

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

آسان لفظی اور جامعہ ترجمہ

جمال القرآن

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلیشرز

لاہور - کراچی - پاکستان

المنزل

سورة الفاتحة مكية ٥

سورة فاتحہ کی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس میں سات آیات اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اور ایک رکوع

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١ الرَّحْمَنِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کا۔ بہت ہی مہربان

الرَّحِيمِ ٢ فَلَكَ يَوْمَ الدِّينِ ٣ اِيَّاكَ

ہمیشہ رحم فرمانے والا۔ مالک ہے روز جزا کا۔ تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ٤ اِهْدِنَا

ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ چلا ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ٥ صِرَاطَ الَّذِينَ

سیدھے راستہ پر - راستہ ان کا

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ٦ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کا جن پر غضب ہوا

عَلَيْهِمْ ٧ وَلَا الضَّالِّينَ ٨

اور نہ گمراہوں کا -

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَكِّيَّةٌ ٥

سورة بقرہ مدنی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس میں وہ پیمبری آیات اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اور پائیس کر رہا ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ

الف لام میم۔ یہ ذی شان کتاب خدا تک نہیں اس میں

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۚ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

یہ ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لئے۔ وہ جو ایمان لائے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا

غیب پر اور صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز اور اس سے جو

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

ہم نے انہیں روزی دی خرچ کرتے ہیں۔ اور جو وہ ایمان لائے ہیں

بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اس پر (اے حبیب!) جو اتارا گیا ہے آپ پر اور جو اتارا گیا ہے آپ سے پہلے

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۚ

اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔

الجزء

مناقشة

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾

وہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب (کی توفیق) سے، اور وہی دونوں جہان میں کامیاب ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

بے شک جنہوں نے کفر اختیار کر لیا ہے یکساں ہے ان کے لئے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں،

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ مہر لگا دی اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر، اور

عَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۷﴾ وَمِنَ

ان کی آنکھوں پر پردہ ہے، اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ اور کچھ

النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَيَا أَيُّهَا الْآخِرُ وَمَا هُمْ

لوگ ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور روز قیامت پر حالانکہ وہ

بِئْسَ مُّؤْمِنِينَ ﴿۸﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ

مومن نہیں۔ فریب دیا چاہتے ہیں اللہ کو اور ایمان والوں کو، اور (حقیقت میں) نہیں فریب دے رہے

إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۹﴾ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ

مگر اپنے آپ کو (اور اس حقیقت کو) نہیں سمجھتے۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے پھر بڑھادی ہے

اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰﴾ يَمَّا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۱۱﴾ وَ

اللہ نے ان کی بیماری، اور ان کے لئے دردناک عذاب بوجہ اس کے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ اور

إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ

جب کہا جائے انہیں کہ مت فساد پھیلاؤ زمین میں تو کہتے ہیں: ہم ہی تو

مُصْلِحُونَ ﴿۱۲﴾ إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿۱۳﴾

سنوارنے والے ہیں۔ ہوشیار! وہی فسادی ہیں لیکن سمجھتے نہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا

اور جب کہا جائے انہیں: ایمان لاؤ جیسے ایمان لائے (اور) لوگ تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جس طرح

أَمَّنَ السُّفَهَاءُ ط إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾

ایمان لائے بیوقوف، خبردار! بے شک وہی احمق ہیں مگر وہ جانتے نہیں۔

وَإِذَا الْغَوَّالِينَ أَمْنُوا قَالَُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شُيُطِينِهِمْ

اور جب ملتے ہیں ایمان والوں سے تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب اکیلے ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس

قَالَُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَءُونَ ۝۱۳ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ

تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو صرف (ان کا) مذاق اڑا رہے تھے - اللہ مزادے رہا ہے

بِهِمْ وَيَسُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۴ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

انہیں اس مذاق کی اور ڈھیل دیتا ہے انہیں تاکہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں - (یہ) وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرُوا الصَّلَاةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبَحَتِ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا

خرید لی گمراہی ہدایت کے بدلے مگر نفع بخش نہ ہوئی ان کی (یہ) تجارت اور وہ صحیح

مُهْتَدِينَ ۝۱۵ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا

راہ نہ جانتے تھے - ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ روشن کی، پھر جب

أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ

جگہ اٹھا اس کا آس پاس تو لے گیا اللہ ان کا نور اور چھوڑ دیا انہیں گھپ اندھیروں میں

لَا يَبْصُرُونَ ۝۱۶ صُمُّوا بكم عَمَىٰ فَمُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝۱۷ أَوْ كَصَيْبٍ

کہ کچھ نہیں دیکھتے - یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں سو وہ نہیں پھریں گے یا پھر جیسے زور کا مینہ برس رہا ہو

مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَّرَعٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ

بادل سے جس میں اندھیرے ہوں اور گرج اور چمک ہو، ٹھونکتے ہیں اپنی انگلیاں

فِي إِذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ وَاللَّهُ مُحِيطٌ

اپنے کانوں میں کڑک کے باعث موت کے ڈر سے اور اللہ گھیرے ہوئے ہے

بِالْكَافِرِينَ ۝۱۹ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَتْ لَهُمْ

کافروں کو - قریب ہے کہ بجلی اچک لے جائے ان کی بینائی، جب چمکتی ہے ان کے لئے

مَسْوَاهُ فِيهِ ۖ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ

تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر تو کھڑے رہ جاتے ہیں اگر چاہے اللہ تو لے جائے

بَسْمِعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۲۰ يَأْتِيهَا

ان کے سننے کی قوت اور ان کی بینائی، بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے - اے

النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

لوگو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے پیدا فرمایا تمہیں اور جو تم سے پہلے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان

بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا

کو عمارت اور اتارا آسمان سے پانی پھر نکالے اس سے کچھ پھل تمہارے کھانے

لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ

کے لئے، پس نہ ٹھیراؤ اللہ کے لئے مد مقابل اور تم جانتے ہو اور اگر تمہیں

فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ

شک ہو اس میں جو ہم نے نازل کیا اپنے (برگزیدہ) بندے پر تو لے آؤ ایک سورۃ اس جیسی

وَادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۳﴾

اور بلالو اپنے حمایتیوں کو اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا

پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

انسان اور پتھر ہیں جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے۔ اور خوشخبری دیجئے انہیں جو

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لائے اور کیے نیک عمل (کہ) یقیناً ان کے لئے باغات ہیں بہتی ہیں ان کے نیچے

الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي

نہیں، جب کھلایا جائے گا انہیں ان باغوں سے کوئی پھل (تو صورت دیکھ کر) کہیں گے یہ تو وہی ہے جو

رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَنْوَاجٌ

ہمیں پہلے کھلایا گیا تھا اور دیا گیا انہیں پھل (صورت میں) ملتا جلتا، اور ان کے لئے جنت میں پاکیزہ بیویاں

مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۵﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيٰ أَنْ

ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ حیاء نہیں فرماتا اس

يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةٌ فَمَا فَوْقَهَا ۖ فَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا

سے کہ ذکر کرے کوئی مثال مچھر کی ہو یا اس سے بھی حقیر چیز کی ، تو جو ایمان لائے

فَيَعْلَمُونَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ مثال حق ہے ان کے رب کی طرف سے (اتری ہے) ، اور جنہوں نے کفر کیا

فَيَقُولُونَ مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۖ يُضِلُّ بِهِ كَثِيْرًا وَّ

سو وہ کہتے ہیں کیا قصد کیا اللہ نے اس مثال کے ذکر سے ، گمراہ کرتا ہے اللہ اس سے بہتروں کو اور

يَهْدِيْ بِهِ كَثِيْرًا وَّ مَا يُضِلُّ بِهِ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝۲۶ الَّذِينَ

ہدایت دیتا ہے اس سے بہتروں کو ، اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو وہ جو

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۚ وَيَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ

توڑتے رہتے ہیں عہد خداوندی کو اسے پختہ باندھنے کے بعد اور کاٹتے رہتے ہیں اسے حکم فرمایا

اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اللہ نے جس کے جوڑنے کا اور فساد مچاتے رہتے ہیں زمین میں ، وہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ۝۲۷ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَآئِفَ اَحْيَاكُمُ

نقصان اٹھانے والے ہیں - کیونکر تم انکار کرتے ہو اللہ کا حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں زندہ کیا،

ثُمَّ يُيَسِّتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۸ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے - وہی تو ہے جس نے پیدا کیا

لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اَسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوَّاهُنَّ

تمہارے لئے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب ، پھر توجہ فرمائی اوپر کی طرف تو ٹھیک ٹھیک بنادیا انہیں

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۚ وَهُوَ يَكْسِي السَّمَآءَ عِلْمًا ۚ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ

سات آسمان ، اور وہ سب کچھ خوب جانتا ہے - اور یاد کرو جب فرمایا تمہارے رب نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۚ قَالُوْا اَتَجْعَلُ فِيْهَا

فرشتوں سے : میں مقرر کرنے والا ہوں زمین میں ایک نائب ، کہنے لگے کیا تو مقرر کرتا ہے زمین میں

مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خونریزیاں کرے گا حالانکہ ہم تیری تسبیح کرتے ہیں تیری حمد کے ساتھ

وَنَقَدَّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ آدَمَ

اور پاک بیان کرتے ہیں تیرے لئے، فرمایا: بیشک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے - اور اللہ نے سکھادیئے آدم کو

الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَقْبِلُوْنِي

تمام اشیاء کے نام پھر پیش کیا انہیں فرشتوں کے سامنے اور فرمایا: بتاؤ تو مجھے

بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ

نام ان چیزوں کے اگر تم (اپنے اس خیال میں) سچے ہو - عرض کرنے لگے: ہر عیب سے پاک تو ہی ہے کچھ علم نہیں

لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓآدَمُ

ہمیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھا دیا، بے شک تو ہی علم و حکمت والا ہے - فرمایا اے آدم!

اٰقْبِلْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ﴿۳۳﴾ قَالَ أَلَمْ

بتا دو انہیں ان چیزوں کے نام، پھر جب آدم نے بتادیئے فرشتوں کو ان کے نام تو اللہ نے فرمایا کیا نہیں

أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَأَعْلَمُ مَا

کہا تھا میں نے تم سے کہ میں خوب جانتا ہوں سب چھپی ہوئی چیزیں آسمانوں اور زمین کی اور میں جانتا ہوں جو کچھ

تُبَدَوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۳۴﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا

تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے تھے - اور جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو

لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ

آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے، اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور (داخل) ہو گیا وہ

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۵﴾ وَقُلْنَا يٰٓآدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا

کفار (کے لئے) میں - اور ہم نے فرمایا: اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں اور دونوں کھاؤ

مِنْهَا رَغْدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا

اس سے جتنا چاہو جہاں سے چاہو اور مت نزدیک جانا اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے

مِنَ الظَّٰلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَآزَلَهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا

اپنا حق تلف کرنے والوں سے - پھر پھسلا دیا انہیں شیطان نے اس درخت کے باعث اور نکلوا دیا ان دونوں کو وہاں سے

كَانَا فِيْهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدٰٓؤُا وَلَكُمْ فِي

جہاں وہ تھے اور ہم نے فرمایا: اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے اور (اب) تمہارا

الْأَرْضِ مُسْتَقَرًّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۖ فَتَلَقَّىٰ آدَمَ مِنْ رَبِّهِ

زمین میں ٹھکانا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے وقت مقرر تک - پھر سیکھ لیے آدم نے اپنے رب سے

كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۖ قُلْنَا اهْبِطُوا

چند کلمے تو اللہ نے اس کی توبہ قبول کی، بے شک وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم فرمانے والا۔ ہم نے حکم دیا اتر جاؤ

مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فَمَا يَتَّبِعْكُمْ مِنِّي هُدًىٰ فَسَنُتَّبِعْهُدَايَ

اس جنت سے سب کے سب، پھر اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے (پیغام) ہدایت تو جس نے پیروی کی میری ہدایت کی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَ

انہیں نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ

جھٹلایا ہماری آیتوں کو (تو) وہ دوزخی ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

يَلْبِسُ إِسْرَءِيلَ ۚ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ

اے اولاد یعقوب! یاد کرو میرا وہ احسان جو کیا میں نے تم پر اور

أَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۚ وَأَمِنُوا

پورا کرو تم میرے (ساتھ کیے ہوئے) وعدہ کو میں پورا کروں گا تمہارے (ساتھ کیے ہوئے) وعدہ کو، اور صرف مجھی سے ڈرا کرو اور ایمان لاؤ

بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۚ

اس (کتاب) پر جو نازل کی ہے میں نے یہ سچا ثابت کر نیوالی ہے اس کو جو تمہارے پاس ہے اور نہ بن جاؤ تم سب سے پہلے انکار کرنے والے اسکے

وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَإِيَّايَ فَاتَّقُوا ۚ وَلَا

اور نہ خریدو تم میری آیتوں کے عوض تھوڑی سی قیمت اور صرف مجھی سے ڈرا کرو۔ اور مت

تَلَبَّسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكُنُوا الْحَقَّ وَانْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ

طلایا کرو حق کو باطل کے ساتھ اور مت چھپاؤ حق کو حالانکہ تم (اسے) جانتے ہو۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۚ

اور صحیح ادا کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

أَتَاْمُرُونَ النَّاسَ بِالْإِيمَانِ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ

کیا تم حکم کرتے ہو (دوسرے) لوگوں کو نیکی کا اور بھلا دیتے ہو اپنے آپ کو حالانکہ تم پڑھتے ہو

الْكِتَابِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۷﴾ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ

کتاب ، کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے ۔ اور مدد لو صبر اور نماز سے ، اور

إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿۳۸﴾ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ

بے شک نماز ضرور بھاری ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر (بھاری نہیں) جو یقین کرتے ہیں کہ وہ

مُلْقُوا رَيْبَهُمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۳۹﴾ يٰبَنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا

ملاقات کرنے والے ہیں اپنے رب سے اور وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ۔ اے اولاد یعقوب! یاد کرو

نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۴۰﴾

میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور (یہ کہ) میں نے فضیلت دی تھی تمہیں سارے جہان والوں پر۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ

اور ڈرو اس دن سے جب نہ بدلہ دے سکے گا کوئی شخص کسی کا کچھ بھی اور نہ قبول کی جائے گی

مِنْهَا شَفَاعَةٌ ۚ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ ۚ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۴۱﴾

اس کے لئے سفارش اور نہ لیا جائے گا اس سے کوئی معاوضہ اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔

وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

اور یاد کرو جب نجات بخشی ہم نے تمہیں فرعونوں سے جو پہنچاتے تھے تمہیں سخت عذاب

يَذُبُّونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ

(یعنی) ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں (بٹیوں) کو، اور اس میں بھاری آزمائش تھی

مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۴۲﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا

تمہارے رب کی طرف سے ۔ اور جب پھاڑ دیا ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھر ہم نے بچالیا تم کو اور ڈبو دیا

آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۴۳﴾ وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ

فرعونوں کو اور تم (کنارے پر کھڑے) لو لکھ رہے تھے ۔ اور یاد کرو جب ہم نے وعدہ فرمایا موسیٰ سے چالیس

لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ

رات کا پھر بنالیا تم نے بچھڑے کو (معبود) ان کے بعد اور تم سخت ظالم تھے ۔ پھر

عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۴۵﴾ وَ

بھی درگزر فرمایا ہم نے تم سے اس (ظلمِ عظیم) کے بعد شاید کہ تم شکر گزار بن جاؤ ۔ اور

إِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

جب عطا فرمائی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور حق و باطل میں تمیز کی قوت تاکہ تم سیدھی راہ پر چلنے لگو۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يُقَوْمُوا لَكُمْ ظِلْمُكُمْ أَنْفُسَكُمْ

اور یاد کرو جب کہا موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے اے میری قوم! بے شک تم نے ظلم ڈھایا اپنے آپ پر

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعَجَلِ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِيكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ

بجھڑے کو (خدا) بنا کر پس چاہئے کہ توبہ کرو اپنے خالق کے حضور سو قتل کرو اپنوں کو (جنہوں نے شرک کیا)،

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِيكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ إِنَّهُ هُوَ

یہ بہتر ہے تمہارے لئے تمہارے خالق کے نزدیک، پھر حق تعالیٰ نے تمہاری توبہ قبول کر لی، بیشک وہی

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسَىٰ لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

بہت توبہ قبول کر نیوالا، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور یاد کرو جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے تجھ پر

حَتَّىٰ نَرَىٰ اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّعِقَةُ وَأَنْتُمْ

جب تک ہم نہ دیکھ لیں اللہ کو ظاہر پس (اس گستاخی پر) آلیا تم کو بجلی کی کڑک نے اور تم دیکھ

تَنْظُرُونَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ

رہے تھے۔ پھر ہم نے جلا اٹھایا تمہیں تمہارے مرجانے کے بعد کہ کہیں تم

تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰ

شکر گزار بنو۔ اور ہم نے سایہ کر دیا تم پر بادل کا اور اتارا تم پر من

وَالسَّلٰوٰی ط كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ

و سلوای، کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں، اور انہوں نے ہم پر کوئی زیادتی نہیں کی بلکہ

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ

وہ اپنی ہی جانوں پر زیادتی کرتے رہتے تھے۔ اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا: داخل ہو جاؤ اس بستی میں

فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ

پھر کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو اور جتنا چاہو اور داخل ہونا دروازہ سے سر جھکائے ہوئے اور

قُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

کہتے جانا بخش دے (ہمیں) ہم بخش دیں گے تمہاری خطائیں، اور ہم زیادہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا

پس بدل ڈالا ان ظالموں نے اور بات سے جو کہا گیا تھا انہیں تو ہم نے اتارا

عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رَجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۵۹﴾

ان ستم پیشہ لوگوں پر عذاب آسمان سے بوجہ اس کے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ

اور یاد کرو جب پانی کی دعا مانگی موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے تو ہم نے فرمایا: مارو اپنا عصا فلاں چٹان پر،

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ

تو فوراً بہہ نکلے اس چٹان سے بارہ چشمے، پہچان لیا ہر گروہ نے

مَشْرَبَهُمْ كُلًّا وَاشْرَبُوا مِّن رَّرْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي

اپنا اپنا گھاٹ، کھاؤ اور پیو اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے اور نہ بھرو

الْأَرْضَ مُفْسِدِينَ ﴿۶۰﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسَىٰ لَنَّا نَصْبِرُ عَلَىٰ

زمین میں فساد برپا کرتے ہوئے۔ اور یاد کرو جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم صبر نہیں کر سکتے

طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ

ایک ہی طرح کے کھانے پر سو آپ دعا کیجئے ہمارے لئے اپنے پروردگار سے کہ نکالے ہمارے لئے وہ جن کو زمین اگاتی ہے

مِّنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلَهَا قَالَ

(مثلاً) ساگ اور کلزی اور گیہوں اور مسور اور پیاز، موسیٰ نے کہا

اَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ طَاهِرٌ طَوًّا

کیا تم لینا چاہتے ہو وہ چیز جو ادنیٰ ہے اس کے بدلہ میں جو عمدہ ہے، (اچھا) جا رہو

مَصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلِيلَةُ وَالسَّكَنَةُ

کسی شہر میں تمہیں مل جائے گا جو تم نے مانگا، اور مسلط کردی گئی ان پر ذلت اور غربت،

وَبَاءٌ وَغَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ

اور مستحق ہو گئے غضب الہی کے، یہ (سب کچھ) اس وجہ سے تھا کہ وہ انکار کرتے رہتے تھے

اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا

اللہ کی آیتوں کا اور قتل کرتے تھے انبیاء کو ناحق، یہ (سب کچھ) اس وجہ سے تھا کہ وہ نافرمان تھے اور حد

يَعْتَدُونَ ﴿٤١﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى

سے بڑھ جایا کرتے تھے۔ یقین کرو اسلام کے پیروکار ہوں یا یہودی، عیسائی ہوں

وَالطَّبِيعِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا

یا صابی جو کوئی بھی ایمان لائے اللہ پر اور دن قیامت پر اور نیک عمل کرے

فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

تو ان کے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے ہاں اور نہیں کوئی اندیشہ ان کے لئے اور نہ

يَحْزَنُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

وہ غمگین ہونگے۔ اور یاد کرو جب ہم نے لیا تم سے پختہ وعدہ اور بلند کیا تم پر طور کو،

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٤٣﴾

(اور حکم دیا) پکڑ لو جو ہم نے تم کو دیا مضبوطی سے اور یاد رکھنا وہ (احکام) جو اس میں درج ہیں شاید کہ تم پر ہیز گار بن جاؤ۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

پھر منہ موڑ لیا تم نے پختہ وعدہ کرنے کے بعد، تو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنكُمْ

تو تم ضرور ہو جاتے نقصان اٹھانے والوں میں۔ اور تم خوب جانتے ہو انہیں جنہوں نے نافرمانی کی تھی تم میں سے

فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ عَنْ حَبِيبِ بْنِ

سبت کے قانون کی تو ہم نے حکم دیا انہیں کہ بن جاؤ بندر پھنکارے ہوئے۔ پس ہم نے بنا دیا

نَكَالًا لِّلْمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٥﴾

اس سزا کو عبرت ان کے لئے جو اس زمانہ میں موجود تھے اور جو بعد میں آنے والے تھے اور (اسے) نصیحت بنا دیا پر ہیز گاروں کے لئے۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً

اور یاد کرو جب کہا موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہ اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے تمہیں کہ تم ذبح کرو ایک گائے،

قَالُوا أَتَمْنَحُنَا هَٰذَا قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ

وہ بولے: کیا آپ ہمارا مذاق اڑاتے ہیں، آپ نے کہا: میں پناہ مانگتا ہوں خدا کی کہ میں شامل ہو جاؤں

الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ

جاہلوں (کے گروہ) میں۔ بولے: دعا کیجئے ہمارے لئے اپنے رب سے کہ وہ بتائے ہمیں کہ کیسی ہے وہ گائے، موسیٰ نے کہا:

يَقُولُ إِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا يَكْرُ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ ط

اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہے جو نہ بوڑھی ہو اور نہ بالکل بچی (بلکہ) درمیانی عمر کی ہو ،

فَاعْمَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿۴۸﴾ قَالُوا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لُونُهَا ط

تو بجالاؤ جو تمہیں حکم دیا جا رہا ہے - کہنے لگے دعا کرو ہمارے لئے اپنے رب سے کہ بتائے ہمیں کیسا رنگ ہو اس کا ،

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقْعَوْا لُونَهَا سِرُّ النَّظِيرِينَ ﴿۴۹﴾

موسیٰ نے کہا : اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ایسی گائے جس کی رنگت خوب گہری زرد ہو جو فرحت بخشے دیکھنے والوں کو -

قَالُوا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْهَا ط

کہنے لگے : پوچھو ہمارے لئے اپنے رب سے کہ کھول کر بیان کرے ہمارے لئے کہ گائے کیسی ہو بیشک گائے مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر ،

وَأَنَا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿۵۰﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقْرَةٌ ط

اور ہم اگر اللہ نے چاہا تو ضرور اس کو تلاش کر لیں گے - موسیٰ بولے اللہ فرماتا ہے وہ گائے

لَا ذُلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ ط

جس سے خدمت نہ لی گئی ہو کہ ہل چلائے زمین میں اور نہ پانی دے کھیتی کو ، بے عیب ، بے داغ ،

فِيهَا ط قَالُوا الثَّنِ جِئْتَ بِالْحَقِّ ط فذَبِّحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿۵۱﴾

(عاجز ہو کر) کہنے لگے اب آپ لائے صبح پتہ ، پھر انہوں نے ذبح کیا اسے اور وہ ذبح کرتے معلوم نہیں ہوتے تھے -

وَأَذْقَلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرَءْ ثُمَّ فِيهَا ط وَاللَّهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ ط

اور یاد کرو جب قتل کر ڈالنا تھا تم نے ایک شخص کو پھر تم ایک دوسرے پر قتل کا الزام لگانے لگے ، اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا

تَكْتُمُونَ ﴿۵۲﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى ط

جو تم چھپا رہے تھے - تو ہم نے فرمایا کہ مارو اس مقتول کو گائے کے کسی ٹکڑے سے ، (دیکھا) یوں زندہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ مردوں کو

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ط

اور دکھاتا ہے تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں شاید تم سمجھ جاؤ - پھر سخت ہو گئے تمہارے دل یہ منظر دیکھنے کے بعد بھی

ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ط وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ ط

وہ تو پتھر کی طرح (سخت) ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ، (کیونکہ) کئی پتھر ایسے بھی ہیں

لَمَّا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ط وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشَّقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ ط

جن سے بہ نکلتی ہیں نہریں ، اور کئی ایسے بھی ہیں جو پھٹتے ہیں تو ان سے پانی نکلتے

الْمَاءِ وَإِنْ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

گناہ ہے، اور کئی ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں خوف الہی سے، اور اللہ بے خبر نہیں ہے

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ أَفَتَطَّعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

ان (کرتوتوں) سے جو تم کرتے ہو۔ (اے مسلمانو!) کیا تم یہ امید رکھتے ہو کہ (یہ یہودی) ایمان لائیں گے تمہارے کہنے سے حالانکہ

فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ

ایک گروہ ان میں ایسا تھا جو سنتا تھا کلام الہی کو پھر بدل دیتے تھے اسے

مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا الْقَوَالِدِينَ آمَنُوا قَالُوا

خوب سمجھ لینے کے بعد جان بوجھ کر۔ اور جب ملتے ہیں ایمان والوں سے تو کہتے ہیں

أَمَّا بَعْدُ وَإِذَا أَخْلَا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا

ہم بھی ایمان لائے ہیں اور جب تنہا ملتے ہیں ایک دوسرے سے تو کہتے ہیں: (ارے) کیا بیان کرتے ہو ان سے جو

فَتَحَرَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ لِيُحَاجُّوكم بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۵﴾

کھولا ہے اللہ نے تم پر یوں تو وہ دلیل قائم کریں گے تم پر ان باتوں سے تمہارے رب کے سامنے، کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۴۶﴾

کیا وہ (یہ) نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور

مِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيٌّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا

ان میں کچھ ان پڑھ ہیں جو نہیں جانتے کتاب کو بجز جھوٹی امیدوں کے اور وہ

يُظَنُّونَ ﴿۴۷﴾ قَوْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ

تو محض وہم و گمان ہی کرتے رہتے ہیں۔ پس ہلاکت ہو ان کے لئے جو لکھتے ہیں کتاب خود اپنے ہاتھوں سے، پھر

يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْرُوْا بِهِ شَنَا قَلِيلًا

کہتے ہیں: یہ نوشتہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کر لیں اس کے عوض تھوڑے سے دام،

قَوْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿۴۸﴾

سو ہلاکت ہو ان کے لئے بوجہ اس کے جو لکھا ان کے ہاتھوں نے اور ہلاکت ہو ان کے لئے بوجہ اس مال کے جو وہ (یوں) کماتے ہیں۔

وَقَالُوا لَنْ تَمْسَنَا السَّارُّ إِلَّا آيَا مَا مَعَدَّ وَدَّةٌ قُلْ أَخَذْتُمْ

اور انہوں نے کہا: ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں (دوزخ کی) آگ بجز گنتی کے چند دن، آپ فرمائیے کیا: لے رکھا ہے تم نے

عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى

اللہ سے کوئی وعدہ تب تو خلاف ورزی نہ کرے گا اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کی یا (یونہی) بہتان باندھتے ہو

اللَّهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۰﴾ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ

اللہ پر جو تم جانتے ہی نہیں۔ ہاں (ہمارا قانون یہ ہے) جس نے جان بوجھ کر برائی کی اور گھیر لیا اس کو

خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِينَ

اس کی خطا نے تو وہی دوزخی ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جو

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا

ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہی جنتی ہیں ، وہ اس جنت میں

خَالِدُونَ ﴿۸۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور یاد کرو جب لیا تھا ہم نے پختہ وعدہ بنی اسرائیل سے (اس بات کا) کہ نہ عبادت کرنا

إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَ

بجز اللہ کے ، اور ماں باپ سے اچھا سلوک کرنا نیز رشتہ داروں یتیموں اور

الْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

مسکینوں سے بھی (مہربانی کرنا) اور کہنا لوگوں سے اچھی باتیں اور صحیح ادا کرنا نماز اور دیتے رہنا

الزَّكَاةَ ۖ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۸۳﴾ وَ

زکوٰۃ ، پھر منہ موڑ لیا تم نے مگر چند آدمی تم سے (ثابت قدم رہے) اور تم روگردانی کرنے والے ہو۔ اور

إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تَخْرُجُونَ

یاد کرو جب لیا ہم نے تم سے پختہ وعدہ کہ تم اپنوں کا خون نہیں بہاؤ گے اور نہیں نکالو گے

أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ

اپنوں کو اپنے وطن سے پھر تم نے (اس وعدہ پر ثابت رہنے کا) اقرار بھی کیا اور تم خود اس کے گواہ ہو۔ پھر

أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتَخْرُجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ

تم وہی ہونا (جنہوں نے یہ وعدے کیے) کہ اب قتل کر رہے ہو اپنوں کو اور نکال باہر کرتے ہو اپنے گروہ کو

مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِم بِآلَاتِهِم وَالْعُدْوَانِ ۚ وَإِنْ

ان کے وطن سے (نیز) مدد دیتے ہو ان کے خلاف (دشمنوں کو) گناہ اور ظلم سے ، اور اگر

يَا تُوكُمُ أُسْرَى تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ط

آئیں تمہارے پاس قیدی بن کر (تو بڑے پاکباز بن کر) ان کا فدیہ ادا کرتے ہو حالانکہ حرام کیا گیا تھا تم پر ان کا گھر وں سے نکالنا،

أَفْتَوْمُنَّوْنَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ

تو کیا ایمان لاتے ہو کتاب کے کچھ حصہ پر اور انکار کرتے ہو کچھ حصہ کا، (تم خود ہی کہو) کیا سزا ہے

مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِيَّاخْزِي فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

ایسے نابکار کی تم میں سے سوائے اس کے کہ رسوا رہے دنیا کی زندگی میں، اور

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّوْنَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا لِلّٰهِ بِغَافِلٍ عَمَّا

قیامت کے دن تو انہیں پھینک دیا جائے گا سخت ترین عذاب میں، اور اللہ بے خبر نہیں ان (کرتوتوں) سے جو

تَعْمَلُونَ ﴿۸۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ذ

تم کرتے ہو۔ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے مول لے لی ہے دنیا کی زندگی آخرت کے عوض،

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

تو نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔ اور یہ شک ہم نے عطا فرمائی

مُوسَى الْكِتَابَ وَتَقَيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى

موسیٰ کو کتاب اور ہم نے پے درپے ان کے پیچھے پیغمبر بھیجے، اور دیں ہم نے عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ط أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ

بن مریم کو روشن نشانیاں اور ہم نے تقویت دی انہیں جبریل سے، تو کیا جب کبھی لے آیا تمہارے پاس

رَسُولٌ مِّنَّا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِّقُوا كَذِبْتُمْ ذ

کوئی پیغمبر ایسا حکم جسے تمہارے نفس پسند نہ کرتے تو تم اڑ گئے، بعض کو تم نے جھٹلایا،

وَفَرِّقُوا تَفْتُلُونَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ط بَلْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ

اور بعض کو قتل کرنے لگے۔ اور یہودی بولے: ہمارے دلوں پر تو غلاف چڑھے ہیں، نہیں بلکہ پھنکار دیا ہے انہیں اللہ نے

بَكَفَرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

ان کے کفر کی وجہ سے وہ بہت ہی کم ایمان رکھتے ہیں۔ اور جب آئی ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب (قرآن)

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ

جو تصدیق کرتی تھی اس (کتاب) کی جو ان کے پاس تھی اور وہ اس سے پہلے فتح مانگتے تھے

كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى

کافروں پر (اس نبی کے وسیلے سے) تو جب تشریف فرما ہوا ان کے پاس وہ نبی جسے وہ جانتے تھے تو انکار کر دیا اس کے ماننے سے، سو پھینکار ہوا اللہ کی

الْكُفْرَيْنِ ۝۸۹ بِسْمَا أَشْتَرُوا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ

(دانستہ) کفر کرنے والوں پر - بہت بری چیز ہے جس کے بدلے سودا کیا انہوں نے اپنی جانوں کا وہ یہ کہ کفر کرتے ہیں اس (کتاب) کے ساتھ جو اللہ نے نازل

اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ

کی حد کے مارے کہ نازل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنا فضل (وحی) جس پر چاہتا ہے

عِبَادِهِ فَبَاءٌ وَبَغْضٍ عَلَى غَضِبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ

اپنے بندوں سے، سو وہ حقّار ہو گئے مسلسل ناراضگی کے، اور کافروں کے لئے ذلیل و رسوا کرنے والا

مُهِينٌ ۝۹۰ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا تِلْكَ

عذاب ہے - اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لے آؤ اس پر جسے اللہ نے اتارا ہے تو کہتے ہیں: ہم تو (صرف) اس پر ایمان لاتے ہیں

بِمَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا

جو نازل کی گئی ہم پر اور کفر کرتے ہیں اس کے علاوہ (دوسری کتابوں) کیساتھ، حالانکہ وہ بھی حق ہے تصدیق کرتا ہے اس کتاب

لِسَامِعِهِمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ

کی جو انکے پاس ہے، آپ فرمائیے: پھر تم کیوں قتل کرتے رہے اللہ کے پیغمبروں کو اس سے پہلے اگر تم (اپنی کتاب پر ہی)

مُؤْمِنِينَ ۝۹۱ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

ایمان رکھتے تھے - اور بیشک آئے تمہارے پاس موسیٰ روشن دلیلیں لے کر، پھر تم نے بنالیا پھڑے کو (اپنا معبود)

مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۝۹۲ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ

اس کے بعد اور تم تو عادی جفا کار ہو - اور یاد کرو جب ہم نے لیا تم سے پختہ وعدہ اور بلند کیا تمہارے سروں پر کوہ طور،

الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا ۝۹۳ قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

(اور تمہیں حکم دیا) کہ پکڑ لو جو ہم نے تمہیں دیا مضبوطی سے اور (خوب غور سے) سنو، انہوں نے (زبان سے) کہا ہم نے سن لیا اور (دل میں کہا) نہیں مانا،

وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِسْمَايَا مُرْكُومَةٍ

سیراب ہو چکے تھے ان کے دل پھڑے (کے عشق) سے، یہ ان کے پیہم انکار کی نحوست تھی، فرمائیے: بہت برا ہے جس کا حکم کرتا ہے تمہیں

إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۹۴ قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ

(یہ) تمہارا (عجیب و غریب) ایمان اگر تم ایمان دار ہو - آپ فرمائیے: اگر تمہارے لئے ہی دار

الْآخِرَةِ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمْنُوا مَوْتَ

آخِرَت (کی راستیں) اللہ کے ہاں مخصوص ہیں تمام لوگوں کو چھوڑ کر تو بھلا آرزو کرو موت کی

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۷﴾ وَلَنْ يَتَسَوَّاهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ

اگر تم سچ کہتے ہو - اور وہ ہرگز کبھی بھی اس کی تمنا نہ کریں گے اپنی کارستانیوں کے خوف سے،

وَاللَّهُ عَلَيْهِم بِالْظَالِمِينَ ﴿۹۸﴾ وَلَيَجِدُنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى

اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو - اور آپ یقیناً پائیں گے انہیں سب لوگوں سے زیادہ ہوس رکھنے والے

حَيَاتِهِ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ

زندگی کی حتیٰ کہ مشرکوں سے بھی (زیادہ جینے پر چاہیں ہیں)، چاہتا ہے ہر ایک ان میں سے کہ زندہ رہنے دیا جائے اسے ہزار

سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحِّزِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ

سال، اور نہیں بچا سکتا اس کو عذاب سے (آتی مدت) جیتے رہنا، اور اللہ ہر وقت دیکھ رہا ہے

بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجَبْرِيلِ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ

جو کچھ وہ کرتے ہیں - آپ فرمائیے: جو دشمن ہو جبریل کا (اسے معلوم ہونا چاہئے) کہ اس نے اتارا قرآن

قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ

آپ کے دل پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے (یہ) تصدیق کرنے والا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے اتریں اور سایا ہدایت اور خوشخبری ہے

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۰﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجَبْرِيلَ

ایمان والوں کے لئے - جو کوئی دشمن ہو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکے رسولوں اور جبریل

وَمِيكَائِيلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ﴿۱۰۱﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ

و میکائیل کا تو اللہ بھی دشمن ہے (ان) کافروں کا - اور یقیناً ہم نے اتارے ہیں آپ پر روشن

بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿۱۰۲﴾ أَوْ كَلِمَاتٍ عَهْدًا وَعَهْدًا

نشان، اور کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا ان کا بجز نافرمانوں کے - کیا (یوں نہیں) کہ جب کبھی انہوں نے وعدہ کیا

تَبَدَّلَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بِلِأَكْثَرِهِمْ لَا يُؤْفُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ

تو پھر توڑ پھینکا اسے انہیں میں سے ایک گروہ نے، بلکہ ان کی اکثریت تو (سرے سے) ایمان ہی نہیں لائی - اور جب آیا ان کے پاس رسول

مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ

اللہ کی طرف سے تصدیق کرنے والا اس کتاب کی جو ان کے پاس ہے تو پھینک دیا ایک جماعت نے

أَوْتُوا الْكِتَابَ كَتَبَ اللَّهُ وَرَأَى ظُهُورَهُمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾

اہل کتاب سے اللہ کی کتاب کو اپنی پشتوں کے پیچھے جیسے وہ کچھ جانتے ہی نہیں ، اور

اتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سَلِيمٍ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ

پیروی کرنے لگے اس کی جو پڑھا کرتے تھے شیطان ، سلیمان کے عہد حکومت میں ، حالانکہ سلیمان نے کوئی کفر نہیں کیا

وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرَ وَيَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّحَرُ وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ

بلکہ شیطانوں نے ہی کفر کیا سکھایا کرتے تھے لوگوں کو جادو ، نیز وہ بھی جو اتارا گیا

الْمَلَائِكِينَ بَبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يَعْلَمِينَ مِنْ أَحَدٍ

دو فرشتوں پر (شہر) بابل میں (جن کے نام) ہاروت اور ماروت تھے ، اور (کچھ) نہ سکھاتے تھے وہ دونوں کسی کو

حَتَّىٰ يَقُولَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا

جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو نری آزمائش ہیں (ان پر عمل کر کے) کفر مت کرنا ، (اس کے باوجود) لوگ سیکھتے رہے ان دونوں سے وہ منتر

يُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ

جس سے جدائی ڈالتے تھے خاوند اور اس کی بیوی میں ، اور وہ ضرر نہیں پہنچا سکتے اپنے جادو منتر سے کسی کو

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا

بغیر اللہ کے ارادہ کے ، اور وہ سیکھتے ہیں وہ چیز جو ضرر رساں ہے ان کے لیے اور نہیں نفع پہنچا سکتی نہیں ، اور وہ اچھی طرح جانتے ہیں

لَمَنْ اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ۖ وَلَبَسَ مَا شَرَا بِهِ

کہ جس نے اس کا سودا کیا اس کے لئے آخرت میں (رحمت الہی سے) کوئی حصہ نہیں ۔ اور بہت بری ہے وہ چیز بیچا ہے انہوں نے جسکے عوض

أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقُوا الشُّبُهَةَ مِنْ

اپنی جانوں (کی فلاح) کو ، کاش ! وہ کچھ جانتے ۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگار بنتے تو (اس کا) ثواب

عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لَّو كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا

اللہ کے ہاں بہت اچھا ہوتا ، کاش ! وہ کچھ جانتے ۔ اے ایمان والو! (میرے حبیب سے کلام کرتے وقت) مت کہا کرو

رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يُوَدُّ

”راعنا“ بلکہ کہو ”انظرنا“ اور (ان کی بات پہلے ہی) غور سے سنا کرو ، اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ نہیں پسند کرتے وہ

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنْزَلَ

لوگ جو کافر ہیں اہل کتاب سے اور نہ مشرک کہ اتاری جائے

عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ

تم پر کچھ بھلائی تمہارے رب کی طرف سے ، اور اللہ خاص فرما لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے ،

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝۱۵ مَا نُنَسِّخُ مِنْ آيَةٍ أَوْ

اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا فضل (فرمانے والا ہے - جو آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں یا

نُسخَهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۚ أَلَمْ تَعْلَمَ أَنَّ

فراموش کر دیتے ہیں تو لاتے ہیں (دوسری) بہتر اس سے یا (کم از کم) اس جیسی ، کیا تھے علم نہیں کہ

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۶ أَلَمْ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ

اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے - کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ دَلِيلٍ وَلَا

آسمانوں اور زمین کی ، اور تمہارا اللہ کے سوا کوئی یار و

نَصِيرٌ ۝۱۷ أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ

مددگار نہیں - کیا تم (یہ) چاہتے ہو کہ پوچھو اپنے رسول سے (ایسے سوال) جیسے پوچھے گئے موسیٰ سے

مِّن قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ

اس سے پہلے ، اور جو بدل لیتا ہے کفر کو ایمان سے وہ (قسمت کا مارا) تو بھٹک گیا سیدھے راستہ

السَّبِيلِ ۝۱۸ وَكَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّوْكُمْ مِّنْ بَعْدِ

سے - دل سے چاہتے ہیں بہت سے اہل کتاب کہ کسی طرح پھر بنادیں تمہیں

إِيمَانِكُمْ كُفْرًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

ایمان لانے کے بعد کافر (انکی یہ آرزو) بوجہ اس حسد کے ہے جو ان کے دلوں میں ہے (یہ سب کچھ) اسکے بعد جبکہ خوب واضح ہو چکا ہے

لَهُمُ الْحَقُّ فَأَعْفَوْا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ إِنَّ اللَّهَ

ان پر حق ، پس (اے غلامانِ مصطفیٰ) معاف کرتے رہو اور درگزر کرتے رہو یہاں تک کہ بھیج دے اللہ (نئے بارے میں) اپنا حکم ، بے شک اللہ تعالیٰ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۹ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا

ہر چیز پر قادر ہے - اور صحیح ادا کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ ، اور جو کچھ

تَقَدَّمُوا إِلَّا أَنْفُسَكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

آگے بھیجو گے اپنے لئے نیکیوں سے ضرور پاؤ گے اس کا ثمر اللہ کے ہاں ، یقیناً اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کر رہے ہو

بَصِيرٌ ۝۱۱۰ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ

خوب دیکھ رہا ہے۔ اور انہوں نے کہا نہیں داخل ہوگا جنت میں (کوئی بھی) بغیر ان کے جو یہودی ہیں یا عیسائی،

تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۱۱۱ بَلَىٰ قَدْ

یہ ان کی امن گھڑت باتیں ہیں، آپ (انہیں) فرمائیے: لاؤ اپنی کوئی دلیل اگر تم سچے ہو۔ ہاں، جس نے

أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

بھی جھکا دیا اپنے آپ کو اللہ کے لئے اور وہ مخلص بھی ہو تو اس کے لیے اس کا اجر ہے اپنے رب کے پاس نہ کوئی خوف ہے انہیں

وَلَا هُمْ يُخْزَوْنَ ۝۱۱۲ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ

اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور کہتے ہیں یہودی کہ نہیں ہیں عیسائی سیدھی راہ پر

وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ

اور کہتے ہیں عیسائی نہیں ہیں یہودی سیدھی راہ پر حالانکہ وہ سب پڑھتے ہیں (آسمانی) کتاب،

كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْفَعُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

اسی طرح کہی ان لوگوں نے جو کچھ نہیں جانتے ان کی سی بات، تو (اب) اللہ فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝۱۱۳ وَمَن أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ

قیامت کے دن جن باتوں میں وہ جھگڑتے رہتے تھے۔ اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو روک دے

مَسْجِدَ اللَّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ

اللہ کی مسجدوں سے کہ ذکر کیا جائے ان میں اس کے نام (پاک) کا اور کوشاں ہو انکی ویرانی میں، انہیں

مَا كَانُوا لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خُرْمٌ

مناسب نہیں تھا کہ داخل ہوتے مسجدوں میں مگر ڈرتے ڈرتے، ان کے لئے دنیا میں (بھی بڑی) ذلت ہے

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۱۴ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

اور ان کے لئے آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے۔ اور مشرق بھی اللہ کا ہے اور مغرب بھی،

فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۱۱۵ وَقَالُوا

سو جہر بھی تم رخ کرو وہیں ذات خداوندی ہے، بیشک اللہ تعالیٰ فراخ رحمت والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور یہ کہتے ہیں

اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

کہ بنا لیا ہے اللہ نے (اپنا) ایک بیٹا، پاک ہے وہ (اس تہمت سے)، بلکہ اسی کی ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور زمین میں،

كُلُّ لَّهُ قَنُونَ ﴿۱۱۳﴾ بِدِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا اقْتَضَىٰ أَهْرًا

سب اسی کے فرمانبردار ہیں - موجد ہے آسمانوں اور زمین کا ، اور جب ارادہ فرماتا ہے کسی کا کام

فَأَسْأَلُ قَوْلُ لَّهِ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۱۴﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

تو صرف اتنا حکم دیتا ہے اسے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے - اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کچھ نہیں جانتے

لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَنْزِيلُنَا آيَةً ۖ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ

کہ یوں نہیں کلام کرتا ہمارے ساتھ (خود) اللہ یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس کوئی نشانی ، اسی طرح کہی تھی ان لوگوں نے

قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۖ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ

جوان سے پہلے (گزرے) تھے ان کی (بے سرو پا) بات ، ملتے جلتے ہیں ان سب کے دل ، بیشک ہم نے صاف صاف بیان کر دی ہیں (اپنی) نشانیاں

لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۱۵﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَلَا

اس قوم کے لئے جو یقین رکھتے ہیں - بیشک ہم نے بھیجا ہے آپ کو (اے حبیب) حق کے ساتھ (صحت کی) خوشخبری دینے والا (عذاب سے) ڈرانے والا اور

تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۶﴾ وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ

آپ سے باز پرس نہیں ہوگی ان دوزخیوں کے متعلق - اور ہرگز خوش نہیں ہوں گے آپ سے یہودی

وَلَا النَّصْرَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۖ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ

اور نہ عیسائی یہاں تک کہ آپ پیروی کرنے لگیں ان کے دین کی ، آپ (انہیں) کہہ دیجئے کہ اللہ کا بتایا ہوا راستہ ہی

الْهُدَىٰ ۚ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَ هُم بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنْ

سیدھا راستہ ہے - اور اگر (بفرض محال) آپ پیروی کریں ان کی خواہشوں کی اس علم کے بعد بھی جو آپ کے پاس آچکا ہے

الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وِثْرٍ ۚ وَلَا نَصِيرٌ ﴿۱۱۷﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمْ

(تو پھر) نہیں ہوگا آپ کے لئے اللہ (کی گرفت) سے بچانے والا کوئی یار اور نہ کوئی مددگار - جن کو ہم نے

الْكِتَابَ يَتْلُونَ ۖ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَنْ

کتاب دی وہ اس کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں ، وہی ایمان لائے ہیں اس کے ساتھ ، اور جو کوئی

يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۱۱۸﴾ يٰبَنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا

انکار کرتا ہے اس کا تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں - اے بنی اسرائیل ! یاد کرو

نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۱۹﴾

میری وہ نعمت جو میں نے تم پر فرمائی اور (خصوصاً یہ کہ) میں نے تم کو فضیلت دی (اس زمانہ کے) سب لوگوں پر -

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

اور ڈرو اس دن سے کہ نہ پکڑا جائے گا کوئی آدمی کسی کے عوض اور نہ قبول کیا جائے گا اس سے مالی توازن

وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۱۳۳﴾ وَإِذَا بَتَلَىٰ أَبْرَهَمَ رَبُّهُ

اور نہ نفع دے گی اسے کوئی سفارش اور نہ ہی ان کی امداد کی جائے گی۔ اور یاد کرو جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے

بِكَلِمَةٍ فَانْتَهَرَهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِنْ

چند باتوں سے تو انہیں پورے طور پر بجالایا، اللہ نے فرمایا: بیشک میں بنانے والا ہوں تمہیں تمہارا انسانوں کا پیشوا، عرض کی

ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۴﴾ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً

میری اولاد سے بھی؟ فرمایا نہیں پہنچتا میرا وعدہ ظالموں تک۔ اور یاد کرو جب ہم نے بنایا اس گھر (خانہ کعبہ) کو مرکز

لِلنَّاسِ وَأَمْنَا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَىٰ

لوگوں کے لئے اور امن کی جگہ، اور (انہیں حکم دیا کہ) بنا لو ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جائے نماز، اور ہم نے تاکید کر دی

إِبْرَهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ

ابراہیم اور اسمعیل کو کہ خوب صاف ستھرا رکھنا میرا گھر طواف کرنے والوں، اعتکاف بیٹھنے والوں اور رکوع و

السُّجُودِ ﴿۱۳۵﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ

سجود کرنے والوں کے لئے۔ اور یاد کرو جب عرض کی ابراہیم نے اے میرے رب! بنادے اس شہر کو امن والا اور روزی دے اس کے باشندوں کو

مِنَ الشَّرِّ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ

طرح طرح کے پھلوں سے (یعنی) جو ان میں سے ایمان لائے اللہ پر اور روز قیامت، پر اللہ نے فرمایا: (ان میں سے) جس نے کفر بھی کیا

فَأَمْتَعَهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبُئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۳۶﴾

اسے بھی فائدہ اٹھانے دوں گا چند روز پھر مجبور کروں گا اسے دوزخ کے عذاب کی طرف، اور یہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ اور یاد کرو جب

يَرْفَعُ إِبْرَهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ

اٹھا رہے تھے ابراہیم (علیہ السلام) بنیادیں خانہ کعبہ کی اور اسمعیل (علیہ السلام) بھی، اے ہمارے پروردگار! قبول فرما

مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

ہم سے (یعنی)، بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بنادے ہم کو فرما نبردار اپنا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا

اور ہماری اولاد سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کرنا جو تیری فرمانبردار ہو اور بتادے ہمیں ہماری عبادت کے طریقے اور توجہ فرمائے ہم پر (اپنی رحمت سے)،

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (۱۷۸) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا

بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، ہمیشہ بخیر فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بھیج ان میں ایک برگزیدہ رسول انہیں میں سے تاکہ پڑھ کر

عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمَهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيَهُمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

سنائے انہیں تیری آیتیں اور سکھائے انہیں یہ کتاب اور دانائی کی باتیں اور پاک صاف کر دے انہیں، بے شک تو ہی بہت زبردست

الْحَكِيمُ (۱۷۹) وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ وَ

(اور) حکمت والا ہے۔ اور کون روگردانی کر سکتا ہے دین ابراہیم سے بجز اس کے جس نے احمق بنا دیا ہو اپنے آپ کو، اور

لَقَدْ أَصْطَفَيْنَا فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (۱۸۰) إِذْ

بے شک ہم نے چن لیا ابراہیم کو دنیا میں، اور بلاشبہ وہ قیامت کے دن نیکوکاروں میں ہوں گے۔ اور یاد کرو

قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلَمَ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (۱۸۱) وَوَصَّىٰ بِهَا

جب فرمایا اس کو اس کے رب نے (اے ابراہیم!) گردن جھکا دو عرض کی: میں نے اپنی گردن جھکا دی سارے جہانوں کے پروردگار کے سامنے۔ اور وصیت کی اسی دین کی

إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَبْنِي إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا

ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب نے، اے میرے بچو! بے شک اللہ نے پسند فرمایا ہے تمہارے لئے یہی دین سو تم ہرگز نہ

تَتَوَثَّنَ إِلَّا أَنْتُمْ مَسْلُونَ (۱۸۲) أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ

مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ بھلا کیا تم (اس وقت) موجود تھے جب آجپتی یعقوب کو

الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ

موت جب کہ پوچھا اس نے اپنے بیٹوں سے کہ تم کس کی عبادت کرو گے میرے (انتقال کر جانے کے) بعد، انہوں نے عرض کی ہم عبادت کریں گے آپ کے خدا کی

وَالَهُ أَبَاكَ إِبْرَاهِيمَ وَاسْمَعِيلَ وَاسْحَقَ إِلَهًُا وَاحِدًا (۱۸۳) وَنَحْنُ لَهُ مَسْلُونَ

اور آپ کے بزرگوں ابراہیم و اسمعیل اور اسحق کے خدا کی جو خدائے وحدہ لا شریک ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار رہیں گے۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ

یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی، انہیں فائدہ دے گا جو (نیک عمل) انہوں نے کمایا تو انہیں نفع دیں گے جو (نیک اعمال) تم نے کمائے، اور نہ پوچھے جاؤ گے

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۱۸۴) وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ

تم اس سے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور (یہودی) کہتے ہیں یہودی بن جاؤ (عیسائی کہتے ہیں) عیسائی بن جاؤ (تب) ہدایت پالو گے، آپ فرمائیے

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ

میرا دین تو دین ابراہیم ہے جو باطل سے منہ موڑنے والا حق پسند تھا، اور وہ نہیں تھا شرک کرنے والوں سے۔ کہہ دو ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر

وَمَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَنَّ الْآيَاتِ الْكُبْرَىٰ

اور اس پر جو نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو اتارا گیا ابراہیم و اسمعیل و اسحق و

يَعْقُوبَ وَالْآسَافِطَ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ

یعقوب اور ان کی اولاد کی طرف اور جو عطا کیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ کو اور جو عنایت کیا گیا دوسرے نبیوں کو

مِنْ رَبِّهِمْ لَا نَفَرَقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۶﴾

ان کے رب کی طرف سے، ہم فرق نہیں کرتے ان میں کسی پر ایمان لانے میں اور ہم تو اللہ کے فرماں بردار ہیں۔

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي

تو اگر یہ بھی ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے ہو جب تو وہ ہدایت پا گئے، اور اگر وہ منہ پھیریں تو (معلوم ہو گیا کہ) وہی مخالفت پر

شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ

کمر بستہ ہیں، تو کافی ہو جائے گا آپ کو ان کے مقابلے میں اللہ، اور وہ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ (ہم پر) اللہ کا رنگ (چڑھا ہے)، اور کس کا

أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةَ تَوَحُّنٌ لَهُ عَبْدٌ وَن ﴿۱۳۸﴾ قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا

رنگ خوبصورت ہے اللہ کے رنگ سے، ہم تو اسی کے عبادت گزار ہیں۔ آپ فرمائیے: کیا تم جھگڑتے ہو

فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ

ہمارے ساتھ اللہ کے بارے میں حالانکہ ہمارا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے، اور ہمیں ہمارے اعمال اور تمہیں تمہارا اعمال فائدہ پہنچائیں گے، ہم تو اسی کی

مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۹﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

اخلاص سے عبادت کرتے ہیں۔ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم و اسمعیل و اسحق

وَيَعْقُوبَ وَالْآسَافِطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ قُلْ أَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمْ

و یعقوب اور ان کے بیٹے یہودی یا عیسائی تھے، فرمائیے: کیا تم زیادہ جانتے ہو یا

اللَّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ

اللہ، اور کون زیادہ ظالم ہے اس کے جو چھپاتا ہے گواہی جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے، اور اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ

بے خبر نہیں ہے جو تم کر رہے ہو۔ وہ ایک امت تھی جو گزر چکی، اسے ملے گا جو اس نے کمایا

وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَنْهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۱﴾

اور تمہیں ملے گا جو تم نے کمایا، اور تم سے نہ پوچھا جائے گا اس سے جو وہ کیا کرتے تھے۔

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَن قِبَلَتِهِمُ الَّتِي

اب کہیں گے بےوقوف لوگ کہ کس چیز نے پھیر دیا ان (مسلمانوں) کو اپنے قبلہ سے جس پر

كَانُوا عَلَيْهَا قُلٌ ۖ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ

وہ اب تک تھے ، آپ فرمائیے اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی ، ہدایت دیتا ہے جسے

يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا

چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف - اور اسی طرح ہم نے بنادیا تمہیں (اے مسلمانو!) بہترین امت

لِتَكُوْنُوْا شٰهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شٰهِيْدًا ۚ

تاکہ تم گواہ بنو لوگوں پر اور (ہمارا) رسول تم پر گواہ ہو -

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ

اور نہیں مقرر کیا ہم نے (بیت المقدس کو) قبلہ جس پر آپ (اب تک) رہے مگر اس لئے کہ ہم دیکھ لیں کہ کون پیروی کرتا ہے

الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَتَّقِلْبُ عَلَى عَقِبَيْهِ ۚ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا

(ہمارے) رسول کی (اور) کون مڑتا ہے الٹے پاؤں ، بے شک یہ (حکم) بہت بھاری ہے مگر

عَلَى الَّذِيْنَ هَدٰى اللّٰهُ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۚ اِنَّ

ان پر (بھاری نہیں) جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی ، اور نہیں اللہ کی یہ شان کہ ضائع کر دے تمہارا ایمان بے شک

اللّٰهُ بِالنَّاسِ لَرُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي

اللہ تعالیٰ لوگوں پر بہت ہی مہربان (اور) رحم فرمانے والا ہے - ہم دیکھ رہے ہیں بار بار آپ کا منہ کرنا

السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

آسمان کی طرف ، تو ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو اس قبلہ کی طرف جسے آپ پسند کرتے ہیں (لو) اب پھیر لو اپنا چہرہ مسجد

الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

حرام کی طرف ، (اے مسلمانو!) جہاں کہیں تم ہو پھیر لیا کرو اپنے منہ اس کی طرف ، اور بیشک وہ جنہیں

اُوْتُوْا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

کتاب دی گئی ضرور جانتے ہیں کہ یہ حکم برحق ہے ان کے رب کی طرف سے ، اور نہیں اللہ تعالیٰ بے خبر

عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَلَيَنْ اٰتٰىتِ الَّذِيْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا

جو وہ کرتے ہیں - اور اگر آپ لے آئیں اہل کتاب کے پاس ہر ایک دلیل (پھر بھی) نہیں

تَبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ

پیروی کریں گے آپ کے قبلہ کی، اور نہ آپ پیروی کرنے والے ہیں ان کے قبلہ کی، اور نہ وہ ایک دوسرے کے قبلہ کو ماننے والے

بَعْضٌ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ

ہیں ، اور اگر (بفرض محال) آپ پیروی کریں ان کی خواہشوں کی اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم تو یقیناً آپ اس

إِذَا الْبَنَ الطَّالِمِينَ^(۱۷۵) الَّذِينَ اتَّبَعْتَهُمْ لِيُكْمُونَ^(۱۷۶) الْكِتَابَ يَعْرِفُونَ كَمَا يَعْرِفُونَ

وقت ظالموں میں (شمار) ہوں گے۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ پہچانتے ہیں انہیں جیسے وہ پہچانتے ہیں

أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْمُونَ^(۱۷۷) الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ^(۱۷۸)

اپنے بیٹوں کو ، اور بے شک ایک گروہ ان میں سے چھپاتا ہے حق کو جان بوجھ کر۔

الْحَقَّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ^(۱۷۹) وَلِكُلِّ وُجْهَةٍ

یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے تو ہرگز نہ بن جانا شک کرنے والوں سے۔ اور ہر قوم کے لئے ایک سمت (مقرر) ہے

هُوَ مَوْلَاهُمْ فَاذْكُرُوا^(۱۸۰) الْخَيْرَاتِ^(۱۸۱) آيِنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ^(۱۸۲) بِكُمْ اللَّهُ

وہ اسی کی طرف منہ کرتی ہے پس آگے بڑھ جاؤ دوسروں سے نیکیوں میں۔ تم کہیں ہو لے آئے گا اللہ تعالیٰ تم

جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^(۱۸۳) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

سب کو ، یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جہاں سے بھی آپ (باہر) نکلیں تو

قَوْلٍ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّ^(۱۸۴) لِلْحَقِّ مِنْ رَبِّكَ

موڑ لیا کریں (نماز کے وقت) اپنا رخ مسجد حرام کی طرف ، اور بے شک یہی حق ہے آپ کے رب کی طرف سے ،

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ^(۱۸۵) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ قَوْلٍ

اور نہیں اللہ تعالیٰ بے خبر جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور جہاں سے آپ (باہر) نکلیں تو موڑ لیا کریں

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا^(۱۸۶) وُجُوهَكُمْ

اپنا رخ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی طرف ، اور (اے مسلمانو!) جہاں کہیں تم ہو تو پھیر لیا کرو اپنے منہ

شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا^(۱۸۷) الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ

اس کی طرف تاکہ نہ رہے لوگوں کو تم پر اعتراض (کی گنجائش) بجز ان لوگوں کے جو ناانصافی کریں ان سے ،

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلَا تَمْنَعُوا^(۱۸۸) عَليْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ^(۱۸۹)

سو نہ ڈرو تم ان سے (بلکہ صرف) مجھ سے ڈرا کرو ، تاکہ میں پورا کروں اپنا انعام تم پر تاکہ تم راہ راست پر ثابت قدم رہو۔

نصف لائی

نصف منزل

۱۴

طریقہ الہی

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ

جیسا کہ بھیجا ہم نے تمہارے پاس رسول تم میں سے پڑھ کر سناتا ہے تمہیں ہماری آیتیں اور پاک کرتا ہے تمہیں

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

اور سکھاتا ہے تمہیں کتاب اور حکمت اور تعلیم دیتا ہے تمہیں ایسی باتوں کی جنہیں تم جانتے ہی نہیں تھے۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور شکر ادا کیا کرو میرا اور میری ناشکری نہ کیا کرو۔ اے ایمان والو!

آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾

مدد طلب کیا کرو صبر اور نماز (کے ذریعہ) سے، بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَ

اور نہ کہا کرو انہیں جو قتل کئے جاتے ہیں اللہ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں، بلکہ وہ زندہ ہیں

لَكِن لَّا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ

لیکن تم (اسے) سمجھ نہیں سکتے۔ اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں کسی ایک چیز کے ساتھ یعنی خوف اور بھوک

وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۖ وَبَشِّرِ

اور کمی کرنے سے (تمہارے) مالوں اور جانوں اور پھلوں میں، اور خوشخبری سنائیے

الصَّابِرِينَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ

ان صبر کرنے والوں کو جو کہ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت تو کہتے ہیں بیشک ہم صرف اللہ ہی کے ہیں

وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٦﴾ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَ

اور یقیناً ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی وہ (خوش نصیب) ہیں جن پر ان کے رب کی طرح طرح کی نوازشیں اور

رَحْمَةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿١٥٧﴾ إِنَّ الصَّافَا وَالْمُرْوَةَ مِن

رحمت ہے۔ اور یہی لوگ سیدھی راہ پر ثابت قدم ہیں۔ بے شک صفا اور مردہ

شُعَابِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، پس جو حج کرے اس گھر کا یا عمرہ کرے تو کچھ حرج نہیں اسے

أَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۖ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ

کہ چکر لگائے ان دونوں کے درمیان، اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو اللہ تعالیٰ بڑا قدر دان

عَلَيْهِمْ ۝۱۵۸ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَ

خوب جاننے والا ہے۔ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں ان چیزوں کو جو ہم نے نازل کیں روشن دلیلوں اور

الْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۖ أُولَٰئِكَ

ہدایت سے اس کے بعد بھی کہ ہم نے کھول کر بیان کر دیا انہیں لوگوں کے واسطے (اپنی) کتاب میں یہی وہ لوگ ہیں

يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ ۖ ۝۱۵۹ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَ

کہ دور کرتا ہے انہیں اللہ تعالیٰ (اپنی رحمت سے) اور لعنت کرتے ہیں انہیں لعنت کرنے والے البتہ جو لوگ توبہ کر لیں اور اپنی

أَصْلَحُوا وَبَيَّنَّا فَاُولَٰئِكَ أَثُوبٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَأَنَا التَّوَّابُ

اصلاح کر لیں اور ظاہر کر دیں (جواب تک چھپاتے رہے) تو ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہوں، اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا،

الرَّحِيمُ ۝۱۶۰ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا ۖ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ

ہمیشہ رحم فرمانے والا ہوں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور مرے اس حال پر کہ وہ کافر تھے یہی وہ لوگ ہیں جن پر

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۖ ۝۱۶۱ خَلِدِينَ فِيهَا ۖ

لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی ہمیشہ رہیں گے اس میں،

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۖ ۝۱۶۲ وَاللَّهُ

نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور تمہارا خدا

إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۖ ۝۱۶۳ إِنَّ فِي خَلْقِ

ایک خدا ہے، نہیں کوئی خدا بجز اس کے بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفَلَکِ

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کی گردش میں اور جہازوں میں

الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ

جو چلتے ہیں سمندر میں وہ چیزیں اٹھائے جو نفع پہنچاتی ہیں لوگوں کو اور جو اتارا اللہ تعالیٰ نے

السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبِتِّ فِيهَا

بادلوں سے پانی پھر زندہ کیا اس کے ساتھ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد اور پھیلا دیئے اس میں

مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِينَ السَّمَاءِ

ہر قسم کے جانور اور ہواؤں کے بدلتے رہنے میں اور بادل میں جو حکم کا پابند ہو کر آسمان

وَالْأَرْضَ لَا يَتَّبِعُ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ

زمین کے درمیان (لنگھتا رہتا) ہے (ان سب میں) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور کچھ لوگ وہ ہیں جو بناتے ہیں

مِن دُونِ اللَّهِ أَنَدَا اٰیَحْبُوْنَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اوروں کو اللہ کا مد مقابل محبت کرتے ہیں ان سے جیسے اللہ سے محبت کرنا چاہئے، اور جو ایمان لائے ہیں

اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ وَلَوْ يَّرٰى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ يَرُوْنَ الْعَذَابَ اَنَّهُ

وہ سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں اللہ سے، اور کاش! (اب) جان لیتے جنہوں نے ظلم کیا (جو وہ اس وقت جانیں گے) جب (آنکھوں سے) دیکھ لیں گے عذاب

الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ اِذْ تَبَرَّأَ الَّذِيْنَ

کہ ساری قوتوں کا مالک اللہ ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (خیال کرو) جب بیزار ہو جائیں گے

اَتَّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اَتَّبَعُوْا وَّرَاَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمْ

وہ جن کی تابعداری کی گئی ان سے جو تابعداری کرتے رہے اور دیکھ لیں گے عذاب کو اور ٹوٹ جائیں گے

الْاَسْبَابُ ﴿١٤٤﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَتَّبَعُوْا لَوَ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ

ان کے تعلقات - اور کہیں گے تابعداری کرنے والے کاش! ہمیں لوٹ کر جانا ہوتا (دنیا میں) تو ہم بھی بیزار ہو جاتے

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا وَاِمَّا كَذٰلِكَ يَرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرَتٍ

ان سے جیسے وہ (آج) بیزار ہو گئے ہیں ہم سے، یونہی دکھائے گا انہیں اللہ تعالیٰ ان کے (برے) اعمال کہ باعثِ پشیمانی ہوں گے

عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِمُخْرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٤٥﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا

ان کے لئے، اور وہ (کسی صورت میں) نہ نکل پائیں گے آگ (کے عذاب) سے - اے انسانو! کھاؤ

مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط

اس سے جو زمین میں ہے حلال (اور) پاکیزہ (چیزیں) اور شیطان کے قدموں پر قدم نہ رکھو،

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٦﴾ اِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَآءِ وَا

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تو حکم دیتا ہے تمہیں فقط برائی اور بے حیائی کا اور

اَنْ تَقُوْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٧﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَتَّبِعُوْا

یہ کہ بہتان باندھو اللہ پر جو تم جانتے ہی نہیں - اور جب کہا جاتا ہے ان سے پیروی کرو

مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَكْبِعُ مَا الْفَيِّنَا عَلَيْهِ الْبَآئِنَاتُ ط اُولٰٓؤ

اس کی جو نازل فرمایا ہے اللہ نے تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے پایا اپنے باپ دادوں کو، اگرچہ

كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝ وَمَثَلُ

ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھ سکتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں - اور مثال

الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الذِّبْنِ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءٌ وَ

ان کی جنہوں نے کفر (اعتیار) کیا ایسی ہے جیسے کوئی چٹا رہا ہو ایسے (جانوروں) کے پیچھے جو نہیں سنتے سوائے خالی پکار اور

نِدَاءٌ مِّمَّنْ بَيْنَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

آواز کے، یہ لوگ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اے ایمان والو!

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ

کھاؤ پاک چیزیں جو ہم نے تم کو دی ہیں اور شکر ادا کیا کرو اللہ تعالیٰ کا اگر تم صرف اسی کی

تَعْبُدُونَ ۝ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنزِيرِ

عبادت کرتے ہو۔ اس نے حرام کیا ہے تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گوشت

وَمَا أَهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ

اور وہ جانور بلند کیا گیا ہو جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام، لیکن جو مجبور ہو جائے درآنحالیکہ نہ نیکرش ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو اس پر (بقدر ضرورت کھا لینے میں)

عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ

کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ بہت گناہ بخشے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اللہ کی نازل کی ہوئی

اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ شَيْئًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ

کتاب اور خرید لیتے ہیں اس کے بدلے حقیر سا معاوضہ سو وہ نہیں کھا رہے اپنے

فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يَكْلَهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۝

پیٹوں میں سوائے آگ کے اور بات تک نہ کرے گا ان سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اور نہ (ان کے گناہ بخش کر) انہیں پاک کرے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الصَّلَاةَ بِالْهَدْيِ

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ یہ وہ (بد نصیب) ہیں جنہوں نے خرید لی گمراہی ہدایت کے عوض

وَالْعَذَابُ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ

اور عذاب کو نجات کے بدلے، (عجب ہے) کس چیز نے اتنا صابر بنا دیا ہے انہیں آگ (کے عذاب) پر۔ یہ سزا اس وجہ سے ہوگی کہ اللہ نے

نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي

تو اتاری کتاب حق کے ساتھ، اور بیشک جو لوگ اختلاف ڈال رہے ہیں کتاب میں

شَقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ

وہ دروازے کے چھکروں میں پھنسے ہیں۔ نیکی (پس یہی) نہیں کہ (نمازیں) تم پھیر لو اپنے رخ مشرق کی طرف اور

الْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ

مغرب کی طرف بلکہ نیکی (کا کمال) تو یہ ہے کہ کوئی شخص ایمان لائے اللہ پر اور روز قیامت پر اور فرشتوں پر

وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَ

اور کتاب پر اور سب نبیوں پر، اور دے اپنا مال اللہ کی محبت سے رشتہ داروں اور

الْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ

یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور (خرچ کرے) غلام آزاد کرنے میں،

وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا

اور صحیح صحیح ادا کیا کرے نماز اور دیا کرے زکوٰۃ، اور جو پورا کرنے والے ہیں اپنے وعدوں کو جب کسی سے وعدہ کرتے ہیں،

وَالصَّادِقِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَٰئِكَ

اور کمال نیک ہیں جو صبر کرتے ہیں مصیبت میں اور سختی میں اور جہاد کے وقت، یہی

الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ السَّافِرُونَ ۝ يَٰ أَيُّهَا الَّذِينَ

لوگ ہیں جو راست باز ہیں، اور یہی لوگ حقیقی پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو!

آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

فرض کیا گیا ہے تم پر قصاص جو (ناحق) مارے جائیں، آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے

بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ

بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت، پس جس کو معاف کی جائے اس کے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ چیز

فَاتَّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَّاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۚ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ

تو چاہئے کہ طلب کرے (مقتول کا وارث) خون بہا دستور کے مطابق اور (قاتل کو چاہئے) کہ اسے ادا کرے اچھی طرح، یہ رعایت ہے

مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۖ فَمَنْ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ

تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے، تو جس نے زیادتی کی اس کے بعد تو اس کے لئے دردناک

أَلِيمٌ ۝ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَّٰٓأُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

عذاب ہے۔ اور تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے اے عقلمندو! تاکہ تم (قتل کرنے سے)

تَتَّقُونَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ

پرہیز کرنے لگو۔ فرض کیا گیا ہے تم پر جب قریب آجائے تم میں سے کسی کے موت بشریکہ چھوڑے

خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى

کچھ مال کہ وصیت کرے اپنے ماں باپ کے لئے اور قریبی رشتہ داروں کے لئے انصاف کے ساتھ ، ایسا کرنا ضروری ہے

الْمُتَّقِينَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى

پرہیزگاروں پر - پھر جو بدل ڈالے اس وصیت کو سن لینے کے بعد تو اس کا گناہ انہیں

الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ

بدلنے والوں پر ہوگا ، بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے - اور جسے اندیشہ وصیت کرنے والے سے

مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ أَثَمًا فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ

کسی طرفداری یا گناہ کا پس وہ صلح کرادے ان کے درمیان تو کچھ گناہ نہیں اس پر ، بے شک

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۸۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

اللہ تعالیٰ غفور ، رحیم ہے - اے ایمان والو! فرض کئے گئے ہیں تم پر روزے جیسے فرض کئے گئے تھے

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾ أَيَّامًا

ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے کہ کہیں تم پر ہیزگار بن جاؤ یہ کتنی کے

مَعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

چند روز ہیں ، پھر جو تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اتنے روزے

مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ ۖ

اور دنوں میں رکھ لے ، اور جو لوگ اسے بہت مشکل سے ادا کر سکیں ان کے ذمہ فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۚ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۖ إِنْ

اور جو خوشی سے زیادہ نیکی کرے تو وہ اس کے لئے زیادہ بہتر ہے ، اور تمہارا روزہ رکھنا ہی بہتر ہے تمہارے لئے اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

تم جانتے ہو - ماہ رمضان المبارک جس میں اتارا گیا قرآن

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

اس حال میں کہ یہ راہ حق دکھاتا ہے لوگوں کو اور (اس میں) روشن دلیلیں ہیں ہدایت کی اور حق و باطل میں تمیز کرنے کی ، سو جو کوئی

شَهِدَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى

پائے تم میں سے اس مہینہ کو تو وہ یہ مہینہ روزے رکھے ، اور جو کوئی بیمار ہو یا

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرٍ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ

سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں رکھ لے ، اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تمہارے لئے سہولت اور نہیں چاہتا

بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ

تمہارے لئے دشواری اور (چاہتا ہے کہ) تم کٹھن پوری کر لیا کرو اور اللہ کی بڑائی بیان کیا کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۸۵﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ

اور تاکہ تم شکر گزاری کیا کرو۔ اور جب پوچھیں آپ سے (اے میرے حبیب) میرے بندے میرے متعلق تو (انہیں بتاؤ) میں (ان کے) بالکل نزدیک ہوں،

أَجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا

قبول کرتا ہوں دعا دعا کرنے والے کی جب وہ دعا مانگتا ہے مجھ سے پس انہیں چاہئے کہ میرے حکم میں اور ایمان لائیں

بِئِلَّاهِمَّ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾ أَهَلَّ لَكُمْ لَيْلَةُ الصِّيَامِ الْرَفَثِ إِلَى

مجھ پر تاکہ وہ کہیں ہدایت پا جائیں - حلال کر دیا گیا ہے تمہارے لئے رمضان کی راتوں میں اپنی

نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ

عورتوں کے پاس جانا ، وہ تمہارے لئے پردہ زینت و آرام ہیں تم ان کے لئے پردہ زینت و آرام ہو جانتا ہے اللہ تعالیٰ کہ تم

كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْآنَ

خیانت کیا کرتے تھے اپنے آپ سے پس اس نے نظر کرم فرمائی تم پر اور معاف کر دیا تمہیں ، سو اب

بِأَشْرَوْهِنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا

تم ان سے ملو ملاؤ اور طلب کرو جو (قسمت میں) لکھ دیا ہے اللہ نے تمہارے لئے اور کھاؤ اور پیو

حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ

یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے تمہارے لئے سفید ڈورا سیاہ ڈورے سے

الْفَجْرِ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَى الْيَلِّ وَلَا تَبَاشَرُوا هُنَّ وَأَنْتُمْ

صبح کے وقت پھر پورا کرو روزہ کو رات تک ، اور نہ مباشرت کرو ان سے

عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَلِكَ

جب کہ تم اعتکاف بیٹھے ہو مسجدوں میں ، یہ اللہ کی حدیں ہیں ان (کو توڑنے) کے قریب بھی نہ جانا ، اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٤﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ

بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کر لیں۔ اور نہ کھاؤ ایک دوسرے کا مال آپس میں

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْءُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ

ناجائز طریقہ سے اور نہ رسائی حاصل کرو اس مال سے (رشوت دے کر) حاکموں تک تاکہ یوں کھاؤ کچھ حصہ

أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٥﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ

لوگوں کے مال کا حالانکہ تم جانتے ہو (کہ اللہ نے یہ حرام کیا ہے)۔ دریافت کرتے ہیں آپ سے

الْأَهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَبِطِ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ

نے چاندوں کے متعلق (کہ یہ کیونکر گھٹے بڑھتے ہیں)، فرمائیے: یہ وقت کی علامتیں ہیں لوگوں کے لئے اور حج کے لئے، اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ

تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مِنَ اتَّقَىٰ ۖ وَأَتُوا

تم داخل ہو گھروں میں ان کے پیچھاڑے سے ہاں نیکی تو یہ ہے کہ انسان تقویٰ اختیار کرے، اور آیا کرو

الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٦﴾ وَ

گھروں میں ان کے دروازوں سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اس امید پر کہ کامیاب ہو جاؤ۔ اور

قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ

لڑو اللہ کی راہ میں ان سے جو تم سے لڑتے ہیں اور (ان پر بھی) زیادتی نہ کرنا، بے شک

اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿١٨٧﴾ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ

اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا زیادتی کرنے والوں کو۔ اور قتل کرو انہیں جہاں بھی انہیں پاؤ اور

أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجَكُمْ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ

نکال دو انہیں جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا اور فتنہ انگیزی تو قتل سے بھی زیادہ سخت ہے،

وَلَا تَقْتُلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقْتَلُوا فِيهِ ۚ

اور نہ جنگ کرو ان سے مسجد حرام کے قریب یہاں تک کہ وہ (خود) تم سے وہاں جنگ کرنے لگیں،

فَإِنْ قَتَلْتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوا كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۚ فَإِنْ أَنْتُمْ

سو اگر وہ لڑیں تم سے تو پھر قتل کرو انہیں، یہی سزا ہے (ایسے) کافروں کی۔ پھر اگر وہ باز آجائیں

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨٨﴾ وَتَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ

(تو جان لو کہ) اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ہے۔ اور لڑتے رہو ان سے یہاں تک کہ نہ رہے فتنہ (فساد) اور ہو جائے

الَّذِينَ لِلّٰهِ قَانٌ اَنْتَهُوَ اَفْلَا عُدَّوَانٌ اِلَّا عَلَى الظَّالِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾
 دین صرف اللہ کے لئے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو (سمجھلو) کہ سختی (کسی پر) جائز نہیں مگر ظالموں پر۔

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ فَمَنْ
 حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینہ کا بدلہ ہے اور ساری حرمتوں میں (فریقین کے رویہ میں) برابری چاہئے، تو جو

اَعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاَعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اَعْتَدَى عَلَيْكُمْ
 تم پر زیادتی کرے تم اس پر زیادتی کرلو (لیکن) اسی قدر جتنی زیادتی اس نے تم پر کی ہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الشَّاقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ وَالْفُقُوْا فِيْ
 اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور جان لو یقیناً اللہ (کی نصرت) پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور خرچ کیا کرو

سَبِيْلَ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۖ وَاحْسِنُوْا
 اللہ کی راہ میں اور نہ پھینکو اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں تباہی میں، اور اچھے کام کیا کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ وَاتَّبُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط
 بے شک اللہ تعالیٰ محبت فرماتا ہے اچھے کام کرنے والوں سے۔ اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ (کی رضا) کے لئے،

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِفُوْا ۚ وَوَسَّكُمُ
 پھر اگر تم گھر جاؤ تو قربانی کا جانور جو آسانی سے مل جائے (دو بھیج دو)، اور نہ منڈاؤ اپنے سر

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖ
 یہاں تک کہ پہنچ جائے قربانی کا جانور اپنے ٹھکانے پر، پس جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا اسے

اَذًى مِّنْ رَّاسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ
 کچھ تکلیف ہو سر میں (اور وہ سر منڈالے) تو وہ فدیہ دے دے روزوں سے یا خیرات سے یا قربانی سے،

فَاِذَا اَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
 اور جب تم امن میں ہو جاؤ، (اور حج سے پہلے مکہ پہنچ جاؤ) تو جو فائدہ اٹھانا چاہے عمرہ کا حج کے ساتھ تو جو اسے میسر ہو

الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ
 قربانی دے، پھر جسے قربانی کی طاقت نہ ہو تو وہ تین دن روزے رکھے حج کے وقت اور سات

اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهُ
 جب تم گھر لوٹ آؤ، یہ پورے دس (روزے) ہوئے، یہ رعایت اس کے لئے ہے جس کے گھر والے

حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

مسجد حرام کے قریب نہ ہوں ، اور ڈرا کرو اللہ سے اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۱۹۴ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ

سخت سزا دینے والا ہے ۔ حج کے چند مہینے ہیں جو معلوم ہیں ، پس جو نیت کرے

فِيهِمَنِ الْحَجُّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۚ وَ

ان میں حج کی تو اسے جائز نہیں بے حیائی کی بات اور نہ نافرمانی اور نہ بھگڑا حج کے دنوں میں ، اور

مَنْ تَعْلَمُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۖ وَتَزُودُ وَاقِفًا خَيْرُ الزَّادِ لِلتَّقْوَىٰ ۚ

جو تم نیک کام کرو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے ، اور سفر کا توشہ تیار کرو اور سب سے بہتر توشہ تو پرہیزگاری ہے

وَاتَّقُوا يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا

اور ڈرتے رہو مجھ سے اے عقلمندو! ۔ نہیں ہے تم پر کوئی حرج (اگر حج کے ساتھ ساتھ) تم تلاش کرو

فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ

اپنے رب کا فضل (رزق) ، پھر جب واپس آؤ عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ

مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس اور ذکر کرو اس کا جس طرح اس نے تمہیں سکھایا ، اور اگرچہ اس سے تم پہلے

قَبْلَهُ لَيْسَ الضَّالِّينَ ۚ ثُمَّ أَفِيضُوا مِّنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

گراہوں میں سے تھے ۔ پھر تم بھی (اے مغروان قریش) وہاں تک (جا کر) واپس آؤ جہاں جا کر دوسرے لوگ واپس آتے ہیں

وَأَسْتَغْفِرُ وَاللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ فَإِذَا أَقْضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ

اور معافی مانگو اللہ سے ، بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ، نہایت رحم کرنے والا ہے ۔ پھر جب تم پورے کر چکو حج کے ارکان

فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا كُنْتُمْ أَبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَن

تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ ذکر الہی کرو ، اور کچھ لوگ ہیں جو

يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ ۚ

کہتے ہیں اے ہمارے رب! دے دے ہمیں دنیا میں ہی (سب کچھ) نہیں ہے اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ ۔

وَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

اور بعض لوگ ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں

الحق

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۲۰۱ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا

بھی بھلائی اور بچالے ہمیں آگ کے عذاب سے - انہی لوگوں کو بڑا حصہ ملے گا (دونوں جہانوں میں) بسبب ان کی (نیک) کمائی کے،

وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۲۰۲ وَادْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ مِّنْ

اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب چکانے والا ہے اور (خوب) یاد کرو اللہ تعالیٰ کو ان دنوں میں جو معدودے چند ہیں اور جو

تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا أَتَمَّ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاخَّرَ فَلَا أَمَّ عَلَيْهِ ۝۲۰۳

جلدی کر کے دو دنوں میں ہی چلا گیا تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں اور جو کچھ دیر وہاں ٹھہرا تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں

لِسِنِّ الْتَقَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ تُحْشَرُونَ ۝۲۰۴

(بشرطیکہ) وہ ڈرتا رہا ہو، اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو تمہیں اسی کی بارگاہ میں اکٹھا کیا جائے گا۔ اور (اے سننے والے)

النَّاسِ مَن يَعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهُ عَلَىٰ

لوگوں سے وہ بھی ہے کہ پسند آتی ہے تجھے اس کی گفتگو دنیاوی زندگی کے بارے میں اور وہ گواہ بناتا رہتا ہے اللہ کو اس پر

مَا فِي قَلْبِهِ ۚ وَهُوَ الَّذِي الْخَصَّامُ ۝۲۰۵ وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ

جو اس کے دل میں ہے حالانکہ وہ (حق کا) سخت ترین دشمن ہے اور جب وہ حاکم بن جاتا ہے تو سر توڑ کوشش کرتا ہے کہ ملک

لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ۝۲۰۶

میں فساد برپا کر دے اور تباہ کر دے کھیتوں کو اور نسل انسانی کو، اور اللہ تعالیٰ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۝۲۰۷

اور جب کہا جائے اسے کہ (میاں) خدا سے تو ڈرو تو اسکا تا ہے اسے غرور گناہ پر پس اس کے لئے جہنم کافی ہے،

وَلَيْسَ الْبِرَّ هَٰذَا ۝۲۰۸ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو بیچ ڈالتا ہے اپنی جان (عزیز)

مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝۲۰۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بھی اللہ کی خوشنودیاں حاصل کرنے کے لئے، اور اللہ نہایت مہربان ہے اپنے بندوں پر۔ اے ایمان والو!

ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ

داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے پورے اور نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر، بیشک وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝۲۱۰ فَإِنْ زَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ الْبَيِّنَاتُ

تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور اگر تم پھسلنے لگو اس کے بعد کہ آچکی ہیں تمہارے پاس روشن دلیلین

فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۲۹ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ

تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا ہے - کیا وہ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ آئے ان کے پاس

اللَّهُ فِي ظُلُمٍ مِّنَ الْغَامِ وَالْمَلِكَةِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ إِلَىٰ

اللہ کا عذاب چھائے ہوئے بادلوں (کی صورت) میں اور فرشتے اور (ان کا) فیصلہ ہی کر دیا جائے ، اور (آخر کار)

اللَّهُ تَرْجِعُ الْأُمُورَ ۝۳۰ سَلْ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَمَا آتَيْنَهُمْ مِّنَ آيَةِ

اللہ کی طرف ہی لوٹائے جائیں گے سارے معاملات - آپ پوچھے بنی اسرائیل سے کہ ہم نے انہیں کتنی روشن دلیلیں

بَيِّنَةٍ ۖ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ

عنایت فرمائیں ، اور جو (قوم) بدل ڈالے اللہ کی نعمت کو اس کے مل جانے کے بعد تو یقیناً

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۳۱ زَيْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْحَيَاةِ

اللہ تعالیٰ (اس قوم کو) سخت عذاب دینے والا ہے - آراستہ کردی گئی ہے کافروں کے لئے دنیا کی (فانی)

الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ

زندگی اور مذاق اڑاتے ہیں یہ ایمان والوں کا حالانکہ پرہیزگاروں کی شان بلند ہوگی ان سے

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَاللَّهُ يَذُرُّ قُرْآنٌ مِّنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۲ كَانَ

قیمت کے دن ، اور اللہ تعالیٰ روزی تو جسے چاہے بے حساب دے دیتا ہے - (ابتداء میں) سب

النَّاسُ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ ۖ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَ

لوگ ایک ہی دین پر تھے (پھر جب ان میں اختلاف پیدا ہو گیا) تو بھیجے اللہ نے انبیاء خوشخبری سنانے والے

مُنذِرِينَ ۖ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيُحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

اور ڈرانے والے اور نازل فرمائی ان کے ساتھ کتاب برحق تاکہ فیصلہ کر دے لوگوں کے درمیان

فِيمَا اختلفوا فِيهِ ۖ وَمَا اختلفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوْتُوا مِنِّي

جن باتوں میں وہ جھگڑنے لگے تھے ، اور کسی نے اختلاف نہیں کیا اس میں بجز ان لوگوں کے جنہیں کتاب دی گئی تھی

بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ ۖ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَىٰ اللَّهُ الَّذِينَ

بعد ازاں کہ آگئی تھیں ان کے پاس روشن دلیلیں (اس کی وجہ) ایک دوسرے سے حسد تھا ، پس اللہ نے ہدایت بخشی انہیں جو

آمَنُوا لِمَا اختلفوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِآذِنِهِ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ

ایمان لائے تھے ان سچی باتوں پر جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے اپنی توفیق سے ، اور اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے جسے

يَسْأَلُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۴۱ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ

چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف - کیا تم خیال کر رہے ہو کہ (یونہی) داخل ہو جاؤ گے جنت میں

وَلَسَايَاكُمْ مِثْلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَال

حالات کہ نہیں گزرے تم پر وہ حالات جو گزرے ان لوگوں پر جو تم سے پہلے ہوئے ہیں ، کچی نہیں سختی اور

الصَّرَآءُ وَزُلْزَلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

مصیبت اور وہ لرزائے یہاں تک کہ کہہ اٹھا (اس زمانہ کا) رسول اور جو ایمان لے آئے تھے اس کے ساتھ

مَتَى نَصْرُ اللَّهِ الْآلَآنَ نَصْرُ اللَّهِ قَرِيبٌ ۝۴۲ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا

کب آئے گی اللہ کی مدد؟ سن لو! یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے - آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا

يُنْفِقُونَ ۝ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلِلْأَقْرَبِينَ

خرچ کریں ، آپ فرمائیے جو کچھ خرچ کرو (اپنے) مال سے تو اس کے مستحق تمہارے ماں باپ ہیں اور قریبی رشتہ دار ہیں

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۝ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ

اور یتیم ہیں اور مسکین ہیں اور مسافر ہیں ، اور جو نیکی تم کرتے ہو تو

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝۴۳ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ ۚ وَ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے - فرض کیا گیا ہے تم پر جہاد اور وہ ناپسند ہے تمہیں ، اور

عَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا

ہوسکتا ہے کہ تم ناپسند کرو کسی چیز کو حالانکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہو ، اور ہو سکتا ہے کہ تم پسند کرو کسی چیز کو

وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۴۴ يَسْأَلُونَكَ عَنِ

حالانکہ وہ تمہارے حق میں بری ہو ، اور (حقیقت حال) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے - وہ پوچھتے ہیں آپ سے کہ

الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۚ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۚ وَصَدٌّ

ماہ حرام میں جنگ کرنے کا حکم کیا ہے ، آپ فرمائیے کہ لڑائی کرنا اس میں بڑا گناہ ہے ، لیکن روک دینا

سَبِيلَ اللَّهِ وَكُفْرُ بِهِ ۚ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ

اللہ کی راہ سے اور کفر کرنا اسکے ساتھ اور (روک دینا) مسجد حرام سے ، اور نکال دینا اس میں بسنے والوں کو اس سے

أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ

اس سے بھی بڑے گناہ ہیں اللہ کے نزدیک ، اور فتنہ (فساد) قتل سے بھی بڑا گناہ ہے ، اور ہمیشہ لڑتے رہیں گے تم سے

حَتَّىٰ يَرِدُوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ

یہاں تک کہ پھیر دیں تمہیں تمہارے دین سے اگر بن پڑے، اور جو پھرے تم میں سے

عَنْ دِينِهِ فِمَتَّ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي

اپنے دین سے پھر مرجائے حالت کفر پر یہی وہ (بنصیب) ہیں کہ ضائع ہو گئے ان کے عمل

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۱۷﴾

دنیا و آخرت میں، اور یہی دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجْهَهُمْ وَإِذْ سَبِيلَ اللَّهِ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں (تو)

أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْأَلُونَكَ

یہی لوگ امید رکھتے ہیں اللہ کی رحمت کی، اور اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے وہ پوچھتے ہیں آپ سے

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۚ

شراب اور جوئے کی بابت، آپ فرمائیے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں لوگوں کے لئے اور

إِنَّهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۚ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۚ قُلْ

ان کا گناہ بہت بڑا ہے ان کے فائدے سے، اور پوچھتے ہیں آپ سے کیا خرچ کریں، فرمائیے

الْعَفْوُ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱۹﴾ فِي

جو ضرورت سے زیادہ ہو، اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنے حکموں کو تاکہ تم غور و فکر کرو

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ إِصْلَاحُهُمْ

دنیا اور آخرت (کے کاموں) میں، اور پوچھتے ہیں آپ سے یتیموں کے بارے میں، فرمائیے: (ان سے الگ تھلگ رہنے سے) ان کی بھلائی کرنا

خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ

بہتر ہے، اور اگر (کاروبار میں) تم انہیں ساتھ ملاؤ تو وہ تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے بگاڑنے والے کو

الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَ

سنوارنے والے سے، اور اگر چاہتا اللہ تو مشکل میں ڈال دیتا تمہیں، بے شک اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا، حکمت والا ہے۔ اور

لَا تَتَّبِعُوا الشُّرُكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَ ۚ وَلَا مِمَّا مَوَّنَتْ خَيْرٌ مِّنْ

نہ نکاح کرو مشرک عورتوں کے ساتھ یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں، اور بیشک مسلمان لونڈی بہتر ہے (آزاد)

مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُتَكَبَّرُوا الشِّرْكَينَ حَتَّى يُؤْمِنُوا ۖ

مشرک عورت سے اگرچہ وہ بہت پسند آئے تمہیں، اور نہ نکاح کر دیا کرو (اپنی عورتوں کا) شرکوں سے یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں،

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ

اور بے شک مومن غلام بہتر ہے (آزاد) مشرک سے اگرچہ وہ پسند آئے تمہیں، وہ لوگ

يَدْعُونَ إِلَى التَّارِكِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ

تو بلاتے ہیں دوزخ کی طرف اور اللہ تعالیٰ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف اپنی توفیق سے

وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

اور کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے حکم لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں - اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے

الْمَحِيضِ ۚ قُلْ هُوَ أَذَىٰ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَ

حيض کے متعلق، فرمائیے: وہ تکلف دہ ہے پس الگ رہا کرو عورتوں سے حیض کی حالت میں اور

لَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهَرْنَ ۚ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ

نہ نزدیک جایا کرو ان کے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں، پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو جاؤ ان کے پاس

حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ

جیسے حکم دیا ہے تمہیں اللہ نے، بے شک اللہ دوست رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے

الْمُتَطَهِّرِينَ ۚ نِسَاءُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَأْتُوا حُرَّتْكُمْ أَتَىٰ

صاف ستھرا رہنے والوں کو - تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں سو تم آؤ اپنے کھیت میں جس

شَيْءٍ وَقَدْ مَوَّالًا نَفْسِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُّلَقَوْنَ ۚ

طرح چاہو اور پہلے پہلے کر لو اپنی بھلائی کے کام، اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ تم ملنے والے ہو اس سے،

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ

اور (اے حبیب) خوشخبری دو مومنوں کو - اور نہ بناؤ اللہ (کے نام) کو رکاوٹ اس کی قسم کھا کر

تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ لَا

کہ نیکی نہ کرو گے اور پرہیز گاری نہ کرو گے اور صلح نہ کراؤ گے لوگوں میں، اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، جاننے والا ہے - نہیں

يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

پکڑے گا تمہیں اللہ تعالیٰ تمہاری لایعنی قسموں پر لیکن پکڑے گا تمہیں ان قسموں پر جن کا ارادہ

قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ عَفُورٌ حَلِيمٌ ۚ (۲۲۵) لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ

تمہارے دلوں نے کیا ہے، اور اللہ بہت بخشنے والا، حلم والا ہے - ان کے لئے جو تم اٹھاتے ہیں کہ وہ اپنی بیویوں کے قریب نہ جائیں گے

تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءَ فَإِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ (۲۲۶)

مہلت ہے چار ماہ کی، پھر اگر رجوع کر لیں (اس مدت میں) تو بیشک اللہ غفور، رحیم ہے -

وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ (۲۲۷) وَالْمُطَلَّقَاتُ

اور اگر پکارا رہے کر لیں طلاق دینے کا تو بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے - اور طلاق دی ہوئی عورتیں

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ

روکے رکھیں اپنے آپ کو تین حیضوں تک، اور جائز نہیں ان کے لئے کہ

يَكْتَسِبْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

چھپائیں جو پیدا کیا ہے اللہ نے ان کے رحموں میں اگر وہ ایمان رکھتی ہوں اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحْسَبُهُنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ

اور روز آخرت پر، اور ان کے خاوند زیادہ حقدار ہیں ان کو لوٹانے کے اس مدت میں اگر وہ

أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ

ارادہ کر لیں اصلاح کا، اور ان کے بھی حقوق ہیں (مردوں پر) جیسے مردوں کے حقوق ہیں ان پر دستور کے مطابق

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۚ (۲۲۸) الطَّلَاقُ

البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے، اور اللہ تعالیٰ عزت والا حکمت والا ہے - طلاق

مَرَّتَيْنِ فَمَا مَسَاكُ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيهِمْ بِإِحْسَانٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ

دوبارہ پھر یا تو روک لینا ہے بھلائی کے ساتھ یا چھوڑ دینا ہے احسان کے ساتھ اور جائز نہیں

لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا بِمَا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا

تمہارے لئے کہ لو تم اس سے جو تم نے دیا ہے انہیں کچھ بھی بجز اس کے کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ قائم نہ رکھ سکیں گے

حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَلَا جُنَاحَ

اللہ کی حدود کو، پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں قائم نہ رکھ سکیں گے اللہ کی حدود کو تو کوئی حرج نہیں

عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ

ان پر کہ عورت کچھ فدیہ دے کر جان چھڑالے، یہ حدیں ہیں اللہ کی سو ان سے آگے نہ بڑھو،

وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۲۹﴾ فَإِنْ

اور جو کوئی آگے بڑھتا ہے اللہ کی حدوں سے سو وہی لوگ ظالم ہیں - (دوبار طلاق دینے کے بعد) پھر اگر

طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ

وہ طلاق دے اپنی بیوی کو تو وہ حلال نہ ہوگی اس پر اس کے بعد یہاں تک کہ نکاح کرے کسی اور خاوند کے ساتھ، پس اگر

طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ

وہ (دوسرا) طلاق دے اسے تو کوئی حرج نہیں ان دونوں پر کہ رجوع کر لیں بشرطیکہ انہیں خیال ہو کہ وہ قائم رکھ سکیں گے

اللَّهُ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲۳۰﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ

اللہ کی حدوں کو، اور یہ حدیں ہیں اللہ کی وہ بیان فرماتا ہے انہیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں - اور جب تم طلاق دے دو عورتوں کو

فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

اور وہ پوری کر لیں اپنی عدت پس یا تو روک لو انہیں بھلائی کے ساتھ یا چھوڑ دو انہیں بھلائی کے ساتھ

وَلَا تُسْكُوهُنَّ ضَرًا أَلَّا يَتَّعِدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ

اور نہ روکو انہیں تکلیف دینے کی غرض سے تاکہ زیادتی کرو، اور جو کوئی کرے گا اس طرح تو وہ

ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ

ظلم کرے گا اپنی ہی جان پر، اور نہ بناو اللہ کی آیتوں کو مذاق اور یاد کرو اللہ کی نعمت کو

اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يُعْظِمُ

جو تم پر ہے اور (یاد کرو) جو اس نے نازل فرمایا تم پر قرآن اور حکمت وہ نصیحت فرماتا ہے تمہیں

بِهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَإِذَا

اس سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے - اور جب

طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَا تَعْصِلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ

تم طلاق دو عورتوں کو پھر وہ پوری کر چکیں اپنی عدت تو نہ منع کرو انہیں کہ نکاح کر لیں

أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ ذَلِكَ يُوعِظُ بِهِ

اپنے خاوندوں سے جب کہ رضامند ہو جائیں آپس میں مناسب طریقہ سے، یہ فرمان الہی (ہے) نصیحت کی جاتی ہے

مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَلِكَمُ أَرْزَىٰ لَكُمْ

اس کے ذریعے اس کو جو تم سے یقین رکھتا ہو اللہ پر اور قیامت پر، یہ بہت پاکیزہ ہے تمہارے لئے

وَأَظْهَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۷﴾ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ

اور بہت صاف، اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے - اور مائیں دودھ پلائیں

أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنَّ كَامِلَيْنَّ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْمِ الرِّضَاعَةَ

اپنی اولاد پورے کو (یہ مدت) اس کے لئے ہے جو پورا کرنا چاہتا ہے دودھ کی مدت،

وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا

اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ہے کھانا ان ماؤں کا اور ان کا لباس مناسب طریقہ سے، تکلیف نہیں

تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارُّ وَالِدَةُ بَوْلِكَ هَا وَلَا مَوْلُودٌ

دی جاتی کسی شخص کو مگر اس کی حیثیت کے مطابق، نہ ضرر پہنچایا جائے کسی ماں کو اس کے لڑکے کے باعث اور نہ کسی باپ کو

لَهُ بَوْلُهُ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَ فِصَالًا

کو (ضرر پہنچایا جائے) اس کے لڑکے کے باعث، اور وارث پر بھی اسی قسم کی ذمہ داری ہے، پس اگر دونوں ارادہ کر لیں دودھ چھڑانے

عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ

کا اپنی مرضی اور مشورہ سے تو کوئی گناہ نہیں دونوں پر، اور اگر تم چاہو

أَنْ تُسَرِّضُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا

کہ دودھ پلواؤ (دایہ سے) اپنی اولاد کو پھر کوئی گناہ نہیں تم پر جبکہ تم ادا کر دو جو

اتَّبِعْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

دینا ٹھہرایا تھا تم نے مناسب طریقہ سے، اور ڈرتے رہو اللہ سے اور (خوب) جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کر رہے ہو اسے

بَصِيرٌ ﴿۲۳۸﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا

دیکھنے والا ہے - اور جو لوگ فوت ہو جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں بیویاں

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ

تو وہ بیویاں انتظار کریں چار مہینے اور دس دن، اور جب پہنچ جائیں اپنی

أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ

(اس) مدت کو تو کوئی گناہ نہیں تم پر اس میں جو کریں وہ اپنی ذات کے بارے میں

بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۳۹﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

مناسب طریقہ سے، اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو خوب واقف ہے - اور کوئی گناہ نہیں تم پر

فِي سَاعَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكُنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ

اس بات میں کہ اشارہ سے پیغام نکاح دو ان عورتوں کو یا جو چھپائے ہو تم اپنے دلوں میں ،

عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُؤَاوِدُوهُنَّ سِرًّا

جانتا ہے اللہ تعالیٰ کہ تم ضرور ان کا ذکر کرو گے البتہ نہ وعدہ لینا ان سے خفیہ طور پر بھی

إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ

مگر یہ کہ کہو (ان سے) شریعت کے مطابق کوئی بات ، اور نہ پکی کرلو نکاح کی گہ

حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي

یہاں تک کہ پہنچ جائے عدت اپنی انتہا کو ، اور جان لو کہ یقیناً اللہ جانتا ہے جو

أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۲۳۵﴾

تمہارے دلوں میں ہے سو اس سے ڈرتے رہو ، اور جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ، حلیم والا ہے ۔ کوئی حرج نہیں

عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ

تم پر اگر تم طلاق دے دو ان عورتوں کو جن کو تم نے چھوا بھی نہیں اور نہیں مقرر کیا تم نے

فَرِيضَةً مِّمَّا مَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِمِ قَدَرَهُ وَعَلَى الْمُقْتَر

ان کا مہر اور خرچہ دو انہیں مقدور والے پر اس کی حیثیت کے مطابق اور تنگدست پر

قَدَرَهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۳۶﴾ وَإِنْ

اس کی حیثیت کے مطابق ، یہ خرچہ مناسب طریقہ پر ہونا چاہئے ، یہ فرض ہے نیکوکاروں پر ۔ اور اگر

طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

تم طلاق دو انہیں اس سے پہلے کہ تم انہیں ہاتھ لگاؤ اور مقرر کر چکے تھے ان کے لئے

فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي

مہر (تو نصف مہر (ادا کرو) جو تم نے مقرر کیا ہے مگر یہ کہ وہ (اپنا حق) معاف کر دیں یا معاف کر دے وہ جس کے

بَيِّدَهُ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنْسُوا

ہاتھ میں نکاح کی گہ ہے ، اور (اے مردو!) اگر تم معاف کر دو تو یہ بہت قریب ہے تقویٰ سے ، اور نہ بھلایا کرو

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۳۷﴾ حُفُظُوا عَلَى

احسان کو آپس (کے لین دین) میں بیشک اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے ۔ پابندی کرو سب

الصَّلَواتِ وَالصَّلَوةِ الْوُسْطَىٰ وَقَوْمُوا لِلّٰهِ قَنَتَيْنِ ﴿۲۳۸﴾ فَإِنْ

نمازوں کی اور (خصوصاً) درمیانی نماز کی، اور کھڑے رہا کرو اللہ کے لئے عاجزی کرتے ہوئے۔ پھر اگر

خَفْتُمْ فِرْجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمْنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

تم کو ڈر ہو (دشمن وغیرہ کا) تو پیادہ یا سوار (جیسے بن پڑے)، پھر جب تمہیں امن حاصل ہو جائے تو یاد کرو اللہ تعالیٰ کو جس طرح

عَلَيْكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

اس نے سکھایا ہے تمہیں جو تم نہیں جانتے تھے۔ اور جو لوگ فوت ہو جاتے ہیں تم میں سے

وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ

اور چھوڑ جاتے ہیں بیویاں (انہیں چاہئے کہ) وصیت کر جایا کریں اپنی بیویوں کے لئے کہ انہیں خرچ دیا جائے ایک سال تک (اور) نہ

إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي

نکالا جائے (انہیں گھر سے)، پھر اگر وہ خود چلی جائیں تو کوئی گناہ نہیں تم پر جو کچھ وہ کریں اپنے

أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلَمَّا طَلَّقتِ مَتَاعٌ

معاملہ میں مناسب طور پر، اور اللہ بہت زبردست، بڑا دانا ہے۔ اور (اسی طرح) جن کو طلاق دی گئی ان کو خرچ دینا چاہئے

بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۲۴۱﴾ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

مناسب طور پر، یہ واجب ہے پرہیزگاروں پر۔ اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے

آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۴۲﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

اپنے احکام تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ کیا نہیں دیکھا تو نے ان لوگوں کی طرف جو نکلے تھے اپنے گھروں سے

وَهُمُ الْوَفَّىٰ حَذَرِ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مَوْتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ط

اور وہ ہزاروں تھے موت کے ڈر سے تو فرمایا انہیں اللہ تعالیٰ نے کہ مر جاؤ۔ پھر زندہ فرمایا انہیں،

إِنَّ اللّٰهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَر النَّاسِ لَا

بے شک اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکر نہیں

يَشْكُرُونَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ

کرتے۔ اور لڑائی کرو اللہ کی راہ میں اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا

عَلِيمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَكُمْ أَضْعَافًا

سب کچھ جاننے والا ہے۔ کون ہے جو دے اللہ تعالیٰ کو قرض حسن، تو بڑھا دے اللہ اس قرض کو اس کے لئے کئی

كثِيرَةً وَاللَّهُ يَقِضُ وَيَبْصُطُ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٣٥﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَا

گنا ، اور اللہ تعالیٰ جگ کرتا ہے (رزق کو) اور فراخ کرتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ کیا نہیں دیکھا تم نے اس گروہ کو

مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِلنَّبِيِّ ۙ لَمَّا أَعْتَلْنَا

بنی اسرائیل سے (جو) موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد ہوا جب کہا انہوں نے اپنے نبی سے کہ مقرر کر دو ہمارے لئے

مَلَكًا نُّقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

ایک امیر تاکہ لڑائی کریں ہم اللہ کی راہ میں ، نبی نے کہا : کہیں ایسا نہ ہو کہ فرض کر دیا جائے تم پر

الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

جہاد تو تم جہاد نہ کرو ، وہ کہنے لگے (کوئی وجہ) نہیں ہمارے لئے کہ ہم جہاد نہ کریں اللہ کی راہ میں حالانکہ

قَدْ أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

ہم نکالے گئے اپنے گھروں سے اور اپنے فرزندوں ، سے مگر جب فرض کر دیا گیا ان پر جہاد

تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٣٦﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

تو منہ پھیر لیا انہوں نے بجز چند نے ان میں سے اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ اور کہا انہیں ان کے نبی نے

إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلَكًا قَالُوا إِنِّي يَكُونُ لَكَ الْمُلْكُ

بے شک اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمادیا ہے تمہارے لئے طالوت کو امیر ، بولے : کیونکر ہو سکتا ہے

عَلَيْنَا وَهَئِنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ

اسے حکومت کا حق ہم پر حالانکہ ہم زیادہ حقدار ہیں حکومت کے اس سے اور نہیں دی گئی اسے فراخی مال و دولت میں ،

قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ

نبی نے فرمایا : بیشک اللہ تعالیٰ نے چن لیا ہے اسے تمہارے مقابلہ میں اور زیادہ دی ہے اسے کشادگی علم میں اور جسم میں ،

وَاللَّهُ يُؤْتِي مَلِكًا مِّنْ يَّشَاءُ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٣٧﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

اور اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے اپنا ملک جسے چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ وسعت والا ہے ، سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور کہا انہیں ان کے نبی نے

إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَ

کہ اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس ایک صندوق اس میں تسلی (کاسمان) ہو گا تمہارے رب کی طرف سے اور

بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي

(اس میں) بچی ہوئی چیزیں ہوں گی جنہیں چھوڑ گئی ہے اولاد موسیٰ اور اولاد ہارون اٹھالائیں گے اس صندوق کو فرشتے ، بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَايَةُ لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٣٨﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ

بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر تم ایمان دار ہو۔ پھر جب روانہ ہوا طالوت اپنی فوجوں کے ساتھ

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَ

اس نے کہا کہ بیشک اللہ تعالیٰ آزمائے والا ہے تمہیں ایک نہر سے، سو جس نے پانی پی لیا اس سے وہ نہیں میرے ساتھیوں سے، اور

مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهُ مِنِّيْ اِلَّا مَنْ غَرِقَ بِغُرْفَتَيْنِ اَوْ

جس نے نہ پیوہ یقیناً میرے ساتھیوں میں سے ہے مگر جس نے بھر لیا ایک چلو اپنے ہاتھ سے، پس سب نے پیا اس سے

مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ قَالُوْا لَا

مگر چند آدمیوں نے ان سے (نہیں پیا)، پھر جب عبور کیا اسے طالوت نے اور ان لوگوں نے جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ کہنے لگے

طَاقَةٌ لَّنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالِ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلْكُوْا

کچھ طاقت نہیں ہم میں آج جالوت اور اس کے لشکر کا مقابلہ کرنے کی، (مگر) کہا ان لوگوں نے جو یقین رکھتے تھے کہ وہ ضرور ملاقات کرنے والے ہیں

اللّٰهِ كُمْ مِّنْ فَتَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فَتًا كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ

اللہ سے کہ بارہا چھوٹی جماعتیں غالب آتی ہیں بڑی جماعتوں پر اللہ کے اذن سے، اور اللہ تعالیٰ

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٣٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوْا رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب سامنے آ گئے جالوت اور اس کی فوجوں کے، تو بارگاہ الہی میں عرض کرنے لگے: اے ہمارے رب! اتار ہم پر

صَبْرًا وَّثَبَّتْ اَقْدَامُنَا وَانْصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ﴿٢٤٠﴾ فَهَزَمُوْهُمْ

صبر اور جمائے رکھ ہمارے قدموں کو اور فتح دے ہمیں قوم کفار پر۔ پس انہوں نے

بِاِذْنِ اللّٰهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ

نکست دی جالوت کے لشکر کو اللہ کے اذن سے، اور قتل کر دیا داؤد نے جالوت کو اور عطا فرمائی داؤد کو اللہ نے حکومت اور دانائی

وَعَلَّمَهُ مَا يَشَاءُ ۚ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ

اور سکھا دیا اس کو جو چاہا، اور اگر نہ بچاؤ کرتا اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کا بعض کے ذریعے

لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنّ اللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٤١﴾ تِلْكَ

تو برباد ہو جاتی زمین لیکن اللہ تعالیٰ فضل و کرم فرمانے والا ہے سارے جہانوں پر۔ یہ

اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ۖ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٤٢﴾

آیتیں ہیں اللہ کی ہم پڑھتے ہیں انہیں آپ پر (اے حبیب) ٹھیک ٹھیک، اور یقیناً آپ رسولوں میں سے ہیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ

یہ سب رسول، ہم نے فضیلت دی ہے (ان میں سے) بعض کو بعض پر، ان میں سے کسی سے کلام فرمایا

اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ

اللہ نے اور بلند کئے ان میں سے بعض کے درجے، اور دیں ہم نے عیسیٰ فرزند مریم کو کھلی نشانیاں

وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ

اور مدد فرمائی ہم نے ان کی پاکیزہ روح سے، اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو نہ لڑتے (جھگڑتے) وہ لوگ جو

بَعْدَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا

ان (رسولوں) کے پیچھے آئے بعد اس کے کہ آگئیں ان کے پاس کھلی نشانیاں لیکن انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا

ان میں سے کوئی ایمان پر (ثابت) رہا اور ان میں سے کوئی کافر ہو گیا، اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو نہ لڑتے (جھگڑتے)۔

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

لیکن اللہ تعالیٰ کرتا ہے جو چاہتا ہے - اے ایمان والو! خرچ کرلو

مِمَّا رَزَقْنَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ

اس (مال) سے جو ہم نے دیا ہے تم کو اس سے پہلے آجائے وہ دن جس میں نہ تو خرید و فروخت ہو گی اور نہ (کفار کے لئے) دوستی ہوگی

وَلَا شَفَاعَةٌ ۚ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اور نہ (ان کے لئے) شفاعت، اور جو کافر ہیں وہی ظالم ہیں۔ اللہ (وہ ہے کہ) کوئی عبادت کے لائق نہیں بغیر

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي

اس کے، زندہ ہے سب کو زندہ رکھنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے پاس

إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ

بغیر اس کی اجازت کے، جانتا ہے جو ان سے پہلے (ہو چکا) ہے اور جو ان کے بعد (ہونے والا) ہے، اور وہ نہیں گھر سکتے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَ

کسی چیز کو اس کے علم سے مگر جتنا وہ چاہے، سارکھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور

الْأَرْضَ وَلَا يَكُونُ لَهُ حِفْظُهَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا

زمین کو ، اور نہیں تھکا فی اسے زمین و آسمان کی حفاظت ، اور وہی ہے سب سے بلند عظمت والا - کوئی

إِكْرَاهٍ فِي الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ

زبردستی نہیں ہے دین میں ، بے شک خوب واضح ہو گئی ہے ہدایت گمراہی سے ، تو جو

يَكْفُرُ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

انکار کرے شیطان کا اور ایمان لائے اللہ کے ساتھ تو اس نے پکڑ لیا مضبوط

الْوَثْقِ ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ وَلِيُّ

حلقہ ، جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا ، جاننے والا ہے - اللہ مددگار ہے

الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ

ایمان والوں کا نکال لے جاتا ہے انہیں اندھیروں سے نور کی طرف ، اور جنہوں نے

كَفَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ

کفر کیا ان کے ساتھی شیطان ہیں نکال لے جاتے ہیں انہیں نور سے اندھیروں کی طرف ،

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي

یہی لوگ دوزخی ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں - کیا نہ دیکھا آپ نے (اے حبیب) اسے جس نے

حَاجَّ اِبْرٰهٖمَ فِی رَیۡءِہٖ اَنَّ اِلٰہَہٗ اِلٰہُ الْمَلٰٓئِکَہٗ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

جھگڑا کیا ابراہیم سے ان کے رب کے بارے میں اس وجہ سے کہ دی تھی اسے اللہ نے بادشاہی ، جب کہ کہا ابراہیم (علیہ السلام) نے (اسے)

رَبِّی الَّذِیۡ یُحٰی وَیُمِیۡتُ قَالَ اَنَا اَحٰی وَاُمِیۡتُ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

کہ میرا رب وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی جلا سکتا ہوں اور مار سکتا ہوں ، ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا

قَالَ اِلٰہُہٗ یَاۡتِیۡ بِالسُّنۡسَنِ مِنَ الْمَشْرِقِ قَالَتۡ بِہَا مِنَ

کہ اللہ تعالیٰ نکالتا ہے سورج کو مشرق سے تو تو نکال لا اسے

الْمَغْرِبِ فَبُہِتَ الَّذِیۡ کَفَرَ ۚ وَاللَّهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ

مغرب سے (بین کر) ہوش اڑ گئے اس کافر کے ، اور اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا

الظَّالِمِیۡنَ ﴿٢٥٨﴾ اَوۡ کَالَّذِیۡ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ وَہِیۡ خَاوِیۡۃٌ عَلٰی

ظالم قوم کو - یا (کیا نہ دیکھا) اس شخص کو جو گزرا ایک بستی پر درآں حالیہ وہ گری پڑی تھی

۲۵۵

وقف لایع

عُرُوْشَهَاۥ قَالَ اِنِّىْ هٰذِهِۦ اِلٰهِيْ هٰذِهِۦ اِلٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَاۥ فَاَمَاتَهُۥ اللّٰهُ

اپنی چھتوں کے بل، کہنے لگا: کیونکر زندہ کرے گا اسے اللہ تعالیٰ اس کے ہلاک ہونے کے بعد، سو مردہ رکھا اسے اللہ تعالیٰ نے

مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُۥ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ

سو سال تک پھر زندہ کیا اسے، فرمایا کتنی مدت تو یہاں ٹھہرا رہا، اس نے عرض کی: میں ٹھہرا ہوں گا ایک دن یا

بَعْضُ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ

دن کا کچھ حصہ، اللہ نے فرمایا: نہیں، بلکہ ٹھہرا رہا ہے تو سو سال اب (ذرا) دیکھ اپنے کھانے

وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهٖ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً

اور اپنے پینے (کے سامان) کی طرف یہ بات نہیں ہوا، اور دیکھ اپنے گدھے کو اور یہ سب اس لئے کہ ہم بتائیں تجھے نشانی

لِلنَّاسِ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۖ

لوگوں کے لئے اور دیکھ ان ہڈیوں کو کہ ہم کیسے جوڑتے ہیں انہیں پھر (کسے) ہم پہناتے ہیں انہیں گوشت،

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُۥ ۙ قَالَ اَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾

پھر جب حقیقت روشن ہو گئی اس کے لئے (تو) اس نے کہا میں جان گیا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اَرْنِىْ كَيْفَ تُحْيِى الْمَوْتٰى ۖ قَالَ اَوْ لَمْ تُؤْمِنْ ۖ

اور یاد کرو جب عرض کی ابراہیم نے: اے میرے پروردگار! دکھا مجھے کہ تو کیسے زندہ فرماتا ہے مردوں کو فرمایا: (اے ابراہیم!) کیا تم اس پر یقین نہیں رکھتے،

قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْبِىْنَ قَلْبِىْ ۖ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعًا مِّنَ الطَّيْرِ

عرض کی: ایمان تو ہے لیکن (یہ سوال اس لئے ہے) تاکہ مطمئن ہو جائے میرا دل، فرمایا: تو پکڑ لے چار پرندے

فَصَرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ

پھر مانوس کر لے انہیں اپنے ساتھ پھر رکھ دے ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا پھر

ادْعُهُنَّ يٰۤاٰتِيْنَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۚ ﴿۲۶۰﴾

بلا انہیں چلے آئیں گے تیرے پاس دوڑتے ہوئے، اور جان لے یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب بڑا دانا ہے۔ مثال

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ

اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِىْ كُلِّ سَبِيْلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۚ وَاللّٰهُ

جو اگاتا ہے سات بالیں اور ہر بالی میں سو دانہ ہو، اور اللہ تعالیٰ (اس سے بھی)

يُضْعَفُ لِسَنِ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِمُ ﴿٢٧١﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

بڑھا دیتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے، اور اللہ وسیع بخشش والا، جاننے والا ہے۔ جو لوگ خرچ کرتے ہیں

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يَتَّبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَثَلًا وَلَا

اپنے مال اللہ کی راہ میں پھر جو خرچ کیا اس کے پیچھے نہ احسان جتاتے ہیں اور

أَذَى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

نہ دکھ دیتے ہیں انہیں کے لئے ثواب ہے ان کا ان کے رب کے پاس، نہ کوئی خوف ہے ان پر اور نہ وہ

يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا

غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کرنا اور (غلطی) معاف کر دینا بہتر ہے اس صدقہ سے جس کے پیچھے

أَذَى وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا

دکھ پہنچایا جائے، اور اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے بڑے حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! مت ضائع کرو

صَدَقَتَكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ

اپنے صدقوں کو احسان جتلا کر اور دکھ پہنچا کر اس آدمی کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لئے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فُتِلْهُ كَثِيلٌ صَفْوَانٌ عَلَيْهِ

اور یقین نہیں رکھتا اللہ پر اور دن قیامت پر، اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی

تُرَابٌ فَاصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ

چٹنی چٹان ہو جس پر مٹی بڑی ہو پھر برسے اس پر زور کی بارش اور چھوڑ جائے اسے چٹیل صاف پتھر، (ریا کار) حاصل نہ کر سکیں گے کچھ بھی

مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٧٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ

اس سے جو انہوں نے کمایا، اور اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا کفر اختیار کرنے والوں کو۔ اور مثال ان لوگوں کی جو

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَشْبِيهُتَانِ أَنْفُسِهِمْ

خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی خوشنودیاں حاصل کرنے کے لئے اور اس لئے تاکہ پختہ ہو جائیں ان کے دل

كَثِيلٌ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ أَكْطُهَا ضَعْفَيْنِ

ان کی مثال اس باغ جیسی ہے جو ایک بلند زمین پر ہو برسا ہو اس پر زور کا مینہ تو لایا ہو وہ باغ دوگنا پھل،

فَإِنْ لَّمْ يُعْصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلَّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٧٥﴾

اور اگر نہ برسے اس پر بارش تو شبنم ہی کافی ہو جائے، اور اللہ تعالیٰ جو تم کر رہے ہو سب دیکھ رہا ہے۔ کیا پسند کرتا ہے

أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي

کوئی تم میں سے کہ ہو اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا بہتی ہوں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ

اس کے نیچے ندیاں (کھجوروں انگوروں کے علاوہ) اس کے لئے اس میں ہر قسم کے اور پھل بھی ہوں اور آگیا ہو اسے بوھاپے نے

وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضِعْفًا ۖ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۖ

اور اس کی اولاد بھی کمزور ہو (تو کیا وہ پسند کرتا ہے کہ) بچے اس کے باغ کو بگولہ جس میں آگ ہو پھر وہ باغ جل بھن جائے ،

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۚ يَا أَيُّهَا

ایسے ہی کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے (اپنی) آیتیں تاکہ تم غور و فکر کرو ۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا الْفُقَرَاءُ مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا

ایمان والو! خرچ کیا کرو عمدہ چیزوں سے جو تم نے کمائی ہیں اور اس سے جو نکالا ہے ہم نے

لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَسَّسُوا الْخَيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَكُمْ

تمہارے لئے زمین سے نہ ارادہ کرو ردی چیز کا اپنی کمائی سے کہ (تم اسے) خرچ کرو حالانکہ (اگر تمہیں کوئی ردی چیز ہے تو) تم نہ

بِأَخْذِيهِ إِلَّا أَنْ تُخِصُّوا فِيهِ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ عَنِّي حَمِيدٌ ۖ

لو اسے بجز اس کے کہ چشم پوشی کرلو اس میں ، اور (خوب) جان لو کہ اللہ تعالیٰ غنی ہے ، ہر تعریف کے لائق ہے

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ

شیطان ڈراتا ہے تمہیں تنگ دستی سے اور حکم کرتا ہے تم کو بے حیائی کا ، اور اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے تم سے

مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۖ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ

اپنی بخشش کا اور فضل (و کرم) کا ، اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے عطا فرماتا ہے دانائی

مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا

جسے چاہتا ہے ، اور جسے عطا کی گئی دانائی تو یقیناً اسے دے دی گئی بہت بھلائی ، اور نہیں

يَذْكُرُوا الْأُولَى الْأَلْبَابَ ۖ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ

نصیحت قبول کرتے مگر عقل مند - اور جو تم خرچ کرتے ہو یا منت مانتے ہو

مَنْ تَذَرْتُمْ إِنْ تَعْلَمُ اللَّهُ يَعْلَمُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنَ النَّصْرِ ۖ إِنْ

تو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے ، اور نہیں ہے ظالموں کے لئے کوئی مددگار - اور اگر

تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ

ظاہر کرو (اپنی) خیرات تو بہت اچھی بات ہے، اور اگر پوشیدہ رکھو صدقوں کو اور دو انہیں فقیروں کو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

تو بہت بہتر ہے تمہارے لئے، اور (صدقہ کی برکت سے) مٹا دے گا تم سے تمہارے بعض گناہ، اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کر رہے ہو

خَيْرٌ ۝۲۴۱ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن

خبردار ہے - نہیں ہے آپ کے ذمہ ان کو سیدھی راہ پر چلانا ہاں اللہ سیدھی راہ پر چلاتا ہے جسے

يَشَاءُ ۝ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نُفْسِكُمْ ۝ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا

چاہتا ہے، اور جو کچھ تم خرچ کرو (اپنے) مال سے تو (اس میں) تمہارا اپنا فائدہ ہے، اور تم تو خرچ ہی نہیں کرتے ہو سوائے

ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۝ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُّوفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا

اللہ کی رضا طلبی کے، اور جتنا کچھ تم خرچ کرو گے (اپنے) مال سے پورا ادا کر دیا جائے گا تمہیں اور تم پر

تُظْلَمُونَ ۝ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أَحْصَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا

ظلم نہیں کیا جائے گا - (خیرات) ان فقیروں کے لئے ہے جو روکے گئے ہیں اللہ کی راہ میں نہیں

يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ

فرصت ملتی انہیں (روزی کمانے کے لئے) چلنے پھرنے کی زمین میں، خیال کرتا ہے انہیں ناواقف (کہ یہ) مالدار (ہیں)

مِنَ التَّعَفُّفِ ۝ تَعْرِفَهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا

بوجہ ان کے سوال نہ کرنے کے (اے حبیب!) آپ پہچانتے ہیں انہیں ان کی صورت سے، یہ نہیں مانگا کرتے لوگوں سے لپٹ کر،

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝۲۴۲ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

اور جو کچھ تم خرچ کرو گے (اپنے) مال سے پس یقیناً اللہ تعالیٰ اسے خوب جاننے والا ہے جو لوگ خرچ کیا کرتے ہیں

أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

اپنے مال رات میں اور دن میں چھپ کر اور علانیہ تو ان کے لئے ان کا اجر ہے اپنے

رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۲۴۳ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ

رب کے پاس، اور نہ انہیں کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے - جو لوگ کھایا کرتے ہیں

الرِّبَا إِلَّا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ

سود وہ نہیں کھڑے ہوں گے مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے وہ جسے پاگل بنا دیا ہو شیطان نے

لَا يَحْزَنُونَ

وَقَدْ مَنَزَلَ

مِنَ الْمَسِيحِ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَمَا

چھوکر ، یہ حالت اس لئے ہوگی کہ وہ کہا کرتے تھے کہ سود گری بھی سود کی مانند ہے ، حالانکہ

أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمِنَ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

حلال فرمایا اللہ تعالیٰ نے تجارت کو اور حرام کیا سود کو ، پس جس کے پاس آئی نصیحت

رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ط وَمَنْ عَادَ

اپنے رب کی طرف سے تو وہ (سود سے) رک گیا تو جائز ہے اس کے لئے جو گزر چکا ، اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے ، اور جو شخص پھر سود کھانے لگے

فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾ يٰۤهَٰذَا

تو وہ لوگ دوزخی ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے - مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ

الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَاقَتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿٢٦﴾

سود کو اور بڑھاتا ہے خیرات کو ، اور اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا ہر ناشکرے گنہگار کو -

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے اچھے عمل ، اور صحیح ادا کرتے رہے نماز کو اور دیتے رہے

الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

زکوٰۃ کو ان کے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس ، نہ کوئی خوف ہے انہیں اور نہ وہ

يَحْزَنُونَ ﴿٢٧﴾ يٰۤأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ

غمگین ہوں گے اے ایمان والو ! ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے

مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٨﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ

سود سے اگر تم (سچے دل سے) ایمان دار ہو - اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اعلان جنگ سن لو

مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ، اور اگر تم توبہ کرلو تو تمہیں (مل جائیں گے) اصل مال ، نہ

تُظْلَمُونَ وَلَا تَظْلَمُونَ ﴿٢٩﴾ وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ

تم ظلم کیا کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے - اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو مہلت دو اسے

مَيْسَرَةٍ ط وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَاتَّقُوا

خوشحال ہونے تک ، اور بخش دینا اسے (قرض) بہت بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو - اور ڈرتے رہو

يَوْمًا تَرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

اس دن سے لوٹائے جاؤ گے جس میں اللہ کی طرف ، پھر پورا پورا دے دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کمایا ہے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَدٰۤىيْتُمْ بِدَيِّنٍ

اور ان پر زیادتی نہ کی جائے گی - اے ایمان والو جب تم ایک دوسرے کو قرض دو

اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ

مدت مقررہ تک تو لکھ لیا کرو اسے اور چاہئے کہ لکھے تمہارے درمیان لکھنے والا عدل وانصاف سے

وَلَا يٰۤاَبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيَمْلِكِ

اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسے سکھایا ہے اس کو اللہ نے پس وہ بھی لکھ دے ، اور لکھوائے وہ شخص

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلِيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسَ مِنْ شَيْءٍ

جس کے ذمہ حق (قرضہ) ہے اور ڈرے اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے اور نہ کسی کرے اس سے ذرہ بھر ،

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

پھر اگر وہ شخص جس پر قرض ہے بے وقوف ہو یا کمزور ہو یا اس کی طاقت نہ رکھتا ہو

اَنْ يُسَلِّ ۚ هُوَ فُلِيْسٌ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيدَيْنِ

کہ خود لکھا سکے تو لکھائے اس کا ولی (سرپرست) انصاف سے ، اور بتالیا کرو دو گواہ

مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ اِنْ لَّمْ يَكُنْ اَرَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّاَمْرَأَتَيْنِ مِمَّنْ

اپنے مردوں سے ، اور اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے

تَرْضَوْنَ مِنَ الشَّهَدٰٓءِ اَنْ تَضِلَّ اَحَدُهُمَا فَتَكُنْ اَحَدُهَا

جن کو پسند کرتے ہو تم (اپنے لئے) گواہ تاکہ اگر بھول جائے ایک عورت تو یاد کرائے (وہ) ایک

اٰخَرٰى ۚ وَلَا يٰۤاَبَ الشَّهَدٰٓءُ اِذَا مَادُّعُوْا ط وَلَا تَسْمُوْا اَنْ

دوسری کو ، اور نہ انکار کریں گواہ جب وہ بلائے جائیں ، اور نہ اکتایا کرو اسے

تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰى اَجَلِهٖ ۚ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَلَمْ

لکھنے سے خواہ (رقم قرضہ) تھوڑی ہو یا زیادہ اس کی میعاد تک ، یہ تحریر عدل قائم کرنے کے لئے بہت مفید ہے اللہ کے نزدیک اور

اَقُوْمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدَّتِيْ اِلَّا تَرْتَابُوْا اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً

بہت محفوظ رکھنے والی ہے گواہی کو اور آسان طریقہ ہے تمہیں شک سے بچانے کا مگر یہ کہ سودا دست

حَاضِرَةً تُدْيرُ دُنْهَآ بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوهَا

بدی ہو جس کا تم لین دین آپس میں کرو (اس صورت میں) نہیں تم پر کچھ حرج اگر نہ بھی لکھو اسے،

وَأَشْهَدُوا اِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ؕ وَاِنْ

اور گواہ ضرور بنا لیا کرو جب خرید و فروخت کرو اور ضرر نہ پہنچایا جائے لکھنے والے کو اور نہ گواہ کو، اور اگر

تَفْعَلُوا فَاِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَيَعْلَمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ

تم ایسا کرو گے تو یہ نافرمانی ہوگی تمہاری، اور ڈرو اللہ سے، اور سکھاتا ہے ہمیں اللہ تعالیٰ (آداب معاشرت)، اور اللہ تعالیٰ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۷۸۲ (۷۸۲) وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰی سَفَرٍ فَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر تم سفر میں ہو اور نہ پاؤ کوئی لکھنے والا

فَرِهْنٌ مَّقْبُوضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي

تو کوئی چیز گروی رکھ لیا کرو اور اس کا قبضہ دیا کرو، پھر اگر اعتبار کر لے کوئی تم میں سے دوسرے پر، پس چاہئے کہ ادا کر دے وہ جس پر

اَوْثِنَ اَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَ

اعتبار کیا گیا ہے اپنی امانت کو اور ضروری ہے کہ ڈرتا رہے اللہ سے جو اس کا رب ہے، اور مت چھپاؤ گواہی کو، اور

مَنْ يَكْتُمُهَا فَاِنَّهُ اِنَّمَا يَقْبِضُهَا عَلٰۤى قَلْبِهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝۷۸۳ (۷۸۳)

جو شخص چھپاتا ہے اسے تو یقیناً گنہگار ہے اس کا ضمیر، اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہے۔

اللّٰهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوا مَا فِي

اللہ تعالیٰ کا ہی ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ

اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوهُ يُخَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرْ لِمَنْ يَّشَاءُ وَ

تمہارے دلوں میں ہے یا تم اسے چھپائے رہو حساب لے گا تم سے اس کا اللہ تعالیٰ، پھر بخش دے گا جسے چاہے گا اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۷۸۴ (۷۸۴) اَمِنْ

عذاب دے گا جسے چاہے گا، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ایمان لایا

الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلُّ اَمِنْ

یہ رسول (کریم) اس (کتاب) پر جو اتاری گئی اس کی طرف اس کے رب کی طرف سے اور (ایمان لائے) مومن، یہ سب دل سے مانتے ہیں

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهِ وَكِتٰبِهِ وَرُسُلِهِ ؕ لَا نَفَرَقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو۔ (نیز کہتے ہیں) ہم فرق نہیں کرتے کسی میں

رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ

اے رسولوں سے۔ اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، ہم طالب ہیں تیری بخشش کے اے ہمارے رب! اور تیری طرف

الْمَصِيرُ ۷۸۵ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

ہی ہمیں لوٹنا ہے۔ ذمہ داری نہیں ڈالتا اللہ تعالیٰ کسی شخص پر مگر جتنی طاقت ہو اس کی، اس کو اجر ملے گا جو (نیک عمل) اس نے کیا

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن تَسِينَا أَوْ

اور اس پر وبال ہوگا جو (بر عمل) اس نے کمایا، اے ہمارے رب! نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا

أَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى

خطا کر بیٹھیں اے ہمارے رب! نہ ڈال ہم پر بھاری بوجھ جیسے تو نے ڈالا تھا ان پر

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَ

جو ہم سے پہلے گزرے ہیں، اے ہمارے پروردگار! نہ ڈال ہم پر وہ بوجھ جس کے اٹھانے کی ہم میں قوت نہیں، اور

اعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا

درگزر فرما ہم سے، اور بخش دے ہم کو، اور رحم فرما ہم پر، تو ہی ہمارا دوست (اور مددگار) ہے تو مدد فرما ہماری

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۷۸۶

تو اے کفار پر۔

۷۸۵

سُورَةُ آلِ عَمْرٍ ۳ مَكِّيَّةٌ ۸۹ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ آل عمران مدنی ہے اس کی آیتیں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ دو سو اور کو روئیں ہیں

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

الف۔ لام۔ میم اللہ (وہ ہے کہ) کوئی عبادت کے لائق نہیں بغیر اس کے زندہ ہے سب کو زندہ رکھنے والا ہے۔ نازل فرمائی اس نے آپ پر یہ کتاب

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ

حق کے ساتھ تصدیق کرنے والی ہے ان (کتابوں) کی جو اس سے پہلے (اتری) ہیں اور اتاری اس نے توراۃ اور انجیل

مَنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے اور اتارا فرقان کو، بے شک وہ لوگ جنہوں

كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۚ

نے کفر کیا اللہ کی آیتوں کے ساتھ ان کے لئے سخت عذاب ہے، اور اللہ تعالیٰ غالب ہے، بدلہ لینے والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ٥

بے شک اللہ تعالیٰ نہیں پوشیدہ رہتی اس پر کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں -

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وہی ہے جو تمہاری تصویریں بناتا ہے (ماؤں کے) رحموں میں جس طرح چاہتا ہے، کوئی معبود نہیں بغیر اس کے

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٦ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ

(وہی) غالب ہے، حکمت والا ہے - وہی ہے جس نے نازل فرمائی آپ پر کتاب اس کی کچھ آیتیں

مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ

محکم ہیں وہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری آیتیں متشابہ ہیں، پس وہ لوگ

فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ

جن کے دلوں میں کجی ہے سو وہ پیروی کرتے ہیں (صرف) ان آیتوں کی جو متشابہ ہیں قرآن سے (ان کا مقصد) فتنہ انگیزی

وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي

اور (غلط) معنی کی تلاش ہے، اور نہیں جانتا اس کے صحیح معنی کو بغیر اللہ تعالیٰ کے، اور پختہ

الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ ۚ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا

علم والے کہتے ہیں ہم ایمان لائے ساتھ اس کے سب ہمارے رب کے پاس سے ہے، اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر

أُولَٰئِكَ الْأَلْبَابُ ۚ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ

عقائد - اے ہمارے رب! نہ ٹڑھے کر ہمارے دل بعد اس کے کہ تو نے ہدایت دی ہمیں اور

هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ٨ رَبَّنَا

عطا فرما ہمیں اپنے پاس سے رحمت، بے شک تو ہی سب کچھ بہت زیادہ دینے والا ہے - اے ہمارے پروردگار!

إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

بے شک تو جمع کرنے والا ہے سب لوگوں کو اس دن کے لئے نہیں کوئی شبہ جس (کے آنے)، میں بے شک اللہ تعالیٰ نہیں پھرتا اپنے

الْبَيْعَادِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تَغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

وعدہ سے - بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا نہ بچا سکیں گے انہیں ان کے مال اور نہ

أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَأُولَٰئِكَ السَّارِقُونَ ١٠

ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی، اور وہی (بد بخت) ایندھن ہیں آگ کا

كَذَّابٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۙ

(ان کا طریقہ) مثل طریقہ آل فرعون کے اور ان لوگوں کے تھا جو ان سے پہلے تھے، انہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۙ ۝۱۱ قُلْ

پس پکڑ لیا انہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے، اور اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (اے میرے رسول!) فرما دو

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا اسْتَغْلَبُوْنَ وَتَحْشَرُوْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ

ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا غفرب تم مغلوب کئے جاؤ گے اور ہانکے جاؤ گے جہنم کی طرف، اور وہ بہت برا

الْمِهَادُ ۙ ۝۱۲ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِیْ فِئْتَيْنِ ۚ التَّقَاتِیْنِ ۚ تَقَاتِلْ

ٹھکانا ہے۔ بے شک تھا تمہارے لئے (عبرت کا) نشان (ان) دو گروہوں میں جو ملے تھے (میدان بدر میں)، ایک گروہ لڑتا تھا

فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰی كَافِرَةٌ ۚ يَرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاٰی

اللہ کی راہ میں اور دوسرا کافر تھا دیکھ رہے تھے (مسلمان انہیں) اپنے سے دو چند (اپنی)

الْعَيْنُ ۚ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهٖ مَّنْ يَّشَاءُ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

آنکھوں سے، اور اللہ مدد کرتا ہے اپنی نصرت سے جس کی چاہتا ہے، یقیناً اس واقعہ (بدر) میں

لَعِبْرَةٌ لِّاُولٰٓئِیْ الْاَبْصَارِ ۙ ۝۱۳ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ

بہت بڑا سبق ہے آنکھ والوں کے لئے۔ آراستہ کی گئی لوگوں کے لئے ان خواہشوں کی محبت

النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِیْرَ الْمُنْقَطِرَةِ مِنَ الدَّهَبِ وَ

یعنی عورتیں اور بیٹے اور خزانے جمع کئے ہوئے سونے اور

الْفِصَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ ۚ وَاحْزَنْتَ ذٰلِكَ مَتَاعُ

چاندی کے اور گھوڑے نشان لگائے ہوئے اور چوپائے اور کھیتی، یہ سب کچھ سامان ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۙ ۝۱۴ قُلْ اَوْفِیْكُمْ

دنوی زندگی کا، اور اللہ ہے جس کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔ (اے میرے رسول!) آپ فرمائیے کیا باتوں میں تمہیں

بَخِيْرٌ مِّنْ ذٰلِکُمْ ۚ لِلَّذِيْنَ اٰتَقُوا عِنْدَ رَبِّہُمْ جَنَّتْ ثَجْرٰتِیْ

اس سے بہتر چیز، ان کے لئے جو متقی بنے ان کے رب کے ہاں باغات ہیں رواں ہیں

مِّنْ تَحْتِہَا اَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ

ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے (متقی) ان میں اور (ان کے لئے) پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور حاصل ہوگی انہیں خوشنودی

مَنْ اللَّهُ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ۝۱۵ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا

اللہ کی ، اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! یقیناً ہم

أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۶ الصَّابِرِينَ وَ

ایمان لائے تو معاف فرمادے ہمارے لئے ہمارے گناہ اور بچالے ہمیں آگ کے عذاب سے (یہ مصیبتوں میں) صبر کرنے والے ہیں اور

الصَّادِقِينَ وَالْقَنِتَّةِينَ وَالْمُتَّقِينَ ۝۱۷ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ

(ہر حالت میں) سچ بولنے والے ہیں اور (عبادت میں) عاجزی کرنے والے ہیں اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے ہیں اور (اپنے گناہوں کی) معافی مانگنے

بِالْأَسْحَارِ ۝۱۸ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلِكُ وَ

والے ہیں بحری کے وقت شہادت دی اللہ تعالیٰ نے (اس بات کی کہ) بیشک نہیں کوئی خدا سوائے اس کے اور (جیسا کہ وہی دی) فرشتوں نے اور

أُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۝۱۹ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۲۰

اہل علم نے (ان سب نے یہ بھی گواہی دی کہ وہ) قائم فرمانے والا ہے عدل و انصاف کو ، نہیں کوئی معبود سوائے اس کے (جو) عزت والا ، حکمت والا ہے۔

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۝۲۱ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُوا

بیشک دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔ اور نہیں جھگڑا کیا جن کو دی گئی تھی

الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَيْنَهُمْ ۝۲۲ وَمَنْ

کتاب مگر بعد اس کے کہ آگیا تھا ان کے پاس صحیح علم (اور یہ جھگڑا) باہمی حسد کی وجہ سے تھا، اور جو

يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۲۳ فَإِنْ حَاجُّوكَ

انکار کرتا ہے اللہ کی آیتوں کا تو بے شک اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ پھر اگر (اب بھی) جھگڑا کریں آپ سے

فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۝۲۴ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا

تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے جھکا دیا ہے اپنا سر اللہ کے سامنے اور جنہوں نے میری پیروی کی، اور کہئے ان لوگوں سے جن کو

الْكِتَابَ وَالْأَمِّيِّينَ ۝۲۵ أَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ

کتاب دی گئی اور ان پڑھوں سے کہ کیا تم اسلام لائے، پس اگر وہ اسلام لے آئیں جب تو ہدایت پا گئے، اور اگر

تَوَلَّوْا فَلَسَّاعَلَيْكَ الْبَلَاءُ ۝۲۶ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ۝۲۷ إِنَّ الَّذِينَ

منہ پھیر لیں تو اتنا ہی آپ کے ذمہ تھا کہ آپ پیغام پہنچادیں (جو آپ نے پہنچا دیا)، اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے (اپنے بندوں کو)۔ بے شک جو

يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ

لوگ انکار کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کا اور قتل کرتے ہیں انبیاء کو ناحق اور قتل کرتے ہیں۔

الانصاف

۲۱۱

الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۶۱﴾

ان لوگوں کو جو حکم کرتے ہیں عدل و انصاف کا لوگوں میں سے تو خوشخبری دو انہیں درد ناک عذاب کی۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ

یہ ہیں وہ (بد نصیب) اکارت گئے جن کے اعمال دنیا میں، اور آخرت میں اور نہیں ہے ان کے لئے

مَنْ تَصَرُّعٌ ﴿۶۲﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ

کوئی مددگار - کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کی طرف جنہیں دیا گیا کچھ حصہ کتاب کا (جب)

يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

بلائے جاتے ہیں کتاب الہی کی طرف تاکہ تصفیہ کر دے ان کے باہمی جھگڑوں کا تو پیٹھ پھیر لیتا ہے ایک گروہ ان میں سے

وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۶۳﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَسُنَا النَّاسُ إِلَّا

دراختالیہ وہ روگردانی کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس (بیباکی) کی وجہ یہ تھی کہ وہ کہتے تھے کہ بالکل نہ چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۶۴﴾

چند دن گئے ہوئے اور فریب میں مبتلا رکھا انہیں ان کے دین کے معاملہ میں ان باتوں نے جو وہ خود گھڑا کرتے تھے۔

فَكَيْفَ إِذَا جُمِعْتُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

سو کیا حال ہوگا (ان کا) جب ہم جمع کریں گے انہیں اس روز جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو جو

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۵﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي

اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (اے حبیب! یوں) عرض کرو، اے اللہ! اے مالک سب ملکوں کے تو بخش دیتا ہے

الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ

ملک جسے چاہتا ہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہتا ہے اور عزت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ ۚ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۶۶﴾

اور ذلیل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے، تیرے ہی ہاتھ میں ہے ساری بھلائی، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ

تو داخل کرتا ہے رات (کا حصہ) دن میں اور داخل کرتا ہے تو دن (کا حصہ) رات میں، اور نکالتا ہے تو زندہ کو

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ

مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے، اور رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے

بَغَيْرِ حِسَابٍ ۚ لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ

بے حساب - نہ بنائیں مومن کافروں کو اپنا دوست

دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي

مومنوں کو چھوڑ کر، اور جس نے کیا یہ کام پس نہ رہا (اس کا) اللہ سے

شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاتُ وَيَحْذَرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَ

کوئی تعلق مگر اس حالت میں کہ تم کرنا چاہو ان سے اپنا بچاؤ، اور ڈراتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے (یعنی غضب سے) اور

إِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۚ قُلْ إِنْ تَخْشَوْنَ مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْذَرُ

اللہ ہی کی طرف (سب نے) لوٹ کر جانا ہے۔ فرمادیتے: اگر تم چھپاؤ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے یا ظاہر کرو اسے،

يَعْلَمُهُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ

جانتا ہے اسے اللہ تعالیٰ، اور جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ تعالیٰ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ

ہر چیز پر قادر ہے - جس دن موجود پائے گا ہر نفس جو کی تھی اس

خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

نے نیکی اپنے سامنے اور جو کچھ کی تھی اس نے برائی، تمنا کرے گا کاش اس کے درمیان اور اس دن کے درمیان (حائل ہوتی)

أَمَدًا بَعِيدًا ۖ وَيَحْذَرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۚ

مدت دراز، اور ڈراتا ہے تمہیں اللہ اپنے (عذاب) سے، اور اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر -

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

(اے محبوب!) آپ فرمائیے (انہیں کہ) اگر تم (واقعی) محبت کرتے ہو اللہ سے تو میری پیروی کرو (تب) محبت فرمانے لگے گا تم سے اللہ اور بخش دے گا تمہارے لئے

ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ

تمہارے گناہ، اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے - آپ فرمائیے اطاعت کرو اللہ کی اور (اس کے) رسول، کی پھر اگر

تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَ

وہ منہ پھیریں تو یقیناً اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا کفر کرنے والوں کو - بے شک اللہ تعالیٰ نے چن لیا آدم اور

نُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ۚ ذَرِيَّةٌ بَعْضُهَا

نوح اور ابراہیم کے گھرانے کو اور عمران کے گھرانے کو سارے جہان والوں پر، یہ ایک نسل ہے بعض ان

مِنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ

میں سے بعض کی اولاد ہیں اور ، اللہ سب کچھ سننے والا ، سب کچھ جاننے والا ہے۔ جب عرض کی عمران کی بیوی نے

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ فَحَرِّا فَاَقْبَلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ

لے میرے رب! میں نذر مانتی ہوں تیرے لئے جو میرے شکم میں ہے (سب کاموں سے) آزاد کر کے ساقبول فرما لے (یہ نذرانہ) مجھ سے، بے شک تو

اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۙ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا

ہی (دعائیں) سننے والا (نیئوں کو) جاننے والا ہے۔ پھر جب اس نے جنا اسے (توحیرت و حسرت سے): بولی اے رب! میں نے تو جنم دیا

اِنْثٰی وَاللَّهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَیْسَ الذَّكَرُ اِلَّا اُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ

ایک لڑکی کو، اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو اس نے جنا ، اور نہیں تھا لڑکا (جس کا وہ سوال کرتی تھی) مانند اس لڑکی کے ، اور (مال نہ کہا) میں نے

سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ ۚ وَاِنِّیْ اَعِیْذُهَا بِكَ وَذَرِیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ

نام رکھا ہے اس کا مریم اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود

الرَّجِیْمِ ۙ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا

(کے شر) سے۔ پھر قبول فرمایا اسے اس کے رب نے بڑی ہی اچھی قبولیت کے ساتھ اور پروان چڑھایا اسے اچھا پروان چڑھانا

وَكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ۙ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا

اور نگران بنادیا اس کا زکریا کو ، جب بھی جاتے مریم کے پاس زکریا (اس کی) عبادت گاہ میں (تو) موجود پاتے اس کے پاس

رِزْقًا ۚ قَالَ یٰرَبِّیُّ اِنِّیْ لَكَ هَٰذَا طَلْتُ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط

کھانے کی چیزیں ، (ایک بار) بولے لے مریم! کہاں سے تمہارے لئے آتا ہے یہ (رزق): مریم بولیں: یہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے آتا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۙ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا

بے شک، اللہ تعالیٰ رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے حساب۔ وہیں دعا مانگی زکریا نے اپنے

رَبِّیْ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیْبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعٌ

رب سے، عرض کی: اے میرے رب! عطا فرما مجھ کو اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد ، بے شک تو ہی سننے والا ہے

الدَّعَآءِ ۙ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ اَنْ

دعا کا - پھر آواز دی ان کو فرشتوں نے جب کہ وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے (اپنی) عبادت گاہ میں کہ

اللّٰهُ یُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ مُّصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسِیِّدًا وَّحْصُرًا

بے شک اللہ تعالیٰ خوشخبری دیتا ہے جو آپ کو بچی کی تصدیق کرنے والا ہوگا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرمان کی اور سردار ہوگا اور ہمیشہ عورتوں

وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ يَكُوْنُ لِيْ غُلَامٌ وَّ قَدْ

سے بچنے والا ہوگا اور نبی ہوگا صالحین سے - زکریا کہنے لگے اے رب! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا حالانکہ

بَلَّغْنِي الْكِبَرَ وَاَمْرًا نِّىْ عَاقِرٌ قَالَ كَذٰلِكَ اَللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾

آلیا ہے مجھے بڑھاپے نے اور میری بیوی بانجھ ہے، فرمایا بات اسی طرح ہے (جیسی تم نے کہی) لیکن اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰیَةً ۚ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تَكَلَّمَ النَّاسُ ثَلٰثَةَ

عرض کی: اے میرے رب! مقرر فرما دے میرے لئے کوئی نشانی، فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ نہ بات کر سکو گے لوگوں سے تین دن مگر

اَيَّامٍ اِلَّا رَفْرَافًا وَاذْكُرَّ رَّبِّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِاَلْعَشِيِّ وَاَلْبَكْرِ ﴿٤١﴾ وَاِذْ

اشارہ سے ، اور یاد کرو اپنے پروردگار کو بہت اور پاکی بیان کرو (اس کی) شام اور صبح - اور جب

قَالَتْ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰرَبِّمٰنَ اَللّٰهُ اصْطَفٰكَ وَطَهَّرَكِ وَاَصْطَفٰكَ

کہا فرشتوں نے اے مریم! بے شک اللہ تعالیٰ نے چن لیا ہے تمہیں اور خوب پاک کر دیا ہے تمہیں اور پسند کر لیا ہے تجھے

عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰرَبِّمٰ اَقْنَتِيْ لِرَبِّكِ وَاَسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ

سارے جہان کی عورتوں سے - اے مریم! خلوص سے عبادت کرنی رہ اپنے رب کی اور سجدہ کر اور رکوع کر

مَعَ الرُّكْعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِّنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ

رکوع کرنے والوں کے ساتھ - یہ (واقعات) غیب کی خبروں میں سے ہیں ہم وحی کرتے ہیں ان کی آپ کی طرف، اور نہ تھے

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ فَرِيْعٌ وَّمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

آپ ان کے پاس جب پھینک رہے تھے وہ (مجاور) اپنی قلمیں (یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ) کون ان میں سے سرپرستی کرے مریم کی اور نہ تھے آپ ان کے پاس

اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتْ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰرَبِّمٰنَ اَللّٰهُ يَبْشُرُكَ

جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے - جب کہا فرشتوں نے: اے مریم! اللہ تعالیٰ بشارت دیتا ہے تجھے

بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اِسْمُ الْمَسِيْحِ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا

ایک حکم کی اپنے پاس سے اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا معزز ہوگا دنیا

وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَاَيُّكُمُ النَّاسُ فِى الْهَدٰى وَكُهْلًا

اور آخرت میں اور (اللہ کے) مقربین سے ہوگا اور گفتگو کرے گا لوگوں کے ساتھ گہوارے میں بھی اور پکی عمر میں بھی

وَمِنَ الصَّالِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَلَمْ

اور نیکوکاروں میں سے ہوگا - مریم بولیں: اے میرے پروردگار! کیونکر ہو سکتا ہے میرے ہاں بچہ؟ حالانکہ

يَسْئَلُنِي بَشَرٌ قَالُ كَذَلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ إِذَا قَضَىٰ

ہاتھ تک نہیں لگایا مجھے کسی انسان نے، فرمایا: بات یونہی ہے (جیسے تم کہتی ہو لیکن) اللہ پیدا فرماتا ہے جو چاہتا ہے، جب فیصلہ فرماتا ہے

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

کسی کام (کے کرنے) کا تو بس اتنا ہی کہتا ہے اسے کہ ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سکھائے گا اسے کتاب و حکمت

وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ أَنِّي قَدْ

اور تورات اور انجیل - اور (بھیجے گا اسے) رسول بنا کر بنی اسرائیل کی طرف (وہ انہیں آ کر کہے گا کہ) میں

جئتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ أَنِّي أَخْلَقْتُ لَكُمْ مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ

آگیا ہوں تمہارے پاس ایک معجزہ لے کر تمہارے رب کی طرف سے (وہ معجزہ یہ ہے کہ) میں بنا دیتا ہوں تمہارے لئے کچھڑ سے

الطَّيْرِ فَانْفُخْ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُبْرِئُ الْكَلْمَةَ

پرندے کی سی صورت پھر پھونکتا ہوں اس (بے جان صورت) میں تو وہ فوراً ہو جاتی ہے پرندہ اللہ کے حکم سے، اور میں تندرست کر دیتا ہوں مادرِ ادا بدھ کو

وَالْأَبْرَصَ ۖ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ

اور (اعلاج) کوڑھی کو اور میں زندہ کرتا ہوں مردے کو اللہ کے حکم سے، اور بتلاتا ہوں تمہیں جو کچھ تم کھاتے ہو

وَمَا تَدْخُرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُمْ

اور جو کچھ تم جمع کر رکھتے ہو اپنے گھروں میں، بے شک ان معجزوں میں (میری صداقت کی) بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَلِإِجْلٍ

ایمان دار ہو - اور میں تصدیق کرنے والا ہوں اپنے سے پہلے آئی ہوئی کتاب تورات کی اور تاکہ میں حلال کردوں

لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجئتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ قَفْ

تمہارے لئے بعض وہ چیزیں جو (پہلے) حرام کی گئی تھیں تم پر اور لایا ہوں تمہارے پاس ایک نشانی تمہارے رب کی طرف سے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۖ ﴿۵۰﴾ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۖ ط

سو ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور میری اطاعت کرو۔ بیشک اللہ مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے مجھے اور مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے تمہیں سو اس کی عبادت کرو،

هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ

یہی سیدھا راستہ ہے - پھر جب محسوس کیا عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے کفر (واٹکار) (تو)

قَالَ مِّنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ط قَالَ الْخَوَارِثُونَ نَحْنُ أَنْصَارُ

آپ نے کہا: کون ہیں میرے مددگار اللہ کی راہ میں؟ (یہ سن کر) کہا خوارثیوں نے کہ ہم مدد کرنے والے ہیں اللہ (کے دین کی)

اللَّهُ أَمَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَا مُسْلِمُونَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَا أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ

ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور (اے نبی!) آپ گواہ ہو جائیو کہ ہم (علم الہی کے سامنے) سر جھکائے ہوئے ہیں۔ اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے اس پر جو تو

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿۵۳﴾ وَمَكْرُؤًا دَفَكَ اللَّهُ

نے نازل فرمایا اور ہم نے تابعداری کی رسول کی، تو لکھ لے ہمیں (حق پر) گواہی دینے والوں کے ساتھ اور بددعاؤں (میں) کو ٹھکرا دے گی (خفیہ تیری) اور (میں) کو بچانے کے لئے (اللہ بھی خفیہ تیری)۔

وَاللَّهُ خَيْرُ الْمُنْكَرِينَ ﴿۵۴﴾ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ

اور اللہ سب سے بہتر (اور موثر) خفیہ تدبیر کرنے والا ہے یاد کرو جب فرمایا اللہ نے اے عیسیٰ! یقیناً میں پوری عمر تک پہنچاؤں گا تمہیں

رَافِعُكَ إِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ

اور اٹھانے والا ہوں تمہیں اپنی طرف اور پاک کرنے والا ہوں تمہیں ان لوگوں (کی تہمتوں سے) جنہوں نے (تیرا) انکار کیا اور بنانے والا ہوں ان کو جنہوں نے

اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ثُمَّ إِلَى مَرْجِعِكُمْ

تیری پیروی کی غالب کفر کرنے والوں پر قیامت تک پھر میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے تم نے

فَأَحْكُم بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۵۵﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

پس (اس وقت) میں فیصلہ کروں گا تمہارے درمیان (ان امور کا) جن میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے۔ تو وہ جنہوں نے کفر کیا

فَاعَذِّبْهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ

میں عذاب دوں گا انہیں سخت عذاب دنیا میں اور آخرت میں اور نہیں ہوگا ان کے لئے کوئی

نَصْرِينَ ﴿۵۶﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أَجْرَهُمْ

مددگار - اور وہ جو ایمان لائے اور کئے نیک کام تو اللہ پورے پورے دے گا انہیں ان کے اجر،

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۵۷﴾ ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ

اور اللہ تعالیٰ نہیں محبت کرتا ظالم کرنے والوں سے - یہ جو ہم پڑھ کر سناتے ہیں آپ کو آیتیں

وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿۵۸﴾ إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ

اور نصیحت حکمت والی - بے شک مثال عیسیٰ (علیہ السلام) کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک آدم (علیہ السلام) کی مانند ہے، بنایا

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۵۹﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا

اسے مٹھی سے پھر فرمایا اسے ہو جا تو وہ ہو گیا۔ (اے سننے والے!) حقیقت کہ (عیسیٰ انسان ہیں) تیرے رب کی طرف سے (بیان کی گئی) ہے پس تو نہ

تَكُنْ مِنَ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ

ہو جا شک کرنے والوں سے - پھر جو شخص جھگڑا کرے آپ سے اس بارے میں اس کے بعد کہ آیا آپ کے پاس (یقینی)

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ

علم تو آپ کہہ دیجئے کہ آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو بھی اور تمہارے بیٹوں کو بھی اور اپنی عورتوں کو بھی اور تمہاری عورتوں کو بھی

وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى

اپنے آپ کو بھی اور تم کو بھی - پھر بڑی عاجزی سے (اللہ کے حضور) التجا کریں پھر بھیجیں اللہ تعالیٰ کی لعنت

الْكَذِبِينَ ۚ إِنَّ هَذَا هُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا

جھوٹوں پر - بے شک یہی ہے واقعہ سچا ، اور نہیں کوئی معبود سوائے

اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ

اللہ کے اور بے شک اللہ ہی غالب ہے (اور) حکمت والا ہے - پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے

بِالْمُفْسِدِينَ ۚ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا

فساد برپا کرنے والوں کو - (میرے نبی!) آپ کہئے اے اہل کتاب آؤ اس بات کی طرف جو یکساں ہے ہمارے

وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا

اور تمہارے درمیان (وہ بیکہ) ہم نہ عبادت کریں (کسی کی) سوائے اللہ کے اور نہ شریک ٹھہرائیں اس کے ساتھ کسی چیز کو اور نہ بنا لے کوئی ہم میں سے

بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا

کسی کو رب اللہ کے سوا ، پھر اگر وہ روگردانی کریں (اس سے) تو تم کہہ دو گواہ رہنا (اے اہل کتاب) کہ تم

مُسْلِمُونَ ۚ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتْ

مسلمان ہیں - اے اہل کتاب! کیوں جھگڑتے ہو تم ابراہیم کے بارے میں حالانکہ نہیں اتاری گئی

التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۚ هَٰذَا نَتْلُوهُ هَٰؤُلَاءِ

تورات اور انجیل مگر ان کے بعد ، کیا (انتا بھی) تم نہیں سمجھ سکتے - سنتے ہو! تم وہ لوگ ہو جو

حَاجَّتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ

جھگڑتے رہے ہو (اب تک) ان باتوں میں جن کا تمہیں کچھ نہ کچھ علم تھا پس (اب) کیوں جھگڑنے لگے ہو ان باتوں میں جنہیں ہے تمہیں جن کا کچھ علم

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَ

اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے - نہ تھے ابراہیم یہودی اور

لَا نَصْرَ إِنِّي وَلَٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ

نہ نصرانی بلکہ وہ ہرگز اہی سے الگ رہنے والے مسلمان تھے ، اور نہ ہی وہ شرک کرنے والوں میں سے تھے -

إِنَّ أَوَّلَى النَّاسِ بِإِذِهِمْ لِلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَ

بے شک نزدیک تر لوگ ابراہیم (علیہ السلام) سے وہ تھے جنہوں نے ان کی پیروی کی نیز یہ نبی (کریم) اور

الَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٨﴾ وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ

جو (اس نبی پر) ایمان لائے، اللہ تعالیٰ مددگار ہے مومنوں کا۔ دل سے چاہتا ہے ایک گروہ

أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا

اہل کتاب سے کسی طرح گمراہ کر دیں تمہیں، اور نہیں گمراہ کرتے مگر اپنے آپ کو اور وہ (اس حقیقت کو) نہیں

يَشْعُرُونَ ﴿٤٩﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ

سمجھتے - اے اہل کتاب! کیوں انکار کرتے ہو اللہ کی آیتوں کا حالانکہ تم

تَشْهَدُونَ ﴿٥٠﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ

خود گواہ ہو - اے اہل کتاب! کیوں ملاتے ہو حق کو باطل کے ساتھ اور (کیوں)

تَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٥١﴾ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ

چھپاتے ہو حق کو حالانکہ تم جانتے ہو - کہا ایک گروہ نے اہل

الْكِتَابِ آمَنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجَهِ النَّهَارِ وَ

کتاب سے کہ ایمان لے آؤ اس (کتاب) پر جو اتاری گئی ایمان والوں پر صبح کے وقت اور

أَكْفَرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٢﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُبْعَثُ دِينَكُمْ

انکار کرو اس کا سرشام شاید (اس طرح) وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں (ایک دفعہ کہنا یاد کر لیں) کہ تم سب کو اس کی بات پہنچانے والوں کے جو پیروی کرتے تھے تمہارے دین کی

قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ أَنْ يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ

فرمائیے: ہدایت تو وہی ہے جو اللہ کی ہدایت ہو (اور یہ بھی نہ ماننا کہ) دیا جاسکتا ہے کسی کو جیسے تمہیں دیا گیا

أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ

یا کوئی حجت لاسکتا ہے تم پر تمہارے رب کے پاس، (اے حبیب!) فرما دیجئے کہ فضل (و کرم) تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، دیتا ہے جسے

يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ

چاہتا ہے، اور اللہ تعالیٰ وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے، اور اللہ تعالیٰ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٥٤﴾ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَّهُ

صاحب فضل عظیم ہے - اور اہل کتاب سے بعض ایسے (دیانتدار) ہیں کہ اگر تو امانت رکھے اس کے پاس

يَقْنَطِرُ يُوَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأَمَّنْهُ يَبِينُ ۚ لَا يُؤَدُّهُ

ایک ڈیر (سونے چاندی کا) تودا کر دے تاہری طرف، اور ان میں سے بعض وہ بھی ہیں کہ اگر تو امانت رکھے اس کے پاس ایک اشرافی تو واپس نہ کرے گا اسے بھی

إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا

تیری طرف مگر جب تک تو اس کے سر پر کھڑا رہے، اس (بدوبائی) کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم پر

فِي الْأَمِينِ سَبِيلٌ ۚ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝۵۵

ان پڑھوں کے معاملہ میں کوئی گرفت، اور یہ لوگ کہتے ہیں اللہ پر جھوٹ حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝۵۶

ہاں کیوں نہیں جس نے پورا کیا اپنا وعدہ اور پرہیزگار بنا تو بیشک اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے پرہیزگاروں سے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا

بے شک جو لوگ خریدتے ہیں اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی سی قیمت

أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ

یہ وہ (بد نصیب) ہیں کہ کچھ حصہ نہیں ان کے لئے آخرت میں اور بات تک نہ کرے گا ان سے اللہ تعالیٰ اور دیکھے گا بھی نہیں

إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يَزْكِيهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۵۷ وَإِنَّ

ان کی طرف قیامت کے روز اور نہ پاک کرے گا انہیں اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور بیشک

مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُونُ السِّنِّتَهُمْ بِالْكِتَابِ لِخَسْبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ

ان میں ایک فریق وہ ہے جو مروڑتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب کے ساتھ تاکہ تم خیال کرنے لگو (ان کی) اس (الٹ پھیر) کو بھی اصل کتاب سے

وَمَا هُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُمْ مِنْ

حالانکہ وہ کتاب سے نہیں ہے، اور وہ کہتے ہیں یہ بھی اللہ کی طرف سے (اترا) ہے حالانکہ وہ نہیں ہے

عِنْدَ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝۵۸ مَا

اللہ کے پاس سے، اور وہ کہتے ہیں اللہ پر جھوٹ جان بوجھ کر حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ نہیں

كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ

ہے مناسب کسی انسان کے لئے کہ (جب) عطا فرمادے اللہ تعالیٰ کتاب اور حکومت اور نبوت تو پھر

يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ

وہ کہنے لگے لوگوں سے کہ بن جاؤ میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر (وہ تو یہ کہے گا کہ)

كُونُوا رِئَاسَةً لِّمَن يَتَّبِعُكُم مِّنَ الْكُفَّةِ وَالنَّارِ ۚ وَبَارِكُوا فِي حَقِّهِ ۚ

بن جاؤ اللہ والے اس لئے کہ تم دوسروں کو تعلیم دیتے رہتے تھے کتاب کی اور جو اس کے کلمہ خود بھی اسے

تَدَارُسُونَ ۙ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَالِيَةَ وَالنَّيِّبِينَ

پڑھتے تھے اور وہ (مقبول بندہ) نہیں حکم دے گا تمہیں اس بات کا کہ بنا لو فرشتوں اور پیغمبروں کو

أَرْبَابًا ۚ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۚ وَإِذَا أَخَذَ

خدا، (تم خود سوچو) کیا وہ حکم دے سکتا ہے تمہیں کفر کرنے کا بعد اس کے کہ تم مسلمان بن چکے ہو۔ اور یاد کرو جب لیا

اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ

اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے پختہ وعدہ کہ قسم ہے تمہیں اس کی جو دوں میں تم کو کتاب اور حکمت سے پھر

جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّمَّنْ لَّمْ يَأْتِ بِكُم مِّنْ قَبْلِهِ ۚ وَلَكِنَّ صَرَفَ

تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے والا ہوا ان (کتابوں) کی جو تمہارے پاس ہیں تو تم ضرور ایمان لانا اس پر اور ضرور ضرور مدد کرنا اس کی،

قَالَ أَأَقْرَضْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ أَصْرِي ۚ قَالُوا أَقْرَضْنَا

(اس کے بعد) فرمایا: کیا تم نے اقرار کر لیا اور اٹھا لیا تم نے اس پر میرا بھاری ذمہ؟ سب نے عرض کی: ہم نے اقرار کیا،

قَالَ فَاشْهَدُوا ۚ وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۚ فَمَنْ تَوَلَّىٰ

(اللہ نے) فرمایا: تو گواہ رہنا اور میں (بھی) تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔ پھر جو کوئی پھر اس (پختہ عہد)

بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۚ أَفَغَيَّرُ دِينَ اللَّهِ

کے بعد تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ کیا اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین)

يَبْعُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا

تلاش کرتے ہیں حالانکہ اسی کے حضور سر جھکا دیا ہے ہر چیز نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا

كَرْهًا ۚ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۚ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا

مجبوری سے اور اسی کی طرف وہ (سب) لوٹائے جائیں گے۔ آپ فرمائیے: ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو اتارا گیا ہم پر

وَمَا اُنْزِلَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ

اور جو اتارا گیا ابراہیم، اسمعیل، اسحاق، یعقوب (علیہم السلام) اور

الْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِيَ مُوسٰى وَعِيسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ لَّدُنْهِمْ

ان کے بیٹوں پر اور جو کچھ دیا گیا موسیٰ، عیسیٰ اور (دوسرے) انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے

لَا تُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۸۷﴾ وَمَنْ

نہیں فرق کرتے ہم کسی کے درمیان ان میں سے ، اور ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں ۔ اور جو

يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ

تلاش کرے گا اسلام کے بغیر کوئی (اور) دین تو وہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اس سے ، اور وہ قیامت کو

مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۸۸﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ

زیاں کاروں میں سے ہوگا ۔ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہدایت دے اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو جنہوں نے کفر اختیار کر لیا

إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ط

ایمان لے آنے کے بعد اور وہ (پہلے خود) گواہی دے چکے تھے کہ رسول سچا ہے اور آپکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں ،

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۹﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُمَ آتٍ

اور اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا ظالم لوگوں کو ۔ ایسوں کی سزا یہ ہے کہ

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۹۰﴾ خَلِيدِينَ

ان پر پھنکار پڑتی رہے اللہ کی فرشتوں کی اور سب انسانوں کی ہمیشہ رہیں

فِيهَا لَا يَخْفَى عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۹۱﴾ إِلَّا الَّذِينَ

اسی پھنکار میں ، نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی مگر وہ لوگ

تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۹۲﴾

جنہوں نے (سچے دل سے) توبہ کر لی اس کے بعد اور اپنی اصلاح کر لی ۔ تو بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے (انہیں بخش دے گا) ۔ یقیناً

الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ أَذْوَأَوْا كُفَرًا لَّنْ تُقْبَلَ

وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ایمان لانے کے بعد پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں ہرگز نہ قبول کی جائے گی

تُوبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الصَّالُونَ ﴿۹۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ

ان کی توبہ ، اور یہی لوگ ہیں جو گمراہ ہیں ۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور مر گئے

كَفَرًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلَّةٌ مِنَ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَا وُفَاتَي

کفر ہی کی حالت میں تو ہرگز نہ قبول کیا جائے گا ان میں سے کسی سے زمین بھر سونا اگرچہ وہ (اپنی نجات کے لئے) عوضانہ دے

بِهِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿۹۴﴾

اتنا سونا ایسے لوگوں کے لئے عذاب ہے دردناک اور نہیں ہے ان کا کوئی مددگار ۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ

ہرگز نہ پاسکو گئے تم کامل نیک (کارتہ) جب تک نہ خرچ کرو (راہ خدا میں) ان چیزوں سے جن کو تم عزیز رکھتے ہو اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو

شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۙ ۹۲ ۝ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبَنِي

بلاشبہ اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے - سب کھانے کی چیزیں حلال تھیں بنی

إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ

اسرائیل کے لئے مکر وہ جسے حرام کیا اسرائیل نے اپنے آپ پر اس سے پہلے کہ

تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ۚ قُلْ فَأَتُوا بِالتَّوْرَةِ فَإِنِّي لَأَكُونُ مِنْكُمْ

نازل کی کئی تورات - آپ فرماؤ: لاؤ تورات پھر پڑھو اسے اگر تم

صَادِقِينَ ۙ ۹۳ ۝ فَمَنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ

سچے ہو - پس جو بہتان لگاتا ہے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا اس کے بعد

ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۚ ۹۴ ۝ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا

تو وہی ظالم ہیں - آپ کہہ دیجئے سچ فرمایا ہے اللہ نے - پس پیروی کرو تم

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ ۹۵ ۝ إِنَّ أَوَّلَ

ملت ابراہیم کی جو ہر باطل سے الگ تھلگ تھی، اور (بالکل) نہ تھے وہ شرک کرنے والوں سے - بے شک پہلا

بَيْتٍ وَضَعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ۙ ۹۶ ۝

(عبادت) خانہ جو بنایا گیا لوگوں کے لئے وہی ہے جو مکہ میں ہے بڑا برکت والا ہدایت (کا سرچشمہ) ہے سب جہانوں کے لئے -

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۙ

اس میں روشن نشانیاں ہیں (ان میں سے ایک) مقام ابراہیم ہے، اور جو بھی داخل ہو اس میں ہو جاتا ہے (ہر خطرہ سے) محفوظ،

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَ

اور اللہ کے لئے فرض ہے لوگوں پر حج اس کھر کا جو طاقت رکھتا ہو وہاں تک پہنچنے کی، اور

مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۙ ۹۷ ۝ قُلْ يَاهُلَ الْكِتَابِ

جو شخص (اس کے باوجود) انکار کرے تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سارے جہان سے - آپ فرمائیے اے اہل کتاب!

لَمْ تَكْفُرُوا بِالْآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ۙ ۹۸ ۝

کیوں انکار کرتے ہو اللہ کی آیتوں کا اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو -

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مِمَّنْ آمَنَ

آپ فرمائیے: اے اہل کتاب! تم کیوں روکتے ہو اللہ کی راہ سے اسے جو ایمان لاچکا

تَبْعُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾

تم چاہتے ہو کہ اس راہ (راست) کو ٹیڑھا بنا دو حالانکہ تم خود (اس کی راسخ) گواہ ہو، اور نہیں ہے اللہ بے خبران (کرتوتوں) سے جو تم کرتے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

اے ایمان والو! اگر تم کہا مانو گے ایک گروہ کا اہل کتاب سے (تو نتیجہ یہ ہوگا کہ)

الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرِينَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ

لوٹا کر چھوڑیں گے تمہیں تمہارے ایمان قبول کرنے کے بعد کافروں میں۔ اور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تم (اب پھر) کفر کر لو گے

وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۚ وَمَنْ يَعْتَصِمْ

حالانکہ تم وہ ہو کہ پڑھی جاتی ہیں تم پر اللہ کی آیتیں اور تم میں اللہ کا رسول بھی تشریف فرما ہے، اور جو مضبوطی سے پکڑتا ہے

بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۰۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ (کے دامن) کو تو ضرور پہنچایا جاتا ہے اسے سیدھی راہ تک۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَتَّبِعُوا إِلَّا مَا هُوَ بِكُمْ ۚ وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۲﴾

ڈرو اللہ سے جیسے حق ہے اس سے ڈرنے کا اور (خبردار) نہ مرنے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور

اعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ

مضبوطی سے پکڑو اللہ کی رسی سب مل کر اور جدا جدا نہ ہونا اور یاد رکھو اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت

اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ

(جو اس نے) تم پر فرمائی جب کہ تم تھے (آپس میں) دشمن پس اس نے الفت پیدا کر دی تمہارے دلوں میں تو بن گئے تم

بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُم

اس کے احسان سے بھائی بھائی، اور تم (کھڑے) تھے دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تو اس نے بچالیا تمہیں

مِّنْهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَلَكِنْ

اس (میں گرنے) سے، یونہی بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنی آیتیں تاکہ تم ہدایت پر ثابت رہو۔ ضرور ہونی چاہئے

مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ

تم میں سے ایک جماعت جو بلایا کرے نیکی کی طرف اور علم دیا کرے بھلائی کا اور روکا کرے

عَنِ السُّنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

بدی سے اور یہی لوگ کامیاب و کامران ہیں - اور نہ ہو جانا ان لوگوں کی طرح

تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَئِكَ لَهُمْ

جوزوں میں شک تھے اور اختلاف کرنے لگے تھے اس کے بعد بھی جب آچلی تھیں ان کے پاس روشن نشانیاں، ان لوگوں کے لئے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا

عذاب ہے بہت بڑا، اس دن (جبکہ) روشن ہوں گے کئی چہرے اور کالے ہوں گے کئی منہ، تو وہ جو

الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ آيَاتِنَا كُفُّوا

سیاہ رو ہوں گے - (انہیں کہا جائے گا) کہ کیا تم نے کفر اختیار کر لیا تھا ایمان لانے کے بعد تو اب کچھ

الْعَذَابِ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۱۰۵﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ

عذاب (کی اذیتیں) بوجہ اس کفر کے جو تم کیا کرتے تھے - اور وہ (خوش نصیب) لوگ روشن ہوں گے جن کے چہرے

فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۰۶﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

تو وہ رحمت الہی (کے سائے) میں ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے - یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم پڑھ کر سناتے ہیں

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۷﴾ وَلِلَّهِ مَا

آپ کو ٹھیک ٹھیک، اور نہیں ارادہ رکھتا اللہ ستم کرنے کا دنیا والوں پر - اور اللہ ہی

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَالِی اللّٰهُ تُرْجَعُ الْاُمُورُ ﴿۱۰۸﴾

کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ کی طرف ہی لوٹائے جائیں گے سارے کام -

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ

ہو تم بہترین امت جو ظاہر کی گئی ہے لوگوں (کی ہدایت و بھلائی) کے لئے تم علم دیتے ہو نیکی کا اور

تَنْهَوْنَ عَنِ السُّنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتٰبِ

روکتے ہو برائی سے اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر، اور اگر ایمان لاتے اہل کتاب

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ مِّنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَكَثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿۱۰۹﴾

تو یہ بہتر ہوتا ان کے لئے، بعض ان میں سے مومن ہیں اور زیادہ ان میں سے نافرمان ہیں -

لَنْ يَصْرَوْكُمْ اِلَّا اَذًیٰ ط وَانْ يُقَاتِلُوكُمْ يُؤْتُوْكُمْ الْاَدْبَ اِنْ كُنْتُمْ

(کچھ) نہ بگاڑ سکیں گے تمہارا سوائے ستانے کے، اور اگر لڑیں گے تمہارے ساتھ تو پھر دیں گے تمہاری طرف اپنی پٹھیں (اور بھاگ جائیں گے) - پھر

لَا يُنصَرُونَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثَقِفُوا إِلَّا

ان کی امداد نہ کی جائے گی۔ مسلط کر دی گئی ہے ان پر ذلت (ورسوائی) جہاں کہیں یہ پائے گئے بجز اس کے کہ

يَحْبِلَ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٌ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءٌ وَيَغَضِبَ مِّنَ

اللہ کے عہد سے یا لوگوں کے عہد سے (نہیں پناہ مل جائے) اور یہ مستحق ہو گئے ہیں غضب

اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ

الہی کے اور مسلط کر دی گئی ہے ان پر محتاجی، یہ اس لئے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے

بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

اللہ کی آیتوں سے اور قتل کیا کرتے تھے انبیاء کو ناحق، یہ (بے باکی) اس لئے بھی کہ وہ نافرمانی کرتے تھے

وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ لَيْسُوا سَوَاءً ۚ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ

اور سرکشی کیا کرتے تھے۔ سب یکساں نہیں، اہل کتاب سے ایک گروہ

قَائِمَةٌ يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ إِنَّاءَ الْيَلِّ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۝

حق پر قائم ہے یہ تلاوت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں کی رات کے اوقات میں اور وہ سجدے کرتے ہیں۔

يَوْمَئِذٍ يَخْلَعُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الرِّيشَ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ

ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روز آخرت پر اور ستم دیتے ہیں بھلائی کا اور

يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَٰئِكَ مِنَ

منع کرتے ہیں برائی سے اور جلدی کرتے ہیں نیکیوں میں، اور یہ لوگ

الصَّالِحِينَ ۝ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

نیوکاروں میں سے ہیں۔ اور جو یہ کریں گے نیک کاموں سے تو ہرگز انکار نہ کیا جائے گا اس کا خیر کا، اور اللہ جاننے والا ہے

بِالسَّقِيْنِ ۝ إِنَّ الدِّينَ كُفْرٌ وَالنُّعْيَىٰ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ

پرہیزگاروں کو۔ بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہرگز نہ بچائیں گے انہیں ان کے مال

وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

اور نہ ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے ذرہ بھر، اور وہ دوزخی ہیں، وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ۝ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ مثال اس کی جو وہ خرچ کرتے ہیں اس دنیوی زندگی میں ایسی ہے

كَثَل رِيحٍ فِيهَا صِرَاصَاتٌ حَرَّتْ قَوْمَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

جیسے ہوا ہو اس میں سخت ٹھنڈک ہو (اور) لگے وہ ایک قوم کے کھیت کو جنہوں نے تم کیا ہوا اپنے نفسوں پر

فَاَهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٤﴾ يَا أَيُّهَا

پھر فنا کرے اس کھیت کو، ہمیں سم کیا ان پر اللہ تعالیٰ نے سین وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِلِطَانَةِ مَن دُونَكُمْ لَا يَأْلُوَنَكُمْ

ایمان والو! نہ بناؤ اپنا رازدار غیروں کو وہ کسر نہ اٹھا رہیں گے۔ ہمیں

خَبَالًا وَذَوَامًا عَنْتُمْ قَدْ بَدَأَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَقْوَاهُمْ

خرابی پہنچانے میں، وہ پسند کرتے ہیں جو چیز ہمیں ضرر دے، ظاہر ہو چکا ہے بغض ان کے منہوں (یعنی زبانوں) سے

وَمَا تَخْفَى صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ يَبَيِّنُ لَكُمُ الْآيَاتُ إِنْ كُنْتُمْ

اور جو چھپا رکھا ہے ان کے سینوں نے وہ اس سے بھی بڑا ہے، ہم نے صاف بیان کر دیں تمہارے لئے اپنی آیتیں اگر تم

تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾ هَآنَتْكُمْ أَوْلَاءُ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ

سمجھ دار ہو - سنو! تم تو وہ (پاک دل) ہو کہ محبت کرتے ہو ان سے اور وہ (ذرا) محبت نہیں کرتے تم سے اور مانتے ہو تم

بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا الْقَوْمُ قَالَُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا

سب کتابوں کو، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں اور جب وہ تنہا ہوتے ہیں تو چباتے ہیں

عَلَيْكُمْ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مَوْتُوْا بِغِيظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ

تم پر انگلیاں غصہ سے، (اے حبیب!) آپ فرمائیے مر جاؤ اپنے غصہ (کی آگ میں جل کر)، یقیناً اللہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِنْ تَسْسِكُمْ حَسَنَةٌ سَوْهَمُ وَإِنْ

خوب جاننے والا ہے دلوں کی باتوں کا - (ان کا حال تو یہ ہے کہ) اگر پہنچے تمہیں کوئی بھلائی تو بری لگتی ہے انہیں، اور اگر

تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا وَإِنْ تَصْبِرُوا وَاتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ

پہنچے تمہیں کوئی تکلیف تو (برے) خوش ہوتے ہیں اس سے، اور اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو نہ نقصان پہنچائے گا تمہیں

كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ وَإِذَا عَدَاوَتُ

ان کا فریب کچھ بھی، بیشک اللہ تعالیٰ جو کچھ وہ کرتے ہیں (اس کا) احاطہ کئے ہوئے ہے اور یاد کرو (اے محبوب!) جب صبح سویرے رخصت ہونے آپ

مِنْ أَهْلِكَ تَبَوَّئِ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

اپنے گھروں سے (اور میدانِ احد میں) بیٹھا رہے تھے مومنوں کو مورچوں پر جنگ کے لئے، اور اللہ سب کچھ سننے والا

عَلَيْهِمْ ۝ اِذْ هَمَّتْ طَافِيفَتْنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْسِلَا وَاللهُ وَلِيُّهُمَا ۝

جانے والا ہے ، جب ارادہ کیا دو جماعتوں نے تم میں سے کہ ہمت ہار دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ دونوں کا مددگار تھا ،

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ ۱۴۲ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدَلِ

(اس لئے اس نے اس لغزش سے بچالیا) اور صرف اللہ پر توکل کرنا چاہئے مومنوں کو ۔ اویسے شک مدد کی تھی تمہاری اللہ تعالیٰ نے (میدان) بدر میں

وَاَنْتُمْ اِذْ لَمْ تَقْنُوا اللّٰهُ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ ۱۴۳ ۝ اِذْ تَقُولُ

حالانکہ تم بالکل کمزور تھے ، پس ڈرتے رہا کرو اللہ سے تاکہ تم (اس بروقت امداد کا) شکر ادا کر سکو ، (عجب پہائی گھڑی تھی) جب آپ فرماتے تھے

لِلْمُؤْمِنِينَ اَلَنْ يَكْفِيَكُمْ اَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ اَلْفٍ مِّنَ

مومنوں سے کیا تمہیں یہ کافی نہیں کہ تمہاری مدد فرمائے تمہارا پروردگار تین ہزار

الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ۝ ۱۴۴ ۝ بَلَىٰ اِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَاۡتُوْكُمْ مِّنَ

فرشتوں سے جو اتارے گئے ہیں ۔ ہاں کافی ہے بشرطیکہ تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور (اگر) آدمیوں کفار تم

فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ

پر تیزی سے اسی وقت تو مدد کرے گا تمہاری تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو

مُسَوِّمِينَ ۝ ۱۴۵ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بَشْرًا لَّكُمْ وَلِتُطْمَئِنُّ

نشان والے ہیں ۔ اور نہیں بنایا فرشتوں کے اترنے کو اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لئے اور تاکہ مطمئن ہو جائیں

قُلُوْبُكُمْ بِهِ ۝ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ ۱۴۶ ۝

تمہارے دل اس سے ، اور (حقیقت تو یہ ہے) کہ نہیں ہے فتح و نصرت مگر اللہ کی طرف سے جو سب پر غالب (اور) حکمت والا ہے

لِيَقْطَعَ طَرَقًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ

(یہ مدد اس لئے تھی) تاکہ کاٹ دے ایک حصہ کافروں سے یا ذلیل کر دے ان کو پس لوٹ جائیں نامراد ہو کر ۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْْءٌ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يَعَذِّبَهُمْ

نہیں ہے آپ کا اس معاملہ میں کوئی دخل چاہے تو اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے اور چاہے تو عذاب دے انہیں

فَاِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ ۝ ۱۴۸ ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۝ ط

پس بے شک وہ ظالم ہیں ۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ،

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ۝ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۱۴۹ ۝ ع

بخش دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور سزا دیتا ہے جسے چاہتا ہے ، اور اللہ بہت بخشنے والا ، رحم فرمانے والا ہے ۔

۱۴۵

۱۴۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ مَظْهَرًا مُضَاعَفًا ۝

اے ایمان والو ! نہ کھاؤ سود دوگنا چوگنا کر کے اور

اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ (۱۳۰) وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ

ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے

لِلْكَافِرِينَ ۝ (۱۳۱) وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ (۱۳۲)

کافروں کے لئے۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول (کریم) کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور

سَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَ

دوڑو بخشش کی طرف جو تمہارے رب کی طرف سے ہے اور (دوڑو) جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اور

الْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝ (۱۳۳) الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ

زمین جتنی ہے جو تیار کی گئی ہے یرہیز گاروں کے لئے، وہ (یرہیز گار) جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی

وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظُمِينَ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۝ (۱۳۴)

اور تنگ دہی میں اور ضبط کرنے والے ہیں غصہ کو اور درگزر کرنے والے ہیں لوگوں سے، اور

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ (۱۳۵) وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ

اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے احسان کرنے والوں سے۔ اور یہ وہ لوگ ہیں کہ جب کر بیٹھیں کوئی برا کام یا

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن

ظلم کریں اپنے آپ پر (توفوراً) ذکر کرنے لگتے ہیں اللہ کا اور معافی مانگنے لگتے ہیں اپنے گناہوں کی اور کون

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ وَلَمْ يَعْرِضُوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ

بخشتا ہے گناہوں کو اللہ کے سوا، اور نہیں اصرار کرتے اس پر جو ان سے سرزد ہوا اس حال میں کہ

يَعْلَمُونَ ۝ (۱۳۶) أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتُ

وہ جانتے ہیں۔ یہ وہ (نیک بخت) ہیں جن کا بدلہ بخشش ہے اپنے رب کی طرف سے اور جنت

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ۝ (۱۳۷)

رواں ہیں جن کے نیچے ندیاں ہمیشہ رہیں گے ان میں، کیا ہی اچھا بدلہ ہے کام کرنے والوں کا۔

فَدَخَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

گزر چکے ہیں تم سے پہلے (قوموں کے عروج و زوال کے) قاعدے پس سیر کرو زمین میں اور (اپنی آنکھوں سے) دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٤﴾ هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى

کہ کیا انجام ہوا (دعوت حق کو) جھٹلانے والوں کا - یہ ایک بیان ہے لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے اور ہدایت

وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٥﴾ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ

اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے واسطے - اور نہ (تو) ہمت ہارو اور نہ غم کرو اور تمہیں سر بلند ہوگے

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٦﴾ إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

اگر تم سچے مؤمن ہو - (احد میں) اگر لگی ہے تمہیں چوٹ تو (بدر میں) لگ چکی ہے (تمہاری دشمن) قوم کو بھی

قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا يَبِينُ النَّاسُ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ

چوٹ ایسی ہی ، اور یہ (ہارجیت کے) دن ہم پھراتے رہتے ہیں انہیں لوگوں میں ، اور یہ اس لئے لکھ دیا کہ اللہ تعالیٰ

الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣٧﴾

ان کو جو ایمان لائے اور بنالے تم میں سے کچھ شہید ، اور اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا ظالموں کو ،

وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَحَقِّقَ الْكُفْرِينَ ۚ أَمْ حَسِبْتُمْ

اور اس لئے کہ نکھار دے اللہ تعالیٰ انہیں جو ایمان لائے اور مٹا دے کافروں کو - کیا تم گمان رکھتے ہو

أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَ

کہ (یونہی) داخل ہو جاؤ گے جنت میں حالانکہ ابھی دیکھا ہی نہیں اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور

يَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٣٨﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَتَوَنَّوْنَ الْمَوْتِ مِنْ قَبْلِ أَنْ

دیکھا ہی نہیں (آزائش میں) صبر کرنے والوں کو ؟ اور تم تو آرزو کرتے تھے موت کی اس سے پہلے کہ تم اس سے

تَلْقَوْهُ ۚ فَقَدْ رَآيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٣٩﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ

ملاقات کرو سواب دیکھ لیا تم نے اس کو اور تم (آنکھوں سے) مشاہدہ کر رہے ہو - اور نہیں محمد (مصطفیٰ) مگر (اللہ کے) رسول ،

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ

گزشتہ ہیں آپ نے پہلے کئی رسول ، تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید کر دیئے جائیں پھر جاؤ گے تم

عَلَى أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقْبَيْهِ فَلَنُيَصِّرَنَّ اللَّهُ

اٹکے پاؤں (دین اسلام سے) ، اور جو پھرتا ہے اٹکے پاؤں تو نہیں بگاڑ سکے گا اللہ کا

شَيْئًا ۚ وَسَيُجْزَى اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٠﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ

کچھ بھی ، اور جلدی اجر دے گا اللہ تعالیٰ شکر کرنے والوں کو - اور نہیں ممکن کہ کوئی شخص

تَمُوتُ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوجَلًّا وَمَنْ يَرِدْ ثَوَابُ الدُّنْيَا

مرے بغیر اللہ کی اجازت کے لکھا ہوا ہے (موت کا) مقرر وقت، اور جو شخص چاہتا ہے دنیا کا فائدہ

نُؤْتِيهِ مِنْهَا وَمَنْ يَرِدْ ثَوَابُ الْآخِرَةِ نُؤْتِيهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي

ہم دیتے ہیں اس کو اس سے، اور جو شخص چاہتا ہے آخرت کا فائدہ ہم دیتے ہیں اسے اس میں سے، اور ہم جلدی اجر دیں گے

الشَّكِرِينَ ﴿١٣٥﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا

(اپنے) شکر گزار بندوں کو۔ اور کتنے ہی نبی گزرے ہیں کہ جہاد کیا ان کے ہمراہ بہت سے اللہ والوں نے، سونہ

وَهُنَالِ مَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا

ہمت ہماری انہوں نے بوجہ ان تکلیفوں کے جو پہنچیں انہیں اللہ کی راہ میں اور نہ کمزور ہوئے اور نہ انہوں نے ہار مانی،

وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا

اور اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے (تکلیفوں میں) صبر کرنے والوں سے اور نہیں تھی ان کی گفتگو بغیر اس کے کہ کہا انہوں نے اے ہمارے رب!

اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبَّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا

بخش دے ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں کیں ہم نے اپنے کام میں اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح دے ہم کو

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٣٧﴾ فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ

قوم کفار پر - تو دے دیا ان کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کا ثواب (یعنی کامیابی) اور عمدہ

ثَوَابَ الْآخِرَةِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ثواب آخرت کا (یعنی نعمت اور لذت و صل)، اور اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے نیکو کاروں سے - اے ایمان والو!

إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا

اگر پیروی کرو گے تم کافروں کی تو وہ پھیر دیں گے تمہیں اگلے پاؤں (کفر کی طرف) تو تم لوٹو گے

خَسِرِينَ ﴿١٣٩﴾ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿١٤٠﴾ سَنُلْقِي فِي

نقصان اٹھاتے ہوئے - بلکہ اللہ حامی ہے تمہارا، اور وہ سب سے بہتر مدد فرمانے والا ہے۔ ابھی ہم ڈال دیں گے

قُلُوبَ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَهُمْ يَنْزِلُ بِهِ

کافروں کے دلوں میں رعب اس لئے کہ انہوں نے شریک بنالیا اللہ کے ساتھ اس کو جس کے لئے نہیں اتاری اللہ نے

سُلْطَانًا وَمَا لَهُمُ النَّارُ وَيَسَّ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿١٤١﴾ وَلَقَدْ

کوئی دلیل، اور ان کا ٹھکانا آتش (جہنم) ہے، اور بہت بری جگہ ہے ظالموں کی - اور بے شک

صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحْسُونَهُمْ بِأَذْنٍ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ

سچ کر دکھایا تم سے اللہ نے اپنا وعدہ جبکہ تم قتل کر رہے تھے کافروں کو اس کے حکم سے، یہاں تک کہ جب تم بزدل ہو گئے

وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِمَّنْ بَعْدَ مَا أَرْكَبُوا مَا مَجْبُونٌ

اور جھگڑنے لگے (رسول کے) حکم کے بارے میں اور نافرمانی کی تم نے اس کے بعد کہ اللہ نے دکھادیا تھا تمہیں جو تم پسند کرتے تھے،

مِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ

بعض تم میں سے طلب گار ہیں دنیا کے اور بعض تم میں سے طلب گار ہیں آخرت کے، پھر پیچھے ہٹا دیا تمہیں ان کے

عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى

تعاقد سے تاکہ آزمائے تمہیں، اور بیشک اس نے معاف فرما دیا تم کو، اور اللہ تعالیٰ بہت فضل و کرم فرمانے والا ہے

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾ إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تَلُونَ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ

مومنوں پر - یاد کرو جب دور بھاگے جارہے تھے اور مڑ کر دیکھتے بھی نہ تھے کسی کو اور رسول کریم

يَدْعُوكُمْ فِي أَخْرَاكُمْ فَأَتَابَكُمْ غَنًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَى مَا

بلا رہے تھے تمہیں پیچھے سے پس اللہ نے پہنچایا تمہیں غم کے بدلے غم تاکہ تم نہ غمگین ہو اس چیز پر جو

فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ

کھو گئی ہے تم سے اور نہ اس مصیبت پر جو پہنچی ہے تمہیں، اور اللہ تعالیٰ خبردار ہے جو کچھ تم کر رہے ہو پھر اتاری اللہ تعالیٰ نے

عَلَيْكُمْ مِمَّنْ بَعْدَ الْغَمِّ أَمْنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِّنْكُمْ وَ

تم پر غم و اندوہ کے بعد راحت (یعنی) غنودگی جو چھاری تھی ایک گروہ پر تم میں سے اور

طَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ

ایک جماعت ایسی تھی جسے فکر پڑا ہوا تھا (صرف) اپنی جانوں کا بدگمانی کر رہے تھے اللہ کے ساتھ بلاوجہ

الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ إِنَّ

عہد جاہلیت کی بدگمانی، کہتے کیا ہمارا بھی اس کام میں کچھ دخل ہے، آپ فرمائیے

الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ

اختیار تو سارا اللہ کا ہے، چھپائے ہوئے ہیں اپنے دلوں میں جو ظاہر نہیں کرتے آپ پر، کہتے ہیں (اپنے دلوں میں)

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا ههنا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِي

اگر ہوتا ہمارا اس کام میں کچھ دخل تو نہ مارے جاتے ہم یہاں (اس بے دردی سے)، آپ فرمائیے کہ اگر تم (بیٹھے) ہوتے

يُؤْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ

اپنے گھروں میں تو ضرور نکل آتے (وہاں سے) وہ لوگ، لکھا جا چکا تھا جن کا قتل ہونا اپنی قتل گاہوں کی طرف، (یہ سارے مصائب اس لئے تھے)

وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ

تاکہ آزمائے اللہ تعالیٰ جو کچھ تمہارے سینوں میں (چھپا) تھا اور صاف کر دے جو (میل پچل) تمہارے دلوں میں تھا، اور

اللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۵۲

اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے سینوں کے رازوں کا۔ بے شک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تھے سے اس روز جب مقابلہ میں نکلے تھے

الْجَمْعِ ۚ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۚ وَلَقَدْ

دونوں لشکر تو پھسلا دیا تھا انہیں شیطان نے بوجہ ان کے کسی عمل کے، اور بے شک (اب)

عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝۱۵۳

معاف فرما دیا ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! نہ

تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ

ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر اختیار کیا اور جو کہتے تھے اپنے بھائیوں کو جب وہ سفر کرتے کسی علاقہ میں

أَوْ كَانُوا غَدًى لَّوْكَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ

ہوتے تھے جہاد کرنے والے کہ اگر وہ ہوتے ہمارے پاس تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے، تاکہ بنائے اللہ تعالیٰ

ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۚ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَاللَّهُ بِمَا

اس (خیال باطل) کو حسرت (کا باعث) ان کے دلوں میں، اور (درحقیقت) اللہ ہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور اللہ تعالیٰ جو کچھ

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۵۴

تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ اور واقعی اگر تم قتل کئے جاؤ راہ خدا میں یا تم مر جاؤ تو اللہ کی بخشش

مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةً خَيْرٌ مِّمَّا يَجْعَلُونَ ۝۱۵۵

اور رحمت (جو تمہیں نصیب ہوگی) بہت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے

إِلَّا إِلَى اللَّهِ تُخْشَرُونَ ۝۱۵۶

تو اللہ کے حضور جمع کئے جاؤ گے۔ پس (صرف) اللہ کی رحمت سے آپ نرم ہو گئے ہیں ان کے لئے اور اگر

كُنْتَ قَطًّا غَلِيظًا الْقَلْبَ لَا تَفْضُوا مَن حَوْلَكَ قَاعًا عَنْهُمْ

ہوتے آپ تند مزاج سخت دل تو یہ لوگ منتشر ہو جاتے آپ کے آس پاس سے تو آپ درگزر فرمائیے ان سے

وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمْ وَشَاوَرَهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

اور بخشش طلب کیجئے ان کے لئے اور صلاح مشورہ کیجئے ان سے اس کام میں، اور جب آپ ارادہ کر لیں (کسی بات کا) تو پھر توکل

عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿۵۹﴾ إِنْ يَنْصَرِكُمْ اللَّهُ فَلَا

کرو اللہ پر، بے شک اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے توکل کرنے والوں سے۔ اگر مدد فرمائے تمہاری اللہ تعالیٰ تو کوئی

غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُ لَكُمْ فَسِنَّ ذَا الَّذِي يَنْصَرِكُمْ مِّنْ

غالب نہیں آسکتا تم پر، اور اگر وہ (ساتھ) چھوڑ دے تمہارا تو کون ہے جو مدد کرے گا تمہاری

بَعْدَهُ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ

اس کے بعد، اور صرف اللہ پر بھروسہ کرنا چاہئے ایمان والوں کو۔ اور نہیں ہے کسی نبی کی یہ شان

أَنْ يَّغْلُطَ وَمَنْ يَّغْلُطْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثُمَّ تُوَفَّى

کہ خیانت کرے، اور جو کوئی خیانت کرے گا تو لے آئے گا (اپنے ہمراہ) خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن، پھر پورا پورا بدلہ دیا

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۱﴾ آمَنَ اثْبَعِرْ رِضْوَانِ

جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ تو کیا جس نے پیروی کی رضائے الہی کی

اللَّهُ كَمَنْ بَاءَ بِسَخِطٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا وَهُ جَهَنَّمُ وَيَسَّرَ الْمُصِيرَ ﴿۶۲﴾

اس کی طرح ہو سکتا ہے جو حقدار بن گیا ہے اللہ کی ناراضگی کا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور یہ بہت بری پٹنے کی جگہ ہے

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ

لوگ درجہ بدرجہ ہیں اللہ کے ہاں، اور اللہ تعالیٰ دینے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ یقیناً بڑا احسان فرمایا

اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ

اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر جب اس نے بھیجا ان میں ایک رسول انہیں میں سے

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَ

پڑھتا ہے ان پر اللہ کی آیتیں اور پاک کرتا ہے انہیں اور سکھاتا ہے انہیں قرآن اور سنت،

إِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۶۴﴾ أَوَلَمَّْا أَصَابَتْكُمْ

اگرچہ وہ اس سے پہلے یقیناً گمراہی میں تھے۔ کیا جب پہنچی تمہیں

مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِّثْلَهَا قُلْتُمْ أَتَىٰ هَذَا قُلٌ هُوَ مِن

کچھ مصیبت حالانکہ تم پہنچا چکے ہو (دشمن کو) اس سے دگنی تو تم کہہ لگاتے کہ اسے آپڑی یہ مصیبت؟ فرمائیے! یہ تمہاری

عَنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمَا أَصَابَكُمْ

طرف سے ہی آئی ہے، بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہ مصیبت جو پہنچی تھی تمہیں

يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعُ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَلِيَعْلَمَ

اس روز جب مقابلہ کو نکلے تھے دونوں لشکر تو وہ اللہ کے حکم سے پہنچی تھی اور (مقصود یہ تھا کہ) دکھالے

الَّذِينَ نَافَقُوا ۖ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ

اللہ تعالیٰ مومنوں کو اور دیکھ لے جو نفاق کرتے تھے اور کہا گیا ان سے آؤ لڑو اللہ کی راہ میں یا

ادْفَعُوا قَاتِلُوا لَوْ لَعَلَّكُمْ قِتَالًا لَا تَبْعَنَكُمْ ۖ هُمُ لِلْكَفَرِ يَوْمَئِذٍ

بچاؤ کرو (اپنے شہر کا)، بولے اگر ہم جاننے کہ جنگ ہوگی تو ہم ضرور تمہاری پیروی کرتے، وہ کفر سے اس روز

أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ قَالِيسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۖ

زیادہ قریب تھے بہ نسبت ایمان کے، کہتے ہیں اپنے منہ سے (ایسی باتیں) جو نہیں ہیں ان کے دلوں میں،

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ۝ الَّذِينَ قَالُوا الْإِخْوَانُ هُمْ وَقَعَدُوا

اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں۔ جنہوں نے کہا اپنے بھائیوں کے بارے میں حالانکہ وہ خود (گھر) بیٹھے تھے کہ

لَوْ أَطَاعُوا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ

اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو نہ مارے جاتے، آپ فرمائیے: ذرا دور تو کر دکھاؤ اپنے آپ سے موت کو اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ

تم سچے ہو۔ اور ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ وہ جو قتل کئے گئے ہیں اللہ کی راہ میں

اللَّهُ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝ فَرِحِينَ بِمَا

وہ مردہ ہیں، بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس (اور) رزق دیئے جاتے ہیں، شاد ہیں ان (نعمتوں) سے جو

أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ

عنایت فرمائی ہیں انہیں اللہ نے اپنے فضل و کرم سے اور خوش ہو رہے ہیں بسبب ان لوگوں کے جو ابھی تک نہیں آئے ان سے

مَنْ خَلْفَهُمْ ۖ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ يَسْتَبْشِرُونَ

ان کے پیچھے رہ جانے والوں سے کہ نہیں ہے کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ خوش ہو رہے ہیں

بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اللہ کی نعمت اور اس کے فضل پر اور (اس پر) کہ اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرتا اجر ایمان والوں کا۔

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ

جنہوں نے لبیک کہا اللہ اور رسول کی دعوت پر اس کے بعد کہ لگ چکا تھا انہیں (گہرا) زخم،

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴۷﴾ الَّذِينَ قَالُوا لَمْ

ان کے لئے جنہوں نے نیکی کی ان میں سے اور تقویٰ اختیار کیا اجر عظیم ہے - یہ وہ لوگ ہیں کہ جب کہا انہیں

النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَعَلُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَرَأَوْهُمْ لَا يَأْمَنُ

لوگوں نے کہ بلاشبہ کافروں نے جمع کر رکھا ہے تمہارے لئے (بڑا سامان اور لشکر) سو ڈرو ان سے تو (اس دھمکی نے) بڑھادیا ان کے (جوش) ایمان کو

وَقَالُوا أَحْسَبُنا اللّٰهَ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۱۴۸﴾ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ

اور انہوں نے کہا کافی ہے ہمیں اللہ تعالیٰ اور وہ بہترین کارساز ہے - (ان کے غم و فزع کا نتیجہ یہ نکلا کہ) واپس آئے یہ لوگ اللہ کے انعام

وَفَضْلٍ لَّمْ يَمَسَّ لَهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ط وَاللّٰهُ

اور فضل کے ساتھ نہ چھوا ان کو کسی برائی نے اور پیروی کرتے رہے رضائے الہی کی، اور اللہ تعالیٰ

ذُو فَضْلٍ عَظِيمٌ ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ اَۡدَۡۤى اِلَیْکُمُ الشَّیْطٰنُ یُخَوِّفُ اَوْلِیَآءَہٗ فَلَا

صاحب فضل عظیم ہے - یہ تو شیطان ہے جو ڈراتا ہے (تمہیں) اپنے دوستوں سے پس نہ

تَخَافُوهُمْ وَخَافُوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا یَحْزَنُکَ الَّذِیْنَ

ڈرو ان سے بلکہ مجھ سے ہی ڈرا کرو اگر تم مومن ہو - اور (اے جان عالم) نہ غمزدہ کریں آپ کو جو

یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ اِنَّہُمْ لَنْ یَضُرُّوْا اللّٰهَ شَیْءًا یُرِیْدُ اللّٰهُ

جلدی سے کفر میں داخل ہوئے ہیں، بے شک یہ لوگ نہیں نقصان پہنچا سکتے اللہ تعالیٰ کو کچھ بھی، چاہتا ہے اللہ تعالیٰ کہ

اَلَّا یَجْعَلَ لَہُمْ حَظًّا فِی الْاٰخِرَةِ وَلَہُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ اِنَّ

نہ رکھے ان کے لئے ذرا حصہ آخرت (کی نعمتوں) سے، اور ان کے لئے عذاب عظیم ہے، بے شک

الَّذِیْنَ اَشْتَرُوا الْکُفْرَ بِالْاِیْمَانِ لَنْ یَضُرُّوْا اللّٰهَ شَیْءًا وَلَہُمْ

جنہوں نے خرید لیا کفر کو ایمان کے عوض میں ہرگز نقصان نہ پہنچا سکیں گے اللہ تعالیٰ کو کچھ بھی، اور ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا یَحْسِبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّہُمْ عَلٰی لَہُمْ خِیْرٌ لَّا لَہُمْ

درد ناک عذاب ہے - اور نہ خیال کریں جو کفر کر رہے ہیں کہ ہم جو مہلت دے رہے ہیں انہیں یہ بہتر ہے ان کے لئے،

اِنَّہُمْ عَلٰی لَہُمْ لَیْزٌ اَدْوٰۤی الْاِثْمِ وَلَہُمْ عَذَابٌ مُّہِیْنٌ ﴿۱۵۲﴾ مَا کَانَ

صرف اس لئے ہم تو انہیں مہلت دے رہے ہیں کہ وہ اور زیادہ کر لیں گناہ، اور ان کے لئے عذاب ہے ذلیل و خوار کرنے والا (نہیں ہے اللہ کی شان) کہ چھوڑ دے رکھے

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

مومنوں کو اس حال پر جس پر تم اب ہو جب تک الگ الگ نہ کر دے پلید کو پاک سے ،

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي

اور نہیں ہے اللہ (کی شان) کہ آگاہ کرے تمہیں غیب پر البتہ اللہ (غیب کے علم کے لئے) چن لیتا ہے

مَنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ فَأَمُّوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَإِنْ تُؤْمِنُوا

اپنے رسولوں سے جسے چاہتا ہے سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ، اور اگر تم ایمان لے آئے اور

تَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۱۴۹ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا

تقوی اختیار کیا تو تمہارے لئے اجر عظیم ہے - اور ہرگز نہ گمان کریں جو بخل کرتے ہیں اس میں جو

أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ أَلَّا يَكُونُوا سَيِّطُونَ

دے رکھا ہے انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے کہ یہ بخل بہتر ہے ان کے لئے ، بلکہ یہ بخل بہت برا ہے ان کے لئے طوق پہنایا جائے گا

مَا يَخْلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

انہیں وہ مال جس میں انہوں نے بخل کیا قیامت کے دن ، اور اللہ کے لئے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی ، اور

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۱۵۰ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا

اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے خبردار ہے - بے شک سنا اللہ نے قول ان (گستاخوں) کا جنہوں نے کہا

إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلُهُمْ

کہ اللہ مفلس ہے حالانکہ ہم غنی ہیں ، ہم لکھ لیں گے جو انہوں نے کہا نیز قتل کرنا

الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۝ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۱۵۱ ذَٰلِكَ

ان کا انبیاء کو ناحق (بھی لکھ لیا جائے گا) اور ہم کہیں گے کہ (اب) چکھو آگ کے عذاب (کا مزہ) - یہ

بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَالِمٍ لِّلْعَبِيدِ ۝۱۵۲

بدلہ ہے اس کا جو آگے بھیجا ہے تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر - یہ وہ لوگ ہیں

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ إِلَيْنَا لَنُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا

جنہوں نے کہا کہ تحقیق اللہ (تعالیٰ) نے اقرار لیا ہے ہم سے کہ ہم نہ ایمان لائیں کسی رسول پر یہاں تک کہ وہ لائے

بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّن قَبْلِي

ہمارے پاس ایک قربانی کھالے اس کو آگ ، آپ فرمائیے : آپکے تمہارے پاس رسول مجھ سے پہلے بھی

بِالْبَيِّنَاتِ وَيَا لَذَى قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٨٢﴾

دلیلوں کے ساتھ اور اس (معجزہ) کے ساتھ بھی جو تم کہتے ہو تو کیوں قتل کیا تھا تم نے انہیں اگر تم سچے ہو۔

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاءُ وَيَا لْبَيِّنَاتِ

اگر یہ جھٹلاتے ہیں آپ کو تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) بے شک جھٹلائے گئے رسول آپ سے پہلے جو لائے تھے معجزات

وَالذِّبْرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿١٨٣﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا

اور صحیفے اور روشن کتاب - ہر نفس چکھنے والا ہے موت کو، اور پوری

تُوقُونَ أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ

مل کر رہے گی تمہیں تمہاری مزدوری قیامت کے دن، پس جو شخص بچالیا گیا آتش (دوزخ) سے اور داخل کیا گیا

الْجَنَّةِ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿١٨٤﴾ لَتَبْلُوكُنَّ

جنت میں تو وہ کامیاب ہو گیا، اور نہیں یہ دنیوی زندگی مگر سازو سامان دھوکہ میں ڈالنے والا - یقیناً تم

فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے - اور یقیناً تم سنو گے ان سے جنہیں دی گئی کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا وَإِنْ تَصْبِرُوا

تم سے پہلے اور ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا اذیت دینے والی بہت باتیں، اور اگر تم (ان لوگوں پر) صبر کرو

وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٨٥﴾ وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ

اور تقوی اختیار کرو تو بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے - اور یاد کرو جب لیا اللہ تعالیٰ نے پختہ وعدہ

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ

ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی کہ تم ضرور کھول کر بیان کرنا اسے لوگوں سے اور نہ چھپانا اس کو تو (ان) انہوں نے چھپک دیا اس وعدہ کو اپنی

وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ شَتًّا قَلِيلًا فَبُئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٦﴾

پشتوں کے پیچھے اور انہوں نے خرید لی اس کے عوض تھوڑی سی قیمت، سو بہت بری ہے وہ چیز جو وہ خرید رہے ہیں۔

لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُوتُوا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْصَدُوا

ہرگز آپ یہ خیال نہ کریں کہ جو لوگ خوش ہوتے ہیں اپنی کارستانیوں پر اور پسند کرتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ

ایسے کاموں سے جو انہوں نے کئے ہی نہیں تو ان کے متعلق یہ گمان نہ کرو کہ وہ امن میں ہیں عذاب سے، ان کے لئے ہی

عَنْ أَبِي الْيَمِّ ۝ وَبِاللّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰی

تو درد ناک عذاب ہے - اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی ، اور اللہ تعالیٰ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے - بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور

اِخْتِلَافِ الْیَلِّ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّلْاُولٰٓئِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ

رات اور دن کے بدلنے رہنے میں (بڑی) نشانیاں ہیں اہل عقل کے لئے ، وہ عقل مند جو

یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَمًا وَفَعُوْا وَّ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ

یاد کرتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ کو کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور پہلوؤں پر لیٹے ہوئے اور غور کرتے رہتے ہیں

فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں ، (اور تسلیم کرتے ہیں) اے ہمارے مالک! انہیں پیدا فرمایا تو نے یہ (کارخانہ حیات) بے کار،

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ

پاک ہے تو (ہر عیب سے) بچالے ہمیں آگ کے عذاب سے - اے ہمارے رب! بے شک تو نے جسے داخل کر دیا آگ میں

فَقَدْ اَحْزٰیْتَهُ ۝ وَمَا لِلظَّالِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا

تو رسوا کر دیا تو نے اسے اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار - اے ہمارے رب! بے شک سنا ہم نے

مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاٰیْمٰنِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا بِرَبِّنَا

منادی کرنے والے کو کہ بلند آواز سے بلاتا تھا ایمان کی طرف (اور کہتا تھا) کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے مالک!

فَاَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكُفِّرْ عَنَّا سَیِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا

پس بخش دے ہمارے گناہ اور مٹا دے ہم سے ہماری برائیاں اور (اپنے کرم سے) موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ - اے ہمارے رب!

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَمَةِ ۝ اِنَّكَ

عطا فرما ہمیں جو وعدہ کیا تو نے ہمارے ساتھ اپنے رسولوں کے ذریعے اور نہ رسوا کر ہمیں قیامت کے دن ، بے شک تو

لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ۝ فَاَسْتَجِبْ لَهُمْ رَبُّهُمْ اٰتِیًّا لَا اُضِیْعُ

وعدہ خلافی نہیں کرتا - تو قبول فرمائی ان کی التجا ان کے پروردگار نے (اور فرمایا) کہ میں ضائع نہیں کرتا عمل

عَمَلٍ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِّنْ ذِكْرٍ اَوْ اَنْتِیْ بِعَعْضِكُمْ مِّنْ بَعْضٍ

کسی عمل کرنے والے کا تم سے خواہ مرد ہو یا عورت ، بعض تمہارا جزء ہے بعض کی

فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُذِّقُوا فِي سَبِيلِي

تو وہ جنہوں نے ہجرت کی اور نکالے گئے اپنے وطن سے اور ستائے گئے میری راہ میں

وَقَتَّلُوا وَقُتِّلُوا الْكَفَرَاتِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَهُمْ جَلَّتْ

اور (دین کے لئے) لڑے اور مارے گئے تو ضرور میں مٹا دوں گا ان (کے نامہ عمل) سے ان کے گناہ اور ضرور داخل کروں گا انہیں باغوں میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِمَّنْ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ

بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں ، (یہ جزا ہے) ان کے اعمالِ حسنہ کی) اللہ کے ہاں ، اور اللہ ہی کے پاس

حَسَنُ الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝

بہترین ثواب ہے - (اے سننے والے!) نہ دھوکہ میں ڈالے تجھے چلتا پھرتا ان کا جنہوں نے کفر کیا ملکوں میں -

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۝ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وَيُسَّ السَّيِّئَاتِ ۝ لَكِن

یہ لطف اندوزی تھوڑی مدت کے لئے ہے - پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے ، اور یہ بہت بری ٹھہرنے کی جگہ ہے - لیکن

الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَزَاءٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

وہ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لئے باغ ہوں گے رواں ہوں گی ان کے نیچے ندیاں

خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِمَّنْ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْآبِرَاءِ ۝

(وہ قی) ہمیشہ رہیں گے ان میں یہ تو مہمانی ہوگی اللہ کی طرف سے ، اور جو (ابدی نعمتیں) اللہ کے پاس ہیں وہ بہت بہتر ہیں نیکیوں کے لئے -

وَأَنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ

اور بے شک بعض اہل کتاب ایسے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اللہ تعالیٰ پر اور اس پر جو اتارا گیا تمہاری طرف

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشْعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا

اور جو اتارا گیا ان کی طرف عاجزی (اور نیا زمندی) کرنے والے ہیں اللہ کے لئے نہیں سودا کرتے اللہ کی آیتوں کا

قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

حقیقت پر ، یہ وہ ہیں جن کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے ، بیشک اللہ تعالیٰ بہت جلد

الْحِسَابِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا

حساب لینے والا ہے - اے ایمان والو! صبر کرو اور ثابت قدم رہو (دشمن کے مقابلہ میں) اور کمر بستہ رہو (خدمتِ دین کے لئے) -

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

اور (ہمیشہ) اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ (اپنے مقصد میں) کامیاب ہو جاؤ -

سُورَةُ النِّسَاءِ
۴ مَكِّيَّةٌ ۹۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْآيَةُ
۱۷۶

۲۳ رُكُوعٌ

سورة النساء مدنی ۱۷۶ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ آیتیں ۲۳ رکوع

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا فرمایا تمہیں ایک جان سے

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا

اور پیدا فرمایا اسی سے جوڑا اس کا اور پھیلا دیئے ان دونوں سے مرد کثیر تعداد میں اور عورتیں (کثیر تعداد میں)، اور ڈرو

اللَّهِ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللہ تعالیٰ سے وہ اللہ مانگتے ہو ایک دوسرے سے (اپنے حقوق) جس کو رابطے سے اور (ڈرو) رحموں (کے قطع کرنے سے)، بیشک اللہ تعالیٰ تم پر ہر وقت

رَقِيبًا ۱ وَاتُّوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْحَيٰثَ بِالطَّيِّبِ

گمران ہے۔ اور دے دو یتیموں کو ان کے مال اور نہ بدلو (اپنی) ردی چیز کو (ان کی) عمدہ چیز سے

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۲

اور نہ کھاؤ ان کے مال اپنے مالوں سے ملا کر واقعی یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ

اور اگر ڈرو تم اس سے کہ نہ انصاف کر سکو گے یتیم بچوں کے معاملہ میں (تو ان سے نکاح نہ کرو) اور نکاح کرو جو پسند آئیں تمہیں

مِّنَ النِّسَاءِ مَتْنِي وَثَلَاثَ وَرُبْعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا

(ان کے علاوہ دوسری) عورتوں سے دو دو تین تین اور چار چار، اور اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم ان میں عدل نہیں کر سکو گے

فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعْوِلُوا ۳ وَ

تو پھر ایک ہی یا کنیزیں جن کے مالک ہوں تمہارے دائیں ہاتھ، یہ زیادہ قریب ہے اس کے کہ تم ایک طرف ہی نہ جھک جاؤ۔ اور

اتُّوا النِّسَاءَ صِدْقِهِنَّ نَحْلَةً فَإِنْ طَبَنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ

دیا کرو (اپنی) عورتوں کو ان کے مہر خوشی خوشی، پھر اگر وہ بخش دیں تمہیں کچھ اس سے

نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيًّا ۴ وَلَا تُولُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي

خوشدلی سے تو کھاؤ اسے لذت حاصل کرتے ہوئے خوشگوار سمجھتے ہوئے۔ اور نہ دے دو نادانوں کو اپنے مال جنہیں

جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَمًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ

بنایا ہے اللہ تعالیٰ نے تمہاری (زندگی کے) لئے سہارا اور کھلاؤ انہیں اس مال سے اور پہناؤ انہیں اور کہو ان سے

قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَابْتَغُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ

بھلائی کی بات - اور آزماتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ وہ پہنچ جائیں نکاح (کی عمر) کو،

فَإِنِ انْسَلَمَ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا

پس اگر محسوس کرو تم ان میں دانائی تو لوٹا دو انہیں ان کے مال اور نہ

تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُوا ۚ وَمَن كَانَ غَنِيًّا

کھاؤ انہیں فضول خرچی سے اور جلد کی جلد کی اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے، اور جو سرپرست غنی ہو تو

فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَن كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا

اسے چاہئے کہ (یتیموں کے مال سے) پرہیز کرے، اور جو سرپرست فقیر ہو تو وہ کھالے مناسب مقدار سے، پھر جب

دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

لوٹاؤ تم ان کی طرف ان کے مال تو گواہ بناؤ ان پر، اور کافی ہے اللہ تعالیٰ

حَسِيبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ

حساب لینے والا - مردوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قریبی رشتہ دار

وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ

اور عورتوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قریبی رشتہ دار اس ترکہ سے خواہ تھوڑا ہو

مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ

یا زیادہ، یہ حصہ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) مقرر ہے۔ اور جب حاضر ہوں (ورثہ کی) تقسیم کے وقت (غیوراث) رشتہ دار،

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْضُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا

یتیم بچے اور مسکین تو دو انہیں بھی اس سے اور کہو ان سے اچھی

مَّعْرُوفًا ۝ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّتَهُ

بات۔ اور چاہئے کہ ڈریں جو (یتیموں کے سرپرست ہیں اور سوچیں) کہ اگر چھوڑ جاتے وہ اپنے پیچھے چھوٹے

ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝

چھوٹے کمزور بچے تو وہ کتنے فکر مند ہوتے ان کے متعلق پس چاہئے کہ وہ ڈریں اللہ سے اور کہیں ایسی بات جو بالکل درست ہو۔

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ

بے شک وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کے مال ظلم سے وہ تو بس کھا رہے ہیں

فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝۱۰ يُوصِيكُمُ اللَّهُ

اپنے بیٹوں میں آگ ، اور عنقریب وہ داخل ہوں گے بھڑکتی آگ میں - حکم دیتا ہے تمہیں اللہ

فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِي كَرَّمْتُمْ حِطًّا الْأَنْثَىٰ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً

تمہاری اولاد (کی میراث) کے بارے میں ، ایک مرد (لڑکے) کا (حصہ) برابر ہے دو عورتوں (لڑکیوں) کے حصے کے ، پھر اگر ہوں صرف لڑکیاں دو

فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا

سے زائد تو ان کے لئے دو تہائی ہے جو میت نے چھوڑا ، اور اگر ہو ایک ہی لڑکی تو اس کے لئے

النِّصْفُ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

نصف ہے ، اور میت کے ماں باپ میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا اس سے جو میت نے چھوڑا

إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبُوهُ فَلِلْأُمِّ

بشرطیکہ میت کی اولاد ہو ، اور اگر نہ ہو اس کی اولاد اور اس کے وارث صرف ماں باپ ہی ہوں تو اس کی ماں کا

الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِلْأُمِّ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ

تیسرا حصہ ہے (باقی سب باپ کا) ، اور اگر میت کے بہن بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ہے (اور یہ تقسیم)

وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنًا آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ

اس وصیت کو پورا کرنے کے بعد ہے جو میت نے کی اور قرض ادا کرنے کے بعد ، تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے

أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

کون ان میں سے زیادہ قریب ہے تمہیں نفع پہنچانے میں ، یہ حصے مقرر ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ، بے شک اللہ تعالیٰ (تمہاری مصلحتوں کی)

عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۱ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ

جاننے والا ہے ، بڑا دانا ہے - اور تمہارے لئے نصف ہے جو چھوڑ جائیں تمہاری بیویاں بشرطیکہ نہ

يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلِكُمُ الرُّبْعُ مِمَّا

ہو ان کی اولاد ، اور اگر ہو ان کی اولاد تو تمہارے لئے چوتھائی ہے اس سے جو وہ

تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۝۱۲ وَلَهُنَّ

چھوڑ جائیں (یہ تقسیم) اس وصیت کے پورا کرنے کے بعد ہے جو وہ کر جائیں اور قرض ادا کرنے کے بعد ، اور تمہاری بیویوں کا

الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ

چوتھا حصہ ہے اس سے جو تم چھوڑو بشرطیکہ نہ ہو تمہاری اولاد ، اور اگر ہو تمہاری

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ

اولاد تو ان کا آٹھواں حصہ ہے اس سے جو تم پیچھے چھوڑ جاؤ (یہ تقسیم) اس وصیت کو پورا کرنے کے بعد ہے

تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً

جو تم نے کی ہو اور (تمہارا) قرض ادا کرنے کے بعد، اور اگر ہو وہ شخص جس کی میراث تقسیم کی جانے والی ہے کلالہ

أَوْ امْرَأَةٌ فَلَهَا أَخٌ أَوْ أُخْتُ فَلِكُلٍّ وَاحِدٌ مِمَّا السُّدُسُ

وہ مرد ہو یا عورت اور اس کا بھائی یا بہن ہو تو ہر ایک کے لئے ان میں سے چھٹا حصہ ہے ،

فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ

اور اگر وہ بہن بھائی ایک سے زیادہ ہوں تو سب شریک ہیں تہائی میں (یہ تقسیم)

بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنْ

وصیت پوری کرنے کے بعد ہے جو کی گئی ہے اور قرض ادا کرنے کے بعد بشرطیکہ اس سے نقصان نہ پہنچایا گیا ہو ، (یہ نظام وارثت) حکم ہے

اللَّهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَلِيمٌ ۝۱۲ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ

اللہ کی طرف سے ، اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑا بردبار ہے - یہ حدیں اللہ کی (مقرر کی ہوئی) ہیں ، اور جو شخص فرمانبرداری کرے گا

اللَّهُ وَرَسُولُهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

اللہ کی اور اس کے رسول کی داخل فرمائے گا اسے اللہ تعالیٰ باغوں میں بہتی ہوں گی جن کے نیچے نہریں

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۳ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ

ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں ، اور یہی ہے بڑی کامیابی - اور جو نافرمانی کرے گا اللہ کی

وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ

اور اس کے رسول کی اور تجاوز کرے اللہ کی (مقررہ) حدوں سے داخل کرے گا اسے اللہ آگ میں ہمیشہ رہے گا اس میں اور اس کے لئے

عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝۱۴ وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةُ مِنْ نِّسَائِكُمْ

عذاب ہے ذلیل کرنے والا - اور جو کوئی ارتکاب کرے بدکاری کا تمہاری عورتوں میں سے

فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ ۚ فَإِنْ شَهِدُوا

تو گواہ طلب کرو (تہمت لگانے والے سے) ان پر چار مرد انہوں میں سے ، پھر اگر وہ گواہی دے دیں

فَامْسُكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَقَّضَهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ

تو بند کردو ان عورتوں کو گھروں میں یہاں تک کہ پورا کر دے ان (کی زندگی) کو موت یا

يَجْعَلُ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝ وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّاهُمْ فَادْوُهُمْ

بنادے اللہ تعالیٰ ان (کی رہائی) کے لئے کوئی راستہ - اور جو مرد و عورت ارتکاب کریں بدکاری کا تم میں سے تو خوب اذیت دو انہیں ،

فَإِنْ تَابَا وَأُصْلَحَا فاعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا

پھر اگر دونوں توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو چھوڑ دو انہیں ، بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا

رَحِيمًا ۝ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ

بہت رحم کرنے والا ہے۔ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے ذمہ لیا ہے ان کی توبہ ہے جو کر بیٹھتے ہیں گناہ

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ

بے سمجھی سے پھر توبہ کرتے ہیں جلدی سے پس یہی لوگ ہیں (نظر رحمت سے) توجہ فرماتا ہے اللہ

عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ

ان پر ، اور ہے اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ، بڑی حکمت والا۔ اور نہیں یہ توبہ (جس کے قبول کرنے کا وعدہ ہے)

لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

ان لوگوں کے لئے جو کرتے رہتے ہیں برائیاں (ساری عمر) ، یہاں تک کہ جب آجائے کسی ایک کو ان میں سے موت (تو)

قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْإِنِّ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ

کہے : بے شک میں توبہ کرتا ہوں اب اور نہ ان لوگوں کی توبہ جو مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہیں ،

أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

انہیں کے لئے ہم نے تیار کر رکھا ہے عذاب درد ناک - اے ایمان والو!

لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا

نہیں حلال تمہارے لئے کہ وارث بن جاؤ عورتوں کے زبردستی ، اور نہ روکے رکھو انہیں تاکہ لے جاؤ

بِبَعْضِ مَا اتَّيَمَّمْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيَّنَةٍ ۚ

کچھ حصہ اس (مہر وغیرہ) کا جو تم نے دیا ہے انہیں بجز اس صورت کے کہ ارتکاب کریں کھلی بدکاری کا ،

وَعَاشَرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ

اور زندگی بسر کرو اپنی بیویوں کے ساتھ عموگی سے ، پھر اگر تم ناپسند کرو انہیں (تو صبر کرو) شاید

تُكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝ وَإِنْ أَرَدْتُمْ

تم ناپسند کرو کسی چیز کو اور رکھ دی ہو اللہ تعالیٰ نے اس میں (تمہارے لئے) خیر کثیر - اور اگر تم ارادہ

اسْتَبْدَالَ زَوْجَ مَكَانٍ زَوْجًا ۚ وَاتَّيْتُمْ أَحَدًا مِنْ قَنَاطَرًا

کرلو کہ بدلو ایک بیوی کو پہلی بیوی کی جگہ اور دے چکے ہو تم اسے ڈھیروں مال
فَلَا تَأْخُذْ وَامِنْهُ شَيْئًا ۖ اَتَاخُذُونَ بَهْتَانًا وَاِنَّهَا مُبِينٌ ۙ

تو نہ لو اس مال سے کوئی چیز، کیا تم لینا چاہتے ہو ایسا مال (زمانہ جاہلیت کی طرح) بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے۔
وَكَيْفَ تَأْخُذُونَ ۚ وَقَدْ اَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ اِلَىٰ بَعْضٍ ۚ وَ

اور کیوں کر (واپس لیتے ہو) تم مال کو حالانکہ مل جل چکے ہو تم (تہائی میں) ایک دوسرے سے۔ اور
اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّمَّنْ تَأْخُذُونَ ۙ وَلَا تَتَّخِذُوا مَا نَكَحَ اٰبَاؤُكُمْ

وہ لے چکی ہیں تم سے پختہ وعدہ - اور نہ نکاح کرو جن سے نکاح کر چکے تمہارے باپ دادا
مِّنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ فَاَحْشَۃً وَمَقْتًا ۚ وَ

مگر جو ہو چکا (اس سے پہلے سو وہ معاف ہے)، بے شک یہ فعل بہت بے حیائی اور نفرت کا فعل تھا، اور
سَاءَ سَبِيلًا ۙ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَتُكُمْ وَ

بہت برا طریقہ تھا۔ حرام کردی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور
عَشْرَتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهَاتُكُمْ

تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری مائیں
الَّتِي اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوَتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ

جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری بہنیں رضاعت سے اور مائیں تمہاری بیویوں کی
وَرَبَايِبُكُمُ الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ

اور تمہاری بیویوں کی بیٹیاں جو تمہاری گودوں میں (پرورش پاریں) ہیں ان بیویوں سے جن سے تم صحبت
بہن ہیں فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ

کر چکے ہو، اور اگر تم نے صحبت نہ کی ہو ان بیویوں سے تو کوئی حرج نہیں تم پر (ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں)، اور (حرام کی گئیں) بیویاں
اَبْنَايَكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۚ وَاَنْ تَجْعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

تمہارے ان بیٹیوں کی جو تمہاری پشتوں سے ہیں اور (یہ بھی حرام ہے) کہ جمع تم کرو دو بہنوں کو
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۙ

مگر جو گزر چکا (سو وہ معاف ہے)، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے،

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ كُتِبَ

اور (حرام ہیں) خاوندوں والی عورتیں مگر (کافروں کی وہ عورتیں) جو تمہارے ملک میں آجائیں، فرض کیا ہے

اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ

اللہ نے (ان احکام کو) تم پر، اور حلال کر دی گئی ہیں تمہارے لئے ماسوا ان کے تاکہ تم طلب کرو (ان کو) اپنے مالوں کے ذریعے

مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۖ فَمَا اسْتَعْتَمَرْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ

پاکدامن بنتے ہوئے نہ زنا کار بنتے ہوئے، پس جو تم نے لطف اٹھایا ہے ان سے

فَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيهَا

تو دو ان کو ان کے مہر جو مقرر ہیں، اور کوئی گناہ نہیں تم پر جس چیز پر تم آپس میں

تَرْضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

راشی ہو جاؤ مقرر کئے ہوئے مہر کے بعد، بے شک اللہ تعالیٰ علیم و

حَكِيمًا ۚ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكَحَ الْمُحْصَنَاتِ

حکیم ہے۔ اور جو نہ رکھتا ہو تم میں سے اس کی طاقت کہ نکاح کرے آزاد مسلمان عورتوں سے

الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مَنْ فَتَيْتُكُمْ الْمُؤْمِنَاتِ

تو وہ نکاح کرے جو تمہارے قبضہ میں ہیں تمہاری کنیزیں جو مسلمان ہیں،

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوهُنَّ

اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے تمہارے ایمان (کی کیفیت) کو، بعض تمہارا بعض (کی جنس) سے ہے، تو نکاح کر لو

بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ مُحْصَنَاتٍ

ان سے ان کے سرپرستوں کی اجازت سے اور دو ان کو مہر ان کے دستور کے موافق (تاکہ نکاح سے) وہ پاکدامن بن جائیں

غَيْرَ مُسْفَحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۚ فَإِذَا أُحْصِنَ ۖ فَإِنَّ

نہ (اعلانیہ) زنا کار اور نہ بنانے والی ہوں پوشیدہ دوست، اور جب وہ نکاح سے محفوظ ہو جائیں پھر اگر

أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنْ

وہ ارتکاب کریں بدکاری کا، تو ان پر اس سزا کا نصف ہے جو آزاد عورتوں کے

الْعَذَابِ ۚ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا

لئے ہے، یہ (لوٹائیوں سے نکاح کی اجازت) اس کے لئے ہے جسے خطرہ ہو بدکاری میں مبتلا ہونے کا تم سے، اور تمہارا صبر کرنا

خَيْرَ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ (۲۵) يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبينَ لَكُمْ

بہتر ہے تمہارے لئے، اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ چاہتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کھول کر بیان کر دے (اپنے احکام) تمہارے لئے اور

يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ

چلائے تم کو ان (کامیاب لوگوں) کی راہوں پر جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور اپنی رحمت سے توجہ فرمائے تم پر، اور اللہ تعالیٰ

عَلَيْكُمْ حَكِيمٌ ۚ (۲۶) وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ

سب کچھ جاننے والا، بڑا دانہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اپنی رحمت سے توجہ فرمائے تم پر، اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو

يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَسِيلُوا مَیْلًا عَظِيمًا ۚ (۲۷) يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ

پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشوں کی کہ تم (حق سے) بالکل منہ موڑ لو۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ

يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ۚ (۲۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ہلکا کر دے تم سے (پابندیوں کا بوجھ)، اور پیدا کیا گیا ہے انسان کمزور۔ اے ایمان والو!

لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ

نہ کھاؤ اپنے مال آپس میں ناجائز طریقہ سے مگر یہ کہ تجارت ہو

تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ

تمہاری باہمی رضا مندی سے۔ اور نہ ہلاک کرو اپنے آپ کو، بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ بڑی

رَحِيمًا ۚ (۲۹) وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصَلِّیْ

مہربانی فرمائے والا ہے۔ اور جو شخص کرے گا یوں سرکشی اور ظلم سے تو ڈال دیں گے ہم اسے

نَارًا ۚ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۚ (۳۰) إِنْ تَحْتَبُوا كَبَائِرَ مَا

آگ میں، اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے۔ اگر تم بچتے رہو گے ان بڑے بڑے کاموں سے

تَنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ۚ (۳۱)

روکا گیا ہے تمہیں جن سے تو ہم محو کر دیں گے تمہارے (نامہ اعمال) سے تمہاری برائیاں اور ہم داخل کریں گے تمہیں عزت کی جگہ میں۔

وَلَا تَتَمَتَّعُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ

اور نہ آرزو کرو اس چیز کی بزرگی دی ہے اللہ نے جس سے تمہارے بعض کو بعض پر، مردوں کے لئے

نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ

حصہ ہے اس سے جو انہوں نے کمایا، اور عورتوں کے لئے حصہ ہے اس سے جو انہوں نے کمایا،

وَسَأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۳۲

اور مانگتے رہو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل (و کرم) کو، بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِي مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ط

اور ہر ایک کے لئے بنادیئے ہیں ہم نے وارث اس مال سے جو چھوڑ جائیں ماں باپ اور قریبی رشتہ دار، اور

الَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

وہ لوگ جن سے بندھ چکا ہے تمہارا عہد و پیمان تو دو انہیں ان کا حصہ، بے شک اللہ تعالیٰ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۳۳ الرَّجَالُ قَوْمُونَ عَلَى النَّسَاءِ بِمَا

ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے۔ - مرد محافظ و نگران ہیں عورتوں پر اس وجہ سے

فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ط

کہ فضیلت دی ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں پر اور اس وجہ سے کہ مرد خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں سے (عورتوں کی ضرورت و آرام کے) لئے،

وَالصَّالِحَاتُ قَنَاطٌ حَفِظَتْ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ وَالَّتِي

تو نیک عورتیں اطاعت گزار ہوتی ہیں، حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں (مردوں کی) غیر حاضری میں اللہ کی حفاظت سے، اور وہ عورتیں

تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ

اندیشہ ہو تمہیں جن کی نافرمانی کا تو (پہلے نرمی سے) انہیں سمجھاؤ اور (پھر) الگ کر دو انہیں خواب گاہوں سے

وَاصْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ط

اور (پھر بھی باز نہ آئیں تو) مارو انہیں، پھر اگر وہ اطاعت کرنے لگیں تمہاری تو نہ تلاش کرو ان پر (ظلم کرنے کی) راہ، یقیناً

اللَّهُ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ۝۳۴ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا

اللہ تعالیٰ (عظمت و کبریائی میں) سب سے بڑا ہے۔ اور اگر خوف کرو تم ناچاقی کا ان کے درمیان تو مقرر کرو ایک

حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا

بچ مرد کے کنبہ سے اور ایک بچ عورت کے کنبہ سے، اگر وہ دونوں (بچ) ارادہ کریں گے صلح کرانے کا

يُوفِّقَ اللَّهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۝۳۵ وَاعْبُدُوا

تو موافقت پیدا کرو گا اللہ تعالیٰ میان بیوی کے درمیان بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، ہر بات سے خبردار ہے۔ اور عبادت کرو

اللَّهُ وَلَا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي

اللہ تعالیٰ کی اور نہ شریک بناؤ اس کے ساتھ کسی کو اور والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو نیز

الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ

رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور ڀڑوی جو رشتہ دار ہے اور ڀڑوی جو رشتہ دار

الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنُبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ

نہیں اور ہم مجلس اور مسافر اور جو (لوٹڈی غلام) تمہارے قبضہ

اِيْمَانُكُمْ اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ فَحْتًا لَا فُحُورًا ۝۳۶ الَّذِينَ

میں ہیں (ان سب سے حسن سلوک کرو)، بے شک اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا اس کو جو مغرور ہو شر کرنے والا ہو جو خود بھی

يَخْلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمْ

بخل کرتے ہیں اور حکم دیتے ہیں لوگوں کو بھی بخل کرنے کا اور چھپاتے ہیں جو عطا فرمایا ہے انہیں

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝۳۷

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل (و کرم) سے، اور تیار کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب - اور

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لئے اور نہیں ایمان رکھتے اللہ پر

وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهُ قَرِيْنًا فَسَاءَ قَرِيْنًا ۝۳۸

اور نہ روز قیامت پر، اور وہ (بدقسمت) ہو جائے شیطان جس کا ساتھی پس وہ بہت برا ساتھی ہے -

وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَانْفَقُوا مِمَّا

اور کیا نقصان ہوتا ان کا اگر ایمان لاتے اللہ پر اور روز آخرت پر اور خرچ کرتے اس سے جو

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝۳۹ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

دیا ہے انہیں اللہ تعالیٰ نے اور اللہ تعالیٰ ان سے خوب واقف ہے - بے شک اللہ تعالیٰ ظلم نہیں کرتا

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَعِفْهَا وَيُؤْتِ مَنْ

ذرہ برابر بھی، (بلکہ) اگر ہو معمولی سی نیکی تو دوگنا کر دیتا ہے اسے اور دیتا ہے

لَدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۴۰ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ

اپنے پاس سے اجر عظیم - تو کیا حال ہوگا (ان نافرمانوں کا) جب ہم لے آئیں گے ہر امت سے ایک گواہ

وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝۴۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور (اے حبیب!) ہم لے آئیں گے آپ کو ان سب پر گواہ - اس روز تمنا کریں گے وہ

كُفْرًا وَعَصُوا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ

جنہوں نے کفر کیا اور نافرمانی کی رسول کی کہ کاش! (انہیں دبا کر) ہموار کردی جاتی ان پر زمین، اور نہ چھپا سکیں گے

اللَّهُ حَدِيثًا^(۲۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ

اللہ سے کوئی بات - اے ایمان والو! نہ قریب جاؤ نماز کے جب کہ تم

سُكْرَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي

نشہ کی حالت میں ہو یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو جو (زبان سے) کہتے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں مگر یہ کہ تم

سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ

سفر کر رہے ہو یہاں تک کہ تم غسل کرلو، اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں

أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمُ مِنَ الْغَايِطِ أَوْ لَسْتُمْ النِّسَاءَ فَلَمْ

یا آئے کوئی تم میں سے قضائے حاجت سے یا ہاتھ لگایا ہو تم نے (اپنی) عورتوں کو پھر نہ

تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ

پاؤ تم پانی تو (اس صورت میں) تیمم کرلو پاک مٹی سے اور (اس کا طریقہ یہ ہے کہ) ہاتھ پھیرو اپنے چہروں پر

وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا^(۲۳) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

اور اپنے بازوؤں پر، بے شک اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا، بڑا بخشنے والا ہے - کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کی طرف

أَوْ تَوَانِصِيًّا^(۲۴) مِنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَاةَ وَيُرِيدُونَ

جنہیں دیا گیا حصہ کتاب سے وہ مول لے رہے ہیں گمراہی کو اور (یہ بھی) چاہتے ہیں

أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ^(۲۵) وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفَى بِاللَّهِ

کہ بہک جاؤ تم بھی راہ راست سے - اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو، اور کافی ہے (تمہارے لئے) اللہ

وَلِيًّا^(۲۶) وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا^(۲۷) مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ

حمایتی اور کافی ہے (تمہارے لئے) اللہ تعالیٰ مددگار - کچھ لوگ جو یہودی ہیں پھیر دیتے ہیں (اللہ کے)

الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِمْ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَسْمَعُ

کلام کو اس کی اصلی جگہوں سے اور کہتے ہیں: ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی اور (کہتے ہیں) سنو

غَيْرَ مُسْمِعٍ وَارْعَانَا لِيَا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنَا فِي الدِّينِ وَلَوْ

نہ سنائے جاؤ اور (کہتے ہیں) ”ہم اے“ بل دیتے ہوئے اپنی زبانوں کو اور طعنہ زنی کرتے ہوئے دین میں، اور اگر

أَلَهُمْ قَالُوا سَبْعًا وَاطْعَنًا وَأَسْمَعُ وَأَنْظُرْنَا لَكَ خَيْرًا

وہ (یوں) کہتے ہم نے (آپ کا ارشاد) سنا اور (اسے) مان لیا اور (ہماری عرض) سننے اور نگاہ (کرم) فرمائیے ہم پر تو ہوتا بہت بہتر

لَهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا

ان کے لئے اور بہت درست لیکن (اپنی رحمت سے) دور کر دیا انہیں اللہ نے بوجہ ان کے کفر کے پس نہیں ایمان لائیں گے مگر

قَلِيلًا ۲۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ إِنَّمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا

تھوڑے سے - اے وہ لوگو جنہیں دی گئی کتاب ایمان لاؤ اس کتاب پر جو نازل فرمائی ہم نے تاکہ تصدیق کرے

لِسَامِعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْهَسَ وَجُوهًا فَتَرُدَّهَا عَلَى

اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے (ایمان لاؤ) اس سے پہلے کہ ہم مسخ کر دیں چہرے پھر پھیر دیں انہیں

أَذْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَقْرَبُ اللَّهِ

پشتوں کی طرف یا لعنت کریں ان پر جس طرح ہم نے لعنت کی سبت والوں پر، اور اللہ کا حکم پورا

مَفْعُولًا ۲۷) إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ

ہو کر رہتا ہے - بے شک اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا اس بات کو کہ شرک کیا جائے اس کے ساتھ اور بخش دیتا ہے جو اس کے علاوہ ہے

ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَى إِثْمًا

جس کو چاہتا ہے، اور جو شریک ٹھہراتا ہے اللہ کے ساتھ، وہ ارتکاب کرتا ہے گناہ

عَظِيمًا ۲۸) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْكُونَ أَنْفُسَهُمْ بِاللَّهِ يَزْكِي

عظیم کا - کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کی طرف جو پاکیزہ بتلاتے ہیں اپنے آپ کو، بلکہ (یہ تو) اللہ (کی شان ہے کہ) پاکیزہ بنا دے

مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۲۹) أَنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى

جسے چاہے اور وہ نہیں ظلم کئے جائیں گے کھجور کی گٹھلی کے ریشہ کے برابر - دیکھئے کیسے گھڑتے ہیں

اللَّهِ الْكَذِبَ وَكَفَى بِهِ إِنَّهُمْ مُبِينًا ۳۰) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أَوْتُوا

اللہ پر جھوٹ، اور کافی ہے (انہیں رسوا کرنے کے لئے) یہ کھلا گناہ - کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کی طرف

نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَ

جنہیں دیا گیا حصہ کتاب سے وہ (اب) اعتقاد رکھنے لگے ہیں جبت اور طاغوت پر اور

يَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا

کہتے ہیں ان کے بارے میں جنہوں نے کفر کیا کہ یہ کافر زیادہ ہدایت یافتہ ہیں ان سے جو ایمان لائے

سَبِيلًا ۵۱) أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَمَنْ يَلْعَبِ اللَّهَ

ہیں - یہی وہ (بد نصیب) ہیں جن پر لعنت کی ہے اللہ تعالیٰ نے، اور جس پر لعنت بھیجے اللہ تعالیٰ

فَلَنْ يَجْزِلَهُ نَصِيرًا ۵۲) أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا

تو ہرگز نہ پائے گا تو اس کا کوئی مددگار - کیا ان کے لئے کوئی حصہ ہے حکومت میں اگر ایسا ہوتا

لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ۵۳) أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا

تو نہ دیتے یہ لوگوں کو تل برابر، کیا حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس نعمت پر جو

آتاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَ

عطا فرمائی ہے انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے (وہ حسد کی آگ میں جلا کر دیں)، ہم نے تو مہرت فرمادی ہے ابراہیم کے گھرانے کو کتاب اور

الْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ۵۴) فَبِمَهُمْ مِّنْ أَمْنٍ بِهِ وَ

حکمت اور عنایت فرمادی ہے انہیں عظیم الشان سلطنت - تو ان سے کوئی ایمان لائے اس کے ساتھ اور

مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ وَكُفِيَ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۵۵) إِنَّ الَّذِينَ

کسی نے منہ پھیر لیا اس سے، اور کافی ہے (انہیں جلانے کے لئے) جہنم کی دہکتی ہوئی آگ - بے شک جنہوں نے

كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۵۶) كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ

انکار کیا ہماری آیتوں کا ہم ڈال دیں گے انہیں آگ میں، جب کبھی پک جائیں گی ان کی کھالیں

بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

تو بدل کر دے دیں گے ہم انہیں کھالیں دوسری تاکہ وہ (مسل) چکھتے رہیں عذاب کو، بیشک اللہ تعالیٰ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۵۷) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ

غالب ہے، حکمت والا ہے - اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کئے عنقریب ہم داخل کریں گے انہیں

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَهُمْ

باغوں میں رواں ہیں جن کے نیچے ندیاں ہمیشہ رہیں گے ان میں تابندہ، ان کے لئے

فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا ظِلِيلٌ ۵۸) إِنَّ اللَّهَ

ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی، اور ہم داخل کریں گے انہیں گھنے سایہ میں بے شک اللہ تعالیٰ

يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَوَدُّوا الْأَمْنَتَ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ

حکم فرماتا ہے تمہیں کہ (ان کے) سپرد کرو امانتوں کو جو ان کے اہل ہیں اور جب بھی فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان

النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝۵۸

تو فیصلہ کرو انصاف سے ، بیشک اللہ تعالیٰ بہت ہی اچھی بات کی نصیحت کرتا ہے تمہیں ، بے شک

اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا ، ہر چیز دیکھنے والا ہے ۔ اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

اور اطاعت کرو (اپنے ذیشان) رسول کی اور حاکموں کی جو تم میں سے ہوں ، پھر اگر جھگڑنے لگو

شئ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

تم کسی چیز میں تو لوٹادو اسے اللہ اور (اپنے) رسول (کے فرمان) کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝۵۹

اور روز قیامت پر ، یہی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے اس کا انجام ۔ کیا تمہیں دیکھا آپ نے ان کی طرف

الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ

جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس (کتاب) کے ساتھ جو اتاری گئی آپ کی طرف اور جو اتارا گیا

مَنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَكَّمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ

آپ سے پہلے (اس کے باوجود) چاہتے ہیں کہ فیصلہ کرانے کے لئے (اپنے مقدمات) طاغوت کے پاس لے جائیں حالانکہ

أَمْرًا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۶۰

انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا ، اور چاہتا ہے شیطان کہ بہکادے انہیں بہت دور تک ۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتُ

اور جب کہا جائے انہیں کہ آؤ اس (کتاب) کی طرف جو اتاری ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول (پاک) کی طرف تو آپ دیکھیں گے

الْمُتَفِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۝۶۱ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْكُمْ

منافقوں کو کہ منہ موڑ لیتے ہیں آپ سے روگردانی کرتے ہوئے ۔ پس کیا حال ہوتا ہے جب پہنچتی ہے انہیں

مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ

مصیبت بوجہ ان (کرتوتوں) کے جو آگے بھیجے ہیں ان کے ہاتھوں نے پھر حاضر ہوتے ہیں آپ کے پاس قسمیں اٹھاتے ہیں اللہ کی

إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحَسَنَاتِ وَتَوْفِيقًا ۝۶۲ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا

(کہتے ہیں بخدا) انہیں قصد کیا تھا ہم نے مگر بھلائی اور باہمی مصالحت کا ۔ یہ لوگ ہیں خوب جانتا ہے اللہ تعالیٰ جو

فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ دَعَاهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ

کچھ ان کے دلوں میں ہے، (اے حبیب!) چشم پوشی فرمائیے ان سے اور نصیحت کرتے رہئے انہیں اور کہئے انہیں تنہائی میں

قَوْلًا بَلِيغًا ۹۳ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ

ایسی بات جو موثر ہو۔ اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر اس لئے کہ اس کی اطاعت کی جائے اللہ کے اذن سے،

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ

اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنے آپ پر حاضر ہوتے آپ کے پاس اور مغفرت طلب کرتے اللہ تعالیٰ سے نیز مغفرت طلب کرتا

لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۹۴ فَلَا وَرَبِّكَ لَا

ان کے لئے رسول (کریم) بھی تو وہ ضرور پاتے اللہ تعالیٰ کو بہت توبہ قبول فرمانے والا، نہایت رحم کرنے والا۔ پس (اے مصطفیٰ) تیرے رب کی قسم یہ

يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُخْرِجَكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي

لوگ مؤمن نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم بنائیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو پھوٹ پڑا ان کے درمیان پھر نہ پائیں اپنے نفسوں میں

أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيَسْأَلُوكَ تَسْلِيمًا ۹۵ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا

تنگی اس سے جو فیصلہ آپ نے کیا اور تسلیم کر لیں دل و جان سے۔ اور اگر ہم فرض کر دیتے

عَلَيْهِمْ أَنْ أَقْتُلُوا أَنْفُسَهُمْ أَوْ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا

ان پر کہ قتل کرو اپنے آپ کو یا نکل جاؤ اپنے اپنے گھروں سے تو نہ بجالاتے اس کو مگر

قَلِيلٌ مِّنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

چند آدمی ان میں سے، اور اگر وہ کرتے جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہوتا بہتر ان کے لئے

وَإِشْدَادًا تَنْبِيْهَا ۙ وَإِذَا الْآتِيَةٌ مِنْهُمْ مِنْ لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۙ ۹۶

اور اس طرح سختی سے (اللہ کا حکام پر) ثابت قدم ہو جاتے، تو اس وقت ہم بھی عطا فرماتے انہیں اپنے پاس سے اجر عظیم،

وَلَهْدِيْهِمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۙ ۹۷ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ

اور ضرور پہنچاتے انہیں سیدھے راستہ تک۔ اور جو اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور (اس کے) رسول کی

فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَ

تو وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا یعنی انبیاء اور

الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۙ ۹۸

صدیقین اور شہداء اور صالحین، اور کیا ہی اچھے ہیں یہ ساتھی

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ

یہ (محض) فضل ہے اللہ تعالیٰ کا، اور کافی ہے اللہ تعالیٰ جاننے والا - اے ایمان

أَمْتُوا خذُوا حِزْبًا وَاحِدًا رَّكُمْ فَإِنَّمَا أَتَابَتْ أَوَانْفِرُوا جَمِيعًا ۝ وَإِن

والو! ہوشیار رہو پھر (وقت آجائے تو) نکلو ٹولیاں بن کر یا نکلو سب مل کر - اور بے شک

مِنْكُمْ لَسَنَ لَيَبْطِئَنَّ فَإِنِ أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ

تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو ضرور دیر لگائیں گے، پھر اگر پہنچے تمہیں کوئی مصیبت تو وہ کہے احسان فرمایا ہے

اللَّهُ عَلَىٰ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَرِيذًا ۝ وَلَٰكِنِ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ

اللہ نے مجھ پر کہ میں نہیں تھا ان کے ہمراہ (جنگ میں) حاضر - اور اگر ملے تمہیں فضل (فتح اور مال غنیمت)

مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ فُودَةٌ لَّيَلِيَّتِي

اللہ کی مہربانی سے تو ضرور کہے جیسے نہیں تھی تمہارے درمیان اور اس کے درمیان کوئی دوستی کا ش میں بھی

كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ہوتا ان کے ہمراہ تو حاصل کرتا بڑی کامیابی - پس چاہئے کہ لڑا کریں

الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۝ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي

اللہ کی راہ میں (صرف) وہ لوگ جنہوں نے بیچ دی ہے دنیا کی زندگی آخرت کے عوض، اور جو شخص لڑے

سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

اللہ کی راہ میں پھر (خواہ) مارا جائے یا غالب آئے تو (دونوں حالتوں میں) ہم دیں گے اسے اجر عظیم -

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ

اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ جنگ نہیں کرتے ہو راہ خدا میں حالانکہ کئی بے بس

الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

مرد اور عورتیں اور بچے ایسے بھی ہیں جو (ظلم سے نکل آکر) عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب نکال ہمیں

مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۝ وَاجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنكَ

اس بستی سے ظالم ہیں جس کے رہنے والے، اور بنادے ہمارے لئے اپنے پاس سے

وَلِيًّا ۝ وَاجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ۝ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ

دوست اور بنادے ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی مددگار - جو ایمان لائے ہیں وہ جنگ کرتے ہیں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَيُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ

اللہ کی راہ میں ، اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں طاغوت کی راہ میں

فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ٤٧

تو (اے ایمان والو) لڑو شیطان کے حامیوں سے ، بے شک شیطان کا فریب کمزور ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کی طرف جنہیں جب کہا گیا کہ روکو اپنے ہاتھوں کو اور قائم کرو نماز

وَأَتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ

اور ادا کرو زکوٰۃ (ان باتوں کو تو مان لیا) ، پھر جب فرض کیا گیا ان پر جہاد تب ایک گروہ ان میں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا

ڈرنے لگ گیا لوگوں سے جیسے ڈرا جاتا ہے خدا سے یا اس سے بھی زیادہ ، اور کہنے لگے : اے ہمارے پروردگار!

لَمْ كُتِبَ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ

کیوں فرض کر دیا تو نے ہم پر جہاد ، (اور) کیوں نہ مہلت دی تو نے ہمیں تھوڑی مدت تک ، (اے ترجمان حقیقت! نہیں) کہو

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا يُظْلَمُونَ

دنیا کا سامان بہت قلیل ہے ، اور آخرت زیادہ بہتر ہے اس کے لئے جو تقویٰ اختیار کرے ہے۔ اور نہیں ظلم کیا جائے گانہم پر

فَتَبَيَّلَا ٤٨ آيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ رَبُّكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ

بھجور کی شکل کے ریشے کے برابر۔ جہاں کہیں تم ہو گے آئے گی تمہیں موت اگرچہ (پناہ گزیں ہو) تم مضبوط

مُشِيدَةٍ وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

قلعوں میں ، اور اگر پہنچے انہیں کوئی بھلائی تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے ،

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلُّ

اور اگر پہنچے انہیں کوئی تکلیف تو کہتے ہیں یہ آپ کی طرف سے ہے ، (اے میرے رسول) آپ فرمائیے سب

مَنْ عِنْدَ اللَّهِ فَمَا لِالْقَوْمِ لَا يُكَادُونَ يَفْقَهُونَ

اللہ کی طرف سے ہے ، تو کیا ہو گیا ہے اس قوم کو بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں

حَدِيثًا ٤٩ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ

جائے ۔ جو پہنچے آپ کو بھلائی سو وہ اللہ کی طرف سے ہے ، اور جو پہنچے آپ کو

مَنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا وَ

تکلیف سو وہ آپ کی طرف سے ہے، اور بھیجا ہے ہم نے آپ کو سب لوگوں کی طرف رسول بنا کر، اور

كُفِيَ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ (۷۹) مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۚ وَ

کافی ہے اللہ تعالیٰ (آپ کی رسالت کا) گواہ۔ جس نے اطاعت کی رسول کی تو یقیناً اس نے اطاعت کی اللہ کی، اور

مَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ (۸۰) وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ

جس نے منہ پھیرا تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان کا پاسان بنا کر۔ اور کہتے ہیں ہم نے حکم مان لیا،

فَإِذَا بَرِزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي

اور جب باہر نکلتے ہیں آپ کے پاس سے تو رات بھر مشورہ کرتا ہے ایک گروہ ان میں سے اس کے برعکس

تَقُولُ ۚ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ

جو آپ نے فرمایا، اور اللہ تعالیٰ لکھ رہا ہے جو وہ راتوں کو سوچا کرتے ہیں، پس رخ (انور) موڑ لیجئے ان سے اور بھروسہ کیجئے

اللَّهُ ۚ وَكُفِيَ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۚ (۸۱) أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ

اللہ پر، اور کافی ہے اللہ تعالیٰ (آپ کا) کارساز۔ تو کیا غور نہیں کرتے قرآن میں؟ اور (انتا بھی نہیں سمجھتے کہ) اگر وہ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لَوْ جَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۚ (۸۲) وَإِذَا جَاءَهُمْ

غیر اللہ کی طرف سے (بھیجا گیا) ہوتا تو ضرور پاتے اس میں اختلاف کثیر۔ اور جب آتی ہے

أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ

ان کے پاس کوئی بات اطمینان یا خوف کی تو چرچا کرنے لگتے ہیں اس کا اور اگر لوٹا دیتے اسے رسول (کریم) کی طرف

وَالِی أُولَى الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلَّ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَ مِنْهُمْ

اور با اقتدار لوگوں کی طرف اپنی جماعت سے توجان لیتے اس خبر (کی حقیقت) کو وہ لوگ جو نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں بات کا ان میں سے،

لَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا

اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور (نہ ہوتی) اس کی رحمت تو ضرور تم اتباع کرنے لگتے شیطان کا سوائے

قَلِيلًا ۚ (۸۳) فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلِّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضْ

چند آدمیوں کے۔ تو (اے محبوب!) جہاد کرو اللہ کی راہ میں، نہ تکلیف دی جائے گی آپ کو سوائے اپنی ذات کے اور ابھاریں آپ

الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ

ایمان والوں کو (جہاد پر)، عجب نہیں کہ اللہ تعالیٰ روک دے زور ان لوگوں کا جو کفر کر رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ

أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ۝۸۳ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ

کی گرفت بہت سخت ہے نیز وہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔ جو کرے گا سفارش اچھی ہوگا اس کا

لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَّكَفَلٌ

حصہ اس میں سے، اور جو کرے گا سفارش بری تو ہوگا اس کے لئے بوجھ

مِّنْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ۝۸۴ وَإِذْ أَحْبَبْتُمْ بَنِيَّ

اس سے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جب سلام دیا جائے تمہیں کسی لفظ دعا سے

فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

توسلام دو تم ایسے لفظ سے جو بہتر ہو اس سے یا (کم از کم) دوہرا دو وہی لفظ، بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا

حَسِيبًا ۝۸۵ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لِيَجْمَعَ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ

حساب لینے والا ہے۔ اللہ نہیں کوئی معبود بغیر اس کے، وہ ضرور جمع کرے گا تمہیں قیامت کے دن نہیں ذرا شک

فِيهِ ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝۸۶ فَمَا لَكُمْ فِي السُّفَقِينَ

اس (کے آنے) میں، اور کون زیادہ سچا ہے اللہ تعالیٰ سے بات کہنے میں۔ سو کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ منافقوں کے بارے میں (تم)

فَتَتَيْنَ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا ۖ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ

دو گروہ بن گئے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اوندھا کر دیا ہے انہیں بوجہ ان کرتوتوں کے جو انہوں نے کئے، کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اسے راہ دکھاؤ جسے

أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ يُّضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ سَبِيلًا ۝۸۸ وَذَوَا

گمراہ کر دیا اللہ نے، اور جسے گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ تو ہرگز نہ پائے گا تو اس کے لئے (ہدایت کا) راستہ۔ وہ دوست رکھتے ہیں اگر

تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۚ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ

تم بھی کفر کرنے لگو جیسے انہوں نے کفر کیا تاکہ تم سب یکساں ہو جاؤ پس نہ بناؤ تم ان سے اپنے دوست

حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوا

یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اللہ کی راہ میں، پس اگر وہ (ہجرت سے) منہ موڑیں تو پکڑ لو انہیں اور

أَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ

قتل کرو انہیں جہاں کہیں پاؤ ان کو اور نہ بناؤ ان سے (کسی کو) اپنا دوست اور نہ

نَصِيرًا ۝۸۹ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ

مددگار، مگر ان کو (قتل نہ کرو) جو تعلق رکھتے ہیں اس قوم سے کہ تمہارے درمیان اور ان کے درمیان معاہدہ ہے

أَوْ جَاءَكُمْ حَصْرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَكُمْ

یا آگئے ہوں تمہارے پاس اس حال میں کہ تنگ ہو چکے ہوں ان کے سینے کہ جنگ کریں تم سے یا جنگ کریں اپنی قوم سے ،

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ

اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو مسلط کر دیتا انہیں تم پر تو وہ ضرور لڑتے تم سے ، پھر اگر وہ کنارہ کر لیں تم سے اور نہ

يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقَوَالِیْكُمْ السَّلَامُ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

جنگ کریں تمہارے ساتھ اور بھیجیں تمہاری طرف صلح (کا پیغام) تو نہیں بنائی اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ان پر

سَبِيلًا ۙ سَيُجَادُّوْنَ آخِرِیْنَ یُرِیْدُوْنَ أَنْ یَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا

(زیادی کرنے کی) راہ - تم پاؤ گے چند اور لوگ جو چاہتے ہیں کہ امن میں رہیں تم سے بھی اور امن میں رہیں

قَوْمَهُمْ كُلَّامْرَدٍ إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْکِسُوا فِیْهَا فَإِنْ لَمْ یَعِزُّوْكُمْ

اپنی قوم سے ، (لیکن) جب کبھی پھیرے جاتے ہیں فتنہ کی طرف تو منہ کے بل گر پڑتے ہیں اس میں سو ، اگر نہ کنارہ کریں تم سے

وَلِیَقُولَ إِلَیْكُمْ السَّلَامُ وَیَكْفُوا أیدیَهُمْ فَخِذُوهُمْ وَأَقْتُلُوهُمْ

یا نہ بھیجیں تمہاری طرف صلح (کا پیغام) اور نہ روک لیں اپنے ہاتھ تو پکڑو انہیں اور قتل کرو انہیں

حِیْثُ تَقِفْتُمُوهُمْ ۙ وَأُولَئِکُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ۙ

جہاں تم پاؤ انہیں ، اور یہی لوگ ہیں کہ دیا ہے ہم نے تمہیں ان پر کھلا اختیار -

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ یَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً ۚ وَمَنْ قَتَلَ

اور نہیں (جائز) کسی مومن کے لئے کہ قتل کرے کسی مومن کو مگر غلطی سے ، اور جس نے قتل کیا

مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِیرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِیۡۃٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِ

کسی مومن کو غلطی سے تو (اس کی سزا یہ ہے کہ) آزاد کرے مسلمان غلام اور خون بہادا کرے مقتول کے گھر والوں کو

إِلَّا أَنْ یَصَّدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مگر یہ کہ وہ خود ہی (خون بہا) معاف کر دیں ، پھر اگر ہو (مقتول) اس قوم سے جو دشمن ہے تمہاری لیکن وہ (مقتول) خود مومن ہو

فَتَحْرِیرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَیِّنَکُمْ وَبَیْنَهُمْ

تو (قاتل) آزاد کرے ایک مسلمان غلام ، اور اگر مقتول اس قوم سے ہو کہ ہو چکا ہے تمہارے درمیان اور ان کے درمیان

مِیْنًا فِدِیۡۃٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَتَحْرِیرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ فَمَنْ

معاہدہ (قاتل) خون بہادے دے اس کے گھر والوں کو اور آزاد کرے ایک مسلمان غلام ، تو جو

لَمْ يَحِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَكَانَ

شخص غلام نہ پاسکے تو روزے رکھے دو ماہ لگاتار، (اس گناہ کی) توبہ اللہ کی طرف سے (یہی مقرر ہے)، اور ہے

اللَّهُ عَلَيْهِمَا حَكِيمًا ۙ وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعِدًّا فُجْرًا وَهُوَ

اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا - اور جو شخص قتل کرے کسی مومن کو جان بوجھ کر تو اس کی سزا

جہنم خلد ا فیہا وغضب اللہ علیہ ولعنتہ وأعد لہ عذابا

جہنم ہے ہمیشہ رہے گا اس میں اور غضبناک ہوگا اللہ تعالیٰ اس پر اور اپنی رحمت سے دور کر دے گا اسے اور تیار کر رکھا ہے اس نے اس کے لئے عذاب

عَظِيمًا ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عظیم - اے اہل ایمان جب تم سفر پر نکلو اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے)

فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا إِنَّا الْقِيَ الْإِيكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

تو خوب تحقیق کرلو اور نہ کہو اسے جو بھیجتا ہے تم پر سلام کہ تم مومن نہیں ہو،

تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۖ

تم تلاش کرتے ہو سامان دنیوی زندگی کا، پس اللہ کے پاس بہت غنیمتیں ہیں (وہ غنیمتیں جو اللہ کے لئے)

كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ

ایسے ہی (کافر) تم بھی تھے اس سے پہلے پھر احسان فرمایا اللہ نے تم پر تو خوب تحقیق کر لیا کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۙ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اس سے جو کچھ تم کرتے ہو خبردار ہے - نہیں برابر ہو سکتے (گھروں میں) بیٹھے والے مسلمان

غَيْرَ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ

سوائے معذوروں کے اور جہاد کرنے والے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں

وَأَنفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَى

اور اپنی جانوں سے بزرگی دی ہے اللہ تعالیٰ نے جہاد کرنے والوں کو اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۖ وَلَا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَفَضَّلَ اللَّهُ

(گھروں میں) بیٹھے رہنے والوں پر درجہ میں، اور سب سے وعدہ فرمایا ہے اللہ نے بھلائی کا، لیکن فضیلت دی ہے اللہ نے

الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۙ دَرَجَتٍ مِّنْهُ وَ

جہاد کرنے والوں کو بیٹھے والوں پر اجر عظیم سے، (ان کے لئے) بلند ہے اللہ (کی جناب) سے اور

مَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۙ (۹۸) إِنَّ الدِّينَ

(نوید) بخشش اور رحمت ہے، اور ہے اللہ تعالیٰ سارے گناہ بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا۔ بے شک وہ لوگ کہ

تَوْفَهُمُ الْمَلِیْکَةُ ظَالِمِی النَّفْسِہُمْ قَالُوا فِیہُمْ کُنْتُمْ قَالُوا کُنَّا

قبض کیا ان (کی روحوں) فرشتوں نے اس حال میں کہ وہ ظلم تو رہے تھے اپنی جانوں پر فرشتوں نے انہیں کہا تم کس شغل میں تھے، (حضرت کرتے ہوئے) انہوں نے کہا ہم تو

مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ قَالُوا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰہِ وَاِسْعٰ

بے بس تھے زمین میں، فرشتوں نے کہا کیا نہیں تھی اللہ کی زمین کشادہ

فَتَهَاجِرُوا فِیہَا قَالِیْکَ مَا وَاٰہُمْ جَہَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ۙ (۹۹)

تاکہ تم ہجرت کرتے اس میں، یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے، اور جہنم بہت بری پلٹ کر آنے کی جگہ ہے،

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا

مگر واقعی کمزور و بے بس مرد اور عورتیں اور بچے جو نہیں

یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلًا وَلَا یَهْتَدُوْنَ سَبِیْلًا ۙ (۱۰۰) قَالِیْکَ عَسٰی

کر سکتے تھے (ہجرت کی) کوئی تدبیر اور نہیں جانتے تھے (دہان سے نکلنے کا) کوئی راستہ، تو یہ لوگ ہیں جن کے

اللّٰہُ اَنْ یَّعْفُو عَنْہُمْ ۖ وَكَانَ اللّٰہُ غَفُورًا رَّحِیْمًا ۙ (۱۰۱) وَمَنْ یَّہَاجِرْ

بارے میں امید کی جاسکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ درگزر فرمائے گا ان سے، اور اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والا، بہت بخشنے والا ہے۔ اور جو شخص ہجرت کرے گا

فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مَرْغَمًا کَثِیْرًا وَّوَسْعَةً ۙ (۱۰۲) وَفَنْ

اللہ کی راہ میں پائے گا زمین میں پناہ کے لئے بہت جگہ اور کشادہ روزی اور جو شخص

یَخْرُجْ مِنْ بَیْتِہٖ مُّہَاجِرًا اِلٰی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یَدْرِکْهُ الْمَوْتُ

نکلے اپنے گھر سے ہجرت کر کے اللہ کی طرف اور اس کے رسول کی طرف پھر آئے اس کو (راہ میں) موت

فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلٰی اللّٰہِ ۖ وَكَانَ اللّٰہُ غَفُورًا رَّحِیْمًا ۙ (۱۰۳) وَاِذَا

تو ثابت ہو گیا اس کا اجر اللہ کے ذمہ، اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ اور جب

ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلِیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنْ

تم سفر کرو زمین میں تو نہیں تم پر کچھ حرج اگر تم قصر کرو

الصَّلٰوۃَ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَکُمُ الدِّیْنَ کُفُّوْا اِنَّ الْکَافِرِیْنَ

نماز میں اگر ڈرو تم اس بات سے کہ تمہیں پہنچائیں گے تمہیں کافر، بے شک کافر

كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝۱۱۰ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ

تو تمہارے کھلے دشمن ہیں - اور (اے حبیب!) جب آپ ان میں موجود ہوں اور قائم کریں آپ ان کے لئے نماز

فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا

تو چاہئے کہ کھڑا ہو ایک گروہ ان سے آپ کے ساتھ اور وہ پکڑ رکھیں اپنے ہتھیار - پس جب سجدہ کر چکیں

فَلْيَكُونُوا مِنْ دُرَرِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا

تو وہ ہو جائیں تمہارے پیچھے اور آجائے دوسرا گروہ جس نے (ابھی) نماز نہیں پڑھی

فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ وَذَ الَّذِينَ

پس (اب) وہ نماز پڑھیں آپ کے ساتھ اور لئے رہیں اپنے ہتھیار کا سامان اور اپنے ہتھیار، تمنا کرتے ہیں

كَفَرُوا أَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ

کافر اگر تم غافل ہو جاؤ اپنے اسلحہ سے اور اپنے ساز و سامان سے تو وہ ٹوٹ پڑیں تم پر

مَيْلَةً وَاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ قَطْرٍ

یک بارگی ، اور نہیں کوئی حرج تم پر اگر ہو تمہیں تکلیف بارش کی وجہ سے

أَوْ كُنْتُمْ مَرَضَىٰ أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ إِنَّ

یا ہو تم بیمار تو اتار دو اپنے ہتھیار ، مگر (دشمن کی نقل و حرکت سے) ہوشیار رہو، بے شک

اللَّهُ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝۱۱۱ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ

اللہ نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے عذاب رسوا کرنے والا - جب تم ادا کر چکو نماز

فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ

تو ذکر کرو اللہ تعالیٰ کا کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور اپنے پہلوؤں پر (لیٹے ہوئے)، پھر جب مطمئن ہو جاؤ (دشمن کی طرف سے)

فَأَقِمْوَا الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا

تو ادا کرو نماز (حسب دستور) ، بے شک نماز مسلمانوں پر فرض کی گئی ہے اپنے اپنے مقرر

مَوْقُوتًا ۝۱۱۲ وَلَا تَهْوَ فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا تَالِئُونَ فَإِنَّهُمْ

وقت پر - اور نہ کمزوری دکھاؤ (دشمن) قوم کی تلاش میں ، اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے تو انہیں بھی

يَالِئُونَ كَمَا تَالِئُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ وَكَانَ

دکھ پہنچتا ہے جیسے تمہیں دکھ پہنچتا ہے ، اور تم تو امید رکھتے ہو اللہ تعالیٰ سے اس (ثواب) کی جس کی وہ امید نہیں رکھتے ، اور

اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمًا ۝۱۰۳ اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ

اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، بڑا دانا ہے۔ بے شک ہم نے نازل کی ہے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ تاکہ فیصلہ کریں آپ

بَيْنَ النَّاسِ بِمَا اَرٰكَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ خَصِيمًا ۝۱۰۴

لوگوں میں اس کے مطابق جو دکھادیا آپ کو اللہ تعالیٰ نے، اور نہ بنیے بد دیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والے اور

اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ اِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۰۵ وَلَا تَجَادِلْ عَنْ

مغفرت طلب کیجئے اللہ سے، بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ اور مت جھگڑیں آپ

الَّذِينَ يَخْتَلَوْنَ اَنْفُسَهُمْ اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَافًا

ان کی طرف سے جو خیانت کرتے ہیں اپنے آپ سے، بے شک اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا اسے جو بڑا بد دیانت (اور)

اَثِمًا ۝۱۰۶ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ ۚ وَ

بدکار ہے وہ چھپا سکتے ہیں (اپنے ارادے) لوگوں سے لیکن نہیں چھپا سکتے اللہ تعالیٰ سے اور

هُوَ مَعَهُمْ اِذْ يَبْتَثُونَ مَالًا يَدْرِفُونَ مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا

وہ تو (اس وقت بھی) ان کے ساتھ ہوتا ہے جب راتوں کو مشورہ کرتے ہیں ایسی باتوں کا جو پسند نہیں اللہ کو، اور اللہ تعالیٰ جو کچھ

يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝۱۰۸ هَآنَتُمْ هَآؤُلَآءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وہ کرتے ہیں اسے گھیرے ہوئے ہے۔ سنئے ہو! تم وہ لوگ ہو کہ جھگڑتے ہو ان کی طرف سے دنیا کی زندگی میں۔

فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ قٰنُ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝۱۰۹

پس کون جھگڑے گا اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان کی طرف سے قیامت کے دن یا کون ہوگا (اس روز) ان کا وکیل۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْءًا اَوْ يَظْلَمْ نَفْسًا ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ

اور جو شخص کر بیٹھے برا کام یا ظلم کرے اپنے آپ پر پھر مغفرت مانگے اللہ تعالیٰ سے تو پائے گا اللہ تعالیٰ کو

غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۱۰ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَلْيَاكْسِبْهُ عَلٰى نَفْسِهِ

بڑا بخشنے والا بہت، رحم فرمانے والا۔ اور جو کمائے گناہ کو تو وہ کماتا ہے اسے اپنے لئے،

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۱۱ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ

اور اللہ تعالیٰ علیم (و) حکیم ہے۔ اور جو شخص کمائے کوئی خطا یا گناہ پھر

يَرْمِ بِهٖ بَرِيًّا فَقَدْ اِحْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِينًا ۝۱۱۲ وَلَوْلَا فَضْلُ

تمہمت لگائے اس سے کسی بے گناہ کو تو اس نے اٹھا لیا (بوجھ) بہتان کا اور کھلے گناہ کا۔ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل

اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ وَمَا

آپ پر اور اس کی رحمت تو تہیہ کر لیا تھا ایک گروہ نے ان سے کہ غلطی میں ڈال دیں آپ کو، اور نہیں

يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَصْرِفُونَكَ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ

غلطی میں ڈال رہے مگر اپنے آپ کو اور نہیں ضرر پہنچا سکتے آپ کو کچھ بھی، اور اتاری ہے اللہ تعالیٰ نے

عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ

آپ پر کتاب اور حکمت اور سکھا دیا آپ کو جو کچھ بھی آپ نہیں جانتے تھے، اور

فَضَّلُ اللَّهُ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوَاهُمْ إِلَّا

اللہ تعالیٰ کا آپ پر فضل عظیم ہے۔ - نہیں کوئی بھلائی ان کی اکثر سرگوشیوں میں بجز

مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ

ان لوگوں کے جو حکم دیں صدقہ دینے کا یا نیک کام کا یا صلح کرانے کا لوگوں میں، اور جو شخص کرے

يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

یہ کام اللہ تعالیٰ کی رضا مندیاں حاصل کرنے کے لئے تو ہم عطا فرمائیں گے اسے اجر عظیم۔

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ

اور جو شخص مخالفت کرے (اللہ کے) رسول کی اس کے بعد کہ روشن ہو گئی اس کے لئے ہدایت کی راہ اور چلے

غَيْرَ سَبِيلِ الْمُسْلِمِينَ ۖ تُولَاهُمَا تُولَىٰ وَنُصَلِّهِمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ

اس راہ پر جو الگ ہے مسلمانوں کی راہ سے تو ہم پھرنے دیں گے اسے جہنم وہ خود پھرے اور ڈال دیں گے اسے جہنم میں، اور یہ بہت بری

مَصِيرًا ۝ ۱۱۵ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ

پلٹنے کی جگہ ہے۔ - بیشک اللہ تعالیٰ نہیں بخشا اس (جرم عظیم) کو کہ شریک ٹھہرایا جائے اس کے ساتھ اور بخش دیتا ہے اس کے ماسوا جتنے جرائم ہوں

لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ ۱۱۶ إِنَّ

جس کے لئے چاہتا ہے، اور جو شریک ٹھہرائے (کسی کو) اللہ کے ساتھ تو وہ گمراہ ہوا اور گمراہی میں دور نکل گیا۔ - نہیں

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهَا أَلْهَاءَ وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا ۝ ۱۱۷

عبادت کرتے یہ مشرک اللہ کے سوا مگر دیویوں کی، اور نہیں عبادت کرتے مگر شیطان سرکش کی،

لَعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ لَا تُخَدُّنَ مِنْ عِبَادِكُمْ نُصَيْبًا مَفْرُوضًا ۝ ۱۱۸

لعنت کی ہے اس پر اللہ نے اور اس نے کہا تھا کہ میں ضرور لوں گا تیرے بندوں سے (اپنا) حصہ مقرر،

وَلَا ضَلَّةَ لَهُمْ وَلَا مَنِيَّةَ لَهُمْ وَلَا مَرْتَهَ فَلْيَبْتَكَنْ اِذَا نَ الْاَنْعَامِ

میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا اور میں ضرور انہیں جھوٹی امیدوں میں رکھوں گا اور میں ضرور حکم دوں گا انہیں پس وہ ضرور چیریں گے جانوروں کے کان

وَلَا مَرْتَهَ فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا

اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور بدل ڈالیں گے اللہ کی مخلوق کو، اور جو شخص بنا لے شیطان کو (اپنا) دوست

مَنْ دُونَ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خَسْرًا مُّبِينًا ۝۱۱۹ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ

اللہ کو چھوڑ کر تو نقصان اٹھایا اس نے کھانا نقصان۔ شیطان (جھوٹ) وعدے کرتا ہے ان کے اور (غلط) امیدیں دلاتا ہے انہیں

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۲۰ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا

اور انہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر فریب کا۔ یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور نہ

يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝۱۲۱ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

پائیں گے اس سے بچ نکلنے کی جگہ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

داخل کریں گے ہم انہیں ان باغوں میں رواں ہیں جن کے نیچے ندیاں ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے،

وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝۱۲۲ لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ

(یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے، اور کون زیادہ سچا ہے اللہ تعالیٰ سے بات کرنے میں (نجات کا انحصار) تمہاری جھوٹی امیدوں پر ہے

وَلَا آفَاقِي أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزِيهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ

اور نہ اہل کتاب کی جھوٹی امیدوں پر، (بلکہ) جو عمل کرے گارے اسے سزا ملے گی اس کی اور نہ پائے گا اپنے لئے

مَنْ دُونَ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۱۲۳ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ

اللہ کے بغیر کوئی دوست اور نہ مددگار۔ اور جس نے عمل کئے اچھے

مَنْ ذَكَرَ أَوْ أَنْتَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا

مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو سو وہی لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہ

يُظْلَمُونَ تَقِيًّا ۝۱۲۴ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ

ظلم کئے جائیں گے تل بھر۔ اور کون بہتر ہے دینی لحاظ سے اس شخص سے جس نے جھکا دیا ہو اپنا چہرہ اللہ کے لئے

وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ

اور وہ احسان کرنے والا ہو اور پیروی کی ملت ابراہیم کی اس حال میں کہ وہ ہر باطل سے منہ مڑے ہوئے ہو، اور بنالیا ہے اللہ تعالیٰ نے ابراہیم کو

خَلِيلًا ۲۵) وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ

خلیل - اور اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ تعالیٰ

بِكُلِّ شَيْءٍ فَحِيطًا ۲۶) وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ

ہر چیز کو گہرے میں لینے والا ہے۔ اور فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے عورتوں کے بارے میں، آپ فرمائیے: اللہ تعالیٰ فتویٰ دیتا ہے

فِيْهِمْ ۚ وَمَا يَشٰلِيْ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ النِّسَاءِ الَّتِي لَا

ان کے بارے میں اور وہ آیتیں جو پڑھی جاتی ہیں تم پر اس کتاب (قرآن) میں (ان میں احکام ہیں) ان یتیم بچوں کے متعلق جنہیں تم نہیں

تَوْتَوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْعَبُونَ اَنْ تُنْكَحُوْهُنَّ وَ

دیتے ہو جو (حق) مقرر کیا گیا ہے ان کے لئے اور خواہش کرتے ہو کہ خود نکاح کر لو ان کے ساتھ (ان کا مال دبوچنے کے لئے) اور

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوُلْدَانِ ۚ وَاَنْ تَقُوْمُوا بِالْقِسْطِ

(قرآن میں احکام ہیں) کمزور بچوں کے متعلق اور (وہ یہ) کہ قائم رہو یتیموں کے معاملہ میں انصاف پر،

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۲۷) وَاِنْ اَمْرًا

اور جو کرو گے بھلائی (کے کاموں) سے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر کوئی عورت

خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا اَوْ اَعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ

خوف کرے اپنے خاوند سے (اس کی) زیادتی یا روگردانی کی وجہ سے تو نہیں کوئی حرج ان دونوں پر کہ

يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۚ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ

صلح کر لیں آپس میں، اور صلح ہی (دونوں کے لئے) بہتر ہے اور موجود رکھا گیا ہے نفسوں میں بخل،

وَاِنْ تَحْسَبُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۲۸) وَ

اور اگر تم احسان کرو اور متقی بنو تو بے شک اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اور

لَنْ تَسْتَطِيْعُوْا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا

تم ہرگز طاقت نہیں رکھتے کہ پورا پورا انصاف کرو اپنی بیویوں کے درمیان اگر چہ تم اس کے بڑے خواہشمند ہو تو یہ نہ کرو کہ جھک جاؤ

كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَاِنْ نَصَبَحُوا وَتَتَّقُوا فَاِنَّ

(ایک بیوی کی طرف) بالکل اور چھوڑ دو دوسری کو جیسے وہ (درمیان میں) لٹک رہی ہو، اور اگر تم درست کر لو (اپنا رویہ) اور پرہیزگار بن جاؤ تو بے شک

اللّٰهُ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۲۹) وَاِنْ يَتَفَرَّقَا يَغْنِ اللّٰهُ كُلَّ مَنٍّ

اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے - اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں تو غنی کر دے گا اللہ تعالیٰ دونوں کو

سَعَتُهُ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝۱۳۰ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اپنی وسیع بخشش سے اور اللہ تعالیٰ وسیع بخشش والا حکمت والا ہے - اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ اٰتَوْا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاَيَّاكُمْ

زمین میں ہے ، اور بے شک ہم نے حکم دیا ان لوگوں کو جنہیں دی گئی کتاب تم سے پہلے اور (حکم دیا)

اَنْ اتَّقُوا اللَّهَ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

تمہیں بھی کہ ڈرو اللہ تعالیٰ سے ، اور اگر کفر کرو تو بے شک اللہ کے ملک میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝۱۳۱ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

زمین میں ہے ، اور اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور ہر تعریف کا مستحق ہے - اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ وَكَفَى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۝۱۳۲ اِنْ يَّشَآءْ يَهْبِكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ

زمین میں ہے ، اور کافی ہے اللہ تعالیٰ کا رساز - اگر چاہے تو لے جائے تمہیں اسے لوگو!

وَيٰٓاَيُّهَا الْاٰخِرِيْنَ وَكَانَ اللَّهُ عَلٰی ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝۱۳۳ مَنْ كَانَ

اور لے آئے دوسروں کو ، اور اللہ تعالیٰ اس بات پر پوری قدرت رکھتا ہے - جو شخص

يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآٰخِرَةِ ۝ وَكَانَ

ارادہ کرتا ہو صرف ثواب دنیا کا (تو یہ اس کی اپنی کم نظری ہے) اللہ کے پاس تو دنیا و آخرت (دونوں) کا ثواب ہے ، اور

اللَّهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝۱۳۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوِّمِيْنَ بِالْقِسْطِ

اللہ تعالیٰ ہر بات، سننے والا ہر چیز دیکھنے والا ہے - اے ایمان والو! ہو جاؤ مضبوطی سے قائم رہنے والے انصاف پر

شٰهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰی اَنْفُسِكُمْ اَوْ اِلٰى الدِّيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ؕ اِنْ

گواہی دینے والے شخص اللہ کے لئے چاہے گواہی دینا پڑے تمہیں اپنے نفسوں کے خلاف یا اپنے والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف ،

يَكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا قَالَهُ اُولٰٓئِیْ بِهٰمَآتٍ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰی اَنْ

(جس کے خلاف گواہی دی جا رہی ہے) وہ دولت مند ہو یا فقیر پس اللہ زیادہ خیر خواہ ہے دونوں کا - تو نہ پیروی کرو خواہش نفس کی

تَعْبَدُوْا ؕ اِنْ تَلَوْا اَوْ تَعْرَضُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا كَانَ بِمَاتِعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۳۵

انصاف کرنے میں ، اور اگر تم ہیر پھیر کرو یا منہ موڑو تو بے شک اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے اچھی طرح باخبر ہے ،

يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْ

اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو

نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ

نازل فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ پر اور اس کتاب پر جو نازل کی اس سے پہلے ،

يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَمَلِكِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ

اور جو کفر کرے اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روزِ آخرت کے ساتھ تو وہ گمراہ ہوا

ضَلَالًا بَعِيدًا ۱۳۶ اِنَّ الدِّينَ اَمَّاؤَاتُهُمْ كَفَرُوا ثُمَّ اَمَّاؤَاتُهُمْ كَفَرُوا ثُمَّ

اور گمراہی میں دور نکل گیا - بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر

اَزْدَادُوْا كُفْرًا لَّيْكَنَ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۱۳۷

بڑھتے گئے کفر میں نہیں ہے سنت الہی ان کے متعلق کہ بخش دے انہیں اور نہ (یہ) کہ پہنچائے انہیں راہ (راست) تک -

بَشِّرِ الْمُنَافِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْسًا ۱۳۸ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ

خوشخبری سنا دو منافقوں کو کہ بلاشبہ ان کے لئے درد ناک عذاب ہے ، وہ منافق جو

الْكُفْرِ يَنْ اَوْلِيَاءٍ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَيْتَعُوْنَ عِنْدَهُمْ

بناتے ہیں کافروں کو (اپنا) دوست مسلمانوں کو چھوڑ کر ، کیا وہ تلاش کرتے ہیں ان کے پاس

الْعِزَّةُ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۱۳۹ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ

عزت؟ تو (وہ سن لیں) عزت تو صرف اللہ کے لئے ہے سب کی سب - اور تحقیق اتارا ہے اللہ تعالیٰ نے تم پر (یہ علم) کتاب

اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَفْزٰهُمُ اِذَا لَقَعُوْا

میں کہ جب تم سنو اللہ کی آیتوں کو کلاٹکا کیا جا رہا ہے ہوا ان کا اور مذاق اڑایا جا رہا ہے ان کا تو مت بیٹھو

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخْوَصُوْا فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهِ ۱۴۰ اِنَّكُمْ اِذَا مَثَلْتُمْ اِنَّ

ان (کفر و استہزاء کرنے والوں) کے ساتھ یہاں تک کہ وہ مشغول ہو جائیں کسی دوسری بات میں ورنہ تم بھی انہیں کی طرح ہو گے ، بے شک

اللّٰهُ جَامِعُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْكُفْرِ يَنْ فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۱۴۱ الَّذِيْنَ

اللہ تعالیٰ اکٹھا کرنے والا ہے سب منافقوں اور سب کافروں کو جہنم میں ، وہ جو

يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللّٰهِ قَالُوْا اَلَمْ نَكُنْ

انتظار کر رہے ہیں تمہارے (انجام) کا ، تو اگر ہو جائے تمہیں فتح اللہ کی طرف سے (تو) کہتے ہیں: کیا نہیں تھے ہم بھی

مَعَكُمْ ۱۴۲ وَاِنْ كَانَ لِلْكُفْرِ يَنْ نَّصِيْبٌ قَالُوْا اَلَمْ نَسْتَحِذْ عَلَيْكُمْ

تمہارے ساتھ اور اگر ہو کافروں کے لئے کچھ حصہ (کامیابی سے) کہتے ہیں: کیا نہیں غالب آ گئے ہم تم پر

وَنُصْنَعُكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ

اور (اس کے باوجود) کیا نہیں بچایا تھا ہم نے تم کو مومنوں سے، پس (اے اہل نفاق!) اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان قیامت کے دن، اور

لَنُجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۚ

ہرگز نہیں بنائے گا اللہ تعالیٰ کافروں کے لئے مسلمانوں پر (غالب آنے کا) راستہ - بیشک

الْمُتَّقِينَ يُخَدُّعُونَ اللَّهُ ۖ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۖ وَإِذَا قَامُوا إِلَى

منافق (اپنے گمان میں) دھوکہ دے رہے ہیں اللہ کو اور اللہ تعالیٰ سزا دینے والے نہیں (اس دھوکہ بازی کی)، اور جب کھڑے ہوتے ہیں

الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَىٰ يُرَآءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ

نماز کی طرف تو کھڑے ہوتے ہیں کابل بن کر (وہ بھی عبادت کی نیت سے نہیں بلکہ) لوگوں کو دکھانے کے لئے اور نہیں ذکر کرتے اللہ تعالیٰ کا

إِلَّا قَلِيلًا ۚ مِّنْ بَيْنِ بَيْنٍ ذَٰلِكَ ۚ لَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ

مگر تھوڑی دیر، ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں کفر و ایمان کے درمیان نہ ادھر کے اور نہ ادھر کے،

وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۚ

اور جس کو گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ تو ہرگز نہ پائے گا تو اس کے لئے ہدایت کا راستہ - اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَثَرُ يُدُونَ

نہ بناؤ کافروں کو اپنا دوست مسلمانوں کو چھوڑ کر کیا تم ارادہ کرتے ہو

أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۚ

کہ بنا دو اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے خلاف واضح دلیل - بے شک منافق سب سے نچلے طبقہ میں

الْأَسْفَلُ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۚ

ہوں گے دوزخ (کے طبقوں) سے، اور ہرگز نہ پائے گا تو ان کا کوئی مددگار، مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور

أَصْلَحُوا ۖ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ ۖ وَاخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ ۖ فَأُولَٰئِكَ مَعَ

اپنی اصلاح کر لی اور مضبوطی سے پکڑ لیا اللہ کا (دامن رحمت) اور خالص کر لیا اپنا دین اللہ کے لئے تو یہ لوگ ایمان والوں

الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَسَوْفَ يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ

کے ساتھ ہیں، اور عطا فرمائے گا اللہ تعالیٰ مومنوں کو اجر عظیم - کیا کرے گا

اللَّهُ بِعَدَايِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۚ

اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دے کر اگر تم شکر کرنے لگو اور ایمان لے آؤ اور اللہ تعالیٰ بڑا قدردان ہے سب کچھ جاننے والا ہے -

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ وَكَانَ

نہیں پسند کرتا اللہ تعالیٰ کہ بر ملا کہی جائے بری بات مگر (اس سے) جس پر ظلم ہوا ، اور

اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۱۴۸ اِنْ تَبَدُّوا خَيْرًا اَوْ تَخَفُوهُ اَوْ تَعْفُوا عَنْ

اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اگر تم ظاہر کرو کوئی نیکی یا پوشیدہ رکھو اسے یا درگزر کرو (کسی کی)

سُوِّ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ۱۴۹ اِنَّ الدِّينَ يَكْفُرُونَ

برائی سے تو بے شک اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والا، قدرت والا ہے۔ بے شک جو لوگ کفر کرتے ہیں

بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ اَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَ

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کے ساتھ اور چاہتے ہیں کہ فرق کریں اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان اور

يَقُولُونَ نُوْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ اَنْ

کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں بعض رسولوں پر اور ہم کفر کرتے ہیں بعض کے ساتھ اور چاہتے ہیں کہ

يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۱۵۰ اُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ حَقًّا

اختیار کر لیں کفر و ایمان کے درمیان کوئی (تیسری) راہ ، یہی لوگ کافر ہیں حقیقت میں ،

وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِينًا ۱۵۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَ

اور ہم نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے عذاب رسوا کرنے والا - اور جو لوگ ایمان لائے اللہ تعالیٰ اور

رُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ

اس کے (تمام) رسولوں کے ساتھ اور نہیں فرق کیا انہوں نے کسی میں ان سے یہی لوگ ہیں دے گا انہیں اللہ تعالیٰ

اُجْرَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۵۲ يَسْأَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

ان کے اجر ، اور اللہ تعالیٰ غفور ، رحیم ہے - مطالبہ کرتے ہیں آپ سے اہل کتاب

اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَأَلُوْا مُوسٰى الْكَبِرَ

کہ آپ اتروا دیں ان پر کتاب آسمان سے سو وہ تو سوال کر چکے ہیں موسیٰ (علیہ السلام) سے اس سے بھی بڑی

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْا اَرٰنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ

بات کا انہوں نے کہا تھا (اے موسیٰ) دکھاؤ ہمیں اللہ کھلم کھلا تو پکڑ لیا تھا انہیں بجلی کی کڑک نے

بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنٰتُ

بموجب ان کے ظلم کے ، پھر بنا لیا انہوں نے پھڑے کو (اپنا معبود) اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھلی دلیلیں

فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ وَإِتَيْنَا مُوسَى سُلْطَانًا مُبِينًا ۝۱۵۳ وَرَفَعْنَا

پھر بھی ہم نے بخش دیا ان کا یہ (سگین) جرم، اور ہم نے عطا فرمایا موسیٰ (علیہ السلام) کو واضح غلبہ - اور ہم نے بلند کیا

قَوْلَهُمُ الطُّورَ بِمِثْقَاثِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

ان کے اوپر طور کو ان سے پختہ وعدہ لینے کے لئے اور ہم نے فرمایا انہیں کہ داخل ہو جاؤ اس دروازہ سے سجدہ کرتے ہوئے

وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا

اور ہم نے فرمایا انہیں کہ حد سے نہ بڑھنا سبت میں اور ہم نے لیا تھا ان سے پختہ

غَلِظًا ۝۱۵۴ فِيمَا نَقَضَهُمْ مِيثَاقَهُمْ وَكَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ

وعدہ - (ان پر پختہ کاری) وجہ یہ تھی کہ انہوں نے توڑ دیا اپنے وعدہ کو اور انہوں نے انکار کیا اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا اور

قَتَلُوا الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ

انہوں نے قتل کیا انبیاء کو ناحق اور انہوں نے یہ (گستاخانہ) بات کہی کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں، (یوں نہیں) بلکہ مہر لگادی

اللَّهُ عَلَيْهِمْ يَكْفُرُهُمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۵۵ وَيَكْفُرُهُمْ وَ

اللہ نے ان کے دلوں پر بوجان کے کفر کے سودہ ایمان نہیں لائیں گے مگر تھوڑی سی تعداد اور ان کے کفر کے باعث اور

قَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝۱۵۶ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ

مریم پر بہتان عظیم باندھنے کے باعث، اور ان کے اس قول سے کہ ہم نے قتل کر دیا ہے مسیح

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَ

عیسیٰ فرزند مریم کو جو اللہ کا رسول ہے حالانکہ نہ انہوں نے قتل کیا اور نہ اسے سولی چڑھا سکے

لَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ

بلکہ مشتبہ ہو گئی ان کے لئے (حقیقت)، اور یقیناً جنہوں نے اختلاف کیا ان کے بارے میں وہ بھی شک و شبہ

مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ

میں ہیں، ان کے متعلق نہیں ان کے پاس اس امر کا کوئی صحیح علم جز اس کے کہ وہ پیروی کرتے ہیں گمان کی، اور نہیں قتل کیا انہوں نے اسے

يَقِينًا ۝۱۵۷ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۵۸ وَ

یقیناً، بلکہ اٹھالیا ہے اسے اللہ نے اپنی طرف، اور ہے اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا - اور

إِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ وَيَوْمَ

کوئی ایسا نہیں ہو گا اہل کتاب سے مگر وہ ضرور ایمان لائے گا مسیح پر ان کی موت سے پہلے، اور قیامت

الْقِيَمَةُ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝ (۱۵۹) فَيُظْلِمُ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا

کے دن وہ ہوں گے ان پر گواہ - سو بوجہ ظلم ڈھانے یہود

حَرَمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيلِ

کے ہم نے حرام کر دیں ان پر وہ پاکیزہ چیزیں جو حلال کی گئی تھیں ان کے لئے اور بوجہ روکنے یہود کے

اللَّهِ كَثِيرًا ۝ (۱۶۰) وَأَخَذَهُمُ الرَّبُّ وَاقْدَنَّهُوَا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ

اللہ کے راستے سے بہت لوگوں کو، اور بوجہ ان کے سود لینے کے حالانکہ منع کئے گئے تھے اس سے اور بوجہ ان کے کھانے کے

أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا

لوگوں کے مال ناحق ، اور تیار کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لئے ان میں سے عذاب

أَلِيمًا ۝ (۱۶۱) لَكِنَّ الرَّسْخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ

دردناک - لیکن جو پختہ ہیں علم میں ان سے (وہ بھی) اور (جو) مسلمان ہیں

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ

ایمان لاتے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپ کی طرف اور جو اتارا گیا آپ سے پہلے اور

الْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

صحیح ادا کرنے والے نماز کے اور دینے والے زکوٰۃ کے اور ایمان لانے والے اللہ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ (۱۶۲) إِنَّا أَوْحَيْنَا

اور روز آخرت کے ساتھ، یہی ہیں جنہیں عنقریب ہم دیں گے اجر عظیم - بے شک ہم نے وحی بھیجی

إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا

آپ کی طرف جیسے وحی بھیجی ہم نے نوح کی طرف اور ان نبیوں کی طرف جو نوح کے بعد آئے، اور (جیسے) وحی بھیجی ہم نے

إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ ۖ وَ

ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کے بیٹوں اور

عِيسَى وَيُوسُفَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَاتَّبَعُوا دَاوُدَ

عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف، اور ہم نے عطا فرمائی داؤد کو

زُكْرًا ۝ (۱۶۳) وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا

زبور ، اور (جیسے وحی بھیجی) دوسرے رسولوں پر جن کا حال بیان کر دیا ہے ہم نے آپ سے اس سے پہلے اور ان رسولوں پر بھی

لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا ۱۴۳ رُسُلًا

جن کا ذکر ہم نے اب تک آپ سے نہیں کیا، اور کلام فرمایا اللہ نے موسیٰ سے خاص کلام (جیسے ہم نے یہاں رسول

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ

خوشخبری دینے کے لئے اور ڈرانے کے لئے تاکہ نہ رہے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی عذر

بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۱۴۵ لَكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ

رسولوں کے (آنے کے) بعد، اور اللہ تعالیٰ غالب ہے، حکمت والا ہے۔ (کوئی تسلیم نہ کرے تو اس کی مرضی) لیکن اللہ تعالیٰ گواہی دیتے

بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلِكُ يَشْهَدُ ۚ وَكَفَى

اس کتاب کے ذریعہ جو اس نے آپ کی طرف اتاری کہ اس نے اسے اتارنے پر علم سے، اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں، اور کافی ہے

بِاللَّهِ شَهِيدًا ۱۴۶ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدَّوْا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ بطور گواہ - بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے

قَدْ ضَلُّوا ضَلًّا بَعِيدًا ۱۴۷ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنْ

وہ گمراہ ہوئے اور گمراہی میں بہت دور نکل گئے۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا نہیں ہے

اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا يَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۱۴۸ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ

اللہ تعالیٰ کہ بخش دے انہیں اور نہ یہ کہ دکھائے انہیں (سیدھی) راہ بجز جہنم کی راہ کے

خُلْدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۱۴۹ يَا أَيُّهَا

ہمیشہ رہیں گے اس میں ابد تک، اور یہ بات اللہ تعالیٰ کے لئے بالکل آسان ہے۔ اے

النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا

لوگو! تحقیق آگیا ہے تمہارے پاس رسول حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے پس تم ایمان لاؤ یہ بہتر ہے

لَكُمْ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ فَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَ

تمہارے لئے، اور اگر تم انکار کرو تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور

كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۱۵۰ يَا هَلْ أَكْتَبَ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ

ہے اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا، اے اہل کتاب نہ غلو کرو اپنے دین میں

وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ

اور نہ کہو اللہ تعالیٰ کے متعلق مگر سچی بات، بے شک مسیح عیسیٰ پر

مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَرَّمْنَاهُ الْقَهْقَرَاءَ إِلَى مَرْيَمَ وَرَوْحٍ مِّنْهُ

مریم تو صرف اللہ کے رسول ہیں اور اس کا کلمہ، جسے اللہ نے پہنچایا تھا مریم کی طرف اور ایک روح تھی اس کی طرف سے،

فَامْنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ إِنَّهُوَ خَيْرُ الْكَلِمَاتِ ۚ

پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر، اور نہ کہو تین (خدا ہیں) باز آجاؤ، (ایسا کہنے سے) یہ بہتر ہے تمہارے لئے، بے شک

اللَّهُ إِلَهُ وَاحِدٌ سُبْحَنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اللہ تو معبود واحد ہی ہے، پاک ہے وہ اس سے کہ ہو اس کا کوئی لڑکا، اسی کا (ملک) ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۚ لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ

اور جو کچھ زمین میں ہے، اور کافی ہے اللہ تعالیٰ کا ساز-ہرگز عار نہ سمجھے گا مسیح (علیہ السلام)

أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ

کہ وہ بندہ ہو اللہ کا اور نہ ہی مقرب فرشتے (اس کو عار سمجھیں گے)، اور جسے عار ہو

عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۚ فَمَا

اس کی بندگی سے اور وہ تکبر کرے تو اللہ جلد ہی جمع کرے گا ان سب کو اپنے ہاں۔ پھر جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ

ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو اللہ تعالیٰ پورا پورا دے گا انہیں ان کے اجر اور

يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنَكَفُوا ۖ وَاسْتَكْبَرُوا

زیادہ بھی دے گا انہیں اپنے فضل (و کرم) سے، لیکن جنہوں نے عار سمجھا (بندہ بننے کو) اور تکبر کیا

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

تو عذاب دے گا انہیں درد ناک عذاب، اور نہ پائیں گے اپنے لئے اللہ کے سوا

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۚ يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ

کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار - اے لوگو! آچکی ہے تمہارے پاس ایک (روشن) دلیل

رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ تَوْرًا مُبِينًا ۚ فَمَا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

تمہارے پروردگار کی طرف سے اور ہم نے اتارا ہے تمہاری طرف نور درخشاں۔ تو جو لوگ ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر

وَأَعْتَصَمُوا بِهِ ۖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۚ وَ

اور مضبوطی سے پکڑ لیا اللہ (کی رسی) کو تو غریق داخل کرے گا انہیں اپنی رحمت اور فضل میں، اور

يَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ

پہنچائے گا انہیں اپنی طرف لے جانے والی سیدھی راہ پر۔ (اے میرے رسول) فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے، آپ فرمائیے اللہ تعالیٰ

يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۝ إِنْ أَمْرٌ أَهْلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَكِ

فتویٰ دیتا ہے ہمیں کلالہ (کی میراث) کے بارے میں، اگر کوئی ایسا آدمی فوت ہو جائے نہ ہو جس کی کوئی اولاد اور اس

أُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ رِثَةٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا

کی ایک بہن ہو تو بہن کا نصف حصہ ہے اس کے ترکہ سے، اور وہ وارث ہو گا اپنی بہن کا اگر نہ ہو اس بہن کی کوئی

وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَ ۝ وَإِنْ

اولاد، پھر اگر دو بہنیں ہوں تو ان دونوں کو دو تہائی ملے گا اس سے جو اس نے چھوڑا، اور اگر

كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۝

وارث ہوں بہن بھائی مرد بھی اور عورتیں بھی تو مرد (بھائی) کا حصہ دو عورتوں (بہنوں) کے حصہ کے برابر ہے،

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

صاف صاف بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے (اپنے) احکام تاکہ گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۱۳ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ مائدہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی آیتیں ۱۲۰، اور رکوع ۱۶ ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوفُوا بِالْعُقُودِ ۝ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ

اے ایمان والو! پورا کرو (اپنے) عہدوں کو، حلال کئے گئے ہیں تمہارے لئے بے زبان

الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُشَلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحْلِلِ الصَّيِّدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ

جانور سوائے ان کے جن کا گوشت پھڑکھڑایا جائے گا تمہیں نہ حلال سمجھو شکار کو جب کہ تم احرام باندھے ہو،

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ

بے شک اللہ تعالیٰ حکم فرماتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ (تعالیٰ) کی نشانیوں

اللَّهِ وَلَا الشُّهُرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أَقِينِ

کی اور نہ عزت والے مہینہ کی اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانوں کی اور نہ جن کے گلے میں پٹے ڈالے گئے ہیں اور نہ (بے حرمتی کرو)

الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَتَّخُونُ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۝ وَإِذَا

جو قصد کئے ہوئے ہیں بیت حرام کا طلب کرتے ہیں اپنے رب کا فضل اور (اس کی) رضا، اور جب

حَلَلْتُمْ قَاصْطَادُوا وَلَا يَجْرِمُكُمْ شَنَا نُ قَوْمَانِ صَدُّكُمْ

احرام کھول چکو تو شکار کر سکتے ہو، اور ہرگز نہ اکسائے تمہیں کسی قوم کا بغض بوجہ اس کے کہ انہوں نے روکا تھا تمہیں

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا وَمَوْتَعَاذُوا عَلَى الْبَيْرِ وَ

مسجد حرام سے اس پر کہ تم زیادتی کرو، اور ایک دوسرے کی مدد کرو نیکی اور

التَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ

تقویٰ (کے کاموں) میں۔ اور باہم مدد نہ کرو گناہ اور زیادتی پر اور ڈرتے رہو اللہ سے،

إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةُ وَ

بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔ حرام کئے گئے ہیں تم پر مردار،

الدَّمُ وَلَحْمُ الْخَازِنِ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ

خون، سورا کا گوشت اور جس پر ذبح کے وقت غیر خدا کا نام لیا جائے اور گلا گھونٹنے سے مرا ہوا،

وَالْمَوْقُودَةُ وَالْمُتَرَدِّيةُ وَالنَّطِيعَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا

چوٹ سے مرا ہوا اوپر سے نیچے گر کر مرا ہوا، سینگ لگنے سے مرا ہوا اور جسے کھایا ہو کسی درندے نے سوائے

مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذَبَحَ عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَشْتَقِبُوا إِلَّا أَرْلَامٌ

اسکے جسے تم ذبح کرلو۔ اور (حرام ہے) جو ذبح کیا گیا ہو تھانوں پر اور (یہ بھی حرام ہے) کہ تم تقسیم کر دو جوئے کے تیروں سے،

ذَلِكُمْ فَسُقُ الْيَوْمِ يَسُ الذِّينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا

یہ سب نافرمانی کے کام ہیں، آج مایوس ہو گئے ہیں جنہوں نے کفر اختیار کیا تھا تمہارے دین سے سو نہ

تَخْشَوْهُمْ وَاحْشَوْنَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَسْتُ

ڈرو تم ان سے اور ڈرو مجھ سے، آج میں نے مکمل کر دیا ہے تمہارے لئے تمہارا دین اور پوری کر دی ہے

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ

تم پر اپنی نعمت اور میں نے پسند کر لیا ہے تمہارے لئے اسلام کو بطور دین، پس جو لاچار ہو جائے

فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمِهِ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

بھوک میں درآں حالیکہ نہ جھکنے والا ہو گناہ کی طرف تو یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ قُلْ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَمِلْتُمْ مِنْ الْجَوَارِحِ

پوچھتے ہیں آپ سے کہ کیا کیا حلال کیا گیا ہے ان کے لئے، آپ فرمائیے: حلال کی گئی ہیں تمہارے لئے پاک چیزیں اور (شکار) ان کا کھایا ہے تم نے جنہیں

مُكَلِّبِينَ تَعْلَمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَيْكُمْ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا آمَسَكَنَ

دکاری جانوروں سے دیکھ کر پکڑنے کی تعلیم دیتے ہوئے تم سکھاتے ہو انہیں (وہ طریقہ) جو سکھایا ہے تمہیں اللہ نے، تو کھاؤ اس میں سے جسے پکڑے رکھیں

عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اللَّهَ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

تمہارے لئے اور لیا کرو اللہ کا نام اس جانور پر اور ڈرتے رہو اللہ سے، بیشک اللہ تعالیٰ بہت تیز ہے

الْحِسَابُ ۝ أَلْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ ط وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا

حساب لینے میں - آج حلال کر دی گئیں تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں، اور کھانا ان لوگوں کا جنہیں دی گئی

الْكِتَابِ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ

کتاب حلال ہے تمہارے لئے اور تمہارا کھانا حلال ہے ان کے لئے، اور (حلال ہیں) پاک دامن

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابِ مِنْ

مومن عورتیں اور پاکدامن عورتیں ان لوگوں کی جنہیں دی گئی کتاب تم سے

قَبْلُكُمْ إِذَا أَتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ

پہلے جب دے دو تم انہیں مہر ان کے پاکباز بنتے ہوئے نہ بدکاری کرتے ہوئے

وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

اور نہ چوری چھپے آشنا بناتے ہوئے، اور جو انکار کرتا ہے ایمان کا تو بس ضائع ہو گیا

عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اس کا عمل، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں سے ہو گا - اے ایمان والو!

إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى

جب تم اٹھو نماز ادا کرنے کے لئے تو (پہلے) دھولو اپنے چہرے اور اپنے بازو

الْمِرَافِقِ وَأَمْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ط وَإِنْ

کہنیوں تک اور مسح کرو اپنے سروں پر اور دھولو اپنے پاؤں ٹخنوں تک، اور اگر

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطْفَرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْفُوقًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ

ہو تم جنبی تو (سارابدن) پاک کرلو، اور اگر ہو تم بیمار یا سفر پر یا آئے

أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَايِطِ أَوْ لَسْتُمْ بِالنِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً

کوئی تم میں سے قضاء حاجت کے بعد یا صحبت کی ہو تم نے عورتوں سے پھر نہ پاؤ تم پانی

فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِّنْهُ

تو تیمم کرو پاک مٹی سے یعنی مسح کر لو اپنے چہروں اور اپنے بازوؤں پر اس سے ،

مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ کہ رکھے تم پر کچھ تنگی بلکہ وہ تو یہ چاہتا ہے کہ خوب پاک صاف کرے تمہیں

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۶ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ

اور پوری کر دے اپنی نعمت تم پر تاکہ تم شکر یہ ادا کرتے رہو - اور یاد رکھو اللہ کی نعمت

عَلَيْكُمْ وَفِي تِلْكَ الذِّكْرِ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَعْلَمُونَ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

جو تم پر ہے اور اس کے وعدہ کو جو اس نے پختہ کیا تھا تم سے جب کہا تھا تم نے ہم نے سن لیا اور مان لیا ،

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور ڈرتے رہو اللہ سے ، بیشک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں ہے - اے ایمان

أَمْوَالُكُمْ أَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ شَهِدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

والو! ہو جاؤ مضبوطی سے قائم رہنے والے اللہ کے لئے گواہی دینے والے انصاف کے ساتھ ، اور ہرگز نہ اکسائے تمہیں

شَتَانُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلا تَعْدُوا أَعْدَاءُكُمْ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَ

کسی قوم کی عداوت اس پر کہ تم عدل نہ کرو ، عدل کیا کرو - یہی زیادہ نزدیک ہے تقویٰ سے اور

اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۸ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

ڈرتے رہا کرو اللہ سے ، بے شک اللہ تعالیٰ خوب خبردار ہے جو کچھ تم کرتے ہو - وعدہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۹ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے - اور جن لوگوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوا بآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْحَرِيمِ ۝۱۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو وہی لوگ دوزخی ہیں - اے ایمان والو!

اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ

یاد کرو اللہ کی نعمت جو تم پر ہوئی جب پختہ ارادہ کر لیا تھا ایک قوم نے کہ بڑھائیں تمہاری طرف

أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ط وَعَلَى اللَّهِ

اپنے ہاتھ تو اللہ نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم سے ، اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے ، اور اللہ تعالیٰ پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۱ وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي

ہی بھروسہ کرنا چاہئے ایمان والوں کو - اور یقیناً لیا تھا اللہ تعالیٰ نے پختہ وعدہ بنی

إِسْرَءِیْلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي

اسرائیل سے ، اور ہم نے مقرر کئے ان میں سے بارہ سردار ، اور فرمایا تھا اللہ تعالیٰ نے کہ میں

مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي

تمہارے ساتھ ہوں ، اگر تم صحیح صحیح ادا کرتے رہے نماز اور دیتے رہے زکوٰۃ اور ایمان لائے میرے رسولوں پر

وَعَزَّزْتُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا لَّا تُكْفِرَنَّ عَنْكُمْ

اور مدد کرتے رہے ان کی اور قرض دیتے رہے اللہ کو قرض حسن تو میں ضرور دور کردوں گا تم سے

سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا دُخْلُكُمْ جَلَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ

تمہارے گناہ اور میں داخل کروں گا تمہیں باغات میں رواں ہیں جن کے نیچے نہریں ، تو جس نے

كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۱۲ فِيمَا لَقِضْتُمْ

کفر کیا اس کے بعد تم میں سے تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھی راہ سے - تو بوجہ ان کی

مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ

عہد شکنی کے ہم نے اپنی رحمت سے انہیں دور کر دیا اور کر دیا ان کے دلوں کو سخت ، وہ بدل دیتے ہیں (اللہ کے) کلام کو اپنی

مَوَاضِعَ ۚ وَتَسُوأُ حَظًّا مِمَّا ذُكِّرَ وَآيَهُ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى

اصلی جگہوں سے اور انہوں نے بھلا دیا بڑا حصہ جس کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی ، اور ہمیشہ آپ آگاہ ہوتے رہیں گے ان کی

خَائِنَةٍ مِنْهُمْ ۖ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفُ ۚ إِنَّ

خیانت پر بجز چند آدمیوں کے ان سے تو معاف فرماتے رہیے ان کو اور درگزر فرمائیے ، بے شک

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۱۳ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نُنْصَرِي

اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو - اور ان لوگوں سے جنہوں نے کہا ہم نصرانی ہیں

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرَ وَآيَهُ ۚ فَاعْرِضْنَا بَيْنَهُمْ

ہم نے لیا تھا پختہ وعدہ ان سے بھی سو انہوں نے بھی بھلا دیا بڑا حصہ جس کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے بھڑکادی ان کے درمیان

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ

عداوت اور بغض (کی آگ) روز قیامت تک ، اور آگاہ کر دے گا انہیں اللہ تعالیٰ

بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۳﴾ يَا هَلْ الْكِتَابُ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اے اہل کتاب! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس ہمارا رسول

يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ

کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لئے بہت سی ایسی چیزیں جنہیں تم چھپایا کرتے تھے کتاب سے اور درگزر فرماتا ہے

كَثِيرٌ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ﴿۱۴﴾ يَهْدِي بِهِ

بہت سی باتوں سے بے شک تشریف لایا ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور ایک کتاب ظاہر کرنے والی، دکھاتا ہے اس کے ذریعے

اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانٌ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ

اللہ تعالیٰ انہیں جو پیروی کرتے ہیں اس کی خوشنودی کی، سلامتی کی راہیں اور نکالتا ہے انہیں تاریکیوں سے

إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۵﴾ لَقَدْ

اجالے کی طرف اپنی توفیق سے اور دکھاتا ہے انہیں راہ راست - یقیناً

كَفَرَالَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ

کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تو مسیح بن مریم ہی ہے، (اے حبیب!) آپ فرمائیے

مَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ

کون قدرت رکھتا ہے اللہ کے حکم میں سے کوئی چیز روک دے (یعنی) اگر وہ ارادہ فرمائے کہ ہلاک کر دے مسیح

ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلَّهِ مُلْكُ

بن مریم کو اور اس کی ماں کو اور جو کوئی بھی زمین میں ہے سب کو (تو اسے کون روک سکتا ہے)، اور اللہ ہی کے لئے سلطنت

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى

آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پیدا فرماتا ہے جو چاہتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۶﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ

چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ اور کہا یہود اور نصاریٰ نے کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں

اللَّهُ وَأَحِبَّاءُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ

اور اس کے پیارے ہیں، آپ فرمائیے: (اگر تم سچے ہو) تو پھر کیوں عذاب دیتا ہے تمہارے لئے تمہارے گناہوں پر، بلکہ تم بشر ہو

مِمَّنْ خَلَقَ يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ

اس کی مخلوق سے، بخش دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور سزا دیتا ہے جسے چاہتا ہے، اور اللہ ہی کے لئے

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَى الْمَصِيرِ ۝۱۸ يَٰ أَهْلَ

کتاب! بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اسی کی طرف (سب نے) لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہل

الکِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ

کتاب! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس ہمارا رسول صاف بیان کرتا ہے تمہارے لئے (احکا الہی) بعد اسکے کہ رسولوں کا آمدتوں بند رہا تھا

أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ

تاکہ تم یہ نہ کہو کہ نہیں آیا تھا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ کوئی ڈرانے والا، اب تو آگیا ہے تمہارے پاس خوشخبری دینے والا

وَنَذِيرٌ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۹ وَاذْقَالَ مُوسَىٰ

اور ڈرانے والا، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جب کہا موسیٰ (علیہ السلام) نے

لِقَوْمِهِ يَاقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلْ فِيكُمْ

اپنی قوم سے اے میری قوم! یاد کرو اللہ کا احسان جو تم پر ہوا جب بنائے اس نے تم میں سے

أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَ لَكُم مَّلُوكًا ۖ وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنْ

انبیاء اور بنایا تمہیں حکمران اور عطا فرمایا تمہیں جو نہیں عطا فرمایا تھا کسی کو سارے

الْعَالَمِينَ ۝۲۰ يَقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ

جہانوں میں۔ اے میری قوم! داخل ہو جاؤ اس پاک زمین میں جسے لکھ دیا ہے

اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝۲۱

اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اور نہ پیچھے ہٹو پیٹھے پھیرتے ہوئے ورنہ تم لوٹو گے نقصان اٹھاتے ہوئے۔

قَالُوا يَٰمُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ ۖ وَإِنَّا لَنَدْخُلُهَا

کہنے لگے: اے موسیٰ! اس زمین میں تو بڑی جابر قوم (آباد) ہے اور ہم ہرگز داخل نہ ہوں گے اس میں

حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۝۲۲

جب تک وہ نکل نہ جائیں وہاں سے، اور اگر وہ نکل جائیں اس سے تو پھر ہم ضرور داخل ہوں گے۔

قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهَا ادْخُلُوا

(اس وقت) کہاد آدمیوں نے جو (اللہ سے) ڈرنے والوں سے تھے انعام فرمایا تھا اللہ نے جن پر کہ (بے دھڑک) داخل ہو جاؤ

عَلَيْهِمُ الْبَابُ ۖ فَإِذَا دَخَلْتُمْوهَا فَرَأَيْتُمْ غُلَبُونَ ۖ وَعَلَى اللَّهِ

ان پر دروازہ سے، اور جب تم داخل ہو گے دروازہ سے تو یقیناً تم غالب آ جاؤ گے، اور اللہ پر

فَتَوَكَّلْ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۳﴾ قَالُوا يَمُوسَى إِنَّكَ لَن تَدْخُلَهَا

بھروسہ کرو اگر ہو تم ایمان دار - کہنے لگے اے موسیٰ! ہم تو ہرگز داخل نہ ہوں گے

أَبَدًا قَدْ آمُوا فِيهَا فَادْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا

اس میں قیامت تک جب تک وہ وہاں ہیں پس جاؤ تم اور تمہارا رب اور دونوں لڑو (ان سے) ہم تو یہاں ہی

قُعُودُونَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي

بیٹھیں گے - موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب! میں مالک نہیں ہوں بجز اپنی ذات کے اور اپنے بھائی کے

فَاذْهَبْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

پس جدائی ڈال دے ہمارے درمیان اور اس نافرمان قوم کے درمیان - اللہ نے فرمایا تو یہ سرزمین حرام کر دی گئی ہے

عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ

ان پر چالیس سال تک ، سرگرداں پھریں گے زمین میں ، سو نہ غمگین ہوں آپ

عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۶﴾ وَاثُلْ عَلَيْهِمُ نِبَا ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ

اس نافرمان قوم (کے انجام) پر - اور آپ پڑھ سنائیے انہیں خبر دو فرزند آدم کی ٹھیک ٹھیک ،

إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبَلُ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ

جب دونوں نے قربانی دی تو قبول کی گئی ایک سے اور نہ قبول کی گئی دوسرے سے ، (اس دوسرے نے)

قَالَ لَا قُوَّةَ لَكَ قَالَ إِنَّمَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنَ التَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

کہا تم ہے میں تمہیں قتل کر ڈالوں گا ، (پہلے نے) کہا: (تو بلاوجہ ناراض ہوتا ہے) قبول فرماتا ہے اللہ صرف پرہیزگاروں سے -

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِي

تو اگر تو بڑھائے میری طرف اپنا ہاتھ تاکہ تو قتل کرے مجھے (جب بھی) میں نہیں بڑھانے والا اپنا ہاتھ

إِلَيْكَ لَا قُوَّةَ لَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۸﴾ إِنِّي أُرِيدُ

تیری طرف تاکہ میں قتل کروں تجھے ، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو مالک ہے سارے جہانوں کا - میں تو یہی چاہتا ہوں

أَنْ تَبْوَأَيْدِيَّ وَإِنَّكَ فَتَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّكَارِ وَ

کہ تو اٹھالے میرا گناہ اور اپنا گناہ تاکہ تو ہو جائے دوزخیوں سے ، اور

ذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ

یہی سزا ہے ظلم کرنے والوں کی - پس آسان بنا دیا اس کے لئے اس کے نفس نے اپنے بھائی کا قتل

وقف لاؤ

الانف

فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ

سو قتل کر دیا اسے اور ہو گیا سخت نقصان اٹھانے والوں سے۔ پھر بھیجا اللہ نے ایک کوا کہہ دیتا تھا

فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَ كَيْفَ يُوَارِثُ سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ يُوَيْلَتِي

تاکہ دکھائے اسے کہ کس طرح چھپائے لاش اپنے بھائی کی، کہنے لگا ہائے افسوس!

أَعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِثُ سَوْءَةَ

کیا قاصر رہا میں کہ ہوتا اس کوئے کی مانند تو چھپا دیتا لاش اپنے

أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۳۱﴾ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا

بھائی کی، غرض وہ ہو گیا سخت پچھتا نے والوں سے۔ اسی وجہ سے (حکم) لکھ دیا ہم نے

عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ

بنی اسرائیل پر کہ جس نے قتل کیا کسی انسان کو سوائے قصاص کے اور

فَسَادَ فِي الْأَرْضِ فَكَانَ قَتْلُ النَّاسِ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا

زمین میں فساد برپا کرنے کے تو گویا اس نے قتل کر دیا تمام انسانوں کو، اور جس نے بچا لیا کسی جان کو

فَكَانَ كَأَمَلِ النَّاسِ جَمِيعًا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ

تو گویا بچایا اس نے تمام لوگوں کو، اور بے شک آئے ان کے پاس ہمارے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ،

ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَاسْرِفُونَ ﴿۳۲﴾ إِنَّمَا

پھر بھی بہت سے لوگ ان میں سے اس کے بعد بھی زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔ بلاشبہ

جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ

سزا ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے اور کوشش کرتے ہیں زمین میں

فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُنَقَّطَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ

فساد برپا کرنے کی یہ ہے کہ انہیں (چن چن کر) قتل کیا جائے یا سولی دیا جائے یا کاٹے جائیں ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي

مختلف طرفوں سے یا جلا وطن کر دیے جائیں، یہ تو ان کے لئے رسوائی

الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۳﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا

ہے دنیا میں اور ان کے لئے آخرت میں (اس سے بھی) بڑی سزا ہے، مگر وہ جنہوں نے توبہ کر لی

وَقَدْ بَيَّنَّاهُ
فِي الْقُرْآنِ
مُطَوَّلًا

مَنْ قَبْلَ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

اس سے پہلے کہ تم قابو پاؤ ان پر (ان کو معاف کر دیا جائے گا)، اور خوب جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا،

رَحِيمٌ ۳۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ

نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور تلاش کرو اس تک پہنچنے کا وسیلہ

وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۳۴) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور جدوجہد کرو اس کی راہ میں تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بے شک وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا

لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِثْلَ مَا لَيْفَتَدُوا بِهِ

اگر انہی کی ملکیت میں ہو جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا اور بھی اس کے ساتھ تاکہ بطور فدیہ دیں اسے (اور نجات پائیں)

مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

عذاب سے روز قیامت نہ قبول کیا جائے گا ان سے، اور ان کے لئے عذاب

الِيمٌ ۳۵) يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ

وردناک ہوگا۔ بہت چاہیں گے کہ نکلیں اس آگ سے اور وہ نہیں نکل سکیں گے

مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۳۶) وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

اس سے، اور ان کے لئے عذاب ہوگا ہمیشہ رہنے والا۔ اور چوری کرنے والے اور چوری کرنے والی (کی سزا یہ ہے) کہ کاٹو

أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

ان کے ہاتھ بدلہ دینے کے لئے جو انہوں نے کیا (اور) عبرتناک سزا اللہ کی طرف سے، اور اللہ تعالیٰ غالب ہے

حَكِيمٌ ۳۷) مَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ

حکمت والا ہے۔ پھر جس نے توبہ لی اپنے (اس) ظلم کے بعد اور اپنے آپ کو سنوار لیا تو بے شک اللہ تعالیٰ

يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۳۸) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ

توبہ فرمائے گا اس پر، بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا تو نہیں جانتا کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ

کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی، سزا دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور بخش دیتا ہے

لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۳۹) يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ

جسے چاہتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ اے رسول!

لَا يَحْزُنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا

نہ غمگین کریں آپ کو وہ جو تیز رفتار ہیں کفر میں ان لوگوں سے جنہوں نے کہا:

أَمَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا

ہم ایمان لائے (صرف) اپنے منہ سے حالانکہ نہیں ایمان لائے تھے ان کے دل، اور ان لوگوں سے جو یہودی ہیں،

سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ سَمْعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ

جاسوسی کرنے والے ہیں جھوٹ بولنے کے لئے وہ جاسوس ہیں دوسری قوم کے جو نہیں آئی آپ کے پاس،

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ

بدل دیتے ہیں اللہ کی باتوں کو اس کے صحیح موقعوں سے، کہتے ہیں: اگر تمہیں دیا جائے

هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتُوهُ فَاخْذُرُوا وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ

یہ حکم تو مان لو اسے اور اگر نہ دیا جائے تمہیں یہ حکم تو بچو، اور جس کو ارادہ فرمائے اللہ تعالیٰ

فَتَنَّتْهُ فَلَنْ تَسْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ

فتنہ میں ڈالنے کا تو نہیں طاقت رکھتا تو اس کے لئے اللہ سے کسی چیز کی، یہ وہی لوگ ہیں کہ نہیں

يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَمْ يَفْعَلْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي

ارادہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ پاک کرے ان کے دلوں کو، ان کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور ان کے لئے

الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۴۱ سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَلُونَ لِلْسُّخْتِ

آخرت میں بڑا عذاب ہے - قبول کرنے والے ہیں جھوٹ کو بڑے حرام خور ہیں،

فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ

تو اگر وہ آئیں آپ کے پاس تو چاہے فیصلہ فرمائیے ان کے درمیان یا منہ پھیر لیجئے ان سے (آپ کو اختیار ہے)، اور اگر آپ منہ پھیر لیں

عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرَّوكَ شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ

ان سے تو نہ نقصان پہنچا سکیں گے آپ کو کچھ بھی، اور اگر آپ فیصلہ کریں تو فیصلہ فرمائیے ان میں

بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝۴۲ وَكَيْفَ يُحْكُمُونَكَ

انصاف سے، بے شک اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے انصاف کرنے والوں سے - اور کیسے منصف بناتے ہیں آپ کو

وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ تَمَيِّتُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

حالانکہ ان کے پاس تو رات ہے اس میں اللہ کا حکم ہے پھر وہ منہ پھیرتے ہیں (اس سے) اس کے بعد بھی،

وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۚ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَ

اور نہیں ہیں وہ ایمان دار - بے شک اتاری ہم نے تورات اس میں ہدایت اور

نُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَ

نور ہے، حکم دیتے رہے اس کے مطابق انبیاء جو (ہمارے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو اور

الرَّسُلُ الَّذِينَ هَادُوا وَأَحْبَارُهُمْ اسْتَحْفَظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا

(اسی کے مطابق حکم دیتے رہے) اللہ والے اور علماء اس واسطے کہ محافظ ٹھہرائے گئے تھے اللہ کی کتاب کے اور وہ تھے

عَلَيْهِ شُهَدَاءُ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِي وَلَا تَشْتَرُوا

اس پر گواہ، پس نہ ڈرا کرو لوگوں سے اور ڈرا کرو مجھ سے اور نہ بیچا کرو

بِالَّتِي تَشْتَرُونَ قَلِيلًا ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت سے، اور جو فیصلہ نہ کرے اس (کتاب) کے مطابق جسے نازل فرمایا اللہ نے تو وہی لوگ

الْكَافِرُونَ ۚ وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنْ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَ

کافر ہیں - اور ہم نے لکھ دیا تھا یہود کے لئے تورات میں (یہ حکم) کہ جان کے بدلے جان

الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفُ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنُ بِالْأُذُنِ وَ

آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان اور

السِّنُّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحُ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ

دانت کے بدلے دانت اور زخموں کے لئے قصاص، تو جو بخش معاف کر دے بدلہ تو یہ معافی

كَفَّارَةٌ لَهُ ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۚ

کفارہ بن جائے گی اس کے گناہوں کا، اور جو فیصلہ نہ کرے اس (کتاب) کے مطابق جسے اتارا اللہ نے تو وہی لوگ ظالم ہیں

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اور ہم نے پیچھے بھیجا ان کے نقش قدم پر عیسیٰ بن مریم کو تصدیق کرنے والا

يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۚ

اس کے سامنے موجود تھا یعنی تو رات اور ہم نے دی اسے انجیل اس میں ہدایت اور نور تھا اور

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ

تصدیق کرنے والی تھی جو اس سے پہلے تھا یعنی تورات اور (یہ انجیل) ہدایت اور نصیحت تھی

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۳۶﴾ وَلِيَحْكُمَ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ فِيهِ ۖ

پرہیزگاروں کے لئے - اور ضرور فیصلہ کیا کریں انجیل والے اس کے مطابق جو نازل فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس میں، اور

مَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۳۷﴾ وَأَنزَلْنَا

جو فیصلہ نہ کریں اس کے مطابق جسے اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ اور (اے حبیب!) اتاری ہم نے

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ

آپ کی طرف یہ کتاب (قرآن) سچائی کے ساتھ تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے (آسمانی) کتاب ہے

وَمُهَيِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ

اور (یہ قرآن) محافظ ہے اس پر تو آپ فیصلہ فرمادیں ان کے درمیان اس سے جو نازل فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور آپ نہ پیروی کریں

أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً ۚ وَ

ان کی خواہشات کی اس حق کو چھوڑ کر جو آپ کے پاس آیا ہے، ہر ایک کے لئے بنائی ہے ہم نے تم میں سے ایک شریعت اور

مِنْهَا جَاوِزًا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ

عمل کی راہ، اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو بنا دیتا تم (سب کو) ایک ہی امت لیکن آزمانا چاہتا ہے تمہیں

فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا

اس چیز میں جو اس نے دی ہے تم کو تو آگے بڑھنے کی کوشش کرو نیکیوں میں، اللہ کی طرف ہی لوٹ کر آنا ہے تم سب نے

فِي يَوْمٍ ۖ بِنَاكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۳۸﴾ وَأَنْ أَحْكَمْ بَيْنَهُمْ بِمَا

پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں جن باتوں میں تم جھگڑا کرتے تھے، اور یہ کہ فیصلہ فرمائیں آپ ان کے درمیان اس کے مطابق جو

أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ

نازل فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے اور نہ پیروی کریں ان کی خواہشات کی اور آپ ہوشیار رہیں ان سے کہ کہیں برگشتہ نہ کر دیں آپ کو

عَنْ بَعْضٍ مَّا أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا

اس کے کچھ حصہ سے جو اتارا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف، اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو جان لو کہ بے شک

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ

ارادہ کر لیا ہے اللہ تعالیٰ نے کہ سزا دے انہیں ان کے بعض گناہوں کی، اور بے شک بہت سے

النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿۳۹﴾ أَفَحُكْمُ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ

لوگ نافرمان ہیں - تو کیا وہ جاہلیت کے زمانہ کے فیصلے چاہتے ہیں؟ اور اللہ تعالیٰ سے بہتر

مَنْ اللَّهُ حُكْمًا لِّلْقَوْمِ يُوقِنُونَ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

کس کا حکم ہو سکتا ہے اس قوم کے نزدیک جو یقین رکھتی ہے۔ اے ایمان والو! نہ بناؤ

إِلَىٰ هُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ

یہود اور نصاریٰ کو (اپنا) دوست (وہدگار) وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور جس نے دوست بنایا

مِّنْكُمْ فَإِنَّ مِنْهُمْ طَائِفَةً لِّلَّهِ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

انہیں تم میں سے سو وہ انہیں میں سے ہے، بے شک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا ظالم قوم کو۔

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ

سو آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو جن کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے کہ وہ دوڑ دوڑ کر جاتے ہیں یہود و نصاریٰ کی طرف کہتے ہیں:

نَحْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ فَعَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ

ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں ہم پر کوئی گردش نہ آجائے، وہ وقت دور نہیں جب اللہ تعالیٰ (تمہیں) دے دے فتح کا

أَوْ أَقْرَبُ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصِيبُكُمْ أَعْلَىٰ مَا أَسْرَوْنَا فِي الْقُسِيِّمِ نَدِيمِينَ ۝

یا (ظاہر کر دے کامیابی کی) کوئی بات اپنی طرف سے تو پھر ہو جائیں گے اس پر جو انہوں نے چھپا رکھا تھا اپنے دلوں میں نادم۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

اور (اس وقت) کہیں گے ایمان والے کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے قسمیں اٹھائی تھیں اللہ کی سخت سے

أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَسَعَمَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ۝

سخت کہ وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں، اکارت گئے ان کے اعمال اور ہو گئے وہ (سراسر) نقصان اٹھانے والے۔

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي

اے ایمان والو! جو پھر گیا تم میں سے اپنے دین سے (تو اس کی بدلہ لے گا) سو عقرب لے آئے گا

اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَ أَذِلَّةٌ عَلَى السُّومِنِينَ أَعْدَىٰ

اللہ تعالیٰ ایک ایسی قوم محبت کرتا ہے اللہ ان سے اور وہ محبت کرتے ہیں اس سے جو نرم ہوں گے ایمانداروں کے لئے بہت سخت ہوں گے

عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ

کافروں پر جہاد کریں گے اللہ کی راہ میں اور نہ ڈریں گے

لَوْمَةً لَا يَحْزَنُونَ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ

کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے، یہ (محض) اللہ کا فضل (و کرم) ہے نہ اوزا تا ہے اسے جسے چاہتا ہے، اور اللہ تعالیٰ بڑی کثادہ رحمت والا

عَلَيْهِمْ ۝۵۷ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

سب کچھ جاننے والا ہے۔ تمہارا مددگار تو صرف اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول (پاک) ہے اور ایمان والے ہیں

يَقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُوْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝۵۸ وَمَنْ

جو صحیح نماز ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور (ہر حال میں) وہ بارگاہ الہی میں جھکنے والے ہیں۔ اور (یاد رکھو) جس نے

يَتَوَلَّ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا فَانْ حِزْبَ اللّٰهِ هُمْ

مددگار بنایا اللہ کو اور اس کے رسول کریم کو اور ایمان والوں کو (تو وہ اللہ کے گروہ سے ہیں) بلاشبہ اللہ کا گروہ ہی

الْغٰلِبُوْنَ ۝۵۹ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا

غالب آنے والا ہے۔ اے ایمان والو! مت بناؤ ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے

دِيْنََكُمْ هٰذَا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ

تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل ان سے جنہیں دی گئی کتاب تم سے پہلے اور

الْكٰفِرَ اَوْلِيَآءَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۶۰ وَاِذَا نَادَيْتُمْ

کفار سے (اپنے) دوست، اور ڈرتے رہو تم اللہ تعالیٰ سے اگر ہو ایمان دار۔ اور جب تم بلاتے ہو

اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوا هٰذَا وَلَعِبًا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا

نماز کی طرف (یعنی اذان دیتے ہو) تو وہ بناتے ہیں اسے مذاق اور تماشہ، یہ (حماقت) اس لئے ہے کہ وہ ایسی قوم ہیں

يَعْقِلُوْنَ ۝۶۱ قُلْ يَا هٰٓءِلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا اِلَّا اَنْ

جو کچھ نہیں سمجھتے۔ آپ فرمائیے اے اہل کتاب! تم کیا ناپسند کرتے ہو ہم سے بجز اس کے کہ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنْ اَكْثَرُكُمْ

ہم ایمان لائے اللہ کے ساتھ اور جو اتارا گیا ہماری طرف اور جو اتارا گیا اس سے پہلے اور بلاشبہ بہت سے تم میں سے

فٰسِقُوْنَ ۝۶۲ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَتَّوْبَةٌ عِنْدَ

فاسق ہیں۔ آپ (انہیں) فرمائیے کیا میں آگاہ کروں تمہیں کہ کون برا ہے ان سے باعتبار جزاء کے

اللّٰهِ مَن لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْفِرْدَۃَ

اللہ کے نزدیک، وہ لوگ (برے ہیں) جن پر لعنت کی اللہ نے اور غضب فرمایا ان پر اور بنایا ان میں سے بعض کو بندر

وَالْخٰنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِكَ شَرُّ مَكٰنًا وَاَضَلُّ عَنْ

اور بعض کو سُر اور (وہ برے ہیں) جنہوں نے پوجا کی شیطان کی، وہی لوگ بدترین ہیں بلحاظ درجہ کے اور دوسروں سے

سَوَاءَ السَّبِيلِ ۙ وَإِذَا جَاءَ وَكُم مِّنَ الْأَمَنَةِ وَقَدْ خَلَوَا بِالْكَفْرِ

زیادہ بھٹکنے والے ہیں راہ راست سے - اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ وہ (یہاں) داخل بھی ہوئے کفر کے ساتھ

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِطَوَّالٍ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ۙ وَتَرَىٰ

اور وہ نکلے بھی کفر کے ساتھ، اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جسے وہ چھپا رہے تھے - اور آپ دیکھتے ہیں

كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمْ

بہتوں کو ان میں سے کہ بڑے تیز رفتار ہیں گناہ اور زیادتی کرنے میں اور حرام

السُّحْتِ لِبَيْسٍ ۖ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۙ لَّوْلَايَنَّهُمْ الرَّاكِبُونَ

خوری میں، بے شک یہ بہت ہی برے کام کرتے رہے ہیں - کیوں نہیں منع کرتے انہیں ان کے مشائخ

وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمُ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتِ لِبَيْسٍ ۖ مَا كَانُوا

اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے، بے شک بہت برے ہیں وہ کرتوت جو وہ

يَصْنَعُونَ ۙ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۖ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ

کیا کرتے تھے - اور کہا یہود نے کہ اللہ کا ہاتھ جکڑا ہوا ہے، جکڑے جائیں ان کے ہاتھ

وَلَعَنُوا بِمَا قَالُوا ۖ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ ۖ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۖ

اور پھٹکار ہوا ان پر بوجہ اس (گستاخانہ) قول کے، بلکہ اس کے تودونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں خرچ کرتا ہے جیسے چاہتا ہے،

وَلِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ ۖ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ

اور ضرور بڑھا دے گا اکثر کو ان میں سے جو نازل کیا گیا آپ کی طرف آپ کے رب سے سرکشی اور انکار میں

وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ كُلَّمَا

اور ہم نے ڈال دی ہے ان میں دشمنی اور بغض روز قیامت تک، جب کبھی

أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۖ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ

وہ بھڑکاتے ہیں آگ لڑائی کی بجھا دیتا ہے اسے اللہ تعالیٰ اور یہ کوشش کرتے ہیں زمین میں

فَسَادًا ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۙ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ

فساد برپا کرنے کی، اور اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا فسادیوں کو - اور اگر اہل کتاب

آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَآدْخُلَنَّهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۙ

ایمان لاتے اور پرہیز گار بنتے تو ہم ضرور دور کر دیتے ان سے ان کی برائیاں اور ہم ضرور داخل کرتے انہیں نعمت کے باغوں میں -

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ

اور اگر وہ قائم کرتے تورات اور انجیل کو (اپنے عمل سے) اور جو نازل کیا گیا ان کی طرف ان کے رب کے رُبوب لا کھو اُن فو قہم دمن تحت ارجلہم منہم امۃ

کے رب کی جانب سے (تو فراخ رزق دیا جاتا نہیں حتیٰ کہ) وہ کھاتے اوپر سے بھی اور نیچے سے بھی، ان میں ایک جماعت مقتصدۃ و کثیرۃ منہم ساء ما یعملون ۶۷ یایہا الرسول

اعتدال پسند بھی ہے، اور اکثر ان میں سے بہت برا ہے جو کر رہے ہیں - اے رسول!

بَلَعُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ

پہنچا دیجئے جو اتارا گیا ہے آپ کی طرف آپ کے پروردگار کی جانب سے، اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو نہیں پہنچایا آپ نے اللہ تعالیٰ کا

رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

پیغام، اور اللہ تعالیٰ بچائے گا آپ کو لوگوں (کے شر) سے، یقیناً اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا کافروں

الْكَافِرِينَ ۶۸ قُلْ يَا هَلْ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا

کی قوم کو - آپ فرمائیے: اے اہل کتاب! نہیں ہو تم کسی چیز پر (ہدایت سے) یہاں تک کہ (عمل سے) قائم کرو

التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَيزِيدَنَّ كَثِيرًا

تورات اور انجیل کو اور جو اتارا گیا تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے، اور ضرور بڑھا دے گا اکثر کو

مِّنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُعْيَانًا وَكُفْرًا فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ

ان میں سے جو نازل کیا گیا آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے سرکشی اور انکار میں، پس آپ نہ افسوس کریں قوم

الْكَافِرِينَ ۶۹ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّبِیُّوتَ وَ

کفار پر - بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی بنے اور صابی اور

النَّصَارَى مِنْ أَمَنِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلْ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

نصرانی جو بھی (ان میں سے) ایمان لایا اللہ پر اور روز قیامت پر اور نیک عمل کئے تو نہ کوئی خوف ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۷۰ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِیْلَ وَ

ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے - بے شک ہم نے کیا تھا پختہ وعدہ بنی اسرائیل سے اور

أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رَسُولًا طَلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ

ہم نے بھیجے تھے ان کی طرف رسول، جب کبھی آیا ان کے پاس کوئی رسول وہ علم لے کر جسے ناپسند کیا ان کے نفسوں نے

فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۝ وَحَسْبُوا إِلَّا تَكُونُ فِتْنَةً فَاعْمُوا

تو (انبیاء کے) ایک گروہ کو تو انہوں نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کر دیا - اور یہ فرض کر لیا کہ نہیں ہوگا (انہیں) عذاب تو اندھے بن گئے

وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ وَاللَّهُ

اور بہرے بن گئے پھر نظر رحمت فرمائی اللہ تعالیٰ نے ان پر پھر وہ اندھے بن گئے اور بہرے بن گئے بہت ان میں سے ، اور اللہ تعالیٰ

بَصِيرٌ يَأْمُرُ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ

سب کچھ دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں - بے شک کافر ہو گئے وہ جنہوں نے (یہ) کہا کہ اللہ مسیح

ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَبْنِي إِسْرَءِيلَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَبِّي ۖ وَ

ابن مریم ہی تو ہے ، حالانکہ کہا تھا خود مسیح نے اے بنی اسرائیل! عبادت کرو اللہ کی جو میرا بھی رب ہے اور

رَبِّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا وَدَّ

تمہارا بھی رب ہے ، یقیناً جو بھی شریک بنائے گا اللہ کے ساتھ تو حرام کر دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت اور اس کا ٹھکانا

النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

آگ ہے ، اور نہیں ظالموں کا کوئی مددگار - بے شک کافر ہو گئے وہ جنہوں نے (یہ) کہا کہ اللہ

ثَلَاثٌ ثَلَاثَةٌ وَمَا مِنْ آلَهِ وَاحِدٌ ۖ وَإِنْ لَمْ يَدْتَهُوا عَمَّا

تیسرا ہے تین (خداؤں) سے اور نہیں ہے کوئی خدا مگر ایک اللہ ، اور اگر باز نہ آئے اس (قول باطل) سے جو

يَقُولُونَ لَيْسَ سَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابُ أَلِيمٍ ۝ أَفَلَا يَتُوبُونَ

وہ کہہ رہے ہیں تو ضرور پہنچے گا جنہوں نے کفر کیا ان میں سے درد ناک عذاب - تو کیا نہیں رجوع کرتے

إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ

اللہ کی طرف اور کیا نہیں بخشش طلب کرتے اس سے ، اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے - نہیں مسیح ابن

مَرْيَمَ ۖ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ وَأَقْبُ صِدِّيقَةٌ

مریم مگر ایک رسول ، گزر چکے ہیں اس سے پہلے بھی کئی رسول ، اور ان کی ماں بڑی راست باز تھیں ،

كَانَا يَأْكُلِنِ الطَّعَامَ ۖ أَنْظَرَ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظَرَ

دونوں کھایا کرتے تھے کھانا ، دیکھو! کیسے ہم کھول کر بیان کرتے ہیں ان کے لئے دلیلیں پھر دیکھو

أَتَى يَوْفُكُونَ ۝ قُلِ الْعَبْدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ

وہ کیسے لگے پھر رہے ہیں - آپ فرمائیے: کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا اس کی جو نہیں مالک تمہارے

ضَرَّاءٌ لَا نَفْعَ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا

نقصان کا اور نہ نفع کا، اور اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ آپ فرمائیے (اے اہل کتاب!) نہ

تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا

حد سے بڑھو اپنے دین میں ناحق اور نہ پیروی کرو اس قوم کی خواہشوں کی جو گمراہ ہو چکی ہے

مِنْ قَبْلُ وَاضْلُؤْا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۷۷﴾ لَعْنُ

پہلے سے اور گمراہ کر چکے ہیں بہت سے لوگوں کو اور بھٹک چکے ہیں راہِ راست سے۔ لعنت کئے گئے

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ

وہ جنہوں نے کفر کیا بنی اسرائیل سے داؤد کی زبان پر اور عیسیٰ پر

مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۷۸﴾ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ

مریم کی زبان پر، یہ بوجہ اس کے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے اور زیادتیاں کیا کرتے تھے۔ نہیں منع کیا کرتے تھے ایک دوسرے کو

مُنْكَرَ فَعْلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۷۹﴾ تَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ

اس برائی سے جو وہ کرتے تھے، بہت برا تھا جو وہ کیا کرتے تھے۔ آپ دیکھیں گے بہتوں کو ان میں سے کہ وہ دوستی رکھتے ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ

کافروں سے، بہت ہی برا ہے جو آگے بھیجا ان کے لئے ان کے نفسوں نے یہ کہ ناراض ہو گیا اللہ تعالیٰ ان پر

وَفِي الْعَذَابِ لَهُمْ خُلْدٌ وَنُ ﴿۸۰﴾ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَ

اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور اگر وہ ایمان لائے ہوتے اللہ پر اور نبی پر اور

مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوا لَهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۸۱﴾

جو اتارا گیا اس پر تو نہ بناتے ان کو (اپنا) دوست لیکن اکثر ان میں سے فاسق ہیں۔

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ

ضرور پائیں گے آپ سب لوگوں سے زیادہ دشمنی رکھنے والے مومنوں سے یہود کو اور

أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةَ الَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا

مشرکوں کو، اور پائیں گے آپ سب سے زیادہ قریب دوستی میں اہل ایمان والوں سے انہیں جنہوں نے کہا کہ

نَصْرَىٰ ذَٰلِكَ يَأَن فَمِنْ قَسِيصِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۸۲﴾

نصاریٰ ہیں، یہ اس لئے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور وہ غرور نہیں کرتے۔

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ

اور جب سنتے ہیں (قرآن) جو اتارا گیا رسول کی طرف تو تو دیکھے گا ان کی آنکھوں کو کہ چمک رہی ہوتی ہیں

مِنَ الدَّمْعِ مَسَاعِرُ فَوَافٍ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا

آنسوؤں سے اس لئے کہ پہچان لیا انہوں نے حق کو، کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس تو لکھ لے ہمیں

مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ

(اسلام کی صداقت کی) گواہی دینے والوں میں۔ اور کیا وجہ ہے کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور جو آپکا ہے ہمارے پاس حق

وَنُطْمِعُ أَنْ يَدْخُلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾ فَأَنَّا بَهُمْ

حالانکہ ہم امید کرتے ہیں کہ داخل فرمائے ہمیں ہمارا رب نیک گروہ میں۔ تو عطا فرمائے انہیں

اللَّهُ بِمَا قَالُوا اجْتَنِبْ تَجَرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلِدِينَ فِيهَا

اللہ تعالیٰ نے بعض اس قول کے باغات، رواں ہیں ان کے نیچے نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں

وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اور یہی معاوضہ ہے نیکی کرنے والوں کا۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا

تو وہی دوزخی ہیں۔ اے ایمان والو! نہ حرام کرو

طَيِّبَاتٍ مَّا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

پاکیزہ چیزوں کو جنہیں حلال فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اور نہ حد سے بڑھو، بے شک اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا

الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ

حد سے تجاوز کرنے والوں کو۔ اور کھاؤ اس سے جو رزق دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے حلال (اور) پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ سے

الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ لَا يُوَٰخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِی

جس پر تم ایمان لائے ہو۔ نہ باز پرس کرے گا تم سے اللہ تعالیٰ تمہاری فضول

أَيَّامِكُمْ وَلَٰكِنْ يُّوَٰخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْإِيمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهُ

قسموں پر لیکن باز پرس کرے گا تم سے ان قسموں پر جن کو تم پختہ کر چکے ہو، تو اس (کے توڑنے) کا کفارہ یہ ہے

إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا طَعَمُونِ أَهْلِيكُمْ أَوْ

کہ کھلایا جائے دس مسکینوں کو درمیانی قسم کا کھانا جو تم کھلاتے ہو اپنے گھر والوں کو یا

كَسَوْتَهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۖ

کپڑے پہنائے جائیں انہیں یا آزاد کیا جائے غلام، اور جو نہ پائے (ان میں سے کوئی چیز) تو وہ روزے رکھے تین دن،

ذَلِكَ كَفَّارَةٌ لِّمَا نَكَحْتُمْ ۖ وَإِذَا حَلَفْتُمْ ۖ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَلِكَ

یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب تم تم اٹھاؤ، اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی، اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۙ ۸۹ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنی آیتیں تاکہ تم شکر یہ ادا کرو۔ اے ایمان والو !

إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ قَلِيلٌ عَمَلُ

یہ شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر سب نا پاک ہیں شیطان کی

الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ۙ ۹۰ ۖ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ

کارتانیاں ہیں سو بچو ان سے تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ یہی تو چاہتا ہے شیطان کہ ڈال دے

يُوقِعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ

تمہارے درمیان عداوت اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ اور روک دے تمہیں

عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۙ ۹۱ ۖ وَأَطِيعُوا

یاد الہی سے اور نماز سے، تو کیا تم باز آنے والے ہو ! اور اطاعت کرو

اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّمَا

اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول (کریم) کی اور محتاط رہو، اور اگر تم نے روگردانی کی تو خوب جان لو کہ

عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۙ ۹۲ ۖ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ہمارے رسول کا فرض تو بس پہنچا دینا ہے کھول کر (ہمارے احکام کو)۔ نہیں ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے

الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کوئی گناہ جو (اس حکم سے پہلے) وہ کھاپی چکے جب کہ وہ پہلے بھی ڈرتے تھے اور ایمان رکھتے تھے اور نیک عمل کیا کرتے تھے

تَمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا تَمَّ اتَّقَوْا وَاحْسِنُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۙ ۹۳ ۖ

پھر (ان احکام کے بعد بھی) ڈرتے ہیں اور (جواتر) اس پر ایمان رکھتے ہیں پھر بھی ڈرتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں، اور اللہ محبت کرتا ہے اچھے کام کرنے والوں سے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَبْلُوَكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ ۖ فَمِنَ الصَّيِّدِ تَنَالُهُ

اے ایمان والو ! ضرور آزمائے گا تمہیں اللہ تعالیٰ کسی چیز کے ساتھ شکار سے پہنچ سکتے ہیں جس تک

أَيِّدِيكُمْ وَرَفَا حُكْمَ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُ بِالْغَيْبِ فَمَنْ أَعْتَدَى

تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے تاکہ پہچان کر اے اللہ تعالیٰ اس کی جو ڈرتا ہے اس سے بن دیکھے، پس جو شخص حد سے بڑھے گا

بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا

اس (تنبیہ) کے بعد تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے - اے ایمان والو ! نہ مارو

الصَّيِّدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ وَمَنْ قَتَلَ مِنْكُمْ مَتَعِدًا فِجْزَاءٍ قَتْلًا مَا

شکار کو جب کہ تم احرام باندھے ہوئے ہو، اور جو قتل کرے شکار کو تم میں سے جان بوجھ کر تو اس کی جزا یہ ہے کہ اسی قسم کا

قَتْلٌ مِنَ النِّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ هَدْيًا بِلِغَةِ الْكَعْبَةِ

جانور دے جو اس نے قتل کیا ہے فیصلہ کریں اس کا دو معتبر آدمی تم میں سے دراصل حالیکہ یہ قربانی کعبہ میں پہنچنے والی ہو

أَوْ كِفَارَةً طَعَامٍ فَسَكِينٍ أَوْ عَدْلٌ ذَلِكَ صِيَامًا لِيَذُقَ وَبَالَ

یا کفارہ ادا کرے، وہ یہ کہ چند سکینوں کو کھانا دے یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ چکھے سزا

أَمْرِهِ عَفَا اللَّهُ عَنْمَا سَلَفٌ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۖ وَ

اپنے کام کی، معاف فرما دیا اللہ تعالیٰ نے جو گزر چکا، اور جو (اب) پھر گیا تو انتقام لے گا اللہ تعالیٰ اس سے، اور

اللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۙ أَجَلٌ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُ مَتَاعًا

اللہ تعالیٰ غالب ہے بدلہ لینے والا ہے - حلال کیا گیا ہے تمہارے لئے دریائی شکار اور اس کا کھانا فائدہ اٹھاؤ تم

لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرْمٌ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا ط وَانْقُوا

اور دوسرے قافلے، اور حرام کیا گیا ہے تم پر خشکی کا شکار جب تک تم احرام باندھے ہوئے ہو، اور ڈرتے ہو

اللَّهُ الذِّنَى إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۙ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللہ سے جس کے پاس تم اکٹھے کئے جاؤ گے - بنایا ہے اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو جو عزت والا گھر ہے

قِيَمًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ط ذَلِكَ لَتَعْلَمُوا

بقا کا باعث لوگوں کے لئے نیز حرمت والے مہینوں کو اور حرم کی قربانی اور گلے میں پٹے پڑے ہوئے جانوروں کو، تاکہ تم خوب جان لو

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ

کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۙ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ

ہر چیز کو خوب جانتا ہے - خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا (بھی) ہے اور اللہ تعالیٰ

عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۙ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا

غفور رحیم (بھی) ہے - نہیں (ہمارے) رسول پر کوئی ذمہ داری سوائے پیغام پہنچانے کے، اور اللہ جانتا ہے جو

تُبَدُّونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۙ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ

تم ظاہر کر رہے ہو اور جو چھپا رہے ہو - آپ فرما دیجیے: نہیں برابر ہو سکتا ناپاک اور پاک

وَلَوْ اعْجَبَكُمُ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

اگرچہ حیرت میں ڈال دے تجھے ناپاک کی کثرت، سو ڈرتے رہو اللہ تعالیٰ سے اے عقل والو! تاکہ تم

تُقْلِحُونَ ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ إِنْ تُبَدَّ

نجات پا جاؤ - اے ایمان والو! مت پوچھا کرو ایسی باتیں کہ اگر ظاہر کی جائیں

لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنْزِلُ الْقُرْآنُ تَبَدَّلُكُمْ

تمہارے لئے تو بری لگیں تمہیں، اور اگر پوچھو گے ان کے متعلق جب کہ اتر رہا ہے قرآن تو ظاہر کر دی جائیں گی تمہارے لئے،

عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۙ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ

معاف کر دیا ہے اللہ نے ان کو، اور اللہ بہت بخشنے والا بڑے حلم والا ہے - تحقیق پوچھا تھا ان کے متعلق ایک قوم نے تم سے پہلے

ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ۙ فَاَجْعَلِ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَابِيَةَ

پھر وہ ہو گئے ان احکام کا انکار کرنے والے - نہیں مقرر کیا اللہ تعالیٰ نے بحیرہ اور نہ سائبہ

وَلَا وَصِيلَةَ وَلَا حَامٍ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ

اور نہ وصیلہ اور نہ حام، لیکن جنہوں نے کفر کیا وہ تہمت لگاتے ہیں اللہ تعالیٰ پر

الْكَذِبَ وَالْكَثْرَةُ لَا يَعْقِلُونَ ۙ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا

جھوٹی، اور اکثر ان میں سے کچھ سمجھتے ہی نہیں ہیں - اور جب کہا جاتا ہے انہیں کہ آؤ اس کی طرف جو

أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا

نازل کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اور آؤ (اس کے) رسول کی طرف کہتے ہیں کافی ہے ہمیں جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادا کو،

أُولَٰئِكَ كَانَ أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں (کیا پھر بھی وہ انہیں کی پیروی کریں گے) - اے

آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَصْرُكُمْ مَن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ

ایمان والو! تم پر اپنی جانوں کا فکر لازمی ہے، نہیں نقصان پہنچا سکے گا تمہیں جو گمراہ ہوا جب کہ تم ہدایت یافتہ ہو، اللہ کی طرف ہی

۱۳۳

فَرَجِعْكُمْ جَمِيعًا فَيَنْبَسُّكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

لوٹ کر جانا ہے تم سب نے پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں جو تم (اس دنیا میں) کیا کرتے تھے - اے ایمان والو!

شَهَادَةً بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنِ

آپس میں تمہاری گواہی جب آجائے کسی کو تم سے موت وصیت کرتے وقت (یہ ہے کہ) دو

ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ آخَرَيْنِ مِمَّنْ غَيْرُكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي

معتبر شخص تم میں سے ہوں یا دو اور غیروں میں سے اگر تم سفر کر رہے ہو

الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْسِبُوهُمَا مِثْلُ بَعْدِ الصَّلَاةِ

زمین میں پھر پہنچے تمہیں موت کی مصیبت، روکو ان دو گواہوں کو نماز پڑھنے کے بعد

فَيُقْسَمُنَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَبْتُمْ لَا تَشْتَرِي بِهِ شَيْئًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ

تو وہ قسم کھائیں اللہ کی اگر تمہیں شک پڑ جائے (ان الفاظ سے) کہ ہم نہ خریدیں گے اس قسم کے عوض کوئی مال اور اگرچہ قریبی رشتہ دار ہی ہو

وَلَا تَكُنْ شَهَادَةُ اللَّهِ إِلَّا إِذَا أَلَيْسَ الْإِثْمَيْنِ فَإِنْ عُدَّ عَلَىٰ آثَمًا

اور ہم نہیں چھپائیں گے اللہ کی گواہی (اگر ہم ایسا کریں) تو یقیناً ہم اس وقت گنہگاروں میں (شمار) ہوں گے - پھر اگر پتہ چلے کہ وہ دونوں گواہ

اسْتَحَقَّآ ثَنَاءً فَأَخْرَجَ يَقُومُنَ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ

سزاوار ہوئے ہیں کسی گناہ کے تو دو اور کھڑے ہو جائیں ان کی جگہ ان میں سے جن کا حق ضائع کیا ہے

عَلَيْهِمُ الْأُولَىٰ فَيُقْسَمُنَ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

پہلے دو گواہوں نے اور (یہ نئے دو گواہ) قسم اٹھائیں اللہ کی کہ ہماری گواہی زیادہ ٹھیک ہے ان دو کی گواہی سے

وَمَا عَتَدْنَا لَكُمُ الْإِثْمَ إِلَّا إِذَا أَلَيْسَ الظَّالِمِينَ ﴿١٦﴾ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا

اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا (اگر ہم ایسا کریں تو) بیشک اس وقت ہم ظالموں میں شمار ہوں گے - یہ طریقہ زیادہ قریب ہے کہ گواہ دیا کریں

بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُونَ أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانُ بَعْدَ آيْمَانِهِمْ

گواہی جیسا کہ چاہئے یا خوف کریں اس بات کا کہ لوٹائی جائیں گی قسمیں (میت کے وارثوں کی طرف) ان کی (قسموں کے بعد)،

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ

اور ڈرتے رہو اللہ سے اور سنو اس کا حکم، اور اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا فاسق قوم کو - جس دن

يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمْ قَالَُوا أَلَعَلَّمْنَا أَنَّكَ

جمع کرے گا اللہ تعالیٰ تمام رسولوں کو پھر پوچھے گا (ان سے) کیا جواب ملا تمہیں؟ عرض کریں گے کوئی علم نہیں ہمیں، بے شک تو

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝۹۰ اِذْ قَالَ اللَّهُ يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ

ہی خوب جاننے والا ہے سب غیبوں کا۔ جب فرمائے گا اللہ تعالیٰ اے عیسیٰ بن مریم! یاد کرو

نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ اِذْ اَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ

میرا انعام اپنے پر اور اپنی والدہ پر، جب میں نے مدد فرمائی تمہاری روح القدس سے۔

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

اتیں کرتا تھا تو لوگوں سے (جبکہ توجھی) پنگھوڑے میں تھا اور جب بچی عمر کو پہنچا، اور جب سکھائی میں نے تمہیں کتاب اور حکمت

وَالتَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِي

اور تورات اور انجیل، اور جب تو بناتا تھا کچھ سے پرندے کی سی صورت میرے اذن سے

فَتَنْفَخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِاِذْنِي وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ

پھر پھونک مارتا تھا اس میں تو وہ (مٹی کا بے جان پتلا) بن جاتا تھا پرندہ میرے اذن سے اور (جب) تو تندرست کر دیا کرتا تھا ماورزاد اندھے کو اور کوڑھی

بِاِذْنِي ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِاِذْنِي ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

کو میرے اذن سے، اور جب تو (زندہ کر کے) نکالا کرتا تھا مردوں کو میرے اذن سے، اور جب میں نے روک دیا تھا بنی اسرائیل

عَنْكَ اِذْ جَعَلْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَا

کو تجھ سے جب تو آیا تھا ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر تو کہا جنہوں نے کفر کیا تھا ان سے کہ یہ سب (معجزات) نہیں ہیں

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۱۱۰ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْخَوَارِجِ اَنْ اٰمِنُوْا بِى وَ

مگر کھلا ہوا جادو۔ اور جب میں نے خواریوں کے دل میں ڈالا کہ ایمان لاؤ میرے ساتھ اور

بِرِسُوْلِيْ قَالُوْا اٰمَنَّا وَاَشْهَدُ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝۱۱۱ اِذْ قَالَ الْخَوَارِجُ

میرے رسول کے ساتھ، انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور (اے مولا!) تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں۔ جب کہا تھا خواریوں نے

يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ اَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً

اے عیسیٰ بن مریم کیا یہ کر سکتا ہے تیرا رب کہ اتارے ہم پر ایک خوان

مِّنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۲ قَالُوْا اَنْزِلْ اَنْ

آسمان سے، (ان کی اس تجویز پر) عیسیٰ نے کہا: ڈرو اللہ سے اگر تم مومن ہو۔ خواریوں نے کہا ہم تو (بس) یہ چاہتے ہیں کہ

تَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمِئِنَّ قُلُوْبُنَا وَتَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتُنَا وَنَكُوْنَ

ہم کھائیں اس سے اور مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا تھا اور ہم ہو جائیں

ج

عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا

اس پر گواہی دینے والوں سے - عرض کی عیسیٰ بن مریم نے: اے اللہ ہم سب کے پالنے والے

أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا

اتار ہم پر خوان آسمان سے بن جائے ہم سب کے لئے خوشی کا دن (یعنی ہمارے اگلوں کے لئے بھی اور پچھلوں کے لئے بھی)

وآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللَّهُ إِنِّي

اور (ہو جائے) ایک نشانی تیری طرف سے، اور رزق دے ہمیں اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ بلاشبہ میں

مُنْزِلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أَعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا

اتارنے والا ہوں اسے تم پر، پھر جس نے کفر اختیار کیا اس کے بعد تم سے تو بیشک میں عذاب دوں گا اسے ایسا عذاب کہ نہیں

أَعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۱۵﴾ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَعْيسَى ابْنُ

دوں گا کسی کو بھی اہل جہان سے - اور جب پوچھے گا اللہ تعالیٰ: اے عیسیٰ بن

مَرْيَمَ أَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمَّيَ الْهَيْنِ مِنْ

مریم! کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے کہ بنالو مجھے اور میری ماں کو دو خدا

دُونِ اللَّهِ قَالَ سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي

اللہ کے سوا؟ وہ عرض کریں گے: پاک ہے تو ہر شریک سے کیا مجال تھی میری کہ میں کہوں ایسی بات جس کا نہیں ہے

بِحَقِّ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتُمْ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا

مجھے کوئی حق، اگر میں نے کہی ہوئی ایسی بات تو تو ضرور جانتا اس کو، تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں

أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ

جانتا جو تیرے علم میں ہے، بیشک تو ہی خوب جانتے والا ہے تمام غیبوں کا نہیں کہا میں نے انہیں

إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدُ وَاللَّهُ رَبِّي وَرَبُّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ

مگر وہی کچھ جس کا تو نے حکم دیا مجھے کہ عبادت کرو اللہ کی جو میرا بھی پروردگار ہے، اور تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہاں ان پر

شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ

گواہ جب تک میں رہا ان میں، پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ہی نگران تھا ان پر،

وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۱۱۷﴾ إِنَّ تَعَذُّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ

اور تو ہر چیز کا مشاہدہ کرنے والا ہے - اگر تو عذاب دے انہیں تو وہ بندے ہیں تیرے،

ج

وَقَالَ رَبِّي

وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ

اور اگر تو بخش دے ان کو تو بلاشبہ تو ہی سب پر غالب ہے (اور) بڑا دانہ ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ ہے وہ دن جس میں

يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صُدُقُهُمْ لَمْ يَجِدْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

فائدہ پہنچائے گا سچوں کو ان کا سچ، ان کے لئے باغات ہیں رواں ہیں جن کے نیچے نہریں

خَلِيدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ

وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، راضی ہو گیا اللہ تعالیٰ ان سے اور راضی ہو گئے وہ اللہ تعالیٰ سے، یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ط

ہے بڑی کامیابی - اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی سب آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ ان میں ہے،

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۲۰﴾

اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے -

سُورَةُ الْأَنْعَامِ ۶ مَكِّيَّةٌ ۵۵ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۶۵ وَكُنُوزُهُا

سورۃ انعام کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی آیتیں ۱۶۵، اور رکوع ۲۰ ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور بنایا اندھیروں کو

وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اور نور کو، پھر بھی جنہوں نے کفر کیا وہ اپنے رب کے ساتھ (اوروں کو) برابر ٹھہرا رہے ہیں - اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا

مِّنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ط وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ مَّمْرُتُونَ ﴿۲﴾

تمہیں مٹی سے پھر مقرر کی ایک میعاد، اور ایک میعاد مقرر ہے اللہ کے نزدیک پھر بھی تم شک کر رہے ہو -

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

اور وہی اللہ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، وہ جانتا ہے تمہارے بھید بھی اور تمہاری کھلی باتیں بھی اور جانتا ہے

مَا تَكْسِبُونَ ﴿۳﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

جو تم کما رہے ہو - اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی اپنے رب کی نشانیوں سے مگر وہ ہو جاتے ہیں اس سے

مُعْرِضِينَ ﴿۴﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ط فَسَوْفَ يَأْتِيهِمُ أَنْبَاءُ

منہ پھیرنے والے - بے شک انہوں نے جھٹلایا حق کو جب وہ آیا ان کے پاس، سو اب آیا چاہتی ہیں ان کے پاس خبریں

مَا كَانُوا بِسِتْهْرٍ ۚ وَالْأَمِيرُ وَكَأَمْلِكُنَا مِنْ قَبْلِهِمْ قِنْ

اس چیز کی جس کے ساتھ وہ مذاق کیا کرتے تھے۔ کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہلاک کر دیں ہم نے ان سے پہلے

قِنْ مَلِكُهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَهُ نُسْكُنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ

قو میں جنہیں ہم نے (ایسا) تسلط دیا تھا زمین میں جو ہم نے تمہیں نہیں دیا اور ہم نے بھیجے بادل ان پر موسلا دھار برسنے

مَدَارًا ۖ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ

والے اور ہم نے بنادیں نہریں جو بہتی تھیں ان کے (گھروں اور باغوں کے) نیچے سے پھر ہم نے ہلاک کر دیا انہیں بوجہ ان کے گناہوں کے

وَأَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۖ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِی

اور پیدا کر دی ہم نے ان کے بعد ایک اور قوم؟ اور اگر ہم اتارتے آپ پر کتاب (کسی) ہوئی

قُرْطَاسٍ فَلَسَوْهُ بِأَيِّدِيهِمْ لَقَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

کاغذ پر اور وہ چھو بھی لیتے اس کو اپنے ہاتھوں سے تب بھی کہتے جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے کہ نہیں ہے یہ مگر جادو

مُبِينٌ ۚ وَقَالُوا الْوَلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكًا لَّفُضِيَ

کھلا ہوا - اور بولے کیوں نہ اتارا گیا ان پر فرشتہ، اور اگر ہم اتارتے فرشتہ تو فیصلہ ہو گیا ہوتا

الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يَنْظُرُونَ ۚ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا

ہر بات کا پھر نہ مہلت دی جاتی انہیں - اور اگر ہم بناتے نبی کسی فرشتہ کو تو بناتے اس کو انسان (کی شکل میں) تو (یوں) ہم مشتبہ کر دیتے

عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ۚ وَلَقَدْ اسْتَفْهَزُوا بِرُسُلِهِمْ قِنْ قَبْلِكَ فَنَاقَ

ان پر جس شبہ میں وہ اب ہیں - اور بلاشبہ مذاق اڑایا گیا رسولوں کا آپ سے پہلے پھر گھیر لیا

بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِسِتْهْرٍ ۚ قُلْ سِيرُوا

انہیں جو مذاق اڑاتے تھے رسولوں کا اس چیز نے جس کے ساتھ مذاق اڑایا کرتے تھے - آپ فرمائیے سیر کرو

فِي الْأَرْضِ ثُمَّ أَنْظِرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۚ قُلْ

زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا انجام (رسولوں کو) جھٹلانے والوں کا - آپ (ان سے) پوچھئے

لَسَنَّا قَآفِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كُتِبَ عَلَى نَفْسِ الرَّحْمَةِ

کس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، آپ (ہی انہیں) بتائیے: (سب کچھ) اللہ ہی کا ہے، اس نے لازم کر لیا ہے آپ پر رحمت فرمانا،

لِيَجْمَعَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

یقیناً جمع کرے گا تمہیں قیامت کے دن ذرا ٹھک نہیں اس میں، (مگر) جنہوں نے نقصان میں ڈال دیا ہے اپنے آپ کو

فَمَّ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ

تو وہ نہیں ایمان لائیں گے۔ اور اسی کا ہے جو بس رات میں اور دن میں، اور وہی سب کچھ سننے والا

الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾ قُلْ أَغَيَّرَ اللَّهُ أَخْذُ وَلِيًّا فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

جاننے والا ہے۔ آپ فرمائیے: کیا بغیر اللہ تعالیٰ کے کسی کو (اپنا) معبود بناؤں (وہ اللہ جو) پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں کو اور زمین کو

وَهُوَ يُطْعِمُهُ وَلَا يَطْعَمُهُ قُلْ إِنِّي أَهْرُتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ

اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور خود نہیں کھلایا جاتا، فرمائیے بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں سب سے پہلے سر جھکانے والا

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ

(نیز یہ حکم دیا گیا ہے کہ) ہرگز نہ بننا شرک کرنے والوں سے۔ آپ فرمائیے: میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں

رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْنَا

اپنے رب کی بڑے دن کے عذاب سے۔ وہ شخص ٹال دیا گیا عذاب جس سے اس روز تو یقیناً رحم فرمایا اللہ نے اس پر،

وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْبَيِّنُ ﴿١٦﴾ وَإِنْ يَسْسَسْكَ اللَّهُ بَصْرًا فَلَا كَاشِفَ

اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر پہنچائے تجھے اللہ تعالیٰ کوئی دکھ تو نہیں کوئی دور کرنے والا

لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَسْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَ

اس دکھ کو سوائے اس کے، اور اگر پہنچائے تجھے کوئی بھلائی (اس کو کوئی روک نہیں سکتا) وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور

هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾ قُلْ أَيْ شَيْءٍ

وہ غالب ہے اپنے بندوں پر، اور وہ بڑا دانا ہر چیز سے خبردار ہے۔ آپ پوچھئے: کون سی چیز بڑی (معتبر) ہے

أَكْبَرُ شَهَادَةٍ قُلْ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا

گواہی کے لحاظ سے؟ آپ ہی بتائیے: اللہ، وہی گواہ ہے میرے درمیان اور تمہارے درمیان۔ اور وحی کیا گیا ہے میری طرف

الْقُرْآنُ لِأَنْذَرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَیُّكُمْ لَشَهَادَتُونَ أَنْ مَعَ اللَّهِ

یہ قرآن تاکہ میں ڈراؤں تمہیں اس کے ساتھ اور (ڈراؤں) اسے جس تک پہنچے، کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ

إِلَهَةٌ أُخْرَى قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِنِّي بِرَبِّي

خدا اور بھی ہوں؟ آپ فرمائیے: میں تو (ایسی جھوٹی) گواہی نہیں دیتا، آپ فرمائیے: وہ تو صرف ایک خدا ہی ہے اور بے شک میں بیزار ہوں

مِمَّا تَشْرِكُونَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ اتَّيَّهُمُ الْكِتَابُ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

ان (بتوں) سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔ جنہیں ہم نے دی ہے کتاب وہ پہچانتے ہیں اس نبی کو جیسے پہچانتے ہیں

بِالْقُرْآنِ

أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧٠﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

اپنے بیٹوں کو، جنہوں نے نقصان میں ڈال دیا ہے اپنے آپ کو تو وہ نہیں ایمان لائیں گے۔ اور کون زیادہ ظالم ہے

مَنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْدِرُ

اس سے جس نے بہتان لگایا اللہ پر جھوٹا یا جھٹلایا اس کی آیتوں کو، بے شک فلاح نہیں پائیں گے

الظَّالِمُونَ ﴿٧١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا

ظلم کرنے والے۔ اور (یاد کرو) وہ دن جب ہم جمع کریں گے سب کو پھر ہم کہیں گے انہیں جو شرک کیا کرتے تھے

أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَتَنَصِّرْهُمْ

کہ کہاں ہیں تمہارے شریک جن کے (خدا ہونے کا) تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔ پھر نہیں ہوگا کوئی عذر ان کا۔ جزا اس کے کہیں گے

إِلَّا أَنْ تَقَالُوا وَاللَّهُ رَبُّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٧٣﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ كَذَبُوا

کہ اس اللہ کی قسم جو ہمارا رب ہے نہ تھے ہم شرک کرنے والے۔ دیکھو کیا جھوٹ باندھا انہوں نے

عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

اپنے نفسوں پر اور گم ہو گئیں ان سے جو افتراء بازیاں کیا کرتے تھے۔ اور کچھ ان میں سے ایسے ہیں جو

يَسْمَعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

کان لگاتے ہیں آپ کی طرف، اور ہم نے ڈال دیئے ہیں ان کے دلوں پر پردے تاکہ نہ سمجھیں وہ اسے اور ان کے

أَذَانُهُمْ وَقَدْ آتَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ

کانوں میں گرانی ہے، اور اگر وہ دیکھ لیں ہر ایک نشانی بھی تو نہیں ایمان لائیں گے ان کے ساتھ، یہاں تک کہ جب حاضر ہوں

بِحُجَّتِهِمْ لَوْ نَكُفُّوا لَقَالُوا الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَٰذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧٥﴾

آپ کے پاس بھڑکتے ہوئے آپ سے (تو) کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں یہ (قرآن) مگر جھوٹے قصے پہلے لوگوں کے۔

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْعُونَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ

اور وہ روکتے ہیں اس سے اور دور بھاگتے ہیں اس سے، اور نہیں ہلاک کرتے مگر اپنے نفسوں کو

وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٧٦﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ دُقُّقُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا أَيْلَيْتَنَا

اور وہ (اتنا بھی) نہیں سمجھتے۔ اور اگر آپ دیکھیں جب وہ کھڑے کئے جائیں گے آگ پر تو کہیں گے: اے کاش! (کسی طرح)

نُزِدْ وَلَا تَكُذِّبْ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾ بَلْ بَدَأَ الْإِنسَانُ

ہم لوٹا دیئے جائیں تو (پھر) نہیں جھٹلائیں گے اپنے رب کی نشانیوں کو اور ہم ہو جائیں گے ایمانداروں سے۔ بلکہ عیاں ہو گیا

فَاكَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ

ان پر جسے چھپایا کرتے تھے پہلے، اور اگر انہیں واپس بھیجا جائے (جیسے ان کی خواہش ہے) تو پھر بھی وہی کریں جس سے روکے گئے تھے اور بے شک وہ

لَكَذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا إِن هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا خُفِّنْ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾

جھوٹے ہیں۔ اور کہتے ہیں: نہیں کوئی زندگی بجز ہماری اس دنیاوی زندگی کے اور ہم نہیں اٹھائے جائیں گے (قبروں سے)۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ دُقُّقُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِأَلْحَقٍ ط قَالَ أَوَلَمْ يَكُنْ

اور اگر آپ دیکھیں جب وہ کھڑے کئے جائیں گے اللہ کے حضور میں، اللہ فرمائے گا کیا یہ (قبروں سے اٹھنا) حق نہیں؟ انہیں گے بیشک: (حق ہے)

وَرَيْنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

ہمارے رب کی قسم، اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو اب چکھو عذاب بسبب اس کفر کے جو تم کیا کرتے تھے۔ بے شک خسارہ میں ہے وہ جنہوں

كَذَّبُوا بِإِلْقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا ايْحَسِرَتْنَا

نے جھٹلایا اللہ سے ملاقات (کی خبر) کو، یہاں تک کہ جب آگئی ان پر قیامت اچانک بولے: ہائے افسوس!

عَلَىٰ مَا قَرَّرْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ أَلَسَاءُ

اس کوتاہی پر جو ہم سے ہوئی اس زندگی میں اور وہ اٹھائے ہوئے ہیں اپنے بوجھ اپنی پشتوں، پرارے کتنا برا بوجھ ہے

مَا يَزِيدُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ

جسے وہ اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر کھیل اور تماشا، اور بے شک آخرت کا گھر

خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لِيَحْزَنَكَ

بہتر ہے ان کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں، تو کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے؟ (اے حبیب!) ہم جانتے ہیں کہ رنجیدہ کرتی ہے

الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ

آپ کو وہ بات جو یہ کہہ رہے ہیں تو وہ نہیں جھٹلاتے آپ کو بلکہ یہ ظالم (دراصل) اللہ کی

اللَّهُ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا

آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور بے شک جھٹلائے گئے رسول آپ سے پہلے تو انہوں نے صبر کیا

عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأَوْدُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ

اس جھٹلائے جانے پر اور ستائے جانے پر یہاں تک کہ آپنی انہیں ہماری، مدد اور نہیں کوئی بدلنے والا

اللَّهُ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبَايَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٤﴾ وَإِنْ كَانَ كِبَرَ

اللہ کی باتوں کو، اور آہی چلی ہیں آپ کے پاس رسولوں کی کچھ خبریں۔ اور اگر گراں ہے

عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ

آپ پر ان کا (حق سے) روگردانی کرنا تو اگر آپ سے ہو سکے تو تلاش کرلو کوئی سرنگ زمین میں

أَوْ سُلْمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى

یا کوئی سیڑھی آسمان میں (تو اس پر چڑھ جاؤ) پھر لے آؤ ان کے پاس کوئی معجزہ (تو بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے) اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو جمع کر دیتا

الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝۳۵ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ

انہیں ہدایت پر تو آپ نہ ہو جائیں ان سے جو (حقیقت کا) علم نہیں رکھتے۔ صرف وہی قبول کرتے ہیں

يَسْمَعُونَ وَالنَّوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝۳۶ وَقَالُوا

جو سنتے ہیں، اور ان مردہ (دلوں) کو اٹھائے گا اللہ تعالیٰ پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور بولے:

لَوْلَا نَزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ

کیوں نہیں اتاری گئی ان پر کوئی نشانی ان کے رب کی طرف سے، آپ فرمائیے: بے شک اللہ تعالیٰ قادر ہے اس بات پر کہ

يُنْزِلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۷ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي

اتارے کوئی نشانی لیکن اکثر ان میں سے کچھ نہیں جانتے۔ اور نہیں کوئی (جانور) چلنے والا

الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٌ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَلُكُمْ ۖ مَا فَرَّطْنَا

زمین پر اور نہ کوئی پرندہ جو اڑتا ہے اپنے دو پروں سے مگر وہ امتیں ہیں تمہاری مانند، ہمیں نظر انداز کیا ہم نے

فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۝۳۸ وَالَّذِينَ

کتاب میں کسی چیز کو پھر اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔ اور جنہوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُحُفٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَن يَشَاءُ اللَّهُ يُضْلِلْهُ ۖ

جھٹلایا ہماری آیتوں کو (تو وہ) بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں (سرگرداں ہیں) جسے چاہے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے اسے

وَمَنْ يَشَأْ يُجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۳۹ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

اور جسے چاہے لگا دے اسے سیدھے راستہ پر۔ آپ فرمائیے بھلا بتاؤ تو اگر

أَتَكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغِيرَ اللَّهُ تَدْعُونَ إِنْ

آئے تم پر اللہ کا عذاب یا آجائے تم پر قیامت کیا اس وقت اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ (بتاؤ)

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۴۰ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ

اگر تم سچے ہو۔ بلکہ اسی کو پکارو گے تو دور کر دے گا وہ تکلیف پکارا تھا تم نے جس کے لئے

إِنْ شَاءَ وَتَكْسُونَ مَا تَشْرَكُونَ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ

اگر وہ چاہے گا اور تم بھلا دو گے انہیں جنہیں تم نے شریک بنا رکھا تھا۔ اور بیشک بھیجے ہم نے رسول امتوں کی طرف

قَبْلِكَ فَآخَذْنَا هُم بِالْبِئْسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ۚ

آپ سے پہلے (جب انہوں نے سرکشی کی) تو ہم نے پکڑ لیا انہیں سختی اور تکلیف سے تاکہ وہ گڑگڑائیں۔

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ

تو کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب آیا ان پر ہمارا عذاب تو وہ (توبہ کرتے اور گڑگڑاتے لیکن سخت ہو گئے ان کے دل اور آراستہ کر دیا

لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا

ان کے لئے شیطان نے جو وہ کیا کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیں وہ نصیحتیں جو انہیں کی گئی تھیں کھول دیئے ہم نے

عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً

ان پر دروازے ہر چیز کے، یہاں تک کہ جب وہ خوشیاں منانے لگے اس پر جو انہیں دیا گیا تو ہم نے پکڑ لیا انہیں اچانک

فَإِذَا هُمْ مَبْسُورُونَ ۚ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ

اب وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔ تو کاٹ کر رکھ دی گئی جڑ اس قوم کی جس نے ظلم کیا تھا، اور سب تعریفیں

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَابْصَارَكُمْ

اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے سارے جہان والوں کا۔ آپ فرمائیے: بھلائیے تو بتاؤ کہ اگر لے لے اللہ تعالیٰ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

وَحَاطَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مِّنَ الْغَيْرِ اللَّهُ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۖ انْظُرْ كَيْفَ

اور مہر لگا دے تمہارے دلوں پر تو کوئی خدا ہے اللہ کے سوا جو لاوے تمہیں یہ چیزیں؟ ملاحظہ ہو کس کس

نُصِرَ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْذَبُونَ ۚ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ

رنگ سے ہم بیان کرتے ہیں (توحید کی) دلیل پھر بھی وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ آپ فرمائیے: یہ تو بتاؤ اگر آجائے

عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ ۚ

تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا تو کون ہلاک کیا جائے گا بغیر ظالم لوگوں کے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ فَمَنْ آمَنَ

اور ہم نہیں بھیجتے رسولوں کو مگر خوشخبری سنانے کے لئے اور (عذاب جہنم سے) ڈرانے کے لئے۔ تو جو ایمان لائے اور

أَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

اپنے آپ کو سنوار لیا تو کوئی خوف نہیں ہوگا انہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے جھٹلایا

بِآيَاتِنَا يَسْرِهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٩﴾ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ

ہماری آیتوں کو تو پہنچے گا انہیں عذاب بوجہ اس کے کہ وہ حکم عدولی کیا کرتے تھے۔ آپ فرمائیے کہ میں نہیں کہتا تم سے

عَنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ

کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہوں کہ خود جان لیتا ہوں غیب کو اور نہ یہ کہتا ہوں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں،

إِنْ أَتَيْتُمُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَىٰ قُلُوبِ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ

نہیں پیروی کرتا میں مگر وحی کی جو بھیجی جاتی ہے میری طرف، آپ فرمائیے: کیا (بھی) برابر ہو سکتا ہے اندھا اور دیکھنے والا،

أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٠﴾ وَأَنْذَرِ الَّذِينَ يُخَافُونَ أَنْ يَحْشُرُوا إِلَىٰ

تو کیا تم غور و فکر نہیں کرتے۔ اور ڈرائیے اس (قرآن) سے انہیں جو ڈرتے ہوں اس سے کہ اٹھایا جائے گا انہیں

رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا شَفِيعٌ لَهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٤١﴾ وَ

ان کے سب کی طرف اس حالت میں کہ نہیں ہوگا ان کے لئے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ کوئی سفارشی (انہیں ڈرائیے) تاکہ یہ (کامل) پرہیزگار ہو جائیں۔ اور

لَا تَطْرُدُ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ

نہ دور ہٹاؤ انہیں جو پکارتے رہتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام طلبگار ہیں (لفظ)

وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمِنْ حِسَابِكَ

اس کی رضا کے، نہیں آپ پر ان کے حساب سے کوئی چیز اور نہ آپ کے حساب سے

عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٤٢﴾ وَكَذَلِكَ

ان پر کوئی چیز ہے تو پھر بھی اگر آپ دور ہٹائیں انہیں تو ہو جائیں آپ بے انصافی کرنے والوں سے۔ اور اسی طرح

فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ

ہم نے آزمائش میں ڈال دیا بعض کو بعض سے تاکہ کہیں (مالدار کا فرماندار مسلمانوں کو دیکھ کر): کیا یہ ہیں احسان کیا ہے اللہ نے جن پر

بَيْنَنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿٤٣﴾ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ

ہم میں سے کیا نہیں جانتا اللہ تعالیٰ ان سے زیادہ اپنے شکر گزار (بندوں) کو؟ اور جب آئیں آپ کی خدمت میں وہ لوگ

يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

جو ایمان رکھتے ہیں ہماری آیتوں پر تو (ان سے) فرمائیے: سلام ہو تم پر لازم کر لیا ہے تمہارے رب نے (محض اپنے کرم سے) اپنے آپ پر رحمت فرمانا

أَنَّهُ مِنْ عَمَلٍ مُنْكُمْ سُوءٌ أَرْجَاهُ لَكُمْ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ

تو جو کوئی کر بیٹھے تم میں سے برائی نادانی سے پھر توبہ کر لے اے بعد اور سنوار لے (اپنے آپ کو) تو بیشک اللہ تعالیٰ

عَفُورًا رَّحِيمًا ۵۷ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْآيَاتِ وَلِتُسَيِّبَنَ سَبِيلُ

بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں آیتوں کو تاکہ ظاہر ہو جائے راستہ

الْمُجْرِمِينَ ۵۸ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ

گنہگاروں کا - آپ فرمائیے مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں پوجوں انہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو

دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا آتِيَهُ أَهْوَاءُكُمْ قَدْ ضَلَلْتُمْ إِذَا وَمَا أَتَاكُمْ

اللہ کے سوا ، آپ فرمائیے میں نہیں پیروی کرتا تمہاری خواہشوں کی ایسا کروں تو گمراہ ہو گیا میں اور نہ رہا میں

الْمُهْتَدِينَ ۵۹ قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ط مَا

ہدایت پانے والوں سے۔ آپ فرمائیے بے شک میں قائم ہوں ایک روشن دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور جھٹلادیا تم نے اسے ، نہیں ہے

عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ط إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ يَقْضُ الْحَقُّ وَهُوَ

میرے پاس جس کی تم جلدی مچا رہے ہو ، نہیں ہے حکم (کسی کا) سوائے اللہ کے ، وہی بتاتا ہے حق اور وہ

خَيْرُ الْفَصِلِينَ ۶۰ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ

سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے - آپ فرمائیے: اگر میرے پاس ہوتی وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے ہو تو (کبھی کا) فیصلہ ہو گیا ہوتا

الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ۶۱ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ

اس بات کا میرے درمیان اور تمہارے درمیان ، اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو - اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں

الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

غیب کی نہیں جانتا انہیں سوائے اس کے ، اور جانتا ہے جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں ہے ، اور نہیں گرتا

وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا

کوئی پتہ مگر وہ جانتا ہے اس کو اور نہیں کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی تر اور نہ

يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۶۲ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَ

کوئی خشک چیز مگر وہ لکھی ہوئی ہے روشن کتاب میں - اور وہ وہی ہے جو قبضہ میں لے لیتا ہے تمہیں رات کو اور

يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۶۳

جانتا ہے جو کمایا تم نے دن کو پھر اٹھاتا ہے تمہیں (نیند سے) دن میں تاکہ پوری کر دی جائے (تمہاری عمر کی) میعاد مقرر،

ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۶۴ وَهُوَ الْقَاهِرُ

پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹتا ہے پھر وہ بتائے گا تمہیں جو تم کیا کرتے تھے - اور وہی غالب ہے

فَوَقَّ عِبَادَهُ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ

اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے تم پر نگہبان، یہاں تک کہ جب آجائے تم میں سے کسی کی

الْمَوْتِ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفْرِطُونَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ

موت تو قبض کر لیتے ہیں اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اور وہ کوتاہی نہیں کرتے - پھر لوٹائے جائیں گے اللہ تعالیٰ کی طرف

مَوْلَاهُمْ الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ

جو ان کا حقیقی مالک ہے، (سنئے ہو) اسی کا حکم ہے - اور وہ سب سے تیز حساب کرنے والا ہے - آپ فرمائیے کون

يُنَجِّيكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ لَّيِّنٌ

نجات دیتا ہے تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں جسے تم پکارتے ہو گڑگڑاتے ہوئے اور آہستہ آہستہ، (اور کہتے ہو) اگر

أَنجِدْنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ

نجات دی اللہ نے ہمیں اس (مصیبت) سے تو ہم ضرور ہو جائیں گے اس کے شکر گزار (بندے) - فرمائیے اللہ ہی نجات دیتا ہے

مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ مُشْكِرُونَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ

تمہیں اس سے اور ہر مصیبت سے پھر تم شریک ٹھہراتے ہو - فرمائیے وہ قادر ہے اس پر

أَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ قُوَّةٍ أَوْ مِّنْ تَحْتَ آرْسِكُمْ أَوْ

کہ بھیجے تم پر عذاب تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے اور

يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا وَيُدْخِلَكُمْ فِي بَعْضٍ مِّنْ بَعْضٍ ۚ إِنَّمَا نَرْفَعُ

خلط ملط کرتے ہیں مختلف گروہوں میں اور چکھائے تم میں سے بعض کو شدت دوسروں کی، دیکھو کیوں کر ہم طرح طرح

الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّابٌ بِمِ قَوْمِكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ

سے بیان کرتے ہیں (توحید کی) دلیلوں کو تاکہ یہ لوگ (حقیقت کو) سمجھ لیں - اور جھٹلایا اسے آپ کی قوم نے حالانکہ یہ حق ہے، فرمائیے نہیں

لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبِيٍّ مِّسْقَرٌ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۶۷﴾

ہوں میں تمہارا ذمہ دار - ہر ایک خبر (کے ظہور) کا ایک وقت مقرر ہے، اور عنقریب تم جان لو گے -

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ

اور (اے سننے والے!) جب تو دیکھے انہیں کہ بے ہودہ بحثیں کر رہے ہیں ہماری آیتوں میں تو منہ پھیر لے ان سے یہاں تک کہ

يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ

وہ الجھنے لگیں کسی اور بات میں، اور اگر (کہیں) بھلا دے تجھے شیطان تو مت بیٹھو

بَعْدَ الذِّكْرِۚ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ

یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے پاس - اور نہیں ہے ان پر جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ہے

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَلَٰكِنْ ذِكْرٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ

ان کافروں کے حساب سے کچھ بوجھ البتہ پرہیزگاروں پر نصیحت کرنا فرض ہے شاید وہ باز آجائیں - اور چھوڑو

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ

جنہوں نے بنالیا ہے اپنا دین کھیل اور دل لگی اور دھوکہ میں ڈال دیا ہے انہیں دنیوی زندگی نے اور نصیحت کرو

بِهِۦٓ أَن تَبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ

قرآن سے تاکہ ہلاک نہ ہو جائے کوئی آدمی اپنے عملوں کی وجہ سے ، نہیں ہے اس کے لئے اللہ کے سوا

وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ وَإِن تَعْدِلْ كُلُّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذُ بِهَا وَلِيكَ

کوئی حمایتی اور نہ سفارشی ، اور اگر وہ معاوضہ میں دے ہر بدلہ تو نہ قبول کیا جائے گا اس سے ، یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۖ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ

جو ہلاک کئے گئے ہیں بوجہ اپنے کرتوتوں کے ، ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہے اور درد ناک عذاب ہے

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۷۰﴾ قُلْ أَدْعُوهُمْ إِلَىٰ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا

بوجہ اس کفر کے جو وہ کرتے رہے تھے - آپ فرمائیے: کیا ہم پوچھیں اللہ تعالیٰ کے سوا اس کو جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے ہمیں اور نہ

يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهَ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ

ہمیں نقصان پہنچا سکتا ہے اور (کیا) ہم پھر جائیں الٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دی ہے ہمیں اللہ نے؟ مثل اس شخص کے کہ بھٹکا دیا ہو اسے

الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٌ ۚ لَهُ أَصْحَابٌ يَّدْعُونَهُ إِلَىٰ الْهُدَىٰ

جنوں نے زمین میں اور وہ حیران و پریشان ہو اس کے ساتھی ہوں جو اسے بلا رہے ہوں ہدایت کی طرف

اِتَّبَعْنَا قُلُوبَنَا ۖ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۚ وَأَمْرُنَا لِلْإِسْلَامِ رَبِّ

کہاں سے پاس آجا ، آپ فرمائیے اللہ کی رہنمائی ہی حقیقی رہنمائی ہے ، اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم گردن جھکا دیں

الْعَالَمِينَ ﴿۷۱﴾ وَإِن أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْهُ ۖ وَهُوَ الذِّمِّيُّ إِلَيْهِ

سارے جہانوں کے رب کے سامنے اور یہ کہ صحیح صحیح انا کرو نماز اور ڈرو اس سے ، اور وہی ہے جس کی طرف تم

تُخْشَرُونَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ الذِّمِّيُّ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ وَ

جمع کئے جاؤ گے - اور وہ وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ ، اور

يَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي

جس روز وہ کہے گا کہ تو ہو جا تو بس وہ ہو جائے گا ، اسی کا فرمان حق ہے ، اور اسی کی حکومت ہوگی جس دن پھونکا جائے گا

الصُّورُ ۚ عَلَّمَ الْغَيْبَ وَالشَّهَادَةَ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْحَمِيدُ ۚ وَادَّعَىٰ

صور ، جاننے والا ہے ہر چھپی چیز کا اور ہر ظاہر چیز کا ، اور وہی ہے حکمت والا سب کچھ جاننے والا - اور یاد کرو جب کہا

إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ أَسِرَّاكَ لَنَا إِنَّا كَرِهْنَا لَكَ أَنْ تَكُونَ لَنَا عَدُوًّا ۚ وَأَنَّا نَبْتَلُكَ بِهِ ۚ وَكَانَ لَكَ فِي

ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کیا تم بناتے ہو بتوں کو خدا ، بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں اور تمہاری قوم کو

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ وَكَذَلِكَ نَبْنِي بُرْجًا لِّأَبِيهِمْ فَلَمَّا كَوَّتَ السَّمُوتُ

کھلی گراہی میں - اور اسی طرح ہم نے دکھا دی ابراہیم کو ساری بادشاہی آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۚ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ

اور زمین کی تاکہ وہ ہو جائیں کامل یقین کرنے والوں میں سے - پھر جب چھا گئی ان پر رات (تو) دیکھا

رَأَىٰ كُوبًا ۚ قَالَ هَذَا رَبِّي ۚ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أَحِبُّ الْآفِلِينَ ۚ

انہوں نے ایک ستارہ ، بولے (کیا) یہ میرا رب ہے ؟ پھر جب وہ ڈوب گیا (تو) بولے میں نہیں پسند کرتا ڈوب جانے والوں کو -

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا ۚ قَالَ هَذَا رَبِّي ۚ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَيْتَ لَّمْ

پھر جب دیکھا چاند کو چمکتے ہوئے تو کہا (کیا) یہ میرا رب ہے ؟ پھر جب وہ (بھی) غروب ہو گیا تو آپ نے کہا اگر نہ

يَهْدِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۚ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ

ہدایت دیتا مجھے میرا رب تو ضرور ہو جاتا میں بھی اس گمراہ قوم سے - پھر جب دیکھا سورج کو

بَازِعَةً ۚ قَالَ هَذَا رَبِّي ۚ هَذَا أَكْبَرُ ۚ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يُقِيمُ رَبِّي بِرَأْيِ

جگہ گاتے ہوئے (تو) بولے (کیا) یہ میرا رب ہے ؟ (کیونکہ تو ان سب سے بڑا ہے ، لیکن جب وہ بھی ڈوب گیا (تو) آپ نے فرمایا : اے میری قوم ! میں ہزار ہوں ان چیزوں سے

مِمَّا تَشْكُرُونَ ۚ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمُوتِ وَالْ

جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو - بے شک میں نے پھیر لیا ہے اپنا رخ اس ذات کی طرف جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور

الْأَرْضِ حَنِيفًا ۚ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ وَحَاجَّهٖ قَوْمُهُ ۚ قَالَ

زمین کو یک سو ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے - اور جھگڑنے لگی ان سے انکی قوم ، آپ نے کہا

أَنَا جَوْنِي فِي اللَّهِ ۚ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ ۚ

کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں حالانکہ اس نے ہدایت دے دی ہے مجھے ، اور نہیں ڈرتا میں ان سے جنہیں تم شریک بناتے ہو اس کا

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ^(۸۰)

مگر یہ کہ چاہے میرا ہی پروردگار کوئی تکلیف پہنچانا، گھیرے ہوئے ہے میرا رب ہر چیز کو (اپنے) علم سے تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرو گے۔

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ

اور کیسے ڈروں میں (ان سے) جنہیں تم نے شریک ٹھہرا رکھا ہے حالانکہ تم نہیں ڈرتے (اس سے) کہ تم نے شریک بنایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اسے کہ نہیں

يُنْزِلُ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ

اتاری اللہ نے اس کے متعلق تم پر کوئی دلیل، تو (تم ہی بتاؤ) دونوں فریقوں سے کون زیادہ حقدار ہے امن (وسلطان) کا اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ^(۸۱) الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ

تم (کچھ) جانتے ہو۔ وہ جو ایمان لائے اور نہ ملایا انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے انہیں

لَهُمُ الْآمَنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ^(۸۲) وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ

کے لئے ہی امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے دی تھی ابراہیم کو

عَلَى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ شَاءَ إِنْ رَبُّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ^(۸۳)

اس کی قوم کے مقابلہ میں، ہم بلند کرتے ہیں درجے جس کے چاہتے ہیں، بے شک آپ کا رب بڑا داناسب کچھ جاننے والا ہے

وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ اسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ

اور ہم نے عطا فرمائے انہیں اسحق اور یعقوب، ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی، اور نوح کو ہدایت دی تھی

قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسٰى

ان سے پہلے اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ

وَهَارُونَ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ^(۸۴) وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَ

اور ہارون کو (راہ راست دکھائی)، اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو، اور (ہم نے ہدایت دی) زکریا اور یحییٰ اور

عِيسٰى وَإِلْيَاسَ كُلًّا مِّنَ الصَّٰلِحِينَ^(۸۵) وَاسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ

عیسیٰ اور الیاس کو، (یہ) سب صالحین میں سے تھے۔ اور (ہدایت دی) اسمعیل اور اسحاق

وَيُوسُفَ وَلُوطًا كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ^(۸۶) وَمِنْ آبَائِهِمْ

اور یونس اور لوط کو، اور ان سب کو ہم نے فضیلت دی سارے جہان والوں پر اور ہدایت دی ان کے کچھ باپ دادوں

وَذُرِّيَّتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ^(۸۷)

اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں کو، اور ہم نے چن لیا ان (سب کو) اور ہدایت دی ان (سب) کو راہ راست کی۔

ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط وَلَوْ

یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے رہنمائی کرتا ہے اس کے ساتھ جس کی چاہتا ہے اپنے بندوں سے، اور اگر

أَشْرَكُوا لَحِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۸۸ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمْ

وہ شرک کرتے تو ضرور ضائع ہو جاتا ان سے وہ (عمل) جو وہ کیا کرتے تھے۔ یہ وہ لوگ تھے ہم نے عطا کی تھی جنہیں

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالنَّبُوَّةَ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلْنَا بِهَا

کتاب اور حکمت اور نبوت، تو اگر انکار کریں اس کا یہ (مکدوالے) تو ہم نے مقرر کر دیے ہیں اس کو ماننے کے لئے

قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ۝۸۹ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ

ایسے لوگ جو اس کے ساتھ کفر کرنے والے نہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہدایت دی تھی اللہ نے تو انہیں کے طریقہ کی

اِقْتَدَاهُ قُلٌ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝۹۰

پیروی کرو، آپ فرمائیے میں نہیں مانگتا تم سے اس (تبلیغ قرآن) پر کوئی (اجرت)، نہیں ہے وہ (قرآن) مگر نصیحت سارے جہانوں کے لئے۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّنْ

اور نہ قدر پہچانی انہوں نے اللہ کی جیسے حق تھا اس کی قدر پہچاننے کا جب کہا انہوں نے کہ نہیں اتاری اللہ نے کسی آدمی پر کوئی

شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَ

چیز (یعنی وحی)، آپ پوچھئے: کس نے اتاری تھی وہ کتاب جسے لے آئے تھے موسیٰ (جو سراسر) نور تھی اور

هُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا

(سرایا) ہدایت تھی لوگوں کے لئے تم نے بنالیا ہے اسے الگ الگ کاغذ ظاہر کرتے ہو اسے اور چھپا لیتے ہو (اس کا) بہت سا (حصہ)،

وَعَلَيْكُمْ قَالَتْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُمُ وَلَا آبَاءُكُمْ قُلِ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي

اور تمہیں سکھایا گیا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا، آپ فرما دیجئے اللہ! پھر چھوڑ دیجئے انہیں (تاکہ)

خَوْفِهِمْ يَلْعَبُونَ ۝۹۱ وَهَذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي

وہ اپنی بیہودہ باتوں میں کھیلتے رہیں۔ اور یہ (قرآن) کتاب ہے۔ ہم نے اتارا ہے اس کو بابرکت ہے تصدیق کرنے والی ہے اس (وحی)

بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

کی جو اس سے پہلے (نازل ہوئی) اور اس لئے تاکہ ڈرائیں آپ مکہ (والوں) کو، اور جو اس کے ارد گرد ہیں اور جو ایمان لائے ہیں

بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝۹۲ وَمَنْ أَظْلَمُ

آخرت کے ساتھ وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر (بھی) اور وہ اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ اور کون زیادہ ظالم ہے

مِّنْ أَقْدَامٍ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَىٰ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ

اس سے جو بہتان باندھے اللہ پر جھوٹا یا کہے کہ وحی کی گئی ہے میری طرف حالانکہ نہیں وحی کی گئی اس کی طرف

شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ

کچھ بھی اور (کون زیادہ ظالم ہے اس سے) جو کہے کہ میں (بھی) نازل کروں گا ایسا ہی (کلام) جیسے نازل کیا اللہ نے، کاش تم دیکھو جب

الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا

ظالم موت کی سختیوں میں (گرفتار) ہوں اور فرشتے بڑھارہے ہوں (ان کی طرف) اپنے ہاتھ، (اور انہیں کہیں کہ) نکالو

أَنفُسَكُمْ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ

اپنی جانوں کو، آج تمہیں دیا جائے گا ذلت کا عذاب اس وجہ سے کہ تم بہتان لگاتے تھے اللہ تعالیٰ پر

غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۝۹۱ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فَرَادَىٰ

ناحق اور تم اس کی آیتوں (کے ماننے) سے تکبر کیا کرتے تھے - اور بے شک آگئے ہو تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے

كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرْكُمَا خَوْلَانَكُمْ ۖ ذَرَاءُ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَدَىٰ

جیسے ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں پہلی دفعہ اور تم چھوڑ آئے ہو جو ہم نے عطا فرمایا تھا تمہیں اپنے پیچھے اور ہم نہیں دیکھتے

فَعَمَّ شَفَعَاءُ كُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۖ لَقَدْ تَقَطَّعَ

تمہارے ساتھ ان سفارشچیوں کو جن کے متعلق تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے معاملہ میں (ہمارے) شریک ہیں، بے شک ٹوٹ گئے

بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝۹۲ إِنَّ اللَّهَ قَالِقُ الْحَبِّ وَ

تمہارے درمیان رشتے اور کھو گئے تم سے جو تم دعوے کیا کرتے تھے - بے شک اللہ تعالیٰ ہی پھاڑنے والا ہے دانے اور

النَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ ذَٰلِكُمْ

گٹھلی کو، نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالنے والا ہے مردہ کو زندہ سے، یہ ہے

اللَّهُ فَإِنِّي تَوَفَّكُونَ ۝۹۳ قَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلُ سَكَنًا ۚ

اللہ پس کدھر تم بے گئے چلے جا رہے ہو - وہ نکالنے والا ہے صبح کو (رات کی تاریکی سے)، اور بنایا ہے اس نے رات کو آرام کے لئے اور

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝۹۴ وَهُوَ

(بنایا ہے) سورج اور چاند کو حساب کے لئے، یہ اندازہ ہے (مقرر کیا ہوا) سب سے زبردست، سب کچھ جاننے والے کا - اور وہی ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ

جس نے بنایا ہے تمہارے لئے ستاروں کو تاکہ سیدھی راہ معلوم کر سکو ان سے خشکی اور سمندر کے اندھروں میں،

قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ

پیشک ہم نے کھول کر بیان کر دیئے ہیں دلائل ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

تم کو ایک جان سے پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک امانت رکھ جانے کی، پیشک ہم نے تفصیل سے بیان کر دی ہیں دلیس ان لوگوں کے لئے

يَفْقَهُونَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ

جو (حقیقت کو) سمجھتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے اتارا بادل سے پانی، تو ہم نے نکالی اس کے ذریعے سے اگنے والی

كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنْ

ہر چیز پھر ہم نے نکال لیں اس سے ہری ہری بالیں نکالتے ہیں اسے (خوش حس میں) دانے ایک دوسرے پر چڑھے ہوتے ہیں، اور (نکالتے ہیں)

التَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ

کھجور سے یعنی اسکے گاہے سے گچھے نیچے جھکے ہوئے اور (ہم نے پیدا کئے) باغات انگور اور زیتون

وَالزَّكَاةَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ

اور انار کے بعض (شکل و ذائقہ میں) ایک جیسے ہیں اور بعض الگ الگ، دیکھو ہر درخت کے پھل کی طرف جب وہ پھلدار ہو اور (دیکھو) اس کے پتنے کو،

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ

پیشک ان میں نشانیاں ہیں (اس کی قدرت کاملہ کی) اس قوم کے لئے جو ایماندار ہے۔ اور بنایا انہوں نے اللہ کا شریک جنوں کو

وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَ وَتَعَالَى عَمَّا

حالانکہ اللہ نے پیدا کیا ہے انہیں اور گھڑ لئے ہیں انہوں نے اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں محض جہالت سے، پاک ہے وہ اور برتر ہے اس سے

يَصِفُونَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَلَا يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ

جو وہ بیان کرتے ہیں۔ موجد ہے آسمانوں اور زمین کا، کیوں کر ہو سکتا ہے اس کا کوئی لڑکا حالانکہ انہیں ہے

تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾

اس کی کوئی بیوی، اور پیدا فرمایا ہے اس نے ہر چیز کو، اور وہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

ذَلِكَ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ

یہ اللہ ہے (جو) تمہارا پروردگار ہے، نہیں کوئی خدا سوائے اس کے، پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا پس عبادت کرو اس کی، اور وہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تَدْرِكُهُ الْبَصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْبَصَارَ

ہر چیز پر نگہبان ہے۔ نہیں گھیر سکتیں اسے نظریں، اور وہ گھیرے ہوئے ہے سب نظروں کو،

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بِصَآئِرٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَسَنَ أَبْصُرَ

اور وہ بڑا باریک بین (اور) پوری طرح باخبر ہے۔ بے شک آئیں تمہارے پاس آنکھیں کھولنے والی ویلیں اپنے رب کی طرف سے، تو جس نے آنکھوں سے دیکھا

فَلِنَفْسِهِ وَمَن عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذَٰلِكَ

تو اس نے اپنا فائدہ کیا، اور جو اندھا بنا رہا تو اس نے اپنا نقصان کیا، اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان۔ اور اسی طرح

نَصْرُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا اَدْرَسَتْ وَلْيَبَيِّنْهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۵﴾ اَتَّبِعْ

ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں (توحید کی دلیلوں کو اور تاکہ لوگ انھیں سیوگ کہ آپ نے خوب پڑھ سنایا ہے اور تاکہ ہم واضح کر دیں اسکوں قوم کیلئے جو علم رکھتی ہے۔ پیروی کیجئے آپ

مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِّن رَّبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۶﴾

اس کی جو وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے، نہیں کوئی معبود سوا اس کے، اور منہ پھیر لو مشرکوں کی طرف سے۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِیْظًا وَمَا أَنتَ

اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو وہ شرک نہ کرتے، اور نہیں بنایا ہم نے آپ کو ان پر نگہبان، اور نہیں ہیں آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

ان کے ذمہ دار۔ اور تم نہ برا بھلا کہو انہیں جن کی یہ پرستش کرتے ہیں اللہ کے سوا (ایسا نہ ہو)

فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدَوًّا بَیْغِرُ عَلَیْهِ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ

کہ وہ بھی برا بھلا کہنے لگیں اللہ کو زیادتی کرتے ہوئے جہالت سے، یونہی آراستہ کر دیا ہے ہم نے ہر امت کے لئے ان کا عمل

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ قَرَّجُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۰۸﴾ وَأَنفُسُوا

پھر اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر آنا ہے انہوں نے پھر وہ انہیں بتائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور وہ قسمیں کھاتے ہیں

بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَیْن جَآءَهُمْ آیَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ قُلْ إِنَّمَا

اللہ کی پوری کوشش سے کہ اگر آگئی ان کے پاس کوئی نشانی تو ضرور ایمان لائیں گے اس کے ساتھ، آپ فرمائیے کہ

الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۹﴾

نشانیاں تو صرف اللہ ہی کے پاس ہیں اور (اے مسلمانو!) تمہیں کیا خبر کہ جب یہ نشانی آجائے گی تو (تب بھی) یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِآیَةٍ أَوَّلَ مَرَّةٍ

اور ہم پھر دیں گے ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو جس طرح وہ نہیں ایمان لائے تھے اس کے ساتھ پہلی مرتبہ

وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۱۰﴾

اور ہم چھوڑ دیں گے انہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْبَشَرٰٓةَ وَحَشَرْنَا

اور اگر ہم اتارتے ان کی طرف فرشتے اور باتیں کرنے لگتے ان سے مردے (قبروں سے اٹھ کر) اور ہم جمع کر دیتے

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قَبْلًا مَا كَانُوا لِيَوْمُنَا۟ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ وَ

ہر چیز کو ان کے روبرو تب بھی وہ ایمان نہ لاتے مگر یہ کہ چاہتا اللہ تعالیٰ

لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝۱۱۱ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

لیکن اکثر ان میں سے (بالکل) جاہل ہیں - اور اسی طرح بنادیتے ہم نے ہر نبی کے لئے دشمن

شٰٓطِیْنِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِيۡ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفٌ

(یعنی) سرکش انسان اور جن جو چپکے چپکے سکھاتے تھے ایک دوسرے کو خوش نما

الْقَوْلِ غُرُوْرًا وَّكُوْشًا رَبِّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۱۲

باتیں (لوگوں کو) دھوکہ دینے کے لئے، اور اگر چاہتا آپ کا رب تو وہ یہ نہ کرتے سو چھوڑ دیجئے انہیں اور جو وہ بہتان باندھتے ہیں۔

وَلِتَصْغِيَ اِلَيْهِ اَفِيْدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ

اور (چھوڑ دے) تاکہ مائل ہو جائیں اس کی طرف ان کے دل جو نہیں ایمان لائے آخرت پر اور تاکہ پسند کریں اسے

وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ۝۱۱۳ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّبِعِيْ حَكَمًا وَّهُوَ

اور کرتے رہیں جو گناہ وہ اب کر رہے ہیں - (آپ ان سے پوچھئے) کیا اللہ کے سوا میں تلاش کروں کوئی اور منصف حالانکہ وہی ہے

الَّذِيۡ اَنْزَلَ اِلَيْكُمْ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا وَالَّذِيْنَ اَتَيْنَهُمُ الْكِتٰبَ

جس نے اتاری ہے تمہاری طرف کتاب مفصل، اور جن کو ہم نے دی ہے کتاب وہ (اچھی طرح)

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِّنَ

جاننے ہیں کہ یہ (قرآن) اتارا گیا ہے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ تو (اے سننے والے!) ہر گز نہ ہو جانا

السَّٰتِرِيْنَ ۝۱۱۴ وَتَتَّكِلُ رِبِّكَ صِدْقًا وَّعَدًا لَا مُبَدِّلَ

شک کرنے والوں سے - اور سہل ہوگئی آپ کے رب کی بات سچائی اور عدل سے نہیں کوئی بدلنے والا

لِكَلِمَتِهِۦٓ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۱۵ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرُ مَنْ فِی

اس کی باتوں کا، اور وہی ہے سب کچھ سننے والا، جاننے والا - اور (اے سننے والے!) اگر تو اطاعت کرے اکثر لوگوں کی جو

الْاَرْضِ يَضِلُّوكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنْ يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

زمین میں ہیں تو وہ تجھے بہکادیں گے اللہ کی راہ سے، وہ نہیں پیروی کرتے سوائے گمان کے

وَأَنَّ هُمَ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

اور نہیں ہیں وہ مگر محض تخمینے لگاتے ہیں - بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون بہکتا ہے

سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوا مِنَّمَا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ

اس کی راہ سے ، اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو - تو کھاؤ اس میں سے لیا گیا ہے نام خدا

عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا

جس پر اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان لانے والے ہو - اور کیا ہوا تمہیں کہ نہیں کھاتے ہو تم اس جانور کو

ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا

لیا گیا ہے اللہ کا نام جس پر حالانکہ اللہ تعالیٰ نے مفصل بیان کر دیا ہے تمہارے لئے جو اس نے حرام کیا تم پر مگر وہ چیز

اضْطُرَرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا لِّيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ

کہ تم مجبور ہو جاؤ اس کی طرف ، اور بے شک بہت سے لوگ گمراہ کرتے ہیں اپنی خواہشوں سے بے علمی کے باعث ،

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَ

بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو - اور ترک کردو ظاہری گناہ کو اور

بَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيَجْزُونَ بِمَا كَانُوا

چھپے ہوئے کو بے شک وہ لوگ جو کماتے ہیں گناہ (تو) جلدی ہی سزا دی جائے گی انہیں (اس گناہ کی) جس کا وہ

يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ

ارتکاب کیا کرتے تھے - اور مت کھاؤ اس جانور سے کہ نہیں لیا گیا اللہ کا نام اس پر اور اس کا کھانا

لَفَسَقٌ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لِيُؤْخِرَ إِلَى أُولِيهِمْ لِيُجَادُواكُمْ

نافرمانی ہے ، اور بے شک شیطان ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کے دلوں میں (اعتراضات) تاکہ وہ تم سے جھگڑیں ،

وَأَنَّ أَطْعَمُوا هُمُ اسْمُكُمْ لَشُرْكُونِ ﴿١٢١﴾ أَوْ مَنْ كَانَ مِثْلًا

اور اگر تم نے ان کا کھنا مانا تو تم مشرک ہو جاؤ گے - کیا وہ جو (پہلے) مردہ تھا

فَاحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَاهُ نُورًا يَبْشَىٰ بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ

پھر زندہ کیا ہم نے اسے اور بنادیا اس کے لئے نور چلتا ہے جس کے اجالے میں لوگوں کے درمیان وہ اس جیسا

مِثْلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ

ہوسکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہو نہیں نکلنے والا ان سے ، یونہی آراستہ کر دیئے گئے کافروں کے لئے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا

وہ اعمال جو وہ کیا کرتے تھے - اور اسی طرح ہم نے بنایا ہر بستی میں اس کے بڑے لوگوں کو وہاں کے

مُجْرِمِينَ هَلْ يَسْكُرُونَ فِيهَا وَمَا يَكْذُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا

مجرم تاکہ وہ مکر و فریب کیا کریں اس میں ، اور نہیں فریب دیتے مگر اپنے آپ کو اور وہ (اس بات کو) نہیں

يَشْعُرُونَ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا الْبَلْ لَوْ أَنَّ لَنَا تُوْفًى

سمجھتے - اور جب آئے ان کے پاس کوئی نشانی کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک ہمیں بھی

مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ أَلَا اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ

ویسا ہی نہ دیا جائے جیسے دیا گیا اللہ کے رسولوں کو ، اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے (اس دل کو) جہاں وہ رکھتا ہے اپنی رسالت کو ،

سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ

عقرب پہنچنے کی جنہوں نے جرم کئے ذلت اللہ کے ہاں اور عذاب سخت

بِمَا كَانُوا يَكْذُرُونَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ

بوجہ ان مکروں کے جو وہ کیا کرتے تھے - اور جس (خوش نصیب کے) لئے ارادہ فرماتا ہے اللہ کہ ہدایت دے اسے تو کشادہ کر دیتا ہے اس کا سینہ

لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُّرِدْ أَنْ يُّضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا

اسلام کے لئے ، اور جس (بد نصیب) کے لئے ارادہ فرماتا ہے کہ اسے گمراہ کر دے تو بنا دیتا ہے اس کے سینہ کو تنگ ، بہت تنگ ،

كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ

گویا وہ زبردستی چڑھ رہا ہے آسمان کی طرف ، اسی طرح ڈال دیتا ہے اللہ تعالیٰ ناپاکی ان پر

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۲۵﴾ وَهَذَا صِرَاطٌ رَبِّكَ مُسْتَقِيمٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ

جو ایمان نہیں لاتے - اور یہ ہے راستہ آپ کے رب کا (بالکل) سیدھا ، ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں دلیلیں

لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا

ان لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کرتے ہیں - ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے ان کے رب کے ہاں اور وہی ان کا دوست ہے بسبب

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا لِيَعْشَرَ الْجَنِّ قَدْ

ان نیک اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے - اور جس دن جمع کرے گا اللہ تعالیٰ ان سب کو ، (اور فرمائے گا) اے جنوں کے

اسْتَكْبَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا

گروہ! بہت گمراہ کیا تم نے انسانوں کو ، اور کہیں گے ان کے دوست انسانوں میں سے اے ہمارے رب!

اسْتَمْتَعْ بِعَصَاكَ بِعَظْمٍ وَبَلَعْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا ط

فائدہ اٹھایا ہم نے ایک دوسرے سے اور پہنچ گئے ہم اپنی اس میعاد کو جو تو نے ہمارے لئے مقرر کی تھی،

قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خُلْدِيْنَ فِيْهَا اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ ط اِنَّ رَبَّكَ

اللہ فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے ہمیشہ رہو گے اس میں مگر جسے اللہ تعالیٰ (نجات دینا) چاہے، بے شک آپ کا رب

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝۱۲۸ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا

بڑا داناسب کچھ جانتے والا ہے۔ اور یونہی ہم مسلط کرتے ہیں بعض ظالموں کو بعض پر بوجہ ان (کرتوتوں)

يَكْسِبُوْنَ ۝۱۲۹ يٰۤاَعْرَاجُۙنَّ وَالْاِنْسَ اَلَمْ يَأْتِكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْكُمْ

کے جو وہ کرتے رہتے تھے۔ اے گروہ جنوں اور انسانوں کے! کیا نہیں آئے تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے

يَقْضُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰتِيَّ وَيُنْذِرُوكُمْ لِقَاءِ يَوْمِكُمْ هٰذَا ط قَالُوْا

سناتے تھے تمہیں ہماری آیتیں اور ڈراتے تھے تمہیں تمہاری اس دن کی ملاقات سے، کہیں گے

شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا وَغَدَّرْتُمْ اَلْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى

ہم گواہی دیتے ہیں اپنے خلاف اور دھوکہ میں مبتلا کیا تھا انہیں دنیوی زندگی نے اور گواہی دیں گے اپنے

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝۱۳۰ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

خلاف کہ وہ کفر کرتے رہے تھے۔ یہ اس لئے کہ نہیں ہے آپ کا رب ہلاک کرنے والا

الْقَرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝۱۳۱ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مَّسٰعِلُوْا ط

بستیوں کو ظلم سے اس حال میں کہ ان کے باشندے بے خبر ہوں۔ اور ہر ایک کے لئے درجے ہیں ان کے عمل کے مطابق،

وَمَا رَّبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۲ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ط

اور نہیں ہے آپ کا رب بے خبر اس سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور آپ کا پروردگار غنی ہے رحمت والا ہے

اِنْ يَّشَآءْ يَنْهٰكُمۡ وَيَسْتَخْلِفُ مِنْۢ بَعْدِكُمۡ مَا يَشَآءُ ۝۱۳۳ كَمَا

اگر چاہے تو لے جائے (بتاہ کر دے) تمہیں اور تمہاری جگہ لے آئے تمہارے بعد جسے چاہے جیسے

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ط اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَآتٍ

پیدا کیا تمہیں دوسری قوم کی اولاد سے۔ بے شک جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے ضرور آنے والا ہے

وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۱۳۴ قُلْ يَقُوْمُ اَعْمَلُوْا عَلٰۤى مَكَانَتِكُمۡ

اور نہیں ہو تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے۔ آپ فرمائیے: اے میری قوم! تم عمل کئے جاؤ اپنی جگہ پر میں

إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَمَا تَعْلَمُونَ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ

اپنا کام کرنے والا ہوں، تو تم جان لو گے کہ کس کے لئے ہوتا ہے اچھا انجام اس دنیا کے گھر کا،

إِنَّهُ لَا يَفْلَحُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِثْلَ دَمْدَمٍ مِّنَ الْحَرْثِ

بے شک فلاح نہیں پاتے ظلم کرنے والے - اور انہوں نے بنا رکھا ہے اللہ کے لئے اس سے جو پیدا فرماتا ہے فصلوں

وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِشُرَكَائِنَا ۚ

اور مویشیوں سے مقررہ حصہ اور کہتے ہیں: یہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے ان کے خیال میں اور یہ ہمارے شریکوں کے لئے،

فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ

تو وہ (حصہ) جو ہو ان کے شریکوں کے لئے تو وہ نہیں پہنچتا اللہ تعالیٰ کو، اور جو (حصہ) ہو اللہ تعالیٰ کے لئے تو وہ

يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذَلِكَ زَيَّنَ

پہنچ جاتا ہے ان کے شریکوں کو، کیا ہی برا فیصلہ کرتے ہیں - اور یونہی خوشنما بنا دیا ہے

لِكَثِيرٍ مِّنَ الشُّرَكِيِّنَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَائِهِمْ لِيُرِدُّوهُمْ

بہت سے مشرکوں کے لئے اپنی اولاد کے قتل کرنے کو ان کے شریکوں نے تاکہ ہلاک کر دیں انہیں

وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ

اور مشتبہ کر دیں ان پر ان کا دین، اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو ایسا نہ کرتے تو چھوڑ دیجئے انہیں

وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْتُ حَجْرًا لَا يَطْعَمُهَا

اور جو وہ بہتان باندھتے ہیں - اور بولے: یہ مویشی اور کھیتی رکی ہوئی ہے کوئی نہیں کھا سکتا انہیں

إِلَّا مَن نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا

سوائے اس کے جسے ہم چاہیں (یہ بات) اپنے گمان سے (کہتے ہیں) اور بعض مویشی ہیں حرام ہیں جن کی پشتیں (سواری کے لئے) اور بعض مویشی ہیں کہ نہیں

يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءٌ عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا

ذکر کرتے نام خدا ان (کی ذبح) پر (یہ سب محض) افتراء ہے اللہ پر، عنقریب سزا دے گا انہیں جو وہ

يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ

بہتان باندھا کرتے تھے - اور بولے: جو ان مویشیوں کے شکموں میں ہے وہ نرا

لَدُنَّا كُورًا وَحُرِّمٌ عَلَىٰ أَرْوَاحِنَا ۚ وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فهُمْ فِيهِ

ہمارے مردوں کے لئے ہے اور حرام ہے ہماری بیویوں پر، اور اگر وہ مرا ہوا (پیدا) ہو تو پھر وہ سب (مردوزن) اس میں

شُرَكَاءٌ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ

حصہ دار ہیں، اللہ جلدی بدلہ دے گا انہیں ان کے اس بیان کا، بے شک وہ حکمت والا : علم والا ہے - یقیناً نقصان اٹھایا

الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمْ

جنہوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو حماقت سے بغیر جانے اور حرام کر دیا جو رزق دیا تھا انہیں

اللَّهُ افْتَرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۴۰﴾ وَ

اللہ نے بہتان باندھ کر اللہ تعالیٰ پر ، بے شک وہ گمراہ ہو گئے اور نہ تھے وہ ہدایت پانے والے - اور

هُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ

وہ وہی ہے جس نے پیدا کئے ہیں باغات کچھ چھپوں پر چڑھائے ہوئے اور کچھ بغیر اس کے اور کھجور

وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرَّيَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ

اور کھیتی الگ الگ ہیں کھانے کی چیزیں ان کی اور زیتون اور انار (جو شکل میں) ایک جیسے اور (ذائقہ میں)

مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ

مختلف ، کھاؤ اس کے پھل سے جب وہ پھلدار ہو اور ادا کرو اس کا حق جس دن وہ کٹے

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ السُّرْفِينَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ

اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا فضول خرچی کرنے والوں کو ، اور (پیدا فرمائے) بعض مویشی بوجھ اٹھانے والے

وَفَرَسَاتٌ كُلُّوا مِنْ ثَمَرِهِمْ وَلَا تُتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ط

اور بعض زمین پر لٹا کر ذبح کرنے کے لئے، کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے ہمیں اللہ تعالیٰ نے اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی ،

إِنَّ لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿۱۴۲﴾ ثَلَاثِيَّةَ آرَاجٍ مِنَ الضَّالِّينَ

بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ، (پیدا فرمائے) آٹھ جوڑے ، بھیڑ سے دو (زروادہ)

وَمِنَ الْمَعْرَاشَيْنِ قُلٌّ الذَّاكِرِينَ حَرَامُ الْأُنثَيْنِ

اور بکری سے دو (زروادہ) ، آپ پوچھئے : کیا دونوں ز حرام کئے ہیں یا دونوں مادائیں

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيْنِ ط يَسْئُرُنِي يَعْلَمُ إِنَّكُمْ

یا جسے لئے ہوئے ہیں (اپنے اندر) دوداؤں کے رحم ، بتاؤ مجھے علم کے ساتھ اگر ہو تم

صَادِقِينَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ط قُلْ

سچے ، اور اونٹ سے دو (زروادہ) اور گائے سے دو (زروادہ) ، آپ پوچھئے

۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

کیا دونوں نہ حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا جسے لئے ہوئے ہیں (اپنے اندر) دو مادوں

الْأَنْثَىٰ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ ۖ اذْ وَصَّيْكُمْ اللَّهُ بِهَذَا ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ

کے رحم ، کیا تم تھے موجود جب وصیت کی تمہیں اللہ نے اس بات کی ، تو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے

مَنْ أَفْكَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِنَّ

جو بہتان باندھے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو اپنی جہالت سے ، بے شک

اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۱۷۳ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ

اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا اس قوم کو جو ظالم ہے - آپ فرمائیے میں نہیں پاتا اس (کتاب) میں جو وحی کی گئی ہے

إِلَىٰ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا

میری طرف کوئی چیز حرام کھانے والے پر جو کھاتا ہے اسے مگر یہ کہ مردار ہو یا (رگوں کا) بہتا ہوا

مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ

خون یا سوز کا گوشت کیونکہ وہ سخت گندہ ہے یا جو نافرمانی کا باعث ہو (یعنی) وہ جانور جس پر ذبح کے وقت بلند کیا جائے غیر خدا کا

بِهِ ۖ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۷۴

نام ، پھر جو شخص لاچار ہو جائے نہ نافرمانی کرنے والا ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو (حاضر و غائب سے) تو بیشک آپ کا رب بہت بخشنے والا ، بہت رحم فرمانے والا ہے -

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ

اور ان لوگوں پر جو یہودی بنے تھے ہم نے حرام کر دیا ہر ناخن والا جانور ، اور گائے اور

الْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا ۖ إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوْ

بکری سے ہم نے حرام کی ان پر دونوں (گائے بکری) کی چربی مگر جو اٹھا رکھی ہو ان کی پشتوں یا

الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ مَا يَفْعَلُونَ ۖ وَإِنَّا

آنتوں نے یا جو ملی ہوئی ہو ہڈی کے ساتھ ، یہ ہم نے سزا دی تھی انہیں بسبب ان کی سرکشی کے اور یقیناً ہم

لَصَادِقُونَ ۝۱۷۵ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ

سچے ہیں - پھر اگر وہ جھٹلائیں آپ کو تو آپ فرمائیے : تمہارا پروردگار کشادہ رحمت والا ہے ،

وَلَا يَرُدُّ بَأْسَهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۝۱۷۶ سَيَقُولُ الَّذِينَ

اور نہیں ٹالا جاسکتا اس کا عذاب اس قوم سے جو جرائم پیشہ ہو - اب کہیں گے جنہوں نے

اَشْرِكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ ط

شرک کیا اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے کسی چیز کو ،

كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَاسَنَا ط

ایسا ہی جھٹلایا تھا انہوں نے جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ چکھا انہوں نے ہمارا عذاب ، آپ فرمائیے

هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ط إِنَّ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو نکالو اسے ہمارے لئے ، تم نہیں پیروی کرتے مگر زہے گمان کی

وَأَنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ فَبِذِئِ الْحِجَّةِ الْبَالِغَةِ فُلُوكُ

اور نہیں ہو تم مگر انگلیں مارتے ہو - آپ فرمائیے اللہ ہی کے لئے کامل دلیل ہے ، سو اگر

شَاءَ لَهْدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳۹﴾ قُلْ هَلَمْ شَهِدَ آءَكُمْ الَّذِينَ

وہ چاہتا تو ہدایت فرماتا تم سب کو - آپ فرمائیے : لاؤ اپنے گواہ جو

يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمُ

گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ نے حرام کیا اسے ، پھر اگر وہ (جھوٹی) گواہی دے بھی دیں تو آپ نہ گواہی دیجئے ان کے ساتھ ،

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

اور نہ تم پیروی کرنا ان کی خواہشوں کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور جو نہیں ایمان لاتے

بِالْآخِرَةِ وَهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۴۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ

آخرت پر اور وہ اپنے رب کے ساتھ (دوسروں کو) برابر ٹھہراتے ہیں - آپ فرمائیے : آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو کچھ حرام کیا ہے

رَبِّكُمْ عَلَيْكُمْ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَلَا بِالَّذِينَ أَحْسَنَاءُ وَلَا

تمہارے رب نے تم پر (وہ یہ) کہ نہ شریک بناؤ اس کے ساتھ کسی چیز کو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو ، اور نہ

تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ط حُنْ نَرْزُقْكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا

قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے خوف) سے ، ہم رزق دیتے ہیں تمہیں بھی اور انہیں بھی ، اور مت نزدیک جاؤ

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنٌ ط وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي

بے حیائی کی باتوں کے جو ظاہر ہوں ان سے اور جو چھپی ہوئی ہوں ، اور نہ قتل کرو اس جان کو جسے

حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ط ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۴۱﴾ وَ

حرام کر دیا ہے اللہ نے سوائے حق کے ، یہ ہیں وہ باتیں حکم دیا ہے تمہیں اللہ نے جن کا تا کہ تم (حقیقت کو) سمجھو - اور

لَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ

مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے مگر اس طریقہ سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ

أَشَدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا تَكْلَفُ نَفْسًا

جائے ، اور پورا کرو ناپ اور تول انصاف کے ساتھ ، ہم نہیں تکلیف دیتے کسی کو

إِلَّا دُسْعَهَا ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ وَبِعَهْدِ اللَّهِ

مگر اس کی طاقت کے برابر ، اور جب کبھی بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ ہو (معاملہ) رشتہ دار کا ، اور اللہ سے کئے ہوئے وعدہ کو

أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵۲﴾ وَآتَٰ هَٰذَا

پورا کرو ، یہ ہیں وہ باتیں جن کا اللہ نے حکم دیا ہے تمہیں تاکہ تم نصیحت قبول کرو ، اور بیشک یہ ہے

صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السَّبِيلَ فَتَفْشَوْا بِكُمْ

میرا راستہ سیدھا سو اس کی پیروی کرو ، اور نہ پیروی کرو اور راستوں کی (ورنہ) وہ جدا کر دیں گے تمہیں

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ آتَيْنَا

اللہ کے راستہ سے ، یہ ہیں وہ باتیں حکم دیا ہے تمہیں جن کا تاکہ تم متقی بن جاؤ ۔ پھر عطا فرمائی ہم نے

مُوسَى الْكِتَابَ شَامًا عَلَى الْذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ

موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب تاکہ پوری کر دیں نعمت ان پر جو نیک عمل کرتے ہیں اور تاکہ تفصیل ہو جائے ہر

شَيْءٍ ۚ وَهَدَىٰ ذَرْبَهُمْ لِقَاءَ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَهَٰذَا

چیز کی اور (یہ کتاب) باعث ہدایت و رحمت ہے تاکہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے پر ایمان لائیں ۔ اور یہ (قرآن)

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۵۵﴾ أَنْ

کتاب ہے ہم نے اتارا ہے اسے ، مبارک ہے سو پیروی کرو اس کی اور ڈرو (اللہ سے) تاکہ تم پر رحم کیا جائے (ہم نے اسے اتارا ہے) ، تاکہ

تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَيَّ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا

یہ نہ کہو کہ اتاری گئی تھی کتاب تو صرف دو گروہوں پر ہم سے پہلے اور ہم تو

عَنْ دَرَسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ ﴿۱۵۶﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أَنْزَلْنَا لَعَلَّكُمْ

ان کے پڑھنے پڑھانے سے بالکل بے خبر تھے ، یا یہ نہ کہو کہ اگر اتاری گئی ہوتی ہم پر کتاب

لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهَدَىٰ وَ

تو ہوتے ہم زیادہ ہدایت پانے والے ان سے بے شک آگئی ہے تمہارے پاس روشن دلیل اپنے رب کی طرف سے اور سراسر ہدایت اور

رَحْمَةً فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا

رحمت ، تو کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس نے جھٹلایا اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو اور منہ پھیرا ان سے ،

سَتَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنِ أَيَّتِنَا سَوْءَ الْعَذَابِ بِمَا

غفیر ہم سزا دیں گے انہیں جو منہ موڑتے ہیں ہماری آیتوں سے برے عذاب سے اس وجہ سے

كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ

کہ وہ منہ پھیرا کرتے تھے ۔ کس کی انتظار کر رہے ہیں بجز اس کے کہ آئیں ان کے پاس فرشتے یا

يَأْتِي رَبُّكَ أَوْ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ

خود آئے آپ کا رب یا آئے کوئی نشانی آپ کے رب کی۔ (لیکن) جس روز آئے گی کوئی نشانی

رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمِنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ

آپ کے رب کی تو نہ نفع دے گا کسی کو اس کا ایمان لانا جو نہیں ایمان لاچکا تھا اس سے پہلے یا نہ کی تھی

فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا قُلْ أَنْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ

اپنے ایمان کے ساتھ کوئی نیکی ، آپ (انہیں) فرمائے تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں ۔ بے شک وہ جنہوں نے

فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَقْرَبُهُمْ

تفرقہ ڈالا اپنے دین میں اور ہو گئے کئی گروہ (اے محبوب!) نہیں ہے آپ کا ان سے کوئی علاقہ ، ان کا معاملہ صرف

إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يَنْبِئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

اللہ ہی کے حوالے ہے پھر وہ بتائے گا انہیں جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ۔ جو کوئی لائے گا ایک نیکی

فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا

تو اس کے لئے دس ہوں گی اس کی مانند ، اور جو کوئی کرے گا ایک برائی تو نہ بدلہ ملے گا اسے مگر اس (ایک برائی) کے برابر

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ إِنِّي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا ۔ آپ فرمائے بے شک مجھے پہنچا دیا ہے میرے رب نے سیدھی راہ تک ،

دِينًا قِسَمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۶۱﴾

یعنی دین حکم (جو) ملت ابراہیم ہے جو باطل سے ہٹ کر صرف حق کی طرف مائل تھے ، اور نہیں تھے وہ مشرکوں سے ۔

قُلْ إِنَّا صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶۲﴾

آپ فرمائے: بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا (سب) اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا ،

لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۶۴﴾ قُلْ أَغْيَرُ

نہیں کوئی شریک اس کا ، اور مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں ۔ آپ فرمائیے کیا

اللَّهُ أَغْيَرُ رَبِّكَ وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا

اللہ کے سوا میں تلاش کروں کوئی اور رب ، حالانکہ وہ رب ہے ہر چیز کا ، اور نہیں کماتا کوئی شخص (کوئی چیز) مگر

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمُ

وہ اسی کے ذمہ ہوتی ہے ، اور نہ اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ ، پھر اپنے رب کی طرف ہی تمہیں لوٹ کر جانا ہے تو

بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۶۵﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ

وہ بتائے گا تمہیں جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے ۔ اور وہی ہے جس نے بنایا تمہیں (اپنا) خلیفہ زمین میں

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۚ

اور بلند کیا ہے تم میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں تاکہ آزمائے تمہیں اس چیز میں جو اس نے تمہیں عطا فرمائی ہے ،

إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۚ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۶۶﴾

بے شک آپ کا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے ، اور بے شک وہ بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔

سُورَةُ الْأَعْرَافِ ﴿۱۶۶﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱۶۷﴾

سورۃ اعراف کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس کی ۲۰۶ آیتیں اور رکوع ۲۴ ہیں

الْمَصِّ ۚ كُنْتُ أَنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ

الف۔ لام۔ میم۔ صاد ۔ یہ کتاب ہے نازل کی گئی ہے آپ کی طرف پس چاہئے کہ نہ ہو آپ کے سینہ میں کچھ تنگی

مِّنْهُ لَتُنذِرَنَّهُ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۶۸﴾ اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ

اس (کی تبلیغ) سے (یہ نازل کی گئی ہے) تاکہ آپ ڈانٹیں اس سے اور یہ نصیحتیں سمجھ سکیں کہ نہ ہو ۔ (اے لوگو! پیروی کرو جو نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے

وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۶۹﴾ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

اور نہ پیروی کرو اللہ کو چھوڑ کر دوسرے دوستوں کی ، بہت ہی کم تم نصیحت قبول کرتے ہو ۔ اور کتنی بستیاں تھیں

أَهْلَكْنَاهَا فَنَجَّاهَا بِأَسْنَابِيكَا ۚ وَأَوْهَمُ قَائِلُونَ ﴿۱۷۰﴾ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ

برباد کر دیا ہم نے انہیں پس آیا ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت یا جب وہ دوپہر کو سوزے تھے ۔ پس نہ تھی ان کی (چچ و) پکار جب

جَاءَهُمْ بِأَسْنَابِيكَا ۚ قَالَوَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۱۷۱﴾ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ

آیا ان پر ہمارا عذاب بجز اس کے کہ انہوں نے کہا بے شک ہم ہی ظالم تھے ۔ سو ہم ضرور پوچھیں گے ان سے

أَرْسِلَ إِلَيْهِمُ وَلِنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ۖ فَلَنَقْصُصَنَّ عَلَيْهِمْ مَا بَعَلَهُمُ وَمَا

بھیجے گئے (رسول) جن کی طرف اور ہم ضرور پوچھیں گے رسولوں سے، پھر ہم ضرور بیان کریں گے (ان کے حالات) ان پر اپنے علم سے اور نہ

کُتَابًا بَيِّنًا ۚ وَالْوَزْنُ يُوَسِّدُ الْحَقَّ ۚ مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ فَوازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

تھے ہم ان سے غائب - اور (اعمال کا) تولنا اس دن برحق ہے، پس جن کے بھاری ہوئے ترازو تو وہی لوگ

هُم الْمَفْلُحُونَ ۚ وَمَن خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

کامیاب ہونے والے ہیں - اور جن کے ہلکے ہوئے ترازو تو یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے نقصان پہنچایا

أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۚ وَلَقَدْ فَكَّرْنَاكُمْ فِي الْأَرْضِ

اپنے آپ کو بوجہ اس کے کہ ہماری آیتوں کے ساتھ بے انصافی کیا کرتے تھے - اور یقیناً ہم نے ہی آباد کیا تمہیں زمین میں

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۚ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ

اور ہمیں کر دیئے تمہارے لئے اس میں زندہ رہنے کے اسباب، بہت ہی کم تم شکر ادا کرتے ہو - اور بے شک ہم نے پیدا کیا تمہیں

ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ فَسَجَدُوا ۖ إِلَّا

پھر (خاص) شکل و صورت بنائی تمہاری پھر حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے

إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۚ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلا تَسْجُدَ

ابلیس کے، نہ تھا وہ سجدہ کرنے والوں میں سے - اللہ تعالیٰ نے فرمایا کس چیز نے روکا تجھے اس سے کہ تو سجدہ کرے

إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ

جب میں نے حکم دیا تجھے، ابلیس نے کہا (کیونکہ) میں بہتر ہوں اس سے، تو نے پیدا کیا مجھے آگ سے اور تو نے پیدا کیا اسے

مِّن طِينٍ ۚ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ

کچھ سے - اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اتر جاؤ یہاں سے مناسب نہیں ہے تیرے لئے کہ تو غرور کرے

فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ۚ قَالَ أَنُظِّرُنِي إِلَى يَوْمٍ

یہاں رہتے ہوئے پس نکل جا بے شک تو ذیلیوں میں سے ہے - بولا مہلت دے مجھے اس دن تک

يَبْعَثُونَ ۚ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۚ قَالَ فِيمَا أُغْوِيَنِي

جب لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے - اللہ نے فرمایا: بیشک تو مہلت دیئے ہوئے میں سے ہے - کہنا گا اس وجہ سے کہ تو نے مجھے (اپنی رحمت سے) مایوس کر دیا

لَا قُعْدَانَ لَهُمْ صِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمَ ۚ ثُمَّ لَا تَنبَهُ لَهُمْ مِّنْ بَيْنِ

میں ضرور تاک میں بیٹھوں گا ان (گوہرا کرنے) کیلئے تیرے سیدھے راستے پر پھر میں ضرور آؤں گا ان کے پاس

أَيَّدِيَهُمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ

(بہکانے کے لئے) ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں اور ان کے بائیں سے،

وَلَا تَحْجِدُ أَكْثَرُهُمْ شَاكِرِينَ ﴿١٤﴾ قَالَ أَخْرِجْهُمْ هَذَا وَمَا مَدْحُورًا

اور تو نہ پائے گا ان میں سے اکثر کو شکر گزار۔ فرمایا: نکل جا یہاں سے ذیل (اور) راندہ ہوا،

لَسَنَ يَتَّبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمَلٌ جَهَنَّمُ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٥﴾ وَيَا آدَمُ

جس کسی نے پیروی کی تیری ان سے تو یقیناً میں بھڑوں گا جہنم کو تم سب سے۔ اور اے آدم!

اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا

رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں اور کھاؤ جہاں سے چاہو اور مت

تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٦﴾ فَوَسَّسَ لَهُمَا

نزدیک جانا اس (خاص) درخت کے ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے اپنا نقصان کرنے والوں سے۔ پھر وسوسہ ڈالا ان کے (دلوں میں)

الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوَائِهِمَا وَ

شیطان نے تاکہ بے پردہ کر دے ان کے لئے جو ڈھانپا گیا تھا ان کی شرمگاہوں سے اور

قَالَ مَا نَهَاكُمْ رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا

(انہیں) کہا کہ نہیں منع کیا تمہیں تمہارے رب نے اس درخت سے مگر اس لئے کہ کہیں نہ بن جاؤ تم دونوں

مَلَائِكَةً أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا

فرشتے یا کہیں نہ ہو جاؤ ہمیشہ زندہ رہنے والوں سے۔ اور قسم اٹھائی ان کے سامنے کہ میں تم دونوں کا

لِسَنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢١﴾ فَدَلَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

پس شیطان نے نیچے گرا دیا ان کو دھوکہ سے، پھر جب دونوں نے چکھ لیا درخت سے

بَدَا لَهُمَا سَوَاءُ نَفْسِهِمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ ذَرْقِ

تو ظاہر ہو گئیں ان پر ان کی شرم گاہیں اور چپٹانے لگ گئے اپنے (بدن) پر

الْجَنَّةِ ط وَكَادَ لِهَٰمَا رَبُّهُمَا أَلَمٌ أَنَّهُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ

جنت کے پتے، اور ندادی انہیں ان کے رب نے کیا نہیں منع کیا تھا میں نے تمہیں اس درخت سے

وَأَقْلَلُ لَكُمَا إِنِ الشَّيْطَانُ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا

اور کیا نہ فرمایا تھا تمہیں کہ بلاشبہ شیطان تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے؟ دونوں نے عرض کی اے ہمارے پروردگار

ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ

ہم نے ظلم کیا اپنی جانوں پر اور اگر نہ بخش فرمائے تو ہمارے لئے اور نہ رحم فرمائے ہم پر تو یقیناً ہم

مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَ

نقصان اٹھانے والوں سے ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نیچے اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے، اور

لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيهَا

تمہارے لئے زمین میں ٹھکانا ہے اور نفع اٹھانا ہے ایک وقت تک - (نیز) فرمایا اسی زمین میں

تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿۲۵﴾ يَبْنِيٰ آدَمَ

تم زندہ رہو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی سے تم اٹھائے جاؤ گے - اے اولاد آدم

قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِكُمْ دَرَيْشًا وَلِبَاسٌ

بے شک اتارا ہم نے تم پر لباس جو ڈھانپتا ہے تمہاری شرمگاہوں کو اور باعث زینت ہے، اور

التَّقْوَىٰ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ يَذَكَّرُونَ ﴿۲۶﴾

پرہیزگاری کا لباس وہ سب سے بہتر ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں -

يَبْنِيٰ آدَمَ لَا يَفْتِنُكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِّنَ

اے اولاد آدم! نہ فتنہ میں مبتلا کر دے تمہیں شیطان جیسے نکالا اس نے تمہارے ماں باپ کو

الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوَاتِمًا إِنَّهُ يُرِيَكُمْ

جنت سے (اور) اتر وادیا ان سے ان کا لباس تاکہ دکھا دے انہیں ان کے پردہ کی جگہیں، بے شک دیکھتے ہیں تمہیں

هُوَ وَقَبِيلُهُ مِمَّنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ

وہ اور اس کا کنبہ جہاں سے تم نہیں دیکھتے ہو انہیں، بلاشبہ ہم نے بنا دیا ہے شیطانوں کو

أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۷﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا

دوست ان کا جو ایمان نہیں لاتے - اور جب کرتے ہیں کوئی بے حیائی کا کام (تو) کہتے ہیں

وَجَدْنَا عَلَيْهِمَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا قُلْ إِنْ اللَّهَ لَا

پایا ہم نے ایسا ہی کرتے ہوئے اپنے باپ دادا کو اور اللہ نے بھی ہمیں حکم دیا اس کا، آپ فرما دیجئے: بے شک اللہ حکم نہیں

يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ اتَّقُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾

دیتا بے حیائیوں کا، کیا ایسی بات لگاتے ہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے -

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

آپ فرمائیے: حکم دیا ہے میرے رب نے عدل و انصاف کا۔ اور سیدھا کرو اپنے چہرے (قبلہ کی طرف) ہر نماز کے وقت

وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٦٩﴾

اور عبادت کرو اس کی اس حال میں کہ تم خالص کرنے والے ہو اس کے لئے عبادت کو، جس طرح اس نے پہلے پیدا کیا تھا تمہیں ویسے ہی تم لوٹو گے۔

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا

ایک گروہ کو اللہ نے ہدایت دے دی اور ایک گروہ ہے کہ مقرر ہو گئی ان پر گمراہی، انہوں نے بنا لیا

الشَّيْطَانِ أَوْلِيَاءَ ۚ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾

شیطانوں کو (اپنا) دوست اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

يَبْنِي أَدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا

اے آدم کی اولاد! پہن لیا کرو اپنا لباس ہر نماز کے وقت اور کھاؤ اور پیو

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٧١﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ

اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فضول خرچی کرنے والوں کو۔ آپ فرمائیے: کس نے حرام کیا

اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ

اللہ کی زینت کو جو پیدا کی اس نے اپنے بندوں کے لئے اور (کس نے حرام کئے) لذیذ پاکیزہ کھانے؟ آپ فرمائیے: یہ چیزیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ كَذَلِكَ

ایمان والوں کے لئے ہیں اس دنیوی زندگی میں بھی (اور) صرف انہیں کے لئے ہیں قیامت کے روز، یونہی

نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٧٢﴾ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي

ہم مفصل بیان کرتے ہیں آیتوں کو ان لوگوں کے لئے جو (حقیقت کو) جانتے ہیں۔ آپ فرمائیے: بے شک حرام کر دیا ہے میرے رب نے

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ

سب بے حیائیوں کو جو ظاہر ہیں ان سے اور جو پوشیدہ ہیں اور (حرام کر دیا) گناہ کو اور سرکشی کو بغیر

الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنْزَلْ بِهِ سُلْطَانًا ۚ وَأَنْ

حق کے اور یہ کہ شریک ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ جس کے لئے نہیں اتاری اللہ نے کوئی سند اور یہ کہ

تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧٣﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ

تم کہو اللہ پر ایسی بات جو تم نہیں جانتے ہو۔ اور ہر امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے،

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْبِلُونَهُ ۚ

سو جب آجائے ان کا مقررہ وقت تو نہ وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں ایک لمحہ اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

يَبْنِي أَدَمًا يَا تَبِيَّكُمْ رَسُولٌ مِّنْكُمْ يَقْصُوفُ عَلَيْكُمْ

اے اولاد آدم! اگر آئیں تمہارے پاس رسول تم میں سے جو بیان کریں تم پر

آیتیں فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

میری آیتیں تو جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اپنی اصلاح کر لی تو نہیں ہے کوئی خوف ان پر اور نہ وہ

يَحْزَنُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ

غمگین ہوں گے - اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور غرور کیا ان سے وہ

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ

دوزخی ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں - اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس نے بہتان باندھا

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ

اللہ پر جھوٹا یا جھٹلایا اس کی آیتوں کو ، انہیں مل جائے گا ان کا حصہ جو ان کی قسمت میں

الْكِتَابِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ رَسُولُنَا يُثَبِّتُ لَهُمْ قَالُوا آيُنَا مَا

لکھا ہے ، یہاں تک کہ جب آئیں گے ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے جو قبض کریں گے ان کی روحوں کو تو (ان سے) کہیں گے کہاں ہیں وہ

كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا

جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے اللہ کے سوا، کہیں گے: وہ گم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے

عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ

اپنے نفسوں پر کہ وہ کافر تھے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا داخل ہو جاؤ ان امتوں میں جو

قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا

گزر چکی ہیں تم سے پہلے جنوں اور انسانوں سے (ان کے پاس) دوزخ میں (داخل ہو جاؤ) ، جب

دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا دَارَ كُوفُ فِيهَا جَمِيعًا

بھی داخل ہوگی کوئی امت وہ لعنت بھیجے گی دوسری امت پر، یہاں تک کہ جب جمع ہو جائیں گی اس میں سب امتیں۔

قَالَتْ أَخْرِجُهُمْ لَوْلَا رَبُّنَا هُوَ الَّذِي أَضَلُّونَا فَأَنزِلْهُمْ عَذَابًا

تو کہے گی آخری امت پہلی امتوں کے متعلق : اے ہمارے رب! انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا پس دے ان کو دگنا عذاب

ضَعُفًا مِّنَ النَّارِ قَالِ كُلٌّ ضَعْفٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾

اُگ سے ، اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہر ایک کے لئے دگنا عذاب ہے لیکن تم نہیں جانتے۔

وَقَالَتْ أُولَٰئِهِمْ لَا خَرَابَهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْكَ مِنْ فَضْلٍ

اور کہیں گی پہلی امتیں پچھلی امتوں سے کہ نہیں ہے تمہیں ہم پر کوئی فضیلت

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا

پس چکھو عذاب بوجہ اس کے جو تم کیا کرتے تھے۔ بے شک جنہوں نے جھٹلایا

بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تَفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا

ہماری آیتوں کو اور تکبر کیا ان سے نہ کھولے جائیں گے ان کے لئے آسمان کے دروازے اور نہ

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلْبِغَ الْجَمَلُ فِي سَمِ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ

داخل ہوں گے جنت میں جب تک نہ داخل ہو اونٹ سوئی کے ناکہ میں ، اور اسی طرح

يُجْزَى السَّجْرَيْنِ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ

ہم بدلہ دیتے ہیں جرم کرنے والوں کو۔ ان کے لئے دوزخ کا ہی بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر (اسی کا)

غَوَاشٍ وَكَذَلِكَ يُجْزَى الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اڑھنا ، اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

عمل کئے (ہمارا قانون یہ ہے کہ) ہم تکلیف نہیں دیتے کسی کو مگر جتنی اس کی طاقت ہے ، وہ جنتی ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور ہم نکال لیں گے جو کچھ ان کے سینوں میں کینہ ہے

يُجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا

رواں ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں ، اور کہیں گے ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے راہ دکھائی ہمیں

لِهَٰذَا إِنَّمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ

اس بہشت کی۔ اور ہم ہدایت یافتہ نہیں ہو سکتے تھے اگر نہ ہدایت دیتا ہمیں اللہ تعالیٰ ، بے شک آئے

رُسُلٌ رَبَّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا أَن تَبْلُغُوا الْجَنَّةَ أَوْرَثْتُمُوهَا بِمَا

ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ ، اور ان (خوش نصیبوں) کو آواز دی جائے گی کہ یہی وہ جنت ہے وارث بنائے گئے ہو تم جس کے بوجہ

الاعراف

بافتلاف

۵۸۱۱

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا

ان عملوں کے جوتم کیا کرتے تھے۔ اور آواز دیں گے جنتی دوزخیوں کو بے شک ہم نے پایا

مَا وَعَدْنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ

جو وعدہ فرمایا تھا ہمارے ساتھ ہمارے رب نے سچا تو کیا تم نے بھی پایا جو وعدہ کیا تھا تمہارے رب نے سچا وہ کہیں گے ہاں،

فَإِذَنْ مُّوَدَّنَ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۳۴﴾ الَّذِينَ

تو پھر اعلان کرے گا ایک اعلان کرنے والا ان کے درمیان یہ کہ لعنت ہو اللہ کی ظالموں پر جو

يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفُورُونَ ﴿۳۵﴾

روکتے ہیں اللہ کے راستے سے اور چاہتے ہیں اسے کہ ٹیڑھا ہو جائے، اور وہ آخرت کا انکار کرتے ہیں اور

بَيْنَهُمْ حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا

ان دونوں (جنت و دوزخ) کے درمیان پردہ ہے اور اعراف پر کچھ مرد ہوں گے جو پہچانتے ہوں گے سب کو

بِسْمِهِمْ هُمْ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ قُلْ لَمْ

ان کی علامت سے، اور وہ آواز دیں گے جنتیوں کو کہ سلامتی ہو تم پر (اور ابھی) جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے، اور وہ

يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿۳۶﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ

جنت میں داخل ہونے کے خواہش مند ہوں گے۔ اور جب پھیری جائیں گی ان کی نگاہیں

أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۳۷﴾ وَ

دوزخیوں کی طرف (تو) کہیں گے: اے ہمارے رب! نہ کر تو ہمیں ظلم پیشہ لوگوں کے ساتھ۔ اور

نَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسْمِهِمْ قَالُوا

پکاریں گے اعراف والے ان لوگوں کو جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے ان کی علامتوں سے (انہیں) کہیں گے:

مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جُوعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تُسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۸﴾ أَهَؤُلَاءِ

نہ فائدہ پہنچایا تمہیں تمہارے جتنے نے اور (نار ساز و سامان نے) جس کی وجہ سے غرور کیا کرتے تھے۔ (اے شرابا گویا یہ جنتی) وہی

الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا

(نہیں) ہیں جن کے متعلق تم قسمیں اٹھایا کرتے تھے کہ نہیں عطا کرے گا انہیں اللہ اپنی رحمت سے، (دیکھو! انہیں تو حکم مل گیا ہے کہ) داخل ہو جاؤ جنت میں نہیں

خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَخْزُونَ ﴿۳۹﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ

کوئی خوف تم پر اور نہ تم تمکین ہو گے۔ اور آواز دیں گے دوزخی

أَصْحَابِ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ

جنتیوں کو کہ انڈیلو ہم پر کچھ یا نی یا جو کچھ دیا ہے تمہیں

اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِمَّا عَلَى الْكَافِرِينَ ۝۵۰ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

اللہ تعالیٰ نے، جنتی کہیں گے کہ اللہ نے حرام کر دی ہیں یہ دونوں چیزیں کافروں پر، جنہوں نے بنا لیا تھا

دِينَهُمْ لَهُمْ أَوْلِيَاءُ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنسِفُ

اپنے دین کو کھیل اور تماشہ اور فریب میں مبتلا کر دیا تھا انہیں دنیا کی زندگی نے، سو آج ہم فراموش کر دیں گے انہیں

كَمَا سَأَلْنَا يَوْمَ هَذَا ۖ وَمَا كَانُوا يَابِتِينَ ۚ يَجْحَدُونَ ۝۵۱

جیسے بھلا دیا تھا انہوں نے اس دن کی ملاقات کو اور جس طرح وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَاهُمْ يَكْتُبُ فَوَلَّاهُمُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

اور بیشک لے آئے ہم ان کے پاس ایک کتاب جسے ہم نے واضح کر دیا (اپنے) علم (کامل) سے درآں حالیکہ وہ ہدایت اور رحمت ہے اس قوم کے لئے

يُؤْمِنُونَ ۝۵۲ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ

جو ایمان لاتے ہیں - کافر کس چیز کے منتظر ہیں؟ یہ کہ قرآن کی دھمکی کا انجام کیا ہوتا ہے جس روز ظاہر ہوگا اس کا انجام

يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا

تو کہیں گے جو بھلائے ہوئے تھے اسے اس سے پہلے کہ بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسول

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَنَا مِنْ شَفْعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ

حق (پیغام)، تو کیا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں تو وہ سفارش کریں ہمارے لئے یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے تاکہ ہم عمل کریں

غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا

اس کے برعکس جو ہم کیا کرتے تھے، بے شک انہوں نے نقصان پہنچایا اپنے آپ کو اور گم ہو گیا ان سے جو

كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۵۳ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

وہ بہتان باندھا کرتے تھے - بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور

الْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ تَفْ يَغْشَىٰ

زمین کو چھ دنوں میں پھر متمکن ہوا عرش پر (جیسے اسے زیبا ہے) - ڈھانکتا ہے

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۖ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

رات سے دن کو درآں حالیکہ طلب کرتا ہے دن رات کو تیزی سے، اور (پیدا فرمایا) سورج اور چاند اور ستاروں کو

مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِ^ط إِلَهِ الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ^ط تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ

وہ سب پابند ہیں اس کے علم کے ، سن لو اسی کے لئے خاص ہے پیدا کرنا اور علم دینا ، بڑی برکت والا ہے اللہ تعالیٰ جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے

الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً^ط إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۵۵﴾

سارے جہانوں کا - دعا کرو اپنے رب سے گڑگڑاتے ہوئے اور آہستہ آہستہ ، بے شک اللہ نہیں دوست رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو -

وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَ

اور نہ فساد پھیلاؤ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد اور دعا مانگو اس سے ڈرتے ہوئے اور

طَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ

امید کرتے ہوئے ، بے شک اللہ کی رحمت قریب ہے نیکوکاروں سے - اور وہی خدا ہے

الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا^ط بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ^ط حَتَّىٰ إِذَا

جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری سناتے ہوئے اپنی رحمت (بارش سے) پہلے ، یہاں تک کہ جب

أَفْلَتْ سَحَابًا ثِقَالًا سَقْنَهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ

وہ اٹھا لاتی ہیں بھاری بادل تو ہم لے جاتے ہیں اسے کسی دریاں شہر کی طرف پھر ہم اتارتے ہیں اس سے پانی

فَاخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ^ط كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ

پھر پیدا کرتے ہیں اس کے ذریعہ ہر قسم کے پھل ، اسی طرح ہم نکالیں گے مردوں کو تاکہ تم

تَذَكَّرُونَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ^ط وَ

نصیحت قبول کرو - اور جو سر زمین عمدہ زرخیز ہے (کثرت سے) نکلتی ہے اس کی پیداوار اپنے رب کے حکم سے ، اور

الَّذِي خَبَتْ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا نَكْدًا^ط كَذَلِكَ نَصْرَفُ الْأَلِيَّتِ

جو خراب ہے نہیں نکلتی اس سے (پیداوار) مگر قلیل گھٹیا ، اسی طرح ہم مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں (اپنی) نشانیاں

لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَقَوْمِ

اس قوم کے لئے جو شکر گزار ہے - بے شک ہم نے بھیجا نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف تو انہوں نے کہا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِن إِلَهٍ غَيْرُهُ^ط إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اللہ کے سوا ، بے شک میں ڈرتا ہوں کہ تم پر بڑے

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَأَمِنْ قَوْمَهُ إِنَّا لَنَرُكَ فِي ضَلَالٍ

دن کا عذاب نہ آجائے - ان کی قوم کے سرداروں نے کہا (اے نوح!) ہم دیکھتے ہیں تمہیں کھلی

مُبِينٌ ۙ قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ

گراہی میں - آپ نے کہا: اے میری قوم! نہیں ہے مجھ میں ذرا گمراہی بلکہ میں تو رسول ہوں سارے

الْعَالَمِينَ ۙ اُبَلِّغُكُمْ رِسَالَتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مَن

جہانوں کے پروردگار کی طرف سے - پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور نصیحت کرتا ہوں تمہیں اور میں جانتا ہوں

اللّٰهُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ اَوْ عَجِبْتُمْ اَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلٰی

اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے - کیا تم تعجب کرتے ہو اس پر کہ آئی تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے ایک

رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۙ فَكَذَّبُوْهُ

آدی کے ذریعہ جو تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں (غضب الہی سے) اور تاکہ تم پر ہیز گار بن جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے - پھر بھی انہوں نے جھٹلایا نوح کو

فَاَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ فِى الْفُلْكِ وَاَعْرَفْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

تو ہم نے نجات دی ان کو اور جو آپ کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے غرق کر دیا ان (بدبختوں) کو جنہوں نے جھٹلایا

بِالْبَيْتِ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنٌ ۙ وَّ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ط

ہماری آیتوں کو، بے شک وہ لوگ دل کے اندھے تھے - اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا،

قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۙ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۙ

آپ نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا، کیا تم نہیں ڈرتے -

قَالَ السَّلٰطَةُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِّنْ قَوْمٍ اِنَّا لَنَذِيْكُ فِىْ سَفَاهَةٍ وَّ

کہنے لگے وہ سردار جو کافر تھے آپ کی قوم سے کہ (اے ہود!) ہم تو خیال کرتے ہیں کہ تم نے نادان ہو اور

اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِّنَ الْكَٰذِبِيْنَ ۙ قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ

ہم گمان کرتے ہیں کہ تم جھوٹوں میں سے ہو - ہود نے کہا اے میری قوم! نہیں مجھ میں ذرا نادانی

لَكِنِّيْ رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ ۙ اُبَلِّغُكُمْ رِسَالَتِ رَبِّيْ وَاَنَا

بلکہ میں تو رسول ہوں رب العالمین کی طرف سے - پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور میں تو

لَكُمْ نَاصِرٌ اَمِيْنٌ ۙ اَوْ عَجِبْتُمْ اَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلٰی

تمہارا ایسا خیر خواہ ہوں جو دیا منتظر ہو - کیا تم تعجب کرتے ہو کہ آئی تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے

رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَاذْكُرُوْا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءً مِّنْۢ بَعْدِ قَوْمِ

ایک آدی کے ذریعہ جو تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں (عذاب الہی سے)، اور یاد کرو جب اس نے بنادیا تمہیں جانشین قوم

نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَضْطَةً ۖ فَادْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ

نوح کے بعد اور بڑھادیا تمہیں جسمانی لحاظ سے قد و قامت میں، تو یاد کرو اللہ (تعالیٰ) کی نعمتوں کو شاید تم

تَقْلَحُونَ ﴿۹۹﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ

کامیاب ہو جاؤ - وہ کہنے لگے (اے ہودا) کیا تم آئے ہو ہمارے پاس کہ ہم عبادت کریں ایک اللہ کی اور چھوڑ دیں ان (معبودوں) کو جن کی

يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَاتَّبِعْنَا تَعْدُنَا ۖ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ قَالَ

عبادت کیا کرتے تھے ہمارے باپ دادا، سو لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم سچے ہو ہود (علیہ السلام) نے کہا

قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِي

واجب ہو گیا تم پر تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب، کیا تم جھگڑا کرتے ہو مجھ سے

أَسْمَاءٍ سَبَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ قَانَ ۖ لَإِنَّ اللَّهَ بِهِمَا مِنْ سُلْطٰنٍ

ان ناموں کے بارے میں جو رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (حالانکہ) نہیں اتاری اللہ نے ان کے لئے کوئی سند،

فَانتْظِرُوا إِنِّي مُعَذِّبُ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿۱۰۱﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ

سو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں - پھر ہم نے نجات دے دی ہود کو اور جو

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا

ان کے ہمراہ تھے اپنی خاص رحمت سے اور ہم نے کاٹ کر رکھ دی جڑ ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور نہ تھے وہ

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۲﴾ وَآلِ شُعْرٰۤا خَاھُمْ صٰلِحًا ۖ قَالَ لَیْقَوْمُ اعْبُدُوا اللَّهَ

ایمان لانے والے - اور قوم شعروہ کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا، آپ نے کہا: لے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی

مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ هَذِهِ نَاقَةُ

نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا، بے شک آچکی ہے تمہارے پاس روشن دلیل تمہارے رب کی طرف سے، یہ اللہ کی اونٹنی

اللَّهُ لَكُمْ آیَةٌ فَنَزَّلُوهَا تَاكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ

ہے تمہارے لئے نشانی ہے پس چھوڑ دو اس کو کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں اور نہ ہاتھ لگاؤ اسے برائی سے

فَیَاخُذْكُمْ عَذَابٌ أَلِیْمٌ ﴿۱۰۳﴾ وَادْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنۢ بَعْدِ

ورنہ پکڑ لے گا تمہیں عذاب درد ناک - اور یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے بنایا تمہیں جانشین عاد کے بعد

عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سَهْوِهَا فَصُورًا ۖ

اور ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں تم بناتے ہو اس کے میدانی علاقوں میں عالیشان محل اور

وقف لایق

تَنْجُوْنَ الْجِبَالَ بَيُّوتًا ۖ فَادْكُرُوا اللَّهَ وَلَا تَعْتَوِي الْأَرْضَ

تراشتے ہو پہاڑوں میں مکانات ، سو یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو اور نہ پھر و زمین میں

مُفْسِدِينَ ﴿۴۳﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ

فساد برپا کرتے ہوئے - کہا ان سرداروں نے جو تکبر کیا کرتے تھے ان کی قوم سے ان لوگوں کو

اسْتَضَعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُّرْسَلٌ

جنہیں وہ کمزور و ذلیل سمجھتے تھے جو ان میں سے ایمان لائے تھے کیا تم یقین رکھتے ہو کہ صالح رسول

مِّن رَّبِّهِ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۴۵﴾ قَالَ الَّذِينَ

ہے اپنے رب کی طرف سے، انہوں نے کہا: بیشک ہم اس پر جسے دے کر انہیں بھیجا گیا ہے ایمان لانے والے ہیں - کہنے لگے: وہ لوگ جو

اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِينَ آمَنُوا كَافِرُونَ ﴿۴۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ

تکبر کیا کرتے تھے کہ ہم تو اس چیز کے جس پر تم ایمان لائے ہو منکر ہیں - پس انہوں نے انہیں کاٹ ڈالیں اس اونٹنی کی اور

عَتَوَا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ قَالُوا أَيْصَدُّ ابْنُ بِلْعَانَ نَعْدًا كَأَن كُنْتَ

انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے اور کہا: اے صالح! اے آؤ ہم پر اس (عذاب) کو جس کا تم نے ہم سے وعدہ کیا تھا اگر تم

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۴۷﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

اللہ کے رسولوں سے ہو - پھر آلیا انہیں زلزلہ کے جھٹکوں نے تو صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں

جُثَيَيْنِ ﴿۴۸﴾ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَوْمَ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ

منہ کے بل کرے پڑے تھے - تو (صالح) نے منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور (بصاحت) کہا: اے میری قوم! بیشک پہنچا دیا میں نے تم کو پیغام

رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّصِيحَ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ كَا

اپنے رب کا اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری لیکن تم تو پسند ہی نہیں کرتے (اپنے) خیر خواہوں کو - اور (بھیجا ہم نے) لوٹو کہ

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ

جب انہوں نے کہا اپنی قوم سے کہ کیا تم کیا کرتے ہو ایسی بے حیائی (کافعل) جو تم سے پہلے کسی نے نہیں کیا

مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۵۰﴾ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ

ساری دنیا میں - بے شک تم جاتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لئے

النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۵۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم لوگ تو حد سے گزرنے والے ہو - اور نہ تھا کوئی جواب ان کی قوم کے

إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

پاس سوائے اس کے کہ وہ بولے باہر نکال دو انہیں اپنی بستی سے، یہ لوگ تو بڑے پاکباز بنتے ہیں۔

فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا إِمْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَايِينَ ﴿٨٣﴾ وَأَمْطَرْنَا

پس ہم نے نجات دے دی لوٹ کو اور ان کے گھروالوں کو بجز ان کی بیوی کے، وہ ہو گئی پیچھے رہ جانے والوں سے۔ اور برسایا ہم نے

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٨٤﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ

ان پر (پتھروں کا) مینہ تو دیکھو کیا (عبرت ناک) انجام ہوا مجرموں کا۔ اور (ہم نے بھیجا) مدین کی طرف

آخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ يَقُومُوا عِبَادُ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِّنْ آلِهَةٍ غَيْرَ

ان کے بھائی شعیب کو، انہوں نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی نہیں ہے تمہارا کوئی خدا اس کے بغیر،

قَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَاقْضُوا أَكْثَلَ الْكَيْلِ وَالْبَيْزَانَ وَلَا

بے شک آگئی تمہارے پاس روشن دلیل تمہارے رب کی طرف سے تو پورا کرو ناپ اور تول کو اور نہ

تُبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَ هُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ

گھٹا کر دو لوگوں کو ان کی چیزیں اور نہ فساد برپا کرو زمین میں اس کی

إِصْلَاحِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقْعُدُوا

اصلاح کے بعد، یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔ اور مت بیٹھا کرو

بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَن

راستوں پر کہ ڈرا رہے ہو تم (راہ گروں کو) اور روک رہے ہو تم اللہ کی راہ سے جو

أَمَنَ بِهِ وَتَبْغُوا نَهَا عَوَجًا وَادْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكُتِرْكُمْ ۚ وَ

ایمان لایا اللہ کے ساتھ اور تلاش کرتے ہو اس میں عیب، اور یاد کرو (وہ وقت) جب تم تھوڑے تھے پھر اس نے تمہیں بڑھادیا، اور

انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ

دیکھو! کیا ہوا انجام فساد برپا کرنے والوں کا۔ اور اگر ایک گروہ تم میں سے

مِّنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا

ایمان لاچکا ہے اس کے ساتھ جو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہ لایا تو (ذرا) صبر کرو

حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾

یہاں تک کہ فیصلہ کر دے اللہ ہمارے درمیان، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِنُخْرِجَكَ يَشْعِبُ

کہنے لگے وہ سردار جو غورو تکبر کیا کرتے تھے ان (شعیب) کی قوم سے یا تو ہم نکال کر رہیں گے تمہیں اے شعیب!

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قُرَيْبِنَا أُولَئِكَ هُمُ الَّذِينَ فِي مِلَّتِنَا ط

اور جو ایمان لائے تمہارے ساتھ اپنی بستی سے یا تمہیں لوٹ آنا ہوگا ہماری ملت میں،

قَالَ أُولَئِكَ كَرِهِينَ ۝۸۸ قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا

شعیب نے کہا اگرچہ ہم اس (زنداد) کو ناپسند بھی کرتے ہوں۔ پھر تو ہم نے ضرور بہتان باندھا اللہ تعالیٰ پر جھوٹا اگر ہم لوٹ آئیں

فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّيْنَا اللَّهَ مِنْهَا ط وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ

تمہارے دین میں اس کے بعد کہ جب نجات دی ہمیں اللہ نے اس سے، اور نہیں کوئی وجہ ہمارے لئے کہ ہم لوٹ آئیں

فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط عَلَى

اس میں مگر یہ کہ چاہے اللہ تعالیٰ جو پروردگار ہے ہمارا، گہرے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کو اپنے علم سے، صرف

اللَّهُ تَوَكَّلْنَا رَبُّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ

اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ہے، اے ہمارے رب! فیصلہ فرما دے ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر

خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝۸۹ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ

فیصلہ فرمانے والا ہے۔ اور کہا ان رئیسوں نے جو کافر تھے ان کی قوم سے

لَئِنْ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَخَسِرُونَ ۝۹۰ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

کہ اگر تم پیروی کرنے لگو شعیب کی تو یقیناً تم نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔ پھر پکڑ لیا انہیں زلزلہ نے

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَثِينَ ۝۹۱ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا

تو صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں منہ کے بل گرے پڑے تھے۔ جن (بدبختوں) نے جھٹلایا شعیب کو (وہ یوں نابود کر دیئے) گئے گویا

لَمْ يَخُنُوا فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَسِرِينَ ۝۹۲

کبھی بستے ہی نہ تھے ان مکانوں میں، جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو ہو گئے وہی نقصان اٹھانے والے۔

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمُ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولَ رَبِّي وَلَصَحَتْ

تو منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہا اے میری قوم، بیشک میں نے پہنچا دیئے تھے تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور میں نے نصیحت کی تھی

لَكُمْ فَكَيْفَ أَسَى عَلَى قَوْمِ كَفَرِينَ ۝۹۳ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ

تمہیں، تو (اب) کیونکر غم کروں میں کافر قوم (کے ہولناک انجام) پر۔ اور نہ بھیجا ہم نے کسی بستی میں

مَنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبِاسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ

کوئی نبی مگر یہ کہ (جب نبی جھٹلایا گیا تو) ہم نے جتلا کر دیباہوں کے باشندوں کو سختی اور تکلیف میں تاکہ

يَضْرَعُونَ ﴿٩٣﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّى عَفَوْا

وہ گڑگڑانے لگیں - پھر ہم نے بدل دی تکلیف کی جگہ راحت حتیٰ کہ وہ پھلے پھولے

وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَاءُ وَالسَّرَاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَ

اور کہنے لگے بے شک (یونہی) پہنچا کرتی تھی ہمارے باپ دادا کو (بھی) تکلیف اور (بھی) راحت تو ہم نے پکڑ لیا انہیں اچانک اور

هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٤﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا الْفِتْنَةَ

اس کا انہیں خواب و خیال بھی نہ تھا - اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ضرور ہم کھول دیتے

عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ

ان پر برکتیں آسمان کی اور زمین کی ، لیکن انہوں نے جھٹلایا (ہمارے رسولوں کو) تو پکڑ لیا ہم نے انہیں

بِأَسَاكِنِهِمْ لَا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا

بوجہ ان کھیتوں کے جو وہ کیا کرتے تھے - تو کیا بے خوف ہو گئے ہیں ان بستیوں والے اس سے کہ آجائے ان پر ہمارا

بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٦﴾ وَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا

عذاب راتوں رات اس حال میں کہ وہ سو رہے ہوں - یا کیا بے خوف ہو گئے ہیں ان بستیوں والے اس سے کہ آجائے ان پر ہمارا عذاب

ضَحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٧﴾ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرُ

چاشت کے وقت جبکہ وہ کھیل کود رہے ہوں - تو کیا یہ بے خوف ہو گئے ہیں اللہ کی خفیہ تدبیر سے، پس نہیں بے خوف ہوتے

اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٨﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرْتُونَ

اللہ کی خفیہ تدبیر سے سوائے اس قوم کے جو نقصان اٹھانے والی ہوتی ہے - کیا یہ (حقیقت) واضح نہ ہوئی ان لوگوں پر جو وارث بنے

الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ

زمین کے اس کے اصلی مالکوں (کی تباہی) کے بعد کہ اگر ہم چاہیں تو سزا دیں انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے،

وَنُطْبِعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٩٩﴾ تِلْكَ الْقُرَىٰ

اور مہر لگا دیں ان کے دلوں پر تاکہ وہ کچھ سن ہی نہ سکیں - یہ بستیاں ہیں

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

ہم بیان کرتے ہیں آپ سے ان کی کچھ خبریں، اور بے شک آئے ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيَوْمُنَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ

روشن دلیلوں کے ساتھ، اور نہ ہوا یہ کہ ایمان لاتے اس پر جس کو جھٹلا چکے تھے اس سے پہلے، اسی طرح مہر لگا دیتا ہے

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ۝۱۰۱ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ

اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں پر - اور نہ پایا ہم نے ان کی اکثریت کو وعدہ کا پابند،

وَأَنَّ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ۝۱۰۲ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

اور ضرور پایا ان میں سے بہتوں کو حکم عدولی کرنے والا - پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۚ فَانْظُرْ

موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو انہوں نے انکار کر دیا ان کا، سو دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۰۳ وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرِعُونَ

کیسا انجام ہوا فساد برپا کرنے والوں کا - اور کہا موسیٰ (علیہ السلام) نے: اے فرعون!

إِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۰۴ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ

بلاشبہ میں رسول ہوں پروردگار عالم کا، واجب ہے مجھ پر کہ میں نہ کہوں

عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ

اللہ پر سوائے سچی بات کے، میں آیا ہوں تمہارے پاس روشن دلیل لے کر تمہارے رب کی طرف سے پس بھیج دے

مَعِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۱۰۵ قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا

میرے ساتھ بنی اسرائیل کو - فرعون نے کہا اگر تم لائے ہو کوئی نشانی تو پیش کرو اسے

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝۱۰۶ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ

اگر تم (اپنے دعویٰ میں) سچے ہو - تو ڈال دیا موسیٰ نے اپنا عصا تو فوراً وہ

تُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝۱۰۷ وَنَزَعْنَا مِنْهُ لِيَأْخُذَ بِعَصَاهُ فَإِذَا هِيَ كُوبَةٌ مُّكَمَّلَةٌ

صاف اڑدیا بن گیا - اور نکالا اپنا ہاتھ (گریبان سے) تو فوراً وہ سفید (روشن) ہو گیا دیکھنے والوں کے لئے -

قَالَ السَّلَامُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ عَلَيْهِمْ لَا يُرِيدُ

کہنے لگے قوم فرعون کے رئیس: واقعی یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے، چاہتا ہے

أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝۱۱۰ قَالُوا أَرْجِهْ وَ

کہ نکال دے تمہیں تمہارے ملک سے، تو اب تم کیا مشورہ دیتے ہو - بولے مہلت دو اسے اور

أَخَاهُ وَأَرْسَلُ فِي الْمَدَائِنِ حَشِيرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ شَجَرٍ

اس کے بھائی کو اور بھیجو شہروں میں ہر کارے ، تاکہ وہ لے آئیں تمہارے پاس ہر ماہر

عَلَيْهِمْ ۝ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا

جادوگر کو - اور آگئے جادوگر فرعون کے پاس جادوگروں نے کہا یقیناً (آج تو) ہمیں بڑا انعام ملنا چاہئے اگر ہم

نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَبِئْسَ الْمُتَقَرِّبِينَ ۝ قَالُوا

(موسیٰ پر) غالب آجائیں - فرعون نے کہا بیشک اور (اس کے علاوہ) تم خاصانِ بارگاہ سے ہو جاؤ گے - جادوگروں نے کہا

يُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ۝ قَالَ

اے موسیٰ ! یا تو تم (پہلے) ڈالو ورنہ ہم ہی (پہلے) ڈالنے والے ہیں - آپ نے فرمایا

الْقَوَاءَ فَلَمَّا الْقَوْأُ سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا

تم ہی ڈالو ، پس جب انہوں نے ڈالا تو جادوگر دیا انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر اور خوفزدہ کر دیا انہیں اور مظاہرہ کیا انہوں نے

بِسِحْرِ عَظِيمٍ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا

بڑے جادو کا - اور ہم نے وحی کی موسیٰ کو کہ ڈالنے اپنا عصا ، تو فوراً

هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا

وہ نکلنے لگا جو فریب انہوں نے بنا رکھا تھا - تو ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو گیا جو (جادو)

يَعْمَلُونَ ۝ فَعَلَبُوا هَذَاكَ وَأَنْقَلَبُوا صُغُرِينَ ۝ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ

وہ کیا کرتے تھے - یوں فرعون غی مغلوب ہو گئے وہاں (بھرے مجمع میں) اور پلٹے ذلیل و خوار ہو کر - اور گر پڑے جادوگر

سُجُودِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝

سجدہ کرتے ہوئے - (اور) کہنے لگے ہم تو ایمان لے آئے سارے جہانوں کے پروردگار پر ، جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا -

قَالَ فِرْعَوْنُ امْنَتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَذِنَ لَكُمْ ۚ إِنَّ هَذَا الْمَكْرُ

فرعون نے کہا : تم تو ایمان لائے ہوئے تھے اس پر اس سے پہلے کہ میں (اے مقابلہ کی) تمہیں اجازت دیتا ، بیشک یہ ایک فریب ہے

مَكْرُ تُسَوِّهُ فِي الْمَدِينَةِ لَتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

جو تم نے (تل کر) کیا ہے شہر میں تاکہ تم نکال دو یہاں سے اس کے اصلی باشندوں کو ، ابھی (اس کا انجام) تمہیں معلوم ہو چلے گا -

لَأَقْطَعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَا أَصْلَبُكُمْ

میں (پہلے) کنوا دوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مختلف طرفوں سے پھر تمہیں سولی پر لٹکا دوں گا

اجْمَعِينَ ﴿۱۲۷﴾ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿۱۲۸﴾ وَمَا نُنْقِصُ مِمَّا إِلَّا

سب کے سب کو - وہ بولے: (پروا نہیں) ہم تو اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں - اور تو کیا ناپسند کرتا ہے ہم سے بجز اس کے کہ

أَنَّا امْتَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَ تَنَّا ط رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا

ہم ایمان لائے اپنے رب کی آیتوں پر جب وہ آئیں ہمارے پاس، اے ہمارے رب! انڈیل دے ہم پر صبر اور وفات دے ہمیں

مُسْلِمِينَ ﴿۱۲۹﴾ وَقَالَ الْمَلَأَمِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَ

اس حال میں کزم مسلمان ہوں - اور کہا قوم فرعون کے سرداروں نے: (اے فرعون!) کیا تو (یونہی) چھوڑے رکھے گا موسیٰ اور

قَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَالْهَتَكَ ط قَالَ سَنُقْتِلُ

اس کی قوم کو تاکہ فساد برپا کرتے رہیں اس ملک میں اور چھوڑے رہے ہوئے تھے اور تیرے خداؤں کو لانے (بغرض خدائے ہک) ہم تیرے پیچھے کریں گے

أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿۱۳۰﴾ قَالَ مُوسَىٰ

اگلے لڑکوں کو اور زندہ چھوڑ دیں گے ان کی عورتوں کو، اور ہم بیشک ان پر غالب ہیں - فرمایا موسیٰ نے

لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ

اپنی قوم کو (اس آزمائش میں) مدد طلب کرو اللہ سے اور صبر و استقامت سے کام لو، بلاشبہ زمین اللہ ہی کی ہے، وارث بناتا ہے اس کا جس کو

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۱﴾ قَالُوا أَوْذَيْنَا مِنْ

چاہتا ہے اپنے بندوں سے، اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لئے (مخصوص) ہے - قوم موسیٰ نے کہا ہم تو ستائے گئے اس سے

قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ط قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ

پہلے بھی کہ آپ آئے ہمارے پاس اور اس کے بعد بھی کہ آپ آئے ہمارے پاس، آپ نے کہا: غفریب تمہارا رب

يُهْلِكَ عَادُوكُمْ وَيَسْتَخْلِفُكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ

ہلاک کر دے گا تمہارے دشمن کو اور (ان کا) جانشین بنادے گا تمہیں زمین میں پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسے

تَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّنْ

عمل کرتے ہو - اور بے شک ہم نے پکڑ لیا فرعونوں کو قحط سالی اور پھلوں کی پیداوار

الَّتِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ط كَرُونَ ﴿۱۳۳﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا

میں کمی سے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں - تو جب آتا ان پر خوشحالی (کادور) (تو) کہتے: ہم مستحق ہیں

هَذِهِ وَإِنَّا لَصِبُّهُمْ سَيِّئَةً يَّطِئُوكُمُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ ط إِلَّا

اس کے، اور اگر پہنچتی انہیں کوئی تکلیف (تو) بدفالی پکڑتے موسیٰ سے اور آپ کے ساتھیوں سے، سن لو!

إِنَّمَا ظَنَرُوهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوا

ان کی بدفالی تو (کافائٹ عمل کے قانون کے مطابق) اللہ کے پاس سے لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے - اور انہوں نے کہا

مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِّنُشْجِرَنَّا بِهَا فَمَا تَخُنْ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾

کیسی ہی تو لے آئے ہمارے پاس نشانی (معجزہ) تاکہ تو جادو کرے ہم پر اس سے ہرگز نہیں ہم تم پر ایمان لانے والے -

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجُرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَ

پھر بھیجا ہم نے ان پر طوفان اور مڈی اور جوئیں اور مینڈک اور

الدَّمَائِيتَ مُفْصَلَتٍ ۖ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿١٣٣﴾ وَ

خون (یہ سب) واضح نشانیاں تھیں - پھر بھی وہ تکبر کرتے رہے اور وہ لوگ (پیشور) مجرم تھے - اور

لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يُوسَىٰ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِسَاعِهِدَا

جب آجاتا ان پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰ! دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے اس عہد کے سبب

عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

جو اس کا تمہارا ساتھ ہے - اگر تم ہٹا دو گے ہم سے یہ عذاب تو ہم ضرور ایمان لائیں گے تم پر اور ضرور روانہ کر دیں گے

مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ

تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو - پھر جب ہم نے دور کر دیا ان سے عذاب ایک مقررہ میعاد تک

هُمْ يَبْلُغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْتَكِبُونَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي

جس کو وہ پہنچنے والے تھے تو فوراً انہوں نے (توبہ کا عہد) توڑ دیا - پھر ہم نے بدلہ لیا ان سے اور غرق کر دیا انہیں

الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٣٦﴾ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ

سمندر میں کیونکہ انہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیتوں کو اور وہ اس (آنے والے) عذاب سے بالکل غافل تھے - اور ہم نے وارث بنادیا اس قوم کو

الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي

جسے ذلیل و حقیر سمجھا جاتا تھا (انہیں وارث بنایا) اس زمین کے شرق و غرب کا جس میں

بَرَكْنَا فِيهَا وَكُنْتَ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ

ہم نے برکت رکھ دی تھی، اور پورا ہو گیا آپ کے پروردگار کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل کے متعلق

بِسَاوِدَرُوهُ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا

بوجہ اس کے کہ انہوں نے صبر کیا تھا، اور ہم نے برباد کر دیا جو کیا کرتا تھا فرعون اور اس کی قوم اور (برباد کر دیئے) جو

يَعْرِشُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَجُوزُنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَى قَوْمٍ

بلند مکان وہ تعمیر کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے پارا تارا بنی اسرائیل کو سمندر سے تو گزرے وہ ایک ایسی قوم پر

يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَهُمْ قَالُوا يَمُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا

جو مگن بیٹھے تھے اپنے بتوں کی عبادت میں، بنی اسرائیل نے کہا: اے موسیٰ! بناؤ ہمارے لئے بھی ایک

لَهُمُ إِلَهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿۱۳۸﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ قَاهُمْ فِيهِ

(ایسا) خدا جیسے ان کے خدا ہیں، موسیٰ نے فرمایا یقیناً تم جاہل (اور بے سمجھ) لوگ ہو۔ بے شک یہ لوگ جس کام میں لگے ہیں تباہ ہو کر رہیں گے

وَلِبِطُلٌ فَكَانُوا يُعْمَلُونَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَهًا وَهُوَ

اور باطل ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ موسیٰ نے کہا: کیا بغیر اللہ کے میں تلاش کروں تمہارے لئے کوئی خدا حالانکہ اسی نے

فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۴۰﴾ وَإِذْ أَنجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

فضیلت دی ہے تمہیں سارے جہانوں پر۔ اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے نجات دی تمہیں فرعونوں سے

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ابْ يَقْتُلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ

جو چکھاتے تھے تمہیں سخت عذاب، مار ڈالتے تھے تمہارے فرزندوں کو اور زندہ چھوڑتے تھے

نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ

تمہاری عورتوں کو، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے

ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَيْنَاهَا بِعَشْرِ فَنَكَمِيقَاتٍ رَبِّ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

تیس رات کا اور مکمل کیا اسے دس مزید راتوں سے سو پوری ہوگئی اس کے رب کی میعاد چالیس راتیں،

وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلَحْ

اور (طور پر جاتے وقت) کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہ میرا نائب رہنا میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا اور

لَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ بِبَيِّنَاتِنَا

مت چلنا مفسدوں کے راستہ پر۔ اور جب آئے موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر اور

كَلَّمَ رَبَّهُ قَالَ رَبِّ ارْنِي أَنْظُرَ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَنِي وَلَكِنْ

گفتگو کی ان سے اُنکے رب نے (تو اس وقت) عرض کی: اے میرے رب! مجھے دیکھنے کی قوت دے تاکہ میں تیری طرف دیکھ سکوں اللہ نے فرمایا تمہیں دیکھ سکتے مجھے البتہ

النَّظْرَ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنْ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَنِي فَلَمَّا تَجَلَّى

دیکھو اس پہاڑ کی طرف سو اگر یہ ٹھہرا رہا اپنی جگہ پر تو تم بھی دیکھ سکو گے مجھے، پھر جب تجلی ڈالیں

رَبِّهِ الْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكَّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ

ان کے رب نے پہاڑ پر تو کر دیا اسے پاش پاش اور گر پڑے موسیٰ بے ہوش ہو کر ، پھر جب آپ کو ہوش آیا تو عرض کی:

سُبْحَنَكَ ثَبَّتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۱۳۲ قَالَ يُوسَىٰ إِنِّي

پاک ہے تو (نقص سے) میں تو بکرتا ہوں تیری جناب میں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْنَاكَ

اے موسیٰ! میں نے سرفراز کیا ہے تجھے تمام لوگوں پر اپنی پیغامبری سے اور اپنے کلام سے اور لے لو جو میں نے دیا ہے تمہیں

وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۱۳۳ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَابِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اور ہو جاؤ شکر گزار بندوں سے۔ اور ہم نے لکھ دی موسیٰ کے لئے تختیوں میں ہر چیز فصیح پذیری

مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ

کے لئے اور (لکھ دی) تفصیل ہر چیز کی ، پھر (فرمایا) پکڑ لو اسے مضبوطی سے اور حکم دو اپنی قوم کو

يَاخُذُوا بِحُسْنِهَا سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ۱۳۵ سَأَصْرِفُ عَنْ

کہ پکڑ لیں اس کی اچھی باتیں ، عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں نافرمانوں کا (برباد شدہ) گھر۔ میں پھیر دوں گا

آيَتِي الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا

اپنی نشانیوں سے ان لوگوں (کی توجہ) کو جو غرور کرتے پھرتے ہیں زمین میں ناحق ، اور اگر دیکھ لیں

كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ

تمام نشانیوں کو (تو بھی) نہ ایمان لے آئیں ان پر، اور دیکھ بھی لیں راہ رشد و ہدایت تب بھی نہ بنائیں اسے

سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

(اپنا) راستہ ، اور اگر دیکھیں گمراہی کے راستہ کو (توجھٹ) بنالیں اسے (اپنی) راہ یہ (ساری غلط روی) اس لئے ہے کہ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۱۳۶ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

انہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور (ہمیشہ) رہے ان سے غفلت برتنے والے۔ اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو

وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا

اور آخرت کی ملاقات کو ضائع ہو گئے ان کے سارے اعمال ، کیا انہیں جزا دی جائے گی سوائے اس کے جو وہ

يَعْمَلُونَ ۱۳۷ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ

کیا کرتے تھے ؟ (ہرگز نہیں) اور بنایا قوم موسیٰ نے ان کے (طور پر جانے کے) بعد اپنے زیورات سے

عَجَلًا جَسَدًا ۱۵۱ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ

ایک پھڑا جو محض ڈھانچہ تھا اس سے گائے کی آواز آتی تھی، کیا نہ دیکھا انہوں نے کہ وہ نہ بات کر سکتا ہے ان سے اور نہ انہیں ہدایت کی

سَبِيلًا مَّا اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ۱۵۲ وَلَمَّا سَقَطَ فِيْ اَيْدِيهِمْ

راہ بنا سکتا ہے، انہوں نے (خدا) بنالیا اسے اور وہ (بڑے) ظالم تھے۔ اور جب وہ سخت پشیمان ہوئے

وَرَأَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا ۱۵۳ قَالُوا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا

اور انہیں نظر آ گیا کہ وہ (راہ راست سے) بھٹک گئے (تو) کہنے لگے کہ اگر نہ رحم فرماتا ہم پر ہمارا رب اور نہ بخش دیتا ہمیں

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۱۵۴ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسٰى اِلٰى قَوْمِهِ

تو ہم ضرور ہو جاتے نقصان اٹھانے والوں سے۔ اور جب واپس آئے موسیٰ اپنی قوم کی طرف

غَضَبًا اَسْفًا ۱۵۵ قَالَ يٰۤاَيُّهَا خَلْفَتُوْنِىْ مِنْۢ بَعْدِىْ اَعْجَلْتُمْ

غصناک (اور) غمگین ہو کر (تو) بولے: (اے قوم!) بہت بری جانشینی کی ہے تم نے میری میرے بعد، کیا تم نے جلد بازی کی

اَمْرًا رِّبِّكُمْ ۱۵۶ وَالْقٰى اَلْوَا حَ وَاَخَذَ بِرَاسِ اَخِيْهِ يَجْرُدُهٗ اِلَيْهِ

اپنے رب کے فرمان سے، اور (غصہ سے) پھینک دیں تختیاں اور پکڑ لیا سر اپنے بھائی کا (اور) کھینچا اسے اپنی طرف،

قَالَ اِبْنُ اَمْرٍ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِىْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنِىْ ۱۵۷

بارون نے کہا: اے میری ماں جلے! اس قوم نے کمزور دے بس بنا دیا مجھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں مجھے

فَلَا تَنْشِئْ بَنِى الْاَعْدَاءِ وَلَا تَجْعَلْنِىْ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۱۵۸

سو نہ ہنسناؤ مجھ پر دشمنوں کو اور نہ شمار کرو مجھے اس ظالم قوم کے ساتھ۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخُلْنَا فِى رَحْمَتِكَ ۱۵۹ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

موسیٰ نے التجا کی: اے میرے رب! بخش دے مجھے اور میرے بھائی کو اور داخل کر ہم کو اپنی رحمت میں اور تو زیادہ رحم کرنے والا ہے

الرَّحِيْمِيْنَ ۱۶۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ

تمام رحم کرنے والوں سے۔ بے شک جنہوں نے بنالیا پھڑے کو معبود جلدی پہنچے گا انہیں غضب

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذٰلِكَ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُفْتِرِيْنَ ۱۶۱

ان کے رب کی طرف سے اور رسوائی دنیا کی زندگی میں، اور اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو۔

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاَتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْا ۱۶۲

اور جنہوں نے کئے برے کام پھر توبہ کی اس کے بعد اور ایمان لائے، بے شک

رَبِّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى

آپ کا رب اس کے بعد بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔ اور جب فرو ہو گیا موسیٰ (علیہ السلام)

الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَا حَ ۖ وَفِي سَخِرْتَهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ

کا غصہ تو اٹھا لیا ان تختیوں کو اور ان کی تحریر میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لئے

هُم لِرَبِّهِمْ يَذْهَبُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمًا سَبْعِينَ رَجُلًا

جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور چن لئے موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر آدمی ہمارے وعدہ

لِيُقَاتِلَنَّهُ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمُ

ملاقات کے لئے، پھر جب پکڑ لیا انہیں زلزلہ (کے جھکوں) نے تو موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو ہلاک کر دیتا انہیں

مَنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا إِنْ هِيَ

اس سے پہلے اور مجھے بھی، کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں بوجہ اس (غلطی) کے جو کی (چند) احمقوں نے ہم سے نہیں ہے یہ

إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ أَنْتَ

مگر تیری آزمائش، تو گمراہ کرتا ہے اس سے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے، تو ہی ہمارا

وَلِيْنَا فَاعْفُ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿۱۵۵﴾ وَكُتِبَ

کار فرما ہے بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ اور لکھ دے ہمارے لئے

لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدَّاكَ أَلَيْكَ ط

اس دنیا میں خیر و برکت اور آخرت میں بھی بے شک ہم نے رجوع کیا ہے تیری طرف،

قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ

اللہ نے فرمایا: میرا عذاب پہنچاتا ہوں میں اسے جسے چاہتا ہوں، اور میری رحمت کشادہ ہے ہر

شَيْءٍ ۖ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ

چیز پر، سو میں لکھوں گا اس کو ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ جو ہماری

هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۶﴾ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ

نشانوں پر ایمان لاتے ہیں۔ (بیوہ ہیں) جو پیروی کرتے ہیں اس رسول کی جو نبی امی ہے

الَّذِي يَجِدُ وَنَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ ط

جس (کے ذکر) کو وہ پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے پاس تو رات میں اور انجیل میں،

يَأْمُرُهُم بِالْعُرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ

وہ نبی حکم دیتا ہے انہیں نیکی کا اور روکتا ہے انہیں برائی سے اور حلال کرتا ہے ان کے لئے پاک چیزیں

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَاتِ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي

اور حرام کرتا ہے ان پر ناپاک چیزیں اور اتارتا ہے ان سے ان کا بوجھ اور (کاٹتا ہے) وہ زنجیریں جو جکڑے ہوئے

كَانَتْ عَلَيْهِمْ قَالَ الَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا

تھیں انہیں، پس جو لوگ ایمان لائے اس (نبیؐ) پر اور تقسیم کی آپ کی اور امداد کی آپ کی اور پیروی کی

التَّوْرَةَ الَّتِي أَنْزَلَ مَعَهُ أُولَئِكَ لَهُمُ النِّفَاحُونَ ۝۱۵۷ قُلْ يَا أَيُّهَا

اس نور کی جو اتارا گیا آپ کے ساتھ وہی (خوش نصیب) کامیاب و کامران ہیں - آپ فرمائیے: اے

النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

لوگو بے شک میں اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف وہ اللہ جس کے لئے بادشاہی ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمَّا أُولَئِكَ فَاللَّهُ وَرَسُولُهُ

اور زمین کی، نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبَعُوهُ لَعَلَّكُمْ

جو نبی اُمی ہے جو خود ایمان لایا ہے اللہ پر اور اس کے کلام پر اور تم پیروی کرو اس کی تاکہ

تَهْتَدُونَ ۝۱۵۸ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ

تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ - اور موسیٰ کی قوم سے ایک گروہ ہے جو راہ بتاتا ہے حق کے ساتھ اور اسی حق کے ساتھ

يَعْبُدُونَ ۝۱۵۹ وَقَطَعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا وَأَوْحَيْنَا

عدل کرتا ہے - اور ہم نے بانٹ دیا انہیں بارہ قبیلوں میں جو الگ الگ قومیں ہیں، اور ہم نے وحی بھیجی

إِلَى مُوسَى إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اَصْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ

موسیٰ کی طرف جب پانی طلب کیا آپ سے آپ کی قوم نے (ہم نے وحی کی) کہ مارو اپنے عصا سے اس پتھر کو،

فَاتَّبَحَسَّتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ

تو پھوٹ نکلے اس سے بارہ چشمے، جان لیا ہر ایک گروہ نے

مَشْرَبَهُمْ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ السَّنَّ وَ

اپنا اپنا گھاٹ، اور ہم نے سایہ کر دیا ان پر بادل کا اور ہم نے اتارا ان پر من و

السَّلَوى كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ

سلوی، (اور فرمایا) کھاؤ ان پاک چیزوں کو جو ہم نے دی ہیں تمہیں، اور نہیں ظلم کیا انہوں نے ہم پر بلکہ

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝۱۴۰ وَادْقِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ

وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہتے تھے۔ اور جب کہا گیا انہیں کہ آباد ہو جاؤ اس شہر میں

وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اور کھاؤ اس سے جہاں سے چاہو اور کہو (اے کریم) بخش دے میں اور داخل ہو دروازہ سے جھکتے ہوئے

تُغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ سَتَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۴۱ فَبَدَّلَ الَّذِينَ

ہم بخش دیں گے تمہاری خطائیں (اور) زیادہ دیں گے احسان کرنے والوں کو۔ تو بدل ڈالی

ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

جنہوں نے ظلم کیا تھا ان سے بات خلاف اس کے جو کہی گئی تھی انہیں تب ہم نے بھیج دیا ان پر عذاب

مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝۱۴۲ وَسَأَلَهُمُ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي

آسمان سے اس وجہ سے کہ وہ ظلم کیا کرتے تھے۔ اور پوچھو ان سے حال اس بستی کا جو آباد تھی

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ اذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ اذْ تَأْتِيهِمْ

ساحل سمندر پر، جب کہ وہ حد سے بڑھنے لگے ہفتہ (کے حکم کے بارے) میں جب آیا کرتیں

حَيْثَا نَهَمَ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ

ان کے پاس ان کی مچھلیاں ان کے ہفتہ کے دن پانی پر تیرتی ہوئیں اور جو دن ہفتہ کا نہ ہوتا تو وہ نہ آتیں ان کے پاس،

كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝۱۴۳ وَادْقَالَتْ أُمَّهُمُ

اس طرح (بے دھڑک) ہم نے آزمائش میں ڈالا انہیں یہ سب اس کے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ اور جب کہا ایک گروہ نے ان میں سے کہ تم کیوں

لَمْ تَعْظَوْنَ قَوْمًا ۝۱۴۴ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا

نصیحت کرتے ہو اس قوم کو، اللہ جنہیں ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں عذاب دینے والا ہے سخت عذاب،

قَالُوا مَعذَرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝۱۴۵ فَلَمَّا سَوَّاهُ وَادْكُرُوا

انہوں نے کہا تاکہ معذرت پیش کر سکیں تمہارے رب کے دربار میں (کہ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا) اور شاید وہ ڈرنے لگیں۔ پھر جب انہوں نے آزمائش کر دی جو انہیں نصیحت کی گئی تھی

بِهِ أَتَجِيبُكَ الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ

(تو) ہم نے نجات دے دی انہیں جو روکتے تھے برائی سے اور پکڑ لیا ہم نے ان کو جنہوں نے

۱۴۰

وقف اللہ

معانفتہ

التصفی

ظَلَمُوا بَعْدَ آيِ بَيْسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٤٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ

ظلم کیا برے عذاب سے ، بوجہ اس کے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے - پھر جب انہوں نے سرکشی کی

فَانْهَوْا عَنْهُ فَلَمَّا لَهُمْ كُوْنُوا قِرْدَةً خَاسِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَاِذْ تَاَذَنُ

جس سے وہ روکے گئے تھے ہم نے حکم دیا انہیں کہ بن جاؤ بندر راندے ہوئے - اور یاد کرو جب اعلان کر دیا

رَبُّكَ لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ يَسُوءُهُمْ سَوْءَ

آپ کے رب نے کہ ضرور بھیجتا رہے گا ان پر روز قیامت تک ایسے (جابر) جو چکھائیں گے انہیں برا

الْعَذَابِ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ﴿١٤٧﴾ وَاِنَّ لَغَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤٨﴾

عذاب ، بے شک آپ کا رب جلدی عذاب دینے والا ہے اور بے شک وہ غفور رحیم (بھی) ہے - اور

قَطَعْنَاهُمْ فِي الْاَرْضِ اَمْمَاءً مِنْهُمْ الصُّدْحُونَ وَمِنْهُمْ دُوْنُ

ہم نے بانٹ دیا انہیں زمین میں کئی گروہوں میں ، ان میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ

ذٰلِكَ وَيَكُوْنُ لَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٤٩﴾

طرح ہیں اور ہم نے آزمایا انہیں نعمتوں اور تکلیفوں کے ساتھ تاکہ وہ (اللہ تعالیٰ) کی طرف رجوع کریں۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرَتُّوا الْكِتٰبَ يَآخُذُوْنَ عَرَضَ

پھر جانشین بنے ان کے بعد وہ ناخلف جو وارث ہوئے کتاب کے وہ لیتے ہیں مال

هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُعْفِرُ لَنَا وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ قَسِيْرٌ

اس دنیا کا اور (بایں ہمہ) کہتے ہیں کہ ضرور بخش دیا جائے گا ہمیں ، اور اگر آجائے ان کے پاس اور مال اس جیسا

يَآخُذُوْهُ اَلَمْ يُوْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّمَّا قَدْ كُتِبَ اَنْ لَا يَقُوْلُوْا

تو لے لیں اسے بھی ، کیا نہیں لیا گیا تھا ان سے پختہ وعدہ کتاب میں کہ نہ منسوب کریں

عَلٰى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ وَالْاٰرَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

اللہ کی طرف کوئی بات سوائے حق کے اور پڑھ لیا انہوں نے جو کتاب میں تھا ، اور دارِ آخرت بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْكُوْنَ

ان کے لئے جو متقی ہیں ، تو کیا تم (اتنا) بھی نہیں سمجھتے - اور جنہوں نے مضبوطی سے پکڑا ہوا ہے

بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ اِنَّا لَا نُضِيعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٥١﴾

کتاب کو اور قائم کیا نماز کو ، بے شک ہم ضائع نہیں کریں گے اجر اصلاح کرنے والوں کا۔

وَاذْنَتُنَا الْجِبَلُ فَوَقَّعَهُمْ كَانَتْ ظُلُمَةً وَظُنُّوْا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ

اور جب ہم نے اٹھایا پہاڑ ان کے اوپر اس طرح گویا وہ سانپان ہے اور خیال کرنے لگے کہ وہ ضرور گر پڑنے کا ان پر،

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٤١﴾

ہم (نے کہا) پکڑ لو جو ہم نے دیا ہے تمہیں (پوری) قوت سے اور یاد رکھو جو اس میں ہے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

وَاذْخُرْكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ

اور (اے محبوب!) یاد کرو جب نکالا آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو اور

أَشْهَدَاهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا ۖ

گواہ بنا دیا خود ان کو ان کے نفسوں پر (اور پوچھا) کیا میں نہیں ہوں تمہارا رب؟ سب نے کہا بیشک تو ہی ہمارا رب ہے ہم نے گواہی دی

أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ ﴿١٤٢﴾ أَوْ تَقُولُوا

(یہ اس لئے ہوا) کہ کہیں تم یہ نہ کہو روز حشر کہ ہم تو اس سے بے خبر تھے، یا یہ نہ کہو

إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ

کہ شرک تو صرف ہمارے باپ دادا نے کیا تھا (ہم سے) پہلے اور ہم تو تھے ان کی اولاد ان کے بعد،

أَفْتَهَلْ كُنَّا بِمَا فَعَلَ السُّبُطُونَ ﴿١٤٣﴾ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ

تو کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس شرک کی وجہ سے جو کیا تھا باطل پرستوں نے - اور اسی طرح ہم مفصل بیان کرتے ہیں نشانیاں

وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٤٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا

تاکہ وہ (ان میں غور کریں) اور کفر سے باز آجائیں - اور پڑھ سنائیے انہیں حال اس کا جسے دیا ہم نے (علم) اپنی آیتوں کا

فَأَنسَلَخْنَا مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْعَوِينَ ﴿١٤٥﴾ وَلَوْ

تو وہ کھڑا کر نکل گیا ان سے تب پیچھے لگ گیا اس کے شیطان تو ہو گیا وہ گمراہوں میں - اور اگر

شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۖ

ہم چاہتے تو بلند کر دیتے اس کا رتبہ ان آیتوں کے باعث لیکن وہ تو جھک گیا پستی کی طرف اور پیروی کرنے لگا اپنی خواہش کی،

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ

تو اس کی مثال کتے جیسی ہے، اگر تو حملہ کرے اس پر تب بھی ہانپے اور اگر تو اسے چھوڑ دے

يَلْهَثُ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصْ

تب بھی ہانپے، یہ حال ہے ان لوگوں کا جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو، آپ سنائیں (انہیں)

الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٤٦﴾ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ

یہ قصہ شاید وہ غور و فکر کرنے لگیں۔ بہت بری کہادت ہے اس قوم کی جنہوں نے جھٹلایا

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسُهُمْ كَانُوا بِظُلْمٍ ﴿١٤٧﴾ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ

ہماری آیتوں کو اور (وہ) اپنی ہی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔ جسے ہدایت بخشنے اللہ تعالیٰ سو وہی

الْمُهْتَدَىٰ وَمَنْ يُضِلِّ فَإِنَّكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٤٨﴾ وَلَقَدْ

ہدایت یافتہ ہے، اور جنہیں گمراہ کر دے تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور بے شک

ذَرَأْنَا لَهُمْ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنسِ لَّهُمْ قُلُوبٌ لَا

ہم نے پیدا کئے جنم کے لئے بہت سے جن اور انسان ان کے دل (تو) ہیں لیکن

يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ

وہ سمجھتے نہیں ان سے، اور ان کی آنکھیں تو ہیں لیکن وہ دیکھتے نہیں ان سے، اور ان کے کان تو ہیں

لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ

لیکن وہ سنتے نہیں ان سے، وہ حیوانوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ، یہی لوگ تو

الْغَافِلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا

غافل (بے خبر) ہیں۔ اور اللہ ہی کے لئے ہیں نام اچھے اچھے سو پکارو اسے انہیں ناموں سے، اور چھوڑ دو

الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥٠﴾

انہیں جو کجروی کرتے ہیں اس کے ناموں میں، انہیں سزا دی جائے گی جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥١﴾ وَ

اور ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا فرمایا ایک امت ہے جو راہ دکھاتی ہے حق کے ساتھ اور حق کے ساتھ ہی عدل و انصاف کرتی ہے۔ اور

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٥٢﴾

جنہوں نے تکذیب کی ہماری آیتوں کی تو ہم آہستہ آہستہ پستی میں گرا دیں گے انہیں اس طرح کہ انہیں علم تک نہ ہوگا۔

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٥٣﴾ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا

اور میں مہلت دیتا ہوں انہیں۔ بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پختہ ہے۔ کیا اب تک نہیں غور و فکر کیا انہوں نے۔ ان

بَصَائِرِهِمْ مِّنْ حَتَّىٰ إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٤﴾ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا

کے صاحب پر تو جنوں کا ذرا اثر نہیں، نہیں ہے وہ مگر کھلم کھلا ڈرانے والا۔ کیا انہوں نے غور سے نہیں دیکھا

فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ

آسمانوں اور زمین کی وسیع مملکت میں اور (اس میں) جو چیز پیدا فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے

وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ

اور اس میں کہ شاید نزدیک آگئی ہو ان کی مقررہ میعاد، تو کس بات پر

بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ

وہ اس (قرآن) کے بعد ایمان لے آئیں گے۔ جسے گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ تو نہیں کوئی ہدایت دینے والا ہے، وہ رہنے دیتا ہے انہیں

فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسُهَا

کہ اپنی گمراہی میں بھٹکتے رہیں۔ وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے قیامت کے متعلق کہ کب ہوگا اس کا وقوع،

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي

آپ کہتے کہ اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے، نہیں ظاہر کرے گا اسے اپنے وقت پر مگر وہی، یہ (حادثہ) بہت گراں ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيَكُمْ إِلَّا بَغْثَةً يُسْأَلُونَكَ كَانَتْ

آسمانوں اور زمین میں، نہ آئے گی تم پر مگر اچانک، وہ پوچھتے ہیں آپ سے گویا آپ

حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

خوب تحقیق کر چکے ہیں، اس کے متعلق آپ فرمائیے: اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں

يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ

جانتے۔ آپ کہتے: نہیں مالک ہوں میں اپنے آپ کے لئے نفع کا اور نہ ضرر کا، مگر جو چاہے

اللَّهُ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا

اللہ تعالیٰ، اور اگر میں (تعلیم الہی کے بغیر) جان لیتا غیب کو تو خود ہی بہت جمع کر لیتا خیر سے، اور نہ

مَسَّنِيَ السُّوْءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾

پہنچتی مجھے کوئی تکلیف، نہیں ہوں میں مگر ڈرانے والا (نافرمانوں کو) اور خوشخبری سنانے والا اس قوم کو جو ایمان لائی ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

وہ (خدا ہے) جس نے پیدا فرمایا تمہیں ایک نفس سے اور بنایا اس سے اسکا جڑا

لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلٌ خَفِيفًا فَهَرَّتْ

تاکہ اطمینان حاصل کرے اس (جڑے) سے، پھر جب مرد و عورت لیتا ہے عورت کو تو حاملہ ہو جاتی ہے ہلکے سے حمل سے پھر چلتی پھرتی رہتی ہے

وَقَدْ مَنَّ اللَّهُ

مَعَانِي

۴۴

بِمَ فَلَمَّا أَتَقَلَّتْ دَعْوَا اللَّهِ رَبُّهَا لِيَن آتَيْنَا صَالِحًا لِّكُونَنَّ

اسکے ساتھ پھر، جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو دعا لگتے ہیں (میاں بیوی) اللہ سے جو ان کا رب ہے کہ اگر تو عنایت فرمائے ہمیں تندرست لڑکا تو ہم ضرور ہو جائیں گے

مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا

(تیرے) شکر گزار بندوں سے - پس جب اللہ عطا کرتا ہے انہیں تندرست لڑکا تو دونوں بناتے ہیں اللہ کے ساتھ شریک اس میں

آتَاهُمَا فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰﴾ أَيْشُرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ

جو اس نے نہیں دیا، تو بلند و برتر ہے اللہ ان سے جنہیں وہ شریک بناتے ہیں - کیا وہ شریک بناتے ہیں اسے جس نے پیدا نہیں کی

شَيْئًا وَهُمْ يَخْلُقُونَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَلْفُسَهُمْ

کوئی چیز اور وہ خود پیدا کئے گئے ہیں - اور وہ نہیں طاقت رکھتے ان کو مدد پہنچانے کی اور نہ اپنی آپ

يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۲﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ

مدد کر سکتے ہیں - اور اگر تو بلائے انہیں ہدایت کی طرف تو نہ پیروی کریں گے تمہاری، یکساں ہے

عَلَيْكُمْ أَدْعُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ مُّصَافِحُونَ ﴿۱۹۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ

تمہارے لئے خواہ تم بلاؤ انہیں یا تم خاموش رہو - (اے کفار) بے شک وہ جنہیں تم پوجتے ہو

مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ

اللہ کے سوا بندے ہیں تمہاری طرح تو پکارو انہیں پس چاہئے کہ قبول کریں تمہاری

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۹۴﴾ أَلَمْ لَهُمْ أَجُلٌ يُبْشَرُونَ بِهَآذِهِ أَمْ لَهُمْ آيٌ

پکار کو اگر تم سچے ہو - کیا ان کے پاؤں میں چلتے ہیں وہ جن کے ساتھ یا کیا ان کے ہاتھ ہیں

يَبْطِشُونَ بِهَآذِهِ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصَرُونَ بِهَآذِهِ أَمْ لَهُمْ أَذَانٌ

پڑتے ہیں وہ جن کے ساتھ یا کیا ان کی آنکھیں ہیں دیکھتے ہیں جن سے یا کیا ان کے کان ہیں

يَسْمَعُونَ بِهَآذِهِ أَدْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تُنْظَرُونَ ﴿۱۹۵﴾

وہ سنتے ہیں جن کے ساتھ، آپ کہئے پکارو اپنے شریکوں کو پھر سازش کرو میرے خلاف اور مت مہلت دو مجھے۔

إِنَّ رِسَالَاتِ اللَّهِ الَّتِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿۱۹۶﴾

یقیناً میرا حمایتی اللہ ہے جس نے اتاری یہ کتاب اور وہ حمایت کیا کرتا ہے نیک بندوں کی -

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَ

اور جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا وہ طاقت نہیں رکھتے تمہاری امداد کی اور

لَا أَنفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٤﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا

نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف تو وہ نہ سنیں گے،

وَتَرَاهُمْ يُنْظَرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٥﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ

اور تو دیکھے گا انہیں کہ دیکھ رہے ہیں تیری طرف حالانکہ انہیں کچھ نظر نہیں آتا۔ قبول کیجئے معذرت (خطا کاروں سے) اور حکم دیجئے

بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٦﴾ وَإِنَّمَا يَنْزِعُ عَنْكَ مِنَ

نیک کاموں کا اور رخ (انور) پھیر لیجئے نادانوں کی طرف سے۔ اور اگر پہنچے آپ کو

الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ

شیطان کی طرف سے ذرا سا دوسرے تو فوراً پناہ مانگیے اللہ سے، بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ

الْقَوَا إِذْ آمَسَّهُمْ طِيفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾

جو تقویٰ اختیار کئے ہیں جب چھوٹا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ (خدا کو) یاد کرنے لگتے ہیں تو فوراً ان کی

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا أَوَلَا جَنَابِيَّةٌ أَتَتْكُمْ وَإِنَّمَا أَنتُم مُّجْرِمُونَ ﴿٢٠٢﴾

آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں شیطان کھینچ لے جاتے ہیں انہیں گمراہی میں پھر (انہیں گمراہ کرنے میں) وہ کوتاہی نہیں کرتے

وَأَذِّنْ لِّمَن لَّا يَرْجِيَّ هَذَا بَصَائِرُ مِّن رَّبِّكَ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

اور (اے محبوب!) جب آپ نہیں لاتے ان کے پاس کوئی آیت تو کہتے ہیں کیوں نہ بنایا تم نے خود اسے، فرمائیے میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو وحی کی جاتی ہے

يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠٣﴾ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ

جو ایمان لاتی ہے۔ اور جب پڑھا جائے قرآن (مجید) تو کان لگا کر سنو اسے اور چپ ہو جاؤ تاکہ تم پر

تُرْحَمُونَ ﴿٢٠٤﴾ وَإِذْ كُنَّا فِي نَفْسِكَ نَتُفَرِّقُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَا تَكْتُمُ

رحمت کی جائے۔ اور یاد کرو اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی کرتے ہوئے اور ڈرتے ڈرتے اور زبان سے بھی

الْجَاهِلِينَ ﴿٢٠٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ

جلائے بغیر (یوں یاد کرو) صبح کے وقت بھی اور شام کے وقت بھی اور نہ ہو جاؤ (یاد الہی سے)

الْغَافِلِينَ ﴿٢٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ

غافل رہنے والوں سے۔ بے شک جو مقرب ہیں تیرے رب کے وہ تکبر نہیں کیا کرتے

عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ

اس کی عبادت سے اور پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اس کی اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

سُورَةُ الْاَنْفَالِ ۸ مَكِّيَّةٌ ۸۸ اَيَاتُهَا ۷۵ وَكُتِبَتْهَا ۷۵

سورۃ انفال مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۷۵ آیات اور ۸ رکوعات ہیں

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا

دریافت کرتے ہیں آپ سے غنیمتوں کے متعلق، آپ فرمائیے: غنیمتوں کے مالک اللہ اور رسول ہیں، پس ڈرتے رہو

اللّٰهَ وَاَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنْتُمْ

اللہ تعالیٰ سے اور اصلاح کرو اپنے باہمی معاملات کی اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اگر تم

مُؤْمِنِينَ ۱ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

ایمان دار ہو - صرف وہی سچے ایماندار ہیں کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کا تو کانپ اٹھتے ہیں

قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

ان کے دل اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر اللہ کی آیتیں تو یہ بڑھادیتی ہیں ان کے ایمان کو اور صرف اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُونَ ۲ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَهُمْ زَكَوٰةً يَسْقُونَ ۳

وہ بھروسہ رکھتے ہیں - (اور) جو صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز کو، نیز ایسے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے رہتے ہیں،

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ

یہی لوگ مومن ہیں ، انہی کے لئے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور

مَغْفِرَةٌ ۴ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۵ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِن بَيْتِكَ

بخشش ہے اور باعزت روزی - جس طرح نکال لایا آپ کو آپ کا رب آپ کے گھر سے

بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكُرْهُوْنَ ۶ يُجَادِلُونَكَ

حق کے ساتھ اور بے شک اہل ایمان کا ایک گروہ (اس کو) ناپسند کرنے والا تھا، جھگڑ رہے تھے آپ سے

فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ

جی بات میں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو چکی تھی گویا وہ ہانکے جارہے تھے موت کی طرف درانحالیکہ

يَنْظُرُونَ ۷ وَآذِيعُكُمْ اللّٰهُ أَحَدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهُمَا لَكُمْ

وہ (موت کو) دیکھ رہے ہیں - اور یاد کرو جب وعدہ فرمایا تم سے اللہ نے ایک کا ان دو گروہوں سے کہ وہ تمہارے لئے ہے

وَكُودُونَ اِنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ

اور تم پسند کرتے تھے کہ نہتہ گروہ تمہارے حصہ میں آئے اور اللہ چاہتا تھا کہ

يُحِقَّ الْحَقَّ بِكُلِّ مِثْلٍ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۚ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ

حق کو حق کر دے اپنے ارشادات سے اور کاٹ دے کافروں کی جڑ تاکہ ثابت کر دے حق کو اور

يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝۸ اِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ

مٹا دے باطل کو اگرچہ ناپسند کریں (اس کو) عادی مجرم - یاد کرو جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَتٰى مُبْدِكُمْ يَالْفِ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝۹

تو سن لی اس نے تمہاری فریاد (اور فرمایا) یقیناً میں مدد کرنے والا ہوں تمہاری ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ جو پے درپے آنے والے ہیں -

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَِٔنَّ اِیْہٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ

اور نہیں بنایا فرشتوں کے نزول کو اللہ نے مگر ایک خوشخبری اور تاکہ مطمئن ہو جائیں اس سے تمہارے دل، اور نہیں ہے مدد

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝۱۰ اِذْ يَغْشٰیكُمُ السَّمٰوٰتُ

مگر اللہ کی طرف سے، بے شک اللہ (تعالیٰ) بہت غالب ہے حکمت والا ہے - یاد کرو جب اللہ نے ڈھانپ دیا تمہیں

اٰمَنَةٌ مِّنْہٗ وَيُنْزِلُ عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیَطَهِّرَکُمْ بِہٖ وَ

غودگی سے تاکہ باعث تسکین ہو اس کی طرف سے اور اتارا تم پر آسمان سے پانی تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے اور

یُذْہِبَ عَنْکُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبُکُمْ وَیُثَبِّتَ

دور کر دے تم سے شیطان کی نجاست اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جمادے

بِہِ الْاَقْدَامَ ۝۱۱ اِذْ یُوحٰی رَبُّکَ اِلَی الْمَلٰٓئِکَةِ اِنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبَّتُوْا

اس سے تمہارے قدموں کو - یاد کرو جب وحی فرمائی آپ کے رب نے فرشتوں کی طرف کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ثابت قدم رکھو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سَآلَفِیْ فِیْ قُلُوْبِ الدِّیْنِ کَفَرُوا الرَّعْبَ فَاصْبِرُوْا

ایمان والوں کو، میں ڈال دوں گا کافروں کے دلوں میں (تمہارا) رعب سو تم مارو

فَوْقَ الْاَعْنَٰقِ وَاصْبِرُوْا مِنْہُمْ کُلَّ بَنٰنٍ ۝۱۲ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ شَاقُوْا

(ان کی) گردنوں کے اوپر اور چوٹ لگاؤ ان کے ہر بند پر - یہی علم اس لئے ہے کہ انہوں نے مخالفت کی

اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ ۚ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ

اللہ کی اور اس کے رسول کی، اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی اور اس کے رسول کی تو بیشک اللہ سخت

الْعِقَابُ ۱۳ ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ۱۴

عذاب دینے والا ہے۔ (اے حق کے دشمنو!) یہ سزا ہے پس چکھو اسے نیز (یاد رکھو) کافروں کے لئے آتش (جہنم) کا عذاب بھی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا الْقِيَمَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَزْهَاقًا

اے ایمان والو! جب تم مقابلہ کرو کافروں کے لشکر جبار سے تو مت

تَوَلَّوْهُمْ الْأَدْبَارُ ۱۵ وَمَنْ يُؤْلِهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرُهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا

پھیرنا ان کی طرف (اپنی) پیٹھیں۔ اور جو پھیرے گا ان کی طرف اس روز اپنی پیٹھ بجز اس صورت کے کہ پیٹھ ابدلنے والا ہو

لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى فِتْنَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَ

لڑائی کے لئے یا ملت کر آنے والا ہو اپنی جماعت کی طرف تو وہ مستحق ہوگا اللہ کے غضب کا اور

مَا أُوذِيَ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۱۶ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ

اس کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ پس تم نے نہیں قتل کیا انہیں بلکہ اللہ نے

قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتُ إِذْ رَمَيْتُ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَاحٍ وَلَيْسَ لِي

قتل کیا انہیں اور (اے محبوب!) نہیں پھینکی آپ نے (دھشت خاک) جب آپ نے پھینکی بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی، تاکہ احسان فرمائے

الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۱۷ ذَلِكُمْ

مومنوں پر اپنی جناب سے بہترین احسان، بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ یہ تو ہوا اور

أَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ۱۸ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ

بلاشبہ اللہ کمزور کرنے والا ہے کفار کے مکر و فریب کو۔ (اے کفار!) اگر تم فیصلہ کے طلب گار تھے تو (لو)

جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۱۹ وَإِنْ تَلْتَمِهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ تَعُودُوا

آگیا تمہارے پاس فیصلہ، اور اگر تم (اب بھی) باز آ جاؤ تو وہ بہتر ہے تمہارے لئے، اور اگر تم پھر شرارت کرو گے

نَعُدُّ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِتْنَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ ۲۰ وَأَنَّ اللَّهَ

تو ہم پھر سزا دیں گے، اور نہ فائدہ پہنچائے گی تمہیں تمہاری جماعت کچھ بھی چاہے اس کی تعداد بہت زیادہ ہو اور یقیناً اللہ تعالیٰ

مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۱۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اہل ایمان کے ساتھ ہے۔ اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی

وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۲۰ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

اور نہ روگردانی کرو اس سے حالانکہ تم سن رہے ہو۔ اور نہ بن جانا ان لوگوں کی طرح

قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ

جنہوں نے کہا ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے - بے شک سب جانوروں سے بدتر

اللَّهُ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ

اللہ کے نزدیک وہ بہرے گوئے (انسان) ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے - اور اگر جانتا اللہ تعالیٰ ان میں

خَيْرًا لَّاسَمِعَهُمْ ط وَلَوْ أَسْمِعَهُمْ لَتَكَلَّمُوا هُمْ مَعْرُضُونَ ﴿٢٣﴾

کوئی خوبی تو انہیں ضرور سنا دیتا، اور اگر سنا دیتا انہیں (قبول حق کے استعداد کے بغیر) تو وہ پیٹھ پھیر دیتے روگردانی کرتے ہوئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ

اے ایمان والو ! لبیک کہو اللہ اور (اس کے) رسول کی پکار پر جب وہ رسول بلائے تمہیں

لِمَا يُحْيِيكُمْ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرءِ

اس امر کی طرف، جو زندہ کرتا ہے تمہیں، اور خوب جان لو کہ اللہ (کام) حائل ہو جاتا ہے انسان

وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تَحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا

اور اس دہل (کے ارادوں) کے درمیان بیٹھک اسی کی طرف تم اٹھائے جاؤ گے - اور ڈرتے رہو اس فتنہ سے (جو اگر برپا ہو گیا تو) نہ

تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَعَلِمُوا أَنَّ

پہنچے گا صرف انہیں کو جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے، اور خوب جان لو کہ

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ

اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے - اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے

مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ

مزدور اور بے بس سمجھے جاتے تھے ملک میں (ہر وقت) ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں اچک نہ لے جائیں تمہیں

النَّاسُ فَأَوَّكُمُ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَكَرَّكُمْ مِنَ

لوگ پھر اللہ نے پناہ دی تمہیں اور طاقت بخشی تمہیں اپنی نصرت سے اور عطا کیں تمہیں پاکیزہ چیزیں

الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا

تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ - اے ایمان والو ! نہ خیانت کرو

اللَّهُ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَعَلِمُوا

اللہ اور رسول سے اور نہ خیانت کرو اپنی امانتوں میں اس حال میں کہ تم جانتے ہو - اور خوب جان لو کہ

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَ أَجْرٍ

تمہارے مال اور تمہاری اولاد (سب) آزمائش ہے اور بے شک اللہ اسی کے پاس اجر

عَظِيمٌ ۲۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ

عظیم ہے - اے ایمان والو ! اگر تم ڈرتے رہو گے اللہ سے تو وہ پیدا کر دے گا

فُرْقَانًا وَيُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

تم میں حق و باطل میں تمیز کی قوت اور ڈھانپ دے گا تم سے تمہارے گناہ اور بخش دے گا تمہیں ، اور اللہ بڑے فضل

الْعَظِيمِ ۲۹) وَإِذْ يَسْكَرُ الْبَنِيُّ كَفَرًا وَالْيَهُودُ كُفَرُوا

(وکرّم) والا ہے - اور یاد کرو جب خفیہ تدبیریں کر رہے تھے آپ کے بارے میں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تھا تاکہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو شہید کر دیں یا

يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَسْكَرُونَ وَيَسْكَرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرٌ

آپ کو جلا وطن کر دیں ، وہ بھی خفیہ تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ بھی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا ، اور اللہ سب سے بہتر

الْمُكْرِمِينَ ۳۰) وَإِذْ أَتَى عَلَىٰ آلِهِمْ أَيُّهَا قَالُوا قَدْ سَبَعْنَا لَوْ

خفیہ تدبیر کرنے والا ہے - اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں تو کہتے ہیں (اجبی رہنے دو) سن لیا ہم نے اگر

نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۳۱) وَ

ہم چاہیں تو کہہ لیں ایسی آیتیں ، نہیں ہیں یہ مگر کہانیاں اگلے لوگوں کی - اور

إِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ

جب انہوں نے کہا اے اللہ ! اگر ہو یہی (قرآن) سچ تیری طرف سے تو برسا

عَلَيْنَا حِجَابًا مِّنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۳۲) وَمَا

ہم پر پتھر آسمان سے اور لے آ ہم پر درد ناک عذاب - اور نہیں

كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ

ہے اللہ تعالیٰ کہ عذاب دے انہیں حالانکہ آپ تشریف فرما ہیں ان میں ، اور نہیں ہے اللہ تعالیٰ عذاب دینے والا انہیں

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۳۳) وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ

حالانکہ وہ مغفرت طلب کر رہے ہوں - (مکہ سے آپ کی ہجرت کے بعد) اب کیا وجہ ہے ان کے لئے کہ نہ عذاب دے انہیں اللہ حالانکہ وہ

يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۚ إِنْ

روکتے ہیں (مسلمانوں کو) مسجد حرام سے اور نہیں ہیں وہ اس کے متولی اس کے ،

أُولَئِكَ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾ وَمَا

متولی تو صرف پرہیز گار لوگ ہیں لیکن ان کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی۔ اور نہیں

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً فَذُوقُوا

تھی ان کی نماز خانہ کعبہ کے پاس بجزیسی اور تالی بجانے کے، سو چکھو

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ

اب عذاب بوجہ اس کے کہ تم کفر کیا کرتے تھے۔ بے شک کافر خرچ کرتے ہیں

أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ

اپنے مال تاکہ روکیں (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے اور یہ آئندہ بھی (اس طرح) خرچ کریں گے پھر

يَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ ثُمَّ يَغْلِبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ

ہو جائے گا یہ خرچ کرنا ان کے لئے باعث حسرت و افسوس پھر وہ مغلوب کر دیئے جائیں گے، اور جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ دوزخ کی طرف

يُحْشَرُونَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ

اکٹھے کئے جائیں گے تاکہ الگ کر دے اللہ تعالیٰ ناپاک کو پاک سے اور رکھ دے سب ناپاکوں کو

بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكَبُ جَمِيعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ أُولَئِكَ

ایک دوسرے کے اوپر پھر اکٹھا کر دے ان سب کو پھر ڈال دے اس مجموعہ کو جہنم میں یہی لوگ ہیں

هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۳۷﴾ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ

جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔ فرمادیجئے کافروں کو کہ اگر وہ (اب بھی) باز آجائیں تو بخش دیا جائے گا

مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنتُ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۸﴾

انہیں جو ہو چکا، اور اگر وہ (پہلے کرتوت) دہرائیں تو گزر چکا ہے (ہمارا) طریقہ پہلے (نافرمانوں) کے ساتھ۔

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ

اور (اے مسلمانو!) لڑو یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی فساد اور ہو جائے دین پورے کا پورا اللہ کے لئے،

فَإِنْ أَنْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا

تو پھر اگر وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ جو کچھ وہ کرتے ہیں اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور اگر وہ روگردانی کریں

فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلٰكُمُ نِعَمَ الْمَوْلٰی وَنِعَمَ النَّصِيرِ ﴿۴۰﴾

تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارا کارساز ہے، وہ کیا ہی بہترین کارساز ہے اور کتنا بہترین مددگار ہے۔

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَ

اور جان لو کہ جو کوئی چیز تم غنیمت میں حاصل کرو تو اللہ کے لئے ہے اس کا پانچواں حصہ اور

لِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَابْنِ

رسول کے لئے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور

السَّبِيلِ ۚ إِن كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا

مسافروں کے لئے ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس پر جسے ہم نے اتارا اپنے (محبوب) بندہ پر

يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَىٰ أَجْمَعِينَ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

فیصلہ کے دن جس روز آمنے سامنے ہوئے تھے دونوں لشکر، اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۚ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدُوَّةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدُوَّةِ الْقُصْوَىٰ

قادر ہے - جب تم وادی کے نزدیک والے کنارے پر تھے اور وہ (لشکر کفار) دور والے کنارہ پر تھا

وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۖ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَا خْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ

اور (تجارتی) قافلہ نیچے کی طرف تھا تم سے، اور اگر تم لڑائی کے لئے وقت مقرر کرتے تو پیچھے رہ جاتے وقت مقرر سے

وَلَكِنْ لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِّبِهْزِلِكُمْ مِنْ هَلَكٍ

لیکن (یہ بلا ارادہ جنگ اس لئے تھی) تاکہ کر دکھائے اللہ تعالیٰ وہ کام جو ہو کر رہنا تھا تاکہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا ہے

عَنْ بَيْنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَىٰ عَنْ بَيْنَةٍ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَبِيعٌ

دلیل سے اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہے دلیل سے، اور بیشک اللہ تعالیٰ خوب سننے والا

عَلِيمٌ ۚ إِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَنَايِكٍ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ

جاننے والا ہے، یاد کرو جب دکھایا اللہ نے آپ کو لشکر کفار خواب میں قلیل، اور اگر دکھایا ہوتا آپ کو لشکر کفار

كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَكِنَّا زَعَمْنَا فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۚ إِنَّهُ

کثیر تعداد میں تو ضرور تم لوگ ہمت ہار دیتے اور آپس میں جھگڑنے لگتے اس معاملہ میں لیکن اللہ نے (تمہیں) بچالیا، بے شک وہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۚ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّفَقُّتُمْ فِي

خوب جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں ہے - اور یاد کرو جب اللہ نے دکھایا تمہیں لشکر کفار جب تمہارا مقابلہ ہوا

أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ

تمہاری نگاہوں میں قلیل اور قلیل کر دیا تمہیں ان کی نظروں میں تاکہ کر دکھائے اللہ تعالیٰ وہ کام جو ہو کر

مَفْعُولًا ۱۰ وَالِی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۱۱ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

رہتا تھا، اور اللہ تعالیٰ کی طرف ہی لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات - اے ایمان والو!

اِذَا الْقِیَمَةُ ۱۲ فَاقْبِضُوْا وَاذْكُرُوْا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تَفْلَحُوْنَ ۱۳

جب جنگ آزما ہو کسی لشکر سے تو ثابت قدم رہو اور ذکر کرو اللہ تعالیٰ کا کثرت سے تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَاطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذٰہَبَ

اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی اور آپس میں نہ جھگڑو ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے اور اکھڑ جائے گی

رِیْحُکُمْ وَاَصِدْرُ وَاِطِیْعُوا اللّٰہَ مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۱۴ وَلَا تَكُوْنُوْا

تمہاری ہوا اور (ہر مصیبت میں) صبر کرو، بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور (دیکھو!) نہ بن جانا

کَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِہُمْ بَطْرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ

ان لوگوں کی طرح جو نکلے تھے اپنے گھروں سے اترتے ہوئے اور (محض) لوگوں کے دکھاوے کے لئے اور روکتے تھے

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ فَحِیْطٌ ۱۵ وَاذْرِیْنَ لَہُمْ

اللہ کی راہ سے، اور اللہ تعالیٰ جو کچھ وہ کرتے ہیں اسے (اپنے علم اور قدرت سے) گھیرے ہوئے ہے۔ اور یاد کرو جب آراستہ کر دیئے ان کے لئے

الشَّیْطٰنُ اَعْمٰلُہُمْ وَقَالَ لَا غٰلِبَ لَکُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ

شیطان نے ان کے اعمال اور (انہیں) کہا کہ کوئی غالب نہیں آسکتا تم پر آج ان لوگوں میں سے

وَإِنِّیْ جَارٌ لَّکُمْ فَلَمَّا تَرَأَتْ الْفِئَتَانِ نَکَصَ عَلٰی عَقْبَیْہِ وَ

اور میں تمہارا ہوں تمہارا تو جب آنے سامنے ہوئیں دونوں فوجیں تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور

قَالَ اِنِّیْۤ اَبْرِیْءٌ مِّنْکُمْ اِنِّیْۤ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰہَ

بولا: میں بری الذمہ ہوں تم سے میں، دیکھ رہا ہوں وہ جو تم نہیں دیکھ رہے میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے،

وَاللّٰہُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۱۶ اِذْ یَقُوْلُ السُّفٰہُوْنَ وَالَّذِیْنَ

اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔ یاد کرو جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ جن کے

فِی قُلُوْبِہُمْ مَّرَضٌ غَرَّہُمْ ۱۷ دِیْنُہُمْ ۱۸ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلٰی

دلوں میں (شک کا) روگ تھا کہ مغرور کر دیا ہے انہیں ان کے دین نے، اور جو شخص بھروسہ کرتا ہے

اللّٰہَ فَإِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۱۹ وَلَوْ تَرٰی اِذْ یَتَوَكَّلُ الَّذِیْنَ

اللہ پر تو بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اور (اے مخاطب!) اگر تو دیکھے جب جان نکالتے ہیں

كُفِرُوا السَّبِيلَ يُصْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَذَابُ رَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ

کافروں کی فرشتے (اور) مارتے ہیں ان کے چہروں اور پشتوں پر، اور (کتبتے ہیں اب) چکھواگ کا

الْحَرِيقِ ۝۵۰ ذَلِكُمْ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

عذاب - یہ بدلہ ہے اس کا جو آگے بھیجا ہے تمہارے ہاتھوں نے اور اللہ تعالیٰ ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے

لِلْعَبِيدِ ۝۵۱ كَذَابُ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كُفِرُوا

(اپنے) بندوں پر جیسے دستور تھا فرعونوں کا اور جو (زبردست) لوگ ان سے پہلے تھے، انہوں نے کفر کیا

بِآيَاتِ اللَّهِ فَاتَّخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۝۵۲ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدٌ

آیات الہی کے ساتھ تو پکڑ لیا انہیں اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث، بے شک اللہ قوت والا سخت

الْعِقَابِ ۝۵۳ ذَلِكُمْ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعَمًا أَنْعَمَهَا عَلَىٰ

عذاب دینے والا ہے - یہ اس لئے کہ اللہ نہیں بدلنے والا کسی نعمت کو جس کا انعام اس نے فرمایا ہو

قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرَ أَمْرًا بِأَنْفُسِهِمْ ۝۵۴ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۵۵ كَذَابُ

کسی قوم پر یہاں تک کہ بدل ڈالیں وہی اپنے آپ کو اور بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ (کفار کا طریق عمل بھی)

آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

فرعونوں اور ان سرکشوں کا سا ہے جو پہلے گزر چکے، انہوں نے جھٹلایا اپنے رب کی آیتوں کو

فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَعْرَفْنَاهُ آلِ فِرْعَوْنَ ۝۵۶ وَكُلُّ كَانُوا

پس ہم نے ہلاک کر دیا انہیں بوجہ ان کے گناہوں کے اور ہم نے غرق کر دیا فرعونوں کو، اور (وہ) سب کے سب

ظَالِمِينَ ۝۵۷ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا

ظالم تھے - بلاشبہ بدترین جانور اللہ کے نزدیک وہ انسان ہیں جنہوں نے کفر کیا پس وہ کسی طرح

يُؤْمِنُونَ ۝۵۸ الَّذِينَ عَاهَدْنَا مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ

ایمان نہیں لاتے۔ وہ جن سے (کئی بار) آپ نے معاہدہ کیا پھر وہ توڑتے رہے اپنا عہد

فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۝۵۹ فَمَا تَتَّقُهُمْ فِي الْحَرْبِ

ہر بار اور وہ (عہد شکنی سے) ڈرا نہیں پرہیز کرتے۔ پس اگر آپ پائیں انہیں (میدان) جنگ میں

فَنَشَرُّهُمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ ۝۶۰ وَمَا تَخَافَنَّ

تو (انہیں) عبرتناک سزا دے کر) منتشر کر دو انہیں جو ان کے پیچھے ہیں شاید وہ سمجھ جائیں - اور اگر آپ اندیشہ کریں

مَنْ قَوْمٌ خِيَانَةٌ فَانْزِلْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

کسی قوم سے خیانت کا تو پھینک دو ان کی طرف (ان کا معاہدہ) واضح طور پر بیشک اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا

الْخَائِنِينَ ۝۵۸ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا

خیانت کرنے والوں کو - اور ہرگز نہ خیال کریں کافر کہ وہ پہلے کر نکل گئے ، یقیناً وہ (اللہ تعالیٰ کو)

يَعْجِزُونَ ۝۵۹ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ

عاجز نہیں کر سکتے - اور تیار رکھو ان کے لئے جتنی استطاعت رکھتے ہو قوت و طاقت اور

رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ

بندھے ہوئے گھوڑے تاکہ تم خوفزدہ کر دو اپنی جنگی تیاریوں سے اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو اور دوسرے لوگوں کو

مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ

ان کھلے دشمنوں کے علاوہ، تم نہیں جانتے ہو انہیں، (البتہ) اللہ جانتا ہے انہیں، اور جو چیز خرچ کرو گے

شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَظْلُمُونَ ۝۶۰ وَإِنْ

راہ خدا میں اس کا اجر پورا پورا دیا جائے گا تمہیں اور (کسی طرح) تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا - اور اگر

جَاهُوا السَّلَامَ فَاْجَنَزْ لَهُمْ وَأَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

کفار ہوں صلح کی طرف تو آپ بھی مائل ہو جائیے اس کی طرف اور بھروسہ کیجئے اللہ تعالیٰ پر بیشک وہی سب کچھ سننے والا

الْعَلِيمُ ۝۶۱ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ

جاننے والا ہے - اور اگر وہ ارادہ کریں کہ آپ کو دھوکہ دیں (تو آپ فکر مند کیوں ہوں) بیشک کافی ہے آپ کو اللہ تعالیٰ ،

هُوَ الَّذِي آيَدَكَ بِفَتْحِهِ وَرَبُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝۶۲ وَأَلْفَ بَيْنَ

وہی ہے جس نے آپ کی تائید کی اپنی نصرت اور مومنوں (کی جماعت) سے ، اور اسی نے الفت پیدا کر دی

قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بِينَ

ان کے دلوں میں ، اگر آپ خرچ کرتے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب تو نہ الفت پیدا کر سکتے

قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۶۳ يَا أَيُّهَا

ان کے دلوں میں لیکن اللہ تعالیٰ نے الفت پیدا کر دی ان کے درمیان، بلاشبہ وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے - اے

النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۶۴ يَا أَيُّهَا

نبی (مکرم) کافی ہے آپ کو اللہ تعالیٰ اور جو آپ کے فرمانبردار ہیں مومنوں سے - اے

النَّبِيِّ حَرْضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ

نبی! برا بھلا کہتے مومنوں کو جہاد پر، اگر ہوں تم سے

عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ

میں آدمی صبر کرنے والے تو وہ غالب آئیں گے دو سو پر، اور اگر ہوئے تم میں سے سو آدمی (صبر کرنے والے)

يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِهِمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝۴۵

تو غالب آئیں گے ہزار کافروں پر کیونکہ یہ کافر وہ لوگ ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ

(اے مسلمانو!) اب تخفیف کر دی ہے اللہ تعالیٰ نے تم پر اور وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزوری ہے، تو اگر

مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ

ہوئے تم میں سے سو آدمی صبر کرنے والے تو وہ غالب آئیں گے دو سو پر، اور اگر ہوئے تم میں سے ایک ہزار (صابر)

يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۴۶ مَا كَانَتْ

تو وہ غالب آئیں گے دو ہزار پر اللہ کے حکم سے، اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ نہیں مناسب

لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُتَخَنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ

نبی کے لئے کہ ہوں اس کے پاس جنگی قیدی یہاں تک کہ غلبہ حاصل کر لے زمین میں، تم چاہتے ہو

عَرْضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۷

دنیا کا سامان - اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے (تمہارے لئے) آخرت اور اللہ تعالیٰ بڑا غالب (اور) دانا ہے۔

لَوْلَا كَتَبَ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَسَكُمْ فِي مَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۴۸

اگر نہ ہوتا حکم الہی پہلے سے (کہ خطا اجتہادی معاف ہے) تو ضرور پہنچتی تمہیں بوجہ اس کے جو تم نے لیا ہے بڑی سزا۔

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

سو کھاؤ جو تم نے غنیمت حاصل کی ہے حلال (اور) پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ تعالیٰ سے، یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا

رَحِيمٌ ۝۴۹ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ

ہمیشہ فرمانے والے نبی (کریم) آپ فرمائیے ان قیدیوں سے جو تمہارے قبضہ میں ہیں

إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أَخَذَ مِنْكُمْ

اگر جان لی اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں کوئی خوبی تو عطا فرمائے گا تمہیں بہتر اس سے جو لیا گیا ہے تم سے

وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۵۰ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ

اور بخشے گا تمہارے (قصور)، اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ اور اگر وہ ارادہ کریں آپ سے دھوکہ بازی کا (تو حیرت کیوں ہو)

فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

انہوں نے تو دھوکہ کیا ہے اللہ سے پہلے ہی (اسی لئے) تو اللہ تعالیٰ نے قابو دے دیا (تمہیں) ان پر، اور اللہ تعالیٰ علیم (۵۱)

حَكِيمٌ ۝۵۱ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ وَإِبَاءُ مَوَالِهِمْ

حکیم ہے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی اور جہاد کیا اپنے مالوں سے

وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آدَوْا وَانْتَصَرُوا أُولَٰئِكَ

اور اپنی جانوں سے راہ خدا میں اور وہ جنہوں نے پناہ دی (مہاجرین کو) اور (ان کی کمزوری کی لوگ

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا

ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی نہیں

لَكُمْ مِّنْ وَلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا وَإِن

تمہارے لئے ان کی وارثت سے کوئی چیز یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں، اور اگر

اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ

وہ مدد طلب کریں تم سے دین کے معاملہ میں تو فرض ہے تم پر ان کی امداد مگر اس قوم کے خلاف نہیں

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۵۲ وَ

کہ تمہارے اور ان کے درمیان (صلح) کا معاہدہ ہو چکا ہے، اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔ اور

الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ

وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ ایک دوسرے کے حمایتی ہیں، اگر تم (ان حکموں پر) عمل نہیں کرو گے تو برپا ہو جائے گا

فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۝۵۳ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا

فتنہ ملک میں اور (پھیل جائے گا) بڑا فساد اور جو ایمان لائے اور ہجرت کی

وَجْهَهُمْ وَإِنِّي لَسَبِيلُ اللَّهِ وَالَّذِينَ آدَوْا وَانْتَصَرُوا أُولَٰئِكَ

اور جہاد کیا راہ خدا میں اور جنہوں نے پناہ دی اور ان کی امداد کی وہی (خوش نصیب) لوگ

هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۵۴ وَالَّذِينَ

سچے ایماندار ہیں، انہیں کے لئے بخشش ہے اور باعزت روزی۔ اور جو لوگ

امَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدَا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ

ایمان لائے بعد میں اور ہجرت بھی کی اور جہاد بھی کیا تمہارے ساتھ مل کر تو وہ بھی تمہیں میں سے ہیں،

وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ

اور رشتہ دار (ورثہ میں) ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں حکم الہی کے مطابق،

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

سُورَةُ التَّوْبَةِ مَكِّيَّةٌ ٩

آيَاتُهَا ١٢٩

سورہ توبہ مدنی ہے اس کی ۱۲۹ آیتیں ہیں اور ۱۶ رکوعات ہیں

بِرَأْيِهِ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

یہ قطع تعلق (کا اعلان) ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان لوگوں کو جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا مشرکوں میں سے۔

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي

(اے مشرک!) پس چل پھرو ملک میں چار ماہ اور جان لو کہ تم نہیں عاجز کرنے والے

اللَّهُ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مُحْزِي الْكَافِرِينَ ۚ وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَ

اللہ تعالیٰ کو اور یقیناً اللہ تعالیٰ رسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔ اور اعلان عام ہے اللہ اور

رَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ

اس کے رسول کی طرف سے سب لوگوں کے لئے بڑے حج کے دن کہ اللہ تعالیٰ بری ہے

الْمُشْرِكِينَ ۚ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

مشرکوں سے اور اس کا رسول بھی، اب بھی اگر تم تائب ہو جاؤ تو یہ بہتر ہے تمہارے لئے، اور اگر تم منہ پھیرے رہو

فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ

تو خوب جان لو کہ تم نہیں عاجز کرنے والے اللہ تعالیٰ کو، اور خوش خبری سنا دو کافروں کو درد ناک

إِلَيْهِمْ ۚ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ

عذاب کی، بجز ان مشرکوں کے جن سے تم نے معاہدہ کیا پھر انہوں نے نہ کسی کی تمہارے ساتھ

شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتُوا إِلَيْهِمْ عَهْدُهُمْ

ذرہ بھر اور نہ انہوں نے مدد کی تمہارے خلاف کسی کی تو پورا کرو ان سے ان کا معاہدہ

إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ قَدْ أَفْسَحَ الْأَشْهُرُ

ان کی مدت (مقررہ) بیشک اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو۔ پھر جب گزر جائیں حرمت والے مہینے

الْحَرَمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوا مِنْهُمْ

تو قتل کرو مشرکین کو جہاں بھی تم پاؤ انہیں اور گرفتار کرو انہیں

وَأَحْصِرُوهُمْ وَأَقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا

اور گھیرے میں لے لو انہیں اور بیٹھو ان کی تاک میں ہر گھات کی جگہ، پھر اگر یہ توبہ کر لیں اور قائم کریں

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

نماز اور ادا کریں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کا راستہ، بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ

اور اگر کوئی شخص مشرکوں میں سے پناہ طلب کرے آپ سے تو پناہ دیجئے اسے تاکہ وہ سنے

كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اللہ کا کلام پھر پہنچا دیجئے اسے اس کی امن گاہ میں، یہ حکم اس لئے ہے کہ وہ ایسی قوم ہیں جو (قرآن کو) نہیں جانتے۔

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا

کیونکر ہو سکتا ہے (ان عہد شکن) مشرکوں کے لئے کوئی معاہدہ اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک سوائے

الَّذِينَ عَاهَدُوا عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَهُمْ

ان لوگوں کے جن سے تم نے معاہدہ کیا مسجد حرام کے پاس، تو جب تک وہ قائم رہیں تمہارے معاہدہ پر

فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ كَيْفَ وَإِنْ

تم بھی قائم رہو ان کے لئے، بیشک اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے پرہیزگاروں سے۔ کیونکہ (ان کے معاہدہ کا لحاظ رکھا جائے) حالانکہ اگر

يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَقْبَلُوا فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ ۚ يُرْضُونَكُمْ

وہ غالب آجائیں تم پر تو نہ لحاظ کریں تمہارے بارے میں کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا، راضی کرنا چاہتے ہیں تمہیں

بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ ۚ وَالْكَثْرُهُمْ فُسْكَونٌ ۝ اِشْتَرَوْا

(صرف) اپنے منہ (کی باتوں) سے اور انکار کر رہے ہیں ان کے دل، اور اکثر ان میں سے فاسق ہیں۔ انہوں نے بیچ دیں

بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ

اللہ کی آیتیں تھوڑی سی قیمت پر (مزید برآں) روکا انہوں نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے، بیشک وہ بہت برا تھا

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑩ لَا يَذَرُ قُبُورَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلاَ ذِمَّةً ط وَ

جو وہ کیا کرتے تھے - نہیں لحاظ کرتے کسی مؤمن کے حق میں کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی وعدہ کا ، اور

أُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ⑪ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ

یہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں - پس اگر یہ توبہ کر لیں اور قائم کریں نماز اور

آتُوا الزَّكَاةَ فَخِوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ط وَنُقِصَلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

ادا کریں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں دین میں ، اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں (اپنی) آیتیں اس قوم کے لئے

يَعْلَمُونَ ⑫ وَإِنْ تَكْثُرُوا أَيَّامَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوا

جو علم رکھتی ہے۔ اور اگر یہ لوگ توڑ دیں اپنی قسمیں اپنے معاہدہ کے بعد اور طعن کریں

فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَيْسَةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّكُمْ

تمہارے دین پر تو جنگ کرو کفر کے پیشواؤں سے ، بیشک ان لوگوں کی کوئی قسمیں نہیں ہیں (ایسوں سے جنگ کرو) تاکہ یہ لوگ

يَذْهَبُونَ ⑬ أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا تَكْثُرُوا أَيَّامَهُمْ وَهُمْ أَوْ بِأَخْرَاجِ

(عہد شکنی سے) باز آجائیں - کیا نہیں جنگ کرو گے تم اس قوم کے ساتھ جنہوں نے توڑ ڈالا اپنی قسموں کو اور ارادہ کیا انہوں نے

الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَاءُكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ط اتَّخَشَوْهُمْ قَالَهُ أَحَقُّ

رسول کو نکال دینے کا اور انہی نے آغاز کیا تھا تم پر (زیادتی کا) پہلی مرتبہ ، کیا تم ڈرتے ہو ان سے ، (سنو!) اللہ تعالیٰ زیادہ حقدار ہے

أَنْ تَخْشَوْهُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑭ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ

کہ تم اس سے ڈرو اگر ہو تم (بچے) ایماندار - جنگ کرو ان سے ، عذاب دے گا انہیں اللہ تعالیٰ

بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصَرِّكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ

تمہارے ہاتھوں سے اور رسوا کرے گا انہیں اور مدد کرے گا تمہاری ان کے مقابلے میں اور (یوں) صحت مند کر دے گا اس جماعت کے سینوں کو

مُؤْمِنِينَ ⑮ وَيَذْهَبُ غِيظُ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى

جو اہل ایمان ہے اور (یوں) دور فرمادے گا غصہ ان کے دلوں کا ، اور اپنی رحمت سے توجہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

مَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ⑯ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَ

جس پر چاہتا ہے ، اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑا دانہ ہے - کیا تم یہ خیال کر رہے ہو کہ تمہیں (بونی) چھوڑ دیا جائے گا حالانکہ

لَسَاءِ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ

ابھی تک پہچان نہیں کرائی اللہ نے ان کی جو جہاد کریں گے تم میں سے اور جنہوں نے نہیں بتایا بغیر

اللَّهُ وَلَا رَسُولَهُ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيَجْزِيَهُ اللَّهُ خَيْرَ بَسْمًا

اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے (کسی کو اپنا) محرم راز اور اللہ تعالیٰ خبردار ہے جو

تَعْمَلُونَ ۱۶ مَا كَانَ لِلشَّارِكِينَ أَنْ يَعْبُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ

تم کرتے ہو۔ نہیں ہے روا مشرکوں کے لئے کہ وہ آباد کریں اللہ کی مسجدوں کو

شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

حالانکہ وہ خود کو اپنی نفسوں پر کفر کی ، یہ وہ (بد نصیب) ہیں ضائع ہو گئے جن کے تمام اعمال

وَفِي النَّارِهِمْ خَالِدُونَ ۱۷ إِنَّمَا يَعْبُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ

اور (دوزخ کی) آگ میں ہی یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ صرف وہی آباد کر سکتا ہے اللہ کی مسجدوں کو جو

أَمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَ

ایمان لایا ہو اللہ پر اور روز قیامت پر اور قائم کیا نماز کو اور ادا کیا زکوٰۃ کو اور

لَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۱۸

نہ ڈرتا ہو اللہ کے سوا کسی سے پس امید ہے کہ یہ لوگ ہو جائیں ہدایت پانے والوں سے۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ

کیا تم نے ٹھہرا لیا ہے حاجیوں کو پانی پلانے (والے) کو اور مسجد حرام کے آباد کرنے (والے) کو اس شخص کی مانند جو

أَمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۱۹ ط

ایمان لے آیا اللہ پر اور روز قیامت پر اور جہاد کیا اس نے اللہ کی راہ میں ، وہ نہیں

يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۲۰ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۲۱

یکساں اللہ تعالیٰ کے نزدیک ، اور اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ

جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور جہاد کیا راہ خدا میں اپنے مالوں

وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۲۲ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۲۳

اور اپنی جانوں سے ، بہت بڑا ہے (ان کا) درجہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ، اور یہی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَلَّتْ لَهُمْ فِيهَا

خوشخبری دیتا ہے ان کا رب اپنی رحمت اور اپنی خوشنودی کی اور (ایسے) باغات کی کراں کے لئے ان میں

نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿۲۱﴾ خَلِيدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۲۲﴾

دامی نعمت ہوگی ، ہمیشہ رہنے والے ہیں وہ اس میں تابد ، بے شک اللہ تعالیٰ کے پاس ہی اجر عظیم ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَأَخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ

اے ایمان والو ! نہ بنالو اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دلی دوست

إِن اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَمِنْكُمْ

اگر وہ پسند کریں کفر کو ایمان پر ، اور جو دوست بناتا ہے انہیں تم میں سے

فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ

تو وہی لوگ ظلم کرنے والے ہیں۔ (اے حبیب!) آپ فرمائیے اگر ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے

وَأَخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا

اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكَنٌ تَرْضَوْنَهَا حَبَّ إِلَيْكُمْ

اور وہ کاروبار اندیشہ کرتے ہو جس کے مندے کا اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو زیادہ پیارے ہیں تمہیں

مَنْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ

اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو انتظار کرو یہاں تک کہ لے آئے

اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ تَصَرَّفَكُمْ

اللہ تعالیٰ اپنا حکم ، اور اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا اس قوم کو جو نافرمان ہے۔ بے شک مدد فرمائی تمہاری

اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۚ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

اللہ نے بہت سے جنگی میدانوں میں اور حنین کے روز بھی جب کہ گھمنڈ میں ڈال دیا تھا تمہیں تمہاری کثرت نے

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

پس نہ فائدہ دیا تمہیں (اس کثرت نے) کچھ بھی اور تنگ ہو گئی تم پر زمین باوجود اپنی وسعت کے

ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ

پھر تم مڑے پیٹھے پھرتے ہوئے۔ پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی (خاص) تسکین اپنے رسول پر

وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَابٌ بِالَّذِينَ

اور اہل ایمان پر اور اتارے وہ لشکر جنہیں تم نہ دیکھ سکے اور عذاب دیا

كُفَرُوا وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝۲۶ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ

کافروں کو، اور یہی سزا ہے کافروں کی - پھر رحمت سے توجہ فرمائے گا اللہ تعالیٰ اس کے بعد

ذَلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۲۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

جس پر چاہے گا، اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے - اے ایمان

امْنُوا إِنَّمَا الشُّرُكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

والو! مشرکین تو نرے ناپاک ہیں سو وہ قریب نہ ہونے پائیں مسجد حرام سے

بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ۖ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ

اس سال کے بعد، اور اگر تم اندیشہ کرو تنگدستی کا تو غنی کر دے گا تمہیں اللہ تعالیٰ

مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝۲۸ قَاتِلُوا الَّذِينَ

اپنے فضل و کرم سے اگر چاہے گا، بیشک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا بڑا دانا ہے - جنگ کرو ان لوگوں سے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ

جو نہیں ایمان لاتے اللہ پر اور نہ روز قیامت پر اور نہیں حرام سمجھتے جسے حرام کیا ہے

اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يُدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

اللہ نے اور اس کے رسول نے اور نہ قبول کرتے ہیں سچے دین کو ان لوگوں میں سے جنہیں

الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝۲۹ وَ

کتاب دی گئی ہے یہاں تک کہ دیں وہ جزیہ اپنے ہاتھ سے اس حال میں کہ وہ مغلوب ہوں - اور

قَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ

کہا یہود نے کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور کہا نصاریٰ نے کہ مسیح

ابْنُ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهَوْنَ قَوْلَ الَّذِينَ

اللہ کا بیٹا ہے، یہ ان کی (بے سرو پا) بات ہے ان کے مونہوں سے نکلی ہوئی، نقل اتار رہے ہیں ان لوگوں کے قول کی جنہوں نے

كُفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ۚ أَتَىٰ يُفَكَّرُونَ ۝۳۰ اتَّخَذُوا

کفر کیا پہلے، ہلاک کرے انہیں اللہ تعالیٰ، کدھر بھٹکے چلے جا رہے ہیں - انہوں نے بنا لیا

أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ

اپنے پادریوں اور اپنے راہبوں کو (اپنے) پروردگار اللہ کو چھوڑ کر اور مسیح فرزند

مَرِيءٌ وَمَا أَمْرٌ إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا ۚ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

مریم کو بھی ، حالانکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں بجز اس کے کہ وہ عبادت کریں (صرف) ایک خدا کی ، نہیں کوئی خدا بغیر اس کے ،

سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۱﴾ يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ

وہ پاک ہے اس سے جسے وہ اس کا شریک بناتے ہیں ۔ (یہ لوگ) چاہتے ہیں کہ بجھادیں اللہ کے نور کو

بِأَنفُسِهِمْ وَيَأْتِيَ اللَّهُ لَا أَن يَتِمَّ نُورُهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۳۲﴾

اپنی پھونکوں سے اور انکار فرماتا ہے اللہ مگر یہ کہ کمال تک پہنچا دے اپنے نور کو اگرچہ ناپسند کریں (اس کو) کافر۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

وہی (قادر مطلق) ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو (کتاب) ہدایت اور دین حق دے کر تاکہ غالب کر دے

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اسے تمام دینوں پر اگرچہ ناگوار گزرے (یہ غلبہ) مشرکوں کو ۔ اے ایمان

أَمْوَالِ الْكَثِيرِ مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَأْكُلُوا

والو! بے شک اکثر پادری اور راہب کھاتے ہیں

أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

لوگوں کے مال ناجائز طریقہ سے اور روکتے ہیں (لوگوں کو) راہ خدا سے ،

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا ينفقونها فِي

اور جو لوگ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور نہیں خرچ کرتے اسے

سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يُخَيَّلُ عَلَيْهِمُ

اللہ کی راہ میں تو انہیں خوشخبری سنا دیجئے دردناک عذاب کی ، جس دن بتایا جائے گا (یہ سونا چاندی)

ثَارِجَهُمْ فَتَكُونُ بَيْنَهُمْ جِبَالٌ مِّنْ ذَهَبٍ ۚ وَيُظْهِرُهُم مِّنْ حَتَمٍ

جہنم کی آگ میں پھر داغی جائیں گی اس سے ان کی پیشانیوں اور ان کے پہلوؤں کی پشتیں ، (اور انہیں بتایا جائے گا) کہ یہ جہنم نے جمع کر رکھا تھا

لَأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿۳۵﴾ إِنَّ عَذَابَ الشُّهُورِ

اپنے لئے تو (اب) چکھو (سزا اس کی) جو تم جمع کیا کرتے تھے ۔ بے شک مہینوں کی تعداد

عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خُلِقَ السَّمَوَاتِ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بارہ ماہ ہے کتاب الہی میں جس روز سے اس نے پیدا فرمایا آسمانوں

وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةُ حُرُمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقِيمَةُ فَلَا تَظْمُوا

اور زمین کو، ان میں سے چار عزت والے ہیں، یہی دین قیم ہے پس نہ ظلم کرو

فِيهِنَّ أَنْفُسُكُمْ وَقَاتِلُوا الشِّرْكَ يَنْ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً

ان مہینوں میں اپنے آپ پر اور جنگ کرو تمام مشرکوں سے جس طرح وہ سب تم سے جنگ کرتے ہیں،

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾ إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي

اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے - (حرمت والے مہینوں کو) ہٹا دینا تو اور اضافہ کرنا ہے

الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَ عَامًا وَيُحَرِّمُونَ عَامًا

کفر میں گمراہ کئے جاتے ہیں اس سے وہ لوگ جو کافر ہیں حلال کر دیتے ہیں ایک ماہ کو ایک سال اور حرام کر دیتے ہیں اسی کو دوسرے سال

لِيُؤْطَوْا عِدَّةٌ مَّا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُُّوا مَّا حَرَّمَ اللَّهُ زَيْنَ لَهُمْ

تاکہ پوری کریں گنتی ان مہینوں کی جنہیں حرام کیا ہے اللہ نے تاکہ اس حیلہ سے حلال کر لیں جسے حرام کیا ہے اللہ نے، آراستہ کر دیئے گئے ہیں ان کے لئے

سُوءٌ أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾ يَا أَيُّهَا

ان کے برے اعمال، اور اللہ ہدایت نہیں دیتا اس قوم کو جو کفر اختیار کئے ہیں۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَرُّوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ایمان والو! کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ جب کہا جاتا ہے تمہیں کہ نکلو راہ خدا میں

إِنَّمَا قُلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ

تو بوجھل ہو کر زمین کی طرف جھک جاتے ہو، کیا تم نے پسند کر لی ہے دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں،

فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَتَفَرُّوا

سو نہیں ہے سروسامان دنیوی زندگی کا آخرت میں مگر قلیل - اگر تم نہیں نکلو گے

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَنْصُرُوهُ

تو اللہ عذاب دے گا تمہیں دردناک عذاب، اور بدل کر لے آئے گا کوئی دوسری قوم تمہارے علاوہ اور تم نہ بگاڑ سکو گے اس کا

شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

کچھ، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے - اگر تم مدد نہ کرو گے رسول کریم کی تو (کیا ہوا) ان کی مدد فرمائی ہے

اللَّهُ إِذَا أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

خود اللہ نے جب نکالا تھا ان کو کفار نے آپ دوسرے تھے دو سے جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے،

اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

جب وہ فرما رہے تھے اپنے رفیق کو کہ مت غمگین ہو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے، پھر نازل کی اللہ نے

سَكِنَتْهُ عَلَيْهِ وَاَيَّدَاهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

اپنی تسکین ان پر اور مدد فرمائی ان کی ایسے لشکروں سے جنہیں تم نے نہ دیکھا اور کر دیا

الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيزٌ

کافروں کی بات کو سرگوں، اور اللہ کی بات ہی ہمیشہ سر بلند ہے، اور اللہ تعالیٰ غالب ہے

حَكِيمٌ ۝۴۰ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ

حکمت والا ہے - (جہاد کے لئے) نکلو (ہر حال میں) ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو اپنے مالوں اور

أَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۴۱

اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں، یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم (اپنا نفع نقصان) جانتے ہو۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّا تَبَعُوكَ وَلَٰكِن

اگر ہوتا وہ مال نزدیک یا سفر آسان تو ضرور پیچھے چلتے آپ کے لیکن

بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۖ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا

دور معلوم ہوتی ہے انہیں مسافت، اور ابھی قسم کھائیں گے اللہ کی (اور کہیں گے) کہ اگر ہم میں طاقت ہوتی

لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ

تو ہم ضرور نکلتے تمہارے ساتھ، ہلاک کر رہے ہیں اپنے آپ کو، اور اللہ جانتا ہے کہ وہ قطعاً

لَكَذِبُونَ ۝۴۲ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ

جھوٹے ہیں۔ (لیکن) کیوں آپ نے اجازت دے دی تھی انہیں یہاں تک کہ ظاہر ہو جاتے

لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمُ الْكَذِبِينَ ۝۴۳ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

آپ پر وہ لوگ جنہوں نے سچ کہا اور آپ جان لیتے جھوٹوں کو - نہ اجازت مانگیں گے آپ سے جو

يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

ایمان لاتے ہیں اللہ پر اور روز قیامت پر کہ (نہ) جہاد کریں اپنے مالوں اور

أَنفُسِهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالشَّاقِينَ ۝۴۴ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

اپنی جانوں سے، اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے پر ہیزگاروں کو - صرف وہی اجازت مانگتے ہیں آپ سے جو

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَآرْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ

نہیں ایمان رکھتے اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر اور شک میں مبتلا ہیں ان کے دل تودہ

فِي نَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٣٥﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ

اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہیں - اور اگر انہوں نے ارادہ کیا ہوتا (جہاد پر) نکلنے کا تو انہوں نے تیار کیا ہوتا اس کے لئے

عُدَّةٌ وَلَكِنَّ كَرِهَ اللَّهُ ابْتِغَاءَهُمْ فَتَبَطَّحُوا وَقِيلَ اقْعُدُوا

کچھ سامان لیکن ناپسند کیا اللہ تعالیٰ نے انکے کھڑے ہونے کو اس لئے پست ہمت کر دیا انہیں اور کہہ دیا گیا تم بیٹھے رہو

مَعَ الْقُعْدِيْنَ ﴿٣٦﴾ لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَ

بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ - اگر نکلتے تمہارے (لشکر) میں تو نہ زیادہ کرتے تم میں بجز فساد کے اور

لَا أَوْضَعُوا خِلَافَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيكُمْ سَاعُونَ لَهُمْ

دور دھوپ کر کے تمہارے درمیان فتنہ پردازی کرتے ، اور تم میں ان کے جاسوس (اب بھی) موجود ہیں ،

وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ بِالْظَّالِمِينَ ﴿٣٧﴾ لَقَدْ ابْتِغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ

اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے ظالموں کو - (اے حبیب!) وہ کوشاں رہے فتنہ انگیزی میں پہلے بھی

وَقَلْبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ

اور الٹ پلٹ کرتے تھے آپ کے لئے تجویزیں یہاں تک کہ آگیا حق اور غالب ہوا اللہ کا حکم اور وہ

كَرْهُونَ ﴿٣٨﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِّي وَلَا تَفْتِنِّي ۖ أَلَا

ناخوش تھے - اور ان میں سے بعض کہتے ہیں: اجازت دیجئے مجھے (کہ گھر ٹھہرا ہوں) اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالنے ، خبردار

فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۚ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٣٩﴾ إِنْ

فتنہ میں تو وہ گر چکے ، اور بے شک جہنم گھرے ہوئے ہے کافروں کو - اگر

تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا

پہنچے آپ کو کچھ بھلائی تو بری لگتی ہے انہیں ، اور اگر پہنچے آپ کو کوئی مصیبت تو کہیں کہ

قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرَحُونَ ﴿٤٠﴾ قُلْ

ہم نے درست کر لیا تھا اپنا کام پہلے ہی اور لوٹتے ہیں خوشیاں مناتے ہوئے - آپ فرمائیے

لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ

ہرگز نہیں پہنچے گی ہمیں کوئی تکلیف بجز اس کے جو لکھ دی ہے اللہ نے ہمارے لئے ، وہی ہمارا حامی و ناصر ہے ، اور اللہ پر ہی

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرْتَصُونَ بِنَا إِلَّا أَحَدَى

تو کل کرنا چاہئے مومنوں کو - فرمائیے: کیا تم منتظر ہو ہمارے متعلق (کہ ہم مارے جائیں یہ مرنائیں) مگر ایک

الْحُسَيْنَيْنِ وَنَحْنُ نَتَرْتَصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بَعْدَ إِبْرَٰهِيْمَ

بھائی ان دو بھائیوں سے (جن کے ہم خواہاں ہیں)، اور ہم انتظار کرتے ہیں تمہارے لئے کہ پہنچائے تمہیں اللہ عذاب

مَنْ عِنْدَآءٍ أَوْ يَأْتِيْنَا ۚ فَتَرْتَصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرْتَصُونَ ﴿٥٢﴾

اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے - پس تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَلَ مِنْكُمْ إِنَّا كُنْتُمْ

فرمائیے: خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا تم سے، بے شک تم

تَوَمَا فُسْقَيْنِ ۚ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا

ایک نافرمان قوم تھے - اور نہیں منع کیا ہے انہیں کہ قبول کئے جائیں ان سے ان کے اخراجات سوائے اس کے

أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ

کہ انہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور نہیں آتے نماز ادا کرنے کے لئے مگر

كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٥٣﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ أَقْوَامُ

ست ست اور نہیں خرچ کرتے مگر اس حال میں کہ وہ ناخوش ہیں - سونہ تعجب میں ڈال دیں تمہیں ان کے مال

وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّا نَرِيَّ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِمَا فِي الْحَيَاةِ

اور نہ ان کی اولاد، یہی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ کہ عذاب دے انہیں ان چیزوں سے دنیوی

الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٤﴾ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ

زندگی میں اور نکلے ان کا سانس اس حال میں کہ وہ کافر ہوں - اور قسمیں اٹھاتے ہیں اللہ کی

أَنَّهُمْ لَكُمْ وَمَا هُمْ بِكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْقَهُونَ ﴿٥٥﴾ لَوْ

کہ وہ تم میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں لیکن وہ ایسی قوم ہیں جو ڈرتے رہتے ہیں - اگر

يَجِدُونَ مَلَجًا أَوْ مَغْرَبًا أَوْ مَدَّخَلًا لَّوْكَوْا إِلَيْهِ وَهُمْ

مل جائے انہیں کوئی پناہ گاہ یا کوئی غار یا کھس بیٹھنے کی جگہ تو (دیکھنے کا) وہ منہ پھیر لیں گے اس طرف منہ

يَجْمَحُونَ ﴿٥٦﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ

زوری کرتے ہوئے - اور بعض ان میں سے طعن کرتے ہیں آپ پر صدقات (کی تقسیم) کے بارے میں، سو اگر

أَعْطُوا مِنْهَا رِضْوَانًا وَإِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾

انہیں دیا جائے ان سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں نہ دیا جائے ان سے تو اس وقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا

اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾

اللہ تعالیٰ، عطا فرمائے گا ہمیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اور اس کا رسول، ہم تو اللہ کی طرف ہی رغبت کرنے والے ہیں۔

إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالسَّكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَ

زکوٰۃ تو صرف ان کے لئے ہے جو فقیر، مسکین اور زکوٰۃ کے کام پر جانے والے ہیں اور

الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرَامِينَ وَفِي سَبِيلِ

اللہ وَاِبْنِ السَّبِيلِ قَرِيبَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾

میں اور مسافروں کے لئے، یہ سب فرض ہے اللہ کی طرف سے، اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا دانہ ہے۔

وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أَدْنٰى

أَدْنٰى خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ

لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

یَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ

أَحَقُّ أَنْ يَرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ

يُحَادِدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ

مُخَالَفَتُكَرَّتَا هَے اللّٰه اور اس كے رسول كى

تو اس كے لئے آتش جہنم ہے ہمیشہ رہے گا اس میں، یہ بہت

زیادہ مستحق ہے كہ اسے راضی كریں اگر وہ ایمان دار ہیں -

کیا وہ نہیں جانتے كہ جو كوی

مخالفت كرتا ہے اللّٰه اور اس كے رسول كى

تو اس كے لئے آتش جہنم ہے ہمیشہ رہے گا اس میں، یہ بہت

زیادہ مستحق ہے كہ اسے راضی كریں اگر وہ ایمان دار ہیں -

کیا وہ نہیں جانتے كہ جو كوی

مخالفت كرتا ہے اللّٰه اور اس كے رسول كى

تو اس كے لئے آتش جہنم ہے ہمیشہ رہے گا اس میں، یہ بہت

زیادہ مستحق ہے كہ اسے راضی كریں اگر وہ ایمان دار ہیں -

الْحَزْمِ الْعَظِيمِ ۖ يَحْذَرُ الْمُنْفِقُونَ أَنْ تُنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ

بڑی رسوائی ہے - ڈرتے رہتے ہیں منافق کہ کہیں نازل (نہ) کی جائے اہل ایمان پر کوئی سورت

تُنْزِلُهَا عَلَيْهِمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ اسْتَغْفِرُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ

جو آگاہ کر دے انہیں جو کچھ منافقوں کے دلوں میں ہے، آپ (انہیں) فرمائیے کہ مذاق کرتے رہو، یقیناً اللہ ظاہر کرنے والا ہے

مَا تَحْذَرُونَ ۖ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَ

جس سے تم خوفزدہ ہو - اور اگر آپ دریافت فرمائیں ان سے تو کہیں گے بس ہم تو صرف دل لگی اور خوش طبعی

نَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ۖ لَا

کر رہے تھے، آپ فرمائیے: (کساخو!) کیا اللہ سے اور اس کی آیتوں سے اور اس کے رسول سے تم مذاق کیا کرتے تھے؟

تَعْتَذِرُونَ أَوْ لَكُمْ عُذْرٌ ۖ يُذَكِّرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ

(اب) بہانے مت بناؤ! تم کافر ہو چکے (اظهار) ایمان کے بعد، اگر ہم معاف بھی کر دیں ایک گروہ کو

مِنْكُمْ يُذَكِّرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ ۖ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ

تم میں سے تو عذاب دیں گے دوسرے گروہ کو کیونکہ وہی (صلی) مجرم تھے - منافق مرد

وَالْمُنْفِقَاتُ بِأَعْيُنِنَا ۖ سَيُجْزَيْنَا أَلْفًا مِّنْ دُونِهَا ۚ وَلِلَّهِ

اور منافق عورتیں سب ایک جیسے ہیں، حکم دیتے ہیں برائی کا اور

يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيُقْبِرُونَ أَيْدِيَهُمْ ۖ سُوا اللَّهِ

روکتے ہیں نیکی سے اور بند رکھتے ہیں اپنے ہاتھ، (حقیقت یہ ہے کہ) انہوں نے بھلا دیا ہے اللہ

فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۖ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ

کو تو اس نے بھی فراموش کر دیا ہے انہیں، بیشک منافق ہی نافرمان ہیں - وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں

وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ

اور منافق عورتوں اور کفار سے دوزخ کی آگ کا ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں، یہی کافی ہے انہیں،

وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۖ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

نیز لعنت کی ہے ان پر اللہ نے، اور انہیں کے لئے ہے دائمی عذاب، (منافقو!) تمہاری حالت بھی ایسی ہے جیسے ان لوگوں کی جو تم سے پہلے گزرے

كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۖ فَاسْتَمْتَعُوا

وہ زیادہ تھے تم سے قوت میں اور مال اور اولاد کی کثرت میں، سو لطف اٹھایا انہوں نے

بِخَلَادِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ

اپنے (دنوی) حصہ سے اور تم نے بھی لطف اٹھایا اپنے (دنوی) حصہ سے اسی طرح جیسے لطف اٹھایا انہوں نے

قَبْلَكُمْ بِخَلَادِهِمْ وَخَضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا أُولَئِكَ حَبِطَتْ

جو تم سے پہلے ہو کرے اپنے (دنوی) حصہ سے اور (لذتوں میں) تم بھی ڈوبے رہے جیسے وہ ڈوبے رہے تھے، یہی وہ لوگ ہیں ضائع ہو گئے

أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۴۹﴾ أَلَمْ

جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں، اور یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا نہ آئی

يَأْتِيهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ وَلَا

ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو ان سے پہلے گزرے (یعنی) قوم نوح اور عاد اور ثمود اور

قَوْمَ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

قوم ابراہیم اور اہل مدین اور وہ بستیاں جنہیں الٹ دیا گیا تھا، آئے تھے ان سب کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

روشن دلیلیں لے کر، اور نہ تھا اللہ (کا یہ دستور) کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر

يَظْلِمُونَ ﴿۵۰﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ

ظلم کرتے رہتے تھے۔ نیز مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار

بَعْضُ يَأْمُرُونَ بِالْعُرْوَفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

ہیں، حکم کرتے ہیں نیکی کا اور روکتے ہیں برائی سے اور

يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَ

صحیح ادا کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ اور

رَسُولَهُ أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۵۱﴾

اس کے رسول کی، یہی لوگ ہیں جن پر ضرور رحم فرمائے گا، اللہ بے شک اللہ تعالیٰ غالب ہے، حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

وعدہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے باغات کا رواں ہیں جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ

ندیاں یہ ہمیشہ رہیں گے ان میں نیز (وعدہ کیا ہے) پاکیزہ مکانات کا سدا بہار باغوں

عَدِنٌ ط وَرَضَوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

میں ، اور رضائے خداوندی ان سب نعمتوں سے بڑی ہے ، یہی تو بڑی کامیابی

الْعَظِيمُ ﴿۴۲﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

ہے ۔ اے نبی کریم! جہاد کیجئے کافروں اور منافقوں کے ساتھ

وَاعْلَظْ عَلَيْهِمْ ط وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وَيْسُ الْمَصِيرِ ﴿۴۳﴾

اور سختی کیجئے ان پر ، اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے ، اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ۔

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ط وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ

قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی انہوں نے یہ نہیں کہا ، حالانکہ یقیناً انہوں نے کبھی کفر کی بات اور

كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ يُرِيدُونَ يَكْفُرُوا وَمَا نَفَعُوا

انہوں نے کفر اختیار کیا اسلام لانے کے بعد اور انہوں نے ارادہ بھی کیا ایسی چیز کا جسے وہ نہ پاسکے ، اور نہیں خشناک ہوئے وہ

إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا

مگر اس پر کہ غنی کر دیا انہیں اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے اپنے فضل و کرم سے ، سو اگر وہ توبہ کر لیں

يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ وَإِنْ يَتُوبُوا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

تو یہ بہتر ہو گا ان کے لئے ، اور اگر وہ روگردانی کریں تو عذاب دے گا انہیں اللہ تعالیٰ عذاب الیم

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ دَرٍيٍّ

دنیا اور آخرت میں ، اور نہیں ہوگا ان کا روئے زمین میں کوئی دوست اور

لَا نَصِيرٍ ﴿۴۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهِ

نہ کوئی مددگار ۔ اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے وعدہ کیا اللہ کیساتھ کہ اگر اس نے دیا ہمیں اپنے فضل سے

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۵﴾ فَلَمَّا اٰتٰنَهُمْ مِّنْ

تو ہم دل کھول کر خیرات دیں گے اور ضرور ہو جائیں گے نیکو کاروں میں ۔ پس جب اس نے عطا فرمایا انہیں اپنے

فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۴۶﴾ فَاَعْقِبَهُمْ

فضل سے تو کج بھری کرنے لگے اس کے ساتھ اور روگردانی کر لی اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں ۔ پس اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اللہ نے

نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمٍ يَلْقَوْنَہٗ بِمَا اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا

نفاق جمادیا ان کے دلوں میں اس دن تک جب ملیں گے اس کو اس وجہ سے کہ انہوں نے خلاف ورزی کی اللہ سے جو

وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۷۷﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

وعدہ انہوں نے کیا تھا اور اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۷۸﴾

جانتا ہے ان کے راز کو اور ان کی سرکوشی کو اور یقیناً اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے سارے غیبوں کو۔

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي

جو لوگ (ریاکاری کا) الزام لگاتے ہیں خوش خوش خیرات کرنے والوں پر مومنوں سے

الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ

اور جو (نادار) نہیں پاتے بجز اپنی محنت و مشقت کی مزدوری کے تو یہ ان کا بھی مذاق اڑاتے

مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۹﴾ اِسْتَغْفِرُ

ہیں ، اللہ تعالیٰ سزا دے گا انہیں اس مذاق کی ، اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ آپ بخشش طلب کریں

لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً

ان کے لئے یا نہ کریں ، اگر آپ بخشش طلب کریں ان کے لئے ستر بار

فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

جب بھی نہ بخشے گا اللہ تعالیٰ انہیں ، محض اس لئے کہ انہوں نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے رسول (مکرم) کا ،

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۸۰﴾ فَرَحَ الْمُخَلَّفُونَ

اور اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا نافرمان قوم کو۔ خوش ہو گئے پیچھے چھوڑے جانے والے

بِمَقْعَدِهِمْ خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا

اپنے (گھر) بیٹھے رہنے پر اللہ کے رسول کی (جہاد پر) روانگی کے بعد اور ناگوار تھا انہیں کہ جہاد کریں

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي

اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے راہِ خدا میں اور (دوسروں کو بھی) کہتے مت نکلو اس

الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ط لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿۸۱﴾

نخت گرمی میں ، فرمائیے دوزخ کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے ، کاش! وہ کچھ سمجھتے۔

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾

تو انہیں چاہئے کہ ہنسیں تھوڑا اور روئیں زیادہ ، یہ سزا ہے جو وہ کمایا کرتے تھے۔

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ

(اے حبیب!) پھر اگر لے جائے آپ کو اللہ تعالیٰ ان کے کسی گروہ کے پاس پھر وہ اجازت طلب کریں آپ سے جہاد پر

لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ

نکلنے کی تو آپ فرمائیے: نہیں نکلو گے تم میرے ہمراہ کبھی اور ہرگز جنگ نہیں کرو گے میری معیت میں

عَدَاوَاتِكُمْ رَضِيَتْكُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ

کسی دشمن سے، تم نے تو (خود) پسند کیا تھا (گھر) بیٹھ رہنا پہلی مرتبہ تو اب بیٹھے رہو پیچھے رہ

الْخَلْفَيْنِ ۝۸۳ وَلَا تَصِلْ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا

جانے والوں کے ساتھ - اور نہ پڑھئے نماز جنازہ کسی پر ان میں سے جو مرجائے کبھی اور نہ

تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا تَوْأَدَّهُمْ

کھڑے ہوں اس کی قبر پر، بے شک انہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول مکرم کے ساتھ اور وہ مرے

فَسِقُونَ ۝۸۴ وَلَا تَعْجَبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا

اس حالت میں بکروہ نافرمان تھے - اور نہ تعجب میں ڈالیں آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد، یہی

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِمَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ

چاہتا ہے اللہ تعالیٰ کہ عذاب دے انہیں ان سے دنیا میں اور نکلے ان کا سانس

وَهُمْ كَافِرُونَ ۝۸۵ وَإِذَا أَنْزَلْتَ سُورَةَ أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ

اس حال میں کہ وہ کافر ہوں - اور جب نازل کی جاتی ہے کوئی سورۃ (جس میں حکم ہوتا ہے کہ) ایمان لاؤ اللہ پر اور

جَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ أُولُوا الطُّولِ مِنْهُمْ وَ

جہاد کرو اللہ کے رسول کے ہمراہ تو اجازت طلب کرنے لگتے ہیں آپ سے جو طاقت والے ہیں ان میں سے اور

قَالُوا اذْهَبْ بِنَا كُنْ مَعَ الْقُعْدِيِّينَ ۝۸۶ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ

کہتے ہیں رہنے دیجئے ہمیں تاکہ ہوں ہم پیچھے بیٹھنے والوں کے ساتھ - انہوں نے یہ پسند کیا کہ ہو جائیں

الْخَوَالِفَ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝۸۷ لَكِن

پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ اور مہر لگادی گئی ان کے دلوں پر تو وہ کچھ نہیں سمجھتے - لیکن

الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

رسول اور جو ایمان لائے اس کے ساتھ انہوں نے جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے،

وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۸۸﴾ أَعَدَّ اللَّهُ

اور انہی کے لئے ساری بھلائیاں ہیں ، اور وہی لوگ کامیاب ہیں - تیار کر رکھے ہیں اللہ تعالیٰ نے

لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ

ان کے لئے باغات بہتی ہیں ان کے نیچے ندیاں ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ، یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۸۹﴾ وَجَاءَ الْمُعَذَّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ

بہت بڑی کامیابی ہے - اور آئے بہانہ بنانے والے بدو تاکہ اجازت مل

لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ

جائے انہیں اور بیٹھ رہے وہ جنہوں نے جھوٹ بولا تھا اللہ اور اس کے رسول سے ، عقریب پہنچے گا جنہوں نے

كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ عَلَى الضَّعَفَاءِ وَلَا عَلَى

کفر کیا ان میں سے عذاب درد ناک - نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ

الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ

بیماروں پر اور نہ ان پر جو نہیں پاتے وہ مال جسے خرچ کریں (اگر یہ پیچھے رہ جائیں) کوئی حرج

إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ

جب کہ وہ مخلص ہوں اللہ کے لئے اور اس کے رسول کے لئے ، نہیں ہے نیکو کاروں پر الزام کی کوئی وجہ ،

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۹۱﴾ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ

اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے ، اور نہ ان پر (کوئی الزام ہے) جو جب حاضر ہوئے آپ کے پاس تاکہ آپ سوار کریں انہیں

قُلْتَ لَا أَحِمْ مَا أَحْمَلَكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَعَيْنُهُمْ تَقِضُ مِنْ

تو فرمایا آپ نے میں نہیں پاتا جس پر میں تمہیں سوار کروں وہ لوٹتے ہیں اس حال میں کہ ان کی آنکھیں بہا رہی ہوتی ہیں

الدَّامِعِ حَرْبًا أَلَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ ﴿۹۲﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى

آنسو اس غم میں کہ افسوس نہیں ان کے پاس جو وہ خرچ کریں - الزام تو بس ان لوگوں پر ہے

الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ

جو اجازت مانگتے ہیں آپ سے حالانکہ وہ مال دار ہیں ، وہ راضی ہو گئے اس پر کہ ہو جائیں پیچھے رہ جانے والوں

الْخَوَالِفَ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۹۳﴾

کے ساتھ ، اور مہر لگا دی اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر پس وہ (کچھ) نہیں جانتے -

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذْ اجْعَلْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُونَ لَكَ

وہ بہانے پیش کریں گے تمہارے پاس جب تم لوٹ کر جاؤ گے ان کی طرف ، فرمائیے : بہانے : مت بناؤ

لَكُمْ قَدْ نَبَأَ اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ

ہم نہیں اعتبار کریں گے تم پر ، آگاہ کر دیا ہے ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمہاری خبروں پر ، اور دیکھے گا اللہ تعالیٰ

عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

تمہارا عمل اور اس کا رسول پھر لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جاننے والا ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کو

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ سَيُخْلِفُونَ بِاللهِ لَكُمْ إِذَا

پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں جو کچھ تم کیا کرتے تھے - قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے جب

انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لَتَعَرَّضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ط إِنَّهُمْ

تم لوٹو گے ان کی طرف تاکہ تم معاف کر دو انہیں ، سو منہ پھیر لو ان سے ، یقیناً وہ

رَجَسٌ ط وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾

ناپاک ہیں ، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ، بدلہ اس کا جو وہ کمایا کرتے تھے -

يُخْلِفُونَ لَكُمْ لَتَرْضُوا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ

وہ قسمیں کھاتے ہیں تمہارے لئے تاکہ تم خوش ہو جاؤ ان سے - سو (یاد رکھو) اگر تم خوش ہو بھی گئے ان سے تو پھر بھی اللہ تعالیٰ

لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَ

راضی نہیں ہوگا نافرمانوں کی قوم سے - اعرابی زیادہ سخت ہیں کفر اور

نِفَاقًا وَاجِدَارٌ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ط وَ

نفاق میں اور حقدار ہیں کہ نہ جانیں وہ احکام جو نازل کئے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر ، اور

اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يَنْفِقُ مَغْرَمًا

اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑا دانہ ہے - اور بعض بدو ایسے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ جو وہ (راہ ضامیں) خرچ کرتے ہیں وہ تاوان ہے

وَيَتَرَبَّصُّ بَكُمْ الدَّوَابُّ عَلَيْهِمْ ذَائِرَةُ السَّوْءِ ط وَاللَّهُ سَمِيعٌ

اور منتظر ہیں تمہارے لئے (زمانہ کی) گردشوں کے ، (حقیقت میں) انہی پر ہے بری گردش ، اور اللہ تعالیٰ سمیع (و)

عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

علیم ہے - اور کچھ دیہاتیوں میں سے وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روز قیامت پر اور

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ الرَّسُولِ أَلَا إِنَّهَا

سمجھتے ہیں جو وہ خرچ کرتے ہیں قرب الہی اور رسول (پاک) کی دعائیں لینے کا ذریعہ ہے، ہاں ہاں وہ

قُرْبًا لَهُمْ سَيَدْخُلُوهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۹۹﴾

ان کے لئے باعثِ قرب ہے، ضرور داخل فرمائے گا انہیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں، بے شک اللہ تعالیٰ غفور، رحیم ہے۔

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ

اور سب سے آگے آگے سب سے پہلے پہلے ایمان لانے والے مہاجرین اور انصار سے اور جنہوں نے

اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ

پیروی کی ان کی عمدگی سے راضی ہو گیا اللہ تعالیٰ ان سے اور راضی ہو گئے وہ اس نے اور اس نے تیار کر رکھے ہیں

لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ

ان کے لئے باغات بہتی ہیں ان کے نیچے ندیاں ہمیشہ رہیں گے ان میں ابد تک، یہی بہت بڑی

الْعَظِيمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمَنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ذُو مِنْ

کامیابی ہے۔ اور تمہارے آس پاس بننے والے دیہاتیوں سے کچھ منافق ہیں، اور کچھ

أَهْلُ الْمَدِينَةِ فَفَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ قُلْ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ

مدینہ کے رہنے والے۔ کہے ہو گئے ہیں نفاق میں۔ تم نہیں جانتے ان کو، ہم

نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿۱۰۱﴾

جانتے ہیں انہیں، ہم عذاب دیں گے انہیں دوبار پھر وہ لوٹائے جائیں گے بڑے عذاب کی طرف۔

وَأَخْرُوجُهُمْ مِنْهَا وَيُؤْتِيهِمْ خَطْبُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخِرُ

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اعتراف کر لیا ہے اپنے گناہوں کا انہوں نے ملا جلا دیئے ہیں کچھ اچھے اور کچھ

سَيِّئًا عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰۲﴾

برے عمل، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے ان کی توبہ، بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرماتے والا ہے۔

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ

(اے حبیب!) وصول کیجئے ان کے مالوں سے صدقہ تاکہ آپ پاک کریں انہیں اور بابرکت فرمائیں انہیں اس ذریعے سے نیز دعا مانگئے

عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۰۳﴾ أَلَمْ

ان کے لئے، بے شک آپ کی دعا (ہزار) تسکین کا باعث ہے ان کے لئے، اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ کیا وہ نہیں

يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ

جانتے کہ اللہ (تعالیٰ) ہی توبہ قبول فرماتا ہے اپنے بندوں سے اور لیتا ہے

الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۷﴾ وَقُلْ اَعْمَلُوا فِى سَبِيلِ

صدقات کو، اور بیشک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور فرمائیے عمل کرتے رہو پس دیکھو گا

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ اِلَىٰ عَلِيمِ الْغَيْبِ

اللہ تعالیٰ تمہارے عملوں کو اور (دیکھو گا) اس کا رسول اور مومن۔ اور لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جاننے والا ہے ہر پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰۸﴾ وَاٰخَرُونَ مَرْجُونَ

اور ظاہر چیز کا پس وہ خبردار کرے گا تمہیں اس سے جو تم کیا کرتے تھے۔ اور دوسرے لوگ ہیں (جن کا معاملہ)

لَا مَرَّ لِلَّهِ اِمَّا يَعِدُّ بِهُمْ فَاَمَّا يَنْتَوِبُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ

ملوثی کر دیا گیا ہے اللہ کا کم (آنے) تک چاہے وہ عذاب دے انہیں اور چاہے توبہ قبول فرمالے ان کی، اور اللہ سب کچھ جاننے والا،

حَكِيمٌ ﴿۱۰۹﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا

دانا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ہے مسجد نقصان پہنچانے کے لئے اور کفر کرنے کیلئے اور پھوٹ ڈالنے کیلئے

بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَاَرْصَادًا لِّلَّذِينَ حَارَبَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ قَبْلُ

مومنوں کے درمیان اور (اسے) کہیں گاہ بنایا ہے اس کیلئے جو لڑتا رہا ہے اللہ سے اور اس کے رسول سے اب تک،

وَلِيُخَلِّفَنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى وَاللَّهُ يُشْهِدُ اَنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿۱۱۰﴾

اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ نہیں ارادہ کیا ہم نے مگر بھلائی کا۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ صاف جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا لِّلْمَسْجِدِ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ

آپ نہ کھڑے ہوں اس میں کبھی، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے پہلے دن سے

اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّكُوْنُوْا وَاللَّهُ

وہ زیادہ مستحق ہے کہ آپ کھڑے ہوں اس میں، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں صاف ستھرا رہنے کو، اور اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ الْمَطْهَرِيْنَ اَفَنَنْ اُسِّسَ بُنْيَانُهُ عَلَى تَقْوٰى مِنْ

محبت کرتا ہے پاک صاف لوگوں سے۔ تو کیا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی اللہ کے تقویٰ پر

اللَّهُ وَرَضُوْنَ خَيْرٌ اَمَّ مَنْ اُسِّسَ بُنْيَانُهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ

اور (اس کی) رضا جوئی پر بہتر ہے یا وہ جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی وادی کے کھوکھلے دہانے کے کنارے پر

هَارِفًا نَهَارِيهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

جو گرنے والا ہے پس وہ گر پڑا اسے لے کر دوزخ کی آگ میں، اور اللہ تعالیٰ راہ حق پر نہیں چلاتا ظالم قوم کو۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمُ إِلَّا أَن تَقْطَعَهُ

ہمیشہ ان کی یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے کھٹکتی رہے گی ان کے دلوں میں مگر یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں

قُلُوبُهُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿٢٠﴾ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

ان کے دل، اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ یقیناً اللہ نے خرید لی ہیں ایمانداروں سے

أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّهُمْ لَهَا الْجَنَّةُ يَفْقَاتُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ان کی جانیں اور ان کے مال اس عوض میں کہ ان کے لئے جنت ہے، لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ قَدْ وَعَدَّا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ

پس قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں۔ وعدہ کیا ہے اللہ نے اس پر پختہ وعدہ تو راقہ اور انجیل

وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمْ

اور قرآن (نتیوں کتابوں) میں، اور کون زیادہ پورا کرنے والا ہے اپنے وعدہ کو اللہ تعالیٰ سے (اے ایمان والو!) پس خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر

الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْقَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٢١﴾ التَّائِبُونَ

جو کیا ہے تم نے اللہ سے، اور یہی تو سب سے بڑی فیروز مندی ہے۔ توبہ کرنے والے (اللہ کی)

الْعِيدُونَ الْحَمْدُونَ السَّائِحُونَ الرُّكَّعُونَ السَّجِدُونَ

عبادت کرنے والے، حمد و ثنا کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے،

الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ

نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے اور نگہبانی کرنے والے

لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ

اللہ کی (مقررہ) حدود کی (لے میرے رسول!) خوشخبری سنانا کہ ان (کامل) مومنوں کو۔ درست نہیں ہے نبی کے لئے اور نہ

أَمْنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ

ایمان والوں کے لئے کہ مغفرت طلب کریں مشرکوں کے واسطے اگرچہ وہ مشرک ان کے قریبی رشتہ دار ہی ہوں

بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

جب کہ واضح ہو گیا ان پر کہ یہ دوزخی ہیں۔ اور نہ تھی استغفار

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَكَ

ابراہیم کی اپنے باپ کے لئے مگر ایک وعدہ (کو پورا کرنے) کی وجہ سے جو انہوں نے اس سے کیا تھا، اور جب ظاہر ہو گئی آپ پر یہ بات

اَنَّهُ عَدُوٌّ لِلّٰهِ تَبَرَّأْمُنْهُ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَمَا كَانَ

کہ وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے تو آپ بیزار ہو گئے اس سے، بیشک ابراہیم بڑے ہی نرم دل (اور) بردبار تھے۔ اور نہیں ہے

اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُوْنَ ط

اللہ تعالیٰ کا دستور کہ گمراہ کر دے کسی قوم کو اسے ہدایت دینے کے بعد یہاں تک کہ بیان کر دے ان کے لئے وہ چیزیں جن سے انہیں بچنا چاہئے

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے (ساری) بادشاہی آسمانوں اور

الْاَرْضِ ط وَيُيَسِّرُ ط وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ دَلِيٍّ وَلَا

زمین کی، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، اور نہیں ہے تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی حامی اور نہ

نَصِيْرٌ ﴿۱۱۹﴾ لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

کوئی مددگار۔ یقیناً رحمت سے توجہ فرمائی اللہ تعالیٰ نے (اپنے) نبی پر نیز مہاجرین اور انصار پر

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِىْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِّنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ

جنہوں نے پیروی کی تھی نبی کی مشکل گھڑی میں اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ٹیڑھے ہو جائیں

فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهُمْ رَوُّوْا رَحِيْمٌ ﴿۱۲۰﴾ وَعَلٰى الثَّلَاثَةِ

دل ایک گروہ کے ان میں سے پھر رحمت سے توجہ فرمائی ان پر، بے شک وہ ان سے بہت شفقت کرنے والا رحم فرمانے والا ہے، اور ان تینوں

الَّذِيْنَ خَلَفُوْا حَتّٰى اِذَا ضَاغَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

پر بھی (نظر رحمت فرمانی) جن کا فیصلہ ملوثی کر دیا گیا تھا، یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی ان پر زمین باوجود کشادگی کے

وَضَاغَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُوْا اَنْ لَا مَلْجَا مِنْ اللّٰهِ اِلَّا

اور بوجھ بن گئیں ان پر ان کی جانیں اور جان لیا انہوں نے کہ نہیں کوئی جائے پناہ اللہ تعالیٰ سے مگر

اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۱﴾

اسی کی ذات، تب اللہ تعالیٰ ان پر مائل ہو گیا کہ وہ بھی رجوع کریں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا (اور) ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

اے ایمان والو! ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور ہو جاؤ سچے لوگوں کے ساتھ۔ نہیں

كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا

مناسب تھا مدینہ والوں کے لئے اور جو ان کے ارد گرد دیہاتی لوگ ہیں کہ پیچھے بیٹھ رہتے

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

اللہ کے رسول پاک سے اور نہ یہ کہ متوجہ ہوتے اپنے نفسوں کی طرف ان سے بے فکر ہو کر، یہ اس لئے کہ

لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا

نہیں پہنچتی انہیں کوئی پیاس اور نہ کوئی تکلیف اور نہ بھوک راہ خدا میں اور نہ

يَطَّوْنُ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نِيلاً إِلَّا

وہ چلتے ہیں کسی چلنے کی جگہ جس سے کافروں کو غصہ آئے اور نہیں حاصل کرتے وہ دشمن سے کچھ مگر

كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسَنِينَ ۝۱۴۰

یہ لکھا جاتا ہے ان کے لئے ان (تمام تکلیفوں) کے عوض نیک عمل، بیشک اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرتا نیکوں کا اجر

وَلَا يَنْفَقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا

اور وہ (مجاہدین) نہیں خرچ کرتے تھوڑا اور نہ زیادہ اور نہ طے کرتے ہیں کسی وادی کو

إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۴۱ وَمَا

مگر یہ کہ لکھ لیا جاتا ہے ان کے لئے تاکہ صلہ دے انہیں اللہ تعالیٰ بہترین، ان کاموں کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور یہ تو نہیں

كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ

سکتا کہ مومن نکل کھڑے ہوں سارے کے سارے، تو کیوں نہ نکلے ہر قبیلہ سے چند آدمی

طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا

تاکہ تفقہ حاصل کر سکیں دین میں اور ڈرائیں اپنی قوم کو جب لوٹ کر آئیں

إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝۱۴۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ

ان کی طرف تاکہ وہ (نافرمانیوں سے) بچیں۔ اے ایمان والو! جنگ کرو ان

يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

کافروں سے جو آس پاس ہیں تمہارے اور چاہئے کہ وہ پائیں تم میں سختی، اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ

مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝۱۴۳ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ عَلَيْكُمْ

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کبھی نازل ہوتی ہے کوئی سورۃ تو بعض ان میں سے وہ ہیں جو (شرارتاً) کہتے ہیں کہ کس کام میں سے

زَادَتْ هَذِهِ إِيْمَانًا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ

زیادہ کر دیا ہے اس سورۃ نے ایمان، تو وہ (سن لیں) ایمان والوں کے ایمان میں اس سورۃ نے اضافہ کر دیا ہے اور وہ

يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۱۳۳﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

خوشیاں منا رہے ہیں۔ اور جن کے دلوں میں (نفاق) کاروگ ہے تو بڑھادی اس سورت نے ان میں اور

رَجَسًا إِلَىٰ رَجْسِهِمْ وَفَاتُوا وَهُمْ كَفُرُونَ ﴿۱۳۴﴾ أَوَلَا يَذَرُونَ أَنَّهُمْ

پلیدی ان کی (سابقہ) پلیدی پر اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ

يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ

آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں ہر سال ایک بار یا دو بار پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ

يَذْكُرُونَ ﴿۱۳۵﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ

نصیحت قبول کرتے ہیں۔ اور جب کوئی سورۃ نازل ہوتی ہے تو دیکھنے لگتے ہیں ایک دوسرے کی طرف،

هَلْ يَرِيكُمْ مِنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ

کیا دیکھ تو نہیں رہا تمہیں کوئی پھر چل دیتے ہیں، پھر دیئے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے دل کیونکہ

قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۱۳۶﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ

یہ لوگ کچھ نہیں سمجھتے۔ بیشک شریف لایا ہے تمہارے پاس ایک برگزیدہ رسول تم میں سے گراں گزرتا ہے

عَلَيْهِ فَاَعَنْتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۳۸﴾

اس پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت ہی خواہش مند ہے تمہاری بھلائی کا مومنوں کے ساتھ بڑی مہربانی فرماتے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

(اے حبیب!) پھر اگر منہ موڑ لیں تو آپ فرمادیں کافی ہے مجھے اللہ، نہیں کوئی معبود بجز اس کے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۳۹﴾

اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

سُورَةُ يُونُسَ ۝ ۱۰ مَكِّيَّةٌ ۝ ۵۱ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ یونس کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۱۰۹ آیتیں اس کے رکوع ۱۱ ہیں

الْقَدْ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۝ ۱ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ

الف۔ لام۔ را۔ یہ آیتیں ہیں کتاب حکیم کی۔ کیا (یہ بات) لوگوں کے لئے باعث تعجب ہے کہ

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَن أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

ہم نے وحی بھیجی ایک مرد (کامل) پر جو ان میں سے ہے کہ ڈراؤ لوگوں کو اور خوش خبری دو انہیں جو ایمان لائے

أَنَّ لَهُمْ قَدْ مَصَدَّقٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالِ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا

کہ ان کے لئے مرتبہ بلند ہے ان کے رب کے ہاں ، کفار نے کہا بلاشبہ یہ

لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

جادوگر ہے کھلا ہوا - بیشک تمہارا رب اللہ تعالیٰ ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور

الْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ

زمین کو چھ دنوں میں پھر متمکن ہوا عرش پر (جیسے اسے زیادہ) ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے،

مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ

کوئی نہیں شفاعت کرنے والا مگر اس کی اجازت کے بعد - یہ ہے اللہ تعالیٰ جو تمہارا پروردگار ہے سو عبادت کرو اس کی،

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۚ ۝۳ إِلَيْهِ قُرْجُكُمْ جَمِيعًا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا

تو کیا تم غور و فکر نہیں کرتے ؟ اسی کی طرف لوٹنا ہے تم سب نے - یہ اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے -

إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

بیشک وہی ابتداء کرتا ہے پیدائش کی پھر وہی دہرائے گا اسے تاکہ جزا دے انہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے

الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ

انصاف کے ساتھ ، اور جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی

وَعَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بَسًا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ ۝۴ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ

اور دردناک عذاب ہوگا بوجہ اس کے کہ وہ کفر کرتے رہتے تھے - وہی ہے جس نے بنایا سورج کو

ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ

درخشش اور چاند کو نور اور مقرر کیں اس کے لئے منزلیں تاکہ تم جان لو گنتی برسوں کی

وَالْحِسَابُ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

اور حساب ، نہیں پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسے مگر حق کے ساتھ ، تفصیل سے بیان کرتا ہے (اپنی قدرت کی) نشانیاں ان لوگوں کے لئے

يَعْلَمُونَ ۚ ۝۵ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ

جو علم رکھتے ہیں - بیشک گردش لیل و نہار میں اور جو کچھ پیدا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَتَّقُونَ لِقَوْمٍ يُتَّقُونَ ۖ إِنَّ الَّذِينَ

آسمانوں اور زمین میں (ان میں اس کی) نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو متقی ہے - بیشک وہ لوگ

لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا وَ

جو امید نہیں رکھتے ہم سے ملنے کی اور خوش و خرم ہیں دنیوی زندگی سے اور مطمئن ہو گئے ہیں اس (کے ساز و سامان) سے اور

الَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ۚ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا

وہ لوگ جو ہماری آیتوں سے غفلت برتتے ہیں ، یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے بہ سبب

كَانُوا يَكْسِبُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ

ان عملوں کے جو وہ کماتے رہے - یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے پہنچائے گا

رَبُّهُمْ بِأَيِّ بَيِّنَةٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۙ

انہیں ان کا رب (منزل مقصود تک) ان کے ایمان کے باعث، رواں ہوں گی ان کے نیچے نہریں نعمت (وسرور) کے باغوں میں -

دَعْوُهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ وَآخِرُ

(بہار جنت کو دیکھ کر) ان کی صدا وہاں یہ ہوگی پاک ہے تو اے اللہ اور ان کی دعا یہ ہوگی کہ ”سلامتی ہو“ اور ان کی آخری

دَعْوُهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ وَلَوْ يَعْجَلُ اللَّهُ

پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کو۔ اور اگر جلد بازی کرتا اللہ تعالیٰ

لِلنَّاسِ الشُّرَّاسْتَغْجَالُهُمْ بِالْخَيْرِ لِقَضَى إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَنَذَرُ

لوگوں کو شر پہنچانے میں جیسے وہ جلد بازی کرتے ہیں بھلائی کے لئے تو پوری کر دی گئی ہوتی ان کی میعاد (لیکن یوں نہیں بلکہ) ہم چھوٹے رکھتے ہیں

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۚ وَإِذَا

انہیں جو توقع نہیں رکھتے ہماری ملاقات کی تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں - اور جب

مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَا نَجْدَتَهُ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَابِلًا فَلَمَّا

پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف (تو اس وقت) پکارتا ہے ہمیں لینا ہوا ہو یا بیٹھا ہوا ہو یا کھڑا ہوا ہو، پھر جب

كَشَفْنَا عَنْهُ غُضْرَهُ مَرَّكَانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضَرْمِ مَسِّكَ ۚ كَذَٰلِكَ

ہم دور کر دیتے ہیں اس سے اس کی تکلیف (تو) چل دیتا ہے جیسے اس نے ہمیں (کبھی) پکارا ہی نہیں تھا کسی تکلیف میں جو اسے پہنچی تھی، اسی طرح

نُزِينَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونِ

آراستہ کر دیئے گئے حد سے بڑھنے والوں کے لئے وہ کثرت جو وہ کیا کرتے تھے - اور بیشک ہم نے ہلاک کر دیا کئی قوموں کو

مَنْ قَبْلُكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۖ وَجَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا

جو تم سے پہلے تھیں جب وہ زیادتیاں کرنے لگے اور آئے ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر اور وہ

كَانُوا يَوْمِنَا ظَالِمُونَ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝۱۳ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ

(ایسے) نہیں تھے کہ ایمان لاتے ، اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم قوم کو - پھر ہم نے بنایا تمہیں

خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝۱۴

جانشین زمین میں ان کے بعد تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو -

وَإِذِ اتَّشَلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۚ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ

اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری روشن آیتیں (تو) کہنے لگتے ہیں وہ جو توقع نہیں رکھتے

لِقَاءَ نَارِكَ أَنتَ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أُبَدِّلُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي

ہم سے ملنے کی کہلے آئے (دوسرا) قرآن اس (قرآن) کے علاوہ یا ردوبدل کر دیجئے اسی میں ، فرمائیے : مجھے اختیار نہیں

أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي نَفْسِي ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ

کہ ردوبدل کروں اس میں اپنی مرضی سے ، میں نہیں پیروی کرتا (کسی چیز کی) بجز اس کے جو وحی کی جاتی ہے میری طرف ،

إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۵ قُلْ لَوْ

میں ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں بڑے دن کے عذاب سے - آپ فرمادیجئے اگر

شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۚ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ

چاہتا اللہ تعالیٰ تو میں نہ پڑھتا اسے تم پر اور نہ ہی وہ آگاہ کرتا تمہیں اس سے ، میں تو گزار چکا ہوں تمہارے درمیان

عُمَرًا مِّن قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۱۶ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ

عمر (کا ایک حصہ) اس سے پہلے ، کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے - پس کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو افتراء باندھے

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ۝۱۷ وَ

اللہ تعالیٰ پر جھوٹا یا جھٹلائے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو ، بے شک مجرم فلاح نہیں پاتے - اور

يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ

(یہ مشرک) عبادت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا ایسی چیزوں کی جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ نفع پہنچا سکتی ہیں اور وہ کہتے ہیں

هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُبَدِّلُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ

یہ (معبود) ہمارے سفارش ہیں اللہ تعالیٰ کے پاس ، آپ فرمائیے : کیا تم آگاہ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس بات سے جو وہ نہیں جانتا نہ

فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ تُسَبِّحُهُ وَتَعْلَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾

آسمانوں میں اور نہ زمین میں ، پاک ہے وہ اور بلند وبالا ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ط وَكَوَلَا كَلِمَةً

اور نہیں تھے لوگ (ابتداء میں) مگر ایک ہی امت پھر (اپنی کج روی سے) باہم اختلاف کرنے لگے ، اور اگر ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾ وَ

پہلے سے ط نہ ہو چکی ہوتی آپ کے رب کی طرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان ان امور میں جن میں وہ اختلاف کیا کرتے ہیں۔ اور

يَقُولُونَ كَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةً مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغِيبُ

کہتے ہیں کیوں نہ نازل کی گئی ان پر کوئی آیت ان کے رب کی طرف سے ؟ سو آپ فرمائیے غیب تو صرف

لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا آذَقْنَا

اللہ کے لئے ہے پس انتظار کرو ، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ اور جب ہم لطف اندوز کرتے ہیں

النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّتْهُمْ إِذَ الْهَمُّ مَكْرُفِي آيَاتِنَا

لوگوں کو (اپنی) رحمت سے اس تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی تو فوراً وہ مکرو فریب کرنے لگتے ہیں ہماری آیتوں میں،

قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَكْفُرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ

فرمائیے : اللہ زیادہ تیز ہے اس فریب کی سزا دینے میں ، بیشک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) قلمبند کر رہے ہیں جو فریب تم کر رہے ہو۔ وہی

الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ

ہے جو سیر کراتا ہے تمہیں خشک زمین اور سمندر میں ، یہاں تک کہ جب تم سوار ہوتے ہو کشتیوں میں

وَجَرَيْنِ بَرِّهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرَحُوا بِهَا جَاءَ تَهَارِيرُهُمْ عَاصِفٌ

اور وہ چلنے لگتی ہیں مسافروں کو لے کر موافق ہوا کی وجہ سے اور وہ مسرور ہوتے ہیں اس سے (تو اچانک) آلتیتی ہے انہیں تند و تیز ہوا

وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ

اور آلتیتی ہیں انہیں موجیں ہر جگہ (طرف) سے اور وہ خیال کرنے لگتے ہیں کہ انہیں گھیر لیا گیا

دَعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ هَلِ يَنْ أُنْجِيَتْنَا مِنْ هَذِهِ

تو (اس وقت) پکارتے ہیں اللہ تعالیٰ کو خالص اسی کی عبادت کرتے ہوئے ، (کہتے ہیں اے کریم!) اگر تو نے بچالیا ہمیں اس (طوفان) سے

لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي

تو ہم یقیناً ہو جائیں گے (تیرے) شکر گزار (بندوں) سے۔ پھر جب وہ بچالیتا ہے انہیں تو وہ سرکشی کرنے لگتے ہیں

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يُأَيِّهَا النَّاسُ إِنَّا بَغِيضٌ لِّكَ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ

زمین میں ناحق ، اے لوگو ! تمہاری سرکشی کا وبال تمہیں پر پڑے گا

مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ

لطف اٹھاؤ دنیوی زندگی سے ، پھر ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے تمہیں پھر ہم آگاہ کریں گے تمہیں جو کچھ

تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أُنْزِلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

تم کیا کرتے تھے ۔ پس حیات دنیوی (کے عروج و زوال) کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے پانی اتارا آسمان سے

فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ط

سوجھتی ہو کر اگی پانی کے باعث سرسبز زمین کی جس سے انسان بھی کھاتے ہیں اور حیوان بھی ،

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا

یہاں تک کہ جب لے لیا زمین نے اپنا سنگھار اور وہ خوب آراستہ ہو گئی اور یقین کر لیا اس کے مالکوں

أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرٌ نَّالِيلاً أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا

نے کہ (اب) انہوں نے قابو پا لیا ہے اس پر (تو اچانک) آپڑا اس پر ہمارا حکم (عذاب) رات یا دن کے وقت پس ہم نے کاٹ کر رکھ دیا اسے

كَانَ لَكُمْ تَعْنٍ بِالْأَمْسِ ط كَذَلِكَ نَقُصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

گویا کل وہ یہاں تھی ہی نہیں ، یونہی ہم وضاحت سے بیان کرتے ہیں (اپنی قدرت کی) نشانیوں کو اس قوم کیلئے جو غور و فکر کرتی ہے۔

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ

اور اللہ تعالیٰ بلاتا ہے (امن و سلامتی کے گھر کی طرف ، اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے

مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ط وَلَا يَرْهَقُ

راستہ کی طرف ۔ ان کے لئے جنہوں نے نیک عمل کئے نیک جزا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ ، اور نہ جھائے گا

وَجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ط أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

ان کے چہروں پر (رسوائی کا) غبار اور نہ ذلت (کا اثر ہوگا) ، یہی لوگ جنتی ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ط

اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کی سزا اس جیسی ہوگی اور چھا رہی ہوگی ان پر ذلت ،

مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا

نہیں ہوگا ان کے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا ، گویا ڈھانپ دیئے گئے ہیں ان کے چہرے

مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

کالی رات کے کسی ٹکڑے سے ، وہی دوزخی ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اور

يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَ

(ان کی بیشیالی کا تصور کرو) جس روز ہم جمع کریں گے ان سب کو (میدان حشر میں) پھر ہم علم دیں گے مشرکوں کو اپنی اپنی جگہ پر ٹھہر جاؤ تم اور

شُرَكَاءُكُمْ فَذَلِيلُنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاءُؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ آيَاَنَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

تمہارے جھوٹے معبود ، پھر ہم منقطع کر دیں گے ان کے باہمی تعلقات اور کہیں گے ان کے معبود (اے مشرک!) تم ہماری تو عبادت نہیں کیا کرتے تھے۔

فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

پس کافی ہے اللہ تعالیٰ گواہ ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان کہ ہم تمہاری پرستش سے

لَاغِفِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا إِلَىٰ

بالکل بے خبر تھے ۔ وہاں آزمائے گا ہر شخص جو اس نے آگے بھیجا تھا اور انہیں لوٹا دیا جائے گا

اللَّهُ مَوْلَاهُمْ الْحَقُّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ان کا مالک حقیقی ہے اور تم ہو جائے گا ان سے جو وہ افتراء باندھا کرتے تھے ۔ آپ پوچھئے :

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمْ مَنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

کون رزق دیتا ہے تمہیں آسمان اور زمین سے یا کون مالک ہے کان اور آنکھوں کا

وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ

اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور (کون) نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور کون ہے جو

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَلِكُمُ اللَّهُ

نظام فرماتا ہے ہر کام کا ؟ تو وہ (جواباً) کہیں گے اللہ ! ہیں آپ کہئے (جب حقیقت یہ ہے) تو تم (شرک سے) کیوں نہیں بچتے۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ

رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعَدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۚ فَأَنَّى تُصَرِّفُونَ ﴿٣٢﴾

جو تمہارا حقیقی پروردگار ہے ، پس حق کے بعد کیا ہے بجز گمراہی کے پھر تمہیں (حق سے) کدھر موڑا جا رہا ہے ۔

كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

یونہی ثابت ہو چکی ہے آپ کے رب کی بات ان پر جو فسق و فجور کرتے ہیں کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ قُلْ اللَّهُ

(اے حبیب!) آپ پوچھئے: کیا تمہارے معبودوں میں کوئی ہے جو آغاز آفرینش بھی کرے پھر (فنا کے بعد) اسے لوٹا بھی دے، آپ ہی فرمائیے: اللہ ہی

يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَيُّ تَوَكُّونَ ۚ قُلْ هَلْ مِنْ شَرِكَاكُمْ

آفریش کی ابتداء بھی کرتا ہے اور (فنا کے بعد) اسے لوٹاتا بھی ہے پس (ہوش کرو) تم کدھر پھرے جاتے ہو۔ آپ پوچھئے: کیا تمہارے معبودوں میں سے

قَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى

کوئی حق کی طرف رہنمائی کر سکتا ہے، (خود ہی جولیا) فرمائیے: اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی فرماتا ہے، تو کیا جو راہ دکھائے

الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِيَ فَأَلَاكُمْ كَيْفَ

حق کی وہ زیادہ مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود ہی راہ نہ پائے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے، (اے مشرکین) تمہیں کیا ہو گیا؟

تَحْكُمُونَ ۝ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي عَنْ

تم کیسے غلط فیصلے کرتے ہو۔ اور نہیں پیروی کرتے ان میں سے اکثر مگر محض وہم و گمان کی، بلاشبہ وہم و گمان بے نیاز نہیں کر سکتا

الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ

حق سے ذرہ بھر، بے شک اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور نہیں ہے یہ قرآن

أَنْ يُفْتَكِرَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ

کہ گھڑ لیا گیا ہو اللہ تعالیٰ (کی وحی آئے بغیر) بلکہ یہ تو تصدیق کرنے والا ہے اس وحی کی جو اس سے پہلے

يَدَايِهِ وَتَفْصِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَمْ

نازل ہو چکی ہے اور کتاب کی تفصیل ہے ذرہ شک نہیں اس میں کہ رب العالمین کی طرف سے (اتری) ہے۔ کیا

يَقُولُونَ أَفْتَكْرَهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

(یہ کافر) کہتے ہیں کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے، آپ فرمائیے: پھر تم بھی لے آؤ ایک سورت اس جیسی اور (امداد کے لئے) بلاؤ جن کو تم بلا سکتے ہو

قَنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِهِ

اللہ تعالیٰ کے علاوہ اگر تم (اپنے الزام میں) سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا اس چیز کو

يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَاْوِيلُهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

جسے وہ پوری طرح نہ جان سکے اور نہیں آیا ان کے پاس اس کا انجام، اسی طرح (بے علمی سے) جھٹلایا انہوں نے جو ان سے

قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝ وَمِنْهُمْ مَن يُوَفِّنُ

پہلے تھے پھر دیکھ لو کیا انجام ہوا ظالموں کا۔ اور ان میں سے کچھ ایمان لائیں گے

بِهِ وَمِنْهُمْ مَن لَا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ۝ وَإِنْ

اس پر اور ان میں سے کچھ ایمان نہیں لائیں گے اس پر، اور آپ کا رب خوب جانتا ہے مفسدوں کو۔ اور اگر

كَذَّبُوكَ فَقُلْ إِنِّي عَلَىٰ دَلِيلٍ مِّنْ رَبِّي ۚ وَلَكُمْ عَلَيْكُمْ أَن تُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ

وہ آپ کو جھٹلائے تو فرما دیجئے: میرے لئے میرا اہل ہے اور تمہارے لئے تمہارا اہل، تم بری الذمہ ہو اس سے جو میں کرتا ہوں

وَأَنَا بِرَبِّيٓ ؕ فَمَا تَعْمَلُونَ ۝۳۱ وَفِيهِمْ مَّن يَّسْتَعِينُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ

اور میں بری الذمہ ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ اور ان میں سے کچھ (بظاہر) کان لگاتے ہیں آپ کی طرف، تو کیا آپ

تَسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۝۳۲ وَفِيهِمْ مَّن يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۖ

سناتے ہیں بہروں کو خواہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں۔ اور ان میں سے کچھ (بظاہر) دیکھتے ہیں آپ کی طرف،

أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْى وَلَوْ كَانُوا لَا يَبْصِرُونَ ۝۳۳ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ

تو کیا آپ راہ دکھاتے ہیں اندھوں کو خواہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ظلم نہیں کرتا

النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۝۳۴ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

لوگوں پر ذرہ برابر لیکن لوگ ہی اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس روز اللہ تعالیٰ جمع کرے گا

كَانَ لَكُمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ تَتَّعَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ

انہیں (وہ خیال کریں گے) گویا وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے مگر ایک گھڑی دن کی، بچائیں گے ایک دوسرے کو، (جب حقیقت کھلے گی) گھلے میں رہے

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِلْقَاءِ اللَّهِ وَكَانُوا مُهْتَدِينَ ۝۳۵ وَإِنَّمَا نُرِيكَ

وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو اور وہ ہدایت یافتہ نہیں تھے۔ اور خواہ ہم دکھا دیں

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيْكَ قَالَيْنَا مَرْجِعُهُمْ إِلَى اللَّهِ

آپ کو کچھ (عذاب) جس کا ہم نے وعدہ کیا ہے ان سے یا (پہلے ہی) ہم اٹھالیں آپ کو ہر حالت میں ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے پھر اللہ تعالیٰ

شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ۝۳۶ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ

گواہ ہے اس پر جو وہ کرتے ہیں۔ اور ہر قوم کے لئے ایک رسول ہے، پس جب آیا ان کا رسول

قَضَىٰ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يَظْلِمُونَ ۝۳۷ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا

(اور انہوں نے اس کو جھٹلایا) تو فیصلہ کر دیا گیا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور وہ کہتے ہیں: کب پورا ہوگا یہ

الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۳۸ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا

(عذاب کا) وعدہ اگر تم سچے ہو۔ آپ کہئے: نہیں مالک ہوں میں اپنے آپ کے لئے ضرر کا اور نہ

نَفْعًا إِلَّا مِمَّا شَاءَ اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَخْرُونَ

نفع کا مگر جتنا چاہے اللہ تعالیٰ، ہر قوم کے لئے میعاد مقرر ہے، جب آئے گی ان کی مقرر میعاد تو نہ وہ پیچھے رہ سکیں گے

سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ﴿۴۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابٌ بَيِّنَاتٌ أَوْ

ایک لمحہ اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔ آپ فرمائیے: (اے منکرو!) ذرا غور تو کرو اگر آجائے تم پر اس کا عذاب راتوں رات یا

نَهَارًا مَّاذَإِيسْتَعْجِلُ مِنَ الْجُرْمُونَ ﴿۵۰﴾ أَلَمْ إِذَا مَا دَقَّعَ أَمْنَتُمْ

دن دیھاڑے (تو تم کیا کر لو گے) کس چیز کا جلدی مطالبہ کر رہے ہیں اس سے مجرم۔ کیا جب عذاب نازل ہو جائے گا تب ایمان لاؤ گے

بِطُّ الْإِنِّ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

س پر، (فرشتے نہیں کہیں گے) اب (آنکھیں کھلیں) تم تو اس عذاب کے لئے بڑی جلدی چاہتے تھے۔ پھر کہا جائے گا ظالموں سے

ذُقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُحْزِنُونَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۵۲﴾ وَ

کہ چکھو (اب) دائمی عذاب (کامزہ)، کیا تمہیں بدلہ دیا جائے گا بجز اس کے جو کچھ تم کمایا کرتے تھے۔ اور

يَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِمَّا وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا

وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے کیا یہ واقعی سچ ہے؟ آپ فرمائیے: ہاں! بخدا یہ سچ ہے۔ اور

أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي

تم (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ اور اگر ہر ظالم شخص کے لئے روئے زمین کی دولت ہو تو بھی

الْأَرْضِ لَا فِتْنَتٌ بِهِ ۖ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ

وہ ساری دولت بطور فدیہ دے دے، اور وہ ظالم دل ہی دل میں پیچھتانے لگے جب دیکھا انہوں نے عذاب کو،

وَقَضَىٰ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۵۴﴾ الْآرَاءَ لِلَّهِ مَا

اور فیصلہ کر دیا گیا ان کے درمیان انصاف سے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سن لو! بیشک اللہ تعالیٰ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْآرَاءَ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَلَكِنَّ

ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں، سن لو! یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۵۶﴾

(اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي

اے لوگو! آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے پروردگار کی طرف سے اور (آگئی ہے) شفا ان رگوں کے لئے

الصُّدُورِ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ

جو سینوں میں ہیں اور (آگئی ہے) ہدایت اور رحمت اہل ایمان کے لئے۔ (اے حبیب!) آپ فرمائیے یہ کتاب مجھ اللہ تعالیٰ کے فضل

وَبَرَحْتُمْ فَبَدَّلَ لَكُمْ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْعُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ أَعِينُمْ

اور اس کی رحمت سے نازل ہوئی ہے پس چاہئے کہ اسی پر خوشی منائیں، یہ بہتر ہے ان تمام چیزوں سے جن کو وہ جمع کرتے ہیں۔ آپ فرمائیے: بھلا بناؤ تو

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْ حَرَامٍ وَحَلَالٍ قُلْ

جو رزق اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اتار اپس بنالیا تم نے اس سے بعض کو حرام اور بعض کو حلال، پوچھئے:

اللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

کیا اللہ تعالیٰ نے (ایسا کرنے کی) تمہیں اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہو۔ اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو افتراء کرتے ہیں

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

اللہ تعالیٰ پر جھوٹا کہ قیامت کے دن ان کا کیا حال ہوگا، بیشک اللہ تعالیٰ فضل و کرم فرماتا ہے لوگوں پر

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ

لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اور نہیں ہوتے آپ کسی حال میں اور نہ آپ تلاوت کرتے ہیں اس حال میں

مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ

کچھ قرآن اور (اے لوگو!) نہ تم کچھ عمل کرتے ہو مگر (ہر حال میں) ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب بھی

تُقِضُونَ فِيهِ وَمَا يَعرُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

تم شروع ہوتے ہو کسی کام میں، اور نہیں چھپا ہوتا آپ کے رب سے ذرہ برابر بھی

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي

زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس ذرہ سے اور نہ بڑی مگر

كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦١﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

وہ روشن کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔ سنو! بے شک اولیاء اللہ کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ

يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَمْ يَلْسَ فِي الْحَيَاةِ

غمکین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (عمر بھر) پرہیزگاری کرتے رہے۔ انہیں کے لئے بشارت ہے

الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

دنوی زندگی میں اور آخرت میں، نہیں بدلتیں اللہ تعالیٰ کی باتیں، یہی بڑی

الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ

کامیابی ہے۔ اور نہ غمزدہ کریں آپ کو ان کی باتیں، یقیناً ساری عزت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، وہ سب کچھ سننے والا

الْعَلِيمُ ۙ اَلَا اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ط وَمَا

ہر چیز جاننے والا ہے۔ خردوار بے شک اللہ کے ملک میں ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے، اور کس کی

يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاءُ اِنْ يَتَّبِعُوْنَ

پیروی کر رہے ہیں جو لوگ پکار رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا (دوسرے) شریکوں کو؟ نہیں پیروی کر رہے

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۙ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْيَلَّ

مگر وہم و گمان کی اور نہیں وہ مگر اٹکلین دوڑا رہے ہیں۔ وہی ہے جس نے بنائی تمہارے لئے رات

لَتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَاللّٰهُ مَبْصِرٌ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّمْعُوْنَ ۙ

تاکہ تم آرام کرو اس میں اور روشن دن بنایا، بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو (غور سے) سنتے ہیں۔

قَالُوْا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ ۙ هُوَ الْغَنِيُّ ۙ لَهٗ فَاٰتِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

انہوں نے کہا: بنا لیا ہے اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا وہ پاک ہے، وہ تو بے نیاز ہے، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ اِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا اَتَقُولُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ

زمین میں ہے، نہیں تمہارے پاس کوئی دلیل اس (بیہودہ بات) کی، کیا بہتان باندھتے ہو اللہ تعالیٰ پر

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ الْكُذِبُ

جس کا تمہیں علم ہی نہیں۔ آپ فرمائیے: جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں

لَا يُفْلِحُوْنَ ۙ مَتَّعْنٰ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنْفِقُهُمْ

وہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ (چند روزہ) لطف اندوزی ہے دنیا میں پھر ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے پھر ہم بکھائیں گے انہیں

الْعَذٰبِ الشَّدِيْدِ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۙ وَاَتٰلُ عَلَيْهِمْ نَبَا نُوحٍ

سخت عذاب بوجہ اس کے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ اور آپ پڑھ سنائیے انہیں نوح (علیہ السلام) کی خبر

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذٰكِرِيْ

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اگر گراں ہے تم پر میرا قیام اور میرا پند و نصیحت کرنا

يَاۤاَيُّ اللّٰهِ فَعَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْبِعُوْا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ

اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے پس (ن) لو میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کر لیا سو تم بھی کوئی متفقہ فیصلہ کرلو اپنے شریکوں سے مل کر پھر

لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْا اِلَیَّ وَلَا تَنْظُرُوْنَ ۙ فَاِنْ

نہ ہو تمہارا یہ فیصلہ تم پر مخفی۔ پھر کرگزرو میرے ساتھ (جوجی میں آئے) اور مجھے مہلت نہ دو۔ بایں ہمہ اگر

وَقُلْتُ لَئِنْ
رَآتُنِيْ
مِنْ اٰیٰتٍ

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُمْ مَنْ أَجْرُنَ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَاهْتَرْتُ

تم منہ موڑے رہو تو نہیں طلب کیا میں نے تم سے کچھ اجر، نہیں میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور مجھے حکم دیا گیا ہے

أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۶۲﴾ فَكَذَّبُوهُ فَتَبَايَعُوا مَعَهُ فِي

کہ میں ہو جاؤں مسلمانوں سے - تو آپ کی قوم نے آپ کو جھٹلایا پس ہم نے نجات دی انہیں اور جوان کے ساتھ

الْقُلُوبِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَعْرَفْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ

کشتی میں تھے اور ہم نے بنا دیا انہیں ان کا جانشین اور ہم نے غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ذرا دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا

کیسا انجام ہوا ان کا جنہیں ڈرایا گیا تھا - پھر ہم نے بھیجے نوح (علیہ السلام) کے بعد اور رسول

إِلَى قَوْمِهِمْ فَبَاءُوا بِمِثْلِهِ خِيفًا فَكَاذِبِينَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا

ان کی قوموں کی طرف پس وہ لائے ان کے پاس روشن دلیلیں تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اس پر جسے وہ

مَنْ قَبْلُ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا

جھٹلا چکے تھے پہلے، یونہی ہم مہر لگا دیتے ہیں سرکشوں کے دلوں پر - پھر ہم نے بھیجا

مَنْ بَعْدَهُمْ مُوسَى وَهَارُونَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا

ان رسولوں کے بعد موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں کے ساتھ

فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا فَجُورِينَ ﴿۶۶﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ

تو فرعونین نے غرور و تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے - پھر جب آیا ان کے پاس حق

عِنْدَنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا السَّحَرُ مِمَّنْ قَبْلُ ﴿۶۷﴾ قَالَ مُوسَى أَتَقُولُونَ

ہماری طرف سے تو انہوں نے کہا دیا کہ یقیناً یہ کھلا جادو ہے - موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا (عقل کے اندھو) کیا تم کہتے ہو

لِلْحَقِّ لَسَاءَ جَاءَكُمْ أَسْحَرُ هَذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا

(ایسی بات) حق کے تعلق جب وہ تمہارے پاس آیا، (سوچو!) کیا یہ جادو ہے؟ اور نہیں کامیاب ہوتے جادوگر - کہنے لگے

أَجْتَنَّا لِنُلْقِيَنَّكَ عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَكُنْ لَكُمْ الْكِبَرَاءُ

کیا تم اس لئے آئے ہو تمہارے پاس تاکہ ہٹا دو ہمیں اس (دین) سے جس پر ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو اور ہو جائے صرف تم دونوں کے لئے بڑائی

فِي الْأَرْضِ وَمَا خُنْ لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۶۹﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ اسْتَوْنِي

سر زمین (مصر) میں، اور ہم لوگ تو تم کو نہیں مانتیں گے - اور فرعون نے حکم دیا: (خڑا) لے آؤ

بِكُلِّ سِحْرٍ عَلَيْهِ ۞ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَى الْقَوَامَا

میرے پاس ہر ماہر جادوگر - پھر جب آگئے جادوگر تو کہا انہیں موسیٰ (علیہ السلام) نے: ڈالو (میدان میں) جو

أَنْتُمْ مُّلقُونَ ۞ فَلَمَّا الْقَوَامَا قَالَ مُّوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرَانِ

تم ڈالنے والے ہو - پھر جب ڈال دیا انہوں نے تو موسیٰ نے فرمایا: یہ جو تم لائے ہو یہ جادو ہے، یقیناً

اللَّهُ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۞ وَيُحِقُّ

اللہ تعالیٰ ملامت کر دے گا اسے، بے شک اللہ تعالیٰ نہیں سنوارتا شیروں کے کام کو - اور اللہ تعالیٰ

اللَّهُ الْحَقُّ يَكْفِيهِمْ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۞ فَمَا أَمَنَ لِمُوسَى إِلَّا

حق کو حق کر دکھاتا ہے اپنے ارشادات سے خواہ ناپسند ہی کریں (اسے) مجرم - پس نہ ایمان لائے موسیٰ پر بجز

ذُرِّيَّةٍ مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ

ان کی قوم کی اولاد کے (وہ بھی) ڈرتے ہوئے فرعون سے اور اپنے سرداروں سے کہ کہیں وہ انہیں بہکا نہ دے،

وَأَنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ السُّرَفِينَ ۞ وَقَالَ

اور واقعی فرعون بڑا سرکش (بادشاہ) تھا ملک میں، اور واقعی وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا - اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسَى يَقُومُ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ

نے کہا اے میری قوم! اگر تم ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ پر تو اسی پر بھروسہ کرو اگر

مُسْلِمِينَ ۞ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

تم سچے مسلمان ہو - انہوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا ہے، اے ہمارے رب! نہ بنا ہمیں فتنہ (کا موجب)

الظَّالِمِينَ ۞ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۞ وَأَوْحَيْنَا

ظالم قوم کے لئے، اور نجات دے ہمیں اپنی رحمت سے کافروں (کے ظلم و ستم) سے - اور ہم نے وحی

إِلَى مُّوسَى وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوُّا الْقَوْمَ كُلًّا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا

پیغمبری موسیٰ اور ان کے بھائی کی طرف کہ مہیا کرو اپنی قوم کے لئے مصر میں چند گھر اور بناؤ

بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۞ وَقَالَ

اپنے ان گھروں کو قبلہ رخ اور قائم کرو نماز، اور (اے موسیٰ) خوشخبری دو مومنوں کو - اور عرض کی

مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَآئِهِ زِينَةً وَأَفْوَالًا فِی

موسیٰ نے: اے ہمارے پروردگار! تو نے بخشا ہے فرعون اور اس کے سرداروں کو سامان آرائش اور مال و دولت

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَيَّ

دنوی زندگی میں لے ہمارے مولا کیا اس لئے کہ وہ گمراہ کرتے پھر اس (لوگوں کو) تیری راہ سے ، اے ہمارے رب ! برباد کر دے

أَمْوَالِهِمْ وَأَشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَذُوقُوا الْعَذَابَ

ان کے مالوں کو اور سخت کر دے ان کے دلوں کو تاکہ وہ نہ ایمان لے آئیں جب تک نہ دیکھ لیں

الَّذِينَ ۞ قَالَ قَدْ أُجِيبْتُ دَعْوَتُكُمْ فَاسْتَقِيمُوا وَلَا تَتَّبِعِينَ

دردناک عذاب کو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: قبول کر لی گئی تمہاری دعا پس تم ثابت قدم رہو اور ہر گز نہ چلنا

سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۞ وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ

اس طریقہ پر جو جاہلوں کا (طریقہ) ہے۔ اور ہم پار لے گئے بنی اسرائیل کو سمندر سے

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُودُهُ بَغْيًا وَعَدًّا وَحَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ

پھر پیچھا کیا ان کا فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور ظلم کرتے ہوئے ، حتیٰ کہ جب وہ ڈوبنے

الْعَرَقِ ۞ قَالَ أَمْنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُوءَا

لگا تو (بصدیاس) کہنے لگا میں ایمان لایا کہ کوئی سچا خدا نہیں بجز اس کے جس پر ایمان لائے تھے بنی

إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۞ أَلَمْ تَرَ أَنَا قَدْ عَصَيْتُ قَبْلُ وَ

اسرائیل اور (میں اعلان کرتا ہوں کہ) میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ کیا اب ؟ اور تو نافرمانی کرتا رہا اس سے پہلے اور

كُنْتُ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۞ فَالْيَوْمَ نَجْجِيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ

تو فتنہ و فساد برپا کرنے والوں سے تھا۔ سو آج ہم بچالیں گے تیرے جسم کو (سمندر کی تہ موجوں سے)

لِسَنِّ خَلْقِكَ آيَةً ۞ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَفُلُونَ ۞

تاکہ تو ہو جائے اپنے پچھلوں کے لئے (عبرت کی) نشانی ، اور حقیقت یہ ہے کہ اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے غفلت برتنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مَبَآئِدَ صِدْقٍ ۞ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ

اور ہم نے عطا فرمایا بنی اسرائیل کو بہترین ٹھکانا اور ہم نے انہیں

الطَّيِّبَاتِ ۞ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّى جَاءَهُمُ الْعِلْمَانِ ۞ رَبِّكَ يَقْضِي

پاکیزہ رزق بخشا ، پس انہوں نے اختلاف نہ کیا حتیٰ کہ آگیا ان کے پاس حقیقت کا علم ، (اے حبیب!) بیشک آپ کا رب فیصلہ فرمائے

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۞ فَإِنْ كُنْتَ فِي

گا ان کے درمیان روز قیامت جن باتوں میں وہ جھگڑا کیا کرتے تھے۔ اور (اے سننے والے!) اگر تجھے

شَكَ مِنْمَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسَلِّ الَّذِينَ يَقْرءُونَ الْكِتَابَ مِنْ

کچھ شک ہوا اس میں جو ہم نے (اپنے نبی کے ذریعے) تیری طرف اتارا تو دریافت کر ان لوگوں سے جو پڑھتے ہیں کتاب

فَبَلِّغْ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُنْتَرِينَ ۹۷

تجھ سے پہلے ، بیشک آیا ہے تیرے پاس حق تیرے رب کی طرف سے پس ہر گز نہ ہو جانا شک کرنے والوں سے ،

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَنَّ مِنَ

اور ہر گز نہ ہونا ان لوگوں سے جنہوں نے جھٹلایا اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو ، ورنہ تو ہو جائے گا نقصان

الْخٰسِرِينَ ۹۸ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا

اٹھانے والوں سے - بیشک وہ لوگ ثابت ہو چکی ہے جن پر آپ کے رب کی بات وہ ایمان نہیں

يُؤْمِنُونَ ۹۹ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَدْرُوا الْعَذَابَ

لائیں گے ، اگرچہ آجائیں ان کے پاس ساری نشانیاں جب تک کہ وہ نہ دیکھ لیں

الْأَلِيمَ ۱۰۰ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمَنَتْ فَتَنْفَعَهَا إِيْمَانُهَا إِلَّا

دروناک عذاب - پس کیوں ایسا نہ ہوا کہ کوئی بستی ایمان لاتی تو نفع دیتا اسے اس کا ایمان (کسی سے ایسا نہ ہوا) بجز

قَوْمِ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي

قوم یونس کے ، جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے دور کر دیا ان سے رسوائی کا عذاب

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۱۰۱ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ

دنوی زندگی میں اور ہم نے لطف اندوز ہونے دیا انہیں ایک مدت تک - اور اگر چاہتا آپ کا رب تو

مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ

ایمان لے آتے جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ، کیا آپ مجبور کرنا چاہتے ہیں لوگوں کو یہاں تک کہ

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۱۰۲ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوَفِّيَ إِلَّا بِإِذْنِ

وہ مؤمن بن جائیں - اور کوئی بھی ایسا شخص نہیں کہ وہ ایمان لاسکے بغیر حکم

اللَّهِ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۱۰۳ قُلْ

الہی کے ، اور (سنت الہی یہ ہے کہ) وہ ڈالتا ہے (گمراہی کی) آلودگی ان لوگوں پر جو بے سمجھ ہیں - فرمائیے

انظُرُوا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا تُغْنِي الْآيٰتُ وَ

غور سے دیکھو ! کیا کیا (عجاہبات) ہیں آسمانوں اور زمین میں ، اور فائدہ نہیں پہنچاتیں آیتیں اور

النَّارُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ فَمَا يَتَّظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ

ڈرانے والے اس قوم کو جو ایمان نہیں لانا چاہتے۔ پس وہ انتظار نہیں کر رہے مگر ان

أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ

لوگوں جیسے حالات کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے، آپ فرمائیے اچھا انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ

مِنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿۱۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا

انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ (جب وہ عذاب آجائے گا) پھر ہم بچالیں گے اپنے رسولوں کو اور انہیں جو ایمان لائے

كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

بلاشبہ ایسا ہی ہوگا، یہ ہمارے ذمہ ہے کہ ہم بچالیں گے اہل ایمان کو۔ فرمائیے: اے لوگو!

إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ

اگر تمہیں کچھ شک ہو میرے دین کے بارے میں تو (سن لو) میں عبادت نہیں کرتا ان (بتوں) کی جن کی تم پوجا کیا کرتے ہو

مِن دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَقَّعُ

اللہ - تعالیٰ کے سوا لیکن میں تو عبادت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی جو مارتا ہے تمہیں اور

أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں اہل ایمان سے، نیز (مجھے حکم دیا گیا ہے کہ) اپنا رخ سیدھا کر لے

لِلدِّينِ حَقِيقًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَا تَدْعُ

اس دین کی طرف ہر کجی سے پتہ ہوئے، اور ہر گز نہ ہو جانا شرک کرنے والوں سے۔ اور نہ عبادت کر

مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ

اللہ تعالیٰ کے سوا اس کی جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے تجھے اور نہ ضرر پہنچا سکتا ہے تجھے، اور اگر تو ایسا کرے گا

فَأِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۵﴾ وَإِنْ يَسْسُكَ اللَّهُ بِضُرٍّ

پھر تیرا شمار ظالموں میں ہوگا۔ اور اگر پہنچائے تجھے اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف

فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ط

تو نہیں کوئی دور کرنے والا اسے بجز اس کے، اور اگر ارادہ فرمائے تیرے لئے کسی بھلائی کا تو کوئی رد کرنے والا نہیں اس کے فضل کو،

يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِّنْ عِبَادِهِ ط وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶﴾

سفر از فرماتا ہے اپنے فضل و کرم سے جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں سے، اور وہی بہت مغفرت فرمانے والا، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَتَن

(اے حبیب!) فرمائیے: اے لوگو! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے، تو جو

اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ

ہدایت قبول کرتا ہے تو وہ ہدایت قبول کرتا ہے اپنے بھلے کے لئے، اور جو گمراہ ہوتا ہے تو وہ گمراہ ہوتا ہے

عَلَيْهَا وَمَا آتَاكَ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝۱۰۸ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ

اپنی تباہی کے لئے، اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔ اور (اے حبیب!) آپ پیروی کریں جو وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف

وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝۱۰۹

اور (ظلم لغار پر) صبر کیجئے یہاں تک کہ فیصلہ فرمادے اللہ۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔

سُورَةُ هُودٍ ۱۱ مَائِيَّةٌ ۝۱۰۸ ۝۱۰۹

سورہ ہود کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی آیتیں ۱۱۳ اس کے رکوع ۱۰

الَّذِينَ كُتِبَ لَهُمُ الْقِتَابُ ثُمَّ فُضِّلَتْ مِنْ لَدُنْكَ حَكِيمٌ خَبِيرٌ ۝۱۰۸

الف۔ لام۔ را۔ یہ وہ کتاب ہے محفوظ و حکم بنیادی گئی ہیں جس کی آیتیں پھر ان کی وضاحت کر دی گئی ہے بڑے دانہ اور ہر چیز سے باخبر (خدا) کی طرف سے، کہ تم

تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي لَكُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ وَمُنْذِيرٍ ۝۱۰۹ وَإِنْ اسْتَغْفَرُوا

عبادت کرو مگر صرف اللہ کی، بے شک میں تمہیں اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں اور یہ کہ مغفرت طلب کرو

رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ يُبْتَغِ عَنْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۝۱۰۹

اپنے رب سے پھر (صدق دل سے) متوجہ ہو جاؤ اس کی طرف وہ لطف اندوز کرے گا تمہیں زندگی کی راحتوں سے اچھی طرح مقرر ميعاد تک اور

يُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

عطا کرے گا ہر زیادہ نیکی کرنے والے کو اس کی زیادہ نیکی (کا ثواب)، اور اگر تم (یونہی) روگردان رہے تو میں اندیشہ کرتا ہوں تم پر

عَذَابٍ يَوْمَ يُكَبِّرُونَ ۝۱۱۰ إِلَىٰ اللَّهِ فَارْجِعْكُمْ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۱۱

بڑے دن کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی طرف ہی تمہیں لوٹ کر جانا ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

إِنَّمَا يَتُوبُ عَلَى الَّذِينَ يَتُوبُونَ صِدْقًا ۚ وَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ إِلَّا جِنَّةً يَسْتَغْشُونَ

سنو! وہ دہرا کر رہے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ چھپائیں اللہ تعالیٰ سے (اپنے دلوں کا بغض)، سننے ہو! جس وقت وہ خوب اڑھ لیتے ہیں

ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۱۲

اپنے کپڑے، تو اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، بلاشبہ وہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔

وَمَا مِنْ دَايَةِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور نہیں کوئی جاندار زمین میں مگر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اس کا رزق، وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝۴ وَهُوَ

اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو اور اس کے امانت رکھے جانے کی جگہ کو، ہر چیز روشن کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اور وہی

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ

(خدا) ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں اور (اس سے پہلے)

عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتِ

اس کا عرش پانی پر تھا (زمین اور آسمان پیدا کئے) تاکہ آزمائے تمہیں کہ تم میں سے کون اچھائے عمل کے لحاظ سے، اور اگر آپ (انہیں) کہیں

إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

کہ یقیناً تم اٹھائے جاؤ گے موت کے بعد تو ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝۵ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ہوا اور اگر ہم ملتوی کر دیں ان سے عذاب

إِلَى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولَنَّ مَا يَجِيسُهُ ۥ الْأَيُّومَ يَأْتِيهِمْ

کچھ عرصہ تک تو (ازراہ مذاق) کہیں گے کہ کس چیز نے روک دیا ہے اس عذاب کو، وہ کان کھول کر سن لیں! جس دن عذاب آجائے گا ان پر

لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِسِتْرَةٍ ۝۶

تو نہیں پھیرا جاسکے گا ان سے اور گھیر لے گا انہیں وہ (عذاب) جس کا وہ تسمغر اڑایا کرتے تھے۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ۥ إِنَّهُ

اور اگر ہم چکھائیں کسی انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کامزہ) پھر ہم چھین لیں اس رحمت کو اس سے، تو وہ

لَيَكْفُرُ ۝۷ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءً بَعْدَ ضَرَاءٍ مَسَتْهُ

بڑا مایوس (اور) ناشکرا بن جاتا ہے۔ اور اگر ہم چکھاتے ہیں اسے کوئی نعمت اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی

لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتِ عَنِّي ۥ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝۱۰ إِلَّا

تو وہ کہہ اٹھتا ہے کہ دور ہو گئیں سب تکلیفیں مجھ سے، بیشک وہ بڑا خوش ہونے والا، اترانے والا ہے، مگر

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۝۱۱

وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں (وہ ایسے کم ظرف نہیں ہوتے)، وہی ہیں جن کے لئے بخشش بھی ہے اور

اَجْرُكُمْ ۝ فَلَعلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ اِلَيْكَ وَضَائِقٌ

بِرَا اجر بھی ہے۔ پس کیا یہ ہو سکتا ہے کہ آپ چھوڑ دیں کچھ حصہ اس کا جو وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف اور تنگ ہو جائے

بِمَصَدْرِكَ اَنْ يَقُولُوا اَوَلَا اَنْزَلَ عَلَيْهِ كُتْرًا وَّجَاءَ مَعَهُ

اس کے ساتھ آپ کا سینہ (اس اندیشہ سے) کہ کافر یہ کہیں گے کہ کیوں نہ اتارا گیا اس پر خزانہ یا کیوں نہ آیا اس کے ساتھ

مَلَكٌ اِنَّمَا اَنْتَ نَذِيرٌ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ اَمْ

کوئی فرشتہ، آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا نگہبان ہے۔ کیا

يَقُولُونَ اِفْتَرٰهُ ۝ قُلْ فَاتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيْنَ ۝

کفار کہتے ہیں کہ اس نے یہ (قرآن خود) گھڑ لیا ہے، آپ فرمائیے: (اگر ایسا ہے) تو تم بھی لے آؤ دس سوئیں اس جیسی گھڑی ہوئی اور

ادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

بلالو (اپنی مدد کے لئے) جس کو بلا سکتے ہو اللہ تعالیٰ کے سوا اگر تم (اس الزام تراشی میں) سچے ہو۔

فَاَلَمْ يَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْا اِنَّمَا اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَا

پس اگر وہ نہ قبول کر سکیں تمہاری دعوت تو پھر جان لو کہ یہ قرآن محض علم الہی سے اتارا گیا ہے اور (یہ بھی جان لو کہ)

اِلَآ اِلٰهُهُۥ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ۱۳ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوةَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے، پس کیا (اب) تم اسلام لے آؤ گے۔ جو طلب گار ہیں دنیوی

الدُّنْیَا وَزِیْنَتِهَا نُوْفِ اِلَیْهِمْ اَعْمَالُهُمْ فِیْهَا وَهُمْ فِیْهَا لَا

زندگی اور اس کی زیب و زینت کے تو ہم پورا بدلہ دیں گے انہیں ان کے اعمال کا اس زندگی میں اور انہیں اس میں

یُجْحَسُونَ ۝ ۱۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَیْسَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۝

نقصان نہیں اٹھانا پڑے گا۔ یہ وہ لوگ ہیں انہیں ہے جن کے لئے آخرت میں مگر آگ

وَحِیْطٌ مَّا صَنَعُوْا فِیْهَا وَبَطُلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ ۱۶ اَمَنْ كَانَ

اور اکارت گیا جو کچھ انہوں نے دنیا میں کیا اور (درحقیقت) مٹ جانے والا تھا جو وہ کیا کرتے تھے۔ تو کیا وہ شخص

عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّہٖ وَیَتْلُوْہٗ شَہَادٌ مِّنْہٗ وَمِنْ قَبْلُ کُتِبَ

(انکار کر سکتا ہے) جس کے پاس روشن دلیل ہوا ہے سب کی طرف سے اور اس کے پیچھے ایک سچا گواہ بھی آگیا ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اس سے قبل کتاب

مُوسٰی اِمَامًا وَرَحْمَةً ۝ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ ۝ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِہٖ

موسیٰ بھی آچکی ہو جو امام اور سراپا رحمت ہے؟ (قطعاً نہیں بلکہ) یہ لوگ تو ایمان لائیں گے اس پر، اور جو کفر کرے اس کے ساتھ

مِنَ الْأَحْزَابِ فَالْتَأَمُّ مَوْعِدُهُ ۖ فَلَا تَكُ فِي مَرِيَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ

مختلف گروہوں سے تو آتش (جہنم) ہی اس کے وعدہ کی جگہ ہے، پس (اے سننے والے!) نہ پڑ جا شک میں اس کے متعلق، بلاشبہ یہ

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ

حق ہے تیرے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے - اور کون

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ

زیادہ ظالم ہے اس شخص سے جو بہتان لگاتا ہے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا، یہ لوگ پیش کئے جائیں گے

رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الشَّهَادَةُ ۚ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ أَلَا

اپنے رب کے سامنے اور کہیں گے گواہ یہی وہ (گستاخ) ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا، خبردار!

لَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۸﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ

اللہ کی پھٹکار ہو ظالموں پر، جو بد نصیب روکتے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ

اللَّهُ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ﴿۱۹﴾ أُولَٰئِكَ لَهُ

سے اور چاہتے ہیں کہ اس راہ (راست) کو ٹیڑھا بنا دیں، اور وہی آخرت کے منکر ہیں - یہ لوگ (اللہ تعالیٰ کو)

يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

عاجز کرنے والے نہیں تھے زمین میں اور نہ ہی ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی

مِنْ أَوْلِيَاءٍ يُضَعِّفُ لَهُمُ الْعَذَابَ ۖ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ

مددگار تھا دوگنا کر دیا جائے گا ان کے لئے عذاب، نہ وہ (آواز حق) سن سکتے تھے

وَمَا كَانُوا يَبْصُرُونَ ﴿۲۰﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ

اور نہ وہ (نور حق) دیکھ سکتے تھے - یہی وہ (بد قسمت) ہیں جنہوں نے نقصان پہنچایا اپنے آپ کو اور گم ہو گئیں

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۱﴾ لَأَجْرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخِسُونَ ﴿۲۲﴾

ان سے وہ باتیں جو وہ تراشا کرتے تھے یقیناً یہی لوگ ہیں جو آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے -

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآخَبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ

بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور عجز و نیاز سے جھک گئے اپنے پروردگار کی طرف یہی لوگ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ

جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے - ان دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا

وَالْأَصَمَّ وَالْبَصِيرَ وَالسَّمِيعَ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۳﴾

اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہو، کیا یکساں ہے ان دونوں کا حال، کیا تم (اس مثال میں) غور و فکر نہیں کرتے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِلَىٰ لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲۴﴾ أَلَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ إِلَيْهِ تَجْعَلُونَ ﴿۲۵﴾

اور بیشک ہم نے بھیجا نوح کو ان کی قوم کی طرف (انہوں نے کہا اے قوم) میں تمہیں کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں، کہ تم نہ

تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ إِلَيْهِ تَجْعَلُونَ ﴿۲۶﴾

عبادت کرو گی کی سوائے اللہ تعالیٰ کے، بیشک میں ڈرتا ہوں کہ تم پر عذاب کا دردناک دن نہ آجائے۔ تو کہنے لگے

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِكَ مَا نُنَادِيكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَدِيكَ

ان کی قوم کے سردار جنہوں نے کفر اختیار کیا تھا (اے نوح!) ہم نہیں دیکھتے تمہیں مگر انسان اپنے جیسا اور ہم نہیں دیکھتے تمہیں

إِنَّا نَدِيكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا لَنَا بِدِي الرَّأْيِ وَمَا نَدِي لَكُمْ

کہ بیرونی کرتے ہوں تمہاری ججز ان لوگوں کے جو ہم میں حقیر و ذلیل (اور) ظاہر بین ہیں، اور ہم نہیں دیکھتے کہ تمہیں ہم

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَنْظُرُكُمْ كَذِبِينَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ

پر کوئی فضیلت ہے بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے میری قوم! بھلا یہ بتاؤ

إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَآتَنِي رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهِ

اگر میرے پاس روشن دلیل ہو اپنے رب کی طرف سے اور اس نے عطا فرمائی ہو مجھے خاص رحمت اپنی جناب سے

فَعَبَّيْتُ عَلَيْكُمْ أَنْ لَّزِمُكُمْ هَا وَانْتُمْ لَهَا كِرْهُونَ ﴿۲۸﴾ وَيَقَوْمِ

پھر پوشیدہ کر دی گئی ہو تم پر (اس کی حقیقت)، تو کیا ہم جبراً مسلط کریں تم پر یہ دعوت درآ خالی کہ تم اسے ناپسند کرتے ہو۔ اور اے میری قوم!

لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَا لَا إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدٍ

میں طلب نہیں کرتا تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی مال، نہیں میرا اجر مگر اللہ تعالیٰ کے ذمہ اور میں (تمہیں خوش کرنے کیلئے) ان کو نکالنے والا نہیں

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُّلقُوا إِلَيْهِمْ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا يَّجْهَلُونَ ﴿۲۹﴾

جو ایمان لے آئے ہیں، بیشک وہ اپنے رب سے ملاقات کر نیوالے ہیں البتہ میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم ایسی قوم ہو جو (حقیقت سے) ناواقف ہے۔

وَيَقَوْمِ مَنْ يَّصْرِفُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۰﴾

اور اے میری قوم! کون مدد کر سکتا ہے میری اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں اگر میں نکال دوں اہل ایمان کو، کیا تم اتنا بھی نہیں سوچتے۔

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا

اور میں نہیں کہتا تم سے کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں خود بخود جان لیتا ہوں غیب کو اور نہ

أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ

یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ہی یہ کہتا ہوں کہ جن لوگوں کو تمہاری نگاہیں حقیر جانتی ہیں کہ ہرگز

يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۚ إِنِّي إِذًا لَبِئْسَ

نہیں دے گا انہیں اللہ تعالیٰ کچھ بھلائی ، اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے (اگر میں ایسا کروں تو) میں بھی ہو جاؤں گا

الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا يَنْوَسُ قَدْ جَدَلْتَنَا فَاكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا

ظالموں سے - (وہ برا فرزند ہو کر) بولے : اے نوح! تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور اس جھگڑے کو بہت طول دیا (اس مباحثہ کو بند کرو) اور لے آؤ ہمارے پاس

بِمَا تَعْدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ

جس (عذاب) کی تم ہمیں دھمکی دیتے رہتے ہو اگر تم سچے ہو۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہی لے آئے گا اسے

اللَّهُ إِنْ شَاءَ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ

تمہارے پاس اگر چاہے گا اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے - اور نہیں فائدہ پہنچائے گی تمہیں میری خیر خواہی اگرچہ

أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ

میرا ارادہ ہو کہ میں تمہاری خیر خواہی کروں اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی یہ ہو کہ وہ تمہیں گمراہ کر دے ، وہ

رَبُّكُمْ ۚ وَالْيَهُ تَرْجِعُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ ۖ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُ

پروردگار ہے تمہارا - اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے - کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے ، آپ فرمائیے اگر میں نے خود گھڑ لیا ہے

فَعَلَىٰ أَجْرَامِي ۖ وَآنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾ وَأَوْحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ

تو مجھ پر ہوگا وبال میرے جرم کا اور میں بری الذمہ ہوں ان گناہوں سے جو تم کرتے ہو۔ اور وحی کی گئی نوح (علیہ السلام) کی طرف

أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ

کہ نہیں ایمان لائیں گے آپ کی قوم کے جو ایمان لاچکے ، اس لئے آپ غمگین نہ ہوں

بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَأَصْنَعُ الْفُلَ ۚ بِأَعْيُنِنَا وَوَحَيْنَا وَلَا

اس سے جو وہ کیا کرتے ہیں - اور بنائیے ایک کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے اور نہ

تُخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلَ ۚ

بات کیجئے مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے ظلم کیا ، وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے - اور نوح کشتی بنانے لگے

وَكَلَّمَ مَرْعِيَّةً عَلَيْهِ مَلَائِكَةٌ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا

اور جب بھی گزرتے ان کے پاس سے ان کی قوم کے سردار (تو) آپ کا مذاق اڑاتے ، آپ کہتے : اگر تم مذاق اڑاتے ہو

مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُهُمْ مِنْكَ كَمَا نَسْخَرُونَ^{۳۸} ط فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ^{۳۹} لَمَنْ

ہمارا تو (ایک دن) ہم بھی تمہارا مذاق اڑائیں گے جس طرح تم مذاق اڑاتے ہو۔ سو تم جان لو گے کہ کس پر

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ^{۴۰} حَتَّىٰ

آتا ہے عذاب جو رسوا کر دے گا اسے اور (کون ہے) اترتا ہے جس پر عذاب ہمیشہ رہنے والا۔ یہاں

إِذَا جَاءَ أَهْلُهَا وَقَارَ النَّارِ فَذَلَّلْنَا^{۴۱} أَجْمَلُ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ

تک کہ جب آگیا ہمارا حکم اور اہل بڑا تنور تو ہم نے (نوح کو) فرمایا سوار کر لو کشتی میں ہر جنس سے نر و مادہ

اثنین وأهلك إلا من سبق عليه القول ومن آمن^{۴۲} ط

دو اور اپنے گھر والوں کو سوائے ان کے جن پر پہلے ہو چکا ہے حکم اور (سوار کرلو) جو ایمان لائے تھے، اور

مَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ^{۴۳} وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ هَجْرًا مَّا

نہیں ایمان لائے تھے آپ کے ساتھ مگر تھوڑے لوگ۔ اور نوح نے کہا سوار ہو جاؤ اس (کشتی) میں اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ ہی اسکا چلنا

وَفَرَسَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ^{۴۴} وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ

اور اس کا ننگر انداز ہوتا ہے، بیشک میرا پروردگار غفور رحیم ہے۔ اور وہ چلنے لگی انہیں لے کر ایسی موجوں میں جو پہاڑ

كَالْجِبَالِ قَفَ وَكَأَدَىٰ نُوحٍ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْرَلٍ يُبَيِّنُ^{۴۵} اذْكَبُ

کی مانند ہیں۔ اور پکارا نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو اور وہ (ان سے) الگ تھا بیٹا سوار ہو جاؤ

مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ^{۴۶} قَالَ سَاوِي^{۴۷} إِلَىٰ جَبَلٍ

ہمارے ساتھ اور نہ ملو کافروں کے ساتھ۔ بیٹے نے کہا: (مجھے کشتی کی ضرورت نہیں) میں پناہ لے لوں گا کسی پہاڑ کی

لِعَصْمِنِي مِنَ الْمَاءِ^{۴۸} قَالَ لَا عَصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا

وہ بچالے گا مجھے پانی سے، آپ نے کہا: (بیٹا!) آج کوئی بچانے والا نہیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے مگر

مَنْ رَّحِمَهُ وَحَالٌ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمَغْرِقِينَ^{۴۹} وَ

جس پر وہ رحم کرے، اور (اسی اثناء میں) حائل ہو گئی ان کے درمیان موج پس ہو گیا وہ ڈوبنے والوں سے۔ اور

قِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَلسِمَاءُ أَقْلَبِي^{۵۰} وَغِيضَ الْمَاءِ

حکم دیا گیا اے زمین! نگل لے اپنے پانی کو اور اے آسمان! تھم جا اور اتر گیا پانی

وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَأَسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ الْقَوْمِ

اور حکم الہی نافذ ہو گیا اور ٹھہر گئی کشتی جودی (پہاڑ) پر اور کہا گیا: ہلاکت و بربادی ہو

وہ حصی بقول اللہ
والماء الزائد ۱۱

الظَّالِمِينَ ﴿۳۳﴾ وَنَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ

ظالم قوم کے لئے۔ اور پکارا نوح نے اپنے رب کو اور عرض کی میرے پروردگار! میرا بیٹا بھی تو

أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ﴿۳۴﴾ قَالَ

میری اہل سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب حاکموں سے بہتر حکم کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يُنُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَنْكَ غَيْرُ صَالِحٍ ﴿۳۵﴾ فَلَا

اے نوح! وہ تیرے گھر والوں سے نہیں، (کیونکہ) اس کے عمل اچھے نہیں، پس نہ

تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ

سوال کیا کرو مجھ سے جس کا تجھے علم نہ ہو، میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ نہ ہو جانا

الْجَاهِلِينَ ﴿۳۶﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ

نادانوں سے - عرض کرنے لگے: میرے پروردگار! میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے کہ میں سوال کروں تجھ سے ایسی چیز کا

لِي بِهِ عِلْمٌ وَلَا تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۳۷﴾

جس کا مجھے علم نہیں، اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں ہو جاؤں گا زیلاں کاروں سے -

قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ

ارشاد ہوا اے نوح! (نشستی سے) اتر پئے امن و سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتوں کے ساتھ جو آپ پر ہیں اور ان قوموں پر

مِمَّنْ مَّعَكَ وَأُمَمٌ سَنُنَصِّرُهُمْ ثُمَّ يَكُونُ قَتْلًا عَذَابٌ إِلَيْهِمْ ﴿۳۸﴾

جو آپ کے ہمراہ ہیں، اور (آئندہ) کچھ قومیں ہوں گی ہم لطف اندوز کریں گے انہیں پھر بچنے گا انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب -

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا

یہ قصہ غیب کی خبروں سے ہے جنہیں ہم وحی کر رہے ہیں آپ کی طرف، نہ آپ جانتے تھے اسے اور نہ ہی

قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۹﴾ وَإِلَىٰ

آپ کی قوم اس سے پہلے، پس آپ صبر کریں، یقیناً نیک انجام پر ہمیزگاروں کے لئے ہے۔ اور عاد کی

عَادِ أَخَاهُمْ هُودٌ قَالَ يَقَوْمِ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ

طرف (ہم نے) ان کے بھائی ہود کو بھیجا، آپ نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا،

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿۴۰﴾ يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ أَجَرِي

نہیں ہو تم مگر افتراء پرداز - اے میری قوم! میں مانگتا ہوں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت

إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾ وَيَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا

مگر اس (ذات پاک) کے ذمہ جس نے مجھے پیدا فرمایا، کیا تم (اس حقیقت کو) نہیں سمجھتے۔ اے میری قوم! مغفرت طلب کرو

رَبِّكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ

اپنے رب سے پھر (دل و جان سے) رجوع کرو اس کی طرف وہ اتارے گا آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش اور بڑھا دے گا تمہیں

قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَّكِبُوا فَجُورِينَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا

قوت میں تمہاری پہلی قوت سے اور نہ منہ موڑو (اللہ تعالیٰ سے) جرم کرتے ہوئے۔ انہوں نے کہا: اے ہود! نہیں لے آیا تو

بَيِّنَةً وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي الْهَيْثَنَّا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

ہمارے پاس کوئی دلیل اور نہیں ہیں ہم چھوڑنے والے اپنے خداؤں کو تمہارے کہنے سے اور نہیں ہیں ہم تجھ پر

بُؤْسِينَ ﴿٥٣﴾ إِنْ تَقُولُ إِلَّا اعْتَرِكَ بَعْضُ الْهَيْثَنَّا بِسُوءٍ قَالَ

ایمان لانے والے۔ ہم تو یہی کہیں گے کہ بتلا کر دیا ہے تجھے ہمارے کسی خدا نے دماغ خلل میں، ہود نے کہا

إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ مِنْ دُونِ

میں گواہ بناتا ہوں اللہ تعالیٰ کو اور تم بھی گواہ رہنا کہ میں بیزار ہوں ان بتوں سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو اس کے سوا

فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظَرُونَ ﴿٥٥﴾ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ

پس سازش کرو لو میرے خلاف سب مل کر پھر مجھے مہلت نہ دو۔ بلاشبہ میں نے بھروسہ کر لیا ہے اللہ تعالیٰ پر

رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنِّي رَأَيْتُ

جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جاندار بھی ایسا نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ نے پکڑا ہوا ہے اسے پیشانی کے بالوں سے، بیشک میرا رب

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٦﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ

سیدھی راہ پر (چلانے والا) ہے۔ پھر اگر تم روگردانی کرو تو میں نے تو پہنچا دیا ہے تمہیں وہ پیغام جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے

إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَنْظَرُونَ شَيْئًا إِنِّي

تمہاری طرف، اور جانشین بنا دے گا میرا رب کسی اور قوم کو تمہارے علاوہ، اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، بے شک

رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٥٧﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا بَجِئْنَا هُودًا

میرا رب ہر چیز کا نگہبان ہے۔ اور جب آگیا ہمارا حکم تو ہم نے نجات دے دی ہود کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَتِنَا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾

اور جو ایمان لائے تھے ان کے ساتھ بوجہ اپنی رحمت کے، اور ہم نے نجات دے دی انہیں سخت عذاب سے۔

وَتِلْكَ عَادٌ قَدْ جَاءَ رِيبًا لِّرَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ

اور یہ قوم عاد (کی داستان) ہے، انہوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیتوں کا اور نافرمانی کی اس کے رسولوں کی اور پیروی کرتے رہے

كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝۵۹ وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ

ہر متکبر منکر حق کے حکم کی - اور ان کے پیچھے لگا دی گئی اس دنیا میں بھی لعنت اور قیامت کے دن بھی،

الْآثَانِ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِّلْعَادِ قَوْمِ هُودٍ ۝۶۰ وَالْيَ شُودُ

سنو ! عاد نے انکار کیا اپنے رب کا، سنو لہذا کت ویر بادی ہو عاد کے لئے جو ہود کی قوم تھی۔ اور قوم شود کی طرف (ہم نے)

آخَاهُمْ صَلَاحًا قَالَ يَقُومُوا عَبْدُ وَاللَّهِ مَا لَكُمْ مِّنَ الْغَيْرَةِ

ان کے بھائی صالح کو بھیجا، آپ نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا،

هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ

اس نے پیدا فرمایا تمہیں زمین سے اور بسا دیا تمہیں اس میں پس مغفرت طلب کرو اس سے پھر

تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّحِيبٌ ۝۶۱ قَالُوا يَا صَاحِبُ تُدْعَىٰ

(دل و جان سے) رجوع کرو اس کی طرف، بیشک میرا رب قریب ہے (اور) التجائیں قبول فرمانا والا ہے۔ انہوں نے کہا اے صالح ! تم ہی

فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنهَنَّا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا

ہم میں (ایک شخص) تھے جس سے امیدیں وابستہ تھیں اسے پہلے، کیا تمہیں اس سے ہم عبادت کریں ان (بتوں) کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا اور بیشک

لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ۝۶۲ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

ہم اس امر کے بارے میں جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے ایک بے چین کرینے والے شک میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ آپ نے کہا: اے میری قوم ! بھلا یہ تو بتاؤ

كُنْتُ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَاتَّبَعْنِي مِنْ رَّحْمَةٍ فَسَنُيَصِّرُنِي

اگر میں روٹن دلیل پر ہوں اپنے رب کی طرف سے اور اس نے عطا کی ہو مجھے اپنی جناب سے خاص رحمت تو کون ہے جو بجائے گا

مِّنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُمْ ۖ فَمَا تَزِيدُونََنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ۝۶۳ وَلَيَقُومَنَّ

مجھے اللہ (کے عذاب سے) اگر میں اس کی نافرمانی کروں۔ تم تو نہیں زیادہ کرنا چاہتے میرے لئے سوا نقصان کے۔ اور اے میری قوم!

هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا

یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لئے نشانی ہے پس چھوڑ دو اسے کھاتی پھرے اللہ تعالیٰ کی زمین میں اور نہ

تَسْوَاهَا سَوَاءً فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ۝۶۴ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ

باتھ لگاؤ اسے برائی سے ورنہ پکڑ لے گا تمہیں عذاب بہت جلد۔ پس انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو صالح نے فرمایا:

تَسْعَوَانِي دَارَكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا

لطف اٹھالو اپنے گھروں میں تین دن تک، یہ (اللہ کا) وعدہ ہے جسے جھٹلایا نہیں جاسکتا - پھر جب

جَاءَ أَمْرُنَا بِجَبِينًا صَلِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ

آگیا ہمارا حکم تو ہم نے بچالیا صالح کو اور انہیں جو ایمان لائے تھے ان کے ساتھ اپنی رحمت سے نیز (بچالیا) اس

خَزَىٰ يَوْمَئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾ وَآخِذَ الَّذِينَ

دن کی رسوائی سے، بیشک (اے محبوب) تیرا رب ہی بہت قوت والا بہت عزت والا ہے - اور پکڑ لیا

ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّينَ ﴿٦٧﴾ كَانَ لَمْ يَعْنُوا

ظالموں کو ایک خوفناک کڑک نے اور صبح کی انہوں نے اس حال میں کر وہ لپٹے گھروں میں گھنٹوں کے بل اوندھے گرے پڑے تھے (انہیں یوں نالود کر دیا گیا گیا وہ یہاں کبھی آہو نہ

فِيهَا إِلَّا أَنْ تَشُوْدُ أَكْفَرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا بَعْدَ الثَّمُوْدِ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ

ہوئے تھے، سنو! ثمود نے انکار کیا اپنے رب کا، سنو! بربادی ہو ثمود کے لئے - اور بلاشبہ آئے ہمارے

رُسُلْنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبَشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا قَالِ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ

بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر انہوں نے کہا: (اے خلیل!) آپ پر سلام ہو آپ نے فرمایا: تم پر بھی سلام ہو، پھر آپ جلدی لے آئے

جَاءَ بِعَجَلٍ حَنِيدٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكَرَهُمْ وَ

(ان کی ضیافت کے لئے) ایک بچھڑا بھٹا ہوا - پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ نہیں بڑھ رہے کھانے کی طرف تو انہیں خیال کیا انہیں اور

أَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ

دل ہی دل میں ان سے اندیشہ کرنے لگے، فرشتوں نے کہا: ڈریئے نہیں، ہمیں تو بھیجا گیا ہے قوم لوط کی طرف -

وَأَمْرَاتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ

اور آپ کی اہلیہ (سارہ پاس) کھڑی تھیں وہ ہنس پڑیں تو ہم نے خوشخبری دی سارہ کو اسحاق کی اور اسحاق کے بعد

يَعْقُوبَ ﴿٧٠﴾ قَالَتْ يَوَيْلَتِي ءَايِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا ط

یعقوب کی - سارہ نے کہا وائے میری! کیا میں بچہ جنوں کی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے میاں ہیں یہ بھی بوڑھے ہیں،

إِنَّ هَذَا الشَّيْءَ عَجِيبٌ ﴿٧١﴾ قَالُوا أَلَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتُ

بلاشبہ یہ تو عجیب و غریب بات ہے - فرشتے کہنے لگے: کیا تم تعجب کرتی ہو اللہ کے حکم پر؟ اللہ تعالیٰ

اللَّهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٢﴾ فَلَمَّا

کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں تم پر اے ابراہیم کے گھرانے والو! بے شک وہ ہر طرح تعریف کیا ہوا بڑی شان والا ہے - پھر جب

ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرُّوعُ وَجَاءَتْهُ الْبَشْرٰى يُجَادِلُنَا فِى قَوْمِ

دور ہو گیا ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف اور مل گیا انہیں مژدہ تو وہ ہم سے جھگڑنے لگے قوم

لُوطٍ ۷۷ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ ۷۸ اَوَاہٌ مُّنِيبٌ ۷۹ یٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ

لوط کہ بائے میں۔ بے شک ابراہیم بڑے بروہار، رحمدل (اور) ہرحال میں ہماری طرف رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم! اس بات کو

هٰذَا اِنَّہٗ قَدْ جَاءَ اَمْرٌ رِّبِّکَ ۷۷ وَاِنَّہُمْ اَتٰیہُمْ عَذَابٌ غَیْرُ مُرَدِّدٍ ۷۹

رہنے دیجئے، بے شک آگیا تیرے رب کا حکم، اور ان پر آکر رہے گا عذاب جو پھیرا نہیں جاسکتا۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِیِّئَۃً بِرَبِّہُمْ وَضَاقَ بِرَبِّہٖ ذَرْعًا وَقَالَ

اور جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے پاس وہ دنگ رہنے لگا کہ آنے سے اور بڑے پریشان ہوئے ان کی وجہ سے اور بولے:

هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ۷۷ وَجَاءَہٗ قَوْمٌ یُّهْرَعُونَ اِلَیْہِ ۷۸ وَمِنْ قَبْلُ

آج کا دن تو بڑی مصیبت کا دن ہے۔ اور (مہمانوں کی خبر سنتے ہی) آئے ان کے پاس ان کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے، اور اس سے پہلے

كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ۷۸ قَالَ یَقَوْمُ هَؤُلَاءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْہَرُ لَکُمْ

ہی وہ کیا کرتے تھے برے کام، لوط نے کہا: اے میری قوم! (دیکھو) یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں وہ پاک اور حلال ہیں تمہارے لئے

فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَلَا تَخْزَوْنِ فِیْ ضَعِیْفِ الْیَسْرِ مِنْکُمْ رَّجُلٌ شَہِیْدٌ ۷۸

تم خدا کا خوف کرو اور مجھے رسوا نہ کرو میرے مہمانوں کے معاملہ میں، کیا تم میں ایک بھی سمجھدار آدمی نہیں؟

قَالُوْا اَلْقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِکَ مِنْ حَقٍّ وَاِنَّکَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ ۷۹

کہنے لگے: تم خوب جانتے ہو ہمیں تمہاری (قوم کی) بیٹیوں سے کوئی سروکار نہیں، اور تم یہ بھی اچھی طرح جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِکُمْ قُوَّةٌ اَوْ اِوْحٰی اِلَیْ رُکْنٍ شَدِیْدٍ ۸۰ قَالُوْا اِلٰی لُوطِ

لوط نے (بصدرست) کہا: اے کاش امیرے پاس بھی تمہارے مقابلہ کی قوت ہوتی یا میں پناہ ہی لے سکتا کسی مضبوط سہارے کی۔ فرشتوں نے کہا: اے لوط!

اِنَّا رُسُلُ رَبِّکَ لَنْ یُّصِلُوْا اِلَیْکَ فَاَسْرِ بِاَهْلِکَ بِقُطْعِ مَیْمَنٍ

ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں یہ لوگ آپ کو کوئی گزند نہ پہنچائیں گے پس آپ لے کر نکل جائیے اپنے اہل و عیال کو جب رات کا کچھ حصہ

الَّیْلِ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْکُمْ اَحَدٌ اِلَّا اَمْرًا تَکُ اِنَّہٗ مُصِیْبُہُمَا مَا

گزر جائے اور پیچھے مڑ کر تم میں سے کوئی نہ دیکھے مگر اپنی بیوی کو ساتھ نہ لے جائیے، بیشک وہی (عذاب) اسے بھی پہنچے گا جو

اَصَابَہُمْ اِنَّ مَوْعِدَہُمْ الصُّبْحُ ۷۸ الصُّبْحُ الْیَسْرُ الْبَقْرِیْبُ ۸۱ فَلَمَّا

ان (دوسرے مجرموں) کو پہنچا، ان پر عذاب آنے کا مقررہ وقت صبح کا وقت ہے، کیا نہیں ہے صبح (بالکل) قریب؟ پھر جب

جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ

آپنچا ہمارا حکم تو ہم نے کر دیا اس کی بلندی کو اس کی پستی اور ہم نے برساتے ان پر پتھر

سَجِيلٍ مِّنْ صُّوْدٍ ۚ مَّسُومَةٍ عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ

آگ میں یکے ہوئے پے درپے، جو نشان زدہ تھے آپ کے رب کی جانب سے، اور نہیں (لوٹ کی) بستی (مکہ کے) ظالموں سے

بَعِيدًا ۚ وَآلِ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ يَقَوْمُ اَعْبُدُوا اللَّهَ

کچھ دور - اور اہل مدین کی طرف (ہم نے) ان کے بھائی شعیب کو بھیجا، آپ نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی،

مَا لَكُمْ مِّنَ إِلَهِ غَيْرِهِ ۖ وَلَا تَتَّقُوا الْيَكِيَالَ وَالْيَمِينَ ۚ إِنِّي أَنَا رَكْمٌ

نہیں ہے تمہارا کوئی خدا اس کے بغیر، اور نہ کسی کیا کرو ناپ اور تول میں دیکھتا ہوں تمہیں

بَخِيرٌ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۚ وَيَقَوْمُ اؤْفُوا

کہ تم خوشحال ہو اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم پر اس دن کا عذاب نہ آجائے جو ہر چیز کو گھیرنے والا ہے۔ اور اے میری قوم! پورا کیا

الْيَكِيَالَ وَالْيَمِينَ ۚ بِالْقِسْطِ وَلَا تَجْهَرُوا لِلنَّاسِ أَشْيَاءَهُمْ

کرو ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ اور نہ گھٹا کر دیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں

وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۚ بَقِيتُ إِلَهُ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن

اور نہ پھرو زمین میں فساد برپا کرتے ہوئے - جو بچ رہے اللہ تعالیٰ کے دینے سے وہی بہتر ہے تمہارے لئے اگر

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۚ قَالُوا يَشْعِيبُ

تم ایماندار ہو، اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان - قوم نے کہا: اے شعیب!

أَصْلَوْتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرَكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفَعَلُ فِي

کیا تمہاری نماز تمہیں حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں انہیں جن کی عبادت کیا کرتے تھے ہمارے باپ دادا یا نہ تصرف کریں اپنے

أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ۚ قَالَ يَقَوْمُ ارْءَيْكُمْ

مالوں میں جیسے ہم چاہیں، (ازراہِ تسخربولے) بس تم ہی ایک دانہ (اور) نیک چلن رہ گئے ہو۔ آپ نے کہا: اے میری قوم! بھلا یہ تو بتاؤ

إِن كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقْنِي مِّن رَّزْقِكَ حَسَنًا وَمَا

اگر میں روشن دلیل پر ہوں اپنے رب کی طرف سے اور اس نے عطا بھی کی ہو مجھے اپنی جناب سے عمدہ روزی، اور

أُرِيدُ أَنْ أَخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنهَضَكُمْ عَنْهُ ۚ إِن أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا

میں یہ بھی نہیں چاہتا کہ خود تمہارے خلاف کرنے لگوں اس امر میں جس سے میں تمہیں روکتا ہوں، (نیز) میں نہیں چاہتا کہ تمہاری (اصلاح) (اور رستی) جہاں تک

اَسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ اُنِيْبٌ ﴿۸۸﴾

میرا بس ہے ، اور نہیں میرا راہ مانا مگر اللہ تعالیٰ کی امداد سے ، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَيَقَوْمَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُصِيبَكُمْ مِّثْلُ مَا اَصَابَ قَوْمَ

اور اے میری قوم ! ہرگز نہ اس کے تمہیں میری عداوت (اللہ کی نافرمانی پر) مبادا پہنچے تمہیں بھی ایسا عذاب جو پہنچا تھا قوم

نُوْحٍ اَوْ قَوْمِ هٰوْدَ اَوْ قَوْمِ صَالِحٍؕ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا

نوح یا قوم ہود یا قوم صالح کو ، اور قوم لوط تو تم سے کچھ دور نہیں ۔ اور مغفرت طلب کرو

رَبِّكُمْ ثُمَّ تَوْبُوْا اِلَيْهِؕ اِنَّ رَّبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا اِشْعَبِ مَا

اپنے رب سے پھر (دل و جان سے) رجوع کرو اس کی طرف ، بیشک میرا رب بڑا مہربان (اور) پیکار کرنے والا ہے۔ وہ بولے : اے شعیب !

نَفَقَ كَثِيْرًاۙ اِمَّا نَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰكَ فَيِّنًا ضَعِيْفًاۙ وَلَوْ لَا رَهْطُكَ

ہم نہیں سمجھ سکتے بہت سی باتیں جو تو کہتا ہے اور بلاشبہ ہم دیکھتے ہیں تجھے کہ تو ہم میں بہت کمزور ہے ، اور اگر تمہارے کنبہ کا لحاظ نہ ہوتا

لَرَجَسْنَاكَ وَمَا اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يَقَوْمِ اَرَهْطٰٓ اَعَدُّ

تو ہم نے تمہیں سنگسار کر دیا ہوتا ، اور نہیں ہو تم ہم پر غالب ۔ آپ نے فرمایا : اے میری قوم ! کیا میرا کنبہ زیادہ معزز ہے

عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِؕ وَاَتَّخِذُ شُوْهُ وِرَآءَكُمْ ظَهْرِيْۙ اِنَّ رَّبِّيْ بِمَا

تمہارے نزدیک اللہ تعالیٰ سے ، اور تم نے ڈال دیا ہے اسے پس پشت ، بیشک میرا رب جو

تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيَقَوْمِ اَعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْۤ اَعْمَلُ سَوَفَ

عمل کرتے ہو (اس کو اپنے علم سے) احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور اے میری قوم ! تم عمل کئے جاؤ اپنی جگہ پر (اور) میں (اپنے طور پر) عمل پیرا ہوں ،

تَعْمَلُوْنَ مِّنْ يَّأْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَّاَرْتَقِبُوْا

تمہیں پتہ چل جائے گا کہ کس پر آتا ہے عذاب جو اسے رسوا کر دے گا اور کون جھوٹا ہے ، اور تم بھی انتظار کرو

اِنِّيْۤ اَمْعَمُ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا فُجِنَا شُعَيْبًا وَالدِّیْنَ اَمْنًا

میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر نیوالا ہوں ۔ اور جب آپہنچا ہمارا حکم (یعنی عذاب) تو ہم نے بچالیا شعیب کو اور انہیں جو ایمان لائے تھے

مَعًا بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الدِّیْنُ ظُلُمًا الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْاۤ اِنِّیْ

آپ کیساتھ اپنی خاص رحمت سے اور آلیا ظالموں کو خوفناک کڑک نے تو صبح کی انہوں نے

دِیَارِهِمْ جُنُیْنٌ ﴿۹۴﴾ كَانَ لَمْ یَعْنُوْا فِیْهَاۙ اِلَّا بُعْدَ الْمَدِیْنِ كَمَا

اپنے گھروں میں اس حال میں کہ وہ گھنٹوں قبل گئے پڑے تھے گویا ابھی وہ ان میں بسے ہی نہ تھے ، سنو ! ہلاکت ہو مدین کے لئے جیسے

بَعَدَاتِ ثَمُودَ ۹۵ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۹۶

ہلاک ہو چکے تھے ثمود - اور بیشک ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور صریح غلبہ کے ساتھ

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَفُلَافٍ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو انہوں نے پیروی کی فرعون کے حکم کی، اور فرعون کا حکم

بِرَشِيدٍ ۹۷ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ط وَبِئْسَ

بالکل غلط تھا - وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا روزِ قیامت اور لاڈالے گا انہیں آتش (جہنم) میں، بہت بری

الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ ۹۸ وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ط بِئْسَ

داخل ہونے کی جگہ جہاں انہیں داخل کیا جائے گا - اور ان پر بھیجی جاتی رہے گی اس دنیا میں لعنت اور قیامت کے دن بھی، بہت برا

الرِّقْدُ الْمَرْفُودُ ۹۹ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ

عطیہ ہے جو انہیں دیا جائے گا - یہ ان بستیوں کی بعض خبریں ہیں جو ہم بیان کر رہے ہیں آپ سے ان میں سے کچھ ہیں

وَحَصِيدٌ ۱۰۰ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ

اور کچھ کٹ گئی ہیں - اور انہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ انہوں نے خود زیادتی کی تھی اپنی جانوں پر پس نہ فائدہ پہنچایا انہیں

إِلَهُهُمْ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ

ان کے (جھوٹے) خداؤں نے جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کے سوا کچھ بھی جب آگیا حکم

رَبِّكَ وَمَا زَادَهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۱۰۱ وَكَذٰلِكَ أَخَذْنَا مِنْكَ إِذَا أَخَذَ

آپ کے رب کا، ان دیوتاؤں نے تو فقط ان کی بربادی میں ہی اضافہ کیا - اور یونہی گرفت ہوتی ہے آپ کے رب کی جب وہ پکڑتا ہے

الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخَذَهُ إِلَيْمُ شَدِيدٌ ۱۰۲ إِنَّ فِي ذٰلِكَ

بستیوں کو دامنِ خالکہ وہ ظالم ہوتی ہیں، بیشک اس کی پکڑ بڑی دردناک (اور) سخت ہوتی ہے - بیشک ان واقعات میں

لَايَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ط ذٰلِكَ يَوْمُ تَجْمَعُ لِّلنَّاسِ

(عمرت کی) نشانی ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہے عذابِ آخرت سے، یہ وہ دن ہے جس دن اکٹھے کئے جائیں گے سب لوگ

وَذٰلِكَ يَوْمُ فَتْنِهِمْ هُوَ ۱۰۳ وَمَا تُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدَّدٍ ط يَوْمُ

اور یہ وہ دن ہے جب سب کو حاضر کیا جائے گا - اور ہم نے نہیں مؤخر کیا ہے اسے مگر ایک مقرر مدت تک جو گنی ہوئی ہے - جب وہ دن

يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِذَنِّ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ۱۰۵ فَاَمَّا

آئے گا تو (اس کی ہیبت سے) کوئی شخص نہیں بول سکے گا بجز اس کی اجازت کے، بعض ان میں سے بد نصیب ہوں گے اور بعض خوش نصیب - سو

الَّذِينَ شَقُّوا فِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۖ خُلِدِينَ فِيهَا

وہ جو بد نصیب ہیں وہ آگ میں ہوں گے ان کے (مقدرش) وہاں چیخنا اور چلانا ہوگا، وہ دوزخ میں رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جتنا چاہے آپ کا پروردگار بیشک آپ کو مرتب کمال تک پہنچانے والا کرتا ہے

لِّسَائِرِیْدٍ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا فِی الْجَنَّةِ خُلِدِينَ فِيهَا مَا

جو چاہتا ہے - اور وہ جو خوش نصیب ہیں تو وہ (نعیم) جنت میں ہوں گے ہمیشہ رہیں گے اس میں جب تک

دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءٌ غَيْرُ مَجْدُوذٍ ۖ

آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جتنا چاہے آپ کا رب، یہ وہ عطا ہے جو ختم نہیں ہوگی۔

فَلَا تَكُ فِی مَرِیَّةٍ مَّا یَعْبُدُ هَؤُلَاءِ مَا یَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا یَعْبُدُ

تو (اے سننے والے!) نہ ہو جا تو شک میں ان کے متعلق جن کی یہ پوجا کرتے ہیں، وہ نہیں پوجتے مگر ایسے ہی جیسے پوجتے تھے

أَبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمَوْفُوهُمْ نَصِیْبُهُمْ غَیْرُ مَنقُوصٍ ۖ وَلَقَدْ

ان کے باپ دادا اس سے پہلے، اور ہم یقیناً پورا پورا دینے والے ہیں انہیں ان کا حصہ جس میں ذرا کمی نہیں ہوگی - اور بیشک

آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

ہم نے عطا فرمائی موسیٰ کو کتاب پھر اختلاف کیا جانے لگا اس میں، اور اگر ایک بات پہلے طے نہ کر دی گئی ہوتی

رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ لَفِی شَكٍّ مِنْهُ مُرِیْبٍ ۖ وَإِنَّا

آپ کے پروردگار کی جانب سے تو فیصلہ کر دیا گیا ہوتا ان کے درمیان، اور بیشک وہ ایسے شبہ میں ہیں اس کے متعلق جو بے چین کر دینے والا ہے - اور یقیناً

كَلَّا لَمَّا لُوفِیَهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ إِنَّهُ بِمَا یَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۖ فَاسْتَقِمْ

ان سب (اختلاف کرنے والوں) کو پورا پورا بدلہ دے گا انہیں آپ کا رب ان کو تو توں کا، بیشک اللہ تعالیٰ جو کام وہ کرتے ہیں ان سے خوب آگاہ ہے - پس آپ ثابت قدم رہئے

كَمَا أَمَرْتُ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

جیسے حکم دیا گیا ہے آپ کو اور وہ بھی (ثابت قدم رہیں) جو تائب ہو کر آپ کے ہمراہ ہیں اور سرکشی نہ کرو، بیشک جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے خوب

بَصِيرٌ ۖ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم

دیکھ رہا ہے - اور مت جھکوان کی طرف جنہوں نے ظلم کیا ورنہ چھوئے گی تمہیں بھی آگ اور (اس وقت) نہیں ہوگا تمہارے لئے

مَنْ دُونَ اللَّهِ مِنْ أَوْلِیَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۖ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مددگار پھر تمہاری مدد بھی نہ کی جائے گی - اور قائم کیجئے نماز

طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّكَ الْحَسَنُ تِيذُهُ بِنَ السَّيِّئِ ط

دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات کے حصوں میں؛ بیشک نیکیاں مٹا دیتی ہیں برائیوں کو؛

ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّاكِرِينَ ۝۱۱۳ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

یہ نصیحت ہے نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے۔ اور آپ صبر کیجئے بلاشبہ اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرتا نیکیوں

الْمُحْسِنِينَ ۝۱۱۴ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةِ

کے اجر کو۔ تو کیوں ایسا نہ ہوا کہ ان امتوں میں جو تم سے پہلے گزری ہیں ایسے زیرک لوگ ہوتے

يَنفَهُونَ عَنِ الْفُسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ

جو روکتے زمین میں فتنہ و فساد برپا کرنے سے مگر وہ قلیل تھے جنہیں ہم نے نجات دی تھی ان سے،

وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۝۱۱۵ وَمَا

اور پیچھے پڑے رہے ظالم اس عیش و طرب کے جس میں وہ تھے اور وہ مجرم تھے۔ اور

كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْذِحُونَ ۝۱۱۶ وَلَوْ

آپ کا رب ایسا نہیں کہ برباد کر دے بستیوں کو ظلم سے حالانکہ ان میں بسنے والے نیکوکار ہوں۔ اور اگر

شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَذْكُرُونَ مُحْتَلِفِينَ ۝۱۱۷

چاہتا آپ کا رب تو بنا دیتا سب لوگوں کو ایک ہی امت (لیکن حکمت کا یہ تقاضا نہیں اس لئے) وہ ہمیشہ آپس میں اختلاف کرتے رہیں گے

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

مگر وہ جن پر آپ کے رب نے رحم فرمایا (وہ اس فتنہ سے محفوظ رہیں گے)؛ اور اسی (رحمت) کے لئے انہیں پیدا فرمایا ہے؛ اور پوری ہوگئی آپ کے رب کی (یہ) بات

لَا مَلَكَيْنِ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝۱۱۸ وَكَلَّا لَنَقْصُ

کہ میں ضرور بھردوں گا جہنم کو جن و انسان (دونوں) سے۔ اور یہ سب جو ہم بیان کرتے ہیں

عَلَيْكَ مِّنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُنَبِّئُ بِهٖ فَوَادِّكَ وَجَاءَكَ فِي

آپ سے پیغمبروں کی سرگزشتیں یہ اس لئے ہیں کہ پختہ کر دیں ان سے آپ کے قلب (مبارک) کو، اور آیا ہے آپ کے پاس

هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرِي لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۱۱۹ وَقُلْ لِلَّذِينَ

اس سورۃ میں حق اور یہ نصیحت اور یاد دہانی ہے اہل ایمان کے لئے۔ اور آپ فرما دیجئے انہیں جو

لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَمَلُونَ ۝۱۲۰ وَانْتَظِرُوا إِنَّا

ایمان نہیں لائے کہ تم عمل کرتے رہو اپنی جگہ پر؛ اور ہم (اپنے طور پر) عمل پیرا ہیں، اور تم بھی انتظار کرو ہم بھی

مُنْتَظَرُونَ ﴿۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْیَّوْمِ اِیَّامٌ
 منتظر ہیں - اور اللہ ہی کے لئے ہیں چھپی ہوئی چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی اور اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں

الْاَفْرَکُۃُ فَاَعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَیْهِ وَمَا رُبَّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۳﴾
 سارے کام تو آپ بھی اسی کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ رکھئے؛ اور نہیں ہے آپ کا رب بے خبر اس سے جو تم لوگ کرتے ہو۔

سُورَةُ یُوسُفَ ۱۲ مَکِّیَّةٌ ۵۳
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اٰیٰتُهَا ۱۱۱ وَحُجُوٰتُهَا ۱۲

سورہ یوسف کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی آیتیں ۱۱۱ اور رکوع ۱۲

الَّذِیْ تَلَکَ اٰیٰتِ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۱﴾ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا
 الف۔ لام۔ را۔ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔ بیشک ہم نے اتارا اسے یعنی قرآن عربی کو

لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲﴾ لَحْنٌ نَّقْصٌ عَلَیْکَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا
 تاکہ تم (اسے) خوب سمجھ سکو۔ ہم بیان کرتے ہیں آپ سے ایک بہترین قصہ اس قرآن کے ذریعہ

اَوْحِیْنَا اِلَیْکَ هٰذَا الْقُرْءَانَ ﴿۳﴾ وَاِنْ کُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ مِّنَ الْغَافِلِیْنَ ﴿۴﴾
 جو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے اگرچہ آپ اس سے پہلے غافلوں میں سے تھے۔

اِذْ قَالَ یُوسُفُ لِاَبِیْہِ یٰاَبَتِ اِنِّیْ رَاِیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا
 (یاد کرو) جب کہا یوسف نے اپنے والد سے کہ اے میرے (محترم باپ! میں نے) دیکھا ہے گیارہ ستاروں کو اور

السُّنُبُ وَالْقَمَرَ رَاِیْتُہُمْ لِیْ سَجْدِیْنَ ﴿۵﴾ قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ
 سورج اور چاند کو میں نے نہیں دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے میرے بچے نہ بیان کرنا

رُءُیَاکَ عَلٰی اِخْوَتِکَ فِیْکِیْدُ وَاَلٰکَ کِیْدًا ط اِنَّ الشَّیْطٰنَ
 اپنا خواب اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ سازش کریں گے تیرے خلاف؛ بے شک شیطان

لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶﴾ وَكَذٰلِکَ یُحْتَبِیْکَ رَبُّکَ وَیُعَلِّمُکَ
 انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح چن لے گا تجھے تیرا رب اور سکھا دے گا تجھے

مِّنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَیَتِمُّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِ یَعْقُوْبَ
 باتوں کا انجام (یعنی خوابوں کی تعبیر) اور پورا فرمائے گا اپنا انعام تجھ پر اور یعقوب کے گھرانے پر

کَمَا اَتٰہُمَا عَلٰی اَبْوِیْکَ مِنْ قَبْلِ اِبْرٰہِیْمَ وَاَسْحٰقَ ط اِنَّ رَبَّکَ
 جیسے اس نے پورا فرمایا اپنا انعام اس سے پہلے تیرے دو باپوں ابراہیم اور اسحاق پر؛ یقیناً تیرا

عَلَيْهِ حَكِيمٌ ۚ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِلْسَّالِكِينَ ۝

پروردگار سب کچھ جاننے والا بہت دانائے۔ بیشک یوسف اور اس کے بھائیوں (کے قصہ) میں (عبرت کی) کئی نشانیاں ہیں دریافت کرنے والوں کیلئے۔

إِذْ قَالُوا لِيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نَحْنُ عُصْبَةٌ ۖ

جب بھائیوں نے (آپس میں) کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی زیادہ پیارا ہے ہمارے باپ کو ہم سے حالانکہ ہم ایک (مضبوط) جتھہ ہیں؛

إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۖ اقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَظْهَرُوهُ أَرْضًا

یقیناً ہمارے والد (ایسا کرنے میں) کھلی غلطی کا شکار ہیں۔ قتل کر ڈالو یوسف کو یا دور پھینک دو اسے کسی علاقہ میں

يُخْلِلْ لَكُمْ وَجْهَ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۙ

(یوں) تنہا ہو جائے گا تمہاری طرف تمہارے باپ کا رخ اور ہو جاتا اس کے بعد (تو بہ کر کے) نیک قوم۔

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْفَوْهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ

(یہ سن کر) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ نہ قتل کرو یوسف کو (بلکہ) پھینک دو اسے کسی گہرے کنوئیں کی تاریکی میں،

يَلْتَقِطُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ

اٹھائیں گے اسے کوئی راہ چلتے مسافر اگر تم نے کچھ کرنا ہی ہے۔ (بیٹے کرنے کے بعد) انہوں نے (اس) کہا: اے ہمارے باپ کیا ہوا آپ کو

لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصْحُونَ ۖ أَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا

کہ آپ اعتبار ہی نہیں کرتے ہم پر یوسف کے بارے میں حالانکہ ہم تو اس کے سچے خیر خواہ ہیں۔ آپ بھیجے اسے ہمارے ساتھ کل

يَذَرْتُهُ وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ۖ قَالَ إِنِّي لَيَحْزَنُنِي أَنْ

تاکہ خوب کھائے پیئے اور کھیلے کوئے اور (کوئی فکر نہ کیجئے) ہم اس کے نگہبان ہیں۔ آپ نے فرمایا: بیشک مجھے غمزدہ بناتی ہے یہ بات کہ

تَذْهَبُوا بِهِ وَآخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ۖ

تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں کھا، نہ جائے اس کو بھیڑیا اور تم (سیر و تفریح کے باعث) اس سے بے خبر ہو۔

قَالُوا لَيْنِ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَخَسِرُونَ ۖ فَلَمَّا

کہنے لگے: اگر کھا جائے اسے بھیڑیا حالانکہ ہم ایک مضبوط جتھہ ہیں بلاشبہ ہم تو بڑے زیاں کار ہوئے۔ پھر

ذَهَبُوا بِهِ وَاجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ ۖ وَأَوْحَيْنَا

جب (بڑے اصرار سے) اسے لے گئے اور سب نے یہی طے کر لیا کہ ڈال دیں اسے کسی گہرے کنوئیں کی تاریکی میں، اور (عین اس وقت) ہم نے اس کی طرف وحی

إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَفْرَاهِ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۖ وَجَاءَ وَآبَاهُمُ

کی (گھبراہٹ میں) تم ضرور انہیں آگاہ کرو گے ان کے اس فعل پر اور وہ (تیرے رشتہ عالی) کو نہیں سمجھتے۔ اور آئے اپنے باپ کے پاس

عِشَاءٍ يَبْكُونَ ﴿١٦﴾ قَالُوا يَا بَا نَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا

عشاء کے وقت گریہ زاری کرتے ہوئے۔ (آکر) کہا: باواجی! ہم ذرا گئے کہ دوڑ لگائیں اور ہم چھوڑ گئے

يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلُ الذِّبْءِ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ

یوسف کو اپنے سامان کے پاس (ہائے اسوس!) کھا گیا اس کو بھیڑیا، اور آپ نہیں مائیں گے ہماری بات اگرچہ

كُنَّا صَادِقِينَ ﴿١٧﴾ وَجَاءُوا عَلَى قَمِيصٍ بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ

ہم سچے ہیں۔ اور لے آئے اس کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر؛ آپ نے فریاد (غلط کہتے ہو یوں نہیں) بلکہ

سَوَّلْتُ لَكُمْ أَنْفُسَكُمْ أَفَرَأَيْتُمْ أَصْبَرُ جَسِيلٍ ﴿١٨﴾ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى

آراستہ کر رکھا تمہیں تمہارے نفسوں نے اس (سکین جرم) کو؛ (اس جانکاہہ حادثہ پر) صبر جمیل کروں گا؛ اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگوں گا

مَا تَصِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَةً

اس پر جو تم بیان کرتے ہو۔ اور (تھوڑی دیر بعد) ایک قافلہ آیا تو اہل قافلہ نے (پانی لانے کے لئے) اپنا آب کش بھیجا اس نے لٹکایا اپنا دلوں؛

قَالَ يَبْشُرِي هَذَا غُلْمٌ وَأَسْرُوهُ بَضَاعَةً ﴿٢٠﴾ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا

وہ پکار اٹھا: مژدہ باد! یہ (کوئٹاں موہنا) بچہ ہے؛ اور انہوں نے چھپا دیا اسے متاع (گراں بہا) بھتے ہوئے؛ اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے جو

يَعْمَلُونَ ﴿٢١﴾ وَشَرُّهُ بِشَرِّينَ بِخَيْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا

وہ کر رہے تھے۔ اور انہوں نے بیخ ڈالا یوسف کو حقیر سی قیمت پر چند درہموں کے عوض اور وہ (پہلے ہی)

فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ

اس میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتے تھے۔ اور کہا اس شخص نے جس نے یوسف کو خریدا تھا اہل مصر سے

لَا مَرَاتِهِ أَكْرَمِي مَثْوًى عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَ

اپنی بیوی کو عزت و اکرام سے اسے ٹھہراؤ شاید یہ ہمیں نفع پہنچائے یا بنالیں ہم اسے اپنا فرزند؛ اور

كَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ

یوں (اپنی حکمت کاملہ سے) ہم نے قرار بخشا یوسف کو (مصر کی) سرزمین میں، اور تاکہ ہم سکھا دیں اسے

الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

خوابوں کی تعبیر؛ اور اللہ تعالیٰ غالب ہے اپنے ہر کام پر لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں

يَعْلَمُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ نُجْزِي

جانتے۔ اور جب وہ بچپنے اپنے پورے جو بن کو تو ہم نے عطا فرمائی انہیں نبوت اور علم؛ اور یونہی ہم نیک جزا دیتے ہیں

الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ

اچھے کام کرنے والوں کو۔ اور بھلانے پھلانے لگی انہیں وہ عورت جسکے گھر میں آپ تھے کہ ان سے مطلب براری کرے اور (ایک دن) اس نے

الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْت لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ

تمام دروازے بند کر دیئے اور (بصدنا) کہنے لگی: بس ابھی جا؛ یوسف (پاکباز) نے فرمایا: خدا کی پناہ! (یوں نہیں ہو سکتا) وہ (تیرا خاوند) میرا محسن ہے

مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهَا وَهَمَّ بِهَا

النے مجھے بڑی عزت سے ٹھہرایا ہے؛ بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور اس عورت نے تو قصد کر لیا تھا ان کا، اور وہ بھی قصد کرتے

لَوْلَا أَن رَّا بَرُّهَانَ رَبِّكَ كَذَلِكَ لَنَصْرَفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ﴿۲۴﴾

اس کا اگر نہ دیکھ لیتے اپنے رب کی (روشن) دلیل؛ یوں ہوا تاکہ ہم دور کر دیں یوسف سے برائی اور بے حیائی کو؛

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿۲۵﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ

بیشک وہ ہمارے ان بندوں میں سے تھا جو چن لئے گئے ہیں۔ اور دونوں دوڑ پڑے دروازہ کی طرف اور اس عورت نے چھاڑ ڈالا

قَبِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ

اس کا کرتہ پیچھے سے اور (اتفاق ایسا ہوا کہ) ان دونوں نے ٹھہرایا اس کے خاوند کو دروازے کے پاس جھٹ بول اٹھی؛ (میرے سر تاج اٹھائیے) کیا سزا ہے اس کی

مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۶﴾ قَالَ

جو ارادہ کرے تیری بیوی کے ساتھ برائی کا بجز اسکے کہ اسے قید کر دیا جائے یا (اسے) دردناک عذاب دیا جائے۔ آپ نے (جواباً) فرمایا:

هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَرِّهَذَا شَهِدُ مَنْ أَهْلُهَا إِنْ

(میں نے نہیں بلکہ) اس نے بھلانا چاہا ہے مجھے کہ مطلب براری کرے اور گواہی دی ایک گواہ نے جو اس عورت کے خاندان سے تھا (کہہ دیکھو) اگر

كَانَ قَبِيصُهُ قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَّقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذَّابِينَ ﴿۲۷﴾

یوسف کی قمیص آگے سے پھٹی ہوئی ہے تو اس نے سچ کہا اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔

وَإِنْ كَانَ قَبِيصُهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ فَكَذَّابٌ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۲۸﴾

اور اگر اس کی قمیص پھٹی ہوئی ہو پیچھے سے تو پھر اس نے جھوٹ بولا اور یوسف سچوں میں سے ہے۔

فَلَمَّا رَأَى قَبِيصَهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ إِنَّ

پس جب عزیز نے دیکھا پیرا بہن یوسف کو کہ پھٹا ہوا ہے پیچھے سے تو بول اٹھا: یہ سب تم عورتوں کا فریب ہے؛ بیشک

كَيْدِكُنَّ عَظِيمٌ ﴿۲۹﴾ يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا اسْتَغْفِرُ

تم عورتوں کا فریب بڑا (خطرناک) ہوتا ہے۔ اے یوسف (پاکباز) اس بات کو جانے دو، اور (اے عورت) اپنے گناہ

لَذَنَبِكَ ۖ إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۝۲۹ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ

کی معافی مانگ، بے شک تو ہی قصور واروں میں سے ہے۔ اور کہنے لگیں عورتیں شہر میں

أَمْرَاتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۚ إِنَّا

کہ عزیز کی بیوی بہلاتی ہے اپنے (نوجوان) غلام کو تاکہ اس سے مطلب براری کرے، اس کے دل میں گھر کر گئی ہے اس کی محبت؛ ہم

لَنُرِيهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝۳۰ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ

دیکھ رہی ہیں اسے کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔ پس جب زلیخا نے سنا ان کی مکارانہ باتوں کو تو اس نے

إِلَيْهِنَّ ۖ وَاعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ

انہیں بلا بھیجا اور تیار کیں ان کے لئے منڈیں اور (جب وہ آگئیں تو) دے دی ہر ایک کو ان میں سے

سِكِّينًا ۖ وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ

ایک ایک چھری اور یوسف کو کہا کہ (ذرا) نکل (تو) آؤ ان کے سامنے، پس جب (یوسف آئے اور) انہوں نے اس کو دیکھا تو اس کی عظمت (حسن) کی قابل ہوئیں اور (دراستی کے عالم میں) کاٹ بیٹھیں اپنے ہاتھوں کو

أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ

اور کہہ اٹھیں سبحان اللہ ! یہ انسان نہیں ؛ بلکہ یہ تو کوئی معزز

كَرِيمٌ ۝۳۱ قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدَتْهُ

فرشتہ ہے۔ زلیخا (فاتحانہ انداز میں) بولی یہ ہے وہ (پیکر رعنائی) جس کے بارے تم مجھے ملامت کیا کرتی تھیں ؛ بخدا میں نے اسے بہلایا

عَنْ نَفْسِهِ ۖ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا أَمَرَهُ لَيَسْجَنَنَّ

پھلایا لیکن وہ بچا ہی رہا ؛ اور اگر وہ نہ بچالایا جو میں اس کو حکم دیتی ہوں تو اسے قید کر دیا جائے گا

وَلَيَكُونَنَّ مِنَ الصَّغِيرِينَ ۝۳۲ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا

اور وہ ہو جائے گا ان لوگوں سے جو بے آبرو ہیں۔ یوسف نے عرض کی: اے میرے پروردگار ا قید خانہ (کی صعوبتیں مجھے زیادہ پسند ہیں) اس (گناہ) سے

يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ إِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ ۖ

جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں، اور اگر تو (اپنی عنایت سے) نہ دور کرے مجھ سے ان کے مکر کو تو میں مائل ہو جاؤں گا ان کی طرف

وَإَكُنْ مِنَ الْخٰهِلِينَ ۝۳۳ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ

اور بن جاؤں گا نادانوں سے۔ پس قبول فرمائی اس کی دعا اس کے رب نے اور دور کر دیا اس سے

كَيْدَهُنَّ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۳۴ ثُمَّ يَدَّ الرَّهْمُ مِّنْ بَعْدِ مَا

ان عورتوں کے مکر فریب کو؛ بیشک وہ (اپنے بندوں کی فریادیں) سننے والا اور ان کے (حالات) خوب جاننے والا ہے۔ پھر مناسب معلوم ہوا انہیں اس کے باوجود

رَأَوْا الْآيَاتِ لَيْسُ جُنْدًا حَتَّىٰ حِينٍ ۝۳۵ وَدَخَلَ مَعَهُ السَّجْنَ

کہ وہ (یوسف کی پاکبازی کی) نشانیاں دیکھ چکے تھے کہ وہ اسے قید کر دیں کچھ عرصہ تک - اور داخل ہوئے آپ کے ساتھ ہی قید خانہ میں

فَتَيْنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي

دونو جوان ؛ ان میں سے ایک نے (آکر) کہا کہ میں نے (خواب میں) اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ میں شراب پھوڑ رہا ہوں، اور دوسرے نے کہا: میں نے

أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا

(خواب میں) اپنے آپ کو دیکھا کہ میں اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر کچھ روٹیاں پرندے کھا رہے ہیں اس سے ؛ آپ بتائیے

بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝۳۶ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ

ہمیں اس کی تعبیر، بیشک ہم دیکھ رہے ہیں آپ کو نیکو کاروں سے - آپ نے فرمایا: نہیں آئے گا تمہارے پاس کھانا

تُرْزَقَانِ إِلَّا نَبَأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي

جو تمہیں کھلایا جاتا ہے مگر میں تمہیں بتا دوں گا اس کی تعبیر اس سے پیشتر کہ کھانا تمہارے پاس آئے، یہ ان علموں میں سے ہے جو کھایا ہے مجھے

رَبِّي ۖ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

میرے رب نے، میں نے چھوڑ دیا ہے دین اس قوم کا جو نہیں ایمان لاتے اللہ تعالیٰ پر نیز وہ آخرت کا

كَافِرُونَ ۝۳۷ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي ۖ اِبْرَاهِيمَ وَاسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۖ

انکار کرنے والے ہیں - اور میں تو پیرو بن گیا اپنے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے دین کا ؛

مَا كُنَّا لَنَا أَنْ نَشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

نہیں روا ہمارے لئے کہ ہم شریک ٹھہرائیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو؛ یہ (توحید پر ایمان) تو اللہ تعالیٰ کا خاص احسان ہے

عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝۳۸

ہم پر اور لوگوں پر لیکن بہت سے لوگ اس احسان پر شکر ہی بجا نہیں لاتے -

يَصَاحِبِي السَّجْنَ ءَأَرَبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ

اے قید خانہ کے میرے دو رفیقو! (یہ تو بتاؤ) کیا بہت سے جدا جدا رب بہتر ہیں یا ایک اللہ

الْقَهَّارُ ۝۳۹ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمِيَتْ هِيَ هَٰذَا أَنْتُمْ وَ

جو سب پر غالب ہے - تم نہیں پوجتے اس کے علاوہ مگر چند ناموں کو جو رکھ لئے ہیں تم نے اور

آبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَٰذَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۖ إِنْ أَحْكَمُوا إِلَٰهَ ۖ أَمَرَ

تمہارے باپ دادا نے نہیں اتاری اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے کوئی دلیل ؛ نہیں ہے حکم (کا اختیار کسی کو) سولے اللہ تعالیٰ کے ؛ اسی نے

لَا تَعْبُدُوا إِلَّا آيَاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

یہ حکم دیا ہے کہ کسی کی عبادت نہ کرو بجز اس کے ؛ یہی دینِ قیم ہے لیکن بہت سے لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ يَصَاحِبِي السَّجْنَ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ

(اس حقیقت کو نہیں جانتے - اے قید خانہ کے میرے دوستو! (اب خوابوں کی تعبیر سنو) تم میں سے ایک (یعنی پہلا) تو پیلا یا کبے گا اپنے مالک کو

خَمْرًا ۚ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۚ قُضِيَ

شراب، لیکن دوسرا سولی دیا جائے گا اور (نوح) کھائیں گے پرندے اس کے سر سے ؛ (اٹل) فیصلہ

الْأَمْرِ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ﴿۳۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَكِجٌ

ہو چکا اس بات کا جس کے متعلق تم دریافت کرتے ہو - اور کہا (یوسف علیہ السلام) نے اس نے اس کے بارے میں آپ کو یقین تھا کہ نجات پا جائے گا

فَمَّا أَذْكَرْنِي عَنْدَ رَبِّكَ ۖ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ

ان دونوں سے کہ میرا تذکرہ کرنا اپنے آقا کے پاس لیکن فراموش کر دیا اسے شیطان نے کہ وہ ذکر کرے اپنے بادشاہ کے پاس پس آپ ٹھہرے

فِي السَّجَنِ بَضْعَ سِنِينَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ

رہے قید خانہ میں کئی سال - اور (کچھ عرصہ بعد ایک روز) بادشاہ نے کہا کہ میں (خواب میں کیا) دیکھتا ہوں

بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ ۖ وَسَبْعٌ سُتَبِلَاتٍ خُضِرُّو

کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی کھا رہی ہیں انہیں سات دہلی گائیں اور سات بزر خوشے ہیں

أَخْرَيْسَتْ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رَأْيَايَ إِن كُنْتُمْ

اور دوسرے سات خشک سوکھے ہوئے ؛ اے درباریو ! بتاؤ مجھے میرے خواب کی تعبیر اگر تم خوابوں

لِلرَّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿۳۳﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَفَاخُنْ بِتَأْوِيلِ

کی تعبیر بتایا کرتے ہو - درباریوں نے کہا: (اے بادشاہ) یہ خواب پریشان ہیں، اور ہم پریشان خوابوں کی تعبیر

الْأَحْلَامِ بِعِلْمَيْنِ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ

جاننے والے نہیں - اور (اس وقت) بولا وہ شخص جو بچ گیا تھا ان دو (قیدیوں) سے اور (اب) اسے یوسف کی یاد آئی ایک

أَمَةٍ أَنَا أَنْتُمْ ۖ بِنَاوِيلِهِ فَأَرْسَلُونَا ۚ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ

عرصہ بعد، میں بتاتا ہوں تمہیں اس خواب کی تعبیر مجھے (قید خانہ تک) جانے دیجئے - اے یوسف ! اے صدیق !

أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ ۖ وَسَبْعِ

بتائیے ہمیں (اس خواب کی تعبیر) کہ سات موٹی تازہ گائیں ہیں کھا رہی ہیں انہیں سات لاغر گائیں اور سات

سُئِلَتْ خُضْرًا وَآخَرِيًّا سِيتَ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

خوشے ہیں سرسبز اور دوسرے (سات خوشے) خشک تاکہ (میں) آپ کا جواب لے کر واپس جاؤں لوگوں کی طرف شاید وہ

يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأْبًا فَمَا حَصَدْتُمْ

(آپ کے علم فضل کو) جان لیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم کاشت کرو گے سات سال تک حسب دستور، تو جو تم کاٹو گے

فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۳۷﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ

اسے رہنے دو خوشوں میں مگر تھوڑا سا (ضرورت کے لئے نکال لو) جسے تم کھاؤ۔ پھر آئیں گے

بَعْدَ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا

اس (خوشالی) کے بعد سات (سال) بہت سخت کھا جائیں گے جو ذخیرہ تم نے پہلے جمع کر رکھا ہوگا ان کے لئے مگر تھوڑا سا

مُخَصَّنُونَ ﴿۳۸﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ

جو تم محفوظ کر لو گے۔ پھر آئے گا اس عرصہ کے بعد ایک سال جس میں مینہ برسایا جائے گا لوگوں کے لئے

وَفِيهِ يَعْصَرُونَ ﴿۳۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ انْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ

اور اس سال وہ (پھلوں کا) رس نکالیں گے۔ (یہ تعبیر سننے ہی) بادشاہ نے کہا: (فورا) لے آؤ انہیں میرے پاس، پس جب (فرمان شنائی کے لئے) ان کے پاس

الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسْأَلُهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي

قاصد آیا (تو) آپ نے فرمایا: لوٹ جاؤ اپنے بادشاہ کے پاس اور اس سے پوچھو کہ حقیقت حال کیا تھی ان عورتوں کی جنہوں نے

قَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكِ

کاٹ ڈالے تھے اپنے ہاتھ؛ بے شک میرا پروردگار تو ان کے مکر (فریب) سے خوب آگاہ ہے۔ بادشاہ نے (ان عورتوں کو بلا کر) پوچھا: کیا معاملہ ہوا تمہارا

إِذْ رَاوَدْتَنِي يَوْسُفُ عَنْ نَفْسِي قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا

جب نے یوسف کو بہلایا تھا تم مطلب براری کے لئے اپنی؛ (بیک زبان) بولیں حاشا للہ! نہیں معلوم ہوئی ہمیں تو

عَلَيْهِ مِنْ سَوْءٍ قَالَتْ أَمْرَاتُ الْعَزِيزِ النَّحْصُ الْحَقُّ أَنَا

اس میں ذرا برائی؛ عزیز کی بیوی (کو یارائے ضبط نہ رہا) کہنے لگی: اب تو آشکارا ہو گیا حق، میں نے

رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِي وَإِنَّ لِمَنِ الصِّدْقَيْنِ ﴿۴۱﴾ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي

ہی اسے پھسلانا چاہا تھا اپنی مطلب براری کے لئے بخدا وہ تو سچا ہے۔ (یوسف نے کہا) یہ میں نے اس لئے کہا تھا تاکہ عزیز

لَمَّا أَخَذَهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿۴۲﴾

جان لے کہ میں نے اس کی غیر حاضری میں خیانت نہیں کی اور یقیناً اللہ تعالیٰ کامیاب نہیں ہونے دیتا دغا بازوں کی فریب کاری کو۔

وَمَا أَبْرَأُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ

اور میں اپنے نفس کی برأت (کا دعویٰ) نہیں کرتا بیشک نفس تو حکم دیتا ہے برائی کا مگر وہی (بچتا ہے) جس پر

رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۵۳ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِمَ اسْتَخْلَصَ

میرا رب رحم فرمائے؛ یقیناً میرا رب غفور رحیم ہے۔ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ لے آؤ اسے میرے پاس میں چن لوں گا اسے

لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۵۴

اپنی ذات کے لئے، پھر جب اس نے آپ سے گفتگو کی (اور مطمئن ہو گیا) تو کہا: آپ آج سے ہمارے ہاں بڑے محترم (اور) قابل اعتماد (درباری) ہیں۔

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْهَا ۵۵

آپ نے فرمایا: مجھے مقرر کر دے زمین کے خزانوں پر، بیشک میں (ان کی) حفاظت کرنے والا (اور معاشی مسائل کا) ماہر ہوں۔

كَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۵۶

یوں ہم نے تسلط (اور اقتدار) بخشا یوسف کو سر زمین مصر میں، تاکہ رہے اس میں جہاں چاہے؛

لَيُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ يَشَاءُ وَلَا نَضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۵۷ وَلَا جَزَاءُ

ہم سرفراز کرتے ہیں اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں اور ہم ضائع نہیں کرتے اجر عمدہ کام کرنے والوں کا۔ اور

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۵۸ وَجَاءَ أَخُوهُ يُوسُفَ

آخرت کا اجر (اس سے) یقیناً بہتر ہے ان کے لئے جو ایمان لے آئے اور تقویٰ اختیار کئے رہے۔ اور (ایک روز) آنکے برادران یوسف (علیہ السلام)

فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَّفَهُمُ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ۵۹ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ

اور ان کی خدمت میں حاضر ہوئے سو آپ نے تو انہیں پہچان لیا لیکن وہ آپ کو نہ پہچان سکے۔ سو جب مہیا کر دیان کے لئے ان (کی رسید و خوراک) کا سامان

قَالَ ائْتُونِي بِأَخِي لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أَوْفِي الْكَيْلِ

تو فرمایا: (دوبارہ آؤ) تو لے آنا میرے پاس اپنے پدري بھائی کو، کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں کس طرح پیمانہ پورا بھر کر دیتا ہوں

وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۶۰ فَإِنْ لَمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي

اور میں کتنا بہتر مہمان نواز ہوں۔ اور اگر تم اسے نہ لے آئے میرے پاس تو (سن لو) کوئی پیمانہ تمہارے لئے میرے پاس نہیں ہوگا

وَلَا تَقْرَبُونَ ۶۱ قَالُوا سُبْحَانَ اللَّهِ عَنَّا أَبَاهُ وَنَا لَفَعَلُونَ ۶۲ وَقَالَ

اور نہ تم میرے قریب آسکو گے۔ وہ بولے: ہم ضرور مطالبہ کریں گے اسکے بھتیجے کے متعلق اسکے باپ سے اور ہم ضرور ایسا کریں گے۔ اور آپ نے فرمایا

لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا

اپنے غلاموں کو کہ (چپکے سے) رکھ دو ان کا سامان (جس کے عوض انہوں نے غلہ خریدا) ان کی خوریوں میں تاکہ وہ اسے پہچان لیں جب

اَنْقَلِبُوْا اِلٰی اٰهْلِہِمۡ لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْا اِلٰی اٰبِیْہِمۡ

وہ واپس لوٹیں اپنے گھر والوں کے پاس شاید وہ لوٹ کر آئیں۔ پھر جب واپس لوٹے اپنے باپ کے

قَالُوْا یٰۤاٰیۤا بَانَا مَنۡعَ مِنَّا الْکَیۡلُ فَاَرْسَلۡ مَعَنَا اَخَانَا نَکْتَلُ وَ

پاس تو عرض کرنے لگے: اے ہمارے پدر (بزرگوار) روک دیا گیا ہے ہم سے غلہ سو (ازراہ نوازش) بھیجے ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو تاکہ ہم غلہ لاسکیں

اِنَّا لَکَٰحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلۡ اَمْنُکُمۡ عَلَیْہِۨ اِلَّا کَمَا اَمْنُتُکُمۡ عَلٰی

اور ہم یقیناً اس کی نگہبانی کریں گے آپ نے (جواباً) فرمایا: کیا میں اعتماد کروں تم پر اس کے بارے میں مجز اس کے جیسے میں نے اعتماد کیا تھا تم پر اس

اَخِیۡہِۨ مِنْ قَبۡلُ ۭ قَالَ لَہٗ خَیۡرٌ حَفِظَ ۭ وَہُوَ اَرْحَمُ الرَّحِیۡمِۨنَ ﴿۶۴﴾ وَ

کے بھائی کے بارے میں اس سے قبل؛ پس اللہ تعالیٰ ہی بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ زیادہ مہربان ہے تمام مہربانی کرنے والوں سے۔ اور

لَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَہُمۡ وَجَدُوْا بِضَاعَہُمۡ رُدَّتْ اِلَیْہِمۡ ۭ قَالُوْا یٰۤاٰیۤا بَانَا

جب انہوں نے کھولا اپنا سامان تو انہوں نے دیکھا کہ ان کا مال انہیں واپس لوٹا دیا گیا ہے (ترغیب دینے کے لئے)؛ کہنے لگے: ہمارے پدر (محترم)

مَا تَبَغٰی ہٰذَا بِضَاعُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا وَنَبِیۡرُ اٰہِلِنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا

ہم اور کیا چاہتے ہیں؟ یہ (دیکھئے) ہمارا مال بھی لوٹا دیا گیا ہے ہماری طرف، اور (اگر بنیامین ساتھ گیا تو) ہم رسد لائیں گے اپنے اہل خانہ کے لئے اور کھوالی کریں گے اپنے بھائی کی

وَنَزِدَّ اٰدَکَیۡلَ بَعِیۡرُ ذٰلِکَ کَیۡلٌ یَّسِیۡرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنۡ اُرْسِلَہٗ مَعَکُمۡ

اور ہم زیادہ لیس گے ایک اونٹ کا بوجھ؛ یہ غلہ بہت ٹھوڑا ہے۔ آپ نے کہا: میں، مرکز نہیں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ

حَتّٰی تَوْتُوْا نَ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰہِ ۭ لَنَّا تُنۡبِئُنِیۡ بِہٖۡ اِلَّا اَنْ یَّحَاطَ بِکُمۡ

یہاں تک کہ کرو تم میرے ساتھ وعدہ جو پختہ کیا گیا ہو اللہ کی قسم سے کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسے مگر یہ کہ تمہیں بے بس کر دیا جائے،

فَلَمَّا اٰتَوْہٗ مَوْثِقَہُمۡ قَالَ اللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَکَیۡلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ

پس جب وہ لے آئے آپ کے پاس اپنا پختہ وعدہ تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جو ہم گفتگو کر رہے ہیں اس پر گواہ ہے۔ اور آپ نے کہا:

یٰۤاَبَنٰی لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادۡخُلُوْا مِنْۢ اَبۡوََابٍ مُّتَفَرِّقَۃٍ

اے میرے بچو! (شہر میں) نہ داخل ہونا ایک دروازہ سے بلکہ داخل ہونا مختلف دروازوں سے؛

وَمَا اُعۡنِیۡ عَنْکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ شَیۡءٍ ۭ اِنَّ الْحَکۡمَ اِلَ اللّٰہِ عَلَیۡہِ

اور نہیں فائدہ پہنچا سکتا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے کچھ بھی؛ نہیں ہے حکم مگر اللہ تعالیٰ کے لئے؛ اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَعَلَیۡہِ فَلِیَتَوَكَّلِ السُّوۡكُۭوۡنُ ﴿۶۷﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ

میں نے توکل کیا ہے، اور اسی پر توکل کرنا چاہئے توکل کرنے والوں کو۔ اور جب وہ (مصر میں) داخل ہوئے جس طرح

حَيْثُ اَفَرَهُمْ اَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

حکم دیا تھا انہیں ان کے باپ نے ؛ وہ نہیں فائدہ پہنچا سکتا تھا انہیں اللہ کی تقدیر سے کچھ بھی

الْاَحَاجَةِ فِي نَفْسٍ يَعْقُوبُ قَضَاهَا وَاِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ

مگر (یہ احتیاطی تدبیر) ایک خیال تھا اس یعقوب میں جسے انہوں نے پورا کیا ؛ اور بیشک وہ صاحب علم تھے بوجہ اس کے جو ہم نے سکھایا تھا انہیں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝۶۸ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلٰی يُوسُفَ

لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے - اور جب پہنچے یوسف کے پاس

اَوْى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْ اَنَا اَخُوكَ فَلَا تَبْتَسِمْ بِنَا كَاَنَّا

تو یوسف نے جگہ دی اپنے پاس اپنے بھائی کو (نیز) اسے فرمایا میں تمہارا بھائی ہوں نہ غمزہ ہو (ان حرکتوں پر) جو یہ

يَعْمَلُونَ ۝۶۹ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي

کیا کرتے تھے - پھر جب فراہم کر دیا انہیں ان کا سامان (خوراک) تو رکھ دیا (اپنا) پیالہ اپنے

رَحْلِ اَخِيهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اٰیٰتِهَا الْعِزِّ لَكُمْ لَسِرْقُونَ ۝۷۰

بھائی کی خورجی میں پھر پکارا ایک پکارنے والا اے قافلہ والو ! بلاشبہ تم چور ہو -

قَالُوا وَاَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا اتَّفَقْدُونَ ۝۷۱ قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعَ

(حیرت زدہ ہو کر) وہ بولے درآں خالی کہ وہ ان کی طرف متوجہ تھے کوئی چیز تم نے گم کی ہے - انہوں نے کہا ہم نے گم کیا ہے

السَّلٰكِ وَلٰسَنَ جَاءَ بِهٖ حِمْلٌ بَعِيْرٌ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝۷۲ قَالُوا

بادشاہ کا پیالہ اور وہ شخص جو ڈھونڈ لائے گا اسے (بطور انعام) بار شتر (غلہ) دیا جائے گا اور میں اس کا ضامن ہوں - کہنے لگے

تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا

خدا کی قسم ! تم خوب جانتے ہو کہ ہم (یہاں) اس لئے نہیں آئے کہ فساد برپا کر س زمین میں اور نہ ہی ہم

سُرِقِيْنَ ۝۷۳ قَالُوا فَاَسَاجِرَآؤُہٗ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝۷۴ قَالُوا جَزَاؤُہٗ

چوری پیشہ ہیں - خدام (یوسف) نے کہا پھر اس کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ثابت ہو جاؤ - انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے

مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَاؤُہٗ كَذٰلِكَ يُجْزٰی الظٰلِمِيْنَ ۝۷۵

کہ جس کے سامان میں یہ پیالہ دستیاب ہو تو وہ خود ہی اس کا بدلہ ہے ؛ اسی طرح ہم سزا دیا کرتے ہیں ظالموں کو -

فَبَدَا اٰبَاۤءُ عِیْرِہُمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرِجَهَا مِنْ وِعَآءِ

پس تلاشی لینی شروع کی ان کے سامانوں کی یوسف کے بھائی کے سامان کی تلاشی سے پہلے آخر کار نکال لیا وہ پیالہ اس کے

أَخِيهِ ط كَذَلِكَ كَذَّبَ الْيُوسُفُ ط مَا كَانَ لِبِأَخِي

بھائی کی خورجی سے؛ یوں تدبیر کی ہم نے یوسف کے لئے؛ نہیں رکھ سکتے تھے یوسف

أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ط نَرَفَعُ

اپنے بھائی کو بادشاہ مصر کے قانون میں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے؛ ہم بلند کر دیتے ہیں

دَرَجَتٍ مَّنْ نَّشَاءُ ط وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ۝۷۴ قَالُوا إِنْ

درجے جن کے چاہتے ہیں؛ اور ہر صاحب علم سے برتر دوسرا صاحب علم ہوتا ہے۔ بھائی بولے: اگر اس نے

يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسْرَهَا يُوسُفُ فِي

چوری کی ہے (تو کیا تعجب ہے) بیشک چوری کی تھی اس کے بھائی نے بھی اس سے پہلے، پس چھپا لیا اس بات کو یوسف نے اپنے

نَفْسِهِ وَلَمْ يُبَيِّدْهَا لَهُمْ قَالِ أَنْتُمْ شُرَكَاءُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

جی میں اور نہ ظاہر کیا اسے ان پر، (جی میں) کہا تم بہت بری جگہ ہو، اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو

تَصِفُونَ ۝۷۵ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ أَبَا شَيْخَا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدًا

تم بیان کر رہے ہو۔ وہ کہنے لگے: اے عزیز! اس کا باپ بہت بوڑھا ہے (اس کی جدائی برداشت نہ کر سکے گا) پس ہم میں سے کسی کو

فَكَانَ إِنْ تَأْذِرُكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝۷۸ قَالِ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ تَأْخُذَ

اس کی جگہ پکڑ لیجئے، بے شک ہم تجھے نیکوکاروں سے دیکھتے ہیں۔ آپ نے کہا: ہم خدا کی پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ پکڑ لیں ہم

إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا ظَالِمُونَ ۝۷۹ قَالِ اسْتَيْسَسُوا

مگر اس کو جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا ہے ورنہ ہم ظالم ہوں گے۔ پھر جب وہ مایوس ہو گئے

مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ط قَالِ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ

یوسف سے تو الگ جا کر سرگوشی کرنے لگے؛ ان کے بڑے بھائی نے کہا: کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے لیا تھا

عَلَيْكُمْ مَوْتَقَامًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ۝

تم سے وعدہ جو پختہ کیا گیا تھا اللہ کے نام سے اور اس سے پہلے جو زیادتی یوسف کے حق میں تم کر چکے ہو،

فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۚ وَ

(وہ بھی تمہیں یاد ہے) سو میں تو نہیں چھوڑوں گا اس زمین کو جب تک کہ اجازت نہ دیں مجھے میرے باپ یا فیصلہ فرمائے اللہ تعالیٰ میرے لئے، اور،

هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝۸۰ ارْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ

وہ تمام فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ تم لوٹ جاؤ اپنے باپ کی طرف پھر (انہیں یہ) عرض کرو اے ہمارے محترم باپ! بلاشبہ آپ کے بیٹے نے

سَرَقٌۢ وَمَا شَهِدْنَا اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِيْنَ ۝۸۱

چوری کی (اس لئے وہ گرفتار کر لیا گیا)، اور ہم نے (آپ سے) کوئی کچھ بیان کیا جس کا ہمیں علم تھا اور ہم نہیں تھے غیب کی نگہبانی کرنے والے۔

وَسَّئِلُ الْقُرَىۤہِ الَّتِیْ كُنَّا فِیْہَا وَالْعِیْرَ الَّتِیْ اَقْبَلْنَا فِیْہَا وَاَنَا

اور (اگر آپ کو اعتبار نہ آئے تو) دریا فت کیجھ بستی والوں سے جس میں ہم رہے اور (پوچھئے) اس قافلہ سے جس میں ہم آئے، اور یقیناً ہم

لَصِدْقُوْنَ ۝۸۲ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْۢ اَنْفُسُکُمْ اَمْرًا فَصَبِرْ

سچ عرض کر رہے ہیں۔ آپ نے (یہ نہ کر) کہا بلکہ آراستہ کر دی ہے تمہارے لئے تمہارے نفسوں نے یہ بات؛ (میرے لئے) اب صبر ہی

جَبِیْلٌۭ عَسٰی اللّٰہُ اَنْ یَّاتِیْنِیْ بِہُمْ جَمِیْعًا ۙ اِنَّہٗ ہُوَ الْعَلِیْمُ

زیبا ہے؛ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ لے آئے گا میرے پاس ان سب کو؛ بے شک وہ سب کچھ جاننے والا

الْحَکِیْمُ ۝۸۳ وَتَوَلّٰی عَنْہُمْ وَقَالَ یَا سَفٰی عَلٰی یُوسُفَ وَاَبِیضَتْ

بڑا دانا ہے۔ اور منہ پھیر لیا آپ نے ان کی طرف سے اور کہا: ہائے افسوس! یوسف کی جدائی پر اور سفید ہو گئیں

عَیْنُہٗ مِنْ الْحَزْنِ ۙ فَہُوَ کَظِیْمٌ ۝۸۴ قَالُوْۤا تَاللّٰہِ تَفْتُوۤا تَذْکُرُ

ان کی دونوں آنکھیں غم کے باعث اور وہ اپنے غم کو ضبط کئے ہوئے تھے۔ بیٹوں نے عرض کی: بخدا! آپ ہر وقت یاد کرتے رہتے ہیں

یُوسُفَ حَتّٰی تَکُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَکُوْنَ مِنَ الْہٰلِکِیْنَ ۝۸۵ قَالَ

یوسف کو کہیں بگڑ نہ جائے آپ کی صحت یا آپ ہلاک نہ ہو جائیں۔ آپ نے فرمایا:

اِنَّمَا اَسْتَکُوۤا بَنِیَّ وَحَزَنٰی اِلٰی اللّٰہِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا

میں تو شکوہ کر رہا ہوں اپنی مصیبت اور اپنے دکھوں کا خدا کی بارگاہ میں اور میں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو

تَعْلَمُوْنَ ۝۸۶ یٰۤاِبْنِیَّ اذْهَبُوۤا فَتَحْسِسُوۤا مِنْ یُّوسُفَ وَاَخِیۡہٗ وَلَا

تم نہیں جانتے۔ اے میرے بیٹو! جاؤ اور سراغ لگاؤ یوسف کا اور اس کے بھائی کا اور مایوس نہ

تَاۤیَسُوۤا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ ۙ اِنَّہٗ لَا یَاۤیْسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا

ہو جاؤ رحمت الہی سے؛ بلاشبہ مایوس نہیں ہوتے رحمت الہی سے مگر

الْقَوْمَ الْکٰفِرُوْنَ ۝۸۷ فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلَیْہِ قَالُوۡا یٰۤاٰیُّہَا الْعَزِیْزُ مَسَّنَا

کافر لوگ۔ پھر جب وہ گئے (یوسف علیہ السلام) کے پاس تو انہوں نے عرض کی: اے عزیز! پہنچی ہے

وَاَهْلُنَا الصَّرۡوُ وَجُنَّا بِضَاعَۃً فُرْجَۃً فَاَوْفَ لَنَا الْکَیْلُ وَ

ہمیں اور ہمارے اہل خانہ کو مصیبت اور (اس مرتبہ) ہم لے آئے ہیں حقیر سی پونجی پس پورا ناپ کر دیں ہمیں پیانہ اور (اس کے علاوہ)

تَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ۸۸ قَالَ هَلْ

ہم پر خیرات بھی کریں ؛ بیشک اللہ تعالیٰ نیک بدلہ دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو۔ آپ نے پوچھا: کیا

علمتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَآخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ۸۹ قَالُوا

تمہیں علم ہے جو سلوک تم نے کیا یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ جب تم نادان تھے۔ (سراپا حیرت بن کر) کہنے لگے:

عَائِكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا آخِي قَدْ مَنَّ

کیا (جج) آپ ہی یوسف ہیں ؛ فرمایا: (ہاں) میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے، بڑا کرم فرمایا ہے

اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَشَاءُ يَصْرِفُهُ أَفَّا تَعْلَمُونَ ۹۰ قَالُوا تَاللَّهِ لَعَلَّ اللَّهَ

اللہ تعالیٰ نے ہم پر ؛ یقیناً جو شخص تعالیٰ اختیار کرتا ہے اور صبر کرتا ہے (وہ آخر کار کامیاب کرتا ہے) بلاشبہ اللہ تعالیٰ نیکو کاروں

الْمُحْسِنِينَ ۹۰ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَتَرَكْنَا اللَّهَ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا

کا اجر ضائع نہیں کرتا - بھائیوں نے کہا خدا کی قسم! بزرگی دی ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہم پر اور بیشک ہم ہی

لِلْخَاطِئِينَ ۹۱ قَالَ لَا تَتْرِبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ

خطا کار تھے۔ آپ نے فرمایا نہیں کوئی گرفت تم پر آج کے دن ؛ معاف فرمائے اللہ تعالیٰ تمہارے (قصوروں) کو اور وہ

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۹۱ إِذْ هَبُوا بَقِيصَیْهِ هَذَا فَالْقُوهُ عَلَى وَجْهِ

سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ لے جاؤ میرا یہ پیراہن پس ڈالو اسے

أَبِي يَأْتِ بِصِیْرٍ وَأَتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۹۲ وَلَمَّا فَصَلَتِ

میرے باپ کے چہرہ پر وہ بیٹا ہو جائیں گے، اور (جا کر) لے آؤ میرے پاس اپنے سب اہل و عیال کو۔ اور جب قافلہ (مصر سے)

الْعِیْرُ قَالَ أَبُوهُمَا إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تَفْقِدُونِ

روانہ ہوا (تو ادھر کنعان میں) ان کے باپ نے فرمایا کہ میں تو یوسف کی خوشبو سو گھر رہا ہوں اگر تم مجھے یہ قوف خیال نہ کرو۔

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۹۳ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ

گھر والوں نے کہا بخدا!! (با با جی!) آپ اپنی اس پرانی محبت میں مبتلا ہیں۔ پس جب آپ پہنچا خوشخبری سنانے والا (اور)

أَقْبَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَأَرْتَدَّ بِصِیْرٍ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ

اس نے ڈالا وہ پیراہن آپ کے چہرہ پر تو وہ فوراً بیٹا ہو گئے، آپ نے (فرما سرت سے) کہا (دیکھو) کیا میں نہیں کہا کرتا تھا کہ میں جانتا

مِنْ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۹۴ قَالُوا يَا بَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا

ہوں اللہ تعالیٰ (کے جتانے) سے جو تم نہیں جانتے۔ بیٹوں نے عرض کی: لے ہمارے پدر (محترم) مغفرت مانگتے ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی بیشک ہم ہی

کُنَّا خَاطِئِينَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۚ اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ

قصہ وار تھے - فرمایا: عنقریب مغفرت طلب کروں گا تمہارے لئے اپنے رب سے؛ بیشک وہی غفور

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلٰی یُّوسُفَ اٰوٰی اِلَیْهِ اَبْوٰیہٗ وَقَالَ

رجیم ہے - پھر جب وہ سب یوسف کے رو برو ہوئے آپ نے جگہ دی اپنے پاس اپنے والدین کو اور (انہیں) کہا

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبْوٰیہٗ عَلٰی الْعَرْشِ

داخل ہو جاؤ مصر میں اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تم خیر و عافیت سے رہو گے - اور (جب شاہی دربار میں پہنچے) آپ نے اوپر بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر

وَحَرَّوْا لَہٗ سَجْدًا ۚ وَقَالَ یٰۤاَبَتَ هٰذَا اَوَّلُ رَّءِیَاۤیِ مِنْ

اور وہ گڑے آپ کے لئے سجدہ کرتے ہوئے، (یہ منظر دیکھ کر) یوسف نے کہا: اے میرے پدر بزرگوار! یہ تعبیر میرے خواب کی جو

قَبْلُ ۚ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ۚ وَقَدْ اَحْسَنَ بِّیْ اِذَا خَرَجَنِیْ

پہلے (عرصہ ہوا میں نے) دیکھا تھا، میرے پروردگار نے اسے سچا کر دکھایا ہے؛ اور اس نے بڑا کرم فرمایا مجھ پر جب اس نے نکالا مجھے

مِنَ السَّجْنِ وَجَاءَ بِکُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ تَزْعُمَ الشَّیْطٰنُ

قید خانہ سے اور لے آیا تمہیں صحرا سے اس کے بعد کہ ناچاقی ڈال دی تھی شیطان نے

بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ اِنْ رَّبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَآ یَشَآءُ ۚ اِنَّہٗ هُوَ الْعَلِیْمُ

میرے درمیان اور میرے بھائیوں کے درمیان؛ بیشک میرا رب لطف و کرم فرمانے والا ہے جس کے لئے چاہتا ہے؛ یقیناً وہی سب کچھ جاننے والا

الْحٰکِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اَتٰیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ

بڑا دانا ہے - اے میرے رب! عطا فرمایا تو نے مجھے یہ ملک نیز تو نے سکھایا مجھے باتوں کے انجام کا

الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَنْتَ وِلٰی فِی الدُّنْیَا

علم، اے بنانے والے آسمانوں اور زمین کے! تو ہی میرا کار ساز ہے دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تُوَفِّیْ مُسْلِمًا ۚ وَالْحَقِّنِیْ بِالصَّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ

اور آخرت میں، مجھے وفات دے در آنحالیکہ میں مسلمان ہوں اور ملادے مجھے نیک بندوں کے ساتھ - (اے حبیب!) یہ قصہ

اَنْبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْہٖ اِلَیْکَ ۚ وَمَا کُنْتَ لَدَیْہُمْ اِذَا جَمَعُوْا اٰمُرُہُمْ

غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم وحی کرتے ہیں آپ کی طرف، اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ متفق ہو گئے تھے اس بات پر

وَهُمْ یَسْکُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَا اَکْثَرَ النَّاسَ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾

در آنحالیکہ وہ مکر کر رہے تھے - اور نہیں ہیں اکثر لوگ، خواہ آپ کتنا ہی چاہیں، ایمان لانے والے -

وَمَا سَأَلَهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۲﴾ وَكَانَ

اور نہیں طلب کرتے آپ ان سے اس (درس ہدایت) پر کچھ معاوضہ؛ نہیں ہے یہ مگر نصیحت سب جہانوں کے لئے۔ اور کتنی ہی (بے شمار)

مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَسُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

نشانیوں ہیں جو آسمانوں اور زمین (کے ہر گوشہ) میں (بچی ہوئی) ہیں جن پر یہ (ہر صبح و شام) گزرتے ہیں اور وہ ان سے

مُعْرِضُونَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُوْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ﴿۱۰۶﴾

روگردانی کئے ہوتے ہیں۔ اور نہیں ایمان لاتے ان میں سے اکثر اللہ کے ساتھ مگر اس حالت میں کہ وہ شرک کرنے والے ہوتے ہیں۔

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

کیا وہ بے غم ہو گئے ہیں اس بات سے کہ آئے ان پر چھا جانے والا اللہ تعالیٰ کا عذاب یا آجائے ان پر قیامت

بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ

اجانک اور انہیں اس کی آمد کا شعور تک نہ ہو۔ آپ فرما دیجئے: یہ میرا راستہ ہے میں تو بلاتا ہوں صرف اللہ تعالیٰ کی طرف۔

عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ

واضح دلیل پر ہوں میں اور (وہ بھی) جو میری پیروی کرتے ہیں؛ اور ہر عیب سے پاک ہے اللہ تعالیٰ اور نہیں ہوں میں

الشَّارِكِينَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ

مشرکوں سے۔ اور ہم نے (رسول بنا کر) نہیں بھیجے آپ سے پہلے مگر مرد جن کی طرف ہم نے وحی بھیجی

مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ

بستی والوں سے؛ کیا یہ (منکر) لوگ سیر و سیاحت نہیں کرتے زمین میں تاکہ وہ دیکھیں کہ کیا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَكُنَّ الْأَخْذَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ

ہوا تھا انجام ان (منکرین) کا جو ان سے پہلے (ہو گزرے) تھے؛ اور دار آخرت یقیناً بہتر ہے ان کیلئے

اتَّقُوا أَفْلا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا

جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں؛ (اے سننے والو!) کیا تم نہیں سمجھتے۔ جب (نصیحت کرتے کرتے) مایوس ہو گئے رسول اور وہ منکرین گمان کرنے لگے

أَنَّهُمْ قَدْ كُنُوا جَاءَهُمْ نَصْرٌ مِّنَّا فَانجَىٰ مِنْ نَّشَأٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا

کہ ان سے جھوٹ بولا گیا ہے اس وقت آگئی ان کے پاس ہماری مدد پس بچا لیا گیا (عذاب سے) جس کو ہم نے چاہا؛ اور نہیں مالا جاسکتا ہمارا عذاب

عَنِ الْقَوْمِ الْجَرِمِينَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ

اس قوم سے جو جرائم پیشہ ہے۔ بلاشبہ پہلی قوموں (کے عروج و زوال) کی داستانوں میں (درس) عبرت ہے

لَاُولَى الْاَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى وَلَكِنْ تَصْدِيقُ

سمجھداروں کے لئے ؛ نہیں ہے یہ قرآن ایسی بات جو (یونہی) گھڑی گئی ہو بلکہ یہ تصدیق کرتی ہے ان

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں اور یہ (قرآن) ہر چیز کی تفصیل ہے اور سرایا ہدایت و رحمت ہے

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

اس قوم کے لئے جو ایمان لاتے ہیں -

سُورَةُ الرَّعْدِ ۱۳ مَكِّيَّةٌ ۹۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ رعد مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی آیات ۱۳ اور رکوع چھ ہیں

الَّتِي تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

الف۔ لام۔ میم۔ را۔ یہ آیتیں ہیں کتاب (الہی) کی ؛ اور جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے ،

الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ ۱ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَهُ

وہ حق ہے لیکن اکثر لوگ (اپنی کج فہمی کے باعث) ایمان نہیں لاتے - اللہ وہ (قدرت و حکمت والا ہے) جس نے بلند کیا

السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرْوَاهُنَّ غَابِرًا ۝ ۲

آسمانوں کو بغیر ستونوں کے (جیسے) تم انہیں دیکھ رہے ہو پھر وہ ممکن ہوا عرش پر اور پابند حکم بنادیا

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ

سورج اور چاند کو ؛ ہر ایک رواں ہے مقررہ میعاد تک ؛ اللہ تعالیٰ تدبیر فرماتا ہے ہر کام کی کھول کر بیان کرتا ہے

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ يَلْقَآءُ رَبَّكُمْ تَوَقُّونَ ۝ ۳ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ

(اپنی) نشانوں کو شاید تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کر لو۔ اور وہ وہی ہے جس نے پھیلا دیا زمین کو

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّغَرِ جَعَلَ فِيهَا

اور بنادئے اس میں پہاڑ اور دریا ؛ اور ہر قسم کے پھلوں میں سے

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

دو دو جوڑے بنادئے وہ ڈھانپ دیتا ہے رات سے دن کو ؛ بیشک ان تمام چیزوں میں (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو

يَتَفَكَّرُونَ ۝ ۴ وَفِي الْأَرْضِ قَطْعُ مَاجَرَاتٍ وَجَدَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ

غور و فکر کرتے رہتے ہیں - اور زمین میں (مختلف قسم کے) ٹکڑے ہیں جو قریب قریب ہیں اور باغات ہیں انگوروں کے

وَزَرْعٌ وَخَيْلٌ صُنَّوَانٌ وَغَيْرُ صُنَّوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَ

اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں، کچھ ایک تنے سے پھوٹی ہیں اور کچھ الگ الگ تنوں سے سیراب کیا جاتا ہے ایک ہی پانی سے۔ (اس کے باوجود)

نُفُصِّلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

ہم فضیلت دیتے ہیں بعض (درختوں) کو بعض پر ذائقہ اور بو میں؛ بیشک ان میں (اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کی) نشانیاں

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۷﴾ وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَإِذَا اكْتَاثَبْنَا

ہیں اس قوم کے لئے جو عقل مند ہو۔ اے سننے والے! اگر تو (ان کے تعجب پر) حیران ہوتا ہے تو حیرت انگیزانہ کایہ قول بھی ہے کہ کیا جب ہم (مکرر) مٹی ہو جائیں

ءَاِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ؕ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ

گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے (دوبارہ) پیدا کیا جائے گا؛ یہی (مکرر قیامت) کہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا، اور انہیں (بد نصیبوں) کی

الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

گردنوں میں طوق ہوں گے؛ اور یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس (آگ) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ

اور یہ تیزی سے مطالبہ کرتے ہیں آپ سے برائی (عذاب) کا نیکی (یعنی بخشش) سے پہلے اور (ان نادانوں کو یاد نہیں کہ) گزر چکے ہیں ان سے پہلے

الْمَثَلُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ

نزدول عذاب کے کئی واقعات؛ اور اے (محبوب!) بلاشبہ آپ کا رب بہت بخشنے والا (بھی) ہے لوگوں کے لئے ان کے ظلم (زیادتی) کے باوجود، اور اے بیشک

رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۸﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَا أُنْزِلَ عَلَيْهٖ

آپ کا رب سخت عذاب دینے والا (بھی) ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ کیوں نہ اتاری گئی ان کی طرف

آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۹﴾ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

کوئی نشانی ان کے رب کی طرف سے؛ آپ تو (کج روی کے انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لئے آپ ہادی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْتٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط وَكُلُّ

(عظم میں) اٹھائے ہوئی ہے کوئی مادہ اور (جانتا ہے) جو کم کرتے ہیں رحم اور جو زیادہ کرتے ہیں؛ اور ہر

شَيْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۱۰﴾ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ

چیز اس کے نزدیک ایک اندازہ سے ہے۔ وہ جاننے والا ہے ہر پوشیدہ چیز کو اور ہر ظاہر چیز کو سب سے بڑا

الْمُتَعَالِ ﴿۱۱﴾ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسْرَ الْقَوْلِ وَمَنْ جَهَرَ وَمَنْ

عالی مرتبہ ہے۔ (اس کے علم میں) سب یکساں ہیں تم میں سے وہ بھی جو آہستہ بات کرتا ہے اور جو بلند آواز سے بات کرتا ہے اور وہ بھی

هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۚ لَكَ مُعَقَّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ

جو چھپا رہتا ہے رات کے وقت اور جو چلتا پھرتا رہتا ہے دن کے وقت - انسان کے لئے کے بعد دیگرے آنے والے فرشتے ہیں اس کے

يَدَايِهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَ ۚ مَنْ أَمَرَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا

آگے بھی اور اس کے پیچھے بھی وہ نگہبانی کرتے ہیں اس کی اللہ تعالیٰ کے حکم سے ؛ بیشک اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا کسی قوم کی (اچھی یا بری)

بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرَ مَا بِأَنفُسِهِمْ ۚ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءَ أَفْلًا

حالت کو جب تک وہ لوگ اپنے آپ میں تبدیلی پیدا نہیں کرتے ؛ اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کسی قوم کو تکلیف پہنچانے کا تو کوئی

مَرْدٌ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ ذِي ۖ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ

مال نہیں سکتا اسے ، اور نہ ہی ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں کوئی مدد کرنے والا ہوتا ہے - وہی ہے جو تمہیں دکھاتا ہے

الْبَرَقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ وَيَسْبِغُ الرِّعْدُ

بجلی (کبھی) ڈرانے کے لئے اور (کبھی) امید دلانے کے لئے اور اٹھاتا ہے (دوڑھوا پر) بھاری بادل - اور رعد اس کی پاکی بیان کرتا

بِحَمْدِهِ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ

اس کی حمد کے ساتھ اور فرشتے بھی اس کے خوف سے (اس کی تسبیح کرتے ہیں) ، اور اللہ تعالیٰ کڑھتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر گراتا ہے

بِهَآءِ مَن يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ۚ

انہیں جس پر چاہتا ہے اس حال میں کہ لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں ، اور اس کی پکڑ بہت سخت ہے -

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ

اسی کو پکارنا سچ ہے ؛ اور وہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا وہ نہیں جواب دے سکتے

لَهُمْ شَيْءٌ إِلَّا كِبَاسٌ كَفِّيهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ

انہیں کچھ بھی مگر اس شخص کی طرح جو پھیلائے ہوا اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پانی کی طرف تاکہ اس کے منہ تک پانی پہنچ جائے اور (یوں تو)

بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰٓلٍ ۚ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن

پانی اس کے منہ تک نہیں پہنچ سکتا ؛ اور نہیں کافروں کی دعا بجز اس کے کہ وہ بھٹکتی پھرتی ہے - اور اللہ تعالیٰ کے لئے سجدہ کر رہی ہے ہر چیز جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظَلُّهُمْ بِالْغُدُوِّ

آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے ، بعض خوشی سے اور بعض مجبوراً اور ان کے سائے بھی (سجدہ کر رہیں) صبح کے وقت بھی

الْاَصَالِ ۚ قُلْ مَن رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلْ اللَّهُ ط

اور شام کے وقت بھی - آپ (ان سے) پوچھئے کون ہے پروردگار آسمانوں اور زمین کا ؟ (خود ہی) فرمائیے : اللہ ؛

قُلْ أَفَاتُخَذْتُمْ مِّنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا

(انہیں) کہئے: کیا تم نے بنائے ہیں اللہ کے سوا ایسے حمایتی جو اختیار نہیں رکھتے اپنے لئے بھی کسی نفع کا

وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرَةُ أَمْ هَلْ

اور نہ کسی نقصان کا؟ (ان سے) پوچھئے کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور بینا یا کیا

تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا

کیساں ہوتے ہیں اندھیرے اور نور، کیا انہوں نے بنائے ہیں اللہ کے لئے ایسے شریک جنہوں نے کچھ پیدا کیا ہو

كَخَلَقَهُ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

جیسے اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا؟ پس یوں تخلیق ان پر مشتبہ ہو گئی ہو؛ فرمائیے: اللہ تعالیٰ پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کو

وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ أُنْزِلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءٌ فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ

اور وہ ایک ہے سب پر غالب ہے۔ اس نے اتارا آسمان سے پانی پس بہنے لگیں وادیاں

بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ

اپنے اپنے اندازے کے مطابق تو اٹھالیا سیلاب کی رونے ابھرا ہوا جھاگ؛ اور جن چیزوں کو آگ

فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلَهُ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ

کے اندر تپاتے ہیں زیور بنانے کے لئے یا دیگر سامان بنانے کے لئے اس میں بھی ویسا ہی جھاگ اٹھتا ہے؛ یوں اللہ تعالیٰ مثال بیان فرماتا ہے

الْحَقِّ وَالْبَاطِلَ ۖ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ

حق اور باطل کی؛ پس (بیکار) جھاگ تو رائیگاں چلا جاتا ہے، اور جو چیز نفع بخش ہے

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾

لوگوں کے لئے تو وہ باقی رہے گی زمین میں؛ یوں ہی اللہ تعالیٰ مثالیں بیان فرماتا ہے۔

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْحُسْنَىٰ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ

ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا حکم مان لیا بھلائی (ہی بھلائی) ہے؛ اور جنہوں نے نہیں مانا اس کا حکم تو

لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ

اگر ان کی ملک میں ہو جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی اور اس کے ساتھ وہ (عذاب سے بچنے کے لئے) اسے بطور فدیہ دے دیں؛

أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۖ وَمَا وَهُمْ بِهِمْ جَهَنَّمَ وَيَسَّ الْمُهَادِ ﴿١٨﴾

یہی وہ (بد نصیب) ہیں جن کے لئے سخت باز پرس ہوگی اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے؛ اور وہ بہت بری قرار گاہ ہے۔

وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عَنْ

اَمَّنْ يَعْلَمُ اَنَّمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَسُنَّ هُوَ اَعْمٰی

تو کیا جو شخص جانتا ہے کہ جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے وہ حق ہے وہ اس جیسا ہوگا جو اندھا ہے؛

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ ۱۹ الَّذِيْنَ يُؤْفِقُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا

نصیحت صرف وہی قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں، وہ جو پورا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے وعدہ کو اور نہیں

يَنْقُضُوْنَ الْبَيْثَاقَ ۲۰ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ

توڑتے پختہ وعدہ کو، اور جو لوگ جوڑتے ہیں اسے جس کے متعلق حکم دیا ہے اللہ تعالیٰ نے کہ

يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْءَ الْحِسَابِ ۲۱ وَالَّذِيْنَ

جوڑا جائے اور ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے اور خائف رہتے ہیں سخت حساب سے - اور جو لوگ

صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَانْفَقُوا مِمَّا

(مصائب و آلام میں) صبر کرتے رہے اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور صحیح ادا کرتے رہے نماز کو اور خرچ کرتے رہے اس مال سے جو

رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدَارِعُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ اُولٰٓئِكَ

ہم نے ان کو دیا پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ طور پر اور مدافعت کرتے رہتے ہیں نیکی سے برائی کی، انہیں لوگوں

لَهُمْ عُقْبٰی الدَّارِ ۲۲ جَدَّتْ عَدٰینٌ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

کے لئے دارِ آخرت کی راحتیں ہیں، (یعنی) سدا بہار باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور جو صالح ہوں گے

اَبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالسَّالِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ

ان کے باپ دادوں، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد سے (وہ بھی داخل ہوں گے) اور فرشتے (یہ کہتے ہوئے) داخل ہوں گے ان پر

مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۲۳ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبٰی الدَّارِ ۲۴

ہر دروازہ سے - سلامتی ہو تم پر بوجہ اس کے جو تم نے صبر کیا پس کیا عمدہ ہے یہ آخرت کا گھر -

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ

اور وہ لوگ جو توڑتے ہیں اللہ (سے کئے ہوئے) وعدہ کو اسے پختہ کرنے کے بعد اور کاٹتے ہیں

مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ

ان رشتوں کو جن کے متعلق حکم دیا ہے اللہ تعالیٰ نے کہ انہیں جوڑا جائے اور (فتنہ و) فساد برپا کرتے ہیں زمین میں یہی لوگ ہیں

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ ۲۵ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

جن پر لعنت ہے اور ان کے لئے برا گھر ہے - اللہ تعالیٰ کشادہ روزی دیتا ہے جسے

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرَحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي

چاہتا ہے اور تنگ روزی دیتا ہے (جسے چاہتا ہے)؛ اور کفار بڑے سرور ہیں دنیوی زندگی (کی راحتوں) سے؛ اور (حقیقت یہ ہے کہ) نہیں ہے دنیوی زندگی

الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ

آخرت کے مقابلہ میں مگر متاع حقیر - اور کفار کہتے ہیں (کہ اگر یہ سچے نبی ہیں) تو کیوں نہ اتاری گئی ان پر

آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَىٰ

کوئی نشانی ان کدب کی طرف سے آپ فرمائیے: (نشانیاں تو بہت ہیں) لیکن اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور ہمیشہ فرماتا ہے اپنی (بارگاہ قرب کی) طرف

مَنْ أَنَابَ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ

جو صدق دل سے رجوع کرتا ہے - (یعنی) جو لوگ ایمان لائے اور مطمئن ہوتے ہیں جن کے دل ذکر الہی سے؛

أَلَا يَذْكُرُ اللَّهُ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

دھیان سے سنو! اللہ تعالیٰ کی یاد سے ہی دل مطمئن ہوتے ہیں - وہ لوگ جو ایمان بھی لائے اور عمل (بھی) نیک کئے

طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَّآبٍ ۖ كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي آفَةٍ قَدْ خَلَتْ

مژدہ ہو ان کیلئے اور (انہی کے لئے) اچھا انجام ہے - اسی طرح ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ایک قوم میں جس سے پہلے

مِّن قَبْلِهَا أُمَمٌ لَّتَتَلَوْا عَلَيْهِمُ الذِّكْرَ أَوْ حِينًا إِلَيْكَ وَهُمْ

گزر چکی ہیں کئی قومیں تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں انہیں وہ (کلام) جو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا اور یہ

يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کفار انکار کر رہے ہیں رحمن کا؛ فرمائیے: وہی میرا پروردگار ہے نہیں کوئی معبود بجز اس کے، اسی پر ہی میں نے بھروسہ کر رکھا ہے

وَالِلَّهِ مَتَابٌ ۚ وَلَوْ أَن قَرَأْنَا سِيرَتَ بِلِ الْجِبَالِ أَوْ قَطَعْتُ بِلِ

اور اس کی جناب میں رجوع کئے ہوں - اور اگر کوئی ایسا قرآن اترتا جس کے ذریعہ سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس کے اثر سے پھٹ جاتی

الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٍ مِّنَ الْمَوْتَىٰ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۖ أَفَلَمْ يَأْتِكُمْ

زمین یا مردوں سے اس کے ذریعے بات کی جاسکتی؛ (یہ قدرت سے بعید نہ تھا) بلکہ سب کام اللہ کے اختیار میں ہیں؛ (بائیں ہمدہ ایمان نہ لاتے) کیا نہیں جانتے

الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوِ شَاءَ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا

ایمان والے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا؛ اور

يَذَّالِ الَّذِينَ كَفَرُوا تَصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا

کفار اس حالت میں رہیں گے کہ پہنچتا رہے گا انہیں (آئے دن) اپنے گنہگاروں کی وجہ سے کوئی نہ کوئی صدمہ یا اترتی رہے گی کوئی نہ کوئی مصیبت

مَنْ دَارَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْبِعَادَ ۝۳۱

ان کے گھروں کے گرد نواح میں یہاں تک کہ آجائے اللہ کے وعدہ (کے ظہور کا دن)؛ بیشک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَمَلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

اور بیشک تمسخر اڑایا گیا رسولوں کا جو آپ سے پہلے گزرے پس میں نے ذلیل دی کافروں کو (کچھ عرصہ تک)

ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۳۲ أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ

پھر میں نے پکڑ لیا انہیں؛ تو (دیکھو!) کیا (بھیانک) تھا میرا عذاب - کیا وہ خدا جو نگہبانی فرما رہا ہے ہر

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَا

فَسَلِّ كَلِمَاتٍ عَلَيَّ (نیک و بد) کے ساتھ (ان کے بتوں جیسے؟ ہرگز نہیں)، اور ان شرکین نے بتائے ہیں اللہ تعالیٰ کے شریک؛ فرمائیے: ذرا بتاؤ تو ان کا؛ (انہوں نے) کیا تم ان کا کہتے ہو اللہ تعالیٰ کو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ يَبْظَاهِرُ مِنَ الْقَوْلِ ط بَلْ نُرِيَنَّ

ایسی بات سے جسے وہ (ہمہ دان) ساری زمین میں نہیں جانتا یا یونہی یا وہ کوئی کر رہے ہو؛ بلکہ آراستہ کر دیا گیا ہے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا أَمْكُرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ط وَمَنْ يُضِلِلْ

کافروں کے لئے ان کا مکر و فریب اور روک دیئے گئے ہیں راہ (راست) سے؛ اور جس کو اللہ تعالیٰ

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ

گمراہ ہونے دے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ ان (بدبختوں) کے لئے عذاب ہے دنیوی زندگی میں اور

الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۝۳۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي

آخرت کا عذاب تو بڑا سخت ہوگا، اور نہیں ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی گرفت سے کوئی بچانے والا - اس جنت کی کیفیت

وُعْدَ السَّقَوْنَ ط تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أَكْهَادًا يَمْ وَظِلُّهَا

جس کا وعدہ پر ہمیزگاروں سے کیا گیا ہے؛ ایسی ہے کہ رواں ہیں اس کے نیچے ندیاں؛ اس کا پھل ہمیشہ رہتا ہے اور اس کا سایہ بھی نہیں ڈھلتا؛

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝۳۵ وَ

یہ انجام ہے ان کا جو (اپنے رب سے) ڈرتے رہے اور کفار کا انجام آگ ہے - اور

الَّذِينَ اتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنْ

جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی، وہ خوش ہو رہے ہیں اس کتاب پر جو نازل کی گئی آپ کی طرف اور ان

الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ط قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ

لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو بعض قرآن کا انکار کرتے ہیں؛ فرمادیجئے: (مجھے تمہاری مخالفت کی ہدایت نہیں) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں

وَلَا تُشْرِكْ بِهِ إِلِيَّهِ ادْعُوا إِلَيْهِ مَا بَ ۝ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ

اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں ؛ اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی طرف (سب کو) لوٹنا ہے ۔ اور اسی طرح ہم نے اتارا ہے

حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِنْ أَتَيْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنْ

اسے فیصلہ عربی زبان میں ؛ اور اگر تم پیروی کرو ان کی خواہشات کی اس کے بعد کہ آچکا تمہارے پاس صحیح

الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ دَرِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

علم تو نہیں ہوگا تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں کوئی مددگار اور نہ کوئی محافظ ۔ اور بیشک ہم نے بھیجے

رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ

کئی رسول آپ سے پہلے اور بنائیں ان کے لئے بیویاں اور اولاد ؛ اور نہیں ممکن

لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝

کسی رسول کے لئے کہ وہ لے آئے کوئی نشانی اللہ تعالیٰ کے اذن کے بغیر ؛ ہر معیاد کے لئے ایک نوشتہ ہے ۔

يَحْكُمُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُنَبِّئُ ۝ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝ وَإِنْ مَا

مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے اور باقی رکھتا ہے (جو چاہتا ہے) اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب ۔ اور اگر ہم

نُرِيكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّعُكَ فَاسْمَعْ عَلَيْكَ

دکھادیں آپ کو کچھ (عذاب) جس کی ہم نے کفار کو دھمکی دی ہے (تو ہماری مرضی کیا ہم) (پہلے ہی) اٹھالیں آپ کو (تو ہماری مرضی) سو آپ پر صرف

الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا

تبلیغ فرض ہے اور یہ ہمارے ذمہ ہے کہ (ان سے) حساب لیں ۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم (ان کے مقبوضہ) علاقہ

مِنْ أَطْرَافِهَا وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

ہر طرف سے (رفتہ رفتہ) کم کر رہے ہیں ؛ اور اللہ تعالیٰ حکم فرماتا ہے کوئی نہیں رد و بدل کر سکتا اس کے حکم میں ؛ اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَبَدَّلَ اللَّهُ السَّكْرَ جَمِيعًا يَعْلَمُ مَا

اور مکاریاں کرتے رہے وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے سو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے ان سب کو مکر کی سزا دینا ؛ وہ جانتا ہے جو

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقِبِيَ الدَّارِ ۝ وَ

کماتا ہے ہر شخص ؛ اور عقرب کفار بھی جان لیں گے کہ دارِ آخرت (کی ابدی مسرتیں) کس کے لئے ہیں ۔ اور

يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا السَّتْ فُرْسَلَا قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا

کفار کہتے ہیں کہ آپ رسول نہیں ہیں ؛ فرمائیے : (میری رسالت پر) اللہ تعالیٰ بطور گواہ کافی ہے

اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُوفُونَكُمْ

کہ یاد کرو اللہ تعالیٰ کی نعمت (واحسان) کو جو تم پر ہوا جب اس نے نجات دی تمہیں فرعونوں سے جو پہنچاتے تھے تمہیں

سُوءَ الْعَذَابِ وَيَذُبُّونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ

سخت عذاب اور ذبح کرتے تھے تمہارے فرزندوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو ؛ اور

فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۖ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ

اس میں بڑی بھاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے - اور یاد کرو جب (تمہیں) مطلع فرمایا تمہارے رب نے (اس حقیقت سے) کہ اگر

شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۚ وَقَالَ

تم پہلے احسانات پر شکر ادا کرو تو میں مزید اضافہ کر دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی (تو جان لو) یقیناً میرا عذاب شدید ہے - نیز (یہ بھی) فرمایا

مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرًا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ

موسیٰ نے اگر تم ناشکری کرنے لگو (صرف تم ہی نہیں بلکہ) جو بھی سطح زمین پر ہے (ناشکری کرے) تو بے شک اللہ تعالیٰ

لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝۸ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمُ نُوحٍ

غنی (اور) سب تعریفوں کا مستحق ہے - کیا نہیں پہنچی تمہیں اطلاع ان (قوموں) کی جو پہلے گزر چکی ہیں یعنی قوم نوح

وَعَادٌ وَثَمُودٌ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ط

اور عاد اور ثمود ؛ اور جو لوگ ان کے بعد گزرے ؛ نہیں جانتا انہیں مگر اللہ تعالیٰ ؛

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَقْوَاهِمُ وَ

لے آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں پس انہوں نے (ازراہ تسخر) ڈال لئے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں اور (بڑی بیباکی سے)

قَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا

کہا : ہم نے انکار کیا اس دین کا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اور جس کی تم ہمیں دعوت دیتے ہو

إِلَيْهِ مُرِيبٌ ۚ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِى اللَّهِ شَكٌّ فَأَطْرَفُوا السَّمَوَاتِ

اس کی (صدائق کے بارے میں) ہم شک میں ہیں جو مذہب میں ڈالنے والا ہے - ان کے پیغمبروں نے پوچھا کیا : (تمہیں) اللہ تعالیٰ کے متعلق شک ہے جو پیدا فرمایا ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُخْرِجَكُمْ إِلَىٰ

اور زمین کا ؛ جو (اتنا کریم ہے کہ) بلاتا ہے تمہیں تاکہ بخش دے تمہارے گناہ اور جو (اتنا مہربان کہ) پیغمبر فرمائی کہ باوجود تمہیں مہلت دیتا ہے

أَجَلٍ مُّسَمًّى ط قَالُوا إِنَّا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَن

ایک مقررہ میعاد تک ؛ ان (نانائوں نے) جواب دیا نہیں ہو تم مگر بشر ہماری طرح ؛ تم یہ چاہتے کہ

تَصَدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا فَاَتُونَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰

روک دو ہمیں ان (بتوں) سے جن کی پوجا ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے، پس لے آؤ ہمارے پاس کوئی روشن دلیل -

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ تَحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

کہا انہیں ان کے رسولوں نے کہ ہم تمہاری طرح انسان ہی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ

يَسِّنُّ عَلٰی مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَا اَنْ نَّاتِيَكُمْ

احسان فرماتا ہے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں سے؛ اور ہمیں یہ طاقت نہیں کہ ہم لے آئیں تمہارے پاس

بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱

کوئی دلیل بجز اذن خداوندی؛ اور مومنوں کو فقط اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے -

وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلٰی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰۤىنَا سَبِيْلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ

اور ہم کیوں نہ بھروسہ کریں اللہ تعالیٰ پر حالانکہ اس نے دکھائی ہیں ہمیں ہماری (کامیابی کی) راہیں؛ اور ہم ضرور صبر کریں گے

عَلٰی مَا اٰذٰیهُمْوْنَا وَعَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۱۲ وَقَالَ

تمہاری اذیت رسائیوں پر؛ پس اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کرنا چاہئے توکل کرنے والوں کو۔ اور کہا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالرُّسُلِهُمْ اٰخَرَجْنٰكُمْ مِّنْ اَرْضِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ

کفار نے اپنے رسولوں کو کہ ہم ضرور باہر نکال دیں گے تمہیں اپنے ملک سے یا تمہیں لوٹ آنا ہوگا

مَلٰٓئِکَتِنَاۤ اَوْ اٰتٰیهِمْ رٰبِعًا ۭ اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّٰلِمِيْنَ ۝۱۳ وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ

ہماری ملت میں؛ پس وحی بھیجی ان کی طرف ان کے پروردگار نے کہ (مت گھبراؤ) ہم تباہ کر دیں گے ان ظالموں کو نیز ہم یقیناً آباد کریں گے تمہیں

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِسَنِّ خَافٍ مَّقَامِیْ وَخَافَ

(اُن کے) ملک میں انہیں (برباد کرنے) کے بعد؛ یہ (عدۃ نصرت) ہر اس شخص کیلئے ہے جوڑوتا ہے میرے روبرو کھڑا ہونے سے اور خائف ہے

وَعِیْدًا ۝۱۴ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝۱۵ مِنْ وَّرَآیِہٖ

میری وحی سے - اور رسولوں نے حق کی فتح کے لئے التجا کی (جو قبول ہوئی) اور نامراد ہو گیا ہر سرکش، مکر حق، اس (نامرادی) کے بعد

جَهَنَّمَ ۭ وَّیُسْقٰی مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ ۝۱۶ یَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَکَادُ یُسِیْغُهٗ

جہنم سے اور پلایا جائے گا اسے خون اور پیپ کا پانی، وہ بمشکل ایک ایک گھونٹ بھرے گا اور حلق سے نیچے نہ اتار سکے گا

وِیَاۤتِیْہِ الْمَوْتُ مِنْۢ كُلِّ مَكَانٍ ۭ وَمَا هُوَ بِمِیَّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَآیِہٖ

اور آئے گی اس کے پاس موت ہر سمت سے اور وہ (پاس) ہمہ) مرے گا نہیں؛ (علاوہ ازیں) اس کے پیچھے ایک اور

عَذَابٌ غَلِيظٌ ۱۷ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ

سخت عذاب ہوگا - ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا ایسی ہے کہ ان کے اعمال را کھ کا ڈھیر ہیں

اَشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا

جسے تند ہوا تیزی سے اڑالے گئی سخت آندھی کے دن؛ نہ حاصل کریں گے ان اعمال سے جو انہوں نے کمائے تھے

عَلَى شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الصَّلَاةُ الْبَعِيدُ ۱۸ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ

کوئی فائدہ؛ یہ (اعمال کا کارت جانا ہی) بہت بڑی گہرائی ہے - کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ يَشَاءُ يَذْهَبَكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ؛ اگر وہ چاہے تو تم سب کو ہلاک کر دے اور لے آئے کوئی نئی

جَدِيدٍ ۱۹ ۚ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۲۰ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا

مخلوق، اور یہ اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی مشکل نہیں - اور (روحش) اللہ تعالیٰ کے سامنے (سب چھوٹے بڑے) حاضر ہوں گے

فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا ۚ هَلْ أَنْتُمْ

تو کہیں گے کمزور (پیروکار) ان (سرداروں) سے جو متکبر تھے (اے سردارو!) ہم تو (ساری عمر) تمہارے فرمانبردار رہے پس کیا (آج) تم

مُغْنَوْنَ عَنْ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ

ہمیں بچا سکتے ہو عذاب الہی سے؛ وہ کہیں گے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دیتا

لَهَدَيْنَاكُمْ سُوءًا عَلَيْنَا ۚ لَمَّا صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ ۲۱

تو ہم بھی تمہاری رہنمائی کرتے؛ یکساں ہے ہمارے لئے خواہ ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے لئے (آج) کوئی راہ فرار نہیں ہے -

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

اور شیطان کہے گا جب (سب کی قسمت کا) فیصلہ ہو چکے گا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ تم سے کیا تھا وہ وعدہ سچا تھا

وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۚ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا

اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی؛ اور نہیں تھا میرا تم پر کچھ زور مگر

أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۚ فَلَا تَلُمُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ مَا

یکہیں نے تم کو (کفر) کی دعوت دی اور تم نے (فوراً) قبول کر لی میری دعوت، سو تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو؛ نہ

أَنَا بِصُرْحِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِصُرْخِي ۚ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ

میں (آج) تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو؛ میں انکار کرتا ہوں اس امر سے کہ تم نے مجھے شریک بنایا

مَنْ قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^(۷۲) وَأَدْخِلِ الَّذِينَ

اس سے پہلے ؛ بیشک ظالموں کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ اور داخل کیا جائے گا ان لوگوں کو

أَمْثُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے باغات میں، رواں ہوں گی جن کے نیچے ندیاں وہ ان میں ہمیشہ

فِيهَا يَأْذِنُ رَبُّهُمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ^(۷۳) أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ

ریں (اپنے رب کے حکم سے، ان کی دعا وہاں ایک دوسرے کو یہ ہوگی کہ تم سلامت رہو۔ کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا کہ کسی عمدہ مثال بیان کی ہے اللہ تعالیٰ نے کہ

مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي

کلمہ طیبہ ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑیں بڑی مضبوط ہیں اور شاخیں

السَّمَاءِ^(۷۴) تَوَاتَى أَكْطَافِكُلِّ حِينَ يَأْذِنُ رَبُّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ

آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں وہ دے رہا ہے اپنا پھل ہر وقت اپنے رب کے حکم سے ؛ اور بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ^(۷۵) وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ

مثالیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ (انہیں) خوب ذہن نشین کر لیں۔ اور مثال ناپاک کلمہ کی ایسی ہے

كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ^(۷۶)

جیسے ناپاک درخت ہو جسے اکھاڑ لیا جائے زمین کے اوپر سے (اور) اسے کچھ بھی قرار نہ ہو۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

ثابت قدم رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو اس پختہ قول (کی برکت) سے دنیوی زندگی میں بھی

وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ^(۷۷)

اور آخرت میں بھی، اور بھٹکا دیتا ہے اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو اور کرتا ہے اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ

کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف جنہوں نے بدل دیا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور اتارا اپنی قوم کو

الْبُورِ^(۷۸) جَهَنَّمَ يَصَلُّونَهَا وَيَسُّ الْقَرَارِ^(۷۹) وَجَعَلُوا اللَّهَ آندَادًا

ہلاکت کے گھر میں (یعنی) دوزخ میں، جمونکے جائیں گے اس میں؛ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور بنا لئے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے لئے مد مقابل

لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ^(۸۰) فَلْيَسْتَعِزُّوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ^(۸۱)

تاکہ بھٹکا دیں (لوگوں کو) اس کی راہ سے؛ آپ (انہیں) فرمائیے (کچھ وقت) لطف اٹھا لو پھر یقیناً تمہارا انجام آگ کی طرف ہے۔

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا

آپ فرمائے: میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں کہ وہ صحیح ادا کیا کریں نماز اور خرچ کیا کریں اس سے جو

رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ

ہم نے انہیں رزق دیا ہے پوشیدہ طور پر اور علانیہ اس سے پیشتر کہ آجائے وہ دن جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی

وَلَا خَلَّةٍ ۝۳۱ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ

اور نہ دوتی - اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو اور اتارا

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ

بلندی سے پانی پھر پیدا کئے اس پانی سے پھل تمہارے کھانے کے لئے، اور اس نے سخر کر دیا

لَكُمْ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْاَنْهَارَ ۝۳۲

تمہارے لئے کشتی کو تاکہ وہ حلے سمندر میں اس کے حکم سے، اور تابع فرمان کر دیا تمہارے لئے دریاؤں کو - اور

سَخَّرَ لَكُمْ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآبِّينَ وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۳۳

سخر کر دیا تمہارے لئے آفتاب و مہتاب کو جو برابر چل رہے ہیں، اور سخر کر دیا تمہارے لئے رات اور دن کو

وَاَتَاكُمْ مِّن كُلِّ مَآسَاَلٍ شَوْءً ۚ وَاِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا

اور عطا فرمایا تمہیں ہر اس چیز سے جس کا تم نے اس سے سوال کیا؛ اور اگر تم گننا چاہو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو تو

تَحْصُوهَا ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝۳۴ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ

تم ان کا شمار نہیں کر سکتے؛ بیشک انسان بہت زیادتی کرنے والا اذ حدنا شکر ہے - اور (اے حبیب!) یاد کرو جب عرض کی ابراہیمؑ نے کہ اے میرے رب بنادے

اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ

اس شہر کو امن والا اور بچا لے مجھے اور میرے بچوں کو کہ ہم پوجا کرنے لگیں بتوں کی -

رَبِّ اِنَّهُمْ اَضَلُّنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ يَّبْعُنِيْ فَاِنَّ

اے میرے پروردگار! ان بتوں نے تو گمراہ کر دیا بہت سے لوگوں کو، پس جو کوئی میرے پیچھے چلا تو وہ

مَعِيَ ۚ وَمِنْ عَصَايَ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۵ رَبَّنَا اِنِّيْ اَسْكَنْتُ

میرا ہوگا، اور جس نے میری نافرمانی کی (تو اس کا معاملہ تیرے سپرد ہے) بیشک تو غفور رحیم ہے - اے ہمارے رب! میں نے بسا دیا ہے

مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بَوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا

اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں جس میں کوئی کھیتی باڑی نہیں تیرے حرمت والے گھر کے پڑوس میں اے ہمارے رب!

لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ

یہ اس لئے تاکہ وہ قائم کریں نماز پس کر دے لوگوں کے دلوں کو کہ وہ شوق و محبت سے ان کی طرف مائل ہوں

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ

اور انہیں رزق دے پھلوں سے تاکہ وہ (تیرا) شکر ادا کریں اے ہمارے رب! یقیناً تو جانتا ہے

مَا خَفِيَ وَ مَا نُعْلِنُ ط وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ

جو ہم (دل میں) چھپائے ہوئے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور کوئی چیز مخفی نہیں ہے اللہ تعالیٰ پر نہ زمین میں

وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿۳۸﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ

اور نہ آسمان میں۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے عطا فرمائے مجھے بڑھاپے میں

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي

اسماعیل اور اسحاق (جیسے فرزند)؛ بلاشبہ میرا رب بہت سننے والا ہے دعاؤں کا۔ میرے رب! بنا دے مجھے

مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا

نماز کو قائم کرنے والا اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب! میری یہ التجا ضرور قبول فرما۔ اے ہمارے رب!

اعْفُرْ لِي ذَلُولِ النَّاسِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَ

بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور سب مومنوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔ اور

لَا تُحْسِبَنَّ اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

تم یہ مت خیال کرو کہ اللہ تعالیٰ بے خبر ہے ان کرتوتوں سے جو یہ ظالم کر رہے ہیں؛ وہ تو انہیں صرف ڈھیل دے رہا ہے

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مَهْطَعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ

اس دن کیلئے جبکہ (مارے خوف کے) کھلی کی کھلی رہ جائیں گی آنکھیں، بھاگم بھاگ جا رہے ہوں گے اپنے سر اٹھائے ہوئے

لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفِيدَتُهُمْ حَوَاءٌ ﴿۴۳﴾ وَأَنْذِرِ النَّاسَ

ان کی پلکیں نہیں جھپکتی ہوں گی، اور ان کے دل (دہشت سے) اڑے جا رہے ہوں گے۔ (اے میرے نبی!) ڈرائیے لوگوں کو

يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا إِلَى

اس دن سے جب آئے گا ان پر عذاب تو بول انھیں گے ظالم: اے ہمارے رب! ہمیں مہلت دے

أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ لَّحِبِّ دَعْوَتِكَ وَتَتَّبِعِ الرَّسُلَ ۖ أُولَٰئِكَ كُونُوا

تھوڑی دیر کے لئے ہم تیری دعوت پر لبیک کہیں گے اور ہم رسولوں کی پیروی کریں گے؛ (اے کافرو!) کیا تم

اَفَسْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُم مِّنْ زَوَالٍ ۚ وَسَكَنتُمْ فِي

تمہیں نہیں اٹھایا کرتے تھے اس سے پہلے کہ تمہیں یہاں سے کہیں جانا نہیں ہے، اور تم آباد تھے

مَسْكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا

ان لوگوں کے (مترکہ) گھروں میں جنہوں نے ظلم کئے تھے اپنے آپ پر اور یہ بات تم پر خوب واضح ہو چکی تھی کہ کیسا برتاؤ کیا تھا ہم نے

بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْأَمْثَالَ ۚ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ

ان کے ساتھ اور ہم نے بھی بیان کی تھیں تمہارے لئے (طرح طرح کی) مثالیں۔ اور انہوں نے اپنی طرف سے بڑی فریب کاریاں کیں اور

اللَّهُ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۖ فَلَا

اللہ تعالیٰ کے پاس ان کے مکر کا توڑ تھا؛ اگرچہ ان کی چالیں اتنی زبردست تھیں کہ ان سے پہاڑ اکھڑ جاتے تھے۔ تم یہ

تَحْسِبَنَّ اللَّهُ فُخْلَفَ وَعْدِهِ رُسُلًا إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۖ

مت خیال کرو کہ اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی کرنے والا ہے اپنے رسولوں سے؛ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا زبردست ہے (اور) بدلہ لینے والا ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ

یاد کرو اس دن کو جب کہ بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری (قسم کی) زمین سے اور آسمان بھی (بدل دیئے جائیں گے) اور سب لوگ حاضر ہو جائیں گے اللہ کے

الْفَقَّارِ ۚ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۖ

حضور میں (وہ اللہ) جو ایک ہے (اور) سب پر غالب ہے۔ اور تم دیکھو گے مجرموں کو اس روز کہ جکڑے ہوئے ہوں گے زنجیروں میں۔

سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قَطَرٍ اِنْ وَتَعَشَىٰ وُجُوهُهُمْ النَّارِ ۖ لِيَجْزِيَ اللَّهُ

ان کا لباس تارکول کا ہوگا اور ڈھانپ رہی ہوگی ان کے چہروں کو آگ، یہ اس لئے تاکہ بدلا دے اللہ تعالیٰ ہر شخص کو جو اس نے کمایا تھا،

كُلَّ نَفْسٍ فَا كَسَبَتْ اِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ هَذَا بَلَدُ لُتَّا

بے شک اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے؛ یہ (قرآن) ایک پیغام ہے سب انسانوں کے لئے (اسے اتارا گیا ہے) تاکہ انہیں ڈرایا جائے اس کے ذریعہ

وَلِيُنذِرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا اَنَّهُ هُوَ الْوَاحِدُ وَلِيَدَّكُرُوا الْاَلْبَابَ ۖ

اور تاکہ وہ اس حقیقت کو خوب جان لیں کہ صرف وہی ایک خدا ہے اور تاکہ اچھی طرح ذہن نشین کر لیں (اس حقیقت کو) دانشمن لوگ۔

سُورَةُ الْحَجَرِ ۝ ۱۵ مَكِّيَّةٌ ۝ ۵۲

سورہ حجر کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۹۹ آیات اور ۶ کوع ہیں

الرَّفِ تِلْكَ اَيُّ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ۝

الف۔ لام۔ را۔ یہ آیتیں ہیں کتاب (الہی) کی اور روشن قرآن کی۔

رُبَّ سَائِدٍ لِلَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۖ ذَرُّهُمْ يَأْكُلُوا

(عذاب میں گرفتار ہونے کے بعد) بہت آرزو کریں گے کفار کہ کاش وہ مسلمان ہوتے انہیں رہنے دیجئے وہ کھائیں (پئیں)

وَيَسْتَعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۚ وَمَا اَهْلَكُنَا

اور عیش کریں اور غافل رکھے انہیں (جھوٹی) امید، کچھ عرصہ بعد وہ (حقیقت کو خود بخود) جان لیں گے۔ اور انہیں ہلاک کیا

مِنْ قُرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۖ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ

ہم نے کسی بستی کو مگر یہ کہ اس کی (ہلاکت کا وقت) لکھا ہوا تھا جو معلوم تھا۔ نہ آگے بڑھ سکتی ہے کوئی قوم

اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاخِرُوْنَ ۚ وَقَالُوا يَا اَيُّهَا الَّذِي نَزَّلَ عَلَيْنَا

اپنے مقررہ وقت سے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور وہ کہنے لگے: اے وہ شخص اتارا گیا ہے جس پر

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۚ لَوْ مَا تَاتَيْنَا بِالسَّلٰكَةِ اِنْ كُنْتَ

قرآن بیشک تو مجنون ہے۔ تو کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو اگر تو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۚ مَا نَنْزِلُ السَّلٰكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَاذِبًا

سچا ہے۔ ہم نہیں اتارا کرتے فرشتوں کو مگر حق کے ساتھ اور انہیں اس کے بعد

مُنْظَرِيْنَ ۚ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۚ وَلَقَدْ

مزید مہلت نہیں دی جاتی۔ بیشک ہم ہی نے اتارا ہے اس ذکر (قرآن مجید) کو اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ اور بیشک

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شَيْعِ الْاَوَّلِيْنَ ۚ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ

ہم نے بھیجے (پیغمبر) آپ سے پہلے اگلی امتوں میں۔ اور انہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِسِتْرٍ مَّهْزُوْنَ ۚ كَذٰلِكَ نَسْلُكُ فِيْ قُلُوْبِ

رسول مگر وہ اس کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے۔ اسی طرح ہم داخل کرتے ہیں گمراہی کو

الْمُجْرِمِيْنَ ۚ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۚ

مجرموں کے دلوں میں، وہ نہیں ایمان لائیں گے اس پر اور گزر چکی ہے پہلوں کی یہی روش۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيْهِ يَعْرَجُوْنَ لَقَالُوْا

اور اگر ہم کھول بھی دیتے ان پر دروازہ آسمان سے اور وہ سارا دن اس میں سے اوپر چڑھتے رہتے، پھر بھی وہ یہی کہتے

اِنَّمَا سَكِرَتْ اَبْصَارُنَا بِلِئَالِ قَوْمٍ مَّسْحُوْرُوْنَ ۚ وَلَقَدْ

کہ ہماری تو نظریں بند کر دی گئی ہیں بلکہ ہم ایسی قوم ہیں جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔ اور بیشک

جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظَرِ ۝۱۷ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ

ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور ہم نے آراستہ کر دیا ہے آسمان کو دیکھنے والوں کے لئے ، اور ہم نے محفوظ کر دیا ہے

كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝۱۸ إِلَّا مَنْ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ

آسمان کو ہر شیطان سے جو راندہ ہوا ہے ، بجز اس کے جو چوری چھپے سن لے تو (اس صورت میں) تعاقب کرتا ہے

مُبِينٌ ۝۱۹ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا

اس کا ایک روشن شعلہ - اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور گاڑ دیئے اس میں محکم پہاڑ اور ہم نے اگا دی

فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۝۲۰ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ

اس میں ہر چیز اندازے کے مطابق - اور ہم نے بنا دیئے تمہارے لئے بھی اس میں رزق کے سامان

وَمَنْ لَّسْتُ لَهُ بِذَرِّاقِينَ ۝۲۱ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا

اور ان کے لئے بھی جنہیں تم روزی دینے والے نہیں ہو - اور نہیں کوئی چیز مگر ہمارے پاس اس کے

خَزَائِنُهُ وَمَا نُنْزِلُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝۲۲ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ

خزانے (بھرے پڑے) ہیں ، اور ہم نہیں اتارتے اسے مگر ایک معلوم اندازے کے مطابق - پس ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو باردار بنا کر

فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَزَنِينَ ۝۲۳

پھر ہم اتارتے ہیں آسمان سے پانی پھر ہم پلاتے ہیں تمہیں وہی پانی ، اور تم اس کا ذخیرہ کرنے والے نہیں ہو -

وَأَنَّا لَنَحْنُ مُخِيٌّ وَنُسَيْتُ وَالْحَنُ الْوَرَثُونَ ۝۲۴ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

اور بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی (ان سب کے) وارث ہیں - اور یقیناً ہم جانتے ہیں

الْمُسْتَقْبِلَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۝۲۵ وَأَنَّا

ان کو بھی جو گزر چکے ہیں تم میں سے اور یقیناً ہم جانتے ہیں بعد میں آنے والوں کو - اور بے شک

رَبُّكَ هُوَ يُحْشِرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝۲۶ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

آپ کا پروردگار ہی انہیں (روز قیامت) جمع کرے گا ؛ بے شک وہ بڑا داناسب کچھ جاننے والا ہے - اور بلاشبہ ہم نے پیدا کیا انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۝۲۷ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ

تھکناتی ہوئی مٹی سے جو پہلے سیاہ بدبودار گارا تھی - اور جنوں کو ہم نے پیدا فرمایا

قَبْلُ مِنْ تَارِ السُّوْمِ ۝۲۸ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ

اس سے پہلے ایسی آگ سے جس میں دھواں نہیں - اور (اے محبوب!) یاد فرماؤ جب آپ کے رب نے کہا تھا فرشتوں کو: میں پیدا کرنے والا ہوں

بَشَرًا مِّنْ صَلَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۚ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ

بشر کو کھٹکتی مٹی سے جو پہلے سیاہ بدبودار کچھڑ تھی - تو جب میں اسے درست فرما دوں اور پھونک

فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوْا لَہٗ سَجْدًا ۙ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ

دول اس میں خاص روح اپنی طرف سے تو گر جانا اس کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے - پس سر بسجود ہو گئے فرشتے

اٰجْمَعُوْنَ ۙ ﴿٣٠﴾ اِلَّا ابْلٰیْسَ ط اَبٰی اَنْ یَّکُوْنَ مَعَ السَّجٰدِیْنَ ۙ ﴿٣١﴾ قَالَ

سارے کے سارے ، سوائے ابلیس کے ؛ اس نے انکار کر دیا کہ وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو - اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یٰۤاِبْلٰیْسُ مَا لَکَ اَلَّا تَکُوْنَ مَعَ السَّجٰدِیْنَ ۙ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمَ اَکُنْ لِّلْاَسْجٰدِ

اے ابلیس ! کیا وجہ ہے کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیا - وہ (گستاخ) کہنے لگا کہ میں گوارا نہیں کرتا کہ سجدہ کروں

لِبَشَرٍ خَلَقْتُمْ مِّنْ صَلَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُوْنَ ۙ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرِجْ مِنْهَا

اس بشر کو جسے تو نے پیدا کیا ہے بجے والی مٹی سے جو پہلے سیاہ بدبودار تھی - اللہ تعالیٰ نے حکم دیا (اے ابے ادب) نکل جا یہاں سے

فَاِنَّکَ رَجِیْمٌ ۙ ﴿٣٤﴾ وَاِنَّ عَلَیْکَ اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۙ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ

تو مردود ہے ، اور بلاشبہ تجھ پر ہے لعنت روز جزا تک - کہنے لگا: اے میرے رب !

فَاَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُعْتَذِرُوْنَ ۙ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَاِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۙ ﴿٣٧﴾

پھر مہلت دے مجھے اس دن تک جب مردے (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے - اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بیشک تو مہلت دیئے ہوئے گروہ میں سے ہے -

اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۙ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا اَغْوٰیْتَنِیْ لَا تُزِیْنِ

(جنہیں) وقت مقرر کے دن تک مہلت دی گئی ہے - وہ بولا: اے رب ! اس وجہ سے کہ تو نے مجھے بھٹکا دیا میں (برے کاموں کو)

لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَلَا اُغْوِیَیْہُمْ اٰجْمَعِیْنَ ۙ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَکَ مِنْہُمْ

ضرور خوشنما بندوں کا ان کے لئے زمین میں - اور میں ضرور گمراہ کروں گا ان سب کو ، سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں

الْمُخْلِصِیْنَ ۙ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلٰی مُسْتَقِیْمٍ ۙ ﴿٤١﴾ اِنَّ

ان میں سے چن لیا گیا ہے - اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ سیدھا راستہ ہے جو میری طرف آتا ہے - بے شک

عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْہُمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

میرے بندوں پر تیرا کوئی بس نہیں چلتا مگر وہ جو تیری پیروی کرتے ہیں

الْغٰوِیْنَ ۙ ﴿٤٢﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدٌ لَّہُمْ اٰجْمَعِیْنَ ۙ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ

گمراہوں میں سے - اور بے شک جہنم وعدہ کی جگہ ہے ان سب کے لئے ، اس کے سات

أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۚ إِنَّ الشَّاقِينَ فِي

دروازے ہیں؛ ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ مخصوص ہے - یقیناً پرہیزگار اس

جَلَّتْ دَعْوَانِ ۚ اَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينٍ ۚ وَنَزَعْنَا مَا فِي

دن باغوں اور چشموں میں (آباد) ہوں گے؛ (انہیں حکم ملے گا) داخل ہو جاؤ ان جنتوں میں خیر و عافیت کے ساتھ بے خوف ہو کر - اور ہم نکال دیں گے

صُدُّوهُمْ مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مَُّتَقَابِلِينَ ۚ لَا

جو کچھ ان کے سینوں میں کینہ (دیگر) تھا وہ بھائی بھائی بن جائیں گے اور تختوں پر آنے سانسے بیٹھے ہوں گے - نہیں

يَسْسُهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ بِمُخْرَجِينَ ۚ نَبِيٌّ عِبَادِي

پہنچے گی انہیں اس میں کوئی تکلیف اور نہ انہیں اس سے نکالا جائے گا - بتا دو میرے بندوں کو کہ میں

أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۚ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ ۚ أَلَيْسَ

بلاشبہ بہت بخشنے والا از حد رحم کرنے والا ہوں، اور (یہ بھی بتا دو کہ) میرا عذاب بھی دردناک عذاب ہے -

وَنَبِّئُهُمْ عَنْ صَيْفِ ابْرَاهِيمَ ۚ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا

اور بتائیے انہیں ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا قصہ - جب وہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا آپ پر سلام ہو؛

قَالُوا إِنَّا مِنْكُمْ وَجَلُونَ ۚ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ

آپ نے کہا: (اے اجنبیو!) ہم تو تم سے خائف ہیں - مہمانوں نے کہا مت ڈریے ہم آپ کو مرشدہ سنانے آئے ہیں ایک صاحب علم

عَلَيْهِمْ ۚ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَنَّ مَسْنِيَّ الْكَبَرُفَةِ

بچے کی پیدائش کا - آپ نے کہا: کیا تم مجھے اس وقت خوشخبری دینے آئے ہو جب کہ مجھے بڑھاپا لاحق ہو چکا ہے پس یہ

تُبَشِّرُونَ ۚ قَالُوا ابَشِّرْكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَاطِئِينَ ۚ

کسی خوشخبری ہے - وہ بولے: ہم نے تو آپ کو سچی خوشخبری دی پس نہ ہو جائیے آپ مایوس ہونے والوں سے -

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِّن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۚ قَالَ فَمَا

آپ نے فرمایا: کون ناامید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے بجز گمراہوں کے - آپ نے کہا اے

خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۚ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۚ

فرستادو! کس اہم کام کے لئے تم آئے ہو - انہوں نے کہا: ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم کی طرف

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجِّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۚ إِلَّا امْرَأَتُ قَدَّسَارِئَادَ

مگر لوط کے گھرانے والے؛ ہم ان سب کو بچالیں گے، بجز اس کی بیوی کے ہم نے (ہامراہی) یہ طے کیا ہے

إِنَّمَا لِسَنَ الْغَابِرِينَ ۙ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۖ قَالَ ۙ

کہ وہ پیچھے رہ جائیوں میں سے ہوگی۔ پس جب آئے خاندان لوط کے پاس یہ فرستا دے، آپ نے (انہیں دیکھ کر) کہا

إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ۖ قَالُوا بَلْ جُنُنُكَ بِمَا كُنَّا نُؤْفِقُ يَمْعُرُونَ ۙ

تم تو اجنبی لوگ معلوم ہوتے ہو۔ فرشتوں نے کہا: (ہم اجنبی نہیں) بلکہ ہم لے آئے ہیں تمہارے پاس وہ چیز جس میں وہ شک کیا کرتے تھے۔

وَأَتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقُطْعٍ مِّنَ

اور ہم لے آئے حق اور ہم بلاشبہ سچ کہہ رہے ہیں۔ تو چلے جائے اپنے اہل خانہ کے ساتھ

الَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ

رات کسی حصہ میں اور خود ان کے پیچھے پیچھے چلے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھے تم میں سے کوئی اور چلے جائے جہاں (جانے کا)

تُؤْمَرُونَ ۖ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ

تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ اور ہم نے (بذریعہ وحی) لوط کو آگاہ کر دیا اس حکم سے کہ یقیناً ان کی جڑ کاٹ دی جائے گی

مُّصْبِحِينَ ۖ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۖ قَالَ ۙ

جب وہ صبح کر رہے ہوں گے۔ اور (اتنے میں) آگئے شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے۔ آپ نے (انہیں) کہا:

إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُون ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزُون ۙ

(خالمو!) یہ تو میرے مہمان ہیں ان کے بارے میں تو مجھے شرمسار نہ کرو، اور ڈرو اللہ (کے غضب) سے اور مجھے رسوا نہ کرو۔

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ۖ قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ

وہ بولے: کیا ہم نے تمہیں منع نہیں کیا تھا کہ دوسروں کے معاملہ میں دخل نہ دیا کرو۔ آپ نے کہا: یہ میری (قوم کی) بچیاں ہیں

كُنْتُمْ فَعَلِينَ ۖ لَعَنَكَ اللَّهُ لَفِي سَكَرَتِهِمْ يَعْمَهُوتُ ۙ

اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو (تو ان سے نکاح کرلو)۔ (اے محبوب!) آپ کی زندگی کی قسم یہ (اپنی طاقت کے نشہ میں) مست ہیں (اور) ہنسنے ہنسنے پھر رہے ہیں۔

فَاخَذَتْهُمْ الصَّبِيحَةُ مُشْرِقِينَ ۖ فَجَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَهَا

پس آلیا ان کو ایک سخت کڑک نے جب سورج نکل رہا تھا، پس ہم نے ان کی بستی کو زیر و زبر کر دیا

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

اور ہم نے برسائے ان پر پتھر کے پتھر۔ بے شک اس واقعہ میں (عبرت کی) نشانیاں ہیں

لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ۖ وَإِنَّمَا لِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

غور و فکر کرنے والوں کے لئے۔ اور بیشک یہ بستی ایک آباد راستہ پر واقع ہے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے

لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ۝ فَانْتَقَمْنَا

اہل ایمان کے لئے - اور بے شک ایک کے باشندے بھی بڑے ظالم تھے ، پس ہم نے ان سے

مِنْهُمْ وَأَنهَمَّا لِيَمَامِ قَبِيلِينَ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجَرِ

بھی انتقام لیا ، اور یہ دونوں بستیاں کھلی شاہراہ پر واقع ہیں - اور بیشک جھٹلایا اہل حجر نے (اللہ تعالیٰ کے)

الرُّسُلِينَ ۝ وَأَتَيْنَهُمُ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَكَانُوا

رسولوں کو ، اور ہم نے عطا کیں انہیں اپنی نشانیاں مگر وہ ان سے روگردانی ہی کرتے رہے ، اور وہ

يَخْتُونُ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا أَمْنِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

کھودکھنایا کرتے تھے پہاڑوں کو اپنے گھر (اور) وہ بے خوف و خطر ہا کرتے تھے - پس پھڑپھڑا انہیں ایک خوفناک چٹکھاڑ نے

مُصْبِحِينَ ۝ فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا

جب وہ صبح اٹھ رہے تھے ، پس نہ فائدہ پہنچایا انہیں اس (مال) نے جو وہ کمایا کرتے تھے - اور انہیں پیدا فرمایا ہم نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۝ وَآتِ السَّاعَةَ

آسمانوں اور زمین کو نیز جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ ، اور بیشک قیامت

لَأْتِيَةً ۝ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَبِيلِ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ

آنے ہی والی ہے پس (اے حبیب!) آپ درگزر فرمایا کیجئے ان سے عمدگی کے ساتھ - یقیناً آپ کا رب ہی سب کا خالق (اور) سب کچھ جاننے والا ہے -

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ۝ لَا تَمُدَّنَّ

اور بے شک ہم نے عطا فرمائی ہیں آپ کو سات آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم بھی - اپنی آنکھ اٹھا کر بھی

عَيْنُكَ إِلَى مَامَتَعْنَاهُ أَرْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

نہ دیکھئے ان (اموال) کی طرف جن سے ہم نے لطف اندوز کیا ہے ان کے مختلف طبقوں کو اور رنجیدہ خاطر بھی نہ ہوں ان (کی کمرانی) پر

وَاحْفَظْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ

اور نیچے کیجئے اپنے پروں کو مومنوں کے لئے - اور فرمائیے کہ میں تو بلاشبہ (ایسے عذاب سے)

الْمُبِينِ ۝ كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ

کھلا ڈرانے والا ہوں - جیسے اتارا ہم نے ان بانٹنے والوں پر ، جنہوں نے کر دیا تھا قرآن کو

عِصِينَ ۝ فَوَرَّكَ لِنَسْلَتِهِمْ أَجْمَعِينَ ۝ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

پارہ پارہ - پس آپ کے رب کی قسم! ہم پوچھیں گے ان سب سے ، ان اعمال کے متعلق جو وہ کیا کرتے تھے -

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٣﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ

سو آپ اعلان کر دیجئے اس کا جس کا آپ کو حکم دیا گیا اور منہ پھیر لیجئے مشرکوں سے - ہم کافی ہیں آپ کو

الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ

مذاق اڑانے والوں کے شر سے بچانے کے لئے جو بناتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور خدا، سو یہ (حقیقت حال کو)

يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾

ابھی جان لیں گے - اور ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کا دل تنگ ہوتا ہے ان باتوں سے جو وہ کیا کرتے ہیں،

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ

سو آپ پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور ہو جائیئے سجدہ کرنے والوں سے، اور عبادت کیجئے اپنے رب کی

حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾

یہاں تک کہ آجائے آپ کے پاس یقین -

تلاوت

سُورَةُ النُّحْلِ ۱۴ مَائِكَتَةً ۷۰ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۲۸ اِنَّا نُنَزِّلُهَا ۱۶ رُوحًا نَزَّاهَا

سورہ النحل کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس کی ۱۲۸ آیتیں اور ۱۶ رکوع ہیں

آتَىٰ أَمْرَ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١﴾

قریب آگیا ہے حکم الہی پس اس کے لئے عجلت نہ کرو؛ پاک ہے اللہ تعالیٰ اور برتر ہے اس شرک سے جو وہ کر رہے ہیں -

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

اتارتا ہے فرشتوں کو روح (یعنی وحی) کے ساتھ اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے

أَنۢ أَنْزِلُوا إِلَهُكَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونَ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ

کہ خبردار کرو (لوگوں کو) کہ نہیں کوئی معبود سوائے میرے پس مجھ سے ہی ڈرا کرو - اس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور

نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤﴾ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ

زمین کو حق کے ساتھ؛ وہ برتر ہے اس شرک سے جو وہ کر رہے ہیں - اس نے پیدا فرمایا انسان کو

فِيهَا دِفْءٌ وَمَنْفَعَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥﴾ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ

نطفہ سے پس اب وہ بر ملا جھگڑا لو بن گیا ہے - نیز اس نے جانوروں کو پیدا کیا، تمہارے لئے

ان میں گرم لباس بھی ہے اور دیگر فائدے ہیں اور انہیں (کا گوشت) تم کھاتے ہو، اور تمہارے لئے ان میں زیب و زینت بھی

حِينَ تَرْتَجُونَ دَحِينَ تَسْرَحُونَ ۖ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ

ہے جب تم شام کو (چراگر) اٹھائے ہو اور جب تم صبح ان کو چرانے لے جاتے ہو، اور (یہ جانور) اٹھالے جاتے ہیں تمہارے بوجھ

بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا إِلَيْهِ إِلَّا بَشِقَ الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَوْفٌ

ان شہروں تک جہاں تم نہیں پہنچ سکتے مگر سخت مشقت سے؛ بے شک تمہارا رب بہت مہربان (اور)

رَحِيمٌ ۚ وَالْحَيْلُ وَالْبَعَالُ وَالْحَمِيرُ لَتَرْكَبُونَهَا وَزِينَةٌ يُخْلَقُ

میں شرم فرماتے والے، اور اس نے پیدا کئے گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور (تمہارے لئے ان میں) زینت ہے؛ اور پیدا فرمائے گا

مَا لَا تَعْلَمُونَ ۚ ۝۸ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَ

ایسی سواریوں کو جو تم نہیں جانتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے راہِ راست کو دلائل سے واضح کرنا اور ان میں غلط راہیں بھی ہیں؛

لَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۚ ۝۹ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی

لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ ۚ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۚ ۝۱۰ يُنْثَبُ لَكُمْ

تمہارے لئے اس میں سے کچھ پینے کے کا آنا ہے اور اس سے سبزہ آگتا ہے جس میں تم (مویشی) چراتے ہو۔ آگاتا ہے تمہارے لئے

بِهِ الزَّرْعُ وَالزَّيْتُونَ وَالْخَيْلُ وَالْأَعْنَابُ وَمِنْ كُلِّ

اس کے ذریعہ (طرزِ طرح) کھیت اور زیتون اور کھجور اور انگور اور (ان کے علاوہ)

الشَّجَرِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۚ ۝۱۱ وَسَخَّرَ لَكُمْ

ہر قسم کے پھل؛ یقیناً ان تمام چیزوں میں (قدرت الہی کی) نشانی ہے اس قوم کے لئے جو غور و فکر کرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے خسر فرمایا تمہارے لئے

الْيَلَّ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِ ۚ

رات، دن سورج اور چاند کو، اور تمام ستارے بھی اس کے حکم کے پابند ہیں؛

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۚ ۝۱۲ وَمَا ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

بے شک ان تمام چیزوں میں (قدرت الہی کی) نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو دانشمند ہے، اور (علاوہ ان میں) جو پیدا فرمایا تمہارے لئے زمین میں (لئے کھجور کا)

فُخْتَلِفًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذْكُرُونَ ۚ ۝۱۳ وَهُوَ

الگ الگ ہے ان کا رنگ و روپ؛ یقیناً ان میں (قدرت الہی کی) نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔ اور وہی ہے

الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَنَا كُلَّوَامِنَهُ لِحِمَا طَرِيقًا وَتَسْتَخْرِجُ أَمْنًا

جس نے پابندِ حکم کر دیا ہے سمندر کو تاکہ تم کھاؤ اس سے تازہ گوشت اور نکالو اس سے

حَلِيَّةٌ تَلْبَسُونَهَا وَتَدْرِي الْفُلْكَ مَوَازِفِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ

زیور جسے تم پہنتے ہو، اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو کہ موجوں کو چر کر جاری ہوتی ہیں سمندر میں تاکہ (ان کے ذریعہ) تم تلاش کرو

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۳﴾ وَالْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِي

اللہ تعالیٰ کے فضل (رزق) کو تاکہ اس کا شکر ادا کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ نے گاڑ دیے ہیں زمین میں اونچے اونچے پہاڑ تاکہ زمین لرزتی نہ رہے

أَنْ تَسِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَضَآ وَسِبَاطُكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵﴾ وَعَلِمَتْ

تمہاری ساتھ اور نہریں جاری کر دیں اور راستے بنا دیئے تاکہ تم (اپنی منزل کی) راہ پاسکو، اور (راستوں پر) علامتیں بنادیں؛

وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۱۶﴾ أَفَسَنْ يَخْلُقُ كَسَنَ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا

اور ستاروں کے ذریعہ سے وہ راہ یاب ہوتے ہیں۔ کیا وہ ذات جس نے سب کچھ پیدا فرمایا اسکی مانند ہو سکتی ہے جس نے کچھ بھی نہیں بنایا؛ کیا

تَذْكُرُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصَوْهَا إِنَّ اللَّهَ

تم اتنا بھی غور نہیں کرتے۔ اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو تو تم انہیں گن نہیں سکو گے؛ یقیناً اللہ تعالیٰ

لَعَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَمَا تَعْلَنُونَ ﴿۱۹﴾ وَ

غفور رحیم ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ

جو لوگ پوجتے ہیں اللہ کے سوا (غیروں کو) وہ نہیں پیدا کر سکتے کوئی چیز، بلکہ وہ

يُخْلَقُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ لَا أَيْسَانُ

خود پیدا کئے گئے ہیں۔ وہ مردہ ہیں وہ زندہ نہیں، اور وہ نہیں سمجھتے کہ کب

يُبْعَثُونَ ﴿۲۱﴾ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

انہیں اٹھایا جائے گا۔ تمہارا خدا (بس) خدائے واحد ہے، پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر

قُلُوبُهُمْ مُّكْرَرَةٌ ۖ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

ان کے دل مکر ہیں اور وہ مغرور ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو

مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلَنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿۲۳﴾ وَإِذَا

وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں؛ بے شک وہ پسند نہیں کرتا غرور و تکبر کرنے والوں کو۔ اور جب

قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوا

ان سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا نازل فرمایا ہے تمہارے پروردگار نے؟ کہتے ہیں (کچھ نہیں) یہ تو پہلے لوگوں میں من گھڑت قصے ہیں، تاکہ (اس ہرزہ سرائی کے باعث) وہ اٹھائیں

أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمَنْ أَوْزَارُ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ

اپنے (گناہوں کے) پورے بوجھ قیامت کے دن اور ان لوگوں کے بوجھ بھی اٹھائیں جنہیں وہ گمراہ کرتے رہتے ہیں

بَغِيرِ عِلْمِ آلِ إِسَاءٍ مَا يَزُرُونَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

جہالت سے ؛ کتنا برا (اور گراں) ہے یہ بوجھ جسے وہ اپنے اوپر لاد رہے ہیں۔ (دعوت حق کے خلاف) مکر و فریب کیا کرتے تھے وہ لوگ جو ان منکرین سے پہلے گزریے

فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ

پس اللہ تعالیٰ نے ان کے (فریب) کی عمارت جڑوں سے اکھیڑ کر رکھ دی پس گر پڑی ان پر چھت ان کے

فُوقِهِمْ وَأَتَتْهُمْ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

اوپر سے اور آگیا ان پر عذاب جہاں سے انہیں خیال و گمان بھی نہ تھا۔ اس کے بعد

يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ

روز قیامت اللہ تعالیٰ انہیں ذلیل و رسوا کرے گا اور (ان سے) پوچھے گا کہاں ہیں وہ میرے شریک بن کے بارے میں تم

تَشَاكُونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ

جھگڑا کیا کرتے تھے ؛ کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے کہ بلاشبہ آج ہر قسم کی رسوائی

وَالسُّوءُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي

اور بربادی کافروں کے لئے ہے ، وہ کافر جن کی جائیں فرشتے قبض کرتے ہیں درآئحال کہ وہ اپنے

الْفُسُهِمَ قَالُوا السَّلَامُ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ

آپ پر ظلم کر رہے ہیں تب وہ سرتسلیم خم کرتے ہوئے کہتے ہیں ہم تو کوئی برا کام نہیں کیا کرتے تھے ؛ (اے علم جواب دیں گے) نہیں نہیں

عَلَيْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

(تم بڑے بدکار تھے) بیشک اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو (برے کام) تم کیا کرتے تھے۔ (اے کفار) پس داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں سے تمہیں ہمیشہ رہنا ہوگا

فِيهَا فَلَيْسَ مَتْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا

وہاں ؛ بیشک برا ٹھکانا ہے غرور و تکبر کرنے والوں کیلئے۔ اور (یونہی) پوچھا گیا ان سے جو متقی تھے

مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرٌ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ

کہ وہ کیا ہے جو اتارا تمہارے رب نے؟ انہوں نے کہا (سرایا) خیر! جنہوں نے اچھے کام کئے اس

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾

دنیا میں بھی ان کے لئے بھلائی ہے ؛ اور آخرت کا گھر بھی (ان کے لئے) بہتر ہے ؛ اور بہت ہی عمدہ ہے پرہیزگاروں کا گھر ،

جَدْتُ عَدَنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا

(ان کے لئے) ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے رواں ہوں گی ان کے نیچے نہریں ان کے لئے وہاں ہر وہ چیز ہوگی

مَا يَشَاءُونَ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ^(۳۱) الَّذِينَ تَتَوَقَّعُونَ

جس کی وہ خواہش کریں گے؛ یوں بدلہ دیتا ہے اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو، وہ متقی جن کی رو میں

الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا

فرشتے قبض کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ خوش ہو رہے ہیں (اس وقت) فرشتے کہتے ہیں: (لے نیک بخواتین سلامتی ہو تم پر، داخل ہو جاؤ جنت میں ان (نیک اعمال) کے باعث جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ^(۳۲) هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ

تم کیا کرتے تھے۔ یہ مشرک کس کے منتظر ہیں بجز اس کے کہ آجائیں ان کے پاس (عذاب کے) فرشتے یا

يَأْتِي أَمْرٌ رَبِّكَ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا

آجائے آپ کے رب کا (اٹل) حکم؛ یونہی ان لوگوں نے بھی کیا تھا جو ان کے پیشرو تھے؛ اور نہیں

ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ^(۳۳) فَأَصَابَهُمْ

زیادتی کی تھی ان پر اللہ تعالیٰ نے بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر زیادتی کیا کرتے تھے۔ پس ملی انہیں

سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَسْتَفْزِعُونَ^(۳۴) وَ

سزا ان کے برے اعمال کی اور گھیر لیا انہیں اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور

قَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ

کہنے لگے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو ہم عبادت نہ کرتے اس کے سوا کسی اور

شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ^(۳۵)

چیز کی نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے اس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو؛

كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

ایسی ہی (بے سرو پا) باتیں کیا کرتے تھے ان کے پیشرو، (اے سننے والے) کیا رسولوں کے ذمہ اس کے علاوہ اور بھی کچھ ہے

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ^(۳۶) وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ

کہ وہ صاف طور پر (حکم الہی) پہنچاویں۔ اور ہم نے بھیجا ہر امت میں ایک رسول (جو انہیں تعلیم دے) کہ

اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ

عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور دور رہو طاغوت سے، سو ان میں سے کچھ وہ لوگ تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فُسِّرُوا فِي الْأَرْضِ

اور ان میں سے کچھ ایسے بھی تھے جس پر گمراہی مسلط ہوگئی؛ پس سیر و سیاحت کرو زمین میں

فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾ اِنْ تَحْرَصْ عَلَى

اور (اپنی آنکھوں سے) دیکھو کس قدر عبرت ناک تھا انجام (رسولوں کو) جھٹلائوالوں کا۔ (اے حبیب!) آپ خواہ کتنے ہی حریص ہوں ان کے

هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ

ہدایت یافتہ ہونے پر مگر اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا جنہیں وہ (پیغمبر کی کھڑکی کے باعث) گمراہ کر دیتا ہے اور انہیں ان کے لئے

لَصَرِيرٍ ﴿٣٨﴾ وَأَقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ

کوئی مدد کرنے والا۔ اور بڑی شدت سے اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ (دوبارہ) زندہ نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ

مَنْ يَمُوتُ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

جو (ایک بار) مرجاتا ہے؛ ہاں ضرور زندہ کرے گا یہ اس کا وعدہ ہے اس پر لازم ہے اس کو پورا کرنا لیکن اکثر لوگ

يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ لَيَبْيِّنَنَّ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلَفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ

(اس حقیقت کو) نہیں جانتے، (وہ انہیں دوبارہ زندہ کرے گا) تاکہ واضح کر دے ان پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے تاکہ خوب جان لیں

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَذِبِينَ ﴿٤٠﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا شَيْءٌ إِذَا أَرَدْنَا

کافر کہ بلاشبہ وہی جھوٹے تھے۔ ہمارا فرمان کسی چیز کے لئے جب ہم ارادہ کرتے ہیں

أَن نَّقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤١﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ

(اس کے پیدا کرنے کا) صرف اتنا ہے کہ اسے ہم دیتے ہیں کہ ہو جائیں وہ ہو جاتی ہے۔ اور جنہوں نے راہ خدا میں ہجرت کی

بَعْدَ مَا ظَلَمُوا لِنُبَيِّنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَا جَزَاءَ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ

اس کے بعد ان (طرز طرح کے) ظلم توڑے گئے تو ہم ضرور ان کو دنیا میں بھی بہتر ٹھکانا دیں گے؛ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے؛

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٣﴾

کاش! یہ جان لیتے، جنہوں نے (مصائب میں) صبر کیا اور (مشکلات میں اب بھی) اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ

اور ہم نے نہیں بھیجا آپ سے پہلے (رسول بنا کر) مگر مردوں کو، ہم وحی بھیجتے ہیں ان کی طرف، پس دریافت کرو اہل

الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

علم سے اگر تم خود نہیں جانتے، (پہلے رسولوں کو بھی ہم نے) روشن نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا، اور (اسی طرح) ہم نے نازل کیا آپ پر

الصف

الذِّكْرُ لَتَبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣٣﴾

یہ ذکر تاکہ آپ کھول کر بیان کریں لوگوں کیلئے (اس ذکر کو) جو نازل کیا گیا ہے اُنکی طرف تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

کیا بے خوف (اور نڈر) ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے برے مکر کئے کہ مبادا گاڑ دے اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٤﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ

یا آجائے ان پر عذاب اس طرح کہ (ان کو اس کی آمد کا) شعور ہی نہ ہو، یا پکڑ لے انہیں

فِي ثَقَلِيهِمْ فَيَأْخُذَهُمْ بِسُجُرِّينَ ﴿٣٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ ط

جب وہ (اپنے کاروبار میں) دوڑ دوڑ کر رہے ہوں پس انہیں وہ (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کر نیوالے یا پکڑ لے انہیں جب کہ وہ خوفزدہ ہو چکے ہوں؛

فَإِنَّ رَبَّكُمُ لَرَّوْفٌ رَحِيمٌ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ

پس بیشک تمہارا رب بہت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا ان اشیاء کی طرف جنہیں اللہ تعالیٰ نے پیدا

شَيْءٍ يَتَفَيَّسُوا ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّيْءِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ

فرمایا ہے کہ بدلتے رہتے ہیں ان کے سائے دائیں سے (بائیں طرف) اور بائیں سے (دائیں طرف) سجدہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو

هُمْ دُخِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اس حال میں کہ وہ اظہارِ عجز کر رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے لئے سجدہ کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٨﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ

یعنی ہر قسم کے جاندار اور فرشتے اور وہ غرور و تکبر نہیں کرتے۔ ڈرتے ہیں اپنے رب

مَنْ فَوْقَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٣٩﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا

کی قدرت سے اور کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہ بناؤ

الْهَيْئَ اثْنَيْنِ إِنَّهُمَا هُوَ الْوَاحِدُ فَأَيُّ فَرَاهِبُونَ ﴿٤٠﴾ وَلَهُ

دو خدا، وہ تو صرف ایک ہی خدا ہے، (اس نے فرمایا) پس فقط مجھ سے ہی ڈرا کرو۔ اور اُنکی ملک میں ہے

مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصْبَاطُ أَفْعَالِ اللَّهِ ط

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کی تابعداری اور اطاعت لازمی ہے تو؛ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا

تَتَّقُونَ ﴿٤١﴾ وَمَا يَكُم مِّنْ نَّعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ تَعَرَّضْتُمْ لَهَا إِذَا مَسَّكُمُ الضَّرُّ

غیروں سے ڈرتے ہو۔ اور تمہارے پاس جتنی نعمتیں ہیں وہ تو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہیں پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے

الحق

قَالِيهِ تَجْرُونَ ﴿۵۲﴾ ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْكُمْ

تو اسی کی جناب میں گزر گاتے ہو، پھر جب اللہ تعالیٰ دور فرما دیتا ہے تکلیف کو تم سے تو فوراً ایک گروہ

بَرِيَّهُمْ يُشْرِكُونَ ﴿۵۳﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَسْمَعُوا قُصُوفَ

تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کر لگتا ہے، اس طرح وہ ناشکری کرتے ہیں ان نعمتوں کی جو تم نے انہیں عطا کی ہیں؛ پس اے (ناشکروا!) لطف اٹھاؤ چند روز تمہیں

تَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

(اپنا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ اور مقرر کرتے ہیں ان کے لئے جن کو یہ جانتے ہی نہیں حصہ اس مال سے جو ہم نے ان کو دیا ہے؛

كَأَنَّهُمْ كُتِّبُوا عَلَيْهِمْ تَقْتَرُونَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ

اللہ کی قسم! تم سے ضرور باز پرس ہوگی اس کے متعلق جو تم بہتان باندھا کرتے ہو۔ اور تجویز کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کیلئے بیٹیاں

سُبْحَنَهُ وَلَهُمْ قَائِشَتَهُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا ابْشَرَا أَحَدَهُم بِالْأُنْثَىٰ

سبحان اللہ! اور ان کیلئے تو وہ (بیٹے) ہیں جنہیں وہ پسند کرتے ہیں۔ اور جب اطلاع دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی (کی پیدائش) کی

ظُلٌّ وَجْهًا مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن

تو (غم سے) اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ (رُخِ واندھو سے) بھر جاتا ہے۔ چھپتا پھرتا ہے لوگوں (کی نظروں) سے

سَوْءَ مَا يُشْرِيهِ أَيْسَكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّ فِي التُّرَابِ

اس بری خبر کے باعث جو دی گئی ہے اسے؛ (اب یہ سوچتا ہے کہ) کیا وہ اس بچی کو اپنے پاس رکھے ذلت کے ساتھ یا گاڑ دے اسے مٹی میں

الْأَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ

آہ! کتنا برا ہے وہ فیصلہ جو وہ کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

السَّوْءِ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُوَاخِذُ

بری صفتیں ہیں، اور اللہ تعالیٰ اعلیٰ صفات کا مالک ہے؛ اور وہی سب پر غالب بڑا دانا ہے۔ اور اگر (فوراً) پکڑ لیا کرتا

اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهِمْ مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ

اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کے ظلم کے باعث تو نہ چھوڑتا زمین پر کسی جاندار کو لیکن

يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ

وہ مہلت دیتا ہے انہیں ایک مقررہ میعاد تک، پس جب آ جاتی ہے ان کی (مقررہ) میعاد تو نہ وہ ایک لمحہ چھپے ہو سکتے ہیں

سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْبِلُ مُؤْنٌ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَ

اور نہ آگے ہو سکتے ہیں۔ اور تجویز کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے لئے (بیٹیاں) جنہیں وہ (اپنے لئے) پسند کرتے ہیں اور

تَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ إِنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ لَاجِرَمَ إِنَّ لَهُمُ

بیان کرتی ہیں ان کی زبانیں جھوٹ (جب وہ کہتی ہیں کہ) فقط انہیں کے لئے بھلائی ہے؛ یقیناً ان کے لئے تو مٹش (جہنم) ہے

النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿۴۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنَ

اور انہیں کو (دوزخ میں) پہلے بھیجا جائے گا۔ بخدا! ہم نے بھیجا ہے (رسولوں کو) مختلف قوموں کی طرف

قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ

آپ سے پہلے پس آراستہ کر دیا ان کے لئے شیطان نے ان کے (برے) اعمال کو پس وہی ان کا دوست ہے آج بھی اور

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۳﴾ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِلتَّبَيَّنِ لَهُمْ

ان کے لئے عذاب الیم ہے۔ اور نہیں اتاری ہم نے آپ پر یہ کتاب مگر اس لئے کہ آپ صاف صاف بیان کر دیں

الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ الْيُؤْمِنُونَ ﴿۴۴﴾ وَ

ان کے لئے وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور (یہ کتاب) سرایا ہدایت اور رحمت ہے اس قوم کے لئے جو ایماندار ہے۔ اور

اللّٰهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اللہ تعالیٰ نے اتارا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے زمین کو اس کے بخر بن جانے کے بعد؛

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْقَوْمِ يَسْمَعُونَ ﴿۴۵﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ

بے شک اس میں (کھلی) نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو (حق کی آواز) سنتے ہیں۔ اور بیشک تمہارے لئے موشیوں میں ایک

لَعِبْرَةٌ تُسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لِّبَنَّا

عبرت ہے دیکھو! ہم تمہیں پلاتے ہیں جو ان کے شکموں میں گوبر اور خون ہے ان کے درمیان سے نکال کر

خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿۴۶﴾ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ

خالص دودھ جو بہت خوش ذائقہ ہے پینے والوں کے لئے۔ اور (ہم پلاتے ہیں تمہیں) کھجور اور انگور کے پھلوں سے

تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

تم بناتے ہو اس سے میٹھا رس اور پاک رزق؛ بلاشبہ اس میں بھی (ہماری قدرت کی) نشانی ہے

لِّلْقَوْمِ يَعْقِلُونَ ﴿۴۷﴾ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي

ان لوگوں کے لئے جو سمجھدار ہیں۔ اور ڈال دی آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات کہ بنایا کر

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ كُلِّي

پھاڑوں میں (اپنے) چھتے اور درختوں (کی شاخوں) میں اور ان چھپروں میں جو لوگ بناتے ہیں، پھر رس چوسا کر

مَنْ كُلِّ الشَّيْءِ فَاسْأَلْكَ سُبُلَ رَبِّكَ ذُلًّا يَخْرُجُ مِنْ

ہر قسم کے سچوں سے پس چلتی رہا کر اپنے رب کی آسان کی ہوئی راہوں پر؛ (یوں) نکلتا ہے ان کے

بُطُونُهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي

شکموں سے ایک شربت مختلف رنگوں والا ، اس میں شفا ہے لوگوں کے لئے ؛ بیشک اس میں

ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ

(قدرت الہی کی) نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور فکر کرتے ہیں - اور اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے تمہیں پھر جان قبض کرے گا تمہاری

وَمِنْكُمْ مَنْ يُدْرِي أَرَأَدَلِ الْعُمُرِ لِكُلِّ لَّا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا

اور تم میں سے بعض ایسے ہیں جنہیں لوٹا دیا جاتا ہے ناکارہ عمر کی طرف تاکہ وہ کچھ نہ جانے جان لینے کے بعد ؛

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ

بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے برتری بخشی ہے تم میں سے بعض کو بعض پر

فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَأْسِي رَزَقُومَ عَلَى مَا مَلَكَتْ

دولت کے لحاظ سے ، پس (اب بتاؤ) کیا وہ لوگ جنہیں برتری بخشی گئی ہے وہ لوٹانے والے ہیں اپنی دولت کو ان لوگوں پر جو ان کے

أَيْمَانُهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾ وَاللَّهُ

مملوک ہیں تاکہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں؟ (ہرگز نہیں) تو کیا وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں - اور اللہ تعالیٰ

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ

ہی نے پیدا فرمائیں تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں اور پیدا فرمائے تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے

بَيْنَ وَحَفْدَةٍ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ

بیٹے اور پوتے اور رزق عطا فرمایا تمہیں پاکیزہ ؛ تو کیا (یہ لوگ) باطل پر ایمان لاتے ہیں

وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

اور اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں کی ناشکری کرتے ہیں ، اور یہ لوگ عبادت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا

مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا

ان معبودوں کی جو انہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے اور نہ

يَسْتَطِيعُونَ ﴿٥٣﴾ فَلَا تَنْظُرُوا إِلَيْهِ الْأَمْثَالِ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَ

وہ کچھ کر سکتے ہیں - پس (اے جاہلو!) نہ بیان کیا کرو اللہ تعالیٰ کے لئے مثالیں ؛ بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور

أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۵۲﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ

تم نہیں جانتے - بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک مثال (وہ یہ کہ) ایک بندہ ہے جو مملوک ہے اور کسی چیز پر قدرت

عَلَى شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِثْرًا فَرَسًا حَسْبًا فَمُؤَيَّنٌّ مِنْهُ

نہیں رکھتا اور (اس کے مقابلہ میں) ایک وہ بندہ ہے جسے ہم نے رزق دیا اپنی جناب پاک سے رزق پس وہ خرچ کرتا رہتا ہے اس سے

سَرًّا وَجَهْرًا ۚ هَلْ يَسْتَوِي ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۳﴾

پوشیدہ طور پر اور اعلان طور پر؛ (اب تم ہی بتاؤ) کیا یہ برابر ہیں؛ الحمد للہ! (حقیقت حال) واضح ہوگئی؛ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ (اس حقیقت) کو نہیں جانتے۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ

اور بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک اور مثال، دو آدمی ہیں ان میں سے ایک تو گونگا ہے کسی چیز کی قدرت نہیں رکھتا

وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُ ۚ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۚ هَلْ

اور وہ بوجھ ہے اپنے آقا پر جہاں کہیں وہ اس (کلے) کو بھیجتا ہے تو وہ واپس نہیں آتا کسی بھلائی کے ساتھ؛ کیا

يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِٱلْعَدْلِ ۖ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۴﴾

برابر ہو سکتا ہے یہ (کلمہ) اور وہ شخص جو حکم دیتا ہے عدل کے ساتھ اور وہ راہِ راست پر گامزن ہے۔

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ ۖ إِلَّا كَنَفٍ

اور اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے آسمانوں اور زمین کی مخفی باتوں کو؛ اور نہیں قیامت برپا ہونے کا معاملہ مگر جیسے آنکھ تیزی سے

ٱلْبَصَرِ ۚ وَهُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۵۵﴾ وَٱللَّهُ

جھپکتی ہے یا اس سے بھی جلد؛ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ

أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُونٍ أَمْهَطَكُمُ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ

نے تمہیں نکالا ہے تمہاری ماؤں کے شکموں سے اس حال میں کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور بنائے تمہارے لئے

ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَارَ وَٱلْأَفْئِدَةَ ۚ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۶﴾ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى

کان اور آنکھیں اور دل تاکہ (تم ان بیش بہا نعمتوں پر) شکر ادا کرو - کیا انہوں نے بھی نہیں دیکھا

ٱلطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِى جَوِّ ٱلسَّمَآءِ ۖ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا ٱللَّهُ ۚ إِنَّ

پرندوں کی طرف کہ وہ مطیع اور فرمانبردار بن کر اڑ رہے ہیں فضاء آسمانی میں؛ کوئی چیز انہیں تھامے ہوئے نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے؛ بیشک

فِى ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۷﴾ وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ

اس میں (کلی) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہی (اپنے فضل و کرم) سے بنادیا ہے تمہارے لئے

بِیُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلْ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا

تمہارے گھروں کو آرام و سکون کی جگہ اور بنائے ہیں تمہارے لئے جانوروں کے چمڑوں سے گھر (یعنی خیمے)

تَسْتَخْفُونَ بِهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَ

جنہیں تم ہلکا پھلکا پاتے ہو سفر کے دن اور اقامت کے دن ، اور (اسی نے بنائے ہیں) بھیڑوں کی صوف اور

أَوْبَارِهَا وَأَشْعَارُهَا أَثْنَا ثَلَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝۸۰ وَاللَّهُ جَعَلَ

اونٹوں کی اون اور بکریوں کے بالوں سے مختلف گھریلو سامان اور استعمال کی چیزیں ایک وقت مقرر تک - اور اللہ تعالیٰ نے

لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ

ہی بنائے ہیں تمہارے (آرام) کے لئے ان چیزوں کے سائے جن کو اس نے پیدا فرمایا اور اسی نے بنائی ہیں تمہارے لئے پہاڑوں میں پناہ گاہیں اور اسی نے بنائے ہیں

لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمُ بَأْسَكُمْ كَذَلِكَ

تمہارے لئے ایسے لباس جو بچاتے ہیں تمہیں گرمی سے اور (کچھ ایسے آہنی) لباس جو بچاتے ہیں تمہیں لڑائی کے وقت ؛ اسی طرح

يَتِمُّ نِعْمَتُهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۸۱ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَمَا عَلَيْكُمْ

وہ پورا فرماتا ہے اپنا احسان تم پر تاکہ تم سر اطاعت ختم کرو - لئے محبوب اگر (ان روشن دلائل کے باوجود) وہ منہ پھیریں تو (فکر نہ نہ ہو) آپ کے ذمہ تو صرف

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۸۲ يَغْرُقُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ تَتَذَكَّرُونَ ۝۸۳ وَاللَّهُ

وضاحت سے پیغام پہنچاتا ہے - وہ بچاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی نعمت کو (اس کے باوجود) وہ انکار کرتے ہیں اسکا اور ان میں سے اکثر لوگ

الْكَافِرُونَ ۝۸۴ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

کافر ہیں - اور قیامت کے دن ہم اٹھائیں گے ہر امت سے ایک گواہ تب ان لوگوں کو اجازت نہیں ہوگی

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝۸۵ وَإِذَا رَأَوْا الَّذِينَ ظَلَمُوا

جنہوں نے کفر کیا اور نہ ان سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا - اور جب دیکھ لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يَنْتَظِرُونَ ۝۸۶ وَإِذَا رَأَوْا الَّذِينَ

عذاب (آخرت کو) تو اس وقت وہ عذاب ان سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں (مزید) مہلت دی جائے گی - اور جب دیکھیں گے

أَشْرَكَوا شُرَكَاءَ هُمْ قَالُوا رَبُّنَا هَؤُلَاءِ شَرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا ندْعُوا

مشک اپنے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کو تو بول اٹھیں گے اے ہمارے رب! یہ ہیں ہمارے بنائے ہوئے شریک جنہیں ہم پوجا کرتے تھے

مِنْ دُونِكَ فَالْقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۸۷ وَالْقُوا

تجھے چھوڑ کر ، تو وہ شریک انہیں جواب دیں گے یقیناً تم جھوٹ بول رہے ہو - وہ پیش کر دیں گے

إِلَى اللَّهِ يَوْمَ مِيزَانِ السَّلَامِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۸۷﴾

بارگاہ الہی میں اس دن اپنی عاجزی اور فراموش ہو جائیں گے انہیں وہ بہتان جو وہ باندھا کرتے تھے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بَرْدُ نَارِهِمْ عَذَابًا

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں) کو روکا اللہ تعالیٰ کی راہ سے ہم نے بڑھا دیا اور عذاب

فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ

ان کے پہلے عذاب پر اس وجہ سے کہ وہ فتنہ و فساد برپا کیا کرتے تھے۔ اور وہ دن (بڑا ہولناک ہوگا) جب ہم اٹھائیں گے ہر

أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا أَعْلَىٰ

امت سے ایک گواہ ان پر انہیں میں سے اور ہم لے آئیں گے آپ کو بطور گواہ

هَؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَ

ان سب پر؛ اور ہم نے اتاری ہے آپ پر یہ کتاب اس میں تفصیلی بیان ہے ہر چیز کا اور یہ سراپا ہدایت و

رَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۸۹﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ

رحمت ہے اور یہ مژدہ ہے مسلمانوں کے لئے۔ بیشک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ ہر معاملہ میں انصاف کرو اور

الْإِحْسَانَ وَإِيتَانِي ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ

(ہر ایک کے ساتھ) بھلائی کرو اور اچھا سلوک کرو رشتہ داروں کے ساتھ اور منع فرماتا ہے بے حیائی سے اور

الْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۹۰﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ

برے کاموں سے اور سرکشی سے، اللہ تعالیٰ نصیحت کرتا ہے تمہیں تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ اور پورا کرو اللہ تعالیٰ کے

إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ

عہد کو جب تم نے اس سے عہد کر لیا ہے اور نہ توڑو (اپنی) قسموں کو انہیں پختہ کرنے کے بعد حالانکہ

جَعَلَهُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۹۱﴾ وَ

تم نے کر دیا ہے اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر گواہ؛ بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور

لَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَضَتْ غَزَاهُمْ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاظَ

نہ ہو جاؤ اس عورت کی مانند جس نے توڑ ڈالا اپنے سوت کو مضبوط کاٹنے کے بعد (اور اسے) پارہ پارہ کر ڈالا؛

تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ

تم بناتے ہو اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو فریب دینے کا ذریعہ تاکہ اس طرح ہو جائے ایک گروہ زیادہ فائدہ اٹھانے والا

مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا بَلَّوْهُمُ اللَّهُ بِهِ وَلَيَبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

دوسرے گروہ سے؛ صرف آزماتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ ان قسموں سے؛ اور واضح فرمادے گا تمہارے لئے قیامت کے روز

مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝۹۲ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

ان باتوں کو جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو بنا دیتا تمہیں ایک امت

وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَلَتَسْأَلُنَّ

لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے؛ اور ضرورت سے باز پرس کی جائے گی

عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۹۳ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ

ان اعمال سے جو تم کیا کرتے تھے۔ اور نہ بناؤ اپنی قسموں کو آپس میں فریب دینے کا ذریعہ

فَقُتِلَ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ

ورد نہ (جادہ حق سے) پھسل جائے گا (لوگوں کا) قدم (اس پر) جم جانے کے بعد اور تمہیں چکھنا پڑے گا (اس کا) برا نتیجہ کہ تم نے (اپنی عہد شکنی اور فریب کاری) کے باعث لوگوں کو

سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۹۴ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک دیا، اور تمہارے لئے بڑا (دردناک) عذاب ہوگا۔ اور مت بیچو اللہ تعالیٰ کے عہدوں کو

ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۹۵

تھوڑی سی قیمت کے عوض؛ بیشک جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہی بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم (حقیقت کو) جانتے ہو۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۖ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ

جو (مال و زر) تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو (رحمت کے خزانے) اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں وہ باقی رہیں گے؛ اور ہم ضرور عطا کریں گے انہیں

صَبْرًا وَآجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۹۶ مَنْ عَمِلَ

جنہوں نے (ہر مصیبت میں) صبر کیا ان کا اجر ان کے اچھے (اور مفید) کاموں کے عوض جو وہ کیا کرتے تھے۔ جو بھی نیک کام کرے

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ہم اسے عطا کریں گے ایک

طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۹۷

پاکیزہ زندگی، اور ہم ضرور دیں گے انہیں ان کا اجر ان کے اچھے (اور مفید) کاموں کے عوض جو وہ کیا کرتے تھے۔

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝۹۸

سو جب تم قرآن کی تلاوت کرنے لگو تو پناہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس شیطان (کی وسوسہ اندازیوں) سے جو مردود ہے۔

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

یقیناً اس کا زور نہیں چلتا ان لوگوں پر جو (سچے دل سے) ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ

کامل بھروسہ رکھتے ہیں۔ اس کا زور تو صرف ان پر چلتا ہے جو یارانہ گناہتے ہیں اس سے اور جو اللہ تعالیٰ

هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۚ وَاللَّهُ

کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ اور جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ اور اللہ تعالیٰ

أَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ط بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

خوب جانتا ہے جو وہ نازل کرتا ہے تو یہ لوگ کہتے ہیں تم صرف افتراء پر داز ہو؛ بلکہ ان میں سے اکثر (آیت بدلنے کی حکمت کو) نہیں

يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ

جانتے۔ - فرمائیے نازل کیا ہے اسے روح القدس نے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ

لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

تاکہ ثابت قدم رکھے انہیں جو ایمان لائے ہیں اور یہ ہدایت اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لئے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِي

اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ انہیں تو یہ قرآن ایک انسان سکھاتا ہے؛ حالانکہ اس شخص کی زبان جس کی

يُحَدِّثُ إِلَيْهِ أَعْجَبُ ۚ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّ

طرف یہ تعلیم قرآن کی نسبت کرتے ہیں عجیب ہے اور یہ قرآن فصیح و بلیغ عربی زبان میں ہے۔ بے شک

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ

جو لوگ ایمان نہیں لاتے اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

دردناک عذاب ہے۔ وہی لوگ تراشا کرتے ہیں جھوٹ جو ایمان نہیں لاتے

بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ

اللہ تعالیٰ کی آیات پر، اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ جس نے کفر کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ

بَعْدَ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَ

ایمان لانے کے بعد بجز اس شخص کے جسے مجبور کیا گیا اور اس کا دل مطمئن ہے ایمان کے ساتھ

لَكِنَّ مَنْ شَرَحَ بِالْكَفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ

(تو اس سے مواخذہ نہ ہوگا) لیکن وہ (بد نصیب) کھل جائے کفر کے ساتھ (جس کا سینہ) تو ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا،

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۰۶ ذَلِك بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے پسند کر لیا دنیا کی (فانی) زندگی کو

عَلَى الْآخِرَةِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝۱۰۷ أُولَٰئِكَ

آخرت کی (ابدی) زندگی پر اور بے شک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا اس قوم کو جو کافر ہے۔ یہ وہ

الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ وَ

لوگ ہیں مہر لگا دی ہے اللہ تعالیٰ نے جن کے دلوں، جن کے کانوں اور جن کی آنکھوں پر اور

أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝۱۰۸ لَّا جَزَمَ اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْخَسِرُونَ ۝۱۰۹

یہی لوگ (اپنے اعمال کے نتائج سے) غافل ہیں۔ ضرور یہی لوگ آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثَمَّ جِهَادًا

پھر بیشک آپ کے پروردگار کا معاملہ ان کے ساتھ جنہوں نے ہجرت کی بڑی آزمائشوں سے گزرنے کے بعد پھر جہاد بھی کیا

وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۱۰ يَوْمَ تَأْتِي

اور (مصائب میں) صبر سے کا لیا، بیشک آپ کا رب ان آزمائشوں کے بعد (ان کے لئے) بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔ اس دن کو یاد کرو جب

كُلُّ نَفْسٍ تَنَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا عَمِلَتْ

آئے گا ہر نفس کہ جھگڑا کر رہا ہوگا (صرف) اپنے متعلق اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کیا ہوگا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝۱۱۱ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً

اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک مثال وہ یہ کہ ایک بستی تھی جو امن

مُطْمَئِنَّةٌ يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ

(اور) چین سے (آباد) تھی آتا تھا اس کے پاس اس کا رزق بکثرت ہر طرف سے پس اس (کے باشندوں) نے ناشکری کی

بِأَنعَمَ اللَّهُ فَإِذَا قَرَّبَهَا اللَّهُ لِیَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی پس چکھایا انہیں اللہ تعالیٰ نے (بہ عذاب کہ پہنچا دیا انہیں) بھوک اور خوف کا لباس ان کارستانیوں کے باعث جو وہ

يَصْنَعُونَ ۝۱۱۲ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ

کیا کرتے تھے۔ اور آیا ان کے پاس رسول انہی میں سے پس انہوں نے اسے جھٹلایا پھر پکڑ لیا

الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوا مِن مَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

انہیں عذاب نے اس حال میں کہ وہ ظلم و ستم کیا کرتے تھے۔ پس کھاؤ اس سے جو رزق دیا تمہیں اللہ تعالیٰ نے جو حلال (اور) طیب ہے

وَأَشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنَّ كُنْتُمْ لَآيَآةَ تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۴﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ

اور شکر کرو اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس نے تم پر حرام

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِزْيِرِ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ

کیا ہے صرف مردار، خون، اور خنزیر کا گوشت اور وہ جس پر بلند کیا گیا ہو غیر اللہ کا نام

بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۵﴾

ذبح کے وقت، پس جو مجبور ہو جائے (ان کے کھانے پر بشرطیکہ وہ لذت کا جو پانہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو) تو کوئی حرج نہیں بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا

اور نہ بولو جھوٹ جن کے بارے میں تمہاری زبانیں بیان کرتی ہیں (یہ کہتے ہوئے) کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

حرام ہے اس طرح تم افتراء باندھو گے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا؛ بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹے

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يَفْلِحُونَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بہتان تراشتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔ (وہ) تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں (انجام کار) ان کے لئے دردناک

آلِيمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَمًا مَّا قَصَصْنَا عَلَيْكَ

عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر ہم نے حرام کر دیں وہ چیزیں جن کا ذکر

مِّن قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۸﴾

ہم آپ سے پہلے کر چکے ہیں، اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِن

پھر بے شک آپ کا رب ان کے لئے جنہوں نے غلطی کی (لیکن) نادانی سے پھر انہوں نے توبہ کر لی

بَعْدَ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۹﴾

اس کے بعد اور اپنے آپ کو سنوار لیا بے شک آپ کا پروردگار اس کے بعد (ان کے گناہوں کو) بہت بخشنے والا (اور ان پر) نہایت رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ

بلاشبہ ابراہیم ایک مرد کامل تھے اللہ تعالیٰ کے مطیع تھے کیسوی سے حق کی طرف مائل تھے؛ اور وہ (بالکل)

الشُّرَكِيَّ ۝ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۝ اجْتَنِبْهُ ۝ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ

مشکوکوں سے نہ تھے، وہ (ہر لمحہ) شکر گزار تھے اللہ تعالیٰ کی (حییم) نعمتوں کے لئے؛ اللہ تعالیٰ نے انہیں چن لیا اور انہیں ہدایت فرمائی

مُسْتَقِيمٌ ۝ وَاتَّبَعَهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۝ وَآتَاهُ فِي الْآخِرَةِ

سیدھے راستہ کی طرف - اور ہم نے مرحمت فرمائی انہیں دنیا میں بھی (ہر طرح کی) بھلائی؛ اور وہ آخرت میں

لِمَنْ الصَّالِحِينَ ۝ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

نیک لوگوں میں سے ہوں گے - پھر ہم نے وحی فرمائی (اے حبیب!) آپ کی طرف کہ پیروی کرو ملت ابراہیم کی

حَنِيفًا ۝ وَمَا كَانَ مِنَ الشُّرَكِيَّ ۝ إِنَّا جَعَلُ السَّبْتَ عَلَى

جو یکسوئی سے حق کی طرف مائل تھا؛ اور وہ مشکوکوں میں سے نہیں تھا - صرف ان لوگوں پر سنبھ کی پابندی تھی

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

جنہوں نے اختلاف کیا تھا اس میں؛ اور بلاشبہ آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان روزِ قیامت

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ أَدْعُرُّ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ

ان امور کے متعلق جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے - (اے محبوب!) بلائیے (لوگوں کو) اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت سے

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۝ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۝ إِنَّ

اور عمدہ نصیحت سے اور ان سے بحث (و مناظرہ) اس انداز سے کیجئے جو بڑا پسندیدہ (اور شائستہ) ہو؛ بے شک

رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۝ وَهُوَ أَعْلَمُ

آپ کا رب خوب جانتا ہے اسے جو بھٹک گیا اس کے راستہ سے اور وہ خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِينَ ۝ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ

ہدایت پانے والوں کو - اور اگر تم (انہیں) سزا دینا چاہو، تو انہیں سزا دو لیکن اس قدر جتنی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی

بِهِ ۝ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ

ہے؛ اور اگر تم (ان کی ستم رانیوں پر) صبر کرو تو یہ صبر ہی بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لئے - اور آپ صبر فرمائیے اور نہیں ہے

إِلَّا بِاللَّهِ ۝ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝

آپ کا مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اور رنجیدہ نہ ہوا کریں ان (کی ہٹ دھرمی) پر اور نہ غمزدہ ہوا کریں ان کی فریب کاریوں سے -

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۝

یقیناً اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہے جو (اس سے) ڈرتے ہیں اور جو نیک کاموں میں سرگرم رہتے ہیں -

سُورَةُ بَنَىٰ اسْرَآئِيلَ
۱۷ مَكِّيَّةٌ ۵۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْأَنْبِيَاءُ
۱۱۱

وَكُلُّهُمْ نَبِيٌّ

سورہ بنی اسرائیل کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۱۱۱ آیتیں اور ۱۲ رکوع ہیں

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

(ہر عیب سے) پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندے کو رات کے قلیل حصہ میں مسجد حرام سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَ الْإِنشَاءِ

مسجد اقصیٰ تک بابرکت بنا دیا ہم نے جس کے گرد و نواح کو تائید ہمیں اپنے بندے کو اپنی قدرت کی نشانیاں ؛

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ① وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ

پیشک وہی ہے سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا۔ اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور بنایا ہم نے اس کتاب کو

هَدًى لِّبَنِي إِسْرَآءِيلَ لَا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا ②

باعث ہدایت بنی اسرائیل کے لئے (اس میں انہیں حکم دیا) کہ نہ بنانا میرے بغیر کسی کو (اپنا) کارساز۔

ذُرِّيَّةً مِّنْ حَمَلِنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ③ وَ

اسے ان لوگوں کی اولاد! جنہیں ہم نے (مشتی میں) سوار کرایا نوح کے ساتھ ؛ بے شک نوح ایک شکر گزار بندہ تھا۔ اور

قَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَآءِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ

ہم نے آگاہ کر دیا تھا بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم ضرور فساد برپا کرو گے زمین میں

مَرَّتَيْنِ وَلَنَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ④ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا

دو مرتبہ اور تم (احکام الہی سے) بڑی سرکشی کرو گے۔ پس جب آگیا پہلا وعدہ ان دونوں وعدوں سے تو ہم نے (تمہاری سرکوبی کے لئے) بھیج دیئے

عَلَيْكُمْ عِبَادًا أُولَىٰ بِأَيْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ⑤ وَ

اپنے چند بندے جو بڑے کرخت (اور) سخت تھے پس وہ گھس گئے (تمہاری) آبادیوں میں ؛ اور

كَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ⑥ ثُمَّ رَدَدْنَاهُمْ أَلَيْسَ الْكُرْءُ عَلَيْهِمْ وَأَمْدُ دَلِكُمْ

جو وعدہ اللہ تعالیٰ نے کیا تھا وہ پورا ہو کر رہنا تھا۔ پھر ہم نے پلٹا دیا تمہارے حق میں زمانہ کی گردش کو جو دشمن کے خلاف تھی اور تم نے قوت دی تمہیں

بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاهُمْ أَكْثَرُ نَفِيرًا ⑦ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنُتُمْ

مال سے بیٹوں سے اور بنادیا تمہیں کثیر التعداد۔ اگر تم اچھے کام کرو گے تو ان کا فائدہ تمہیں

لَا تَنْفُسُكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ⑧ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيُسُوءَا

ہی پہنچے گا۔ اور اگر تم برائی کرو گے تو اس کی سزا بھی (تمہارے) نفوس کو ملے گی ؛ پس جب آگیا دوسرا وعدہ (تو اور ظالم ان پر غالب آ گئے) تاکہ غناک بنادیں

وَجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبَرَّكُوا

تمہارے چہروں کو اور تاکہ (جرأ) داخل ہو جائیں مسجد میں جیسے داخل ہوئے تھے اس میں پہلی مرتبہ تاکہ فنا و برباد کر کے رکھ دیں

مَا عَلُوا اتَّبِعُوا ۝ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدْتُمْ عَدُنَا

جس پر قابو پائیں - قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے گا، اور اگر تم فسق و فجور کی طرف دوبارہ لوٹو تو ہم بھی لوٹیں گے؛

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۝ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي

اور ہم نے بنادیا جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ - بلاشبہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے

لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ

جوسب راہوں سے سیدھی راہ ہے اور مژدہ سناتا ہے ان ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں

أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ ۹ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا

کہ بلاشبہ ان کے لئے بڑا اجر ہے، اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے تیار کر دیا ہے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ۱۰ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَ

ان کے لئے درد ناک عذاب - اور دعا مانگا کرتا ہے انسان برائی کے لئے جیسے دعا مانگا کرتا ہے بھلائی کے لئے؛ اور

كَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝ ۱۱ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحْوًا

(حقیقت یہ ہے کہ) انسان بڑا جلد باز (واقع ہوا) ہے - اور ہم نے بنایا ہے رات اور دن کو (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں اور ہم نے مدھم کر دیا

آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ

رات کی نشانی کو اور بنادیا دن کی نشانی کو روشن تاکہ (دن کے اجالے میں) تم تلاش کرو رزق اپنے رب سے

وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلْنَاهُ

اور تاکہ تم جان لو سالوں کی تعداد اور حساب کو؛ اور ہر چیز کو ہم نے بڑی وضاحت سے

تَفْصِيلًا ۝ ۱۲ وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَةً فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ

بیان کر دیا ہے - اور ہر انسان کی (قسمت کا) نوشتہ اس کے گلے میں ہم نے لٹکا رکھا ہے؛ اور ہم نکالیں گے اس کے لئے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَشْورًا ۝ ۱۳ اقْرَأْ كِتَابَكَ ۖ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

روزِ قیامت ایک کتاب جسے وہ (اپنے سامنے) کھلا ہوا پائے گا - (اسے حکم ملے گا) پڑھو اپنا دفتر عمل؛ تم خود ہی کافی ہو آج

عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝ ۱۴ مَن اهْتَدَىٰ فَإِنَّا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن

اپنی باز پرس کرنے کے لئے - جو راہ ہدایت پر چلتا ہے تو وہ راہ ہدایت پر چلتا ہے اپنے فائدے کے لئے، اور جو

ضَلَّ قَائِمًا يَصِلُ عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۖ وَمَا كُنَّا

گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے؛ اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ؛ اور ہم
مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۝۱۵ ۖ وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً

عذاب نازل نہیں کرتے جب تک ہم نہ بھیجیں کسی رسول کو۔ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہلاک کر دیں کسی بستی کو (اس کے گناہوں کے باعث)

أَفَرْنَا مُمْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَرْنَاهَا

تو پہلے ہم (نیوں کے ذریعہ) وہاں کے رئیسوں کو (نیکی کا) حکم دیتے ہیں مگر وہ (الٹا) نافرمانی کرنے لگتے ہیں اس میں پہلا جبہ مچاتا ہے ان پر (عذاب کا) فرمان پھر ہم اس بستی کو جڑ سے اکھڑا کر

تَدْمِيرًا ۝۱۶ ۖ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۖ وَكَفَىٰ

رکھ دیتے ہیں۔ اور کتنی قومیں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا ہے نوحؑ کے بعد؛ اور آپ کا

بِرِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَيْرٌ أَبْصِيرًا ۝۱۷ ۖ مَنْ كَانَ يُرِيدُ

پورے گناہوں سے اچھی طرح باخبر ہے (اور انہیں) خوب دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ طلب گار ہیں

الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِئِنْ تُرِيدُوا نَجْعَلَنَاهُ

صرف دنیا کے ہم جلدی دے دیتے ہیں اس دنیا میں جتنا چاہتے ہیں (ان میں سے) جسے چاہتے ہیں پھر ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کیلئے

جَهَنَّمَ يَصِلُهُ مِمَّا مَدَّ حُورًا ۝۱۸ ۖ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ

جہنم، تاپے گا وہ اسے اس حال میں کہ وہ مذمت کیا ہوا (اور) ٹھکرایا ہوا ہوگا۔ اور جو شخص طلب گار ہوتا ہے آخرت کا اور جدوجہد کرتا ہے

لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۝۱۹ ۖ كَلَّا

اس کے لئے پوری طرح درآئیکہ وہ مؤمن بھی ہو، پس وہ (خوش نصیب ہیں) جن کی کوشش مقبول ہوگی۔ ہر ایک کی

بِسْمِ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۖ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ

ہم ادا کرتے ہیں ان کی بھی (جو طالب دنیا ہیں) اور ان کی بھی (جو طالب آخرت ہیں) آپ کے رب کی بخششوں سے؛ اور آپ کے رب کی بخشش کسی پر

مَحْظُورًا ۝۲۰ ۖ أَنْظِرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَلَآ آخِرَةَ

بند نہیں۔ دیکھو! کیسے بزرگی دی ہے ہم نے بعض کو بعض پر؛ اور آخرت باعتبار

الْكِبَرِ دَرَجَاتٍ ۖ وَآكِبَرُ تَفْضِيلًا ۝۲۱ ۖ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

درجوں کے سب سے بڑی اور باعتبار فضل و کرم سب سے اعلیٰ ہے۔ نہ ٹھہراؤ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود

فَتَقَعْدَ مَنْ مَّوَمَّا فَخَذُوا ۖ وَلَا ۝۲۲ ۖ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا

اور نہ تم بیٹھ رہو گے اس حال میں کہ تمہاری مذمت کی جائے گی ایسے یا رومدگار ہو جاؤ گے۔ اور حکم فرمایا آپ کے رب نے کہ نہ عبادت کرو بجز

إِيَّاهُ وَيَا لَوِ الدِّينَ أَحْسَانًا ۖ إِنَّمَا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا

اس کے اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو؛ اگر بڑھاپے کو پہنچ جائے تیری زندگی میں ان دونوں میں سے کوئی ایک

أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٌ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا

یا دونوں تو انہیں آف تک مت کہو اور انہیں مت جھڑکو اور جب ان سے بات کرو تو بڑی تعظیم

كَرِيمًا ۖ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ

سے بات کرو۔ اور جھکا دو ان کے لئے تواضع و انکسار کے پر رحمت (و محبت) سے اور عرض کرو اے میرے پروردگار

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۖ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۖ

ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے (بڑی محبت و پیار سے) مجھے پالا تھا جب میں بچہ تھا۔ تمہارا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے؛

إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۖ وَآتِ

اگر تم نیک کردار ہو گے تو بیشک اللہ تعالیٰ بکثرت توبہ کرنے والوں کیلئے بہت بخشنے والا ہے۔ اور دیا کرو

ذَاقُوا ثَمْرَ الْإِثْمِ وَالْعَسْكَرِ وَالْإِسْجَاقِ وَالْأَسْجَاقِ ۖ وَلَا تَبْذُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

رشتہ دار کو اس کا حق اور مسکین اور مسافروں کو بھی اور فضول خرچی نہ کیا کرو۔

إِنَّ السَّابِقِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ

بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں؛ اور شیطان اپنے رب کا بڑا

كَفُورًا ۖ وَإِنَّمَا تَعْرِضُ عَنْهُمْ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهُمْ

ناشکر گزار ہے۔ اور اگر (جو بے شک دُشمن تھے) ان سے منہ پھیرنا پڑے اور تم اپنے رب کی رحمت (یعنی خوشحالی) کے متلاشی ہو جس کی تمہیں توقع ہے (اس اثناء میں)

فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۖ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ

ان سے بات کرو تو بڑی نرمی سے کرو۔ اور نہ بنا لو اپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اپنی گردن کے ارد گرد

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۖ إِنَّ رَبَّكَ

اور نہ ہی اسے بالکل کشادہ کر دو ورنہ تم بیٹھ جاؤ گے ملامت کئے ہوئے، درماندہ۔ بے شک آپ کا رب

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا

کشادہ کرتا ہے روزی جس کے لئے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے)؛ یقیناً وہ اپنے بندوں (کے حالات) سے خوب آگاہ ہے اور

بَصِيرًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ

(انہیں) دیکھنے والا ہے۔ اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے اندیشہ سے؛ ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں بھی

وَاَيَاكُمْ اِنَّ قَتَلْتُمْ كَانَ خَطَا كَبِيرًا ۝۳۱ وَلَا تَقْرُبُوا الزَّيْفَ اِنَّهُ

اور تمہیں بھی ؛ بلاشبہ اولاد کو قتل کرنا بہت بڑی غلطی ہے ۔ اور بدکاری کے قریب بھی نہ جاؤ، بے شک یہ

كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ۝۳۲ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ

بڑی بے حیائی ہے ؛ اور بہت ہی برارستہ ہے ۔ اور نہ قتل کرو اس نفس کو جس کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے

اللَّهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيٍّ سُلْطٰنًا

حرام کر دیا ہے مگر حق کے ساتھ ؛ اور جو قتل کیا جائے ناحق تو ہم نے مقتول کے وارث کو (قصاص کے مطالبہ کا) حق دے دیا ہے

فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ اِنَّهٗ كَانَ مَنصُورًا ۝۳۳ وَلَا تَقْرُبُوا مَالَ

پس اسے چاہئے کہ قتل میں اسراف نہ کرے؛ ضرور اس کی مدد کی جائے گی ۔ اور نہ قریب جاؤ

الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشَدَّاهٖ ۝۳۴ وَآوَفُوا

یتیم کے مال کے مگر ایسے طریقہ سے جو (اس یتیم کے لئے) بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور پورا کیا کرو

بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۝۳۵ وَآوَفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ

اپنے عہد کو، بے شک ان وعدوں کے بارے میں (تم سے) پوچھا جائے گا ۔ اور پورا پورا ماپو جب تم کسی چیز کو ماپنے لگو

وَزِنُوْا بِالْقِسْطِ اِسۡتَقِيْمُ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝۳۶

اور تو لو تو ایسے ترازو سے تو لو جو بالکل درست ہو؛ یہی طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام بھی بہت اچھا ہے ۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ

اور نہ پیروی کرو اس چیز کی جس کا تمہیں علم نہیں ؛ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب

اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝۳۷ وَلَا تَنْشِ فِي الْاَرْضِ فَرَحًا اِنَّكَ

کے متعلق (تم سے) پوچھا جائے گا ۔ اور نہ چلو زمین میں اکڑتے ہوئے، (اس طرح) نہ تم

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝۳۸ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ

چہرہ ہو زمین کو اور نہ پہنچ سکتے ہو پہاڑوں کے برابر بلندی میں ۔ یہ سب (جن کا ذکر گزرا) ان میں سے

سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهَاً ۝۳۹ ذٰلِكَ مِمَّا اَوْحٰى اِلَيْكَ رَبُّكَ

ہر بری بات اللہ تعالیٰ کو (سخت) ناپسند ہے ۔ یہ ہدایات جنہیں بذریعہ وحی آپ کی طرف آپ کے رب نے بھیجا ہے

مِنَ الْحِكْمَةِ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلٰهًا آخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ

دانائی کی باتوں میں سے ہیں ؛ اور (اے سننے والے!) نہ بنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ورنہ تجھے پھینک دیا جائے گا جہنم میں

مَلُومًا مَّدْحُورًا ۝۳۹ اَفَاَصْفَكُمْ رَبُّكُمُ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

اس حال میں کہ ہمیں ملامت کی جائے اور دھکے دیے جائیں گے۔ پس کیا چاہتے ہیں تمہارے رب نے بیٹوں کے لئے اور (اپنے لئے) بنالیا ہے فرشتوں کو

اِنَّا نَاٰتُكُمْ لَقَوْلُونَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝۴۰ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْآنِ

بیٹیاں؛ (صدافسوس!) تم تو ایسی بات کہہ رہے ہو جو بہت سخت ہے۔ اور بلاشبہ ہم نے مختلف انداز سے بار بار بیان کیا ہے (دلائل توحید کو) اس قرآن میں

لِيَذْكُرُوْا وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نِفُوْرًا ۝۴۱ قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ اِلَهٌ كَمَا

تاکہ وہ نصیحت قبول کریں؛ (ہاں ہم) سوائے نفرت کے ان میں کسی چیز کا اضافہ نہ ہوا۔ آپ فرمائیے: اگر ہوتے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور خدا جس طرح یہ

يَقُوْلُوْنَ اِذَا اَلْبَتَغُوْا اِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝۴۲ سُبْحٰنَهُ وَ

کافر کہتے ہیں تو ان خداؤں نے (مل کر) تلاش کر لی ہوتی عرش کے مالک (پر غالب آنے کی) کوئی راہ۔ وہ پاک ہے اور

تَعَالٰی عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عَلُوًّا كَبِيْرًا ۝۴۳ تَسْبِيْحٌ لِّهٖ السَّعٰتُ السَّبْعُ وَ

وہ بہت برتر و بالا ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ پاکی بیان کرتے ہیں اسی کی ساتوں آسمان اور

اَلْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۚ وَاِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَ

زمین اور جو چیز ان میں موجود ہے؛ اور (اس کائنات میں) کوئی بھی ایسی چیز نہیں مگر وہ اس کی پاکی بیان کرتی ہے اس کی حمد کرتے ہوئے

لٰكِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝۴۴ وَاِذَا

لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے؛ بیشک وہ بہت بردبار، بہت بخشنے والا ہے۔ اور (اے محبوب!) جب

قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

آپ پڑھتے ہیں قرآن کو تو ہم (حائل) کر دیتے ہیں آپ کے درمیان اور ان کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں

بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝۴۵ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

رکھتے ایک پوشیدہ پردہ جو آنکھوں سے نہیں ہوتا ہے اور ہم ڈال دیتے ہیں ان کے دلوں پر پردہ تاکہ

يَفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اِذَا ذٰلِكَ رَكِيتُ رَبِّكَ فِي الْقُرْآنِ

وہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں گرائی (پیدا کر دیتے ہیں)؛ اور جب آپ ذکر کرتے ہیں صرف اپنے رب کا قرآن میں

وَحَدّٰهُ وَلَوْ اَعْلٰی اَدْبَارِهِمْ نَفُوْرًا ۝۴۶ مَخْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَبْعُوْنَ

تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے ہیں نفرت کرتے ہوئے۔ ہم خوب جانتے ہیں جس غرض کے لئے یہ سنتے ہیں

بَاِذَا يَسْتَبْعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذَا هُمْ نَجْوٰی اِذْ يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ

اے جب یہ کان لگاتے ہیں آپ کی طرف اور (ہم خوب جانتے ہیں) جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں اس وقت یہ ظالم کہتے ہیں کہ

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا فَسُحُورًا ۚ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا الْكَ

تم نہیں پیروی کر رہے مگر ایک ایسے آدمی کی جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔ دیکھئے (یہ گستاخ) کس طرح آپ کے لئے مثالیں بیان کرتے ہیں

الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۚ وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا

پس (اس گستاخی کے باعث) وہ گمراہ ہو گئے اب وہ سیدھے راستے پر چل نہیں سکتے۔ اور انہوں نے (ازراہ انکار) کہا کہ جب ہم (مرکر)

عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنْهَا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۚ قُلْ كُونُوا

ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں اٹھایا جائے گا ازسر نو پیدا کر کے۔ فرمائیے (یقیناً ایسا ہی ہوگا) خواہ تم

حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۚ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ

پتھر بن جاؤ یا لوہا بن جاؤ یا کوئی ایسی مخلوق بن جاؤ جس کا ازسر نو پیدا کرنا تمہارے خیال میں بہت مشکل ہے،

فَسَيَقُولُونَ مَنْ يَعِيدُكَ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

وہ کہیں گے: ہمیں دوبارہ کون (زندہ کرے) لوٹائے گا؟ فرمائیے: وہی جس نے پیدا فرمایا تمہیں پہلی مرتبہ،

فَسَيَنْغَضُّونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ قُلْ

پس وہ حیرت سے آپ کی طرف (دیکھ کر) سروں کو جنبش دیں گے اور پوچھیں گے ایسا کب ہوگا؟ آپ بتائیے:

عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۚ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ

شاید اس کا وقت قریب ہی ہو۔ اس دن کو یاد کرو جب تمہیں اللہ تعالیٰ بلائے گا سو تم اس کی حمد کرتے ہوئے جواب دو گے

وَتُظَنُّونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۚ وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي

اور یہ گمان کر رہے ہو گے کہ تم نہیں ٹھہرے (دنیا میں) مگر تھوڑا عرصہ۔ اور آپ حکم دیجئے میرے بندوں کو کہ وہ ایسی باتیں کیا کریں جو

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

بہت عمدہ ہوں؛ بے شک شیطان فتنہ و فساد برپا کرنا چاہتا ہے ان کے درمیان؛ یقیناً شیطان

لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۚ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِنَّ يَشَاءُ يَحْكُمُكُمْ أَوْ

انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے؛ اگر چاہے تو تم پر رحم (و کرم) فرمادے اور

إِنَّ يَشَاءُ يُعَذِّبُكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ

اگر چاہے تو تمہیں سزا دے؛ اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو انکا ذمہ دار بنا کر (تاکہ ان کے کفر کیلئے آپ جوابدہ ہوں)۔ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کچھ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ

آسمانوں اور زمین میں ہے؛ اور بیشک ہم نے بزرگی دی ہے بعض انبیاء کو بعض پر

وَاتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۝ قُلْ اَدْعُوا الَّذِينَ رَعَيْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا

اور ہم نے عطا فرمائی ہے داؤد - کو زبور (انہیں) کہنے اب بلاؤ ان کو جنہیں تم گمان کیا کرتے تھے (کہ یہ خدا ہیں) اللہ تعالیٰ کے سوا وہ تو

يَمْلِكُونَ كَشَفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْزِنُوا ۝ اُولَٰئِكَ الَّذِينَ

قدرت نہیں رکھتے کہ تکلیف دور کر سکیں تم سے اور نہ ہی وہ (اسے) بدل سکتے ہیں - وہ لوگ جنہیں

يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ اِيَّاهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُونَ

یہ مشرک پکارتے ہیں وہ خود ڈھونڈتے ہیں اپنے رب کی طرف وسیلہ کہ کو نہا بندہ (اللہ تعالیٰ سے) زیادہ قریب ہے اور امید رکھتے ہیں

رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مُحْدِثًا ۝

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اور ڈرتے رہتے ہیں اس کے عذاب سے؛ بے شک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور

اِنْ مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهِدُّوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ اَوْ مَعَذِّبُوْهَا

کوئی ایسی بستی نہیں ہے مگر ہم اسے برباد کر دیں گے روز قیامت سے پہلے یا اسے سخت

عَذَابًا شَدِيدًا ۝ اِنْ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝ وَمَا مَنَعَنَا

عذاب دیں گے؛ یہ فیصلہ کتاب (تقدیر) میں لکھا ہوا ہے - اور نہیں روکا ہمیں

اَنْ نُّرْسِلَ بِالْآيٰتِ اِلَّا اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ وَاتَيْنَا شُعُوْبَ

اس امر سے کہ ہم بھیجیں (کفار کی تجویز کردہ) نشانیاں مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا ان نشانوں کو پہلوں نے (اور وہ فوراً تباہ کر دیئے گئے تھے)؛ اور ہم نے دی تھی قوم شعوکو

النَّافِثَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۝ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيٰتِ اِلَّا تَخْوِيفًا ۝

ایک افٹنی جو روشن نشانی تھی پس انہوں نے زیادتی کی اس پر؛ اور ہم نہیں بھیجتے ایسی نشانیاں مگر لوگوں کو (عذاب سے) خوفزدہ کرنے کیلئے۔

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۝ وَمَا جَعَلْنَا الرَّءِیَا النَّحِیَّ

اور یاد کرو جب ہم نے کہا تھا آپ کو کہ بیشک آپ کے پروردگار نے گہرے میں لے لیا ہے لوگوں کو؛ اور نہیں بنایا ہم نے اس نظارہ کو جو

اَرَبَّكَ اِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةُ الْمَلْعُوْنَةُ فِي الْقُرْآنِ ۝

ہم نے دکھایا تھا آپ کو مگر آزمائش لوگوں کیلئے نیز (آزمائش بنایا) اس درخت کو جس پر لعنت بھیجی گئی ہے قرآن میں؛ اور

مُخَوِّفًا ۝ فَمَا يَزِيدُهُمْ اِلَّا طَغْيًا ۝ اَكْبَرًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا

ہم انہیں (نافرمانی کے انجام سے) ڈراتے رہتے ہیں پس نہ بڑھایا اس ڈرانے نے انہیں مگر یہ کہ وہ زیادہ کرشی کرنے لگے۔ اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو

اِلٰدَمَ فَسَجَدَ ۝ اِلَّا اِبْلٰیْسَ ۝ قَالَ ؕ اَسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۝

آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے؛ اس نے کہا: کیا میں سجدہ کروں اس (آدم) کو جس کو تو نے کچھ سے پیدا کیا۔

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ

اس نے کہا: مجھے بتائیے (آدم) جس کو تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے (اکی وجہ کیا ہے)؟ اگر تو مجھے مہلت دے روز

الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۝۴۳ قَالَ أَذْهَبُ مَن تَبَعَكَ

قیامت تک تو جڑ سے اکھڑ پھینکوں گا اس کی اولاد کو سوائے چند افراد کے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جا چلا جا (جو مرضی ہو کر) سو جو تیری پیروی کرے گا

مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ۝۴۴ وَاسْتَغْفِرُ مَنْ

ان سے تو بے شک جہنم ہی تم سب کی پوری پوری سزا ہے۔ اور گمراہ کرنے کی کوشش کر جن کو

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

تو گمراہ کر سکتا ہے ان میں سے اپنی آواز (کی فسوں کاری) سے اور دھواں بول دے ان پر اپنے گھوڑوں سواروں اور پیادوں دستوں کیساتھ

وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدُّهُمْ وَمَا يَعْدُ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

اور شریک ہو جا ان کے مالوں اور اولاد میں اور ان سے (جھوٹ) وعدہ کرتا رہے؛ اور وعدہ نہیں کرتا ان سے شیطان

الْأَعْرُورًا ۝۴۵ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ط وَكَفَى

مگر مکر و فریب کا۔ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا غلبہ نہیں ہو سکتا؛ اور (محبوب) کافی ہے

بِرِّكَ وَكَيْلًا ۝۴۶ رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ

تیرا رب اپنے بندوں کی کارسازی کے لئے۔ تمہارا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہارے لئے کشتیوں کو سمندر میں

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝۴۷ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

تاکہ تم تلاش کرو (بحری سفر کے ذریعے) اس کا فضل؛ بیشک وہ تمہارے ساتھ ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور جب پہنچتی ہے تمہیں تکلیف

فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا يَأْيَاهُ فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ إِلَى الْبَرِّ

سمندر میں تو گم ہو جاتے ہیں وہ (معبود) جن کو تم پکارا کرتے ہو سوائے اللہ تعالیٰ کے، پس جب وہ غیر وعافیت سے تمہیں ساحل پر پہنچا دیتا ہے

أَعْرَضْتُمْ ط وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۝۴۸ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يُخْسِفَ بِكُمْ

(تو) تم روگردانی کرنے لگتے ہو؛ اور انسان (واقعی) بڑا ناشکرا ہے۔ کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے کہ اللہ تعالیٰ دھنسا کر تمہارے ساتھ

جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُ وَالْكُمْ وَكَيْلًا ۝۴۹

خشکی کے کنارہ کو یا بھیج دے تم پر اولے برسانے والا بادل پھر اس وقت تم نہیں پاؤ گے اپنے لئے کوئی کارساز،

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا

کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں لے جائے سمندر میں دوسری مرتبہ اور بھیجے تم پر سخت

مِّنَ الرَّسْمِ فَيُغْرَقُ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْكُمْ نَبِيًّا ۙ (۶۹)

آجہی جو کشتیاں کو توڑنے والی ہو پھر غرق کر دوں گے جو تم نے کیا پھر تم نہیں پاؤ گے اپنے لئے ہم سے اس ڈوبنے پر کوئی انتقام لینے والا۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ

اور بیشک ہم نے بڑی عزت بخشی اولاد آدم کو اور ہم نے سوار کیا انہیں (مختلف سواروں پر) خشکی میں اور سمندر میں اور رزق دیا

الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۙ (۷۰)

انہیں پاکیزہ چیزوں سے اور ہم نے فضیلت دی انہیں بہت سی چیزوں پر جن کو ہم نے پیدا فرمایا نمایاں فضیلت۔ وہ دن

نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمامِهِمْ فَمَنْ أَؤْتِي كِتَابَهُ بِبَيِّنَةٍ

جب ہم بلائیں گے تمام انسانوں کو ان کے پیشوا کے ساتھ، پس وہ شخص جس کو دیا گیا اسکا نامہ عمل اسکے دائیں ہاتھ میں

فَأُولَٰئِكَ يَفْرَوْنَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۙ (۷۱)

تو یہ لوگ (خوشی خوشی) پڑھیں گے اپنا نامہ عمل اور ان پر ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جو شخص بٹا رہا اس

هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۙ (۷۲)

دنیا میں اندھا وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور بڑا گم کردہ راہ ہوگا۔ اور

كَأَدُوًّا يَفْتَنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا

انہوں نے پختہ ارادہ کیا کہ وہ آپ کو برگشتہ کر دیں اس (کتاب) سے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے تاکہ آپ بہتان باندھ کر (منسوب کریں) ہماری طرف

غَيْرِهِ ۚ وَإِذَا لَا تَجِدُكَ خَلِيلًا ۙ (۷۳)

اس کے علاوہ تو اس صورت میں وہ آپ کو اپنا گہرا دوست بنالیں گے۔ اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا تو

كَدَّتْ تَرْكُنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۙ (۷۴)

آپ ضرور مائل ہو جاتے ان کی طرف کچھ نہ کچھ (بفرض محال اگر آپ ایسا کرتے) تو اس وقت ہم آپ کو کچھاتے دو گنا عذاب دینا میں

وَضَعُفَ السَّمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۙ (۷۵)

اور دو گنا عذاب موت کے بعد پھر آپ نہ پاتے اپنے لئے ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار۔ اور انہوں نے ارادہ کر لیا ہے

لِيَسْتَفْزُوْكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا لَا يَلْبَثُونَ

کہ پریشان و مضطرب کر دیں آپ کو اس علاقہ سے تاکہ نکال دیں آپ کو یہاں سے اور (اگر انہوں نے یہ حماقت کی) تب وہ نہیں ٹھہریں گے (یہاں)

خَلْقِكَ إِلَّا قَلِيلًا ۙ (۷۶)

آپ کے بعد مگر تھوڑا عرصہ۔ (بہت کم) دستور ہے انکے بارے میں جنہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے رسول بنا کر

۸

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝ اِقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِكَ الشَّمْسِ إِلَى

اور آپ نہیں پائیں گے ہمارے اس دستور میں کوئی رد و بدل۔ نماز ادا کیا کریں سورج ڈھلنے

غَسَقَ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝

کے بعد رات کے تاریک ہونے تک (نیز ادا کیجئے) نماز صبح ؛ بلاشبہ نماز صبح کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ

اور رات کے بعض حصہ میں (اٹھو) اور نماز تہجد ادا کرو (تلاوت قرآن کے ساتھ) (یہ نماز) نوافل ہے آپ کے لئے یقیناً فائز فرمائے گا آپ کو آپ کا رب

مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝ وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

مقام محمود پر - اور علانگاہ کیجئے کہ میرے رب! جہاں کہیں تو مجھے لے جائے سچائی کے ساتھ لے جاؤ جہاں کہیں سے مجھے لے آئے

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ وَقُلْ

سچائی کے ساتھ لے آ اور عطا فرما مجھے اپنی جناب سے وہ قوت جو مدد کرنے والی ہو - اور آپ (اعلان)

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنَزَّلُ

فرمادیتے: آگیا ہے حق اور مٹ گیا ہے باطل ؛ بے شک باطل تھا ہی مٹنے والا - اور ہم نازل کرتے ہیں

مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ

قرآن میں وہ چیزیں جو (باعث) شفا ہیں اور سراپا رحمت ہیں اہل ایمان کے لئے اور قرآن نہیں بڑھاتا ظالموں کے لئے

الْاٰخْسَارًا ۝ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَكَانَ بِجَانِبِهِ

مگر خسارہ کو - اور جب ہم کوئی انعام فرماتے ہیں انسان پر تو (بجائے شکر کے) وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرنے لگتا ہے،

وَاِذَا مَسَّ الشُّرَكَاءُ يَكُوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ط

اور جب پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف تو وہ مایوس ہو جاتا ہے - آپ فرمادیتے کہ ہر شخص عمل پیرا ہے اپنی فطرت کے مطابق ؛

قُرْيٰكُمۡ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰی سَبِيْلًا ۝ وَيَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ط

پس تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ سیدھی راہ پر (گامزن) ہے - یہ دریافت کرتے ہیں آپ سے روح کی حقیقت سے متعلق: (انہیں)

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

بتائیے: روح میرے رب کے حکم سے ہے اور نہیں دیا گیا ہے تمہیں علم مگر تھوڑا سا -

وَلٰٓيُنۡ شَيْءًا لَّا نَذٰهَبُ بِاِلٰذِيْ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

اور اگر ہم چاہتے تو سلب کر لیتے وہ وحی جو ہم نے آپ کی طرف کی ہے پھر آپ کوئی ایسا دلیل

۹

لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝۸۶ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّا فَضَّلْنَاكَ

نہ باتے جو آپ کے لئے اس کے متعلق ہماری بارگاہ میں وکالت کرتا سوائے اپنے رب کی رحمت کے (کہ وہ ہمہ وقت آپ کے شامل حال ہے)؛ یقیناً اس کا فضل (و کرم)

عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝۸۷ قُلْ لِّیْنَ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن

آپ پر بہت بڑا ہے - (بطور تہذیب) کہہ دو کہ اگر اکٹھے ہو جائیں سارے انسان اور سارے جن اس بات پر کہ

يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ

لے آئیں اس قرآن کی مثل تو ہرگز نہیں لاسکیں گے اس کی مثل اگرچہ وہ ہو جائیں ایک

بِعَظْمٍ طَهِيرًا ۝۸۸ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن

دوسرے کے مددگار - اور بلاشبہ ہم نے طرح طرح سے (بار بار) بیان کی ہیں لوگوں کے لئے اس قرآن میں

كُلِّ مَثَلٍ مِّثْلُ قَابِیْ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كَفُورًا ۝۸۹ وَقَالُوا لَن تُوَفِّيَنَّا

ہر قسم کی مثالیں (تا کہ وہ ہدایت پائیں) ، پس انکار کر دیا اکثر لوگوں نے سوائے اس کے کہ وہ ناشکری کریں - اور کفار نے کہا: ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے آپ پر

حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ۝۹۰ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن

جب تک آپ رواں نہ کر دیں ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ یا (لگ کر تیار) ہو جائے آپ کے لئے ایک باغ

نَجِيلٍ وَعَنْبٍ فَتَفْجُرَ الْأَنْهَارُ خَلْفَهَا تَفْجِيرًا ۝۹۱ أَوْ تَسْقُطُ السَّمَاءُ

کھجوروں اور انگوروں کا پھر آپ جاری کر دیں ندیاں جو اس باغ میں (ہر طرف) بہ رہی ہوں یا آپ گرا دیں آسمان کو

كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِلِهِ السَّلَیْكَ قَبِيلًا ۝۹۲ أَوْ یَكُونَ

جیسے آپ کا خیال ہے ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا آپ اللہ تعالیٰ کو اور فرشتوں کو (بے نقاب کر کے) ہمارے سامنے لائیں یا (تعمیر) ہو جائے

لَكَ بَیْتُ مِّنْ زُخْرِفٍ أَوْ تَرْتَقِیَ فِی السَّمَاءِ وَلَنْ نُّؤْمِنَ بِرُقِیِّكَ

آپ کے لئے ایک گھر سونے کا یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں ؛ بلکہ تم لو اس پر بھی ایمان نہ لائیں گے کہ آپ آسمان پر پڑھیں

حَتَّىٰ تَنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا تُفَرِّدُهُ ۝۹۳ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ

یہاں تک کہ اتار لائیں ہم پر ایک کتاب جسے ہم پڑھیں ؛ آپ (ان سب خرافات کے جواب میں اتنا) فرمادیں کہ میرا رب (ہر عیب سے) پاک ہے، میں کون ہوں

إِلَّا بَشَرًا مِّثْلُكُمْ ۝۹۴ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ یُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ

مگر آدمی (اللہ کا) بھیجا ہوا - اور نہیں روکا لوگوں کو ایمان لانے سے جب آئی ان کے پاس ہدایت

إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۝۹۵ قُلْ لَّوْكَانَ فِی الْأَرْضِ

مگر اس چیز نے کہ انہوں نے کہا کہ کیا بھیجا ہے اللہ تعالیٰ نے ایک انسان کو رسول بنا کر! (ایسا نہیں ہو سکتا) - فرمائیے: اگر ہوتے زمین میں

مَلِكًا يَشُورُونَ مُطِيعِينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا

(انسانوں کی بجائے) فرشتے جواس پرچلتے (اور اس میں) سکونت اختیار کرتے تو ہم (ان کی ہدایت کیلئے) ان پر اتارتے آسمان سے کوئی فرشتہ

رَسُولًا ۹۵ قُلْ كَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا ابْنِي دِينَكُمْ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهِ

رسول بنا کر - فرمائیے: کافی ہے اللہ تعالیٰ گواہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان؛ بے شک وہ اپنے بندوں (کے احوال) کو

خَيْرًا اَبْصِرًا ۹۶ وَمَنْ يُّهْدِ اللّٰهُ فَرُّهُ لَمْ يُمْسِكْ وَمَنْ يُّضِلَّ فَلَنْ

خوب جاننے والا اور ان کے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہ کر دے تو

تَجِدَ لَهُم اَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَيَحْشُرُهُم يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

آپ نہیں پائیں گے ان (گمراہوں) کیلئے کوئی مددگار اسکے سوا؛ اور ہم اٹھائیں گے انہیں قیامت کے روز منہ کے بل

عَمِيًا وَّبُكْمًا وَّصَمًا وَاُولٰٓئِكَ جَهَنَّمَ كَمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۹۷

اس حال میں کہ وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہوں گے؛ ان کا ٹھکانا جہنم ہے؛ جب بھی مردہ ہونے لگے گی (جہنم کی آگ) تو ہم ان کے لئے اس کی آگ کو بڑھا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِاَلِهٰمْ كُفْرًا وَّابَايَتِنَا وَقَالُوْا اِذَا كُنَّا عِظَامًا

یہ سزا ہے ان کی کیونکہ انہوں نے انکار کیا ہماری آیتوں کا اور انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں

وَرُقَاتًا اِنَّا لَمُبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۹۸ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے از سر نو پیدا کر کے - کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ

الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يَّخْلُقَ مِنْكُمْ

جس نے پیدا فرمایا ہے آسمانوں اور زمین کو وہ اس پر بھی قادر ہے کہ پیدا فرمادے ان کی مثل

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَا رَيْبَ فِيْهِ قَابِى الطَّٰلِسُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۹۹

اور اس نے مقرر فرمادی ہے ان کے لئے ایک معاد جس میں ذرا شک نہیں؛ پس انکار کر دیا ظالموں نے (اللہ تعالیٰ کی قدرت کا) سوائے اس کے کہ وہ

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَسْلُوْنَ خَزَاۤئِن رَّحْمَةِ رَبِّىْ اِذَا اَلَمَسَكُمْ خَشْيَةً

ناشکری کریں۔ فرمائیے: اگر تم مالک ہوتے میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے تو اس وقت تم ضرور ہاتھ روک لیتے اس خوف سے کہ

الْاِنْفَاقِ وَاَنَّ الْاِنْسَانَ قَتُوْرًا ۱۰۰ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ

کہیں (سارے خزانے) ختم ہی نہ ہو جائیں واقعی انسان بڑا شنگدل ہے۔ اور ہم نے عطا فرمائی تھیں موسیٰ (علیہ السلام) کو نو

اٰیٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسَعَلَ بَنٰى اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ

روشن نشانیاں آپ خود پوچھ لیں بنی اسرائیل سے جب موسیٰ آئے تھے ان کے پاس پس فرعون نے آپ کو کہا؛

إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَمُوسَىٰ فَسَحُورًا ۝۱۱ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنزَلَ

اے موسیٰ! میں تمہارے متعلق خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کر دیا گیا ہے۔ کلیم نے جواب فرمایا (اے فرعون!) تو خوب جانتا ہے کہ نہیں اتارا ان

هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَاحِبٍ وَارِئٍ لَّا أَظُنُّكَ

نشانوں کو مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے یہ بصیرت افروز ہیں، اور اے فرعون! میں تیرے متعلق یہ خیال کرتا ہوں
يَفِرُّعُونَ مَثْبُورًا ۝۱۲ فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ

کہ تو ہلاک کر دیا جائے گا۔ پس اس نے ارادہ کر لیا کہ بنی اسرائیل کو ملک سے اکھاڑ کر پھینک دے سو ہم نے غرق کر دیا ہے

وَمَنْ لَّعَنَ جَمِيعًا ۝۱۳ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ اسْكُنُوا

اور اس کے سارے ساتھیوں کو اور ہم نے حکم دیا فرعون کو غرق کرنے کے بعد بنی اسرائیل کو کہ تم آباد ہو جاؤ

الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جَنَّتَابِكُمْ لَفِيضًا ۝۱۴ وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ

اس سر زمین میں پس جب آئے گا آخرت کا وعدہ تو ہم نے آئیں گے تمہیں سیٹھ کر۔ اور حق کیساتھ ہی ہم نے اسے اتارا ہے

وَبِالْحَقِّ نَزَّلْنَاهُ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝۱۵ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ

اور حق کے ساتھ ہی وہ اترا ہے؛ اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر (رحمت الہی کا) مژدہ سننے والا اور (عذاب الہی سے) ڈرانے والا۔ اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے نازل کیا

لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۝۱۶ قُلْ إِنَّمَا أُوْهِ

تاکہ آپ لوگوں کے سامنے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے۔ آپ (کفار کو) کہئے: خواہ ایمان لاؤ اس پر

أُولَئِكَ تَوْحِيدُ اللَّهِ إِنْ أُوْثِقُوا الْعِمَلُ مِنْ قَبْلِهِ ذَائِقُوا عَذَابَهُ

یا نہ ایمان لاؤ؛ بیشک وہ لوگ جنہیں دیا گیا ہے علم اس سے پہلے جیسا سے پڑھا جاتا ہے ان کے سامنے

يَخْرُجُونَ لِلْذِّقَانِ سُجَّدًا ۝۱۷ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كُنَّا

تو وہ گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے اور کہتے ہیں (ہر عیب اور نقص سے) پاک ہے ہمارا رب، بلاشبہ

وَعَدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝۱۸ وَيَخْرُجُونَ لِلْذِّقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ

ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔ اور گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل گریہ زاری کرتے ہوئے اور یہ قرآن

خُشُوعًا ۝۱۹ قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعَايَ الرَّحْمَنِ أَيُّهَا مَنَادُ عَوَاقِلِ

ان کے (خضوع) و خشوع کو بڑھاتا ہے۔ آپ فرمائیے: یا اللہ کہہ کر پکار دیا یا رحمن کہہ کر پکارو جس نام سے اسے پکارو اس کے

الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتُ بِهَا وَابْتَغِ

سارے نام (ہی) اچھے ہیں، اور نہ تو بلند آواز سے نماز پڑھو اور نہ بالکل آہستہ پڑھو اسے اور تلاش کرو

وقف للآخرة

التجويد ۲

يَبْنِ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ۝

ان دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ - اور آپ فرمائیے: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے نہیں بنایا (کسی کو اپنا) بیٹا اور

لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذَّلٰلِ

نہیں ہے جس کا کوئی شریک حکومت و فرمانروائی میں اور نہیں ہے اس کا کوئی مددگار دربانگی میں

وَكَبِّرُهُ تَكْبِيرًا ۝

اور اس کی بڑائی بیان کرو کمال درجہ کی بڑائی۔

سُورَةُ الْكَافِّ ۱۸ مَكِّيَّةٌ ۴۹ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰیٰتُهَا ۱۱۰ وَرُكُوْعُهَا ۱۲

سورہ کہف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس کی آیتیں ۱۱۰ اور رکوع ۱۲ ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے نازل فرمائی اپنے (محبوب) بندے پر یہ کتاب اور نہیں پیدا ہونے دی اس میں

عَوَجًا ۝ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا لِّمَن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

ذرا کجی (اور معاش و معاوا) درست کر نیوالی ہے تاکہ ڈرائے سخت گرفت سے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور یہ مژدہ سنائے ان اہل ایمان کو

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ فَكَثِيرٌ فِيهِ

جو کرتے ہیں نیک اعمال کہ بیشک ان کے لئے بہت عمدہ جزا ہے وہ ٹھہریں گے اس (جنت) میں

أَبَدًا ۝ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ

تاہد اور تا کہ ڈرائے ان (نادانوں) کو جو یہ کہتے ہیں کہ بنالیا ہے اللہ تعالیٰ نے (فلاں کو اپنا) - بیٹا نہ انہیں اللہ تعالیٰ (کی ذات و صفات) کا کچھ

عِلْمٌ وَلَا ذِكْرًا ۝ كَذَبَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ طِرَاتٌ

علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو ؛ کتنی بڑی ہے وہ بات جو نکلتی ہے ان کے مونہوں سے ؛

يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ

وہ نہیں کہتے مگر (سرتاسر) جھوٹ - تو کیا آپ (فرط غم سے) تلف کر دیں گے اپنی جان کو ان کے پیچھے اگر

لَمْ يُوفُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ ۝ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ

وہ ایمان نہ لائے اس قرآن کریم پر افسوس کرتے ہوئے - بیشک ہم نے بنایا ان چیزوں کو جو زمین پر ہیں

زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا

اس کے لئے باعث زینت و آرائش تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون عمل کے لحاظ سے بہتر ہے - اور ہم ہی بنانے والے ہیں ان چیزوں کو جو

صَعِيدًا جُرْنَا ۸) أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ ۙ

زمین پر ہیں (ویران کر کے) چٹیل میدان غیر آباد۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ غار والے اور رقیم والے

كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۙ ۹) إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا

ہماری ان نشانیوں میں سے ہیں جو تعجب خیز ہیں۔ (یاد کرو) جب پناہ لی ان جوانوں نے غار میں پھر انہوں نے دعا مانگی

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۙ ۱۰)

اے ہمارے رب! ہمیں رحمت فرما اپنی جناب سے رحمت اور مہیا فرما ہمارے لئے اس کام میں ہدایت۔

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۙ ۱۱) ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ

پس ہم نے بند کر دیئے ان کے کان (سننے سے) اس غار میں کئی سال تک جو گئے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں بیدار کر دیا

لِنَعْلَمَ أَى الْحَزِينِ أَحْصَى لِمَا يَبْتَغُوا أَمَدًا ۙ ۱۲) نَحْنُ نَقُصُّ

تاکہ ہم دیکھیں کہ ان دو گروہوں میں سے کون صحیح شمار کر سکتا ہے اس مدت کا جو وہ (غار میں) ٹھہرے تھے۔ (اے حبیب!) ہم بیان کرتے ہیں

عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِأَحْسَنِ مَا هُمْ فِي حَقِّهِمْ ۙ ۱۳) فَتَبَيَّنَ لَهُمْ رَحْمَتُ رَبِّهِمْ وَزِدْنَا هُدًى ۙ

آپ سے ان کی خبر ٹھیک ٹھیک؛ بیشک وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے (نور) ہدایت میں اضافہ کر دیا۔

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ

اور ہم نے مضبوط کر دیا ان کے دلوں کو جب وہ راہ حق میں کھڑے ہو گئے تو انہوں نے (بر ملا) کہہ دیا ہمارا پروردگار وہ ہے جو پروردگار ہے آسمانوں اور

الْأَرْضِ لَنْ نَدْعُو مِنْ دُونِهَا لَقَدْ قُلْنَا إِذْ أَشْطَطَّا ۙ ۱۴)

زمین کا ہم ہرگز نہیں پکاریں گے اس کے سوا کسی معبود کو (اکثر ہم ایسا کریں) تو گویا ہم نے ایسی بات کہی جو حق سے دور رہے۔

هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ

یہ ہماری قوم ہے جنہوں نے بتالیا ہے اس کے سوا غیروں کو (اپنے) خدا کیوں نہیں پیش کرتے ان (کی خدائی) پر کوئی ایسی

بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۙ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۙ ۱۵)

دلیل جو روشن ہو؛ ورنہ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے۔ اور

إِذْ اعْتَرَفْتَنَاهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَاوَا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرُ

جب تم اگ ہو گئے ہو ان (کفار) سے اور ان جہودوں سے جن کی یہ پوجا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا تو اب پناہ لو غار میں پھیلاوے گا

لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَاقًا ۙ ۱۶) وَتَرَىٰ

تمہارے لئے تمہارا رب اپنی رحمت (کا دامن) اور مہیا کر دے گا تمہارے لئے تمہارے اس کام میں آسانیاں۔ اور تو دیکھے گا

الشَّمْسُ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا

سورج کو جب وہ ابھرتا ہے تو وہ ہٹ کر گزرتا ہے ان کی غار سے دائیں جانب اور جب

غَرَبَتْ تَقْرَضُ عَنْهُمْ ذَاتَ الشَّمَالِ وَهُمْ فِي فُجُورٍ مِّنْهُ ذَٰلِكَ مِّنْ

وہ ڈوبتا ہے تو بائیں طرف کتراتا ہوا ڈوبتا ہے اور وہ (سورہ) ہیں ایک کشادہ جگہ غار میں ؛ (سورج کا) یوں (طلوع وغروب)

آيَاتِ اللَّهِ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَمَهْتَدِ وَمَن يَضِلْ فَلَن

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے ؛ (حقیقت یہ ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے ، اور جسے وہ گمراہ کر دے تو تو نہیں

تُجَدِّلُهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝۱۷ وَتَحْسَبُهُمْ آيَاقًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَ

پائے گا اس کے لئے کوئی مددگار (اور) رہنما - اور (اگر تو دیکھے تو) تو انہیں بیدار خیال کرے گا حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور

نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشَّمَالِ ۚ وَكَلِمُهُم بِاسْطِ ذَرَاعٍ

ہم ان کی کروٹ بدلتے رہتے ہیں (کبھی) دائیں جانب اور (کبھی) بائیں جانب اور ان کا کتا پھیلانے بیٹھا ہے اپنے دونوں بازو

بِأَوْصِيدٍ لَّوِاطِلَتْ عَلَيْهِمْ لَوِيتٌ مِّنْهُمْ فِرَارًا وَلَمَلَّتْ مِنْهُمْ

ان کی دلیز پر ؛ اگر تو جھانک کر انہیں دیکھے تو ان سے منہ پھیر کر بھاگ کھڑا ہو اور تو بھر جائے ان کے (منظر) کو دیکھ کر

رُعبًا ۝۱۸ وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ

ہیبت سے - اور اسی طرح ہم نے انہیں بیدار کر دیا تاکہ وہ ایک دوسرے سے آپس میں پوچھیں ؛ کہنے لگا ایک کہنے والا ان سے

كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا

کتنے تم یہاں کتنی مدت ٹھہرے ہو ؛ بعض نے کہا : ہم ٹھہرے ہوں گے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ؛ دوسروں نے کہا : تمہارا رب بہتر جانتا ہے جتنی مدت

لَبِثْتُمْ فَأَبْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ

تم ٹھہرے ہو ؛ پس بھیجو کسی کو اپنے ساتھیوں سے اپنے ایک سکہ کے ساتھ شہر کی طرف پس وہ دیکھے

أَيُّهَا أَرْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

کہ کس کے ہاں عمدہ پاکیزہ کھانا ملتا ہے پس وہ لے آئے تمہارے پاس کھانا وہاں سے اسے چاہئے کہ خوش خلقی سے کام لے اور کسی کو

بِكُمْ أَحَدًا ۝۱۹ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجِسُكُمْ وَإِعْيَادُكُمْ

تمہاری خبر نہ ہونے دے - وہ لوگ اگر آگاہ ہو گئے تم پر تو وہ تمہیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیں گے یا تمہیں (جبراً) لوٹا دیں گے

فِي مَلَكُوتِهِمْ وَلَنْ تُفْلَحُوا إِذَا أُنْبِئَا ۝۲۰ وَكَذَٰلِكَ أَعَثَرْنَا عَلَيْهِمْ

اپنے (جھوٹے) مذہب میں اور (اگر تم نے ایسا کیا) تو تم بھی فلاح نہیں پا سکو گے - اور جتنی والوں کو ہم نے اچانک آگاہ کر دیا ان (صحابہ کھف) پر

لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ

اپنے تاکر وہ جان لیں کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور بلاشبہ قیامت کے آنے میں کوئی شبہ نہیں جب

يَكْنَزُونَ بَيْنَهُمْ أَمْوَالَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا كَأَمْوَالِهِمْ

وہ ہستی والے جھگڑ رہے تھے آپس میں ان کے معاملے میں تو بعض نے کہا کہ (بطور یادگار) تعمیر کرو ان کے غار پر کوئی عمارت؛ ان کا رب ان کے احوال سے

أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ لَنَنْجُوَنَّ عَنْهُمْ

خوب واقف ہے؛ کہنے لگے وہ لوگ جو غالب تھے اپنے کام پر کہ بخدا ہم تو ضرور ان پر ایک

مَسْجِدًا ۚ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

مسجد بنائیں گے۔ کچھ کہیں گے کہ اصحاب کہف تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا، کچھ کہیں گے وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَمَانُهُمْ كَلْبُهُمْ

چھٹا ان کا کتا تھا یہ سب تخمینے ہیں بن دیکھے، اور کچھ کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا؛

قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ

آپ فرمائیے: (اس بحث کو رہنے دو) میرا رب بہتر جانتا ان کی تعداد کو (اور) نہیں جانتے ان کی صحیح تعداد کو مگر چند آدمی۔ سو بحث نہ کرو ان کے بارے میں

الْأَمْرَ أَظَاهَرُ ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ وَلَا تَقُولَنَّ

بجز اس کے کہ سرسری سی گفتگو ہو جائے اور نہ دریافت کرو ان کے متعلق (اہل کتاب) میں سے کسی اور سے۔ ہرگز نہ کہنا

لِشَأْنِي ۚ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۚ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَذَكُرْ

کسی چیز کے متعلق کہ میں اسے کرنے والا ہوں کل مگر (یہ کہ ساتھ یہ بھی کہو) اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے اور یاد کر

رَّبِّكَ إِذْ أَنَسَيْتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنَّ رَبِّي لِأَقْرَبٍ مِنْ

اپنے رب کو جب تو بھول جائے (یہ بھی) کہو کہ مجھے امید ہے کہ دکھا دے گا مجھے میرا رب اس سے بھی قریب تر

هٰذَا ارْشَادًا ۚ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا

ہدایت کی راہ - اور (اہل کتاب کہتے ہیں کہ) وہ ٹھہرے رہے اپنے غار میں تین سو سال اور زیادہ کئے انہوں نے (اس پر)

تِسْعًا ۚ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهُ غَيْبُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ط

نو سال - آپ فرمائیے: اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے جتنی مدت وہ ٹھہرے، اسی کے لئے (علم) غیب ہے آسمانوں اور زمین کا؛

ابْصُرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ط مَا لَهُمْ مِنْ دُونِ رَبِّي وَلَا يَشْرِكُ فِي

وہ بڑا دیکھنے والا ہے اور سب باتیں سننے والا ہے؛ نہیں ان کا اس کے سوا کوئی دوست، اور وہ نہیں شریک کرتا

حُكْمًا أَحَدًا ۲۶) وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا

حکم میں کسی کو - اور پڑھ سنائیے (انہیں) جو وحی کیا جاتا ہے آپ کی طرف آپ کے رب کی کتاب سے؛ کوئی مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِمْ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۲۷) وَاصْبِرْ

بدلنے والا نہیں اس کے ارشادات کا - اور نہیں پائیں گے آپ اس کے سوا کوئی پناہ گاہ - اور روکے رکھے

نَفْسِكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ

اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ

طلب گار ہیں اس کی رضا کے اور نہ ہمیں آپ کی نگاہیں ان سے، کیا آپ چاہتے ہیں دنیوی زندگی کی

الدُّنْيَا وَلَا تَطْعَمَنْ أَغْفَلًا قَلْبُهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ

زینت، اور نہ پیروی کیجئے اس (بد نصیب) کی غافل کر دیا ہے ہم نے جس کے دل کو اپنی یاد سے اور وہ اتباع کرتا ہے اپنی خواہش کا

وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۲۸) وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۚ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ

اور اس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے - اور فرمائیے حق تمہارے رب کی طرف سے ہے۔ پس جس کا جی چاہے وہ ایمان لے آئے

وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ

اور جس کا جی چاہے کفر کرتا رہے بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لئے آگ گھیر لیا ہے انہیں

سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَعِينُوا يَغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ

اس آگ کی دیواریں؛ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ان کی فریادریں کی جائے گی ایسے پانی کے ساتھ جو پیپ کی طرح (غلظت) ہے (اور اتنا گرم کہ) بیہوش ڈالتا ہے چہروں

بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۲۹) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کو؛ یہ مشروب بڑا نازگار ہے؛ اور یہ قرار گاہ بڑی تکلیف دہ ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۳۰) أُولَٰئِكَ لَهُمْ

عمل کئے (تو ہمارا یہ دستور ہے کہ) ہم ضائع نہیں کرتے کسی کا اجر جو عمدہ اور (مفید) کام کرتا ہے - یہی وہ (خوش نصیب) ہیں

جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُجَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ

جن کے لئے بیشکلی کے جنات ہیں رواں ہیں جن کے نیچے ندیاں انہیں پہنائے جائیں گے ان جناتوں میں

أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَ

نگین سونے کے اور پہنیں گے سبز رنگ کا لباس جو باریک ریشمی کپڑے اور

اَسْتَبْرَقُ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نَعَمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ

مخمر ریشمی کپڑے کا بنایا ہوا ہوگا تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں مرصہ پلنگوں پر؛ کتنا اچھا ہے یہ اجر؛ اور کتنی عمدہ ہے

مُتَرَفِّقًا ۳۱) وَاصْرَبْ لَهُمْ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

یہ آرام گاہ - اور بیان فرمائے ان کے لئے مثال دو آدمیوں کی ہم نے دیئے تھے ان دونوں میں سے ایک کو دو باغ

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۳۲) كُنَّا الْجَنَّتَيْنِ

انگوروں کے اور ہم نے باڑیادی ان دونوں کے ارد گرد دھجی (کے درختوں) کی اور گادی ان دونوں کے درمیان کھیتی - یہ دونوں باغ

اَنْتَ اَكْلُهَا وَلَمْ تَنْظُرْ مِنْ شَيْءٍ ۳۳) وَفَجَّرْنَا خِلْمَهُمَا نَهْرًا ۳۴) وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ

اپنے اپنے پھل لائے اور نہ کم ہوئی ان سے کوئی چیز اور ہم نے جاری کر دیں ان کے درمیان نہریں اور (باغوں کے علاوہ) اور بھی اس کے اموال تھے

فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَاعْرَضْنَا ۳۵) وَ

تو (ایک روز) اس نے اپنے ساتھی سے بحث مباحثہ کے دوران کہا کہ میں دولت کے لحاظ سے بھی تم سے زیادہ ہوں اور نفی کے لحاظ سے بھی تم سے طاقتور ہوں - اور

دَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ اَنْ تَبِيدَ هَذِهِ

(ایک دن وہ) اپنے باغ میں گیا دریا نکالیکہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا، کہنے لگا میں نہیں خیال کرتا کہ (یہ سرسبز و شاداب) باغ کبھی برباد

اَبَدًا ۳۶) وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُودَّتْ اِلَى رَبِّي لَأَجِدَنَّ

ہوگا اور میں یہ خیال بھی نہیں کرتا کہ کبھی قیامت بھی برپا ہوگی اور بغرض محال اگر مجھے لوٹنا گیا اپنے رب کی طرف تو یقیناً میں پاؤں گا

خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۳۷) قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَكَفَرْتَ بِالَّذِي

اس (زہت گاہ) سے بہتر پلٹنے کی جگہ - اس کے ساتھی نے اسے بحث مباحثہ کے درمیان کہا: کیا تو انکار کرتا ہے اس ذات کا جس نے

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ۳۸) لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ

تجھے پیدا فرمایا مٹی سے پھر نطفہ سے پھر بنا سنوار کر تجھے مرد بنایا - لیکن میں، (تو) وہ اللہ ہی

رَبِّي وَلَا اَشْرِكُ بِرَبِّي احَدًا ۳۹) وَلَوْلَا اَدْخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا

میرا رب ہے اور میں شریک نہیں ٹھہراتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو - اور کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب تو باغ میں داخل ہوا تو تو کہتا ما

شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ اِنْ تَرَى اَنَا اَقْلَمُ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۴۰) شَاءَ

شاء اللہ لا توہ الا باللہ (وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں) اگر تو نے مجھے دیکھا کہ میں کم ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں -

فَعَسَى رَبِّي اَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

پس عجب نہیں کہ میرا رب مجھے عطا فرما دے کوئی بہتر چیز تیرے (اس) باغ سے اور اتارے اس باغ پر (کوئی)

قَنَّ السَّمَاءَ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ۚ أَوْ يُصْبِحُ مَا دُهَا غُورًا فَلَنْ

آسمانی عذاب تو ہو جائے یہ (سرسبز) باغ ایک چٹیل میدان یا یوں جذب ہو جائے اس کا پانی زمین کی گہرائی میں کہ پھر

تَسْتَطِيعُ لَهُ طَلَبًا ۚ ۴۱) وَأَحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَى مَا

تو اس کو تلاش کے باوجود نہ پاسکے - اور اس کے (باغ) کا پھل برباد ہو گیا پس وہ کف افسوس ملنے لگا اس مال کے نقصان پر جو

أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ

اس نے باغ پر خرچ کیا تھا اور (اب) وہ گرا بڑا تھا اپنے چھپروں پر اور (بصد حسرت) کہنے لگا : کاش ! میں نے کسی کو

بِرَبِّي أَحَدًا ۚ وَلَوْ تَكُنْ لَهُ فِتْنَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ

اپنے رب کا شریک نہ بنایا ہوتا - اور نہ رہی تھی اس کے پاس کوئی جماعت جو اس کی مدد کرتی اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں اور نہ وہ بدلہ لینے

مُنْتَصِرًا ۚ ۴۲) هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۚ ۴۳)

کے قابل تھا - یہاں سے ثابت ہو گیا کہ بارِ اختیار اللہ سچے کے لئے ہے ؛ وہی بہتر ثواب دینے والا ہے اور اس کے ہاتھ میں بہتر انجام ہے -

وَأَضْرَبَ لَهُمْ مَثَلًا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ

بیان فرمائے ان سے دنیوی زندگی کی (ایک اور) مثال یہ پانی کی طرح ہے جسے ہم نے اتارا ہے آسمان سے پس گنجان ہو کر اگتی ہیں

بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى

اس پانی سے زمین کی انگوریاں پھر کچھ عرصے کے بعد وہ خشک بوسیدہ گھاس ہو جاتی ہے اڑائے پھرتی ہیں اسے ہوائیں ؛ اور اللہ تعالیٰ

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۚ ۴۴) الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَ

ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے - مال اور فرزند (تو صرف) دنیوی زندگی کی زیب و زینت ہیں، اور

الْبَقِيَّةُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ۚ ۴۵) وَيَوْمَ نُسِيرُ

(در حقیقت) باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں تیرے رب کے ہاں ثواب کے اعتبار سے اور بہتر ہیں جن سے امید و استی کی جاتی ہے - اور (غور کرو) جس روز ہم ہٹا دیں گے

الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ لَهُمْ أَحَدًا ۚ ۴۶)

پہاڑوں کو (ان کی جگہ سے) اور تم دیکھو گے زمین کو کہ کھلا میدان ہے اور ہم جمع کریں گے انہیں پس نہیں پیچھے رہنے دیں گے ان میں سے کسی کو -

وَعَرَّضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ

اور وہ پیش کئے جائیں گے آپ کے رب کی بارگاہ میں غیث یا غیث ہوئے ؛ (پھر ہم انہیں کہیں گے کہ) آج تم آگے ہو جاؤ پس جیسے ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں پہلی بار، ہاں

رَعَيْنَاهُمُ الْآنَ نَجْعَلْ لَكُمْ مَوْعِدًا ۚ ۴۷) وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ

تم تو یہ خیال کئے ہوئے تھے کہ ہم نہیں مقرر کریں گے تمہارے لئے وعدہ کا وقت - اور رکھ دیا جائے گا (ان کے سامنے) نامہ عمل پس تو دیکھے گا مجرموں کو

مُشْفِقِينَ مِّنَافِيَهُ وَيَقُولُونَ يَوْمَئِذٍ هَذَا الْكِتَابُ لَا يُغَادِرُ

کہ وہ ڈر رہے ہوں گے اس سے جو اس میں ہے اور کہیں گے صد حیف! اس نوشتہ کو کیا ہو گیا ہے کہ نہیں چھوڑا اس نے کسی

صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا

چھوٹے گناہ کو اور نہ کسی بڑے گناہ کو مگر اس نے اس کا شمار کر لیا ہے، اور (اس دن) وہ پائیں گے جو عمل انہوں نے کئے تھے اپنے سامنے؛ اور

يُظَاهِرُ رَبُّكَ أَحَدًا ۚ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

آپ کا رب تو (اے حبیب!) کسی پر زیادتی نہیں کرتا۔ اور یاد کرو جب ہم نے علم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو پس سب نے سجدہ کیا سوائے

إِبْلِيسَ ط كَانَ مِنَ الْإِجْنِ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۖ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ

ابلیس کے؛ وہ قوم جن سے تھا سو اس نے نافرمانی کی اپنے رب کے حکم کی؛ (اے اولاد آدم!) کیا تم بناتے ہو اسے اور اسکی ذریت کو

أَوْلِيَاءَ مِن دُونِي ۚ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۖ وَإِنِّي لَأَشْهَدُكُمْ

اپنا دوست مجھے چھوڑ کر حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں؛ ظالموں کیلئے بہت برا بدلہ ہے۔ میں نے ان سے مدد نہیں لی تھی

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلَقَ اَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُمْ مُتَخِدْنَ

جب آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور نہ (اس وقت ان سے مدد لی) جب خود انہیں پیدا کیا اور میں نہیں بناتا کرتا

الْمُضِلِّينَ عَصُدًا ۚ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

گمراہ کرنے والوں کو اپنا دست و پاڑو۔ اور اس روز اللہ تعالیٰ (کفار کو) فرما دے گا بلاؤ میرے شریکوں کو جنہیں تم (میرا شریک) خیال کیا کرتے تھے تو

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ مَّوْبِقًا ۚ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ

وہ انہیں پکاریں گے پس وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیں گے اور ہم حائل کر دیں گے ان کے درمیان ایک آڑ۔ اور دیکھیں گے مجرم (جہنم کی)

النَّارَ قَطَطُوا ۚ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عِنْدَهَا مَصْرَفًا ۚ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

آگ کو اور وہ خیال کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور نہ پائیں گے اس سے نجات پانے کی کوئی جگہ۔ اور بیشک ہم نے طرح طرح

فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ

سے بار بار بیان کی ہیں اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں؛ اور انسان ہر چیز سے بڑھ کر

شَيْءٍ جَدَلًا ۚ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوا

جھگڑالو ہے۔ اور کس چیز نے روکا ہے لوگوں کو اس بات سے کہ وہ ایمان لے آئیں جب آگئی ان کے پاس ہدایت (کی روشنی) اور مغفرت طلب کریں

رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِينَ ۚ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۚ وَ

اپنے رب سے مگر یہ (کہ وہ منتظر ہیں) کہ آئے ان کے پاس اگلوں کا دستور یا آئے ان کے پاس طرح طرح کا عذاب۔ اور

مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ

ہم نہیں بھیجتے رسولوں کو مگر سزا دہن والے اور ڈرانے والے، اور جھگڑتے ہیں

كُفْرًا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا

کافر بے سرو پا دلیلوں کی آڑ لے کر تاکہ وہ منادیں اس سے حق کو اور بنالیا ہے انہوں نے میری آیتوں کو اور جن سے وہ ڈرائے گئے

هُزُوا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا

ایک مذاق۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے نصیحت کی گئی اس کے رب کی آیتوں سے پس اس نے روگردانی کر لی ان سے اور فراموش کر دیا اس نے ان (اعمال بد کو)

قَدَّمَتْ يَدَايَ إِذَا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

جو آگے بھیجے تھے اس کے دونوں ہاتھوں نے، ہم نے ڈال دیئے ان کے دلوں پر پردے تاکہ وہ قرآن کو نہ سمجھ سکیں

إِذَا زِمَهُمْ ذُرِّيَّتًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝

اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دی؛ اور اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف تو جب بھی وہ ہدایت قبول نہیں کریں گے۔ اور

رَبِّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤْخَذُ لَهُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلُ لَهُمُ الْعَذَابُ

آپ کا پروردگار تو بہت بخشنے والا بڑا ہی رحمت والا ہے؛ اگر وہ پکڑ لیتا انہیں ان کے کئے پر تو جلد ان پر عذاب بھیجتا؛ (وہ ایسا نہیں کرتا)

بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرَى أَهْلَكْنَاهُمْ

بلکہ ان کو سزا دینے کا ایک وقت مقرر ہے نہیں پائیں گے اس وقت اس کے بغیر کوئی پناہ کی جگہ۔ اور یہ بستیوں ہیں ہم نے تباہ کر دیا ان کے باشندوں کو

لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِكُلِّ مَعْصِيَةٍ قَوْعًا ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتْنِهِ

جب وہ ستم شعار بن گئے اور ہم نے مقرر کر دی تھی ان کی ہلاکت کے لئے ایک میعاد۔ اور یاد کرو جب کہا موسیٰ نے اپنے نوجوان (ساتھی) کو

لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا

کہ میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ پہنچوں جہاں دو دریا ملتے ہیں یا (چلتے چلتے) گز اردوں کا ملت دراز۔ پھر جب وہ دونوں پہنچے

مَجْمَعٍ بَيْنَهُمَا نِسْيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلًا فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا

جہاں آپس میں دو دریا ملتے ہیں، دونوں بھول گئے اپنی پھلی کو تو بنا لیا اس نے اپنا راستہ دریا میں سرنگ کی طرح۔ پس جب

جَاوَزَا قَالَ لِفَتْنِهِ اتَّبِعْنِي أَعَاذَكُمْ لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۝

وہاں سے آگے بڑھ گئے آپ نے اپنے نوجوان ساتھی سے کہا: لے آؤ ہمارا صبح کا کھانا؛ بیشک ہمیں برداشت کرنی پڑی ہے اپنے اس سفر میں بڑی مشقت۔

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا

اس ساتھی نے کہا: (اے کلیم!) آپ نے ملاحظہ فرمایا جب ہم (سستانے لئے) اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں بھول گیا مچھلی کو، اور نہیں

أَسْنِيءُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿۹۳﴾

فراموش کرائی مجھے وہ مچھلی مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کروں، اور اس نے بنالیا تھا اپنا راستہ دریا میں بڑے تعجب کی بات ہے۔

قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْعُثُ فَأَرَادَ أَنْ يَنْتَقِلَ إِلَى الْآخِرِهَا فَصَصَا ﴿۹۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

آپ نے فرمایا: یہی تو وہ ہے جس کی ہم بتو کر رہے تھے پس وہ دونوں لوٹے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے تو پایا انہوں نے ایک بندے

مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۹۵﴾

کو ہمارے بندوں میں سے جسے ہم نے عطا فرمائی تھی رحمت اپنی جناب سے اور ہم نے سکھایا تھا اسے اپنے پاس سے (خاص) علم۔

قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَبَعَكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَ لِي مَا عَلَّمْتَ رُسُلَنَا ﴿۹۶﴾

کہا اس بندے کو موسیٰ نے: کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں بشرطیکہ آپ سکھائیں مجھے رشد و ہدایت کا خصوصی علم جو آپ کو سکھایا گیا ہے۔

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۹۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ

اس بندے نے کہا: (اے موسیٰ) آپ میرے ساتھ صبر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ اور آپ صبر کبھی کیسے کئے ہیں اس بات پر جس کی آپ کو پوری طرح

بِمَا خُبِرْنَا ﴿۹۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ

خبر نہیں۔ آپ نے کہا: آپ مجھے پائیں گے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا صبر کرنے والا اور میں نافرمانی نہیں کروں گا آپ کے کسی

أَمْرًا ﴿۹۹﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ

حکم کی۔ اس بندے نے کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھتے نہیں یہاں تک کہ میں

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۱۰۰﴾ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ

آپ سے اس کا خود ذکر کروں۔ پس وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے کشتی میں تو اس بندے نے اس میں شگاف کر دیا؛ موسیٰ

أَخْرَقَهَا لِنَارِ قَوْمِهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ

بول اٹھے: کیا تم نے اس لئے شگاف کیا ہے کہ اس کی سواریوں کو ڈوبو، یقیناً تم نے بہت برا کام کیا ہے۔ اس نے بولنے لگا: کیا میں نے کہا نہیں تھا کہ آپ میں

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۱۰۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا

یہ طاقت نہیں کہ میری نسیان پر صبر کر سکیں۔ آپ نے (عذر خواہی کرتے ہوئے) کہا کہ نہ گرفت کرو مجھ پر میری بھول کی وجہ سے اور نہ

تَرْهَقْنِي مِنْ أَمْرِ عُسْرًا ﴿۱۰۳﴾ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا الْقِيَا عُلَمَا فُتِقِلَ

خفتی کرو مجھ پر میرے اس معاملہ میں بہت زیادہ۔ پھر وہ دونوں چل پڑے، حتیٰ کہ جب وہ طے ایک لڑکے کو تو اس نے اسے قتل کر ڈالا

قَالَ أَقْتَلْتُ نَفْسًا رَّكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿۱۰۴﴾

موسیٰ (غضبناک ہو کر) کہنے لگے: کیا مار ڈالا آپ نے ایک معصوم جان کو کسی نفس کے بدلے کے بغیر؟ بے شک آپ نے ایسا کام کیا ہے جو بہت ہی نازیبا ہے۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ

اس نے کہا کیا (پہلے ہی) میں نے کہہ نہ دیا تھا آپ کو کہ آپ میری معیت میں صبر نہیں کر سکیں گے آپ نے کہا:

إِنْ سَأَلْتَهُ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَا فَلَا تَصْجِبْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ

اگر میں پوچھوں آپ سے کسی چیز کے بارے میں اس کے بعد تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں، آپ میری طرف سے

مِن لَّدُنِّي عَذْرًا ۝ فَإِنْ طَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا آتَىٰ أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا

معذور ہوں گے - پھر وہ چل پڑے، یہاں تک کہ جب ان کا گزر ہوا گاؤں والوں کے پاس تو انہوں نے ان کے کھانا

أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ يُصَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ

طلب کیا تو انہوں نے (صاف) انکار کر دیا ان کی میربانی کرنے سے پھر ان دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار دیکھی جو گرنے

يَنْقُصُ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَخَذْتُ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ قَالَ

کے قریب تھی تو اس بندے نے اسے درست کر دیا؛ مویٰ کہنے لگے اگر آپ چاہتے تو اس محنت پر مزدوری ہی لے لیتے۔ اس نے کہا:

هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ سَابِقْكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

(کس نکتہ ختم) اب میرے اور آپ کے درمیان جدائی کا وقت آگیا، میں آگاہ کرتا ہوں آپ کو ان باتوں کی حقیقت پر جن کے متعلق

عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ ۖ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي

آپ صبر نہ کر سکے۔ وہ جو کشتی تھی وہ چند غریبوں کی تھی جو (ملاحی کا) کام کرتے تھے

الْبَحْرِ فَارَدْتُمْ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ

دریا میں، سو میں نے ارادہ کیا کہ اسے عیب دار بنادوں اور (اس کی وجہ یہ تھی کہ) ان کے آگے (جابر) بادشاہ تھا جو پکڑ لیا کرتا تھا ہر

سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْعُلَمَاءُ ۖ فَكَانَ أَبُوهُمُ الْمُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ

کشتی کو زبردستی سے - اور وہ جو لڑکا تھا تو (اس کی حقیقت یہ ہے کہ) اس کے والدین مؤمن تھے پس ہمیں اندیشہ ہوا

يُرْهِقُهَا طَعْيَانًا وَكُفْرًا ۝ فَارَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ

کہ وہ (اگر زندہ رہا تو) مجبور کر دے گا انہیں سرکشی اور کفر پر - پس ہم نے چاہا کہ بدلہ دے انہیں ان کا رب (ایسا بنا) جو بہتر ہو اس سے

زَكَاةً وَأَقْرَبَ رَحْمًا ۝ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ

پاکیزگی میں اور (ان پر) زیادہ مہربان ہو - باقی رہی دیوار تو (اس کی حقیقت یہ ہے کہ) وہ شہر کے دو یتیم بچوں

فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ

کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (دفن تھا) اور ان کا باپ بڑا نیک شخص تھا، پس آپ کے

رَبِّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ

رب نے ارادہ فرمایا کہ وہ دونوں بچے اپنی جوانی کو پہنچیں اور نکال لیں اپنا دفینہ یہ (ان پر) ان کے رب کی خاص رحمت تھی،

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۖ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲

اور (جو کچھ میں نے کیا) میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا؛ یہ حقیقت ہے ان امور کی جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي الْقُرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنهٗ

اور وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے ذی القرنین کے متعلق؛ فرمائیے: میں ابھی بیان کرتا ہوں تمہارے سامنے

ذِكْرًا ۝۸۳ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴

اس کا حال۔ ہم نے اقتدار بخشا تھا اسے زمین میں اور ہم نے دیا تھا اسے ہر چیز (تک رسائی حاصل کرنے) کا ساز و سامان

فَاتَّبَعْ سَبَبًا ۝۸۵ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

پس وہ روانہ ہوا ایک راہ پر۔ یہاں تک کہ جب وہ غروب آفتاب کی جگہ پہنچا تو اس نے اسے یوں پایا گویا وہ ڈوب رہا ہے

فِي عَيْنٍ حِجْلَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يٰذَا الْقُرْنَيْنِ ۖ افْكَا

ایک سیاہ کچھڑ کے چشمہ میں اور اس نے وہاں ایک قوم پائی؛ ہم نے کہا اے ذوالقرنین! (تمہیں اختیار ہے) خواہ

أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝۸۶ قَالَ أَكَا فَن ظَلَمَ

تم انہیں سزا دو خواہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ ذوالقرنین نے کہا جس نے ظلم (کفر و فسق) کیا

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا ثَكْرًا ۝۸۷

تو ہم ضرور اسے سزا دیں گے پھر اسے لوٹا دیا جائے گا اس کے رب کی طرف تو وہ اسے عذاب دے گا بڑا ہی سخت عذاب۔ اور

أَمَّا مَنْ أَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ

جو شخص ایمان لایا اور اچھے عمل کئے تو اس کے لئے اچھا معاوضہ ہے، اور ہم اسے حکم دیں گے

لَهُ مِنْ أَمْرِ نَاسِرًا ۝۸۸ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝۸۹ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

ایسے احکام بجالانے کا جو آسان ہوں گے۔ پھر وہ روانہ ہوا دوسرے راستہ پر۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا طلوع آفتاب

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ لَّهُمْ مِنْ دُونِهَا

کے مقام پر۔ تو اس نے پایا سورج کو کہ وہ طلوع ہو رہا ہے ایسی قوم پر کہ نہیں بنائی ہم نے ان کے لئے سورج (کی گرمی)

سِتْرًا ۝۹۰ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝۹۱ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝۹۲

سے بچنے کی آڑ، بات پوچھی ہے؛ اور ہم نے احاطہ کر رکھا ہے ہر اس چیز کا جو اس کے پاس تھی اپنے علم سے۔ پھر وہ روانہ ہوا ایک اور راہ پر۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو پایا اس نے ان پہاڑوں کے پیچھے ایک قوم کو جو نہیں

يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝۹۳ قَالَ أَيْنَ الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ

سمجھ سکتے تھے (ان کی) کوئی بات - انہوں نے کہا: اے ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج نے

وَمَا جُوجٌ مُّفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نُجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ

بڑا فساد برپا کر رکھا ہے اس علاقہ میں تو کیا ہم مقرر کر دیں آپ کے لئے کچھ خرچ تاکہ

أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ سَدًّا ۝۹۴ قَالَ مَا مَكْنِي فَيَدْرِيَ خَيْرٌ

آپ بنا دیں ہمارے درمیان اور ان کے درمیان ایک بلند دیوار - وہ بولا: وہ دولت جس میں میرے رب نے مجھے اختیار دیا ہے وہ بہتر ہے

فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم رَدْمًا ۝۹۵ أَلَمْ يَكُنْ لَكَ

پس تم میری مدد کرو جسمانی مشقت سے میں بنا دوں گا تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط آڑ، تم لے آؤ میرے پاس

الْحَدِيدُ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا ط

لوہے کی چادریں؛ (چنانچہ کام شروع ہو گیا) یہاں تک کہ جب ہموار کر دیا گیا وہ خلا جو دو پہاڑوں کے درمیان تھا تو اس نے حکم دیا تھوکو؛

حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ أَلْمِ الْأَثْوَىٰ ۝۹۶ فَسَاءَ

یہاں تک کہ جب وہ لوہا آگ بنا دیا تو اس نے کہا: لے آؤ میرے پاس پگھلا ہوا تانبہ کہ میں اسے اس (پگھلے ہوئے لوہے) پر اٹھالوں - سو

اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝۹۷ قَالَ هَذَا

یا جوج ماجوج بڑی کوشش کے باوجود اسے سر نہ کر سکے اور نہ ہی اس میں سوراخ کر سکے - ذوالقرنین نے کہا

رَحْمَةً مِنْ رَبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ

یہ میرے رب کی رحمت ہے (کہ اس نے مجھے یہ توقع بخشی) اور جب آجائے گا میرے رب کا وعدہ تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر دے گا، اور میرے رب کا وعدہ (ہمیشہ)

رَبِّي حَقًّا ۝۹۸ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي

سچا ہوا کرتا ہے - اور ہم دگر دگر کریں گے بعض کو اس دن کہ وہ (تند موجوں کی طرح) دوسروں میں گھس جائیں گے اور صورت پھونکا جائے گا

الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝۹۹ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ

تو ہم سب کو اکٹھا کر دیں گے اور ہم ظاہر کر دیں گے جہنم کو اس دن کفار کے لئے

عَرْضًا ۝۱۰۰ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَ

بالکل عیاں، وہ کافر جن کی آنکھوں پر پردے پڑے تھے میری یاد سے اور

كَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَعًا ۱۰۱ اَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا اَنْ

جو (کلمہ حق) سن بھی نہیں سکتے تھے - کیا گمان کرتے ہیں کفار کہ

يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُوْنِي اَوْلِيَاءُ اَنَا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ

وہ بنا لیں گے میرے بندوں کو میرے بغیر اپنا حمایتی؟ (بیتا ممکن) ہے؛ بیشک ہم نے تیار کر رکھا ہے جہنم کو کفار کی

نُزُلًا ۱۰۲ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِينَ اَعْمَالًا ۱۰۳ الَّذِينَ ضَلَّ

رہائش کے لئے - فرمائیے: (اے لوگو!) کیا ہم مطلع کریں تمہیں ان لوگوں پر جو اعمال کے لحاظ سے گھٹائے میں ہیں - یہ وہ لوگ ہیں

سَعِيهِمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَللّٰهُمُّ يُحْسِنُوْنَ

جن کی ساری جدوجہد دنیوی زندگی (کی آراستگی) میں کھو کر رہ گئی اور وہ یہ خیال کر رہے ہیں کہ وہ کوئی بڑا

صُنْعًا ۱۰۴ اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَايَٰهِ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

عمدہ کام کر رہے ہیں - یہی وہ (بد نصیب) ہیں جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کی ملاقات کا تو ضائع ہو گئے ان کے اعمال

فَلَا يُقِيْمُوْنَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ زَرْعًا ۱۰۵ ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا

تو ہم ان (کے اعمال تو لے کر) لئے روز قیامت کوئی ترازو نصب نہیں کریں گے - یہ ہے ان کی جزا جہنم اس وجہ سے کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۱۰۶ اِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلٰحٰتِ

اور میری آیتوں اور رسولوں کو مذاق بنالیا - یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل (بھی) کرتے رہے

كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۱۰۷ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

تو فردوس کے باغات ان کی رہائش گاہ ہوں گے وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں (اور) نہیں چاہیں گے

عَنْهَا حَوْلًا ۱۰۸ قُلْ لَّوْكَانَ الْبَحْرُ مَدًا اَوْ الْكَلْبُ رَبِّيْ لَتَنفَذَ الْبَحْرُ

کہ وہ اس جگہ کو بدل لیں - (اے حبیب!) آپ فرمائیے کہ اگر ہو جائے سمندر روشنائی میرے رب کے کلمات (لکھنے) کے لئے تو ختم ہو جائے گا سمندر

قَبْلَ اَنْ تَنْفَذَ كَلِمَتُ رَبِّيْ وَلَوْ جَنَّا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۱۰۹ قُلْ اِنَّمَا

اس سے پیشتر کہ ختم ہوں میرے رب کے کلمات اور اگر ہم لے آئیں اتنی اور روشنائی اس کی مدد کو (تب بھی ختم نہ ہوں گے) - (اے پیکر رعنائی و زیبائی!) آپ فرمائیے کہ

اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى اِلَيَّ اَلْمَا الْفُكْمَالُ ۱۱۰ وَاحِدٌ مِّنْ كَانَ يَرْجُو الْفَقْدَ

میں بشر ہی ہوں تمہاری طرح وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ تمہارا خدا صرف اللہ وحدہ ہے، پس جو شخص امید رکھتا ہے اپنے رب سے ملنے

رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ اَحَدًا ۱۱۱

کی تو اسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے اور نہ شریک کرے اپنے رب کی عبادت میں کسی کو -

سُورَةُ مَرْيَمَ

۱۹ مَرِيَمَةُ ۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۹

۶

سورہ مریم کی ہے اس کی ۹۸ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ آیتیں اور ۶ رکوع ہیں

كَهَيِّعَصَ ۱ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكِرِيَّا ۲ اِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ

کاف۔ ہا۔ یا۔ عین۔ ص۔ یہ ذکر ہے آپ کے رب کی رحمت کا جو اس نے اپنے بندے زکریا پر فرمائی۔ جب اس نے پکارا

نِدَاءً خَفِيًّا ۳ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاسْتَعَلَ

اپنے رب کو چپکے چپکے۔ عرض کی اے میرے رب! میری حالت یہ ہے کہ کمر و بوسیدہ ہو گئی ہیں میری ہڈیاں اور بالکل سفید ہو گیا ہے

الرَّاسُ شَيْبًا وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَاۤیِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۴ وَارِنِّیْ خِفْتُ

(میرا) سر بڑھاپے کی وجہ سے اور اب تک ایسا نہیں ہوا کہ میں نے تجھے پکارا ہو اے میرے رب! اور میں نامراد رہا ہوں۔ اور میں ڈرتا ہوں

الْمَوَالِیْ مِنْ وَّرَآئِیْ وَكَانَتْ اِمْرَاۤتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِّیْ مِنْ

(اپنے بے دین) رشتہ داروں سے (کہو) میرے بعد (دین ضائع نہ کر دیں) اور میری بیوی بانجھ ہے پس بخش دے مجھے

لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۵ یٰرَبِّیْ وَیْرِثْ عَلٰی یٰعْقُوبَ ۶ وَاجْعَلْهُ

اپنے پاس سے ایک وارث جو وارث بنے میرا اور وارث بنے یعقوب (علیہ السلام) کے خاندان کا اور بنا دے اے

رَبِّ رَضِیًّا ۷ یٰذَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُہٗ یَحٰی ۸ لَمْ نَجْعَلْ

اے رب! پسندیدہ (سیرت والا)۔ اے زکریا! ہم مژدہ دیتے ہیں تجھے ایک بچے (کی ولادت) کا اس کا نام یحییٰ ہوگا ہم نے نہیں بنایا

لَّہٗ مِنْ قَبْلُ شَیْئًا ۹ قَالَ رَبِّ اَنِّیْ یَکُوْنُ لِّیْ غُلَامٌ وَكَانَتْ

اس کا کوئی ہم نام اس سے پہلے۔ زکریا نے عرض کی: میرے رب! کیسے ہو سکتا ہے میرے ہاں لڑکا حالانکہ

اِمْرَاۤتِیْ عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتٰیًا ۱۰ قَالَ کَذٰلِکَ قَالَ

میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود پہنچ گیا ہوں بڑھاپے کی انتہا کو۔ فرمایا: یونہی ہوگا، تیرے

رَبِّکَ هُوَ عَلٰی ہٰۤیۡنٍ ۱۱ وَقَدْ خَلَقْتُکَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَکُ شَیْئًا ۱۲

رب نے فرمایا ہے کہ (اس کہنی میں) بچہ دینا میرے لئے آسان بات ہے اور (دیکھو) میں نے تمہیں بھی تو پیدا کیا تھا اس سے پیشتر حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ اٰیۃً ۱۳ قَالَ اٰیٰتُکَ اَلَا تَکَلِّمُ النَّاسَ ثَلٰثَ

زکریا نے عرض کی اے میرے رب! مجھ کو میرے لئے کوئی علامت؛ جواب ملا تیری علامت یہ ہے کہ تو بات نہیں کر سکے گا لوگوں سے تین

لِّیَالٍ سَوِيًّا ۱۴ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِہٖ مِنَ الْحَرَابِ ۱۵ فَادْخُلِیْہِمْ

رات تک حالانکہ تو بالکل تندرست ہوگا۔ پھر آپ نکل کر آئے اپنی قوم کے پاس (اپنے) عبادت خانہ سے تو اشارہ سے انہیں سمجھایا

أَنْ سَبَّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ يَلْجِئِي خَدَّ الْكِتَابِ بِقُوَّةٍ وَأْتَيْنَا

کہ تم پاکی بیان کرو (اپنے رب کی) صبح و شام۔ اے نبی! پکڑ لو اس کتاب کو مضبوطی سے؛ اور ہم نے عطا فرمادی ان کو

الْحُكْمَ صَبِيحًا ۝ وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۝ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّا

دانائی جبکہ وہ بچے تھے نیز عطا فرمائی دل کی نرمی اپنی جناب سے اور اس کی پاکیزگی؛ اور وہ بڑے پرہیزگار تھے۔ اور وہ خدمت گزار تھے

بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلْدٍ وَيَوْمَ

اپنے والدین کے اور وہ جابر (اور) سرکش نہ تھے۔ اور سلامتی ہو ان پر جس روز وہ پیدا ہوئے اور جس روز

يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ اتَّخَذَتْ

وہ انتقال کریں گے اور جس روز انہیں اٹھایا جائے گا زندہ کر کے۔ اور (اے حبیب!) بیان کیجئے کتاب میں مریم (کا حال) جب وہ

مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرِيفًا ۝ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۝

اگ ہو گئی اپنے گھر والوں سے ایک مکان میں جو مشرق کی جانب تھا پس بنالیا اس نے لوگوں کی طرف سے ایک پردہ،

فَارْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ

پھر ہم نے بھیجا اس کی طرف اپنے جبرائیل کو پس وہ ظاہر ہوا اس کے سامنے ایک تندرست انسان کی صورت میں۔ مریم بولیں: میں پناہ مانگتی ہوں

بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ ۝

رحمن کی تجھ سے اگر تو پرہیزگار ہے۔ جبرائیل نے کہا: میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں

لَا هَبَ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ

تاکہ میں عطا کروں تجھے ایک پاکیزہ فرزند۔ مریم (حیرت سے) بولیں: (اے بندہ خدا!) کیونکر ہو سکتا ہے میرے ہاں بچہ حالانکہ

يَمْسَسَنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذَلِكُ قَالَ رَبُّكَ هُوَ

نہیں چھوا مجھے کسی بشر نے اور نہ میں بدچلن ہوں۔ جبرائیل نے کہا: یہ درست ہے، (لیکن) تیرے رب نے فرمایا یوں بچہ دینا

عَلَىٰ هَٰئِنَ وَلِنُجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا ۝ وَكَانَ أَمْرًا

میرے لئے معمولی بات ہے، اور (مقصود یہ ہے کہ) ہم بنائیں اسے اپنی (قدرت کی) نشانی لوگوں کے لئے اور سراپا رحمت اپنی طرف سے، اور یہ ایسی بات ہے

مَّقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهَا مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَجَاءَهَا

جس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ پس وہ حاملہ ہو گئیں اس (بچے) سے پھر وہ چلی گئیں اسے (شکم میں) ایسی دور جگہ۔ پس لے آیا انہیں

الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ ۝ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا

دروازہ ایک کھجور کے تنے کے پاس، (بعد حسرت ویاس) کہنے لگیں: کاش! میں مر گئی ہوتی اس سے پہلے

وَكُنْتُ نَسِيًّا مِّنْ سَيِّئَاتِي ۚ فَتَنَادَىٰ بِهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَا تَحْزَنِي ۚ قَدْ جَعَلَ

اور بالکل فراموش کر دی گئی ہوئی - پس پکارا اے ایک فرشتے نے اس کے نیچے سے (اے مریم!) غمزدہ نہ ہو جاری کر دی ہے

رَبِّكَ تَحْتَكَ سَرِيًّا ۚ وَهَزَمْنِي إِلَيْكَ بِحِذِّعِ النَّخْلَةِ تَسْقُطُ عَلَيْكَ

تیرے رب نے تیرے نیچے ایک نڈی - اور ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو گرنے لگیں گی تم پر

رُطْبًا جَنِيًّا ۚ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۚ فَمَا تَرَيْنَ مِنَ

پکی ہوئی کھجوریں - (میٹھے میٹھے خرے) کھاؤ اور (ٹھنڈا پانی) پیو اور (اپنے عزیز و بلند کو دیکھ کر) آنکھیں ٹھنڈی کرو پھر، اگر تم دیکھو کسی

الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ

آدمی کو تو (اشارے سے) کہو کہ میں نے نذرمانی ہوئی ہے رحمن کے لئے (خاموشی کے) روزہ کی پس میں آج کسی انسان سے

النَّسِيَّاتِ ۚ فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۚ قَالُوا لَيْزِمُهُ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

گفتگو نہیں کروں گی - اس کے بعد وہ آئیں بچہ کو اپنی قوم کے پاس (گود میں) اٹھائے ہوئے؛ انہوں نے کہا اے مریم! تم نے بہت ہی برا

فَرِيًّا ۚ يَا خَتَّ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ أَحْمَرَ أَسْوَأَ ۚ وَمَا كَانَتْ أُمَّكَ

کام کیا ہے - اے ہارون کی بہن! نہ تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں

بَغِيًّا ۚ فَاشَارَتْ إِلَيْهِ ۚ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ

بدچلن تھی - اس پر مریم نے بچہ کی طرف اشارہ کیا؛ لوگ کہنے لگے: ہم کیسے بات کریں اس سے جو گہوارہ

صَبِيًّا ۚ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۚ قَدْ آتَانِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۚ

میں (کس) بچہ ہے - (اچانک) وہ بچہ بول پڑا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں؛ اس نے مجھے کتاب عطا کی ہے اور اس نے مجھے نبی بنایا ہے

وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ

اور اسی نے مجھے مبارکت کیا ہے جہاں کہیں بھی میں ہوں اور اسی نے مجھے حکم دیا ہے نماز ادا کرنے کا اور زکوٰۃ دینے

مَا دُمْتُ حَيًّا ۚ وَبَرًّا بِوَالِدَاتِي ۚ وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۚ

کا جب تک میں زندہ رہوں اور مجھے خدمت گزار بنایا ہے اپنی والدہ کا، اور اس نے نہیں بنایا مجھے جابر (اور) بدبخت - اور

السَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۚ ذَٰلِكَ

سلامتی ہو مجھ پر جس روز میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن مجھے اٹھایا جائے گا زندہ کر کے - یہ ہے

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۚ مَا كَانَ

عیسیٰ بن مریم، (اور یہ ہے وہ) سچی بات جس میں لوگ جھگڑ رہے ہیں - یہ زیبا ہی نہیں

لَهُ أَنْ يَخَذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَنَهُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّهُ يَقُولُ لَهُ

کے لئے کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے؛ جب وہ فیصلہ فرمادیتا ہے کسی کام کا تو بس صرف اتنا حکم دیتا ہے اس کے لئے کہ وہ جو چاہے کام ہو جاتا ہے۔ اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی سوائے کی عبادت کیا کرو؛ یہی سیدھا

مُسْتَقِيمٌ ۳۶ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

راستہ ہے۔ پھر کئی گروہ آپس میں اختلاف کرنے لگے، پس ہلاکت ہے کفر و ایمان قسہد یوم عظیم ۳۷ اَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ تَأْتُنَا

کفار کے لئے اس دن کی حاضری سے جو بہت بڑا ہے۔ (اس دن) یہ غیب سننے لگیں گے اور خوب دیکھنے لگیں گے جس دن آئیں گے ہمارے پاس

لَكِنَّ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۳۸ وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

لیکن یہ ظالم آج تو کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور بے نبی کریم! آپ ڈیڑھ نہیں حسرت و ندامت

إِذَا قَضَى الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۳۹ إِنَّا مَحْنُ نَرِثُ

کے دن سے جب ہر بات کا فیصلہ کر دیا جائیگا اور آج یہ لوگ غفلت میں ہیں اور یہ ایمان نہیں لاتے۔ یقیناً ہم ہی وارث ہوں گے

الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجَعُونَ ۴۰ وَأَذْكُرُنِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمُ

زمین کے اور جو کچھ اس کے اوپر ہے اور ہماری طرف ہی سب لوٹائے جائیں گے۔ اور ذکر کیجئے آپ کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا؛

إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۴۱ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ

وہ بڑا راست باز نبی تھا۔ جب انہوں نے کہا اپنے باپ سے کہ اے میرے باپ! تو کیوں عبادت کرتا ہے اس کی جو نہ کچھ سنتا ہے

وَلَا يَبْصُرُ وَلَا يُعْزِي عَنْكَ شَيْئًا ۴۲ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ

اور نہ کچھ دیکھتا ہے اور نہ تجھے کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اے میرے باپ! بیشک آیا ہے میرے پاس وہ

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۴۳ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ

علم جو تیرے پاس نہیں آیا، اس لئے تو میری پیروی کر میں دکھاؤں گا تجھے سیدھا راستہ۔ اے باپ! شیطان کی

الشَّيْطَانُ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ۴۴ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ

پوجا نہ کیا کر؛ بے شک شیطان تو رحمن کا نافرمان ہے۔ اے باپ! میں ڈرتا ہوں

أَنْ يَمْسَكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۴۵ قَالَ

کہ کہیں تجھے اپنے عذاب (خدا کے) رحمن کی طرف سے تو تو بن جائے شیطان کا ساتھی۔ باپ نے کہا:

أَرَاغِبُ أَنْتَ عَنِ الْهَيْمَةِ يَا إِبْرَاهِيمُ لِمَنْ لَمْ تَنْتَ لَأَرْجُسْكَ وَ

کیا روگردانی کرنے والا ہے تو میرے خداؤں سے اے ابراہیم! اگر تم باز نہ آئے تو میں تمہیں سنگسار کروں گا اور

أَهْجُرُنِي مَلِيًّا ۴۶ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ

دور ہو جا میرے سامنے سے کچھ عرصہ۔ ابراہیم نے (جواب میں) کہا سلام ہو تم پر، میں مغفرت طلب کروں گا تیرے لئے اپنے رب سے؛ بیشک وہ

بَنِي حَفِيًّا ۴۷ وَأَعْتَزَلَكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي

مجھ پر بے حد ہریانہ ہے۔ اور میں الگ ہو جاؤں گا تم سے اور (ان سے بھی) جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا

عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۴۸ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ

مجھے امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کی برکت سے نامراد نہیں رہوں گا۔ پس جب وہ جدا ہو گیا ان سے اور جن کی وہ

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۴۹ وَكَلَّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۵۰ وَ

عبادت کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر تو عطا فرمایا ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب؛ اور سب کو ہم نے نبی بنایا۔ اور

وَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۵۱ وَادْكُرْ

ہم نے عطا فرمائیں انہیں اپنی رحمت سے (طرح طرح کی نعمتیں) اور ہم نے ان کے لئے سچی اور دائمی تعریف کی آواز بلند کر دی۔ اور ذکر فرمائیے

فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا ۵۲ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۵۱ وَكَانَ دِينُهُ

کتاب میں موسیٰ کا، بیشک وہ (اللہ کے) چنے ہوئے تھے اور رسول و نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں

مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۵۲ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا

پکارا طور کی دائیں جانب سے اور ہم نے انہیں قریب کیا راز کی باتیں کرنے کے لئے۔ اور ہم نے بخشا انہیں اپنی خاص رحمت سے

أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۵۳ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ

ان کا بھائی ہارون جو نبی تھا۔ اور ذکر کیجئے کتاب میں اسمعیل کا، بیشک وہ وعدہ کے سچے تھے

الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۵۴ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ ۵۴

اور رسول (اور) نبی تھے۔ اور وہ حکم دیا کرتے تھے اپنے گھروالوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا

وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ فَضِيًّا ۵۵ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ

اور اپنے رب کے نزدیک بڑے پسندیدہ تھے۔ اور ذکر فرمائیے کتاب میں ادريس (علیہ السلام)، کا بیشک وہ بڑے

صِدْقًا نَبِيًّا ۵۶ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۵۷ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ

راست باز تھے (اور) نبی تھے اور ہم نے بلند کیا تھا انہیں بڑے اونچے مقام تک۔ یہ وہ (مقدس ہستیاں ہیں) جن پر انعام فرمایا اللہ تعالیٰ نے

عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَيِّنَاتِ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ

انبیاء (کرام کے زمرہ) سے یہ آدم کی اولاد سے تھے، اور بعض ان کی اولاد جن کو ہم نے سوا کر لیا تھا (کشتی میں) نوح کے ساتھ، اور بعض

ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

ابراہیم اور یعقوب کی اولاد سے تھے، اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور چن لیا؛ جب پڑھی جاتی ہیں ان کے

آيَةُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝۵۸ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

سامنے رحمن کی آیتیں تو وہ گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور (زار و قطار) روتے ہوئے۔ پس جانشین بنے ان کے بعد وہ ناخلف

أَصْنَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَادَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝۵۹ إِلَّا مَن

جنہوں نے ضائع کیا نمازوں کو اور پیروی کی خواہشات (نفسانی) کی سو وہ دو چار ہوں گے اپنی نافرمانی (کی سزا) سے مگر جو

تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلْيَرْجُ الْجَنَّةَ وَلَا يَظْلَمُونَ

تائب ہوئے اور ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا ظلم نہیں

شَيْءٌ ۝۶۰ جَنَّتٌ عَدْنٌ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ

کیا جائے گا، سدا بہار چمن جن کا وعدہ (خداوند) رحمن نے اپنے بندوں سے غیب میں کیا ہے؛ یقیناً

كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝۶۱ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ

اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ نہیں سہیں گے جنت میں کوئی لغو بات بجز سلامت رہو کی (دعا یہ صدا)، اور انہیں ان کا رزق

فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝۶۲ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَن

ملے گا وہاں ہر صبح و شام۔ یہ وہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں سے (صرف)

كَانَ تَقِيًّا ۝۶۳ وَمَا نُنَزِّلُ إِلَّا بِإِذْنِ رَبِّكَ لَهُ مَا يَشَاءُ وَيُؤْتِي مَا يَشَاءُ

اس کو جو متقی ہوگا۔ اور (جبرائیل! میرے نبی سے کہو) ہم نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے، اسی کا ہے جو ہمارے سامنے ہے اور جو

خَلَقْنَا وَمَا يُبَيِّنُ ذَلِكَ وَمَا كَانُ رِبِّكَ نَسِيًّا ۝۶۴ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ

ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے، اور نہیں ہے آپ کا رب بھولنے والا۔ وہ پروردگار ہے آسمانوں

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ

اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سو اس کی عبادت کرو اور ثابت قدم رہو اس کی عبادت پر؛ کیا تم جانتے ہو کہ اس کا

سَمِيًّا ۝۶۵ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا أَفَامَتْ لِسُوْفٍ أُخْرِجَ حَيًّا ۝۶۶ أَوَلَا

کوئی ہم مثل ہے۔ اور انسان (انراہ انکار) کہتا ہے کہ کیا جب میں مر جاؤں گا تو مجھے پھر زندہ کر کے نکالا جائے گا؟ کیا یاد نہ رہا

يَذْكُرُ الْإِنْسَانَ أَنَا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۚ فَوَرَّكَ

انسان کو کہ ہم نے ہی پیدا کیا اسے اس سے پہلے حالانکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ سو (اے محبوب!) تیرے رب

لَنَحْشُرَنَّهُمُ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّ لَهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثًا ۚ ثُمَّ

کی قسم! ہم جمع کریں گے انہیں بھی اور شیطانوں کو بھی پھر حاضر کریں گے ان سب کو جہنم کے ارد گرد کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔ پھر ہم

لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًا ۚ ثُمَّ

(چن چن کر) الگ کر لیں گے ہر گروہ سے ان لوگوں کو جو (خداوند) رحمن کے سخت نافرمان تھے۔ پھر

لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أُولَىٰ بِهَا صِلًا ۚ وَإِنْ مِنْكُمْ أَلَا

ہم ہی خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو جو زیادہ مستحق ہیں اس آگ میں تپائے جانے کے۔ اور تم سے کوئی ایسا نہیں مگر

وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۚ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا

اس کا گزند و زخ پر ہوگا، یہ آپ کے رب پر لازم ہے (اور اس کا) فیصلہ ہو چکا ہے۔ پھر ہم نجات دیں گے پرہیزگاروں کو

وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثًا ۚ وَإِذَا انشَلَىٰ عَنْهُمْ أَيْتُنَا بِسَنَةٍ

اور بے دیں گے ظالموں کو دوزخ میں کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں وضاحت سے

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا آتَىٰ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَ

(تو) کافر کہتے ہیں ایمان والوں سے کہ (یہ تو بتاؤ) ہم دونوں گروہوں میں سے کس کی رہائش گاہ آرام دہ ہے اور

أَحْسَنُ نَدِيًّا ۚ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا

کس کی نشست گاہ خوبصورت ہے۔ اور (ان احمقوں نے یہ نہ سوچا) کہ کتنی قومیں ان سے پہلے تھیں جن کو ہم نے برباد کر دیا، وہ ساز و سامان

وَرِيًّا ۚ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۚ

اور ظاہری درجہ میں (السنے) بہتر تھیں۔ آپ فرمائیے: جو گمراہی میں (گم) ہو تو ڈھیل دیئے رکھتا ہے اسے رحمن لمبی ڈھیل،

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے وہ چیز جس کا وعدہ کیا گیا ہے یعنی عذاب یا قیامت؛ تو اس وقت انہیں پتہ چلے گا

مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضعَفُ جُندًا ۚ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا

کہ کون مکان کے لحاظ سے برا اور لشکر کے اعتبار سے کمزور ہے۔ اور زیادہ کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ ہدایت یافتہ لوگوں

هُدًى وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ۚ

(کے نور) ہدایت کو؛ اور باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور انہیں کا انجام اچھا ہے۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۖ أَطَّلَعَ

کیا آپ نے دیکھا اس کو جس نے انکار کیا ہماری آیتوں کا اور کہنے لگا کہ مجھے ضرور ضرور دیا جائے گا مال اور اولاد (اس لاف زنی کی وجہ کیا ہے) کیا وہ

الْغَيْبِ أَمْ اِتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۖ كَلَّا سَكَتُ مَآ يَقُولُ

آگاہ ہو گیا ہے غیب پر یا لے لیا ہے اس نے (خداوند) رحمن سے کوئی وعدہ؟ ہرگز ایسا نہیں؛ ہم لکھ لیں گے جو یہ کہہ رہا ہے

وَنَسُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۖ وَتَرَىٰ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝۸۰

اور لمبا کر دیں گے اس کے لئے عذاب کو خوب لمبا کرنا اور ہم ہی وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے (یعنی اس کے مال و اولاد کے) اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔

وَإِتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۖ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ

اور انہوں نے بنا لئے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا اور خدا کہ وہ ان کے لئے مددگار بنیں ہرگز نہیں؛ وہ جھوٹے خدا انکار کر دیں گے

بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۖ أَلَمْ تَرَ أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ

ان کی عبادت کا اور وہ (اللہ کے) دشمن ہو جائیں گے۔ کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا کہ ہم نے مسلط کر دیا ہے شیطانوں کو

عَلَى الْكَافِرِينَ تُوْزِعُهُمْ آزَاجًا ۖ فَلَا تَعْلَمُ عَلَيْهِمْ إِنْسَانًا عَدُوًّا لَهُمْ

کفار پر وہ انہیں (اسلام کے خلاف) ہر وقت اکساتے رہتے ہیں، پس غلات نہ کیجئے ان پر (نزول عذاب کے لئے) ہم؛ گن رہے ہیں ان کے ایام

عَدَا ۖ يَوْمَ تُخْشَرُ السُّتُورُ أَلَى الرَّحْمَنِ وَقْدًا ۖ وَسَوْفَ يُجْرِمُونَ

زندگی کو اچھی طرح۔ وہ دن جب ہم اکٹھا کریں گے ہر ہیزگاروں کو رحمن کے حضور میں (معزز و مکرم مہمان بنا کر) اور اس روز ہاں تک کہ لائیں گے مجرموں کو

إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَرِثَةً ۖ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ

جہنم کی طرف پیاسے جانوروں کی طرح۔ انہیں کوئی اختیار نہیں ہوگا شفاعت کا بجز ان کے جنہوں نے خداوند رحمن سے

عَهْدًا ۖ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۖ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۖ ۝۸۱

کوئی وعدہ لے لیا ہے۔ اور کفار کہتے ہیں بنالیا ہے رحمن نے (غلا کو اپنا) بیٹا۔ (اے کافرو!) یقیناً تم نے ایسی بات کی ہے جو سخت معیوب ہے،

تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتْفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

قریب ہے آسمان شق ہو جائیں اس (خراقات) سے اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ گر پڑیں

هَدًّا ۖ إِنَّ دَعْوَا الرَّحْمَنِ وَلَدًا ۖ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ

لرزتے ہوئے، کیونکہ وہ کہہ رہے ہیں کہ رحمن کا ایک بیٹا ہے۔ اور نہیں جائز رحمن کے لئے کہ وہ بنائے کسی کو

وَلَدًا ۖ إِنَّ كُلَّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا رَاقِي الرَّحْمَنِ

(اپنا) فرزند۔ کوئی ایسی چیز نہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہے مگر وہ حاضر ہوگی رحمن کی بارگاہ میں

عَبْدًا ۹۳ لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۹۴ وَكَلَّمَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

بندہ بن کر - اللہ تعالیٰ نے ان سب کا شمار کر رکھا ہے اور انہیں گن لیا ہے اچھی طرح - اور وہ سب پیش ہوں گے اس کے سامنے قیامت

فَرَدًّا ۹۵ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ اللَّهُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ

کے دن تنہا - بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ، پیدا فرما دے گا خدا نے مہربان ان کے لئے

وَدًّا ۹۶ فَإِنَّمَا يَسَّرُنْهُ لِبَاسَانِكَ لَتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ

(اول میں) محبت - صرف اس لئے ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو آپ کی زبان میں اتار کر تاکہ آپ مژدہ سنائیں اس سے پرہیز گاروں کو اور ڈرائیں اس کے ذریعہ

قَوْمًا لَّا ۹۷ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ

جو بڑی جھگڑا لو ہے - اور کتنی قومیں تھیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا ان سے پہلے ؛ کیا محسوس کرتے ہو

مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۹۸

اس قوم کو ان میں سے کسی کو یا سنتے ہو ان کی کوئی آہٹ -

سُورَةُ طه ۲۰ مَكِّيَّةٌ ۳۵ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْيَاسِيَا ۱۳۵ وَكَذَٰلِكَ ۸

سورہ طہ کی اس کی اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - آیتیں ۱۳۵ رکوع ۸ ہیں

طه ۱ مَا أُنزِلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۲ إِلَّا تَذَكُّرٌ لَّنِ

طاہا - نہیں اتارا ہم نے آپ پر یہ قرآن کہ آپ مشقت میں پڑیں بلکہ یہ نصیحت ہے اس کے واسطے

يُخْشَى ۳ تَنْزِيلًا مِّنْ خَلْقِ الْأَرْضِ وَالسَّمُوتِ الْعُلَى ۴ الرَّحْمَنُ

جو (اپنے رب سے) ڈرتا ہے یہ اتارا گیا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا فرمایا زمین کو اور بلند آسمانوں کو - وہ بے حد مہربان

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ۵ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا

(کائنات کی فراہم دہائی کے) تخت پر متمکن ہوا - اسی کے ملک میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ۶ وَإِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّا يَعْلَمُ السِّرَّ

ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی مٹی کے نیچے ہے - اور اگر تو بلند آواز سے بات کرے (تو تیری مرضی) وہ تو بلاشبہ جانتا ہے رازوں کو بھی

وَآخْفَى ۷ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۸ وَهَلْ أَتَاكَ

اور دل کے بھیدوں کو بھی - اللہ (وہ ہے کہ) کوئی عبادت کے لائق نہیں بغیر اس کے ؛ اس کے لئے بڑے خوبصورت نام ہیں - اور (بے حبیب) کیا پہنچی ہے

حَدِيثُ مُوسَى ۹ إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ

آپ کو اطلاع ہوئی کے قصہ کی ؟ جب (موسےؑ اپنی بہن بیکدات میں) آپ نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں کو کہا تم (دراہٹوں) ٹھہرو میں نے

كَارَ الْعَلَىٰ إِيَّتِكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۖ فَلَمَّا

اُگ دیکھی ہے شدید میں لے آؤں تمہارے لئے اس سے کوئی چنگاری یا مجھے مل جائے اُگ کے پاس کوئی راہ دکھانے والا۔ پس جب

أَتَاهَا نُودِي يَمُوسَى ۖ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ

آپ وہاں پہنچے تو نمانکی گئی اے موسیٰ! بلاشبہ میں تیرا پروردگار ہوں پس تو اتار دے اپنے جوتے، بیشک تو

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۖ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ۚ

طوئی کی مقدس وادی میں ہے۔ اور میں نے پسند کر لیا ہے تجھے (رسالت کے لئے) سو خوب کان لگا کر سن جو وحی کیا جاتا ہے۔

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۚ

یقیناً میں ہی اللہ ہوں، نہیں ہے کوئی معبود میرے سوا پس تو میری عبادت کیا کر اور ادا کیا کر نماز مجھے یاد کرنے کے لئے۔

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِنَجْزِي كُلَّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۚ

بیشک وہ گھڑی (قیامت) آنے والی ہے میں اسے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ بدلہ دیا جائے ہر شخص کو اس کام کا جس کے لئے وہ کوشاں ہے۔

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ۚ

پس ہر گز نہ روکے تجھے اس (کومانے) سے وہ شخص جو نہیں ایمان رکھتا اس پر اور پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی، ورنہ تم بھی ہلاک ہو جاؤ گے۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَمُوسَىٰ ۖ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا

اور (نندا آئی) یہ آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ! عرض کی: (میرے رب!) یہ میرا عصا ہے، میں ٹیک لگاتا ہوں اس پر

وَأَهْشَىٰ بِهَا عَلَىٰ غَمَمِي وَلِي فِيهَا مَأْرِبٌ أُخْرَىٰ ۚ قَالَ أَلْقُهَا

اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں کے لئے اور میرے لئے اس میں کئی اور فائدے بھی ہیں۔ حکم ہوا ڈال دے اسے

يَمُوسَىٰ ۖ فَالْقَهَا فَإِذَا هِيَ حَبِيبَةٌ تُسْعَىٰ ۖ قَالَ خُذْهَا وَلَا

زمین پر اے موسیٰ! تو آپ نے اسے زمین پر ڈال دیا پس اچانک وہ سانپ بن کر (ادھر ادھر) دوڑنے لگا۔ حکم ہوا اسے پکڑ لو اور مت

تَخَفْ ۚ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ۖ وَاضْمُرْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ

ڈرو، ہم لوٹا دیں گے اسے اپنی پہلی حالت پر۔ اور (حکم ملا) دبا لو اپنا ہاتھ اپنے بازو کے نیچے

تَخْرِجَ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ آيَةٍ أُخْرَىٰ ۚ لِذُرِّيَّتِكَ مِنْ آيَتِنَا

یہ نکلے گا خوب سپید ہو کر بغیر کسی بیماری کے یہ دوسرا معجزہ ہم (نے تمہیں دیا) ہے تاکہ ہم دکھائیں تمہیں

الْكُبْرَىٰ ۚ إِذْ هَبَّ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۖ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ

اپنی بڑی بڑی نشانیاں۔ (اب) جائے فرعون کے پاس وہ سرکش بن گیا ہے۔ آپ نے دعا مانگی: اے میرے پروردگار! کشادہ فرما دے

لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلِلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۝

میرے لئے میرا سینہ اور آسان فرما دے میرے لئے میرا یہ (کٹھن) کام اور کھول دے گرہ میری زبان کی

يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ وَاجْعَلْ لِّي زَوْجًا مِّنْ أَهْلِي ۝ هَرُونَ أَخِي ۝

تاکہ اچھی طرح سمجھ سکیں وہ لوگ میری بات اور مقرر فرما میرا وزیر میرے خاندان سے یعنی ہارون کو جو میرا بھائی ہے

أَشَدُّ دِيهًا أُنْزِمِي ۝ وَأَشْرِكْ فِيْ أَمْرِي ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝ وَ

اور مضبوط فرما دے اس سے میری کمر اور شریک کر دے اسے میری (اس) مہم میں تاکہ ہم دونوں کثرت سے تیری پاکی بیان کریں

نَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ

ہم دونوں کثرت سے تیرا ذکر کریں - بیشک تو ہمارے (ظاہر و باطن کو) خوب دیکھنے والا ہے - جواب ملا : منظور کر لی گئی ہے

يُوسَى ۝ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ فَزِدْهُ أُخْرَى ۝ إِذَا وَحْيَنَا إِلَىٰ أُمِّكَ

آپ کی درخواست اے موسیٰ - اور ہم نے احسان فرمایا تھا تم پر ایک بار پہلے بھی جب ہم نے وہ بات الہام

مَا يُوحَىٰ ۝ أَنْ أَقْدِفْ فِيهِ فِي الثَّابُوتِ فَأَقْدِفْ فِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِرْ

کی تمہاری ماں کو جو الہام ہی کئے جانے کے قابل تھی ، یہ کہ رکھ دو اس معصوم بچے کو صندوق میں پھر ڈال دو اس صندوق کو دریا میں ، پھینک دے گا

الْيَمِّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَهُ ۝ وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ

اسے دریا ساحل پر پھر پکڑے گا اسے وہ شخص جو میرا بھی دشمن ہے اور اس بچے کا بھی دشمن ہے ؛ اور (اے موسیٰ) میں نے پرتو ڈالا تھا پر

حَبَّةٍ مِّنِّي ۝ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ

محبت کا اپنی جناب سے (تاکہ وہ کوئی فتنہ نہ پڑے) اور (اس تہذیب کا نشانہ تھا) کہ آپ کی پوش کی جائے میری چشم (کم) کے سامنے - یاد کرو جب چلتے چلتے آئی

هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۝ فَرَجَعْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ

آپ کی بہن اور کہنے لگی (فرعون) اہل خانہ سے کیا میں بتاؤں تمہیں وہ آدمی جو اس کی پرورش کر سکے ؛ پس (یوں) ہم نے آپ کو لوٹا دیا آپ کی ماں کی طرف تاکہ (آپ کو دیکھ کر)

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۝ وَكُتِلَتْ نَفْسًا فَجِئْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفُتِنَاكَ

اپنی آنکھ ٹھنڈی کرے اور غمناک نہ ہو ؛ اور (تمہیں یاد ہے جب) تو نے مار ڈالا تھا ایک شخص کو پس ہم نے نجات دی تھی تمہیں غم واندوہ سے اور ہم نے تمہیں

فَتَوَكَّأَ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۝ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ

اچھی طرح جانچ لیا تھا - پھر تم ٹھہرے رہے کئی سال اہل مدین میں پھر تم آگئے ایک مقررہ وعدہ

يُوسَى ۝ وَأَصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝ إِذْ هَبَّ أُنْتِ وَأَخُوكَ

پر اے موسیٰ ! اور میں نے مخصوص کر لیا ہے تمہیں اپنی ذات کے لئے - اب جائے آپ اور آپ کا بھائی

يَا أَيَّتُهَا النَّاسُ إِنِّي ذَكِّرْتُ^(۳۲) إِيَّاهُمْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ^(۳۳)

میری نشانیاں لے کر اور نہ سستی کرنا میری یاد میں - آپ دونوں جائیں فرعون کے پاس وہ سرکش بنا بیٹھا ہے -

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ^(۳۴) قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ

اور گفتگو کریں اس کے ساتھ نرم انداز سے شاید کہ وہ نصیحت قبول کرے یا (میرے غضب سے) ڈرنے لگے۔ دونوں نے عرض کی: اے ہمارے رب!

أَن يَفْرِطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ^(۳۵) قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا أَسْمِعُ

ہمیں یہ خوف ہے کہ دست درازی کرے گا ہم پر یا سرکشی سے پیش۔ آئے گا ارشاد ہوا: ڈرو نہیں میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں (ہر بات) سن رہا ہوں

وَأَرْسِلُ^(۳۶) قَائِلِيَهُ فَقُولَا إِنَّا سُوَّلَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ

اور (ہر چیز) دیکھ رہا ہوں۔ پس (بے خوف خطر) اس کے پاس جاؤ اور اسے بتاؤ ہم دونوں تیرے رب کے فرستادہ ہیں پس بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو

وَلَا تَعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مَن

اور انہیں (اب عزیز) عذاب نہ دے؛ ہم لے آئے ہیں تیرے پاس ایک نشان تیرے رب کے پاس سے؛ اور سلامتی ہو اس پر جو

اتَّبَعَ الْهُدَىٰ^(۳۷) إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ

ہدایت کی پیروی کرے - بیشک وحی کی گئی ہے ہماری طرف کہ عذاب (خداوندی) اس پر آئے گا جو جھٹلاتا ہے (کلام الہی کو)

وَتَوَلَّىٰ^(۳۸) قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمْ يَا مُوسَىٰ^(۳۹) قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ

اور روگردانی کرتا ہے۔ فرعون نے پوچھا موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟ فرمایا ہمارا رب وہ ہے جس نے عطا کی

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ^(۴۰) قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ^(۴۱)

ہر چیز کو (موزوں) صورت پھر (مقصود تخلیق کی طرف) ہر چیز کی رہنمائی کی۔ اس نے کہا: (اچھا بتاؤ) کیا حال ہوا پہلی قوموں کا؟

قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَىٰ^(۴۲) الَّذِي

فرمایا: ان کا علم میرے رب کے پاس ہے جو کتاب میں (مقوم) ہے، نہ بھٹکتا ہے میرا رب اور نہ (کسی چیز کو) بھولتا ہے۔ وہ ذات

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَوَسَّلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنزَلَ مِن

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور بنا دیئے تمہارے فائدے کے لئے اس میں راستے اور اتارا

السَّمَاءِ مَاءً فَآخَرَ جَنَابَهُ أَرْوَاجًا مِّن تَبَاتِ شَيْءٍ^(۴۳) كُلُّوْا وَارْعَوْا

آسمان سے پانی؛ پھر ہم نے نکالے پانی کے ذریعے (شجر زمین سے) جوڑے گونا گوں نباتات کے۔ خود بھی کھاؤ اور اپنے

أَعْمَامَكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلَّذِينَ أَنشَأُوا^(۴۴) مِنْهَا خَلْقَكُمْ

موشیوں کو بھی چراؤ؛ بیشک اس میں (ہماری قدرت و حکمت کی) نشانیاں ہیں دانشوروں کے لئے۔ اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے

وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ۝۵۵ وَلَقَدْ آتَيْنَا آيَاتِنَا

اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور (روزحشر) اسی سے ہم تمہیں نکالیں گے ایک بار پھر۔ اور ہم دکھلا دیں فرعون کو

كَلِمَاتٍ فَكُذِّبَ ۚ وَآلِي ۝۵۶ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

اپنی ساری نشانیاں پھر بھی اس نے خطا باور ماننے سے انکار کر دیا۔ کہنے لگا: موسیٰ! کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ نکال دو ہمیں اپنے ملک سے اپنے جادوئی طاقت

يُوسَى ۝۵۷ فَلَمَّا آتَيْنَاكَ بِسِحْرِنَا قُلْنَا فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ قُوعًا

سے۔ سو ہم بھی لائیں گے تیرے مقابلہ میں جادو ویسا ہی، پس اب مقرر کرو ہمارے اور اپنے درمیان مقابلے کا دن

لَا تُخْلَفُ ۚ نَحْنُ وَآلَانَتْ مَكَانًا سُوًى ۝۵۸ قَالَ قُوعِدْكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ

نہ ہم پھر اس سے اور نہ ہی تو پھرے، جمع ہونے کی جگہ ہموار اور کھلی ہو۔ آپ نے فرمایا: (تمہارا چیلنج منظور ہے) جشن کا دن تمہارے لئے بہتر کرنا ہوں

وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضَحًى ۝۵۹ فَتَوَلَّىٰ قَرْعُونَ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝۶۰

اور یہ خیال رہے کہ سارے لوگ چاشت کے وقت جمع ہو جائیں۔ پھر فرعون واپس مڑا اور اکٹھا کیا اپنی فریب کاریوں کو پھر خود آیا۔

قَالَ لَهُمُ مُوسَىٰ دِيْلَكُمْ لَا تَقْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

فرمایا ان فرعونیوں کو موسیٰ نے: کم بجھو! نہ بہتان باندھو اللہ تعالیٰ پر جھوٹے ورنہ وہ تمہارا نام و نشان مٹا دے گا

بَعْدَآيٍ وَقَدْ خَابَ مِنْ أَفْتَرَىٰ ۝۶۱ فَتَنَّا زَعْوًا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ

کسی عذاب سے، اور (اس کا یہ اٹل قانون ہے) کہ ہمیشہ نامور اور ہتھیارے جو افسانہ بازی کرتا ہے۔ پس وہ جھگڑنے لگے اس کام کے متعلق آپس میں اور

أَسْرُوا النَّجْوَىٰ ۝۶۲ قَالُوا إِنَّ هَٰذِهِنَّ لَسِحْرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجُكُمْ

چھپ چھپ کر مشورے کرنے لگے۔ وہ ایک دوسرے کو کہنے لگے: بلاشبہ یہ دو جادوگر ہیں یہ چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمہیں

مَنْ أَرْضَكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ النَّهْلَىٰ ۝۶۳ فَاجْمَعُوا كَيْدَكُمْ

تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے اور مٹا دیں تمہاری تہذیب و ثقافت کے مثالی طریقوں کو۔ پس یکجا کر لو اپنی حیلہ سازیوں کو

ثُمَّ اتَّوَصَفَّا ۚ وَقَدْ أَقْلَحَ الْيَوْمَ مِنْ أَسْتَعْلَىٰ ۝۶۴ قَالُوا يَٰيُوسَىٰ إِنَّمَا

پھر آؤ پرے باندھے ہوئے، اور کامیاب ہوگا آج وہ گروہ جو (اس مقابلہ میں) غالب رہا۔ جادوگر بولے: اے موسیٰ! کیا

أَنْ تُلْقَىٰ وَإِنَّمَا أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۝۶۵ قَالَ بَلْ أَلْقَوُا فَإِذَا

پہلے آپ پھینکیں گے یا ہم ہی ہو جائیں پہلے پھینکنے والے۔ آپ نے فرمایا نہیں، تم ہی (پہلے) پھینکو، پھر کیا تھا

حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِمْ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝۶۶ فَأَوْجَسَ

ایکایک ان کی رسیاں اور ان کی لٹھیاں آپ کو یوں دکھائی دینے لگیں ان کے جادو کے اثر سے جیسے وہ دوڑ رہی ہوں۔ موسیٰ علیہ السلام

فِي نَفْسٍ خِيفَةً مُّوسَى ۖ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ۙ ۴۸

نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا۔ ہم نے فرمایا: (اے کلیم!) مت ڈرو یقیناً تم ہی غالب رہو گے۔ اور

أَتَىٰ قَارِئُ يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٌ وَ

نہیں پچھنک دو جو (عصا) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے یہ نگل جائے گا جو انہوں نے کاریگری کی ہے؛ انہوں نے جو کاریگری کی ہے وہ فقط جادو و کافریہ ہے؛ اور

لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ۙ ۴۹ فَالْقَى السَّحَرَةُ سَجْدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ

نہیں فلاخ پاتا جادوگر جہاں بھی وہ جائے۔ پس گرائیئے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے انہوں نے (برلا) کہہ دیا (اے لوگو! ان لوگوں!) ہم ایمان لائے آئے ہیں

هَرُونَ وَمُوسَى ۙ ۵۰ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنَا لَكُمْ إِنَّهُ

ہارون اور موسیٰ کے رب پر۔ فرعون (کو یہاں مضبوط نہ دیا) بولا: تم تو ایمان لاکھتے تھے اس پر اس سے پہلے کہ میں نے تمہیں (مقابلہ کی) اجازت دی؛ وہ تو

لَكِبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَيْكُمُ السَّحَرُ فَلَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأُجِّلَكُمْ مَن

تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے تمہیں سکھایا ہے جادو (کافن)، تو میں تم کھاتا ہوں کہ کاٹ ڈالوں گا تمہارے ہاتھ اور پاؤں یعنی ایک طرف کا ہاتھ

خَلَاْفٍ وَلَا وَصَلَبَكُمْ فِي جُدُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ إِنَّا أَشَدُّ

ایک طرف کا پاؤں اور سولی پڑھاؤں گا تمہیں کھجور کے تنوں پر، اور تم خوب جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ ۵۱ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَ

عذاب شدید اور دیرپا ہے۔ انہوں نے کہا: (اے فرعون!) ہمیں اس کی قسم جس نے ہمیں پیدا کیا ہم ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تجھے ان روشن دلیلوں پر

الَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ

جو ہمارے پاس آئی ہیں پس (ہمارے بارے میں) جو فیصلہ تو کرنا چاہتا ہے کر لے (ہمیں فدا نہ نہیں)؛ تو صرف اس (فانی) دنیوی زندگی کے بارے میں

الدُّنْيَا ۙ ۵۲ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِنَغْفِرَ لَنَا خَطِيئَاتِنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِنَّ

یہ فیصلہ کر سکتے ہیں۔ یقیناً ہم ایمان لائے ہیں اپنے رب پر تاکہ وہ بخش دے ہمارے لئے ہماری خطاؤں کو اور اس قصور کو بھی جس پر تم نے مجبور کیا ہے

السَّحَرُ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۙ ۵۳ إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ

یعنی فنِ سحر؛ اور اللہ تعالیٰ ہی سب سے بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔ بے شک جو شخص بارگاہِ الہی میں مجرم بن کر آئے تو اس کے لئے

جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۙ ۵۴ وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

جہنم (کاشعذاب) ہے؛ نہ وہ مرنے سکے گا اس میں اور نہ وہ زندہ ہوگا۔ اور جو شخص حاضر ہوگا بارگاہِ الہی میں مومن بن کر اس حال میں کہ اس نے عمل بھی

الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۙ ۵۵ جَدَّتْ عَدْنٌ تَجْرِي

نیک کئے ہوں تو یہ وہ (سعادت مند) ہیں جن کے لئے بلند درجات ہیں یعنی سدا بہار باغات

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِيدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ۖ وَلَقَدْ

رواں ہیں جن کے نیچے نہریں، وہ (خوش نصیب) ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ ہے جزا ان کی جنہوں نے (اپنا دامن ہر آتش سے پاک رکھا۔ اور

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَن أَسْرِ بِعَبَادِي فَاصْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي

ہم نے وحی بھیجی موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف کہ راتوں رات لے چلے میرے بندوں کو (مصر سے) (راہ میں سمندر حائل ہو) تو عصا کی ضرب سے

الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفُ دَرَكًا وَلَا تُخْشَىٰ ۚ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ

ان کے لئے سمندر میں خشک راستہ بنا لیجئے نہ تمہیں پیچھے سے پکڑے جانے کا ڈر ہوگا اور نہ کوئی اور اندیشہ۔ پس فرعون نے ان کا تعاقب کیا اپنے لشکروں سمیت

فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۖ وَأَصْلَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۙ

پس چھا گئیں فرعونوں پر سمندر کی (تندھوچیں) جیسا کہ چھا گئیں ان پر۔ اور گمراہ کر دیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ دکھائی انہیں سیدھی راہ۔

يَبْنِي إِسْرَءِيلَ ۚ قَدْ أَفْجَيْتَكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدَنَكُم جَانِبَ

اے بنی اسرائیل! (دیکھو!) ہم نے بچالیا تمہیں تمہارے دشمن سے اور ہم نے تم سے وعدہ کیا

الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلَوىٰ ۚ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ

(کوہ) طور کی دائیں جانب کا اور ہم نے اتارا تم پر من و سلویٰ۔ کھاؤ ان پاک چیزوں سے

مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ وَمَن يَحْلُلْ

جو ہم نے تم کو عطا کی ہیں اور اس میں حد سے تجاوز نہ کرنا ورنہ اترے گا تم پر میرا غضب، اور وہ (بد نصیب) اترتا ہے

عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۖ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لَّن تَابٍ وَامْنٌ وَ

جس پر میرا غضب تو یقیناً وہ گر کر رہتا ہے۔ اور میں بلاشبہ بہت بخشنے والا ہوں اسے جو توبہ کرتا ہے اور ایمان لاتا ہے اور

عَمَلٍ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۚ وَمَا عَجَلَك عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسَىٰ ۚ قَالَ

نیک عمل کرتا ہے بعد ازاں ہدایت پر مستحکم رہتا ہے۔ اور کس وجہ سے تم جلدی آگئے اپنی قوم سے اے موسیٰ! عرض کی

هُمُ أَوْلَاءُ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجَلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ۚ قَالَ فَإِنَّا قَدْ

وہ یہ ہیں میرے پیچھے اور میں جلدی جلدی تیری بارگاہ میں اس لئے حاضر ہو گیا ہوں میرے رب! کہ تو راضی ہو جائے۔ ارشاد ہوا کہ ہم نے تو

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۚ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ

آزمائش میں مبتلا کر دیا ہے تمہاری قوم کو تمہارے (چلنے کے) بعد اور گمراہ کر دیا ہے انہیں سامری نے۔ (یہ سنتے ہی) موسیٰ (علیہ السلام)

قَوْمِهِ غَضَبَانَ إِسْفَاءً ۚ قَالَ يَقَوْمُ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا ۚ

اپنی قوم کی طرف غضبناک اور افسردہ خاطر ہو کر، فرمایا: اے میری قوم! کیا وعدہ نہیں کیا تھا تم سے تمہارے رب نے بہت عمدہ وعدہ؟

أَفْطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ

تو کیا طویل مدت گزر گئی ہے اس وعدہ پر (اور تم اس کے ایفاء سے مایوس ہو گئے) یا تم یہ چاہتے ہو کہ اترے تم پر غضب تمہارے

رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمُو عِدَّتِي ۝۸۶ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَ

رب کی طرف سے اس لئے تم نے توڑ ڈالا میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ - کہنے لگے: نہیں توڑا ہم نے آپ سے کیا ہوا وعدہ اپنے اختیار سے

لَكِنَّا حَمَلْنَا أَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى

بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ہم پر لا دیئے گئے تھے بوجھ قوم (فرعون) کے زیورات سے سو ہم نے (سامری کے کہنے پر) انہیں پھینک دیا اسی طرح سامری نے بھی

السَّامِرِيُّ ۝۸۷ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عَجَلًا جَسَدًا آلِهَةً خَوَّارٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ

(اپنے حصہ کے زیور) پھینک دیئے پھر سامری نے بنا کا لالان کے لئے پھڑے کا ڈھانچہ جو گائے کی طرح ڈکارتا تھا پھر سامری اور اس کے پیروں نے کہا (لے فرزند ان یعقوب) کہ تمہارا خدا

وَالْهُوسِيُّ هٰ فَنَسِيَ ۝۸۸ أَفَلَا يَدْرُونَ الْآيَةَ رَجَعُ إِلَيْهِمْ قَوْلَاهُ وَلَا يَمْلِكُ

اور موسیٰ کا خدا پس موسیٰ بھول گئے۔ کیا ان احمقوں نے یہ بھی نہ دیکھا کہ یہ پھڑا ان کی کسی بات کا جواب بھی نہیں دے سکتا اور نہ اختیار رکھتا ہے

لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝۸۹ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَقَوْمُ إِنَّمَا

ان کے لئے کسی ضرر کا اور نہ نفع کا - اور بے شک کہا تھا انہیں ہارون نے (موسیٰ کی واپسی سے پہلے): اے میری قوم! تم تو

فِتْنَتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۝۹۰ قَالُوا

فتنہ میں مبتلا ہو گئے اس سے، اور بلاشبہ تمہارا رب تو وہ ہے جو بے حد مہربان ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو - قوم نے کہا:

لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَكِيفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۝۹۱ قَالَ يُهْدُونَ

ہم تو اسی کی عبادت پر جتے رہیں گے یہاں تک کہ لوٹ آئیں ہماری طرف موسیٰ (علیہ السلام) - موسیٰ نے (آ کر غصہ سے) کہا:

مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۝۹۲ أَلَا تَتَّبِعُنَ أَفْعَصَيْتَ أَمْرِي ۝۹۳ قَالَ

اے ہارون! کس چیز نے تجھے روکا کہ جب تو نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تو (انہیں چھوڑ کر) میرے پیچھے نہ چلا آیا، کیا تو نے بھی میری حکم عدولی؟ کی ہارون نے کہا:

يَبْنُوهُمْ لَا تَأْخُذْ بِحَيَاتِي وَلَا بِرَأْسِي إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ

اے میری ماں جائے (بھائی!) نہ پڑو میری ڈاڑھی کو اور نہ میرے سر (کے بالوں) کو، میں نے اس خوف سے (ان پر سختی نہ کی) کہ

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ تَرْتُبْ قَوْلِي ۝۹۴ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ

کہیں آپ یہ نہ کہیں کہ تو نے پھوٹ ڈال دی بنی اسرائیل کے درمیان اور میرے حکم کا انتظار نہ کیا۔ آپ نے پوچھا: اے سامری! (اس فتنا انگیزی) سے

يَسَامِرِي ۝۹۵ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ

تیری غرض کیا تھی؟ اس نے کہا: میں نے دیکھی ایسی چیز جو لوگوں نے نہ دیکھی پس میں نے مٹھی بھری رسول کی سواری کے نشان

اَثَرَ الرَّسُولِ فَنَبَذَتْهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۙ قَالَ فَاذْهَبْ

قدم کی خاک سے پھر اسے ڈال دیا (اس ڈھانچہ میں) اور اس طرح آراستہ کر دی میرے لئے میرے نفس نے یہ بات - آپ نے (غصے سے) فرمایا: جا چلا جا

فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ فَوْعَدًا لَنْ

پس تیرے لئے اس زندگی میں تو یہ (سزا) ہے کہ تو کہتا پھرے گا کہ مجھے کوئی ہاتھ نہ لگائے اور بیشک تیرے لئے ایک اور وعدہ (عذاب) بھی ہے جس کی

تُخْلَفُهُ ۚ وَانْظُرْ إِلَى إِلْهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهُ

خلاف ورزی نہیں ہوگی، اور (درا) دیکھ اپنے اس خدا کی طرف جس پر تو جم کر بیٹھا رہا (اس کا کیا حشر ہوتا ہے)؛ ہم اسے جلا ڈالیں گے

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۙ إِنَّمَا إِلْهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

پھر ہم بکیر کر بہا دیں گے اس سمندر میں اس (کی راہ) کو - تمہارا معبود تو صرف اللہ تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی خدا

هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۙ كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا

نہیں؛ گہر رکھا ہے اس نے ہر چیز کو (اپنے) علم سے - یوں ہم بیان کرتے ہیں آپ سے خبریں ان لوگوں کی جو

قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۚ مَنْ أَعْرَضَ عَنْ فَإِنَّهُ

پہلے گزر چکے، اور ہم نے مرحمت فرمایا ہے آپ کو اپنی جناب سے ایک پندنامہ - جو شخص روگردانی کرے گا اس سے

يَجْزِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ زُرًّا ۙ خَالِدِينَ فِيهِ ۚ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

وہ اٹھائے گا قیامت کے دن ایک بوجھ، یہ لوگ ہمیشہ اس بوجھ تلے دب رہیں گے؛ اور بہت تکلیف دہ ہوگا ان کے لئے روز

حَلًّا ۙ يَوْمَ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنُخْشِرُ الْمَجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرًّا ۙ

قیامت یہ بوجھ، جس روز پھونکا جائے گا صور میں اور ہم جمع کریں گے مجرموں کو اس دن اس حال میں کہ ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۚ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ

چپکے چپکے آپس میں کہیں گے کہ نہیں رہے تم دنیا میں مگر صرف دس دن - ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے

إِذْ يَقُولُ امْثَلُكُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۚ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

جبکہ ان میں سب سے زیادہ زیرک کہے گا کہ نہیں ٹھہرے ہو تم مگر صرف ایک دن - اور وہ آپ سے

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۚ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ

پہاڑوں کے انجا کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرمائیے میرا رب انہیں جڑوں سے اکیر کر بھینک دے گا پس بنا چھوڑے گا اس پہاڑی علاقہ کو کھلا ہموار میدان

لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۙ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا

نہ نظر آئے گا تجھے اس میں کوئی موڑ اور نہ کوئی ٹیلہ - اس روز سب لوگ پیروی کریں گے پکارنے والے

عَوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝۱۰۸

کی کوئی روگردانی نہیں کر سکے گا اس سے، اور خاموش ہو جائیں گی سب آوازیں رحمن کے خوف سے پس تو نہ سنے گا (اس روز) مگر وہ ہم ہی آہٹ۔

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ

اس دن نہیں نفع دے گی کوئی سفارش سوائے اس شخص کی شفاعت کے جسے رحمن نے اجازت دی اور پسند فرمایا ہو اس کے

قَوْلًا ۝۱۰۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِ

قول کو - وہ جانتا ہے لوگوں کے آنے والے حالات کو اور ان کے گزرے ہوئے واقعات کو اور لوگ نہیں احاطہ کر سکتے اس کا اپنے علم سے -

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝۱۱۰

اور (فرط نیاز سے) جھک جائیں گے سب (لوگوں کے) چہرے حی و قیوم کے سامنے؛ اور نامراد ہو جائیں گے لادا اپنے (سر) پر ظلم (کا بار گراں) - اور

مَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا

جو شخص کرتا ہے نیک اعمال اور وہ ایماندار بھی ہو تو اسے اندیشہ نہ ہوگا کسی ظلم کا

هَضْمًا ۝۱۱۱ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ

یا حق تلقی کا۔ اور اسی طرح ہم نے اتارا اس کتاب کو قرآن عربی زبان میں اور طرح طرح سے بیان کیں اس میں گناہوں کی سزائیں

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝۱۱۲ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں یا پیدا کر دے یہ قرآن ان کے دلوں میں یہ سمجھ - پس اعلیٰ و ارفع ہے اللہ جو سچا بادشاہ ہے،

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ

اور نہ عجلت کیجئے قرآن کے پڑھنے میں اس سے پہلے کہ پوری ہو جائے آپ کی طرف اس کی وحی، اور دعا مانگا کیجئے:

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝۱۱۳ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسَىٰ وَلَهُ

میرے رب! (اور) زیادہ کر میرے علم کو۔ اور ہم نے حکم دیا تھا آدم کو اس سے پہلے (کہ وہ اس درخت کے قریب نہ جائے) سو وہ بھول گیا اور نہ

نَجْدُلَهُ عِزْمًا ۝۱۱۴ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

پایا ہم نے (اس لغزش میں) اس کا کوئی قصد اور جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے

إِبْلِيسَ ۝۱۱۵ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا

ابلیس کے! اس نے (حکم بجالانے سے) انکار کر دیا۔ اور ہم نے فرما دیا اے آدم! بیشک یہ تیرا بھی دشمن ہے اور تیری زوجہ کا بھی سو (ایسا نہ ہو)

يُخْرِجَنَّكَمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ ۝۱۱۶ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا

کہ وہ نکال دے تمہیں جنت سے اور تم مصیبت میں پڑ جاؤ - بیشک تمہارے لئے یہ ہے کہ تمہیں نہ بھوک لگے گی یہاں اور نہ

تَعْرَىٰ ۝۱۱۸ وَأَنْتَ لَا تَنْظُرُ فِيهَا وَلَا تَنْصَحِي ۝۱۱۹ فَوَسَّوَسَ إِلَيْهِ

تم ننگے ہو گے اور تمہیں نہ پیاس لگے گی یہاں اور نہ دھوپ ستائے گی۔ پس شیطان نے ان کے

الشَّيْطَانُ قَالَ يَا دَمْرُهُلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا

دل میں وسوسہ ڈالا، اس نے کہا: اے آدم! کیا میں آگاہ کروں تمہیں بیشکی کے درخت پر اور ایسی بادشاہی پر

يَبْلَىٰ ۝۱۲۰ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ

جو کبھی زائل نہ ہو سو (ان کے پھسلانے سے) دونوں نے کھا لیا اس درخت سے تو (فورا) برہنہ ہو گئیں ان پر ان کی شرمگاہیں اور وہ چپکانے لگ گئے اپنے (جسم) پر

عَلَيْهِمَا مِنْ ذَرِّی الْجَنَّةِ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝۱۲۱ ثُمَّ اجْتَبَاهُ

جنت (کے درختوں) کے پتے، اور حکم عدولی ہو گئی آدم سے اپنے رب کی سوجہ بامراد نہ ہوا۔ پھر (اپنے قرب کے لئے) چن لیا انہیں

رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝۱۲۲ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُم

اپنے رب نے اور (عفو و رحمت سے) توجیف رہائی ان پر اور ہدایت بخشی۔ حکم ملا: دونوں اتر جاؤ۔ یہاں سے اکٹھے تم ایک

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ لِّبَعْضٍ فَامَّا يَاتِيَكُمْ مِّنِّي هُدًى ۝۱۲۳ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ

دوسرے کے دشمن ہو گے، پس اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت تو جس نے پیروی کی میری ہدایت کی

فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ۝۱۲۴ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ

تو نہ وہ بھٹکے گا اور نہ بد نصیب ہوگا۔ اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اس کے لئے زندگی

مَعِيشَةٌ ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَىٰ ۝۱۲۵ قَالَ رَبِّ لِمَ

(کا جامہ) تنگ کر دیا جائے گا اور ہم اسے (اٹھائیں گے) قیامت کے دن اندھا کر کے۔ وہ کہے گا: اے میرے رب! کیوں

حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝۱۲۶ قَالَ كَذَلِكِ أَتَتْكَ آيَاتُنَا

اٹھایا ہے تو نے مجھے نابینا کر کے، میں تو (پہلے بالکل) بینا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: اسی طرح آئی تھیں تیرے پاس ہماری آیتیں

فَنَسِيتَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنسىٰ ۝۱۲۷ وَكَذَلِكَ نُجْزِي مَنْ أَسْرَفَ

سو تو نے انہیں بھلا دیا، اسی طرح آج تجھے فراموش کر دیا جائے گا۔ اور یونہی ہم بدلہ دیں گے ہر اس شخص کو جس نے حد سے تجاوز کیا

وَلَمْ يَوْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ ۝۱۲۸ أَفَلَمْ

اور نہ ایمان لایا اپنے رب کی آیتوں پر؛ اور (سن لو!) آخرت کا عذاب بڑا سخت اور بہت درپا ہے۔ کیا (یہ بات)

يَهْدِي لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْجِدِهِمْ

انہیں راہ راست نہ دکھا سکی کہ کتنی قومیں تھیں جن کو ہم نے (بدامالیوں کے باعث) ان سے پہلے برباد کر دیا، چلتے پھرتے ہیں یہ لوگ جن کے (اجڑے ہوئے) مکانوں میں؛

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ۚ وَلَوْ أَلَمْتَ لَكُم مِّن سَبَقَت مِّن

اس میں (ہماری قدرت کی) نشانیاں ہیں دانشمندیوں کے لئے۔ اور اگر ان کے (انجام کے) متعلق آپ کے رب کا فیصلہ

رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَاجِلٌ مُّسَيِّطٌ ۚ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

پہلے نہ ہو چکا ہوتا اور ان کے لئے ایک وقت مقرر نہ کر دیا گیا ہوتا تو انہی ان پر عذاب نازل ہو جاتا۔ پس (اے حبیب!) صبر فرمائیے ان کی (دل دکھانے والی) باتوں پر

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ

اور پاکی بیان سبجے اپنے رب کی حمد کے ساتھ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے، اور رات کے

الْأَيَّامِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ۚ وَلَا تَمُدَّنَّ

لمحوں میں اس کی پاکی بیان کرو اور دن کے اطراف میں بھی تاکہ آپ خوش رہیں۔ اور آپ

عَيْنُكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

مشاق نگاہوں سے نہ دیکھنے ان چیزوں کی طرف جن سے ہم نے لطف اندوز کیا ہے کافروں کے چند گروہوں کو یہ محض زیب و زینت ہیں دنیوی زندگی کی اور

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ وَأَمْرٌ أَهْلَكَ

(انہیں اس لئے دی ہیں) تاکہ ہم آزمائیں انہیں اسے؛ اور آپ کے رب کی عطا بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ اور حکم دیجئے اپنے گھر والوں

بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا مَّا نَحْنُ بِرُزْقِكَ

کو نماز کا اور خود بھی پابند رہئے اس پر؛ نہیں سوال کرتے ہم آپ سے روزی کا؛ (بلکہ) ہم ہی روزی دیتے ہیں آپ کو؛

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۖ أَوَلَمْ

اور اچھا انجام پرہیزگاری کا ہی ہوتا ہے۔ اور کیا کہتے ہیں کہ (نبی) کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس کوئی نشانی اپنے رب کے پاس سے؛ (ان سے پوچھو) کیا نہیں

تَأْتِيهِمْ بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۚ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ

آگیا ان کے پاس واضح بیان جو پہلی نازل شدہ کتابوں میں ہے۔ اور اگر ہم انہیں ہلاک کر دیتے

بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

کسی عذاب سے اس سے پہلے تو کہتے اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول

فَتَنْبِئَهُ آيَتِكَ مِّن قَبْلِ أَنْ نُنْذِرَ ۚ وَنَحْزِي قُلُوبَ قُلُوبٍ مُّتَرَبِّصٍ

تاکہ ہم پیروی کرتے تیری آیتوں کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے۔ (اے حبیب!) آپ انہیں فرمائیے: ہر شخص (انجام کا) منتظر ہے

فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنِ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ۚ

سو تم بھی انتظار کرو، تم عنقریب جان لو گے کون ہیں سیدھی راہ (پہنچنے) والے اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

سورہ الانبیاء کی اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ ۱۱۲ آیتیں ۷ رکوع ہیں

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۱

قریب آگیا ہے لوگوں کے لئے ان کے (اعمال کے) حساب کا وقت اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ اِلَّا اسْتَعَوْهُ وَهُمْ

نہیں آتی ان کے پاس کوئی تازہ نصیحت ان کے رب کی طرف سے مگر یہ کہ وہ سنتے ہیں اسے اس حال میں کہ

يَلْعَبُونَ ۚ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۚ وَاَسْرُوا بِالْبُحُورِ ۚ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ

وہ (لہو) لعب میں (گن) ہوتے ہیں، غافل ہوتے ہیں ان کے دل؛ اور (آپ کے خلاف) سرگوشیاں کرتے ہیں ظالم

هَلْ هَذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَأْتُونَ السَّعْرَ ۚ وَاَنْتُمْ تَبْصُرُونَ ۓ

(وہ کہتے ہیں) کیا ہے یہ مگر ایک بشر تمہاری مانند، تو کیا تم پیروی کرنے لگے ہو جادو کی حالانکہ تم دیکھ رہے ہو (کہ یہ تمہاری طرح بشر ہے)۔

قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۖ

(نبی کریم نے) فرمایا میرا رب جانتا ہے جو بات کہی جاتی ہے آسمان اور زمین میں، اور وہی ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

بَلْ قَالُوا اَصْغَاتُ اَحْلَامٍ بَلْ افْتَرٰهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَاتِنَا

وہ کہتے ہیں بلکہ یہ پریشان خواب ہیں (نہیں) بلکہ اس نے خود گھڑا ہے اسے (نہیں) بلکہ وہ شاعر ہے (اگر وہ سچائی ہے) تو لے آئے

بَايَةٍ كَمَا اُرْسِلَ الْاَوَّلُونَ ۗ مَا اَمَنْتُ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

ہمارے پاس کوئی نشان جس طرح بھیجے گئے تھے پہلے انبیاء - نہیں ایمان لائی ان سے پہلے کوئی بستی

اَهْلَكْنَاهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۖ وَمَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوحِيْ

جسے ہم نے تباہ کیا تھا، تو کیا اب یہ لوگ ایمان لے آئیں گے۔ اور نہیں رسول بنا کر بھیجا ہم نے (لے جیسی) آپ سے پہلے مکرر دوں کو ہم نے وحی بھیجی

اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوا اَهْلَ الدِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ

ان کی طرف پس (اے منکرو!) پوچھو اہل علم سے اگر تم (خود حقیقت حال کو) نہیں جانتے۔ اور نہیں بنائے ہم نے ان انبیاء کے

جَسَدًا اِلَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِيْنَ ۘ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمْ

(ایسے) جسم کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ (اس دنیا میں) ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے سچا کر دکھایا

الْوَعْدَ فَاُجِيزْنَاهُمْ وَمِنْ نَّشَاءِ وَاَهْلَكْنَا السَّرْفِيْنَ ۙ لَقَدْ اَنْزَلْنَا

انہیں (جو) وعدہ (ہم نے ان سے کیا تھا) ہم نے نجات دی انہیں اور ان لوگوں کو جن کو ہم نے (بچانا) چاہا اور ہم نے ہلاک کر دیا جسے بڑھنے والوں کو۔ بیشک ہم نے اتاری

ج

إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۱۰ وَكَمْ قَصَصًا مِنْ قَبْلِكَ

تمہاری طرف ایک کتاب جس میں تمہارے لئے نصیحت ہے؛ کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے۔ اور کتنی بستیاں ہم نے برباد کر دیں

كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝۱۱ فَلَمَّا أَحْسَوْا

(کیونکہ) وہ ظالم تھیں اور ہم نے پیدا فرما دی ان کی (بربادی) کے بعد ایک دوسری قوم۔ پس جب انہوں نے محسوس کیا

بِأَسْنَادِ أَهْمٍ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۝۱۲ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا

ہمارا عذاب تو فوراً انہوں نے وہاں سے بھاگنا شروع کر دیا۔ اب مت بھاگو اور واپس لوٹو ان

أَتَرَفْتُمْ فِيهِ وَمَسَكِنَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْأَلُونَ ۝۱۳ قَالُوا يٰوَيْلَنَا إِنَّا

آسائشوں کی طرف جو تمہیں دی گئی تھیں اور (لوٹو) اپنے مکانوں کی طرف تاکہ تم سے باز پرس کی جائے کہنے لگے: وائے شومی قسمت! ہم

كُنَّا ظَالِمِينَ ۝۱۴ فَمَا زِلْتَ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ

ہی ظالم تھے۔ پس وہ یونہی شور و پکار کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں

حَصِيدًا خِدِيبِينَ ۝۱۵ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا

کے ہوئے کھیت (اور) بچھے ہوئے (انگاروں) کی طرح گردیا۔ اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا الْعِيبِينَ ۝۱۶ لَوْ أَرَادْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُمْ آلَاءً تَتَّخِذُنَا مِنْ

ان کے درمیان ہے دل لگی کرتے ہوئے۔ اگر ہمیں یہی منظور ہوتا کہ ہم (اس کائنات) کو کھیل تماشہ بنائیں تو ہم بنا لیتے اسے

لَدُنَّا ۝۱۷ إِنْ كُنَّا فَعَلِينَ ۝۱۸ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

خود بخود (ہمیں کون روک سکتا تھا) مگر ہم ایسا کرنے والے نہیں ہیں۔ بلکہ ہم تو چوٹ لگاتے ہیں حق سے باطل پر

فَيَذَرُوهُ قَدْ أَهْوَا هُوَ أَهَقٌ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۝۱۹ وَلَكِنْ

پس وہ اسے چل دیتا ہے اور وہ یکایک ناپید ہو جاتا ہے؛ (اور اے باطل پرستو!) تمہارے لئے ہلاکت ہے ان (نازیبا) باتوں کے باعث جو تم بیان کرتے ہو۔ اور اسی

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے؛ اور جو (فرشتے) اس کے نزدیک ہیں وہ ذرا سرکش نہیں کرتے

عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝۲۰ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اس کی عبادت سے اور نہ ہی وہ تھکتے ہیں۔ وہ (اس کی) پاکی بیان کرتے رہتے ہیں رات دن

لَا يَفْتُرُونَ ۝۲۱ أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ

اور وہ اکتاتے نہیں۔ کیا بنائے ہیں انہوں نے خدا (اہل) زمین سے جو مردوں کو زندہ کر سکتے ہیں۔

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۖ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ

اگر ہوتے زمین و آسمان میں کوئی اور خدا سوائے اللہ تعالیٰ کے تو یہ دونوں برباد ہو جاتے؛ پس پاک ہے اللہ تعالیٰ جو عرش کا رب ہے

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿۲۳﴾

ان تمام نازیبا باتوں سے جو وہ کرتے ہیں۔ نہیں پرسش کی جاسکتی اس کام کے متعلق جو وہ کرتا ہے اور ان (تمہارے) باز پرس ہوگی۔

أَمَّا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَ هَذَا ۖ ذِكْرُ

کیا انہوں نے بنائے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا اور معبود؛ (اے حبیب!) آپ (انہیں) فرمائیے پیش کرو اپنی دلیل، یہ قرآن جو نصیحت ہے

مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ

میرے ساتھ والوں کے لئے اور دوسری کتب جو نصیحت ہیں میرے پیشروں کے لئے (سب موجود ہیں ان کا کوئی حوالہ)؛ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے

فَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۲۴﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا

اس لئے وہ (اس سے) منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول مگر یہ کہ

نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

ہم نے وحی بھیجی اس کی طرف کہ بلاشبہ نہیں ہے کوئی خدا بجز میرے پس میری عبادت کیا کرو۔ وہ کہتے ہیں بنالیا ہے

الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۚ سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ

رحمن نے (اپنے لئے) بیٹا سجانا اللہ! (یہ کیونکر ہو سکتا ہے) بلکہ وہ تو (اس کے) معزز بندے ہیں، نہیں سبقت کرتے اس سے

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ

بات کرنے میں اور وہ اسی کے حکم پر کار بند ہیں۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور

مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنَ

جو کچھ ان کے پیچھے گزر چکا ہے اور وہ شفاعت نہیں کریں گے مگر اس کے لئے جسے وہ پسند فرمائے اور وہ (اس کی بے نیازی کے باعث)

خَشِيَّتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُونِ

اس کے خوف سے ڈر رہے ہیں۔ اور جو ان میں سے یہ کہے کہ میں خدا ہوں اللہ تعالیٰ کے سوا

فَذَلِكَ تَجْزِيَةُ جَهَنَّمَ ۚ كَذَلِكَ تَجْزِيَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۲۹﴾ أَوَلَمْ يَرِ

تو اسے ہم سزا دیں گے جہنم کی؛ یونہی ہم سزا دیا کرتے ہیں ظالموں کو۔ کیا کبھی غور نہیں کیا

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا

کفر و انکار کرنے والوں نے کہ آسمان اور زمین آپس میں ملے ہوئے تھے پھر ہم نے الگ الگ کر دیا انہیں؛

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا

اور ہم نے پیدا فرمائی پانی سے ہر زندہ چیز؛ کیا وہ اب بھی ایمان نہیں لاتے - اور ہم نے بنادئے

فِي الْأَرْضِ رَوَاسِي أَنْ تُبِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا

زمین میں بڑے بڑے پہاڑ تاکہ زمین لرزتی نہ رہے ان کے ساتھ اور بنا دیں ہم نے ان پہاڑوں میں

سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۚ وَ

کشاہدہ راہیں تاکہ وہ (اپنی منزل مقصود کا) راستہ پا سکیں - اور ہم نے بنایا آسمان کو ایک چھت جو (شکست و ریخت سے) محفوظ ہے اور

هُمْ عَنْ آيَاتِهِمَا مُعْرِضُونَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

وہ لوگ (اب بھی) اس کی نشانیوں سے روگردانی کئے ہوئے ہیں - اور وہی ہے جس نے پیدا فرمایا لیل و نہار کو

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِلْبَشَرِ

اور مہر و ماہ کو سب (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں - اور ہمیں مقدر کیا ہم نے کسی انسان کے لئے

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ

جو آپ سے پہلے گزرا (اس دنیا میں) ہمیشہ رہنا؛ تو اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ لوگ (یہاں) ہمیشہ رہنے والے ہیں - ہر نفس

نَفْسٍ ذَا ذِيقَةٍ الْمَوْتِ وَنَبِّئُكُمْ بِالْشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا

موت (کا مزہ) چکھنے والا ہے؛ اور ہم خوب آزماتے ہیں تمہیں برے اور اچھے حالات سے دوچار کر کے؛ اور (آخر کار)

تَرْجِعُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِذْ أَرَأَيْتَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَسْتَجِذُواكَ إِلَّا

تم سب کو ہماری طرف ہی لوٹ آنا ہے - اور جب دیکھتے ہیں آپ کو وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے تو آپ سے بس

هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ الَّذِي يَذْكُرُ الْهَيْكَلُ ۚ وَهُمْ يَدْعُونَ الرَّحْمَنَ

تمہارے لئے ہیں؛ (کہتے ہیں) کیا یہی وہ صاحب ہیں جو (برائی سے) ڈر لیا کر جو ہیں تمہارے خداؤں کا، حالانکہ وہ (کفار) رحمن کے ذکر سے

هُمْ كَفَرُونَ ﴿۳۶﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَجٍ ۖ فَأَوْرَثَكُمْ آيَتِي

خود (یکسر) انکاری ہیں - انسان کی سرشت میں ہی جلد بازی ہے؛ میں غریب تمہیں (خود ہی) اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

سو تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرو - اور وہ کہتے ہیں: کب پورا ہوگا یہ (قیامت کا) وعدہ؟ (بتاؤ نا)

صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ عَنْ

اگر تم سچے ہو - کاش! جانتے کفار (اس وقت کو) جب وہ نہ روک سکیں گے

وَجُوهَهُمُ النَّارُ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يَنْصَرُونَ ﴿۳۶﴾ بَلْ تَنْتَهُمُ

اپنے چہروں سے آگ (کے شعلوں کو) اور نہ اپنی پشتوں سے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ بلکہ وہ آئے گی ان کے

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۳۷﴾ وَ

پاس ناگہاں سوانہیں بدحواس کر دے گی پھر وہ نہ اسے رد کر سکیں گے اور نہ ہی انہیں مزید مہلت دی جائے گی۔ اور

لَقَدْ اسْتَفْهَزَّ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَخَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا

بیشک مذاق اڑایا گیا ان رسولوں کا بھی جو آپ سے پہلے تشریف لائے تھے پس نازل ہوا ان لوگوں پر جو تمسخر کیا کرتے تھے

مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَفْهَرُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ مَنْ يَمْلِكُكُمْ بِالْيَمْلِ وَ

ان میں سے وہ عذاب جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ آپ پوچھئے: (اے نکرو!) کون ہے جو تمہاری کرکٹا ہے تمہاری رات بھر اور

النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۳۹﴾ أَمْ

دن بھر خدائے رحمن سے (اگر وہ تمہیں عذاب دیتا چاہے)؛ مگر (ان سے کہا پوچھنا) یہ تو اپنے رب کے ذکر سے ہٹا روگرواں ہیں۔ کیا

لَهُمُ الْهَيْهَاتَ تَسْنَعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ

ان کے اور خدا ہیں جو بچا سکتے ہیں انہیں (عذاب سے) ہمارے سوا؛ وہ جھوٹے معبود تو خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے

وَلَا هُمْ مِّنَّا يَصْحَبُونَ ﴿۴۰﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ

اور نہ انہیں ہماری تائید میسر ہوگی۔ بلکہ ہم نے (عیش و آرام کا) سامان دیا انہیں اور ان کے آباء و اجداد کو حتیٰ کہ

طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَذَرُونَ أَنَا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا

(اسی عیش و آرام میں) ان پر لمبا عرصہ گزر گیا (اور وہ کمرش ہو گئے)؛ کیا وہ ملاحظہ نہیں کر رہے کہ ہم زمین (کی وسعتوں) کو گھٹاتے چلے جا رہے ہیں

مِّنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۴۱﴾ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَ

اس کی (چاروں) سمتوں سے؛ کیا وہ (ہماری تقدیر پر) غالب آسکتے ہیں؟ آپ فرمائیے: میں تمہیں ڈراتا ہوں صرف وحی سے اور

لَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿۴۲﴾ وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ

نہیں سنا کرتے بہرے پکارنے کو جب انہیں (عذاب الہی سے) ڈرایا جاتا ہے۔ اور اگر (صرف) چھو جائے انہیں

نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۴۳﴾

ایک جھونکا تیرے رب کے عذاب کا تو (سارا نشہ ہرن ہو جائے) یوں کہنے لگیں صدحیف! بیشک ہم ہی ظالم تھے۔

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ

اور ہم رکھ دیں گے صحیح تو لے والے ترازو قیامت کے دن پس ظلم نہ کیا جائے گا کسی پزورہ بھر؛

وَاِنْ كَانَ مُثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا وَكُفِيَ بِنَا

اور اگر (کسی کا کوئی عمل) رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسے بھی لا حاضر کریں گے؛ اور ہم کافی ہیں

حَسِبِينَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى وَهٰرُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءُ

حساب کرنے والے - اور یقیناً ہم نے عطا فرمایا موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو فرقان اور روشنی

وَذَكَرَ الْاَلْسَفِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ

اور ذکر پرہیزگاروں کے لئے، جو ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے نیز وہ

مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا اِذْ كَرَّمُكَ اَنْزَلْنٰهُ اَفَاَنْتُمْ

قیامت سے بھی ترساں رہتے ہیں - اور یہ قرآن نصیحت ہے بڑی بابرکت ہم نے (ہی) اسے اتارا ہے؛ تو کیا تم اس کو

لَهُ مُتَكَبِّرُونَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَتَيْنَا اِبْرٰهِيْمَ رُسْدَهُ مِّنْ قَبْلُ وَكُنَّا

ماننے سے انکار کرتے ہو - اور یقیناً ہم نے مرحمت فرمائی تھی ابراہیم کو ان کی دانائی اس سے پہلے اور ہم ان کو

بِهٖ عَلِيْمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاٰبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ الْتَمَثِيْلُ الَّذِيْ

خوب جانتے تھے - یاد کرو جب آپ نے کہا: اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہ یہ کیا مورتیاں ہیں

اَنْتُمْ لَهَا عَاقِفُونَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَاَجَدْنَا اٰبَاءَنَا لَهَا عِبٰدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ

جن کی پوجا پاٹ پر تم جے بیٹھے ہو - وہ بولے: پایا ہے ہم نے اپنے باپ (دادوں) کو کہ وہ ان کے بچاری تھے۔ آپ نے فرمایا:

لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا اَجَعْنٰكُمْ

بلاشبہ بتلا رہے ہو تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی کھلی ہوئی گمراہی میں - انہوں نے پوچھا: کیا تم ہمارے پاس کوئی

بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللَّعِيْنِ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

گجرات لے کر آئے ہو یا (صرف) دل گلی کر رہے ہو؟ آپ نے فرمایا: (دل گلی نہیں کر رہا) بلکہ تمہارا رب وہی ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾

اور زمین کا رب ہے جس نے ان سب کو پیدا فرمایا ہے اور میں اس (صداقت) پر گواہی دینے والوں سے ہوں -

وَتَاللّٰهِ لَا كَيْدَ لَكُمْۢ بَعْدَ اَنْ تَوَلَّوْا مَدْيَنَ ۖ فَجَعَلَهُم

اور بخدا! میں بندوبست کروں گا تمہارے بتوں کا جب تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھرتے ہوئے - پس آپ نے انہیں

جُنُودًا ۖ اَلَا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا مَنۢ فَعَلَ

ریزہ کر ڈالا اگر ان کے بڑے بت کو کچھ نہ کہا تا کہ وہ لوگ (اس افتاد کے بارے میں) اس کی طرف رجوع کریں - وہ بولے: کس نے یہ حال کیا ہے

هَذَا بِالْهَيْتَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾ قَالُوا سَبْعًا فَتَى

ہمارے بتوں کا بے شک وہ ظالموں میں سے ہے۔ (چند آدمیوں نے) کہا: ہم نے ایک نوجوان کو سنا ہے

يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا فَاتُوبَإِيهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ

کہ وہ ان کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے اسے ابراہیم کہا جاتا ہے۔ کہنے لگے: تو پھر (پکڑ کر) لاؤ اسے سب

النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾ قَالُوا أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا

لوگوں کے روبرو شاید وہ اس کے متعلق کوئی شہادت دیں۔ (ابراہیم پکڑ کر لائے گئے تو) لوگوں نے پوچھا: اے ابراہیم! کیا تو نے

بِالْهَيْتَا يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَاسْأَلُوهُمْ

ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے؟ فرمایا: بلکہ ان کے اس بڑے نے یہ حرکت کی ہوگی سو ان سے پوچھو

إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ

اگر یہ گفتگو کی سکت رکھتے ہوں۔ (لا جواب ہو کر) اپنے دلوں میں غور کرنے لگے پھر بولے: بلاشبہ تم ہی

الظَّالِمُونَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نَكْسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا هَؤُلَاءِ

زیاں کار ستم گار ہو، پھر وہ اوندھے ہو کر (اپنی سابقہ گمراہی کی طرف) پلٹ گئے، اور کہنے لگے: تم خوب جانتے ہو

يَنْطِقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

کہ یہ بولتے نہیں۔ آپ نے فرمایا: (نادانوں!) کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان (بے بس بتوں) کی جو نہ تمہیں کچھ

شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ أَفِ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ تمہیں ضرر پہنچا سکتے ہیں۔ تف ہے تم پر نیز ان بتوں پر جن کو تم پوجتے ہو اللہ تعالیٰ کے سوا؛

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟ (سب یک زبان ہو کر) بولے جلاؤ الواس کو اور مدد کرو اپنے خداؤں کی اگر تم

فَاعِلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يَا كُوفِي بَرِّدَا وَسَلِّمَا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ وَ

کچھ کرنا چاہتے ہو۔ (جب آپ کو استفادہ میں پھینکا گیا تو) ہم نے حکم دیا: اے آگ! ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی کا باعث بن جا ابراہیم کے لئے انہوں نے

أَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْآخِزِينَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا

تو ابراہیم کو گزند پہنچانے کا ارادہ کیا لیکن ہم نے ان کو ناکام بنا دیا۔ اور ہم نے نجات دی آپ کو اور لوط کو

إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

اس سر زمین کی طرف (ہجرت کا حکم دیا) جسے ہم نے بابرکت بنایا تھا تمام جہان والوں کے لئے۔ اور ہم نے عطا فرمایا انہیں اسحق (جیسا فرزند)؛

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٤١﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً

اور یعقوب (جیسا) پوتا ؛ اور سب کو ہم نے صالح بنا دیا۔ اور ہم نے بنا دیا انہیں پیشوا

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فَعَلِ الْخَيْرَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

(لوگوں کے لئے) وہ راہ دکھاتے تھے ہمارے حکم سے اور ہم نے وحی بھیجی ان کی طرف کہ وہ نیک کام کریں اور نماز ادا کریں

وَأَيَّاءَ الزَّكَاةِ ۚ وَكَانُوا لَنَا عَبِيدِينَ ﴿٤٢﴾ وَلَوْ طَأَّ اثْنِئَتْهُ حُكْمًا

اور زکوٰۃ دیا کریں، اور وہ سب ہمارے عبادت گزار تھے۔ اور لوط کو ہم نے حکومت

وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَ ۖ

اور علم عطا فرمایا اور نجات دی اسے اس گاؤں سے جس کے باشندے بہت رذیل کام کیا کرتے تھے ؛

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَسَقِينَ ﴿٤٣﴾ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ

بے شک وہ لوگ بڑے نافرمان تھے ، اور ہم نے اسے داخل کر لیا اپنے (رحیم) رحمت میں ؛

إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٤﴾ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا

بیشک وہ نیکو کاروں میں سے تھا۔ اور یاد کرو نوح کو جب انہوں نے (ہمیں) پکارا پیشوا میں تو ہم نے قبول فرمایا

لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٤٥﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنْ

ان کی دعا کو اور بچایا انہیں اور ان کے گھر والوں کو سخت مصیبت سے ۔ اور ہم نے ان کی حمایت کی

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

اس قوم کے مقابلہ میں جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا؛ بیشک وہ بڑے نافرمان لوگ تھے پس ہم نے غرق کر دیا ان

أَجْمَعِينَ ﴿٤٦﴾ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ

سب کو ۔ اور یاد کرو داؤد و سلیمان (علیہما السلام) کو جب وہ فیصلہ کر رہے تھے ایک کھیتی کے جھگڑے کا جب

نَفْسَتْ فِيهِ غَمُّ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٤٧﴾ فَفَرَقْنَاهَا

رات کے وقت چھوٹ گئیں اس میں ایک قوم کی بکریاں ، اور ہم ان کے فیصلہ کا مشاہدہ کر رہے تھے ، سو ہم نے سمجھا دیا وہ معاملہ

سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ

سلیمان کو ، اور ان سب کو ہم نے بخشا تھا حکم اور علم ، اور ہم نے فرما نیردار بنا دیا داؤد کا

الْجِبَالِ يُسَبِّحُنَ وَالطَّيْرِ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ﴿٤٨﴾ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ

پہاڑوں اور پرندوں کو وہ سب ان کے ساتھ مل کر تسبیح کہا کرتے ؛ اور (یہ شان) ہم دینے والے تھے۔ اور ہم نے سکھا دیا

لَبُوسٍ لَّكُمْ لَتُخَصِّصَ لَكُم مِّنْ بَاسِكُمْ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿٨٠﴾

انہیں زرہ بنانے کا ہنر تمہارے فائدہ کے لئے تاکہ وہ زرہ بجائے تمہیں تمہاری زد سے، تو کیا تم (اس احسان کا) شکریہ ادا کرنے والے ہو۔

وَلَسَلِّمُنَ الرَّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي

اور ہم نے سلیمان کے لئے تند و تیز ہوا کو فرما نبرداری بنا دیا چلتی تھی وہ ہوا ان کے حکم سے اس سر زمین کی طرف

بَرَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ

جسے ہم نے بابرکت بنا دیا تھا؛ اور ہم ہر چیز کو جاننے والے تھے۔ اور ہم نے مسخر کردئے شیطانوں میں سے

مَنْ يَّغْوِصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ

جو (سمندروں میں) غوطہ زنی کرتے ان کے لئے اور کیا کرتے طرح طرح کے اور کام، اور ہم ہی ان کے

حَافِظِينَ ﴿٨٢﴾ وَيُوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ

نگہبان تھے، اور یاد کرو ایوب کو جب پکارا انہوں نے اپنے رب کو کہ مجھے پہنچی ہے سخت تکلیف اور تو

أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٨٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكُشِفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ

ارحم الرحیمین ہے (میرے حال زار پر بھی رحم فرما) تو ہم نے قبول فرمایا اس کی فریاد اور ہم نے دور فرمادی جو تکلیف انہیں پہنچ رہی تھی

وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُ مَعَهُم رَحْمَةً مِنَّا وَذَكَرَ لِي

اور ہم نے عطا کئے اسے اس کے گھر والے نیز اتنے اور ان کے ساتھ اپنی رحمت خاص سے اور یہ نصیحت ہے

لِلْعَبِيدِ ﴿٨٤﴾ وَاسْمِعِيلَ إِذْ رَأَى ذَا الْكُفْلِ ط كُلُّ

عبادت گزاروں کے لئے۔ اور یاد کرو اسمعیل، ادریس اور ذوالکفل (علیہم السلام)؛ کو یہ سب

مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ط إِنَّهُمْ مِّنَ

صابروں کے گروہ سے تھے، اور ہم نے داخل فرمایا انہیں اپنی خاص رحمت میں؛ یقیناً وہ

الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ

نیک بندوں میں سے تھے۔ اور یاد کرو ذوالنون کو جب وہ چل دیا غضبناک ہو کر اور یہ خیال کیا کہ

لَنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

ہم اس پر کوئی گرفت نہیں کریں گے پھر اس نے پکارا (تدرت) اندھیروں میں کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے

سُبْحَانَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ

پاک ہے تو، بیشک میں ہی تصور واروں سے ہوں۔ پس ہم نے ان کی پکار کو قبول فرمایا اور

نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُخَيِّجُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾ وَذَكَرْنَا إِذْ

نجات بخش دی انہیں غم (واندوہ) سے؛ اور یونہی ہم نجات دیا کرتے ہیں مومنوں کو۔ اور یاد کرو زکریا کو جب

كَادَى رَبَّهُ رَبٌّ لَا تَنْدَرُنِي فَزْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿۸۹﴾

انہوں نے پکارا اپنے رب کو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَاهُ تَرَوْجَهُ ط

تو ہم نے اس کی دعا کو قبول فرمایا، اور اسے یحییٰ (جیسا فرزند) عطا فرمایا اور ہم نے تندرست کر دیا ان کی خاطر ان کی اہلیہ کو؛

إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ط

بے شک وہ بہت سبک رو تھے نیکیاں کرنے میں اور پکارا کرتے تھے ہمیں بڑی امید اور خوف سے؛

وَكَانُوا لَنَا خُشْعِينَ ﴿۹۰﴾ وَالَّتِي أَحْصَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا

اور وہ ہمارے سامنے بڑا عجز و نیاز کیا کرتے تھے اور یاد کرو اس خاتون کو جس نے محفوظ رکھا اپنی عصمت کو پس ہم نے پھونک دیا

مِنْ رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۹۱﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمُّكُمْ

اس میں اپنی روح سے اور ہم نے بنادیا اسے اور اس کے بیٹے کو (اپنی قدرت کی) نشانی سارے جہاں والوں کے لئے۔ (۱) ان انبیاء کو ماننے والو! یہی (توحید) تمہارا دین ہے

أُمُّهُ وَاحِدَةٌ ط وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ

جو ایک دین ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں پس میری بندگی کیا کرو۔ مگر لوگوں نے پارہ پارہ کر ڈالا

بَيْنَهُمْ ط كُلِّ آلٍ يَرْجِعُونَ ﴿۹۳﴾ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ

اپنے دین کو آپس میں؛ (آخر کار) سب ہماری طرف ہی لوٹنے والے ہیں۔ پس جو شخص کرتا رہا کوئی نیک کام

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿۹۴﴾ وَحَرَّمَ

بشرطیکہ وہ مومن ہو تو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اس کی کوشش کو، اور ہم اس کے لئے (اس کے عملوں کو) لکھنے والے ہیں۔ اور ناممکن ہے

عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۹۵﴾ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ

اس بستی کے لئے جس کو ہم نے برباد کر دیا کہ اس کے باشندے پھر لوٹ کر آئیں۔ یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے

يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿۹۶﴾ وَ

یا جوج اور ما جوج اور وہ ہر بلندی سے بڑی تیزی کے ساتھ نیچے اترنے لگیں گے۔ (تب معلوم ہوگا کہ)

اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ

قریب آگیا ہے سچا وعدہ تو اس وقت تازے لگ جائیں گی نظریں ان لوگوں کی

كَفَرُوا ط يُوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا بَلْ كُنَّا

جنہوں نے کفر کیا تھا؛ (کہیں گے) صدحیف ! ہم تو غافل رہے اس امر سے بلکہ ہم تو

ظالمین ۹۷ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ حَصَبُ

ظالم تھے - (اے مشرکوں!) تم اور جن بتوں کی تم عبادت کیا کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر سب جہنم کا ایندھن

جہنم اَنْتُمْ لَهَا وِرْدُونَ ۹۸ لَوْ كَانَ هُوَ اللّٰهُ فَاَوْرَدُوهَا ط

ہوں گے؛ تم اس میں داخل ہونے والے ہو - (سوچو) اگر یہ خدا ہوتے تو نہ داخل ہوتے جہنم میں؛

وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۹۹ لَّهُمْ فِيهَا زَوٰجٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ۱۰۰

اور (جھوٹے خدا اور ان کے پیاری) سب اس میں ہمیشہ رہیں گے - وہ جہنم میں (شدت عذاب سے) چیخیں گے اور وہ اس میں اور کچھ نہ سن سکیں گے -

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی ۱۰۱ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا

بلاشبہ وہ لوگ جن کے لئے مقدر ہو چکی ہے ہماری طرف سے بھلائی تو وہی اس جہنم سے

مُبْعَدُونَ ۱۰۲ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ

دور رکھے جائیں گے، وہ اس کی آہٹ بھی نہ سہیں گے، اور وہ ان (نعمتوں) میں جن کی خواہش

اَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ۱۰۳ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ

انہوں نے کی تھی ہمیشہ رہیں گے - نہ غمناک کرے گی انہیں وہ بڑی گھبراہٹ اور فرشتے ان کا

السَّلٰمُ ط هٰذَا يَوْمُكُمْ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۱۰۴ يَوْمَ

استقبال کریں گے؛ (نہیں بتائیں گے) یہی وہ تمہارا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا - (یاد کرو) جس دن

نَطْوٰی السَّمَاءَ ط كَطٰی السَّجَلِ ۱۰۵ لِّلْكُتُبِ كَمَا بَدَا اَوَّلَ خَلْقٍ

ہم لپیٹ دیں گے آسمان کو جیسے لپیٹ دیئے جاتے ہیں طواری میں کاغذات؛ جیسے ہم نے آغاز کیا تھا ابتداءً آفرینش کا

تُعِيْدُهُ ط وَعَدَّا عَلَيْنَا ط اِنَّا كُنَّا فَعَلِيْنَ ۱۰۶ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي

اسی طرح ہم اسے لوٹائیں گے؛ یہ وعدہ (پورا کرنا) ہم پر لازم ہے؛ یقیناً ہم (ایسا) کرنے والے ہیں - اور بے شک ہم نے لکھ دیا ہے

الرُّبُوْرُ مِّنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اِنَّ الْاَرْضَ يٰرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُونَ ۱۰۷

زبور میں پند و معظمت کے - (بیان کے) بعد کہ بلاشبہ زمین کے وارث تو میرے نیک بندے ہوں گے -

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۱۰۸ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً

یقیناً اس قرآن میں کفایت ہے اس قوم کی (فلاح دارین) کے لئے جو عبادت گزار ہے - اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر سزا پارحمت بنا کر

لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾ قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ قَهْلٌ

سارے جہانوں کے لئے۔ فرمادیجئے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی آئی ہے کہ تمہارا خدا (وہی ہے جو) ایک خدا ہے پس کیا

أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٥﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْاْ فَقُلْ أَذْنُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ط وَ

تم اسلام لانے کے لئے تیار ہو۔ اگر وہ پھر بھی روگردانی کریں تو آپ فرمادیجئے کہ میں نے آگاہ کر دیا تمہیں پوری طرح؛ اور

إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَا تُوعِدُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنَّهُ يَعْلَمُ

میں نہیں سمجھتا کہ قریب ہے یا بعید جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے

الْجَهَنَّمَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١٠٧﴾ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّ

جو بات تم بلند آواز سے کہتے ہو اور جانتا ہے جو تم (اپنے دل میں) چھپاتے ہو۔ اور میں کیا جانوں (اس ڈھیل سے) شاید

فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٠٨﴾ قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ط وَ

تمہارا امتحان لینا اور ایک وقت تک تمہیں لطف اندوز کرنا مطلب ہو۔ آپ نے عرض کی: میرے رب فیصلہ فرما (ہمارے درمیان) حق کے ساتھ اور

رَبَّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١٠٩﴾

(اے کفار!) ہمارا رب وہ ہے جو تجن ہے اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے ان باتوں پر جو تم کرتے ہو۔

سُورَةُ الْحَجِّ ٢٢ مَكِّيَّةٌ ١٣٦ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ الحج مدنی اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۷۸ آیتیں ۱۰ رکوع

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

اے لوگو! ڈرو اپنے پروردگار (کی ناراضگی) سے، بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنها تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

جس روز تم اس (کی ہولناکیوں) کو دیکھو گے تو غافل ہو جائے گی ہر دودھ پلانے والی (ماں) اس (نخت جگر) سے جس کو اس نے دودھ پلایا اور گرا دے گی ہر

ذَاتُ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكَارَىٰ

حاملہ اپنے حمل کو اور تجھے نظر آئیں گے لوگ جیسے وہ نشہ میں مست ہوں حالانکہ وہ نشہ میں مست نہیں ہوں گے

وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ

بلکہ عذاب الہی بڑا سخت ہوگا۔ (وہ اس کی ہیبت سے حواس باختہ ہوں گے) اور بعض ایسے لوگ ہیں جو جھگڑتے ہیں

فِي اللَّهِ يَغْيِرُ عِلْمَهُ وَيَتَّبِعُهُ كُلُّ شَيْطَانٍ مُّرِيدٍ ﴿٣﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ

اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر اور پیروی کرتے ہیں ہر سرکش شیطان کی جس کے مقدر میں لکھا جا چکا ہے

أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

کہ جو اس کو دوست بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر کے رہے گا اور راہ دکھائے گا اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ

اے لوگو! اگر تمہیں کچھ شک ہو (روزِ محشر) جی اٹھنے میں تو ذرا اس امر میں غور کرو کہ ہم نے ہی پیدا کیا تھا تمہیں

مِّن تُّرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ

مٹی سے پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر گوشت کے ٹکڑے سے

مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَّكُمْ وَنَقْرُءَ فِي الْأَمْحَامِ مَا

بعض کی تخلیق مکمل ہوتی ہے اور بعض کی نامکمل تاکہ ظاہر فرمادیں تمہارے لئے (اپنی قدرت کا کمال)؛ اور ہم تمہارے بچنے میں جنوں میں جسے

نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِنَبْلُغُوا

ہم چاہتے ہیں ایک مقررہ میعاد تک پھر ہم نکالتے ہیں تمہیں بچہ بنا کر پھر (پرورش کرتے ہیں تمہاری) تاکہ تم پہنچ جاؤ

أَشْدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ

اپنے شباب کو، اور تم میں سے کچھ (پہلے) فوت ہو جاتے ہیں اور تم میں سے بعض کو پہنچا دیا جاتا ہے نکلی

الْعُصْرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مَن بَعْدَ عَلَمٍ شَيْئًا وَتَرَىٰ الْأَرْضَ ضَٰ

عمر تک تاکہ وہ کچھ نہ جانے ہر چیز کو جاننے کے بعد؛ اور تو دیکھتا ہے کہ زمین

هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَ

شک پڑی ہے پھر جب ہم اتارتے ہیں اس پر (بارش کا) پانی تو وہ تروتازہ ہو جاتی ہے اور پھوٹی ہے اور

أَبْيَتْ مِّنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَلِكِ يَٰأَنَّا اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ

اگاتی ہے ہر خوش نما جوڑے کو - یہ (رنگارنگیاں اس بات کی دلیل ہیں) کہ اللہ تعالیٰ ہی برحق ہے

وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ

اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو اور بلاشبہ وہی ہر چیز پر قادر ہے اور یقیناً

السَّاعَةِ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي

قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا شک نہیں اور اللہ تعالیٰ زندہ کر کے اٹھائے گا ان (مردوں) کو جو

الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ

قبروں میں ہیں - اور انسانوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں بغیر علم کے اور

لَاهْدَىٰ وَلَا كُتِبَ مُنِيرٌ ۝ ثَانِي عَطْفُهُ لِيُضِلَّ عَنْ

بغیر کسی دلیل کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے (تکبر سے) گردن مروڑے ہوئے تاکہ بہکا دے (دوسروں کو بھی)

سَبِيلَ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اللہ تعالیٰ کی راہ سے؛ اس کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور ہم چکھائیں گے اسے قیامت کے دن

عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَلِكُمْ بِمَا قَدَّمْتُمْ يَدَاكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

جلانے والی آگ کا عذاب۔ (اس روزا سے بتایا جائے گا کہ) یہ سزا ہے اس کی جو تیرے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْبُدُ اللَّهَ

بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو عبادت کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی

عَلَىٰ حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ

کنارہ پر (کھڑے کھڑے)، پھر اگر پہنچے اسے بھلائی (اس عبادت سے) تو مطمئن ہو جاتا ہے اس سے، اور اگر پہنچے اسے کوئی

فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ ۖ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَلِكُمْ

آزمائش تو فوراً (دین سے) منہ موڑ لیتا ہے۔ اس شخص نے برباد کر دی اپنی دنیا اور آخرت؛ یہی تو

هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُ

کھلا ہوا خسارہ ہے۔ وہ عبادت کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا اس کی جو نہ ضرر پہنچا سکتا ہے اسے

وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذَلِكُمْ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝ يَدْعُوا النَّاسَ

اور نہ نفع پہنچا سکتا ہے اسے؛ یہی تو انتہائی گمراہی ہے۔ وہ پوجتا ہے اسے

ضُرَّةً أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۚ لَيْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَيْسَ الْعَشِيرُ ۝

جس کی ضرر رسانی زیادہ قریب ہے اس کی نفع رسانی سے؛ یہ بہت برا دوست ہے اور بہت برا ساتھی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

بیشک اللہ تعالیٰ داخل کرے گا انہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے باغات میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

رواں ہیں جن کے نیچے نہریں؛ بیشک اللہ تعالیٰ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنَّ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور جو شخص یہ خیال کئے بیٹھا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کی مدد نہیں کرے گا نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں

فَلْيَسُدُّ دَرْسَبِ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لَيَقْطَعَنَّ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهِبَنَّ

تو اسے چاہئے کہ لٹک جائے ایک رسی کے ذریعے چھت سے پھر (گلے میں پھندا ڈال کر) اسے کاٹ دے پھر دیکھے آیا دور کر دیا ہے

كَيدُهُ مَا يَغِيْظُ ۱۵ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ

اس کی (خودشی کی) تدبیر نے اس کے غم و غصہ کو - اور اسی طرح ہم نے اتارا ہے اس کتاب کو روشن دلیلوں کے ساتھ اور بیشک

اللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ ۱۶ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے - بے شک اہل ایمان ، یہودی ،

وَالصَّبِيَّانَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۝

ستارہ پرست ، عیسائی ، آتش پرست اور مشرک

إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ

ضرور فیصلہ فرمائے گا اللہ تعالیٰ ان سب (گروہوں) کے درمیان قیامت کے دن ؛ بیشک اللہ تعالیٰ ہر

شَيْءٍ شَهِيدٌ ۱۷ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

چیز کا مشاہدہ فرما رہا ہے - کیا تم ملاحظہ نہیں کر رہے کہ اللہ تعالیٰ کو ہی سجدہ کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ

اور جو زمین میں ہے نیز آفتاب ، مہتاب ، ستارے ، پہاڑ ،

وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقٌّ عَلَيْهِ

درخت اور چوپائے اور بہت سے انسان بھی (اسی کو سجدہ کرتے ہیں) ؛ اور بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جن پر

الْعَذَابُ ۖ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ

عذاب مقرر ہو چکا ہے ؛ اور (دیکھو) جس کو ذلیل کر دے اللہ تعالیٰ تو کوئی اسے عزت دینے والا نہیں ہے ؛ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کرتا ہے

يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۱۸ هَٰذِهِنَّ خَصْمَتَانِ اِخْتَصِمَا فِي رَبِّهِنَّ

جو چاہتا ہے - یہ دو فریق ہیں جو جھگڑ رہے ہیں اپنے رب کے بارے میں ،

فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ تَارٍ يُصَبُّ مِنْ

تو وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا تیار کر دیئے گئے ہیں ان کے لئے کپڑے آتش (جہنم) سے ؛ اٹھایا جائے گا

فَوْقَ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۱۹ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَ

ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی - گل جائے گا اس کھولتے پانی سے جو کچھ ان کے شکموں میں ہے اور

الْجُلُودُ ۲۰) وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ۲۱) كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ

ان کی چڑیاں بھی (گل جائیں گی) - اور ان کو (مارنے) کے لئے گرز ہوں گے لوہے کے - جب بھی ارادہ کریں گے

يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ

اس سے نکلنے کا فطر رنج و الم کے باعث تو انہیں لوٹا دیا جائے گا اس میں ، اور (کہا جائے گا) کہ چکھو جلتی ہوئی

الْحَرِيقِ ۲۲) إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

آگ کا عذاب - یقیناً اللہ تعالیٰ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان بھی لے آئے اور عمل بھی نیک کرتے رہے

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُجْلُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

جنتوں میں ، بہتی ہیں جن کے نیچے ندیاں انہیں پہنائے جائیں گے جنت میں سونے کے ننگن

مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۲۳) وَهُدًى إِلَى

اور موتیوں کے ہار ؛ اور ان کی پوشاک وہاں ریشمی ہوگی - اور ان کی رہنمائی کی

الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۲۴) وَهُدًى إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۲۵) إِنَّ

گئی تھی پاکیزہ قول کی طرف اور دکھایا گیا تھا انہیں راستہ (اللہ تعالیٰ کا) جو تعریف کیا گیا ہے - بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ

وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا اور (دوسروں کو) روکتے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ سے اور مسجد

الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ

حرام سے جسے ہم نے (بلا امتیاز) سب لوگوں کے لئے (مرکز ہدایت) بنایا ہے یکساں ہیں اس میں وہاں کے رہنے والے اور پردیسی ؛

وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ۲۶)

اور جو ارادہ کرے اس میں زیادتی کا ناحق تو ہم اسے چکھائیں گے دردناک عذاب -

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَ

اور یاد کرو جب ہم نے مقرر کر دی ابراہیم کے لئے اس گھر کے (تعمیر کرنے) کی جگہ اور حکم دیا کہ شریک نہ بٹھرا نا میرے ساتھ کسی چیز کو اور

طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۲۷) وَ

صاف ستھرا رکھنا میرے گھر کو طواف کرنے والوں قیام کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے - اور

أَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ

اعلان عام کرو لوگوں میں حج کا وہ آئیں گے آپ کے پاس پایادہ اور ہر دہلی اونٹنی پر سوار ہو کر

يَأْتِيَنَّ مِنْ كُلِّ فِجٍّ عَمِيْقٌ ۚ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ

جو آتی ہیں ہر دور دراز راستہ سے (اعلان کیجئے) تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے (دینی دنیوی) فائدوں کے لئے اور

يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ عَلٰی مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ

ذکر کریں اللہ تعالیٰ کے نام کا مقررہ دنوں میں ان بے زبان چوپایوں پر (ذبح کے وقت) جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا

بِهِمْ اَلْاَنْعَامَ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعَمُوْا الْبَاسِ الْفَقِيْرَ ۙ

فرمائے ہیں، پس خود بھی کھاؤ ان سے اور کھلاؤ مصیبت زدہ محتاج کو۔

ثُمَّ لِيَقْضُوْا تَفَتُّهُمْ وَلِيُفْوُوْا نُدُوْرَهُمْ وَلِيَطَّوُّوْا بِالْبَيْتِ

پھر چاہئے کہ دور کریں اپنی میل پچھل اور پوری کریں اپنی نذرین اور طواف کریں ایسے گھر کا

الْعَتِيْقَ ۙ ۚ ذٰلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لِّهٖ

جو بہت قدیم ہے۔ ان احکام کو یاد رکھو اور جو شخص تعظیم کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی حرمتوں کی تو یہ بہتر ہے

عِنْدَ رَبِّهٖ ۙ وَاَحَلَّتْ لَكُمْ الْاَنْعَامَ اِلَّا مَا يُثَلٰی عَلَيْكُمْ

اس کے لئے اس کے رب کے ہاں؛ اور حلال کئے گئے تمہارے لئے جانور بجز ان کے جن کی حرمت پڑھی گئی تم پر

فَاَجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ

پس پرہیز کرو بتوں کی نجاست سے اور بچو جھوٹی بات سے،

حُنْفَآءَ اللّٰهِ غَيْرِ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۙ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَانَ مِمَّا

یکساں ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف نہ شریک ٹھہراتے ہوئے اللہ کے ساتھ؛ اور جو شریک ٹھہراتا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تو اس کی حالت ایسی ہے گویا

خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتُخْفَفُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوٰی بِهٖ الرِّیْحُ فِیْ

وہ گرا ہو آسمان سے پس اچک لیا ہو اسے کسی پرندے یا پھینک دیا ہو اسے ہوا نے

مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۙ ۚ ذٰلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ شَعَابِرُ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ

کسی دور جگہ میں - حقیقت یہ ہے، اور جو ادب و احترام کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا تو یہ (احترام)

تَقْوٰی الْقُلُوْبِ ۙ ۚ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَدَّدٍ ۙ ثُمَّ

اس وجہ سے ہے کہ دلوں میں تقویٰ ہے - تمہارے لئے موبیشیوں میں طرح طرح کے فائدے ہیں ایک معین مدت تک پھر

مَحِلُّهَا اِلٰی الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۙ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسْكَ

ان کے ذبح کرنے کا مقام بیت عتیق کے قریب ہے - اور ہر امت کے لئے ہم نے مقرر فرمائی ہے ایک قربانی

لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ

تاکہ وہ ذکر کریں اللہ تعالیٰ کا اسم (پاک) ان بے زبان جانوروں پر ذبح کے وقت جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا فرمائے ہیں؛

فَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿۳۳﴾

پس تمہارا خدا خدائے واحد ہے تو اسی کے آگے سر جھکاؤ؛ اور (اے محبوب!) مژدہ سنائیے تو اضع کرنے والوں کو،

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمُ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا

وہ لوگ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں اور جو صبر کرنے والے ہیں ان

أَصَابَهُمُ وَالْمُتَّقِينَ الصَّلَاةَ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۳۵﴾

(مصائب و آلام) پر جو چبختے ہیں انہیں اور جو صحیح ادا کرنے والے ہیں نماز کو اور ان چیزوں سے جو ہم نے انہیں عطا فرمائی ہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبَدَنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا

اور قربانی کے قرب جانوروں کو ہم نے بنایا ہے تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے پس لو

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا

اللہ تعالیٰ کا نام پڑاں حال میں لڑکے کا ایک پاؤں بندھا ہوا دھن پر کھڑے ہوں، پس جب وہ گر پڑیں کسی پہلو پر تو خود بھی کھاؤ

وَأَطِيعُوا أَمْرَ اللَّهِ وَالْأَمْرَ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اس سے نیز کھلاؤ و قناعت کرنے والے فقیر کو اور بھیک مانگنے والے کو؛ اس طرح ہم نے فرمانبردار بنایا ان جانوروں کو تمہارے لئے تاکہ تم (اس احسان کا)

تَشْكُرُونَ ﴿۳۶﴾ لَن يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَآ دِمَآؤُهَا وَلَكِن

شکریہ ادا کرو - نہیں چبختے اللہ تعالیٰ کو ان کے گوشت اور نہ ان کے خون البتہ

يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ

پہنچتا ہے اس کے حضور تک تقویٰ تمہاری طرف سے؛ یوں اس نے فرمانبردار بنادیا ہے انہیں تمہارے لئے تاکہ تم بڑائی بیان کرو اللہ تعالیٰ کی

مَا هَذَاكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ

اس (نعمت پر) کلاس نے تم کو ہدایت دی؛ اور (اے حبیب!) خوشخبری دیجئے احسان کرنے والوں کو - یقیناً اللہ تعالیٰ حفاظت کرتا ہے

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿۳۸﴾

اہل ایمان کی (کفار کے مکر فریب سے)؛ بیشک اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا کسی دھوکہ باز احسان فراموش کو - اذن دے دیا گیا ہے (جہاد کا)

لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِم

ان (مظلوموں) کو جن سے جنگ کی جاتی ہے اس بناء پر کہ ان پر ظلم کیا گیا؛ اور بے شک اللہ تعالیٰ ان کی نصرت پر

لَقَدْ يَرَوْا الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْتَ

پوری طرح قادر ہے، وہ (مظلوم) جن کو نکال دیا گیا تھا ان کے گھروں سے ناحق صرف اتنی بات پر کہ

يَقُولُوا رَبَّنَا اللَّهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمُ بَعْضًا

انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے؛ اور اگر اللہ تعالیٰ بچاؤ نہ کرتا تو لوگوں کا انہیں ایک دوسرے سے ٹکرا کر تو (طاقتور کی غارت گری سے)

لَهَدَمَتِ صَوَامِعَ وَبِيْعَ وَصَلَوَاتٍ وَمَسْجِدًا يُذَكِّرُ فِيهَا

منہدم ہو جاتیں خانقاہیں اور گرجے اور کلیسے اور مسجدیں جن میں اللہ تعالیٰ کے نام

اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ

کا ذکر کثرت سے کیا جاتا ہے؛ اور اللہ تعالیٰ ضرور مدد فرمائے گا اس کی جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا؛ یقیناً اللہ تعالیٰ قوت والا

عَزِيزٌ ۝ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ

(اور) سب پر غالب ہے۔ وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں اقتدار بخشیں زمین میں تو وہ صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز کو اور

آتُوا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ

دیتے ہیں زکوٰۃ اور حکم کرتے ہیں (لوگوں کو) نیکی کا اور روکتے ہیں (انہیں) برائی سے؛ اور اللہ تعالیٰ

عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

کے لئے ہے سارے کاموں کا انجام۔ اور اگر یہ کفار آپ کو جھٹلاتے ہیں (تو کیا تعجب ہے) پس جھٹلایا تھا ان سے پہلے قوم

نُوحٍ وَعَادٌ وَثمودٌ ۝ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ

نوح نے اور عاد و ثمود نے اور قوم ابراہیم نے اور قوم لوط نے اور مدین کے رہنے

مَدْيَنَ ۚ وَكَذَّبَ مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ

والوں نے (اپنے اپنے نبیوں کو)، اور جھٹلائے گئے موسیٰ بھی تو (کچھ عرصہ) میں نے مہلت دی ان کفار کو (جب وہ باز نہ آئے) تو میں انہیں پکڑا،

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ

(خود ہی بتاؤ) کتنا خوفناک تھا میرا عذاب! - پس کتنی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے تہ و بالا کر ڈالا کیونکہ وہ ظالم تھیں

فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَبْعُ مِيعَطَلَةً وَقَصْرٍ مَشِيدٍ ۝

تو اب وہ گری پڑی ہیں اپنی چھتوں پر اور کتنے کنوئیں ہیں جو بیکار ہو چکے ہیں اور کتنے چوڑے سے بے ہوش مضبوط محل ہیں۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا

(جو دیران پڑے ہیں)۔ کیا انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی زمین میں تاکہ (ان کھنڈرات کو دیکھ کر) ان کے دل ایسے ہو جاتے جن سے وہ (حق کو) سمجھ سکتے

أَوْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ فَلَا تَنْغَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ

اور کان ایسے ہو جاتے جن سے یہ نصیحت سن سکتے ، حقیقت تو یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل

تَنْغَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۚ وَلَا يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ

اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہوتے ہیں - یہ لوگ جلدی مانگ رہے ہیں آپ سے عذاب (تیلی وٹس)

وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ

اللہ تعالیٰ خلاف ورزی نہیں کرے گا اپنے وعدہ کی ؛ اور بے شک ایک دن تیرے رب کے ہاں ایک ہزار سال

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۚ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَيْتُمْ لَهَا وَهِيَ

کی طرح ہوتا ہے جس حساب سے تم گنتی کرتے ہو - اور کتنی بستیاں تھیں جنہیں میں نے (کافی عرصہ) ڈھیل دی حالانکہ وہ

ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ وَإِلَى الْمَصِيرِ ۚ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

ظالم تھیں پھر (بھی جب وہ باز نہ آئے) تو میں نے انہیں پکڑ لیا ، اور میری طرف ہی (سب کو) لوٹنا ہے - (اے حبیب!) آپ فرمائیے : اے لوگو!

إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بس میں تو تمہیں (عذاب الہی سے) کھلا ڈرانے والا ہوں - سو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۚ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا

ان کے لئے مغفرت بھی ہے اور باعزت روزی بھی - اور جو لوگ کوشش کرتے رہے ہماری آیتوں (کی تردید) میں

مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ

اس خیال سے کہ وہ ہمیں ہرا دیں گے یہی لوگ دوزخی ہیں - اور نہیں بھیجا ہم نے

قَبْلَكَ مِنْ رُسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا آذَانُ نَسَىٰ الْقُلُوبُ الشَّيْطَانُ

آپ سے پہلے کوئی رسول اور نہ کوئی نبی مگر اس کے ساتھ یہ ہوا کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو ڈال دیئے شیطان نے

فِي أَمْنِيَّتِهِ ۚ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ

اس کے پڑھنے میں (شکوہ) ، پس مٹا دیتا ہے اللہ تعالیٰ جو دخل اندازی شیطان کرتا ہے پھر پختہ کر دیتا ہے

اللَّهُ آيَتَهُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ

اللہ تعالیٰ اپنی آیتوں کو اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بہت داناء ہے ، یہ سب اس لئے تاکہ اللہ تعالیٰ بنا دے جو موسمہ ڈالتا ہے شیطان ایک

فِتْنَةٍ لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ط

آزمائش ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل بہت سخت ہیں ؛

وَأَنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝۵۳ وَلَيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا

اور بیشک ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل جاتے ہیں ، نیز اس میں یہ حکمت بھی ہے کہ جان لیں وہ لوگ جنہیں

الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۝۵۴

علم بخشا گیا کہ کتاب حق ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ ایمان لائیں اس کے ساتھ اور جھک جائیں اس (کی سچائی) کے آگے ان کے دل؛

وَأَنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۵۵ وَلَا

اور بیشک اللہ تعالیٰ ہدایت دینے والا ہے ایمان والوں کو راہ راست کی طرف - اور ہمیشہ

يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرِيَّةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

شک میں مبتلا رہیں گے کفار اس کے بارے میں یہاں تک کہ آجائے ان پر قیمت

بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمَ عَقِيبِهِ ۝۵۶ أَلَمْ يَكُ يَوْمَئِذٍ

اچانک یا آجائے ان پر عذاب منوں دن کا - حکمرانی اس روز اللہ تعالیٰ کی

لِلَّهِ يُحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۝۵۷ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي

ہی ہوگی وہی فیصلہ فرمائے گا لوگوں کے درمیان ؛ پس جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

جَدَّتِ النَّعِيمُ ۝۵۸ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ

تو وہ نعمت (واحد) کے باغوں میں (قیام پذیر) ہوں گے - اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو یہ وہ بد نصیب ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝۵۹ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ

جن کے لئے رسوا کن عذاب ہوگا - اور جن لوگوں نے ہجرت کی راہ

اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَ

خدا میں پھر وہ (جہاد میں) قتل کردیے گئے یا طبعی طور پر فوت ہوئے تو ضرور عطا فرمائے گا انہیں اللہ تعالیٰ بہترین رزق ؛ اور

إِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ۝۶۰ لَيَدْخُلَنَّهُمْ مِّنْ دَاخِلِ

بے شک اللہ تعالیٰ ہی ہے جو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے - وہ ضرور داخل کرے گا انہیں ایسی جگہ

يَرْضَوْنَ ۝۶۱ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝۶۲ ذَلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ

جسے وہ پسند کریں گے ؛ اور یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑا بردبار ہے - ان باتوں کو یاد رکھو ! اور جس نے بدلا لیا

بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ ۝۶۳ إِنَّ

اتنا قدر جتنی تکلیف اسے دی گئی تھی پھر (مزید) زیادتی کی گئی اس پر تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مدد فرمائے گا ؛ بے شک

اللَّهُ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿۶۰﴾ بِأَنَّ اللَّهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

اللہ تعالیٰ بہت معاف فرما والا، بہت بخشنے والا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی داخل کرتا ہے رات (کے کچھ حصہ) کو دن میں

وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَبْعٌ بِصِيرٌ ﴿۶۱﴾ ذَلِكَ

اور داخل کرتا ہے دن (کے کچھ حصہ) کو رات میں اور اللہ تعالیٰ سب باتیں سنے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ نیز اس کی

بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ

یہ وجہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو خدائے برحق ہے اور جسے وہ پوجتے ہیں اس کے علاوہ وہ سراسر

الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿۶۲﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

باطل ہے اور اللہ تعالیٰ ہی ہے جو سب سے بلند (اور) سب سے بڑا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ط إِنَّ

اللہ تعالیٰ نے اتارا آسمان سے پانی، تو ہو جاتی ہے (خشک) زمین سرسبز و شاداب؛ بیشک

اللَّهُ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿۶۳﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

اللہ تعالیٰ ہمیشہ لطف فرمانے والا ہر چیز سے باخبر ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛

وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۶۴﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ

اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو سب سے بے پرواہ اور ہر تعریف کا مستحق ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمانبردار بنادیا ہے تمہارے لئے ہر چیز کو

مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ط وَ

جو زمین میں ہے اور کشتی کو بھی کہ چلتی ہے سمندر میں اس کے حکم سے؛ اور

يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط إِنَّ

اس نے روکا ہوا ہے آسمان کو کہ گر نہ پڑے زمین پر بجز اس کے فرمان کے؛ بیشک

اللَّهُ بِالنَّاسِ لَرَّوْفٌ رَحِيمٌ ﴿۶۵﴾ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ز

اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ بڑی مہربانی فرمانے والا، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی دی،

ثُمَّ يَمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ط إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ

پھر مارے گا تمہیں پھر زندہ کرے گا تمہیں؛ بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہر امت

أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَارِعُ عَنْكَ فِي

کے لئے ہم نے مقرر کر دیا ہے عبادت کا طریقہ جس کے مطابق وہ عبادت کرتے ہیں تو انہیں چاہئے کہ وہ نہ جھگڑا کریں

الْأَمْرَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٌ ﴿٧٤﴾

آپ سے اس معاملہ میں آپ بلاتے رہئے انہیں اپنے رب کی طرف ؛ (اے محبوب!) آپ بیشک سیدھی راہ پر (گامزن) ہیں۔

وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٧٥﴾ اللَّهُ يُحْكُمُ

اور اگر وہ (پھر بھی) آپ سے جھگڑا کریں تو آپ (صرف اتنا) فرمادیتے کہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو۔ اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے گا

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ

تمہارے درمیان قیامت کے دن ان امور کے بارے میں جن میں تم اختلاف کرتے رہتے ہو۔ کیا آپ نہیں جانتے

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ

کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے ؛ یہ سب کچھ ایک کتاب میں (لکھا ہوا) ہے ؛

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٧﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

بیشک (بلندی اور پستی کی ہر چیز کو جان لینا) اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ اور وہ پوجتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا

مَا لَهُمْ يُنْزِلُ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ وَمَا

ان کو ، نہیں اتاری جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کوئی سند اور انہیں خود بھی ان کے بارے میں کوئی علم نہیں ؛ اور نہیں ہوگا

لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧٨﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ

ظلم و ستم کرنے والوں کا کوئی مددگار - اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُونَ

صاف صاف تو آپ پہچان لیتے ہیں کفار کے چہروں پر ناپسندیدگی کے آثار ؛ یوں پتہ چلتا ہے

يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا ۖ قُلْ أَفَأَنْبِئُكُمْ

کہ وہ عنقریب جھٹ چھٹ پڑیں گے ان لوگوں پر جو پڑھتے ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں ؛ آپ فرمائیے : (اے میں نے ہونے والا)

بَشِيرٌ مِّنْ ذَلِكَ النَّارِ ۖ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ

کیا میں آگاہ کروں تمہیں اس سے بھی تکلیف دہ چیز پر ؛ دوزخ کی آگ ! وعدہ کیا ہے اس آگ کا اللہ تعالیٰ نے کفار سے ؛

وَبَشِّرِ الْمَصِيرَةَ ﴿٧٩﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مِّثْلُ مَا سَمِعُوا

اور دوزخ بہت برا ٹھکانا ہے - اے لوگو ! ایک مثال بیان کی جارہی ہے پس غور سے سنو

لَهُ ۥ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا

اسے ! بیشک جن معبودوں کو تم پکارتے ہو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر یہ تو کبھی بھی پیدا نہیں کر سکتے

ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا

اگرچہ وہ سب جمع ہو جائیں اس (معمولی سے) کام کے لئے؛ اور اگر چھین لے ان سے کبھی بھی کوئی چیز تو وہ نہیں

يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبِ وَالْمَطْلُوبِ ۚ مَا قَدَرُوا

چھڑا سکتے اسے اس کبھی سے؛ (آہ!) کتنا بے بس ہے ایسا طالب اور کتنا بے بس ہے ایسا مطلوب۔ نہ قدر پہچانی انہوں نے

اللَّهُ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۚ ۞ اللَّهُ يَصْطَفِي

اللہ تعالیٰ کی جیسے اس کی قدر پہچاننے کا حق تھا؛ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا طاقتور (اور) سب پر غالب ہے۔ اللہ تعالیٰ چن لیتا ہے

مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۚ ۞

فرشتوں سے بعض پیغام پہنچانے والے اور انسانوں سے بھی بعض کو رسول؛ بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۚ ۞

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے؛ اور اللہ تعالیٰ کی طرف ہی لوٹائے جائیں گے سارے معاملات۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ

اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو اپنے پروردگار کی

وَأَفْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ ۞ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ

اور (ہمیشہ) مفید کام کیا کرو تاکہ تم (دین و دنیا میں) کامیاب ہو جاؤ۔ اور (سرتوڑ) کوشش کرو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جس طرح

جِهَادُهُ ۖ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ

کوشش کرنے کا حق ہے؛ اس نے چن لیا ہے تمہیں (حق کی پاسبانی اور اشاعت کے لئے) اور نہیں روا رکھی اس نے تم پر دین کے معاملہ میں کوئی

حَرْجٌ ۖ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۖ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۖ مِنْ

تنگی؛ پیروی کرو اپنے باپ ابراہیم کے دین کی؛ اسی نے تمہارا نام مسلم (سراطعت تم کرنے والا) رکھا ہے اس سے

قَبْلُ ۖ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا

پہلے اور اس قرآن میں بھی تمہارا یہی نام ہے تاکہ ہو جائے رسول (کریم) گواہ تم پر اور تم

شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَ

گواہ ہو جاؤ لوگوں پر پس (اے دین حق کے علمبردارو!) صحیح ادا کیا کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور

اعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۚ ۞

مضبوط پکڑ لو اللہ تعالیٰ (کے دامن رحمت) کو؛ وہی تمہارا کارساز ہے، پس وہ بہترین کارساز ہے اور بہترین مدد فرمانے والا ہے۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ
۲۳ مَكِّيَّةٌ بِآيَاتِهَا ۴۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِيَّاَهَا
۱۱۸ رُكُوْعًا ۴

سورہ المؤمنین کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۱۱۸ آیتیں اور ۶ رکوع ہیں

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الدِّينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَشِعُونَ ۲

بیشک دونوں جہان میں بامراد ہو گئے ایمان والے وہ ایمان والے جو اپنی نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۳ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ

اور وہ جو ہر بیہودہ امر سے منہ پھیرے ہوتے ہیں۔ اور وہ جو زکوٰۃ

فَعَلُونَ ۴ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَفْوَاجِهِمْ حَفِظُونَ ۵ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ

ادا کرتے ہیں اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں بجز اپنی بیویوں کے

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۶ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ

اور ان کنیزوں کے جو ان کے ہاتھوں کی ملکیت میں تو بیشک انہیں ملامت نہ کی جائے گی۔ اور جس نے خواہش کی

ذَلِكَ فَإِنَّكَ فَوْقَ الْعُدُونِ ۷ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْذَنَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

ان دو کے ماسوا تو یہی لوگ حد سے بہت زیادہ تجاوز کرنے والے ہیں۔ نیز وہ (مومن بامراد ہیں) جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کی

رَاعُونَ ۸ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۹ أُولَٰئِكَ هُمْ

پاسداری کرنے والے ہیں اور وہ جو اپنی نمازوں کی پوری حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ

الْوَارِثُونَ ۱۰ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۱۱ وَ

وارث ہیں جو وارث بنیں گے فردوس (بریں) کے؛ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ۱۲ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نَظْفًا

بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو مٹی کے جو ہر سے۔ پھر ہم نے رکھا اسے پانی کی بوند بنا کر

فِي قَدَارٍ مَّكِينٍ ۱۳ ثُمَّ خَلَقْنَا النَّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

ایک محفوظ مقام میں، پھر ہم نے بنا دیا نطفہ کو خون کا لوتھڑا پھر ہم نے بنا دیا اس لوتھڑے کو

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ۱۴ ثُمَّ

گوشت کی بوٹی پھر ہم نے پیدا کر دیں اس بوٹی سے ہڈیاں پھر ہم نے پہنایا ان ہڈیوں کو گوشت پھر

أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَبَرَكْتَ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۱۵ ثُمَّ أَنشَأَكُمْ

(روح پھونک) کر ہم نے اسے دوسری مخلوق بنادیا، پس بڑا بابرکت ہے اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔ پھر یقیناً تم

بَعْدَ ذَلِكَ لَنُيَسِّرُنَّ^ط ثُمَّ لَنُكَلِّمَنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَبْعَتُونَ^{۱۶} وَلَقَدْ

ان مرحلوں سے گزرنے کے بعد مرنے والے ہو۔ پھر بلاشبہ تمہیں روز قیامت (قبروں سے) اٹھایا جائے گا۔ اور بے شک

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ^ص وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَفِيلِينَ^{۱۷} وَ

ہم نے تمہارے اوپر سات راستے بنادیئے اور ہم اپنی مخلوق (کی مصلحتوں) سے بے خبر نہ تھے۔ اور

أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْأَرْضِ^ص وَإِنَّا عَلَىٰ

ہم نے اتارا آسمان سے پانی اندازہ کے مطابق پھر ہم نے ٹھہرا لیا اسے زمین میں اور یقیناً ہم اسے

ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ^{۱۸} فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَدَّتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ

بالکل ناپید کرنے پر پوری طرح قادر ہیں۔ پھر ہم نے اگائے تمہارے لئے اس پانی سے باغات کھجوروں

وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَاوَاكُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ^{۱۹} وَشَجَرَةً تَخْرُجُ

اور انگوروں کے؛ تمہارے لئے ان میں بہت سے پھل ہیں اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو نیز پیدا کیا ایک درخت جو اگتا ہے

مِنْ طُورٍ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالذَّهْنِ وَصَبِغٍ لِلِّلَّاكِلِينَ^{۲۰} وَإِنَّ لَكُمْ

طوریسنہ میں وہ اگتا ہے تیل لئے ہوئے اور سالن لئے ہوئے کھانے والوں کے لئے۔ اور بیشک تمہارے

فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ لِّتُؤْذِنُوا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

لئے جانوروں میں بھی غور و فکر کا مقام ہے؛ ہم پلاتے ہیں انہیں اس (دودھ) سے جو ان کے شکموں میں ہے اور تمہارے لئے ان میں طرح طرح

كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ^{۲۱} وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ^{۲۲} وَلَقَدْ

کے بہت فائدے ہیں اور انہیں (کے گوشت) سے تم کھاتے ہو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تمہیں سوار کیا جاتا ہے۔ اور

أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَقُومُوا عِبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

ہم نے بھیجا نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف تو آپ نے فرمایا: اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، نہیں ہے تمہارا

إِلَهٌ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ^{۲۳} فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِ

کوئی خدا اس کے بغیر؛ کیا تم (بت پرستی کے انجام سے) نہیں ڈرتے۔ تو کہنے لگے وہ سردار جنہوں نے کفر اختیار کیا تھا ان کی قوم

مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

سے کہ نہیں ہے یہ مگر بشر تمہارے جیسا یہ چاہتا ہے کہ اپنی بزرگی جتلائے تم پر؛ اور اگر اللہ تعالیٰ (رسول بھیجتا) چاہتا

لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً مَّا سَعْنَا بِهَذَا فِي آيَاتِنَا الْأُولَىٰ^{۲۴} وَإِنْ

تو وہ اتارتا فرشتوں کو ہم نے نہیں سنی یہ بات (جو نوح کہتا ہے) اپنے پہلے آباء و اجداد میں۔ نہیں ہے

وقف لانی

۴۱۲

هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ فَنَرَبُّوْا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۚ قَالَ رَبِّ

یہ مگر ایسا شخص جسے جنوں کا مرض ہو گیا ہے سو انتظار کرو اس کے انجام کا کچھ عرصہ۔ آپ نے عرض کی اے رب!

انصُرْنِي بِسَاكِدٍ يُّوْنٍ ۚ فَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ اَنْ اصْنَعَ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

(اب) تو ہی میری مدد فرما کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ تو ہم نے وحی بھیجی ان کی طرف کہ بناؤ ایک کشتی ہماری نگاہوں کے سامنے

وَوَحَيْنَا فَاِذَا اَمْرُنَا وَفَارَ التُّوْرُ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

اور ہمارے حکم کے مطابق پھر جب آجائے ہمارا عذاب اور (پانی) ابل پڑے تو رے تو داخل کرلو اس میں ہر

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ

جوڑے میں سے دو دو اور اپنے گھر والوں کو بجز ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے ان میں سے،

وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۚ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ

اور گفتگو نہ کرنا میرے ساتھ ان کے متعلق جنہوں نے ظلم کیا، وہ تو ضرور غرق کئے جائیں گے۔ پھر جب اچھی طرح بیٹھ جائیں

اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجَّيْنَا

آپ اور آپ کے ساتھی کشتی کے عرشہ پر تو کہنا سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں نجات دی

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۚ وَقُلْ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبْرَكًا وَّاَنْتَ

ظالم قوم (کے جو رستم) سے۔ اور یہ بھی عرض کرنا کہ اے میرے رب! اتار مجھے بابرکت منزل پر اور تو ہی

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّاَنْ كُنَّا لَبَّاتِلِيْنَ ۚ ثُمَّ

سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔ بے شک اس قصہ میں ہماری قدرت کی نشانیاں ہیں اور ہم ضرور (اپنے بندوں کو) آزمائے والے ہیں۔ پھر

اَنْشَأْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْبًا اٰخَرِيْنَ ۚ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

ہم نے پیدا فرما دی ان کے (غرق ہونے کے) بعد ایک دوسری جماعت۔ پھر ہم نے بھیجا ان میں ایک رسول ان میں سے (اس نے انہیں کہا)

اَنْ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۚ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ وَقَالَ

کہ عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی خدا اس کے سوا؛ کیا تم (شرک کے انجام سے) نہیں ڈرتے ہو؟ اور بولے

الْمَلٰٓئِكَةُ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَاءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتَرَفْنَهُمْ

ان کی قوم کے سردار جنہوں نے کفر کیا تھا اور جنہوں نے جھٹلایا تھا قیامت کی حاضری کو اور ہم نے خوشحال بنادیا تھا

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ

انہیں دنیوی زندگی میں (اسکو گوا) نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تمہاری مانند یہ کھاتا ہے وہی خوراک جو تم کھاتے ہو

مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اطَّعْتُمْ بَشْرًا مِّثْلَكُمْ لَأَكُنَّ

اور پیتا ہے اس سے جو تم پیتے ہو اور اگر تم پیروی کرنے لگے اپنے جیسے بشر کی تو تم

إِذَا الْخُسُوفُونَ ﴿۳۴﴾ أَيْعِدُكُمْ أَنْكُمْ إِذَا امْتَمْتُمْ وَكُنْتُمْ تَرَابًا وَعِظَامًا أَنْكُمْ

تب نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے کیا وہ تم سے یہ وعدہ کرتا ہے کہ تم جب مرجاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تمہیں

فُخْرُجُونَ ﴿۳۵﴾ هِيَ هَاتِ هِيَ هَاتِ لِمَا تُوْعَدُونَ ﴿۳۶﴾ إِنَّ هِيَ الْأَحْيَاتُ تُنَادُّ

(پھر قبروں سے) نکالا جائے گا، یہ بات عقل سے بعید ہے بالکل بعید جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے، کہیں ہے کوئی اور زندگی سوائے ہماری اس

الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿۳۷﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ

دنوی زندگی کے، یہی ہمارا مرنا ہے اور یہی ہمارا جینا اور ہمیں دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا، وہ نہیں مگر ایسا شخص

افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ

جس نے بہتان لگایا ہے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا اور ہم تو قطعاً اس پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اس پیغمبر نے کہا: میرے رب!

انصُرْنِي بِمَا كَذَبُوا ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ﴿۴۰﴾

اب تو میری مدد فرما کیونکہ انہوں نے تو مجھے جھٹلادیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: عقریب ہی یہ لوگ اپنے کئے پر نادم ہو جائیں گے۔

فَاخَذَتْهُمْ الصَّبِيحَةُ بِأَحْقٍ فَجَعَلْنَاهُمْ عُرُشًا فَبَعْدَ الْقَوْمِ

تو آپکڑا انہیں حقیقی چنگھاڑ نے تو ہم نے انہیں خس و خاشاک بنا دیا، تو برباد ہو جائے وہ قوم

الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ

جو ستم شعار ہے۔ پھر ہم نے پیدا فرمائیں ان (کی بربادی) کے بعد کئی قومیں۔ آگے نہیں بڑھ سکتی

مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا كُلَّمَا

کوئی قوم اپنی مقررہ میعاد سے اور نہ وہ لوگ پیچھے رہ سکتے ہیں۔ پھر ہم بھیجتے رہے اپنے رسول کیے بعد دیگرے؛ جب کبھی

جَاءَ أُمَّةٌ رُسُلُهُمْ كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا بِعَصَاهُمْ جَعَلْنَاهُمْ

کسی امت کے پاس اس کا رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلایا پس ہم بھی ایک کے بعد دوسرے کو ہلاک کرتے گئے اور ہم نے (ان جابر)

أَحَادِيثَ فَبَعْدَ الْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ

قوموں کو افسانے بنا دیا، پس خدا کی پختکار ہو ایسی قوم پر جو ایمان نہیں لاتی۔ پھر ہم نے بھیجا موسیٰ اور ان کے بھائی

هَارُونَ هَٰذَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ مُّبِينٌ ﴿۴۵﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

ہارون کو اپنی نشانیاں اور واضح دلیل دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿۳۶﴾ فَقَالُوا أَنْتُمْ لِبَشَرَيْنِ

تو انہوں نے بھی غرور و تکبر کیا اور وہ لوگ بڑے سرکش تھے - تو انہوں نے کہا: کیا ہم ایمان لے آئیں ان دو آدمیوں پر

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِدُونٌ ﴿۳۷﴾ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنْ

جو ہماری مانند ہیں حالانکہ ان کی قوم ہماری غلام ہے پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ بھی برباد

الْمُهْلَكِينَ ﴿۳۸﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳۹﴾

ہونے والوں میں شامل ہو گئے - اور بیشک ہم نے عطا فرمائی موسیٰ کو کتاب تاکہ (ان کی) قوم ہدایت یافتہ ہو جائے -

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآدَيْنَاهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ

اور ہم نے بنادیا مریم کے فرزند اور اس کی ماں (مریم) کو (اپنی قدرت کی) نشانی اور انہیں بسایا ایک بلند مقام پر جو رہائش کے قابل تھا

وَمَعِينٌ ﴿۴۰﴾ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ط

اور جہاں چشمے جاری تھے - اے (میرے) پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھے کام کرو؛

إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۴۱﴾ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا

بیشک میں جو اعمال تم کر رہے ہوں ان سے خوب واقف ہوں - اور یہی تمہارا دین ہے (اور) وہ ایک ہی ہے اور میں تم سب کا پروردگار ہوں

رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿۴۲﴾ فَتَقَطَّعُوا أَرْحَمَ بَيْنِهِمْ زُبُرًا ط كُلُّ حِزْبٍ بِمَا

سو تم ڈرا کرو مجھ سے - لیکن کاٹ کر بنادیا انہوں نے اپنی دینی وحدت کو باہمی اختلاف سے پارہ پارہ؛ ہر گروہ اپنے

لَدَيْهِمْ فَرَحُونِ ﴿۴۳﴾ فَذَرَهُمْ فِي غَتَرِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۴۴﴾ اِيْحَسِبُونَ

نظریات پر مسرور ہے - پس (اے محبوب!) رہنے دو انہیں اپنی مدھوشی میں کچھ وقت تک - کیا یہ تفرقہ باز خیال کرتے ہیں

أَتَكْنِئِدُهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَيْنَيْنِ ﴿۴۵﴾ نَسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ط

کہ ہم جو ان کی مدد کر رہے ہیں مال و اولاد کی کثرت سے، تو ہم جلدی کر رہے ہیں انہیں بھلائیاں پہنچانے میں؛

بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ط

(یوں نہیں) بلکہ وہ (حقیقت حال سے) بے خبر ہیں - بے شک وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے ڈر رہے ہیں

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۷﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا

اور وہ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو)

يُشْرِكُونَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجَلَةٌ أَنَّهُمْ

شریک نہیں بناتے اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اس حال میں کہ ان کے دل ڈر رہے ہوتے ہیں (اس خیال سے) کہ وہ

إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٤٠﴾ أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا

(ایکدن) اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں، یہی لوگ جلدی کرتے ہیں بھلائیاں کرنے میں اور وہ بھلائیوں کی طرف

سَبِقُونَ ﴿٤١﴾ وَلَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلِكُلِّ نَفْسٍ بِسَعْتٍ

سبقوت لے جانے والے ہیں۔ اور ہم تکلیف نہیں دیتے کسی شخص کو مگر جتنی اس کی طاقت ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غُرَّةٍ مِّنْ هَذَا

جو سچ بولتی ہے اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ان کے دل مدھوش ہیں اس (خوفناک حقیقت) سے اور

لَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَمَلُونَ ﴿٤٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا آخَذْنَا

ان کے اعمال مومنوں کے اعمال سے مختلف ہیں یہ (ناکار) ان بڑے کاموں کو ہی کرنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم پکڑیں گے

مُتَرَفِعِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ﴿٤٤﴾ لَا تَجْعَلُوا الْيَوْمَ لَكُمْ

ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب سے اس وقت وہ چلائیں گے۔ (ظالمو!) آج نہ چلاؤ۔ تمہاری

مَسَآلًا تَنْصَرُونَ ﴿٤٥﴾ قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ

ہماری طرف سے اب کوئی مدد نہ کی جائے گی۔ (وہ وقت یاد کرو) جب ہماری آیتیں تمہارے سامنے پڑھی جاتی تھیں اور تم

أَعْقَابِكُمْ تَنْكَصُونَ ﴿٤٦﴾ مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِ سِيرَاتُكُم مَّرْجُونَ ﴿٤٧﴾ أَفَلَمْ

اپنی ایزدوں کے بل لوٹ جایا کرتے تھے غرور و تکبر کرتے ہوئے (پھر حق جڑائیں) تم داستانِ سرائی کیا کرتے تھے اور قرآن کی شان میں بکواس کیا کرتے تھے کیا

يَذَّبُرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٤٨﴾ أَمْ

انہوں نے کبھی تدبیر نہ کیا قرآن میں؟ یا آئی تھی ان کے پاس ایسی چیز جو نہ آئی تھی ان کے پہلے آباء و اجداد کے پاس

لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٤٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ

انہوں نے اپنے رسول (مکرم) کو نہ پہچانا تھا اس لئے وہ اس کے منکر بنے رہے یا کہتے ہیں کہ اسے سودا کا مرض ہے،

بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ وَآكُتْرَهُمُ لِلْحَقِّ كَرَهُونَ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ

(یوں نہیں) بلکہ وہ تشریف لایا ان کے پاس حق کے ساتھ اور بہت سے لوگ ان میں سے حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر پیروی کرتا حق

أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ

ان کی خواہشات (نفسانی) کی تو درہم برہم ہو جاتے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے؛ بلکہ

آتَيْنَهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا

ہم ان کے پاس لے آئے ان کی نصیحت تو وہ اپنی نصیحت سے ہی روگردانی کرنے والے ہیں۔ کیا آپ طلب کرتے ہیں ان سے کچھ معاوضہ

فَخَرَجَ رِبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا كُفِّتُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزْقِينَ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ

(آپ کے لئے) تو آپ کے رب کی عطا بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اور بیشک آپ تو انہیں بلاتے ہیں

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنْ

سیدھی راہ کی طرف - بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے آخرت

الصِّرَاطِ لَنُكَيِّبُونَ ۚ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ

پر وہ راہ راست سے منحرف ہونے والے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر مہربانی بھی فرمائیں اور دور بھی کر دیں اس مصیبت کو جس میں مبتلا ہیں

لَكُنَّا فِي طَغْيَانِهِمُ يَعْمَهُونَ ۚ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا

پھر بھی وہ بڑھتے جائیں گے اپنی سرکشی میں اندھے بنے ہوئے۔ اور ہم نے پکڑ لیا انہیں عذاب سے پھر

اسْتَكَاوُا رَبَّهُمْ دَمَا يَتَصَرَّعُونَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

بھی وہ نہ جھکے اپنے رب کی بارگاہ میں اور نہ وہ اب گڑگڑا کر (توبہ کرتے) ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم کھول دیں گے ان پر دروازہ

ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۚ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ

سخت عذاب والا وہ اس وقت بالکل مایوس ہو جائیں گے۔ اور وہ وہی ہے جس نے بنائے

لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۚ وَهُوَ

تمہارے کان اور آنکھیں اور دل؛ لیکن (ان عظیم نعمتوں پر بھی) تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ اور وہ

الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۚ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي

وہی ہے جس نے پھیلادیا تمہیں زمین (کے طرف) میں اور (انجام کار) اسی کی جناب میں اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور وہ وہی ہے جو زندہ کرتا ہے

وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۚ بَلْ

اور مارتا ہے اور اسی کے اختیار میں ہے گردشِ لیل و نہار؛ کیا (اتنا بھی) تم نہیں سمجھتے۔ بلکہ

قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ۚ قَالُوا إِذْ أَمْتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَ

انہوں نے بھی وہی بات کہی جو پہلے (کفار) کہا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا: کیا جب ہم مرجائیں گے اور بن جائیں گے خاک اور

عِظَامًا إِنَّا لَنَبْعُوثُ ۚ لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا إِنْ

ہڈیاں تو کیا ہمیں پھر اٹھایا جائے گا؟ بلاشبہ یہ وعدہ کیا گیا ہم سے اور ہمارے باپ دادا کے ساتھ بھی آج سے

قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۚ قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ

پہلے (لیکن آج تک پورا نہ ہوا) نہیں ہیں یہ باتیں مگر مین گھڑت افسانے پہلے لوگوں کے۔ (اے حبیب!) آپ پوچھئے کس کی ملکیت ہے یہ زمین اور جو کچھ

فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۷﴾ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۸۵﴾

اس میں ہے بتاؤ اگر تم جانتے ہو۔ وہ کہیں گے (یہ سب) اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے، آپ فرمائیے پھر کیا تم غور نہیں کرتے۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۸۸﴾ سَيَقُولُونَ

پوچھئے کون ہے مالک سات آسمانوں کا اور (کون ہے) مالک عرش عظیم کا؟ وہ کہیں گے

لِلّٰهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۸۹﴾ قُلْ مَنْ يُبْدِيهِمْ مَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَ

(یہ سب) اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے؛ آپ فرمائیے تم اس سے کیوں نہیں ڈرتے؟ آپ پوچھئے وہ کون ہے جس کے دست قدرت میں ہر چیز کی کال ملکیت ہے اور

هُوَ يُخِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹۰﴾ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ

وہ پناہ دیتا ہے (جسے چاہے) اور پناہ نہیں دی جاسکتی اس کی مرضی کے خلاف (بتاؤ) اگر تم کچھ علم رکھتے ہو۔ وہ کہیں گے یہ اللہ تعالیٰ کی ہی شان ہے؛

قُلْ فَأَنِّي تُسْحَرُونَ ﴿۹۱﴾ بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۹۰﴾

فرمائیے: پھر کیسے تم دھوکہ میں مبتلا ہو جاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے پہنچا دیا انہیں حق اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذْ أَذْنَبَ كُلُّ

نہیں بنایا اللہ نے کسی کو (اپنا) بیٹا اور نہ ہی اس کے ساتھ ہے کوئی اور خدا ورنہ لے جاتا ہر

إِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۹۱﴾

خدا ہر اس چیز کو جو اس نے پیدا کی اور غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے وہ خدا ایک دوسرے پر؛ پاک ہے اللہ تعالیٰ ان تمام (نازیبا) باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں

عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَبِّ اِمَّا

وہ جاننے والا ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کو پس وہ بلند ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔ آپ دعا مانگئے اے میرے پروردگار اگر

تُرِيَنِي مَا يُوْعَدُونَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۹۲﴾

تو ضرور مجھے دکھانا چاہتا ہے وہ (عذاب) جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے تو میرے رب! (ازراہ عنایت) مجھے ان ظالموں کے ساتھ نہ کرنا۔

وَاِنَّا عَلٰی اَنْ تُرِيَكِ مَا لَعَدُهُمْ لَقٰدِرُونَ ﴿۹۴﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ

اور ہم اس بات پر کہ دکھا دیں تجھے وہ عذاب جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے قادر ہیں۔ دور کرو اس چیز سے جو

اَحْسَنُ السَّيِّئَةِ طَحْنٌ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿۹۵﴾ وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ

بہت بہتر ہے برائی کو؛ ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں وہ بیان کرتے ہیں۔ اور کہئے میرے رب! میں پناہ

بِكَ مِنْ هَزَرِ الشَّيْطٰنِ ﴿۹۶﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُونِ

طلب کرتا ہوں تیری شیطانوں کے وسوسوں سے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں میرے رب اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ۙ لَعَلِّي أَعْمَلُ

یہاں تک کہ جب آئے گی ان میں سے کسی کو موت تو وہ (بصدرست) کہے گا میرے مالک! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے شاید میں اچھے کام کروں

صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ

اس دنیا میں دوبارہ جا کر جسے میں ایک بار چھوڑ آیا ہوں ایسا نہیں ہو سکتا؛ یہ ایک (نفر) بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے؛ اور ان کے آگے ایک آڑ ہے

إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۚ فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ

اس دن تک جب وہ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔ تو جب صور پھونکا جائے گا تو کوئی رشتہ داریاں نہ رہیں گی ان کے درمیان

يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اس روز اور نہ وہ ایک دوسرے کے متعلق پوچھ سکیں گے۔ البتہ جن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ۚ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

کامیاب و کامران ہوں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے نقصان پہنچایا

أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۚ تَلْفَحُ وُجُوهُهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا

اپنے آپ کو، وہ جہنم میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ بری طرح جھلس دے گی ان کے چہروں کو آگ اور وہ اس میں

كُلُّونَ ۚ أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تَتْلُو عَلَيْهِمْ فَاكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۚ

دانت نکالے ہوں گے (اب منہ کیوں بسورتے ہو؟) کیا ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے اور تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۚ رَبَّنَا

(معذرت کرتے ہوئے) کہیں گے: اے ہمارے رب! غالب آگئی تھی ہم پر ہماری بدبختی اور ہم کم کردہ راہ لوگ تھے۔ اے ہمارے مالک!

أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۚ قَالَ اخْسَؤْا فِيهَا

(ایک بند) ہمیں نکال اس سے، پھر اگر ہم نافرمانی کی طرف رجوع کریں تو یقیناً پھر ہم ظالم ہوں گے۔ جواب ملے گا پھر نکالے ہوئے پڑے رحوں میں

وَلَا تُكَلِّمُونَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُوا رَبَّنَا

اور مت بولو میزے ساتھ۔ (تمہیں یاد ہے) ایک گروہ میرے بندوں میں سے ایسا تھا جو عرض کیا کرتا تھا اے ہمارے رب!

أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۚ فَاتَّخَذْنَا مُمُوهُمْ

ہم ایمان لے آئے ہیں، سو تو بخش دے ہمیں اور رحم فرما ہم پر اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ تم نے ان کا مذاق اڑانا شروع

سَخِرَیَّا حَتَّىٰ أَسْوَأَكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۚ إِنِّي

کر دیا حتیٰ کہ اس مشغلہ نے غافل کر دیا تمہیں میری یاد سے اور تم ان پر قہقہے لگایا کرتے تھے۔ میں نے

جَزِيَّتُهُمُ الْيَوْمَ بِصَابِرُونَ ۖ إِنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ قُلْ كَمْ

بدلہ دے دیا انہیں آج ان کے صبر کا (ذرا دیکھو) وہی ہیں مراد کو پانے والے - اللہ تعالیٰ فرمائے گا (ذرا بتاؤ) کتنے

لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ۝ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ

سال تم زمین میں ٹھہرے رہے؟ کہیں گے ہم ٹھہرے تھے بس ایک دن یا دن کا کچھ

يَوْمٍ فَسْئَلُ الْعَادِّيْنَ ۝ قُلْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوَأَنَّكُمْ كُنْتُمْ

حصہ آپ پوچھ لیں سال، گنتے والوں سے - ارشاد ہوگا تم نہیں ٹھہرے مگر تھوڑا عرصہ، کاش! تم اس (حقیقت) کو

تَعْلَمُونَ ۝ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا

(پہلے ہی) جان لیتے - کیا تم نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف نہیں

تَرْجِعُونَ ۝ فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

لوٹائے جاؤ گے - پس بہت بلند ہے اللہ جو بادشاہ حقیقی ہے (بے مقصد تخلیق سے) نہیں کوئی معبود بجز اس کے، وہ مالک

الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ

ہے عزت والے عرش کا - اور جو پوجتا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو جس کی اس کے پاس کوئی

لَهُ بِهِ قَائِمًا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَ

دلیل نہیں، تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے؛ بلاشبہ نہیں کامیاب ہوں گے حق کا انکار کرنے والے - اور

قُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

(اے محبوب!) آپ (یوں) عرض کرو میرے رب! بخش دے (میری گنہگار مت کو) اور رحم فرما (ہم سب پر) اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

سُورَةُ النُّوْرِ ۲۴ مَكِّيَّةٌ ۱۰۶ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ النور مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس کی ۶۳ آیات اور ۹ رکوع ہیں

سُورَةُ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ

یہ (ایک عظیم الشان) سورۃ ہے جو ہم نے نازل فرمائی ہے اور ہم نے فرض کیا ہے اس (کے احکام) کو اور ہم نے اتاری ہیں اس میں روشن آیتیں تاکہ تم

تَذَكَّرُونَ ۝ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً

نصیحت قبول کرو - جو عورت بدکار ہو اور جو مرد بدکار ہو تو لگاؤ ہر ایک کو ان دونوں میں سے سو (سو)

جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ

درے اور نہ آئے تمہیں ان دونوں پر (ذرا) رحم اللہ تعالیٰ کے دین کے معاملے میں اگر تم ایمان رکھتے ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلِيَشْهَدَ عَدَابُهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر، اور جاننے کے مشاہدہ کرے دونوں کی سزا کو اہل ایمان کا ایک گروہ -

الَّذِينَ لَا يَتَّبِعُكَ إِلَّا زَانِيَةٌ أَوْ مُشْرِكَةٌ ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا

زانی شادی نہیں کرتا مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرک کے ساتھ، اور زانیہ نہیں نکاح کرتا اس کے ساتھ

زَانٍ أَوْ مُشْرِكٍ ۖ وَحَرَّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ

مگر زانی یا مشرک، اور حرام کر دیا گیا ہے یہ اہل ایمان پر - اور وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں

الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۖ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ

پاکدامن عورتوں پر پھر وہ نہ پیش کر سکیں چار گواہ تو لگاؤ ان (تہمت لگانے والوں) کو اسی

جَلْدَةً ۖ وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

درے اور نہ قبول کرنا ان کی کوئی گواہی ہمیشہ کے لئے، اور وہی لوگ فاسق ہیں

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

مگر (ان میں سے) وہ لوگ جو توبہ کر لیں ایسا بہتان لگانے کے بعد اور اپنی اصلاح کر لیں، تو بیشک اللہ تعالیٰ غفور و

رَحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا

رحیم ہے - اور وہ (خاوند) جو تہمت لگاتے ہیں اپنی بیویوں پر اور نہ ہوں ان کے پاس کوئی گواہ بجز

أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ

اپنے تو ان کی شہادت کا یہ طریقہ ہے کہ وہ خاوند چار مرتبہ گواہی دے کہ بخدا وہ

الصَّادِقِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ

(یہ تہمت لگانے میں) سچا ہے - اور پانچویں بار یہ کہے اس پر اللہ تعالیٰ کی پھٹکار ہو اگر وہ

مِنَ الْكَذَّابِينَ ۝ وَيَدَّارُوْا عَنْهَا الْعَذَابَ أَن تَشْهَدَ أَرْبَعَ

کذب بیانی کرنے والوں میں سے ہو - اور ٹال سکتی ہے اس عورت سے حد کہ وہ گواہی دے چار مرتبہ

شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَذَّابِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ

اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہ وہ (خاوند) جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ خدا کا غضب

اللّٰهُ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ

ہو اس پر اگر وہ (خاوند) سچا ہو - اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل

ج

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝۱۰ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا

اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی (تو تم بڑی الجھنوں میں پڑ جاتے) اور بیشک اللہ بہت توبہ قبول کر زوالا، بڑا دانا ہے۔ بیشک جنہوں نے

بِالْآفَافِ عُصْبَةٍ مِّنْكُمْ لَا تُحْسِبُوهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

جھوٹی تہمت لگائی ہے وہ ایک گروہ ہے تم میں سے؛ تم اسے اپنے لئے برا خیال نہ کرو؛ بلکہ یہ بہتر ہے تمہارے لئے؛

لِكُلِّ أَمْرٍ مِّنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ

ہر شخص کے لئے اس گروہ میں سے اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا، اور جس نے سب سے زیادہ حصہ لیا

مِّنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۱ كَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ

ان میں سے (تو) اس کے لئے عذاب عظیم ہوگا۔ ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ (اُلوہ) سنی تو گمان کیا ہوتا مؤمن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتُ بَأَنفُسِهِنَّ خَيْرًا ۝۱۲ وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝۱۳ كَوْلَا

اور مؤمن عورتوں نے انہوں کے بارے میں نیک گمان اور کہہ دیا ہوتا کہ یہ تو کھلا ہوا بہتان ہے۔ (اگر وہ سچے تھے تو)

جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ

کیوں نہ پیش کر سکے اس پر چار گواہ، پس جب وہ پیش نہیں کر سکے گواہ (تو معلوم ہو گیا کہ) وہی

عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ۝۱۴ كَوْلَا فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

ہیں جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ اور اگر نہ ہوتا اللہ تعالیٰ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَسَسْتُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۵

دنیا اور آخرت میں تو پہنچتا تمہیں اس سخن سازی کی وجہ سے سخت عذاب۔

إِذْ تَلْقَوْنَهُ بِالسُّنْتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ

(جب تم ایک دوسرے سے) نقل کرتے تھے اس (بہتان) کو اپنی زبانوں سے اور کہا کرتے تھے اپنے منہوں سے ایسی بات جس کا تمہیں کوئی علم ہی نہ تھا

وَتُحْسِبُونَ هِيَئًا ۚ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۝۱۶ كَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ

نیز تم خیال کرتے کہ یہ معمولی بات ہے حالانکہ یہ بات اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑی تھی۔ اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ (اُلوہ)

قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا ۚ سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ

سنی تو تم نے کہہ دیا ہوتا ہمیں یہ حق نہیں پہنچتا کہ ہم گفتگو کریں اس کے متعلق اے اللہ! تو پاک ہے یہ بہت

عَظِيمٌ ۝۱۷ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِلْإِثْمِ ۚ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ

بڑا بہتان ہے۔ نصیحت کرتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ کہ دوبارہ اس قسم کی بات ہر گز نہ کرنا اگر تم

مُؤْمِنِينَ ۱۷ وَيَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ ۱۸

ایمان دار ہو - اور کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے (اپنی) آیتیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا بڑا دانہ ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ

بیشک جو لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی ان لوگوں میں جو ایمان لائے ہیں (تو)

عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۱۹

ان کے لئے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں؛ اور اللہ تعالیٰ (حقیقت کو) جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۲۰

اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت اور یہ کہ اللہ تعالیٰ بہت مہربان (اور) رحیم ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوتَ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ

(تو تم بھی نہ پیچ سکتے) اے ایمان والو! نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر؛ اور جو چلتا ہے

خُطُوتَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ

شیطان کے نقش قدم پر تو وہ حکم دیتا ہے (اپنے پیروؤں کو) بے حیائی اور ہر برے کام کا؛ اور اگر نہ ہوتا تم پر

اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ

اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تو نہ پیچ سکتا تم میں سے کوئی بھی ہرگز ہاں اللہ تعالیٰ

يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۲۱ وَلَا يَأْتِلُ أُولُوا الْفَضْلِ

پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے؛ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور نہ قسم کھائیں جو برگزیدہ ہیں

مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُوتُوا أُولَى الْقُرْبَى وَالْمُسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ

تم میں سے اور خوش حال ہیں اس بات پر کہ وہ نہ دیں گے رشتہ داروں کو اور مسکینوں کو اور راہ خدا میں ہجرت

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ

کرنے والوں کو اور چاہئے کہ (یہ لوگ) معاف کر دیں اور درگزر کریں؛ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ بخش دے

اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۲۲ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ

اللہ تعالیٰ تمہیں؛ اور اللہ غفور، رحیم ہے۔ جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاکدامن عورتوں پر

الْغَفْلَتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعْنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ

جو انجان ہیں ایمان والیاں ہیں ان پر پھنکار ہے دنیا اور آخرت میں اور ان کے لئے عذاب

عَظِيمٌ ۲۳) يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا

عظیم ہے ، وہ یاد کریں اس دن کو جب گواہی دیں گی ان کے خلاف ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان اعمال پر جو

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۴) يَوْمَ مِيزَنُ يَوْمَئِذٍ اللَّهُ دِينَهُمْ الْحَقُّ وَيَعْلَمُونَ

وہ کیا کرتے تھے - اس روز پورا پورا دے گا نہیں اللہ تعالیٰ ان کا بدلہ جس کے وہ حقدار ہیں اور وہ جان لیں گے

أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۲۵) الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ

کہ اللہ تعالیٰ ہی ٹھیک فیصلہ کرنے والا ہے ہر بات واضح کرنے والا ہے - ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے اور ناپاک مرد

لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ

ناپاک عورتوں کے لئے ہیں ، اور پاک (دامن) عورتیں پاک (دامن) مردوں کے لئے اور پاک (دامن) مرد پاک (دامن) عورتوں کے لئے ہیں ، یہ مبرا ہیں

مُتَبَرِّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۲۶) يَأَيُّهَا

ان (تہمتوں) سے جو وہ (ناپاک) لگاتے ہیں ؛ ان کے لئے ہی (اللہ کی) بخشش ہے اور عزت والی روزی ہے - اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا

ایمان والو ! نہ داخل ہوا کرو (دوسروں کے) گھروں میں اپنے گھروں کے سوا جب تک تم اجازت نہ لے لو اور

تُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۲۷) فَإِنْ

سلام نہ کرلو ان گھروں میں رہنے والوں پر ؛ یہی بہتر ہے تمہارے لئے شاید تم (اس کی حکمتوں میں) غور فکر کرو - پھر اگر

لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۲۸) وَإِنْ

نہ پاؤ ان گھروں میں کسی کو (جو تمہیں اجازت دے) تو نہ داخل ہو ان میں یہاں تک کہ اجازت دی جائے تمہیں ، اور اگر

قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

کہا جائے تمہیں کہ واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جاؤ یہ (طرز معاشرت) بہت پاکیزہ ہے تمہارے لئے ؛ اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو

عَلَيْكُمْ ۲۹) لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ

خوب جاننے والے - کوئی حرج نہیں تم پر اگر تم داخل ہو ایسے گھروں میں جن میں کوئی آباد نہیں ،

فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۳۰) قُلْ

جن میں تمہارا سامان رکھا ہے ؛ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو - آپ حکم دیجئے

لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ

مومنوں کو کہ وہ نیچے رکھیں اپنی نگاہیں اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی ؛ یہ (طریقہ)

أَزْكَىٰ لِهَٰطَانِ اللَّهِ خَيْرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ

بہت پاکیزہ ہے ان کے لئے؛ بیشک اللہ تعالیٰ خوب آگاہ ہے ان کاموں سے جو وہ کیا کرتے ہیں۔ اور آپ حکم دیجئے ایماندار عورتوں کو

لِيَحْضُنَّ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ

کہ وہ نیچی رکھا کریں اپنی نگاہیں اور حفاظت کیا کریں اپنی عصمتوں کی اور نہ ظاہر کیا کریں

زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُرُجِهِنَّ عَلَىٰ خِوَارِهِنَّ

اپنی آرائش کو مگر جتنا خود بخود نمود نمایاں ہو اس سے اور ڈالے رہیں اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

اور نہ ظاہر ہونے دیں اپنی آرائش کو مگر اپنے شوہروں کے لئے یا اپنے باپوں کے لئے یا اپنے شوہروں کے باپوں کے لئے

أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ

یا اپنے بیٹوں کے لئے یا اپنے خاندنوں کے بیٹوں کے لئے یا اپنے بھائیوں کے لئے یا اپنے بھتیجیوں کے لئے

أَوْ بَنَاتِ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ الشَّعْبِ

یا اپنے بھانجوں کے لئے یا اپنی ہم مذہب عورتوں پر یا اپنی باندیوں پر یا اپنے ایسے نوکروں پر

غَيْرِ أُولَىٰ الرَّبِّةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ

جو (عورت) کے خواہش مند نہ ہوں یا ان بچوں پر جو (ابھی تک) آگاہ نہیں

عَوْرَتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ

عورتوں کی شرم والی چیزوں پر اور نہ زور سے ماریں اپنے پاؤں (زمین پر) تاکہ معلوم ہو جاوے وہ بناؤ سنگار جو وہ چھپائے

زِينَتِهِنَّ ۖ وَتَوْبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

ہوئے ہیں؛ اور رجوع کرو اللہ تعالیٰ کی طرف سب کے سب اے ایمان والو! تاکہ تم (دونوں جہانوں میں) بامراد ہو جاؤ۔

وَأَتَّكُوا الْآيَامَ مِنْكُمْ وَالصَّلَاتِ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۖ

اور نکاح کر دیا کرو جو بے نکاح ہیں تم میں سے اور جو نیک ہیں تمہارے غلاموں اور کنیزوں میں سے؛

إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

اگر وہ تنگدست ہوں (تو فکر نہ کرو) غنی کر دے گا انہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے؛ اور اللہ تعالیٰ وسعت والا ہمدان ہے۔

وَلَيْسَتْ عُفَىٰ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ

اور چاہئے کہ پاکدامن بنے رہیں وہ لوگ جو نہیں پاتے شادی کرنے کی قدرت یہاں تک کہ غنی کر دے انہیں اللہ تعالیٰ

فَضْلُهُ وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ الْكِتَابَ بِمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ

اپنے فضل سے ؛ اور جو مکاتب بننا چاہیں تمہارے غلاموں سے تو مکاتب بنالو انہیں

إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَالْوَهُم مِّنْ قَالِ اللّٰهُ الَّذِي أَنْتُمْ وَلَا

اگر تم جانو ان میں کوئی بھلائی اور (زرد کاتبیت ادا کرنے میں) مدد کرو ان کی اللہ تعالیٰ کے مال سے جو اس نے تمہیں عطا کیا ہے ؛ اور نہ

تُكْرَهُوا فَتَيْتَكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ

مجبور کرو اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تاکہ تم حاصل کرو (اس بدکاری سے)

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَنْ يُكْرِهْنَنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ أَكْرَاهِنَ

دنوی زندگی کا کچھ سامان ؛ اور جو (کمینہ نضلت) مجبور کرتا ہے انہیں (عصمت فرشی پر) تو بیشک اللہ تعالیٰ ان کے مجبور کئے جانے کے بعد

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۳۳ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبِينَاتٍ وَمَثَلًا مِّنْ

(ان کی لغزشوں کو) بخشش والا (اور ان پر) رحم فرمانے والا ہے - اور ہم نے اتاری ہیں تمہاری طرف روشن آیتیں نیز (ہم نے اتارے ہیں) بعض حالات

الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝۳۴ اللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ

ان لوگوں کے جو گزر چکے ہیں تم سے پہلے نیز (اتاری ہے) نصیحت پر ہیروزگاروں کے لئے - اللہ نور ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۖ مِثْلُ نُوْرٍ مِّثْلُ نُوْرٍ كَمِشْكُوْرَةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِيْ

اور زمین کا ؛ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو اس میں چراغ ہو ؛ وہ چراغ

رُجَاجَةٌ ۖ الرُّجَاجَةُ كَالْهَآكُوْكِبِ ۖ دُرٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

شیشہ کے (ایک فانوس) میں ہو ؛ وہ فانوس گویا ایک ستارہ ہے جو موتی کی طرح چمک رہا ہے جو روشن کیا گیا ہے برکت والے

زَيْتُوْنَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْءُ ۚ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ

زیتون کے درخت سے ، جو نہ شرقی ہے نہ غربی ہے قریب ہے اس کا تیل روشن ہو جائے اگرچہ اسے

كَأَنَّ نُوْرًا عَلَى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهِ مَن يَّشَآءُ ۖ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ

آگ نہ چھوئے ؛ (یہ) نور ہی نور ہے ؛ پہنچا دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے نور کی طرف جس کو چاہتا ہے ؛ اور بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۖ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳۵ فِيْ بُيُوْتِ أَذْنَ

طرح طرح کی مثالیں لوگوں (کی ہدایت) کے لئے ؛ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ، ان گھروں میں (جن سے متعلق حکم دیا ہے

اللّٰهُ أَنْ تَرْفَعَهُ وَيَذْكُرْ فِيْهَا اسْمَهُ ۖ لَا يُسَبِّحُ لَهُ فِيْهَا بِالْغُدُوْدِ

اللہ نے کہ بلند کئے جائیں اور لیا جائے ان میں اللہ تعالیٰ کا نام اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں ان گھروں میں صبح اور

الْأَصْدَالُ ۳۱) رَجَالٌ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَ

شام ، وہ (جوان) مرد جنہیں غافل نہیں کرتی تجارت اور نہ خرید و فروخت یادِ الہی سے اور

إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ ۳۲)

نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے وہ ڈرتے رہتے ہیں اس دن سے گھبرا جائیں گے جس میں دل

وَالْأَبْصَارُ ۳۳) لِيَجْزِيََهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّنْ

اور آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی تاکہ جزا دے انہیں اللہ تعالیٰ ان کے بہترین اعمال کی اور (اس سے بھی) زیادہ عطا فرمائے انہیں

فَضْلِهِ ۳۴) وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۳۵) وَالَّذِينَ كَفَرُوا

اپنے فضل سے ، اور اللہ تعالیٰ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے حساب - اور جن لوگوں نے کفر کیا

أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيَعَةٍ يُحْسِبُ الظَّمَانُ مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ

ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے چمکتی ہوئی ریت ہو کسی چٹیل میدان میں خیال کرتا ہے اسے پیاسا کہ وہ پانی ہے ؛ حتیٰ کہ جب (پینے کے لئے)

لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوْقَهُ حِسَابًا وَاللَّهُ سَرِيعُ

اس کے قریب آتا ہے تو اسے کچھ نہیں پاتا اور پاتا ہے اللہ تعالیٰ کو اپنے قریب تو پورا چکا دیا اس نے اس کا حساب ؛ اور اللہ تعالیٰ بہت جلد

الْحِسَابِ ۳۶) أَوْ كَظُلُمٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ

حساب لینے والا ہے یا (اعمال کفار) ایسے اندھیروں کی طرح ہیں جو گہرے سمندر میں ہوتے ہیں چھاری ہوئی ہے اس پر موج اس کے اوپر

مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۳۷) إِذَا

اک اور موج (اور) اس کے اوپر بادل (تدرتہ) اندھیرے ہیں ایک دوسرے کے اوپر ؛ جب

أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ يَرِيهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ

وہ نکالتا ہے اپنا ہاتھ تو نہیں دیکھ پاتا اسے ؛ اور (سچ تو یہ ہے کہ) جس کے لئے اللہ تعالیٰ نور نہ بنائے تو اس کے لئے

مِنْ نُورٍ ۳۸) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کہیں نور نہیں - کیا تم غور نہیں کرتے کہ بلاشبہ اللہ ہی ہے جس کی تسبیح بیان کرتے ہیں سارے آسمانوں والے اور زمین والے

وَالطَّيْرِ صَوَّتٌ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اور پرندے پر پھیلانے ہوئے ہر ایک جانتا ہے اپنی (مخصوص) دعا اور اپنی تسبیح کو ؛ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے

بِمَا يَفْعَلُونَ ۳۹) وَبِاللَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ

جو وہ کرتے رہتے ہیں - اور اللہ تعالیٰ کے لئے بادشاہی ہے سارے آسمانوں کی اور ساری زمین کی ، اور اللہ تعالیٰ

الْمَصِيرُ ۝۲۶ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ

کی طرف ہی (سب نے) لوٹا ہے کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ آہستہ آہستہ لے جاتا ہے ابل کو پھر جوڑتا ہے اس (کے بھرے ہوئے گھڑوں) کو پھر

يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلِّهِ وَيُنْزِلُ مِنْ

اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تو دیکھتا ہے بارش کو کہ نکلتی ہے اس کے درمیان سے، اور اتارتا ہے

السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَّشَاءُ وَ

اللہ تعالیٰ آسمان سے برف جو پہاڑوں کی طرح ہوتی ہے پس نقصان پہنچاتا ہے اس سے جسے چاہتا ہے اور

يَصْرِفُ عَنْ مَنْ يَّشَاءُ ۚ يَكَادُ سُنْبُقُ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۝۲۷

پھیر دیتا ہے اس کو جس سے چاہتا ہے؛ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک لے جائے آنکھوں کی بینائی کو۔

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الْاَيُّلَ وَاللَّهَارَ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲۸

بدلی کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ رات اور دن کی؛ بیشک اس میں عبرت ہے آنکھوں والوں کے لئے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّنْ مَّاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَّمْشِيْ عَلَى بَطْنٍ

اور اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے ہر جانور کو پانی سے، تو ان میں کچھ تو رینگتے ہیں پیٹ کے بل،

وَمِنْهُمْ مَنْ يَّمْشِيْ عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّمْشِيْ عَلَى اَرْبَعٍ

اور ان میں سے بعض چلتے ہیں دو ٹانگوں پر، اور ان میں سے بعض چلتے ہیں چار ٹانگوں پر؛

يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۹ لَقَدْ اَنْزَلْنَا

پیدا فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے؛ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ ہم نے اتاری ہیں

اٰیٰتٍ مُّبِيْنٰتٍ ۚ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۳۰

ایسی آیتیں جو (حق کو) صاف صاف بیان کرتی ہیں؛ اور اللہ تعالیٰ پہنچاتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ تک۔

وَيَقُولُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

اور وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں اللہ تعالیٰ پر اور (اس کے) رسول پر اور ہم فرمانبردار ہیں پھر منہ پھیر لیتا ہے ایک فریق ان سے

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَا اُوْلٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳۱ وَاِذَا دُعُوْا اِلَى اللّٰهِ

(ایمان و اطاعت کے) اس دعویٰ کے بعد؛ اور یہ لوگ ایماندار نہیں ہیں۔ اور جب وہ بلائے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ

وَرَسُوْلِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فُرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرَضُوْنَ ۝۳۲ وَاِنْ يَكُنْ

اور اس کے رسول کی طرف تاکہ فیصلہ کرے ان کے درمیان تو اس وقت ایک جماعت ان میں سے روگردانی کرنے لگتی ہے۔ اگر

لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ۖ أَفَبِأَفْئَاتِهِمْ مَّرْضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ

فیصل ان کے حق میں ہونا ہو تو (بھاگے) چلے آتے ہیں اس کی طرف تسلیم کرتے ہوئے۔ کیا ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے یا وہ (اسلام کے متعلق) شک میں مبتلا ہیں یا

يَخَافُونَ أَنْ يَحْيِفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ أَوْ لِيَكُ لَهُمُ الْظُلْمُونَ ۚ

انہیں یہ اندیشہ ہے کہ ظلم کرے گا اللہ تعالیٰ ان پر اور اس کا رسول ؛ بلکہ (درحقیقت) وہ خود ظالم ہیں۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

ایمانداروں کی بات تو صرف اتنی ہے کہ جب انہیں بلایا جاتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف تاکہ وہ فیصلہ فرمادے ان کے درمیان

أَنْ يَقُولُوا أَسْمِعْنَا وَاطْعَنَّا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۵۱

تو وہ کہتے ہیں ہم نے فیصلہ سن لیا اور ہم نے اطاعت کی ؛ اور یہی لوگ دوئوں جہانوں میں بامراد ہیں۔ اور جو شخص اطاعت کرتا ہے

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَى اللَّهَ وَيَتَّقَهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝۵۲

اللہ کی اور اس کے رسول کی اور ڈرتا رہتا ہے اللہ سے اور بچتا رہتا ہے اس کی (نافرمانی) سے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔ اور تمہیں اٹھاتے ہیں

بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لِيَنْ أَمْرَهُمْ لِيُخْرِجَنَّ قُلٌ لَا تَقْسِمُوا طَاعَةً

اللہ تعالیٰ کی بڑے زور شور سے کہ اگر آپ انہیں حکم دیں تو وہ (گھروں سے بھی) نکل جائیں گے ؛ فرمائیے : تمہیں نہ کھاؤ ، تمہاری فرمانبرداری

مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۵۳ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

خوب معلوم ہے ؛ یقیناً اللہ تعالیٰ خوب واقف ہے جو کچھ تم کرتے رہتے ہو۔ آپ فرمائیے : اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو

الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكُمْ مَآحِلُ مَا جُمِلْتُمْ فِيهِ وَإِنْ

رسول (مکرم) کی ، پھر اگر تم نے روگردانی کی تو (جان لو) رسول کے ذمہ اتنا ہے جو ان پر لازم کیا گیا اور تمہارے ذمہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا ؛ اور اگر

تَطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۵۴ وَعَدَ اللَّهُ

تم اطاعت کرو گے اس کی تو ہدایت پا جاؤ گے ؛ اور نہیں ہے (ہمارے) رسول کے ذمہ بجز اس کے کہ وہ صاف صاف پیغام پہنچائے۔ وعدہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے

الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لِيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ

ان لوگوں سے جو ایمان لائے تم میں سے اور نیک عمل کئے کہ وہ ضرور خلیفہ بنائے گا انہیں زمین میں

كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيَسَكُنَنَّ لَهُمْ دِينُهُمُ الَّذِي

جس طرح اس نے خلیفہ بنایا ان کو جو ان سے پہلے تھے اور مستحکم کر دے گا ان کے لئے ان کے دین کو جسے

ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ط يَعْبُدُونَنِي لَا

اس نے پسند فرمایا ہے ان کے لئے اور وہ ضرور بدل دے گا انہیں ان کی حالت خوف کو امن سے ؛ وہ میری عبادت کرتے ہیں

يُشْرِكُونَ بِشَيْءٍ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٥﴾

کس کو میرا شریک نہیں بناتے؛ اور جس نے ناشکری کی اس کے بعد تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔

وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا الرِّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾

اور صحیح ادا کیا کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور اطاعت کرو رسول (پاک) کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

لَا تَحْسِبَنَّ الدِّينَ كَفْرًا وَعُجْزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمُ النَّارُ

یہ خیال ہر گز نہ کیجئے کہ کفار عاجز کرنے والے ہیں (ہمیں) زمین میں، اور ان کا ٹھکانا آتش (جہنم) ہے؛

وَلِكَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾ يَا أَيُّهَا الدِّينُ أَمْوَالُيَسْتَأْذِنُكُمُ الدِّينُ مَلَكَتْ

اور یہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! اذن طلب کیا کریں تم سے (گھروں میں داخل ہوتے وقت)

أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ

تمہارے غلام اور وہ (لڑکے) جو ابھی جوانی کو نہیں پہنچے تم میں سے تین مرتبہ؛ نماز فجر

صَلَاةُ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهْرِ وَمِنْ بَعْدِ

سے پہلے اور جب تم اپنے کپڑے اتارتے ہو دوپہر کو اور نماز

صَلَاةُ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ

عشاء کے بعد۔ یہ تین پردے کے وقت ہیں تمہارے لئے؛ نہ تم پر اور نہ ان پر

جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوَفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ كَذَلِكَ

کوئی حرج ہے ان اوقات کے علاوہ؛ کثرت سے آنا جانا رہتا ہے تمہارا ایک دوسرے کے پاس؛ یوں صاف صاف

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٨﴾ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ

بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے (اپنے) احکام؛ اور اللہ تعالیٰ علیم حکیم ہے۔ اور جب پہنچ جائیں تمہارے بچے

مِنْكُمْ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ

حد بلوغ کو تو وہ بھی اذن طلب کیا کریں جس طرح اذن طلب کیا کرتے ہیں وہ لوگ (جن کا ذکر پہلے ہوا؛ یوں

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٩﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ

صاف صاف بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنے احکام کو؛ اور اللہ تعالیٰ علیم ہے، حکیم ہے۔ اور بوڑھی خانہ نشین عورتیں

الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ

جنہیں آرزو نہ ہو نکاح کی تو ان پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ رکھ دیں

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۖ وَ

اپنے بالائی کپڑے بشرطیکہ وہ نہ ظاہر کرنے والی ہوں (اپنی) آرائش؛ اور ان کا اس سے بھی اجتناب کرنا ان کے لئے بہت بہتر ہے؛ اور

اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ نہ اندھے پر کوئی حرج ہے اور نہ لنگڑے پر

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الرَّيْضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ

کوئی حرج ہے اور نہ بیمار پر کوئی حرج ہے اور نہ تم پر اس بات میں کہ تم کھاؤ

بِوُتِكُمْ أَوْ بِوُتِ آبَائِكُمْ أَوْ بِوُتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بِوُتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ

اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا

بِوُتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بِوُتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بِوُتِ عَمَّتِكُمْ أَوْ بِوُتِ

اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموں کے

أَخْوَالِكُمْ أَوْ بِوُتِ خَلَتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْهُم مِّمَّا فَتَحَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ

گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جن گھروں کی کھجیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوست کے گھر سے؛

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمْ

نہیں ہے تم پر کوئی حرج اگر تم کھاؤ سب مل کر یا الگ الگ؛ پھر جب تم داخل ہو

بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ ۚ تَحِيَّةٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ ۚ

گھروں میں تو سلامتی کی دعا دو اپنوں کو وہ دعا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہے جو بڑی بابرکت (اور) پاکیزہ ہے؛

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۚ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

یونہی کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے (اپنے) احکام کو تاکہ تم سمجھ لو۔ بس سچے مومن تو وہ ہیں

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ

جو ایمان لائے ہیں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر اور جب ہوتے ہیں آپ کے ساتھ کسی اجتماعی کام کے لئے تو

يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ

(وہاں سے) چلے نہیں جاتے جب تک کہ آپ سے اجازت نہ لیں؛ بلاشبہ وہ لوگ جو اجازت طلب کرتے ہیں آپ سے یہی وہ

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ

لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ، پس جب وہ اجازت مانگیں آپ سے اپنے کسی کام کے لئے

فَاذِنْ لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

تو اجازت دیجئے ان میں سے جسے آپ چاہیں اور مغفرت طلب کیجئے ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے بیشک اللہ تعالیٰ غفور

رَحِيمٌ ﴿۹۲﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ط

رحیم ہے۔ نہ بناو رسول کے پکارنے کو آپس میں جیسے تم پکارتے ہو ایک دوسرے کو؛

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذٍ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ

اللہ تعالیٰ اچھی طرح جانتا ہے انہیں جو کھسک جاتے ہیں تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لے کر، پس ڈرنا چاہئے انہیں

يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۹۳﴾

جو خلاف ورزی کرتے ہیں رسول کریم ﷺ کے فرمان کی کہ انہیں کوئی مصیبت نہ پہنچے یا انہیں دردناک عذاب نہ آئے۔

الْآنَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

ن لو! بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا ہی ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے؛ وہ خوب جانتا ہے جس حالت پر تم ہو؛

وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۹۴﴾

اور اس دن جب وہ لوٹائے جائیں گے اس (کی بارگاہ) کی طرف تو وہ انہیں آگاہ کرے گا جو انہوں نے کیا تھا؛ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

سُورَةُ الْفُرْقَانِ ۲۵ مَكِّيَّةٌ ۳۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ الفرقان کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۷۷ آیتیں اور ۶ رکوع ہیں

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

بڑی (خیر) برکت والا ہے وہ جس نے اتارا ہے الفرقان اپنے (محبوب) بندہ پر تاکہ وہ بن جائے سارے جہان والوں کو (غضب الہی)

نَذِيرًا ۱ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ يَتَّخِذُ وَلَدًا

ڈرانے والا، وہ جس کے لئے حکومت ہے آسمانوں اور زمین کی اور نہیں بنایا ہے اس نے کسی کو بیٹا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَرَهُ

اور نہیں اس کا کوئی شریک سلطنت میں اور اس نے پیدا فرمایا ہے ہر چیز کو پس اس نے مقرر کیا ہے

تَقْدِيرًا ۲ وَاتَّخَذُ وَا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ

ہر چیز کا ایک اندازہ۔ اور بنا رکھے ہیں انہوں نے خدائے برحق کو چھوڑ کر ایسے خدا جو پیدا نہیں کر سکتے کسی چیز کو اور وہ

يُخْلُقُونَ وَلَا يَسْتَلِكُونَ لَا أَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

خود پیدا کئے گئے ہیں اور نہیں قدرت رکھتے اپنے آپ کو نقصان (سے بچانے) کی اور نہ نفع پہنچانے کی

وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ۝۳

اور نہیں طاقت رکھتے کسی کو مارنے کی اور نہ زندہ کرنے کی اور نہ مرنے کے بعد جلانے کی۔ اور

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا آفَاكُ أَفْتَرِيهِ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ

کہنے لگے کفار کہ نہیں یہ (قرآن) مگر محض بہتان جو گھڑ لیا ہے اس نے اور مدد کی ہے اس کی اس معاملہ میں ایک دوسری

اٰخَرُونَ فَقَدْ جَاءَ وَظِلْمًا وَزُورًا ۝۴ وَقَالُوا اسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝۵

تو مرنے، سو (یہ کہہ کر) انہوں نے بڑا ظلم کیا ہے اور سفید جھوٹ بولا ہے۔ اور کفار نے کہا یہ تو افسانے ہیں پہلے لوگوں کے اس شخص نے لکھوا لیا ہے انہیں

فَبَيِّنْ لِّي عَلَىٰ بُكْرَةٍ وَأَصِيلًا ۝۶ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي

پھر یہ پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اسے ہر صبح و شام (تا کہ ازبر ہو جائیں)۔ آپ فرمائیے: اتارا ہے اس کو اس (خدا) نے جو جانتا ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۷ وَقَالُوا مَالِ هَذَا

آسمانوں اور زمین کے سارے رازوں کو؛ واقعی وہ بہت بخشنے والا، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور کفار بولے: کیا ہوا ہے

الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَنْشِئُ فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ الْمَلَكُ

اس رسول کو کہ کھانا کھاتا ہے اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں؛ ایسا کیوں نہ ہوا کہ اتارا جاتا اس کی طرف کوئی فرشتہ

فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۝۸ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ

اور وہ اس کے ساتھ مل کر (لوگوں کو) ڈراتا یا (ایسا کیوں نہ ہوا) کہ اتارا جاتا اس کی طرف خزانہ یا (کم از کم) اس کا ایک باغ ہی ہوتا کھایا کرتا

مِنْهَا ۝۹ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۝۱۰ أَنْظِرْ كَيْفَ

اس کی آمدنی) سے؛ اور ان ظالموں نے (یہاں تک) کہہ دیا کہ تم پیروی نہیں کر رہے ہو مگر ایسے شخص کی جس پر جادو کیا گیا ہے۔ ملاحظہ تو کیجئے کیسے

ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝۱۱ تَبَارَكَ الَّذِي

بیان کرتے ہیں آپ کے متعلق طرح طرح کی مثالیں سو وہ (اس بے ادبی کے باعث) گمراہ ہو گئے پس وہ راہ نہیں پاسکتے۔ بڑی (خیر و) برکت والے اللہ تعالیٰ جو

إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَدَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اگر چاہے تو بنا دے آپ کے لئے بہتر اس سے (یعنی ایسے) باغات رواں ہوں جن کے نیچے

الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قَصُورًا ۝۱۲ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۝۱۳ وَأَعْتَدْنَا لِلْمَن

نہریں اور بنا دے آپ کے لئے بڑے بڑے محلات۔ بلکہ یہ تو جھٹلاتے ہیں قیامت کو۔ اور ہم نے تیار کر رکھی ہے ان کے لئے

كَذَّابٍ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝۱۴ إِذَا رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا

جو جھٹلاتے ہیں قیامت کو بھڑکتی ہوئی آگ۔ جب یہ آگ دیکھے گی انہیں دور سے تو وہ سنیں گے اس کا

تَغِيْظًا وَزَفِيْرًا ۱۲) وَاِذَا الْقَوَاْمُ مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مَّقْرِيْنٍ دَعَوْا هُنَالِكَ

جوش مارنا اور چٹکھڑانا - اور جب انہیں پھینکا جائے گا اس آگ میں کسی تنگ جگہ سے زنجیروں میں جکڑ کر توپکاریں گے

ثُبُوْرًا ۱۳) لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّاَدْعُوا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۱۴) قُلْ

وہاں موت کو - (کہا جائے گا بد بختو!) نہ مانگو آج ایک موت بلکہ مانگو بہت سی موتیں - ان سے پوچھئے

اٰذْلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً

(ذرا بتاؤ) یہ بھڑکتی ہوئی آگ بہتر ہے یا دائمی جنت جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے؛ ہوگی یہ جنت ان کے اعمال کا صلہ

وَمَقْصِيْرًا ۱۵) لَّهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاءُوْنَ خُلْدٍ ۚ كَانَ عَلَى رِيْكَ وَّعْدًا

اور (ان کی زندگی کا) انجام - ان کے لئے اس میں ہر وہ نعمت ہوگی جس کی وہ خواہش کریں گے وہاں ہمیشہ رہیں گے؛ آپ کے رب کے ذمہ وعدہ ہے جس کا

مَسْئُوْلًا ۱۶) وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ

ایفاء لازم ہے - اور جس روز (محشر میں) اللہ انہیں اکٹھا کرے گا اور ان (باطل خداؤں کو) جنہیں یہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا تو اللہ پوچھے گا

اَنْتُمْ اَضَلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰؤُلَاءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۱۷) قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

(ان معبودوں سے) کیا تم نے گمراہ کیا میرے ان بندوں کو یا وہ خود ہی سیدھی راہ سے بھٹک گئے تھے - وہ کہیں گے: تو پاک ہے

مَا كَانَ يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَاءٍ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتُمُ

(ہر عیب سے) ہمیں یہ بات زیبا نہ تھی کہ ہم بناتے تیرے سوا کسی غیر کو دوست، لیکن تو نے آرام و آسائش عطا کی انہیں

وَاٰبَاءَهُمْ حَتّٰی نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ۱۸) فَقَدْ كَذَّبْتُمْ بِمَا

اور ان کے آباء کو یہاں تک کہ انہوں نے بھلا دیا تیری یاد کو، اور (یوں) وہ لوگ تباہ و برباد ہو گئے - (اے کفار) تمہارے معبودوں نے تمہیں جھٹلادیا جو

تَقُوْلُوْنَ ۚ فَمَا اسْتَطِيعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا وَّمَنْ يُّظْلِمُ مِّنْكُمْ

تم کہتے ہو پس اب نہ تم اپنے سے عذاب کو پھیر سکتے ہو اور نہ تمہاری مدد کی جائے گی، اور جس نے ظلم کیا تم میں سے

نُنْقِ عَذَابًا كَبِيْرًا ۱۹) وَمَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

تو ہم چکھائیں گے اسے عذاب بڑا - اور ہمیں بھیجے ہم نے آپ سے پہلے رسول مگر

اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۚ وَجَعَلْنَا

وہ سب کھانا کھایا کرتے اور چلا پھرا کرتے بازاروں میں؛ اور ہم نے بنا دیا

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۚ اَلْتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رِيْكَ بَصِيْرًا ۲۰)

تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش؛ کیا تم (اس آزمائش میں) صبر کرو گے؟ اور آپ کا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے -

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلِيكَةُ

اور کہا ان لوگوں نے جو امید نہیں رکھتے تھے ہم سے ملنے کی کہ کیوں نہ اتارے گئے ہم پر فرشتے

أَوْ نَزَىٰ رَبُّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي الْفَسَادِ وَعَتَوْعُوا كِبِيرًا ۝۲۱

یا ہم دیکھ لیتے اپنے رب کو؛ وہ اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھنے لگے تھے اپنے دلوں میں اور انہوں نے حد سے بڑھ کر سرکشی کی۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ

جس روز وہ دیکھیں گے فرشتوں کو تو کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اس روز مجرموں کے لئے اور فرشتے کہیں گے

حِجْرًا فَحُجُورًا ۝۲۲ وَقَدْ مَنَّا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ

تہارے لئے (جنت کا داخلہ) قطعاً حرام ہے۔ اور ہم متوجہ ہوں گے ان کے کاموں کی طرف اور انہیں گرد و غبار

هَبَاءً مَّنْثُورًا ۝۲۳ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ

بنا کر اڑا دیں گے۔ اہل جنت کا اس دن بہت اچھا ٹھکانا ہوگا اور دوپہر گزارنے

مَقِيلًا ۝۲۴ وَيَوْمَ تَشْقَى السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنَزَلَ الْمَلَكَةُ تَنْزِيلًا ۝۲۵

کی جگہ بڑی آراء دہ ہوگی۔ اور یاد کرو جس روز بھٹ جائے گا آسمان اور بادل نمودار ہوگا اور اتارے جائیں گے فرشتے گروہ درگروہ۔

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ

اس دن سچی بادشاہی (خداوند) رحمن کی ہوگی؛ اور وہ دن کافروں کے لئے

عَسِيرًا ۝۲۶ وَيَوْمَ يَعِضُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَلَيْتَنِي أَخَذْتُ

بڑا مشکل ہوگا۔ اور اس روز ظالم (فردغامت سے) کاٹے گا اپنے ہاتھوں کو (اور) کہے گا: کاش! میں نے اختیار کیا ہوتا

مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝۲۷ يُوَيْلَتِي لَيْتَنِي لَمْ أَخَذْ فَلَا تَاخُلِيلًا ۝۲۸

رسول (مکرم) کی معیت میں (نجات) کا راستہ۔ ہائے افسوس! کاش نہ بنایا ہوتا میں نے فلاں کو اپنا دوست۔

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ

واقعی اس نے بہکا دیا مجھے اس قرآن سے اس کے میرے پاس آجانے کے بعد؛ اور شیطان تو ہمیشہ سے

لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ۝۲۹ وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا

انسان کو (مشکل کے وقت) بے یار و مددگار چھوڑنے والا ہے۔ اور رسول عرض کرے گا: میرے رب! بلاشبہ میری قوم نے اس قرآن کو

هَذَا الْقُرْآنَ فَهَجُورًا ۝۳۰ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّن

بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔ اور (اے حبیب!) اسی طرح ہم نے بنائے ہر نبی کے لئے دشمن

الْمُجْرِمِينَ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝۳۱ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

جرم پیشہ لوگوں سے ؛ اور کافی ہے آپ کا رب (آپ کے لئے) منزل مقصود تک پہنچانے والا اور مدد فرمانے والا ۔ اور کہنے لگے کفار (انرا برا اعتراض) :

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۖ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ

کیوں نہیں اتارا گیا ان پر قرآن یک بارگی ؟ اس طرح اس لئے کیا کہ ہم مضبوط کر دیں اس کے ساتھ

فَوَادِّكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝۳۲ وَلَا يَأْتُوكَ بِمِثْلِ الْإِجْتِنَاكَ

آپ کے دل کو اور اسی لئے ہم نے ٹھہر ٹھہر کر اسے پڑھا ہے ۔ اور نہیں پیش کریں گے آپ پر کوئی اعتراض مگر ہم لائیں گے آپ کے پاس

بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝۳۳ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ

اس کا صحیح جواب اور عمدہ تفسیر (جو اعتراض کو رد کرے گی) ۔ جو لوگ ہانکے جائیں گے اوندھے منہ

إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝۳۴ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

جہنم کی طرف ان کا بہت برا ٹھکانا ہوگا اور وہ سب سے زیادہ کم کردہ راہ ہوں گے ۔ اور بیشک ہم نے عطا فرمائی موسیٰ کو

الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝۳۵ فَقُلْنَا أَذْهَبَا إِلَىٰ

کتاب اور مقرر کیا ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کو (ان کا) وزیر ، پھر ہم نے حکم دیا دونوں جاؤ اس

الْقَوْمَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَدَفَرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۝۳۶ وَقَوْمَ نُوحٍ

قوم کی طرف جنہوں نے جھٹلایا ہے ہماری آیتوں کو ؛ (وہ گئے قوم نے ان کو ٹھکرا دیا) تو ہم نے ان کو بالکل برباد کر دیا ۔ اور قوم نوح کو یاد کرو

لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ ۖ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ سُلَّاسًا ۖ وَأَعْتَدْنَا

جب انہوں نے جھٹلایا رسولوں کو تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور بنا دیا انہیں دوسرے لوگوں کے لئے عبرت ؛ اور تیار کر رکھا ہے

لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۳۷ وَعَادًا وَثمودًا وَأَصْحَابَ الرِّسِّ وَقُرُونًا

ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب ۔ اور یاد کرو قوم عاد ثمود اور اصحاب الرس کو اور ان کثیرا لتعداد

بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۝۳۸ وَكَلَّا ضَرَبْنَاهُ الْأَمْثَالَ وَكَلَّا تَبَرَّكَ تَبِيرًا ۝۳۹

توموں کو جو ان کے درمیان گزریں حق سمجھانے کے لئے ۔ ہم نے بیان کیں ہر ایک کے لئے مثالیں ، اور ہم نے سب کو نیست و نابود کر دیا ۔

وَلَقَدْ آتَوْنَا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أَمْطَرْنَا مَطَرًا سَوًّا ۖ أَفَلَمْ يَكُونُوا

اور کئی بار گزرے ہیں یہ مشرک اس قصبہ کے پاس سے جس پر پتھر آؤ کیا کیا تھابری طرح ؛ کیا (وہاں سے گزرتے ہوئے) وہ اسے نہیں

يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَتَذَكَّرُونَ ۝۴۰ وَإِذَا رَأَوْكَ إِذَا يَتَّخِذُونَكَ

دیکھا کرتے ، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ انہیں دوبارہ جینے کی امید ہی نہیں ہے ۔ اور جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق

إِلَّا هُزُوا ۖ هَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۖ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا

اڑانا شروع کر دیتے ہیں؛ (کہتے ہیں) کیا یہ وہ صاحب ہیں جن کو خدا نے رسول بھیجا ہے۔ قریب تھا کہ یہ شخص ہمیں بہکا دیتا

عَنِ الْهَتَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ

اپنے خداؤں سے اگر ہم ثابت نہ رہے ہوتے ان (کی پوجا) پر؛ (اے حبیب!) یہ جان لیں گے جب

يَرُونَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۖ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ الْهَوَىٰ

(ہمارے) عذاب کو دیکھیں گے کہ کون بھٹکا ہوا ہے راہ (راست) سے۔ کیا آپ نے ملاحظہ فرمایا اس (اجناب) کو جس نے بتالیہ اپنا خدا

هُوَ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۖ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ

اپنی خواہش؟ کو کیا آپ اس کے ذمہ دار ہیں؟ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ

يَسْعَوْنَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ

سنتے ہیں یا (کچھ) سمجھتے ہیں؟ نہیں ہیں یہ مگر ڈنگروں کی مانند بلکہ یہ تو ان سے بھی

سَبِيلًا ۖ أَلَمْ تَرَأِ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الْفُلَّ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلْنَا سَاكِنَاتِ

زیادہ گراہ ہیں۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا اپنے رب کی طرف، کیسے پھیلا دیتا ہے سایہ کو؟ اور اگر چاہتا تو بنا دیتا اسے ٹھہرا ہوا،

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۖ ثُمَّ قَبَضْنَا إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۖ

پھر ہم نے بنا دیا آفتاب کو اس پر دلیل، پھر ہم سمیٹے جاتے ہیں سایہ کو اپنی طرف آہستہ آہستہ۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ

اور وہی ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لئے رات کو لباس اور نیند کو باعث راحت اور بتایا سونے کو (طلب معاش کے لئے)

نُشُورًا ۖ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ وَ

دور و سویر کا وقت۔ اور وہ وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے، اور

أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۖ لَنُخْرِجَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْمَنًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا

ہم اتارتے ہیں آسمان سے پاکیزہ پانی تاکہ ہم زندہ کر دیں اس پانی سے کسی غیر آباد شہر کو اور ہم پلائیں یہ پانی

خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِي ۖ كَثِيرًا ۖ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيهِم مِّنْ لَّدُنَّا ۖ

اپنی مخلوق سے کثیر التعداد مویشیوں اور انسانوں کو۔ اور ہم بانٹتے رہتے ہیں بارش کو لوگوں کے درمیان تاکہ وہ غور و فکر کریں

فَأَنبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كَفُورًا ۖ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ

پس انکار کر دیا اکثر لوگوں نے مگر یہ کہ وہ ناشکر گزار بنیں گے۔ اور اگر ہم چاہتے تو بھیجتے ہر گاؤں میں ایک

تَذِيرًا ۵۱) فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۵۲) وَهُوَ

ڈرانے والا، پس کافروں کی پیروی نہ کرو اور خوب ڈٹ کر مقابلہ کرو ان کا قرآن (کی دلیلوں) سے۔ اور اللہ تعالیٰ

الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذَابٌ قُرْآنٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۵۳

وہ ہے جس نے ملا دیا ہے دو دریاؤں کو، یہ (ایک) بہت شیریں ہے اور یہ (دوسرا) سخت کھاری،

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ۵۴) وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ

اور بنا دی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ان کے درمیان آڑ اور مضبوط رکاوٹ۔ اور وہ وہی ہے جس نے پیدا فرمایا

الْمَاءِ بَشْرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۵۵) وَكَانَ رَيْكَ قَدِيرًا ۵۶) وَيَعْبُدُونَ

انسان کو پانی (کی بوند) سے اور بنادیا اسے خاندان والا اور سرال والا؛ اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے۔ اور وہ پوجتے ہیں

مَنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۵۷) وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّ

اللہ تعالیٰ کے سوا ان بتوں کو جو نہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نقصان؛ اور کافر اپنے رب کے مقابلے میں (ہمیشہ شیطان کا)

ظَهِيرًا ۵۸) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۵۹) قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

مددگار ہوتا ہے۔ اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا۔ فرمادیجئے کہ میں نہیں مانگتا تم سے اس (خیر خواہی) پر

مَنْ أَجْرًا إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّ سَبِيلًا ۶۰) وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ

کچھ اجرت مگر میری اجرت یہ ہے کہ جس کا جی چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کرے۔ اور (اے مصطفیٰ!) آپ بھروسہ کیجئے

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَيِّدٍ بِحَمْدِهِ ۶۱) وَكَفَىٰ بِهِ ذُنُوبًا عِيبًا ۶۲)

ہمیشہ زندہ رہنے والے پر جسے کبھی موت نہیں آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کیجئے؛ اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے

خَيْرٌ ۶۳) الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

باخبر ہونا کافی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۶۴) الرَّحْمَنُ فَسَلِّ بِهِ خَيْرًا ۶۵)

چھ دنوں میں پھر وہ متمکن ہوا عرش پر (جیسے اس کی شان ہے) وہ رحمن ہے سو پوچھ اس کے بارے میں کسی واقف حال سے۔ اور

إِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا

جب کہا جاتا ہے انہیں کہ رحمن (کے حضور) سجدہ کرو وہ پوچھتے ہیں رحمن کون ہے؟ کیا ہم سجدہ کریں اس کو

تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۶۶) تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا

جس سے متعلق تم ہمیں حکم دیتے ہو اور وہ زیادہ نفرت کرنے لگتے ہیں۔ بڑی (خیر) برکت والا ہے جس نے بنائے ہیں آسمان میں برج

وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝۶۱ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اور بنایا ہے اس میں چراغ (آفتاب) اور چاند چمکتا ہوا - اور وہ وہی ہے جس نے بنایا ہے رات اور دن کو

خَلْفَةً لِّمَنۢ ارَادَ اَنْ يَّدْكُرَ اَوْ ارَادَ شُكُورًا ۝۶۲ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِينَ

ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا اس کے لئے جو چاہتا ہے کہ وہ نصیحت قبول کرے یا چاہتا ہے کہ شکر گزار بنے - اور رحمن کے بندے وہ ہیں

يَمْشُونَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ۚ وَاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا

جو چلتے ہیں زمین پر آہستہ آہستہ اور جب گفتگو کرتے ہیں ان سے جاہل تو وہ صرف یہ کہتے ہیں

سَلَامًا ۝۶۳ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝۶۴ وَالَّذِينَ

کہ تم سلامت رہو - اور جو رات بسر کرتے ہیں اپنے رب کے حضور سجدہ کرتے ہوئے اور کھڑے ہوئے - اور جو (بارگاہ الہی میں)

يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

عرض کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! دور فرما دے ہم سے عذاب جہنم بیشک اس کا عذاب بڑا

عَرَامًا ۝۶۵ اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝۶۶ وَالَّذِينَ اِذَا اَنْفَقُوا

مہلک ہے - بیشک وہ بہت برا ٹھکانا اور بہت بری جگہ ہے - اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں

لَمْ يَسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۝۶۷ وَالَّذِينَ لَا

تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی (بلکہ) ان کا خرچ کرنا اسراف اور بخل کے بین بین اعتدال سے ہوتا ہے - اور جو نہیں

يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ

پوجتے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور خدا کو اور نہیں قتل کرتے اس نفس کو جس کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے

الْاِبْرَاحِيۡمَ وَلَا يَزْنُوۡنَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْۙ ذٰلِكَ يَلْقَۡ اِثْمًا ۝۶۸ يُّضَعِفْ

مگر حق کے ساتھ اور نہ بدکاری کرتے ہیں ، اور جو یہ کام کرے گا تو وہ پائے گا (اس کی) سزا ، دوگنا کر دیا جائے گا

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدُ فِيْهِ مُهَانًا ۝۶۹ اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ

اس کے لئے عذاب روز قیامت اور ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل و خوار ہوکر ، مگر وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا

وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا ۙ فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۚ

اور نیک عمل کئے تو یہ وہ لوگ ہیں بدل دے گا اللہ تعالیٰ ان کی برائیوں کو نیکیوں سے ؛

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۷۰ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۙ فَاِنَّهٗ

اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے - اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کئے تو اس نے رجوع کیا

يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۚ وَإِذَا

اللہ تعالیٰ کی طرف جیسے رجوع کا حق ہے۔ اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب

مَرُّوا بِاللَّغَوْمِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ

گزر تہیں کسی لغو چیز کے پاس سے تو بڑے باوقار ہو کر گزر جاتے ہیں۔ اور وہ جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے رب کی آیات سے تو نہیں

يَخْزَوْا عَلَيْهَا صَمَا وَعُصِيَانًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

گر پڑتے ان پر بہرے اور اندھے ہو کر۔ اور وہ جو عرض کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! مرحمت فرما ہمیں

مِنْ أَرْوَاحِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝

ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا ہمیں پرہیزگاروں کے لئے پیشوا۔

أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَ

یہی وہ (خوش نصیب) ہیں جن کو بدلا میں ملے گا (جنت کا) بالا خانہ ان کے صبر کرنے کے باعث اور ان کا استقبال کیا جائے گا وہاں دعا اور

سَلَامًا ۝ خَلِيلِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ قُلْ مَا

سلام سے وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اس میں؛ بہت عمدہ ٹھکانا اور قیام گاہ ہے۔ آپ فرمائیے کیا

يَعْبُودُكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝

پر وہ تمہاری میرے رب کو اگر تم اس کی عبادت نہ کرو اور تم نے (توالتا) جھٹلانا شروع کر دیا تو یہ جھٹلانا تمہارے گلے کا ہار بنا رہے گا۔

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ ۳۶ مَكِّيَّةٌ ۴۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ شعراء کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۲۲ آیتیں اور ۱۱ رکوع ہیں

طَسَّ ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ لَعَلَّكَ بَآخِرَ نَفْسِكَ آثَرًا

طا۔ سین۔ میم۔ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔ (اے جان عالم!) شاید آپ ہلاک کر دیں گے اپنے آپ کو اس

يَكُونُوا أُمُومِينَ ۝ إِنْ تَسْأَلُنْهُمْ عَنْهُمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَلَطَتْ

غم میں کہ وہ ایمان نہیں لارے۔ اگر ہم چاہیں تو اتاریں ان پر آسمان سے کوئی نشانی پس ہو جائیں

أَعْنَاهُمْ لَهَا خِضَعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدِّثًا

ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی۔ اور نہیں آیا کرتی ان کے پاس کوئی تازہ نصیحت الرحمن کی جانب سے مگر

إِلَّا كَانُوا عَنْهُمْ مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيَهُمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا

یہ کہ وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ تو بیشک انہوں نے تکذیب کی سوجھ بوجھ کی انہیں اطلاع اس امر کی

يَسْتَهْزِءُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمَا أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ

جس کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا زمین کی طرف کہ کتنی کثرت سے ہم نے اگائے ہیں

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

اس میں ہر طرح کے مفید پودے۔ بیشک اس میں (ان کے لئے قدرت الہی کی) نشانی ہے؛ اور ان سے اکثر لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ

اور بے شک آپ کا رب ہی سب پر غالب (اور) ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور یاد کرو جب ندا دی آپ کے رب نے موسیٰ کو (اور فرمایا)

أَنْتَ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۝ أَلَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ

کہ جاؤ ظالم لوگوں کے پاس یعنی قوم فرعون کے پاس۔ کیا وہ (قہر الہی سے) نہیں ڈرتے؟ آپ نے عرض کی میرے رب!

إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُون ۝ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ

میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ اور گھٹناتا ہے میرا سینہ اور روانی سے نہیں چلتی

لِسَانِي فَأُرْسِلُ إِلَىٰ هُرُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ

میری زبان، سو (ازراہ کرم) وحی بھیج ہارون کی طرف۔ اور (تو جانتا ہے کہ) انکا میرے ذمہ ایک جرم بھی ہے اس لئے میں ڈرتا ہوں کہ

يَقْتُلُون ۝ قَالَ كَلَّا فَادْهَبَا بِآيَتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ۝

وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے۔ اللہ نے فرمایا: ایسا نہیں ہو سکتا، پس تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ ہیں (اور ہر بات) سننے والے ہیں۔

فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا

سو دونوں جاؤ فرعون کے پاس اور اسے کہو ہم فرستہ دے ہیں رب العالمین کے، (ہم نہیں کہتے ہیں) کہ بھیج دے ہمارے ساتھ

بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ قَالَ أَلَمْ تُرِيتَ فِينَا وَلِيًّا وَلَبِثْتَ فِينَا

(ہماری قوم) بنی اسرائیل کو۔ فرعون نے (یہ سن کر) کہا: موسیٰ! کیا ہم نے تجھے پالا نہیں تھا اپنے یہاں جبکہ تو بچہ تھا اور بسر کرتے تو نے ہمارے پاس

مِنْ عَمْرِكَ سِنِينَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعَلَتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ

اپنی عمر کے کئی سال اور تو نے ارتکاب کیا اس فعل کا جس کا تو نے ارتکاب کیا اور تو بڑا

مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذْ أَنَا مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ فَفَرَّقْتُ

احسان فرماؤں ہے۔ آپ نے جواب دیا: میں نے ارتکاب کیا تھا اس کا اس وقت جب کہ میں ناواقف تھا۔ تو میں بھاگ گیا تھا

مِنْكُمْ لَمَّا خَفَتْكُمْ قُوهُبُ لِي رَبِّي حَكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الرُّسُلِ ۝

تمہارے ہاں سے جبکہ میں تم سے ڈرا پس بخش دیا مجھے میرے رب نے حکم اور بنادیا مجھے رسولوں سے۔

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَسْمُهَا عَلَىٰ أَنْ عَبَّدَتْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ قَالَ فِرْعَوْنُ

اور یہ نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے، حالانکہ تو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو۔ فرعون نے پوچھا:

وَمَارَبُّ الْعَالَمِينَ ۖ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ

کیا حقیقت ہے رب العالمین کی؟ آپ نے فرمایا: (رب العالمین وہ ہے جو) مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے؛ اگر

كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۖ قَالَ لَسَنَ حَوْلَهُ إِلَّا تَسْمَعُونَ ۖ قَالَ رَبُّكُمْ

ہو تم یقین کرنے والے۔ فرعون نے اپنے ارد گرد بیٹھے والوں سے کہا: کیا تم سن نہیں رہے۔ آپ نے فرمایا وہ جو تمہارا بھی مالک ہے

وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۖ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ

اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی۔ فرعون بولا: بلاشبہ تمہارا یہ رسول جو بھیجا گیا ہے تمہاری طرف

لَمَجْنُونٌ ۖ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ

یہ تو دیوانہ ہے۔ آپ نے (معا) فرمایا: جو مشرق و مغرب کا رب ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے؛ اگر تم کچھ

تَعْقِلُونَ ۖ قَالَ لَنْ اَتَّخِذَ الْهَآغِيرَىٰ لِأَجْعَلَكَ مِنْ

عقل رکھتے ہو۔ اس نے (عجب جملے ہوئے) کہلا یاد رکھو! اگر تم نے میرے سوا کسی کو خدا بنایا تو میں تمہیں ضرور

الْمُسْجُوذِينَ ۖ قَالَ أَوْ لَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ۖ قَالَ فَأْتِ

قیدیوں میں داخل کر دوں گا۔ فرمایا اگرچہ میں لے آؤں تیرے پاس ایک روشن چیز۔ اس نے کہا پھر پیش کرو

بِعَرَانٍ كُنْتُ مِنَ الصَّٰدِقِينَ ۖ فَالْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثَعْبَانٌ

اسے اگر تم سچے ہو۔ پس آپ نے ڈالا اپنا عصا تو اسی وقت وہ

مُبِينٌ ۖ وَنَزَعُ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظَرِينَ ۖ قَالَ لِلْمَلِكِ

صاف اظہار ہوا۔ اور آپ نے باہر نکالا اپنا ہاتھ تو یک لخت وہ سفید ہو گیا دیکھنے والوں کے لئے۔ (یہ دیکھ کر) فرعون نے

حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا السَّحَرُ عَلِيمٌ ۖ يَرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ

اپنے آس پاس بیٹھے والے جادو بار بولے۔ کہا واقعی یہ ماہر جادوگر ہے، یہ چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں اپنے ملک سے

بِسِحْرِهِ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۖ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي

اپنے جادو (کے زور) سے (اب بتاؤ) تمہاری کیا رائے؟ بولے: مہلت دو اسے اور اس کے بھائی کو اور بھیج دو

الْمَدَآئِنِ حَٰشِرِينَ ۖ يَا تَوَكُّلْ بِكُلِّ سِحْرٍ عَلَيَّ ۖ فَجَمَعَ السَّحَرَةُ

شہروں میں ہر کارے تاکہ وہ لے آئیں تیرے پاس (ملک کے کوئی کونہ سے) تمام ماہر جادوگر۔ الغرض جمع کر لئے گئے سارے جادوگر

لَبِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۚ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ۚ ﴿٣٨﴾

مقررہ وقت پر ایک خاص دن اور کہہ دیا گیا لوگوں سے کیا تم (مقابلہ دیکھنے کے لئے) اکٹھے ہو گے ؟

لَعَلَّنا نَنْتَبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۚ ﴿٣٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ

شاید ہم پیروی کرتے رہیں جادوگروں کی اگر وہ (مقابلے میں) غالب آجائیں - جب حاضر ہوئے جادوگر

قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَيْنَ لَنَا أَجْرُ إِنْ كُنَّا مُخْئِنُ الْغَالِبِينَ ۚ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَعَمْ

تو انہوں نے فرعون سے پوچھا: کیا ہمیں کوئی انعام بھی ملے گا اگر ہم (موسیٰ پر) غالب آجائیں ؟ اس نے کہا: ہاں ضرور ملے گا

وَأَنْتُمْ إِذَ الْبَنُ الْمُقْرَبِينَ ۚ ﴿٤١﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوْمَ مَا أَنْتُمْ

اور تم اس وقت میرے مقربوں میں شامل کر لئے جاؤ گے - موسیٰ نے انہیں فرمایا: پھینکو جو تم

مُلْقُونَ ۚ ﴿٤٢﴾ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعَصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا

پھینکنے والے ہو - تو انہوں نے پھینک دیں اپنی رسیاں اور اپنی لٹھیاں (میدان میں) اور (بڑے وثوق سے) کہا: ناموس فرعون کی قسم! ہم

لَنُخْئِنُ الْغَالِبِينَ ۚ ﴿٤٣﴾ فَأَلْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

ہی یقیناً غالب آئیں گے - پھر پھینکا موسیٰ نے اپنا سونٹا تو وہ یکایک نکلنے لگ گیا جو

يَأْفِكُونَ ۚ ﴿٤٤﴾ فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سِهْنَهُمْ ۚ ﴿٤٥﴾ قَالُوا أَمْ نَدْرِبُ الْعَالَمِينَ ۚ ﴿٤٦﴾

فریب انہوں نے بنا رکھا تھا، پس (یہ معجزہ دیکھ کر) گر پڑے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے، انہوں نے (بر ملا) کہہ دیا: ہم ایمان لائے رب العالمین پر،

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ۚ ﴿٤٧﴾ قَالَ أَمْنَكُمْ لَكُمْ قَبْلُ أَنْ أَذِنَ لَكُمْ إِنَّهُ

جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا - فرعون (خفت مٹانے کے لئے) کہا تم تو ایمان لا چکے تھے اس پر اس سے پہلے کہ میں تمہیں مقابلہ کی اجازت دیتا، یہ

لَكَيْدٌ كُذِّبَتْ عَنْكَ السَّحَرَةُ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ ﴿٤٨﴾ لَا قُطْعَنَ

تو تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے تمہیں سحر کا فن سکھایا ہے، ابھی (اس سحر کا انجام) تمہیں معلوم ہو جائے گا؛ میں ضرور کاٹ دوں گا

أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خَلْفٍ وَلَا وَصْلَ بَيْنَكُمْ أَجْمَعِينَ ۚ ﴿٤٩﴾ قَالُوا

تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف طرفوں سے اور میں تم سب کو سولی چڑھا دوں گا - انہوں نے جواب دیا

لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۚ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا

ہمیں اس کی ذرا پروا نہیں، ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں - ہمیں یہ امید ہے کہ بخش دے گا ہمارے لئے ہمارا رب ہماری خطائیں

أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ ﴿٥١﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي

کیونکہ ہم (تیری قوم میں سے) پہلا ایمان لانے والے ہیں - اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف کہ راتوں رات (یہاں سے) میرے بندوں کو لے جاؤ

إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ ﴿۵۲﴾ فَأَرْسَلْ فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۵۳﴾ إِنَّ

یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ پس بھیجے فرعون نے سارے شہروں میں ہر کارے۔ (تاکرلوں کو تائیں) یہ

هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿۵۴﴾ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿۵۵﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ

لوگ ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور انہوں نے ہمیں سخت برا فروخت کر دیا ہے (تاہم فکر نہ کرو) ہم سب

حَذِرُونَ ﴿۵۶﴾ فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَدَّتِ وَعْيُونَ ﴿۵۷﴾ وَكُنُوزٌ وَمَقَامِرٌ

(ان کے متعلق) بہت محتاط ہیں۔ سو ہم نے نکالا انہیں (سرسبز) باغوں اور (بہتے ہوئے) چشموں اور (بھرپور) خزانوں اور شاندار

كَرِيمٌ ﴿۵۸﴾ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۵۹﴾ فَاتَّبَعُوهُمْ مَّشْرِقِينَ ﴿۶۰﴾

محلات سے۔ ہم نے ایسا ہی کیا؛ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان تمام چیزوں کا وارث بنا دیا۔ پس وہ ان کے تعاقب میں نکلے اشراف کے وقت۔

فَلَمَّا تَرَأَّى الْجَمْعُ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَى إِنَّ آلَ لُحْدٍ كُونُوا ﴿۶۱﴾ قَالَ

پس جب ایک دوسرے کو دیکھ لیا دونوں گروہوں نے تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے (ہائے) ہم تو یقیناً پکڑ لئے گئے۔ آپ نے فرمایا:

كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿۶۲﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى أَنِ اضْرِبْ

ہر گز نہیں، بلاشبہ میرے ساتھ میرا رب ہے وہ ضرور میری رہنمائی فرمائے گا۔ سو ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی طرف کہ ضرب لگاؤ

بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿۶۳﴾ وَ

اپنے عصا سے سمندر کو؛ تو سمندر پھٹ گیا اور ہو گیا پانی کا ہر حصہ بڑے پہاڑ کی مانند۔ اور

أَرْزَلْنَاهُ لُحْدَ الْآخَرِينَ ﴿۶۴﴾ وَأَجْبَيْنَا مُوسَى وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۶۵﴾

ہم نے قریب کر دیا وہاں دوسرے فریق کو۔ اور ہم نے بچالیا (ان تدموجوں سے) موسیٰ اور ان کے سب ہمراہیوں کو۔

ثُمَّ أَعْرَفْنَا الْآخَرِينَ ﴿۶۶﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

پھر ہم نے غرق کر دیا دوسرے فریق کو۔ اس واقعہ میں (بڑی واضح) نشانی ہے؛ اور ان میں سے اکثر لوگ

مُؤْمِنِينَ ﴿۶۷﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۶۸﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

ایمان لانے والے نہیں۔ اور بیشک (اے حبیب!) آپ کا رب ہی سب پر غالب، ہمیشہ تم پر مقرر والا ہے۔ اور آپ بیان فرمائیے ان کے سامنے

إِبْرَاهِيمَ ﴿۶۹﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿۷۰﴾ قَالُوا نَعْبُدُ

ابراہیم کا قصہ۔ جب آپ نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس کی پرستش کرتے ہو۔ انہوں نے کہا: ہم تو پوجتے ہیں

أَصْنَامًا فَنَنْظِلُّ لَهَا عِيفِينَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَ إِذْ تَدْعُونَ ﴿۷۲﴾

بتوں کو اور ہم انہی کی پوجا میں ہر وقت منہمک رہتے ہیں۔ آپ نے پوچھا: (بھلا یہ بتاؤ) کیا وہ سنتے ہیں تمہاری آواز جب تم انہیں پکارتے

أَوَيَنْفَعُوكُمْ أَوْيَضُرُّونَ ﴿۴۳﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ

ہو یا وہ تمہیں (کچھ) نفع پہنچا سکتے ہیں یا ضرر پہنچا سکتے ہیں؟ انہوں نے (لا جواب ہو کر) کہا: بلکہ ہم نے تو پایا اپنے باپوں کو کہ وہ

يَفْعَلُونَ ﴿۴۴﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿۴۵﴾ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ

یونہی کیا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم نے دیکھ لیا ان (کی بے بسی) کو جن کی تم پرستش کیا کرتے ہو، تم اور تمہارے گزشتہ

الْأَقْدَمُونَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْهُمْ عَدُوِّيَ إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۷﴾ الَّذِي خَلَقَنِي

آباد اجداد ، پس وہ سب میرے دشمن ہیں سوائے رب العالمین کے، جس نے مجھے پیدا فرمایا

فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿۴۹﴾ وَإِذَا امْرَأَتِي

پھر (ہر قدم پر) وہ میری رہنمائی کرتا ہے، اور وہ جو مجھے کھلاتا بھی ہے اور مجھے پلاتا بھی ہے، اور جب میں بیمار ہوتا ہوں

فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِي يُبَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِيَنِي ﴿۵۱﴾ وَالَّذِي أَطْعَمَهُ

تو وہی مجھے صحت بخشتا ہے اور وہ جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا، اور جس سے میں امید رکھتا ہوں

أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿۵۲﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقِّقْنِي

کہ وہ بخش دے گا میرے لئے میری خطا روز جزا کو۔ اے میرے رب! عطا فرما مجھے علم و عمل (میں کمال) اور ملادے مجھے

بِالْصَّبْحِ ﴿۵۳﴾ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿۵۴﴾ وَ

نیک بندوں کے ساتھ، اور بنادے میرے لئے سچی ناموری آئندہ آنے والوں میں، اور

اجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿۵۵﴾ وَاعْفُ عَنِّي إِنَّهُ كَانَ مِنْ

بنادے مجھے ان لوگوں سے جو نعمت والی جنت کے وارث ہیں، اور بخش دے میرے باپ کو وہ

الضَّالِّينَ ﴿۵۶﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿۵۷﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا

گمراہ لوگوں میں سے ہے، اور نہ شرمسار کرنا مجھے جس روز لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے، جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ

بَنُونَ ﴿۵۸﴾ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۵۹﴾ وَأُنْزِلَتْ الْجَنَّةُ

بیٹے ، مگر وہ شخص جو لے آیا اللہ تعالیٰ کے حضور قلب سلیم۔ اور قریب کر دی جائے گی جنت

لِلْمُتَّقِينَ ﴿۶۰﴾ وَبَرَزَاتُ الْجَحِيمِ لِلْغَوِينَ ﴿۶۱﴾ وَقِيلَ لَهُمْ إِنَّمَا كُنْتُمْ

پرہیزگاروں کے لئے، اور ظاہر کر دی جائے گی دوزخ پہنکنے والوں کے لئے، اور کہا جائے گا انہیں کہ کہاں ہیں وہ جن کی تم

تَعْبُدُونَ ﴿۶۲﴾ مَنْ دُونَ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُوكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۶۳﴾

پوجا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر؛ کیا وہ تمہاری (کچھ) مدد کر سکتے ہیں یا انتقام لے سکتے ہیں۔

فَكَبِّبُوا فِيهَا لَهُمُ وَالْغَاوُونَ ۙ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۙ قَالُوا

پس اونہ پھینک دیئے جائیں گے اس میں وہ اور دوسرے گمراہ اور ابلیس کی ساری فوجیں - وہ کہیں گے

وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۙ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ اِذْ

اس حال میں کہ وہ دوزخ میں باہم جھگڑ رہے ہوں گے، خدا کی قسم! ہم کھلی گمراہی میں گرفتار تھے، جب

نَسُوْكُمْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ وَمَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْمَجْرُمُوْنَ ۙ فَمَا لَنَا

ہم تمہیں رب العالمین کے برابر بنائے ہوئے تھے - اور نہیں گمراہ کیا ہمیں مگر (ان نامی) مجرموں نے - تو (آج) نہیں ہے

مِنْ شٰفِعِيْنَ ۙ وَلَا صٰدِقٍ حَمِيْمٍ ۙ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنُ

ہمارا کوئی سفارشی اور نہ کوئی غم خوار دوست - پس اگر کوئی اختیار میں ہوتا (دنیا میں) واپس جانا تو ہم

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۙ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

اہل ایمان سے ہوتے - بیشک اس واقعہ میں (عبرت) کی نشانی ہے؛ اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ۙ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحٍ

ایمان لانے والے - اور (اے حبیب!) بیشک آپ کا رب ہی سب پر غالب ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - جھٹلایا قوم نوح نے (اللہ کے)

الرُّسُلِيْنَ ۙ اِذْ قَالُ لٰهُمْ اٰخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۙ اِنِّیْ لَكُمْ

رسولوں کو - جب کہا انہیں ان کے بھائی نوح نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بیشک میں تمہارے لئے

رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ۙ وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

رسول امین ہوں، پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو - اور میں نہیں طلب کرتا تم سے اس (تبلیغ) پر

مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

کوئی اجرت، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے - پس تم ڈرو اللہ سے اور

اَطِيعُوْنَ ۙ قَالُوْا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْدٰذُوْنَ ۙ قَالَ

میری پیروی کرو - انہوں نے کہا: کیا ہم (قوم کے رئیس) ایمان لائیں تجھ پر حالانکہ تمہاری پیروی صرف گھٹیا لوگ کر رہے ہیں - آپ نے فرمایا:

وَمَا عَلٰی بِنَا كَاَنُوْا يَعْمَلُوْنَ ۙ اِنْ حَسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّيْ

مجھے کیا خبر کہ وہ کس نیت سے ایمان لائے ہیں - ان کا حساب تو میرے رب کے ذمہ ہے

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۙ وَمَا اَنَا بِطَارِدٍ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ اِنَّا اِلَّا اَنْذٰرُ

اگر تمہیں (حقیقت کا) شعور ہے - اور نہیں ہوں میں دور بھگانے والا (غریب و مسکین) مومنوں کو - نہیں ہوں میں مگر (عذاب سے)

مُبِينٌ ۝۱۱۵ قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْتَهُ يَنْوَحْ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝۱۱۶

صاف صاف ڈرانے والا - ان (مغروروں) نے کہا : اے نوح ! اگر تم باز نہ آئے (تو یاد رکھو) تمہیں ضرور سنگسار کر دیا جائے گا۔

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِي كَذَّبُوْنِ ۝۱۱۷ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتَحَاوْ

آپ نے عرض کی : میرے مالک ! میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پس تو فیصلہ فرما دے میرے اور ان کے درمیان جو قطعی ہو اور

نَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۸ فَانْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي

(اپنے عذاب سے) نجات دے مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں اہل ایمان سے۔ پس ہم نے نجات دی انہیں اور جو آپ کے ہمراہ

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۱۱۹ ثُمَّ اَعْرَضْنَا بَعْدَ الْبَقِيْنَ ۝۱۲۰ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اس کشتی میں تھے جو کچھ بھری ہوئی تھی۔ پھر ہم نے غرق کر دیا اس کے بعد بچے رہ جانے والوں کو۔ یقیناً اس واقعہ میں بھی

لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۲۱ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

(عمرت کی) نشانی ہے ؛ اور نہیں تھے ان میں سے اکثر ایمان لانے والے۔ اور بے شک آپ کا رب ہی سب پر غالب، ہمیشہ رحم

الرَّحِيْمُ ۝۱۲۲ كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۲۳ اِذْ قَالَتْ لَهُمْ اَخُوهُمْ هُوْدٌ

فرمانے والا ہے۔ جھٹلایا عادنے (اپنے) رسولوں کو، جب فرمایا انہیں ان کے بھائی ہود نے:

اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۲۴ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ۝۱۲۵ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ

کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے ؟ بے شک میں تمہارے لئے رسول امین ہوں، پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۲۶

اور میں نہیں طلب کرتا تم سے اس (خدمت) کا کوئی صلہ ؛ میرا اجر تو اس پر ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اَتَّبِعُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیةٍ تَعْبَثُوْنَ ۝۱۲۷ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

کیا تم تغیر کرتے ہو ہر اونچے مقام پر ایک یاد گار بے فائدہ ، اور اپنی رہائش کے لئے بناتے ہو مضبوط محلات اس امید پر

تُخْلَدُوْنَ ۝۱۲۸ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝۱۲۹ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

کہ تم ہمیشہ رہو گے۔ اور جب تم کسی پر گرفت کرتے ہو تو بڑے ظالم و بے دردن کر گرفت کرتے ہو۔ پس (اب تو) اللہ سے ڈرو اور

اَطِيعُوْنَ ۝۱۳۰ وَاتَّقُوا الَّذِیْ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۱ اَمَدَّكُمْ

میری اطاعت کرو۔ اور ڈرو اس ذات سے جس نے مدد کی ہے تمہاری ان چیزوں سے جن کو تم جانتے ہو (یعنی) اس نے مدد فرمائی ہے

بِاَنْعَامٍ وَبٰنِیْنٍ ۝۱۳۲ وَجَلَّتْ وُجُوْهُنَّ ۝۱۳۳ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ

تمہاری موبیلیوں اور فرزندوں سے اور باغات اور چشموں سے۔ میں ڈرتا ہوں کہ تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَطْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ

بڑے دن کا عذاب نہ آجائے۔ انہوں نے کہا یکساں ہے ہمارے لئے خواہ آپ نصیحت کریں یا نہ ہوں

مِّنَ الْوَعْظِينَ ۝ إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا نَحْنُ

آپ نصیحت کرنے والوں سے ، نہیں ہے یہ (مخلات کا شوق) مگر ہمارے اسلاف کا دستور ، (آپ فکر نہ کریں) ہمیں

بِعُذَّتَيْنِ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكَنَّهُمْ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝ وَمَا

عذاب نہیں دیا جائے گا۔ پس انہوں نے آپ کو جھٹلایا اس لئے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا؛ بیشک اس میں بھی (عبرت کی) نشانی ہے؛ اور انہیں

كَانَ أَكْثَرُھُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ

تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔ اور بے شک آپ کا رب ہی سب پر غالب، ہمیشہ نرم فرمانے والا ہے۔ جھٹلایا

ثَمُودَ الرُّسُلَيْنِ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ صَالِحٌ ۝ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي

قوم ثمود نے رسولوں کو۔ جب کہا انہیں ان کے بھائی صالح نے: کیا تم (قہر الہی سے) نہیں ڈرتے؟ میں

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

تمہارے لئے رسول امین ہوں ، سو ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور میری پیروی کرو۔ اور میں نہیں طلب کرتا تم سے

مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا

اس پر کوئی معاوضہ، میرا معاوضہ تو رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تمہیں رہنے دیا جائے گا اس (عیش و طرب) میں

هَهُنَا آمِنِينَ ۝ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا

جس میں تم یہاں ہو امن سے ، ان باغات میں اور چشموں میں ، اور (شاداب) کھیتوں میں اور کھجور کے درختوں میں جن کے شکوفے

هَضِيمَةٌ ۝ وَتَنْجَثُونَ مِنَ الْجِبَالِ يُبُوتًا فَرِهِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ

بڑے نرم و نازک ہیں۔ اور تراشتے رہو گے پہاڑوں میں کھر ماہر (سنگتراش) بنتے ہوئے۔ پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے

وَأَطِيعُوا ۝ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝ الَّذِينَ يَفْسِدُونَ

اور میرا اتباع کرو۔ اور نہ پیروی کرو حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی ، جو فساد برپا کرتے رہتے ہیں

فِي الْأَرْضِ وَلَا يَصْلَحُونَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝

زمین میں اور اصلاح (کی کوشش) نہیں کرتے۔ جواب ملا (اے صالح!) تم تو ان لوگوں میں سے ہو جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۝ فَأْتِ بِآيَةٍ ۚ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝

نہیں ہو تم مگر ایک انسان ہماری مانند ورنہ لاؤ کوئی معجزہ اگر تم راست بازوں میں سے ہو۔

قَالَ هَذِهِ نَاقَةُ لِهَآ شَرِبَ وَلَكُمْ شَرِبُ يَوْمَ مَعْلُومٍ ۝ وَلَا تَمْسُوهَا

فرمایا یہ ایک اونٹنی ہے ایک دن اس کے پانی پینے کی باری ہے اور ایک مقرر دن تمہاری باری ہے۔ اور نہ پہنچانا اسے

بِسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ عَظِيمٍ ۝ فَعَقَرُوهَا فَاصْبَحُوا

کوئی اذیت ورنہ آلے گا تمہیں بڑے دن کا عذاب۔ ان (بدبختوں) نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں پھر ہو گئے

نِدْمِينَ ۝ فَآخُذْهُمْ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ

ندامت (وافسوس) کرنے والے، پس آلیا انہیں عذاب نے؛ بیشک اس واقعہ میں بھی (عبرت کی) نشانی ہے؛ اور نہیں تھے ان میں

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ

سے اکثر لوگ ایمان لانے والے - اور بے شک آپ کا رب ہی عزیز و رحیم ہے - جھٹلایا

قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

قوم لوط نے اپنے رسولوں کو - جب کہا ان سے ان کے بھائی لوط نے: کیا تم (قہر الہی سے) نہیں ڈرتے؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا عَمَلَكُمْ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ

بیشک میں تمہارے لئے رسول امین ہوں، پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور میری اطاعت کرو - اور میں نہیں مانگتا

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَأْتُونَ

تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی معاوضہ، میرا معاوضہ تو اس کے ذمہ ہے جو رب العالمین ہے - کیا تم بدفعلی کے لئے جاتے ہو

الدُّكُرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

مردوں کے پاس ساری مخلوق سے، اور چھوڑ دیتے ہو جو پیدا کی ہیں تمہارے لئے تمہارے رب نے

أَزْوَاجَكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۝ قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْتَه يَلُوطُ

تمہاری بیویاں؛ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو - وہ (غصہ سے) کہنے لگے: (خاموش!) اے لوط! اگر تم

لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۝ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ۝

اس سے باز نہ آئے تو تمہیں ضرور ملک بدر کر دیا جائے گا - آپ نے فرمایا: (سنو!) میں تمہارے اس (گندے) فعل سے بیزار ہوں -

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ فَجَنَّبْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝

میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے اہل و عیال کو اس (کی شامت) سے جو وہ کرتے ہیں - سو ہم نے نجات دے دی اسے اور اس کے سب اہل کو،

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَدِيرِ ۝ ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی - پھر ہم نے نام و نشان مٹا دیا دوسروں کا - اور ہم نے برساتی ان پر (پتھروں کی)

مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ السُّنْدَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ

بارش ، پس بڑی تباہ کن تھی وہ بارش جو برسی ان پر جنہیں ڈرایا گیا ۔ (اور وہ باز نہ آئے) بیشک اس میں بھی (عبرت کی) نشانی ہے ؛ اور نہیں تھے

اَلْكَثَرُ هُمْ مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهٗوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ كَذٰبٌ

ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ۔ اور بلاشبہ (اے محبوب!) آپ کا پروردگار ہی عزیز و رحیم ہے ۔ جھٹلایا

اَصْحٰبُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالْ لَهٗمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

اہل ایکہ نے بھی (اپنے) رسولوں کو ، جب فرمایا انہیں شعیب (علیہ السلام) نے: کیا تم (قہرا ہی سے) نہیں ڈرتے؟

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ۝ وَمَا اَسْأَلُكُمْ

بیشک میں تمہارے رسول امین ہوں ، پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور میری پیروی کرو ۔ اور میں نہیں طلب کرتا تم سے

عَلَيْهِمْ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَوْفُوا الْكَيْلَ

اس پر کوئی اجر ، میرا اجر تو اس کے ذمہ ہے جو سارے جہانوں کو پالنے والا ہے ۔ پورا کیا کرو ناپ

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝ وَزِنُوْا بِالْقِسْطِ اِلَیَّ السُّتْقِيْمِ ۝

اور نہ ہو جاؤ کم ناپنے والوں سے ۔ اور وزن کیا کرو صحیح ترازو سے ۔

وَلَا تَبْخَسُوْا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْتَوْا فِی الْاَرْضِ فَفٰسِدِيْنَ ۝

اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں اور نہ پھرا کرو زمین میں فساد برپا کرتے ہوئے ۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَاَجْبَلَهُ الْاَوَّلٰیْنَ ۝ قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مِنْ

اور ڈرو اس سے جس نے پیدا فرمایا تمہیں اور (تم سے) پہلی مخلوق کو ۔ انہوں نے (جھٹلا کر) کہا: تم تو ان لوگوں میں سے ہو

الْمُسْحَرٰیْنَ ۝ وَمَا اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

جن پر جادو کر دیا گیا ہے، اور نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری مانند اور ہم تو تمہارے متعلق یہ خیال کر رہے ہیں کہ تم

الْكَذٰبِيْنَ ۝ فَاسْقُطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنْ

جھوٹوں میں سے ہو (ہم تمہاری بات نہیں مانتے) ۔ لو اب گرا دو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا اگر تم

الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّیْ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُم

راست بازوں میں سے ہو ۔ آپ نے فرمایا: میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو ۔ سو انہوں نے جھٹلایا شعیب کو تو پکڑ لیا انہیں

عَذَابُ یَوْمِ الظَّلٰةِ ۝ اِنَّہٗ كَانَ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ

چھتری والے دن کے عذاب نے ؛ بے شک یہ بڑے دن کا عذاب تھا ۔ بیشک اس میں بھی

لَايَةٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۱۹۰ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۱۹۱

(عبرت کی) نشانی ہے اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔ اور یقیناً آپ کا رب ہی سب پر غالب ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَأَنَّهُ لَنَتَزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۹۲ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۱۹۳ عَلَى

اور بلاشبہ یہ کتاب رب العالمین کی اتاری ہوئی ہے۔ اترتا ہے اسے لے کر روح الامین (یعنی جبریل) آپ کے

قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۱۹۴ بِلسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۱۹۵ وَإِنَّ

قلب (مذہب) پر تاکہ بن جائیں آپ (لوگوں کو) ڈرانے والوں سے، یہ ایسی عربی زبان میں ہے جو بالکل واضح ہے۔ اور اس کا

لَفِي زُيْرُ الْأَوَّلِينَ ۱۹۶ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي

(ذکر خیر) پہلے لوگوں کی کتابوں میں بھی ہے۔ کیا نہیں تھی ان (مشرکین مکہ) کے لئے آپ کی سچائی کی یہ دلیل کہ جانتے ہیں آپ کو

إِسْرَائِيلَ ۱۹۷ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ۱۹۸ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ

بنی اسرائیل کے علماء۔ اور اگر ہم اتارتے قرآن کو کسی غیر عربی پر، پھر وہ ان کو پڑھ کر سناتا

مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ۱۹۹ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۲۰۰

تب بھی وہ ایمان لانے والے نہیں تھے۔ یونہی ہم نے داخل کر دی ہے انکار کی عادت مجرموں کے دلوں میں۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرُوا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۲۰۱ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ

وہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر جب تک دیکھ نہ لیں دردناک عذاب کو، سو وہ آئے گا ان پر اچانک اور انہیں اس

لَا يَشْعُرُونَ ۲۰۲ فَيَقُولُوا أَهْلُ مَحْنٍ مُنْظَرُونَ ۲۰۳ أَفَبَعْدَ آبَائِنَاِ اسْتَعْجَلُونَ ۲۰۴

(کی آمد) کا احساس ہی نہ ہوگا، تب (بصد حسرت) کہیں گے کیا ہمیں مزید مہلت ملے گی؟ کیا وہ اب ہمارے عذاب کے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔

أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۲۰۵ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ۲۰۶

کیا تم نے کچھ غور کیا اگر ہم لطف اندوز ہونے دیں انہیں چند سال، پھر (یہ عرصہ گزرنے کے بعد) آئے ان پر وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جاتا تھا،

مَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعْوُونَ ۲۰۷ وَمَا أَهْلَكْنَاهُمْ فَرِيَةً إِلَّا لَهَا

تو کیا نفع دیں گے انہیں (اس وقت) وہ (ساز و سامان) جن سے وہ لطف اندوز ہوتے رہتے تھے۔ اور انہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بہت سی کو مگر اس کے لئے

مُنْذِرُونَ ۲۰۸ ذِكْرَى ۲۰۹ وَمَا تَنْزِيلُ رَبِّ الشَّيْطَانِ ۲۱۰

ڈرانے والے (بھیج گئے) تھے، یاد دہانی کے لئے۔ اور ہم ظالم نہیں تھے۔ اور انہیں اترے اس قرآن کو لے کر شیاطین۔

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَفِيدُونَ ۲۱۱ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمْعَرُوُونَ ۲۱۲ ط

اور نہ یہ ان کے لئے مناسب ہے اور نہ ہی وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ انہیں (شیطانوں کو) تو اس کے سننے سے بھی محروم کر دیا گیا ہے۔

فَلَا تَدْعُمَهُ اللّٰهُ الْهٰذَا خَرُفْتُمْ كَوْنٌ مِنَ الْمَعْدِيْنِ ۝۷۱ وَأَنْذِرْ

پس نہ پکارا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور خدا کو ، ورنہ تو ہو جائے گا ان لوگوں میں سے جنہیں عذاب دیا گیا ہے ، اور آپ ڈرایا کریں

عَشِيْرَتِكَ الْاَقْدَرِيْنَ ۝۷۲ وَاخْفُضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

اپنے قریبی رشتہ داروں کو ، اور آپ نیچے کیا کیجئے اپنے پروں کو ان لوگوں کے لئے جو آپ کی پیروی کرتے ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۳ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّیْ بِرِیِّ عُمَّمًا تَعْمَلُوْنَ ۝۷۴

اہل ایمان سے - پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ فرمادیں میں بری الذمہ ہوں ان کاموں سے جو تم کیا کرتے ہو۔ اور

تَوَكَّلْ عَلٰی الْعَرْزِ الرَّحِيْمِ ۝۷۵ الَّذِیْ یُرِیْكَ حَیْنَ تَقُوْمُ ۝۷۶ وَ

بھروسہ کیجئے سب سے غالب ہمیشہ رحم کرنے والے پر ، جو آپ کو دیکھتا رہتا ہے جب آپ کھڑے ہوتے ہیں ، اور

تَقْلُبُكَ فِی السَّجْدِیْنَ ۝۷۷ اِنَّهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۷۸ هَلْ اُنْذِرُكُمْ

(دیکھتا رہتا ہے جب) آپ چکر لگاتے ہیں سجدہ کرنے والوں (کے گھروں) کا۔ بیشک وہی سب کچھ سننے والا ، جاننے والا ہے۔ کیا میں بتاؤں تمہیں

عَلٰی مَنْ تَنْزِلُ الشَّیْطٰنُ ۝۷۹ تَنْزِلٌ عَلٰی كُلِّ اَفَّاكٍ اَتِیْمٌ یُّلْقَوْنَ

کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں - وہ اترتے ہیں ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر ، یہ اپنے کان (شیطانوں کی طرف)

السَّمْعَ وَاکْثَرَهُمْ كَذِبُوْنَ ۝۸۰ وَالشَّعْرَ اٰیَّتُهُمْ الْعَاذِنُ ۝۸۱ اَلَمْ تَرَ

لگائے رکھتے ہیں اور ان میں سے اکثر نے جھوٹے ہیں۔ اور جو شعراء ہیں تو ان کی پیروی حق سے بہکے ہوئے لوگ ہی کرتے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے

اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادِیْهِیْمُوْنَ ۝۸۲ وَاَنَّهُمْ یَقُولُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ۝۸۳

کہ شعراء ہر وادی میں سرگرم ہیں پھرتے رہتے ہیں ، اور وہ کہا کرتے ہیں ایسی باتیں جن پر وہ خود عمل نہیں کرتے ،

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَانْتَصَرُوْا

بجز ان شعراء کے جو ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک عمل کئے کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور انتقام لیتے ہیں

مَنْۢ بَعْدَ مَا ظَلَمُوْا وَسِیْعَ الْعِلْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اٰیُّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ۝۸۴

اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ؛ اور عنقریب جان لیں گے جنہوں نے ظلم و ستم کئے کہ وہ کس (بھیا تک) جگہ لوٹ کر آ رہے ہیں -

سُوْرَةُ النَّمْلِ ۲۷ مَائِةٌ اَمْسَاۤءُ ۲۸ اٰیٰتُهَا ۹۳ وَفُتِحَتْ

سورۃ النمل کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اور اس کی ۹۳ آیتیں اور ۲۷ رکوع ہیں

طَسَّ تِلْكَ اٰیَةُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۝۱ هُدًی وَبُشْرٰی

طا - سین - یہ آیتیں ہیں قرآن (حکیم) اور روشن کتاب کی ، (یہ) سراپا ہدایت اور خوشخبری ہے

لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

اہل ایمان کے لئے، جو صحیح ادا کرتے ہیں نماز اور دیا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّاتٌ لَهُمْ

جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے خوبصورت بنا دیے ان (کی نظروں) میں

أَعْمَالُهُمْ ذَمٌّ يَجْعَلُهُمْ ۖ وَلِلَّهِ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

ان کے اعمال (بد) پس وہ سرگرداں پھر رہے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کے لئے بدترین عذاب ہے اور یہی

فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخَسِرُونَ ۚ وَأَنْتَ كَسَلْتَنِي الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ

آخرت میں سب سے زیادہ گھائے میں ہوں گے۔ اور بے شک آپ کو سکھایا جاتا ہے قرآن حکیم

حَكِيمٍ عَلَيْهِ ۚ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُمْ

میں نے داناسمجھ جانے والی جانب سے۔ (یاد فرماؤ) جب کہا موسیٰ نے اپنی زوجہ سے کہ میں نے دیکھی ہے آگ؛ ابھی لے آتا ہوں تمہارے پاس

مِنْهَا خَيْرٌ أَوْ آتِيكُمْ بِشَرِّابٍ قَبِيسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۚ فَلَمَّا

وہاں سے کوئی خبر یا لے آؤں گا تمہارے پاس (اس آگ سے) کوئی شعلہ سلگا کر تاکہ تم اسے تاپو۔ پھر جب

جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَنَ

اس کے پاس پہنچے تو ندا کی گئی کہ بابرکت ہو جو اس آگ میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے؛ اور (ہر تشبیہ و تمثیل سے)

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ يَوْمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ وَ

پاک ہے اللہ جو رب العالمین ہے۔ اے موسیٰ! وہ میں اللہ ہی ہوں عزت والا دانا، اور

أَنْتَ عَصَاكَ فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ

ذرا زمین پر ڈال دو اپنے سونے کو، اب جو اسے دیکھا تو وہ (اس طرح) لہرا رہا تھا جیسے سانپ ہو، آپ پیٹھ پھیر کر وہاں سے چل دیے اور

يُعَقِّبُ يَوْمَ لَا يُخَفِّئُ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَى الْمُرْسَلُونَ ۚ إِلَّا

پچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا؛ (فرمایا) موسیٰ! ڈرو نہیں۔ میرے حضور ڈرا نہیں کرتے جنہیں رسول بنا یا جاتا ہے، مگر

مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ وَأَدْخُلْ

وہ شخص جو زیادتی کرے (وہ ڈرے) پھر (وہ ظالم بھی اگر) نیکی کرنے لگے برائی کرنے کے بعد تو میں بے شک غفور رحیم ہوں۔ اور ذرا ڈالو

يَدَاكَ فِي جَيْبِكَ تَخَرُّجَ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۚ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَى

اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں وہ نکلے گا سفید چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے۔ (یہ دو معجزے) ان نو معجزات سے ہیں

فَرَعُونَ وَقَوْمَهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً

جن کے ساتھ آپ کو فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا گیا؛ بے شک وہ بڑے شر لوگ ہیں۔ پس جب آپ ان کے پاس ہماری نشانیاں بصیرت افروز بن کر

قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا

تو انہوں نے کہا یہ تو جادو ہے کھلا ہوا۔ اور انہوں نے انکار کر دیا ان کا حالانکہ یقین کر لیا تھا ان کی صداقت کا ان کے دلوں نے (ان کا انکار) محض ظلم

وَعُلُوًّا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ

اور تکبر کے باعث تھا؛ پس آپ ملاحظہ فرمائیے کیا (ہولناک) انجام ہوا فاساد پر پا کرنے والوں کا؟ اور یقیناً ہم نے عطا فرمایا داؤد

وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ

اور سلیمان کو علم، اور انہوں نے کہا سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے برگزیدہ کیا ہمیں اپنے بہت سے

عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

مومن بندوں پر۔ اور جانشین بنے سلیمان داؤد کے اور فرمایا: اے لوگو!

عَلِمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ

ہمیں سکھائی گئی ہے پرندوں کی بولی اور ہمیں عطا کی گئی ہیں ہر قسم کی چیزیں؛ بے شک یہی وہ

الْفَضْلُ الْبُيِّنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ

نمایاں بزرگی ہے (جو ہمیں مرحمت ہوئی)۔ اور فراہم کئے گئے سلیمان کے لئے لشکر جنوں، انسانوں

وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۷﴾ حَتَّىٰ إِذَا اتَوَا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ

اور پرندوں سے پس وہ نظم و ضبط کے پابند ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ گزرے چیونٹیوں کی وادی سے تو ایک چیونٹی کہنے لگی

يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطَبُكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ ۖ

اے چیونٹیو! گھر جاؤ اپنی بلوں میں، کہیں چل کر نہ رکھ دیں تمہیں سلیمان اور ان کے لشکر

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي

اور انہیں معلوم ہی نہ ہو (کہ تم پر کیا گزر گئی)۔ تو سلیمان ہنسنے ہوئے مسکرا دیئے اس کی اس بات سے اور عرض کرنے لگے: میرے مالک! مجھے

أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ

توفیق دے تاکہ میں شکر ادا کروں تیری نعمت (عظمیٰ) کا جو تو نے مجھ پر فرمائی اور میرے والدین پر نیز (مجھے توفیق دے کہ) میں وہ نیک کام

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۹﴾ وَ

کروں جسے تو پسند فرمائے اور شامل کر لے مجھے اپنی رحمت کے باعث اپنے نیک بندوں میں۔ اور

تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهَدْيَ ۚ أَمْ كَانَ مِنْ

آپ نے (ایک روز) پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمانے لگے کیا وجہ ہے کہ مجھے (آج) ہد ہدف نظر نہیں آ رہا۔

الْغَائِبِينَ ۚ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوَلَا أَذْهَبَتْهُ أَولِيَايَاتِي

ہی غیر حاضر۔ (اگر وہ غیر حاضر ہے) تو میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذاب کر ڈالوں گا یا اسے لانا پڑے گی

بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ۚ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ مَحْطُ

میرے پاس کوئی روشن سند۔ پس کچھ زیادہ دیر نہ گزری (کہ وہ آگیا) اور کہنے لگا: میں ایک ایسی اطلاع لے کر آیا ہوں

بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بَنِيَّائِقِينَ ۚ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ

جس کی آپ کو خبر نہ تھی اور (وہ یہ کہ) میں لے آیا ہوں آپ کے پاس ملک باسے ایک یمنی خیر۔ میں نے پایا ایک عورت کو جو ان کی حکمران ہے

وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۚ وَجَدْتُنَّهَا وَقَوْمَهَا

اور اسے دی گئی ہے ہر قسم کی چیز سے اور اس کا ایک عظیم (الشان) تخت ہے۔ میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو

يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيْنُ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالٌ ۚ

کہ وہ سب سجدہ کرتے ہیں سورج کو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور آراستہ کر دیئے ہیں ان کے لئے شیطان نے ان کے (یہ مشرکانہ)

قَصْدَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۚ أَلَا يَسْجُدُونَ لِلَّهِ الَّذِي

اعمال پس اس نے روک دیا ہے انہیں (سیدھے) راستہ سے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے، وہ کیوں نہ سجدہ کریں اللہ تعالیٰ کو جو

يُخْرِجُ الْحَبَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تَعْلَمُونَ

نکالتا ہے پوشیدہ چیزوں کو آسمانوں اور زمین سے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۚ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ

اللہ تعالیٰ نہیں ہے کوئی معبود بجز اس کے وہ مالک ہے عرش عظیم کا۔ آپ نے فرمایا: ہم پوری تحقیق کریں گے اس بات کی کہ تو نے سچ کہا ہے

أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۚ إِذْ هَبْ بِكُتَيْبٍ هَذَا فَاَلْقَاهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ

یا تو بھی غلط بیانی کرنے والوں سے ہے۔ لے جا میرا یہ مکتوب اور پہنچا دے ان کی طرف پھر

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَاَنْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۚ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا إِلَيَّ الْبَقَى

ہٹ کر کھڑا ہو جا ان سے اور دیکھ وہ ایک دوسرے سے کیا گفتگو کرتے ہیں۔ (خط پڑھ کر) ملکہ نے کہا: اے سرداران قوم! پہنچا یا گیا ہے

إِلَى كُتَيْبٍ كَرِيمٍ ۚ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ

میری طرف ایک عزت والا خط۔ یہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن (اور) رحیم ہے،

الَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ^{۳۱} قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي

تم لوگ غرور و تکبر نہ کرو میرے مقابلہ میں اور چلے آؤ میرے پاس فرمانبردار بن کر۔ ملکہ نے کہا: اے سرداران قوم! مجھے مشورہ دو میرے

أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَ

اس معاملہ میں، میں کوئی حتیٰ فیصلہ نہیں کیا کرتی جب تک تم موجود نہ ہو۔ وہ کہنے لگے ہم بڑے طاقتور اور

أُولُوا بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ^{۳۲}

سخت جنگجو ہیں اور فیصلہ کرنا آپ کے اختیار میں ہے آپ غور کر لیں کہ آپ کیا حکم دینا چاہتی ہیں۔

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعْرَضَ

ملکہ نے کہا: اس میں شک نہیں کہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں تو اسے برباد کر دیتے ہیں اور بنادیتے ہیں

أَهْلَهَا أَذِلَّةٌ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ^{۳۳} وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

وہاں کے معزز شہریوں کو ذلیل، اور یہی ان کا دستور ہے (اس لئے جنگ کرنا قرین و انشائی نہیں)۔ اور میں بھیجتی ہوں ان کی طرف ایک تحفہ

فَنُظْرَةٌ بِمَرَجِّ الرُّسُلُونَ^{۳۴} فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَنُ قَالَ أُمِدُّنِي

پھر دیکھوں گی کہ قاصد کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں۔ سو جب قاصد آپ کے پاس (ہدیہ لے کر) آیا تو آپ نے فرمایا کیا تم لوگ مال

يَسْأَلُ فَمَا أَتٰنِ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا أَتٰكُمْ بَلْ أَنْتُمْ مَّهْدِيَّتُمْ تَفْرَحُونَ^{۳۵}

سے میری مدد کرنا چاہتے، ہو (سنو!) جو عطا فرمایا ہے مجھے اللہ تعالیٰ نے وہ بہتر ہے اسے جو تمہیں دیا ہے، بلکہ تم تو اپنے ہدیہ پر پھولے نہیں سارے۔

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا

(گویا کوئی بڑی نادر چیز لائے ہو) تو واپس چلا جا ان کے پاس اور ہم آ رہے ہیں ان کی طرف ایسے لشکر لے کر جن کے مقابلہ کا ان میں تاب نہیں اور ہم یقیناً نکال دیں گے انہیں

أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ^{۳۶} قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا

اس شہر سے ذلیل کر کے اور وہ خوار اور رسوا ہو چکے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا: اے (میرے) درباریو! کون تم سے لے آئے گا میرے پاس اس کے تخت کو

قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ^{۳۷} قَالَ عَفْرِيْتُ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا الْبَيْتُكَ

اس سے پہلے کہ وہ آجائیں میری خدمت میں فرمانبردار بن کر۔ عرض کی ایک عفریت نے جنات میں سے: (حکم ہو تو) میں لے آتا ہوں

بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ^{۳۸} قَالَ

آپ کے پاس اسے پیش اڑیں کہ آپ کھڑے ہوں اپنی جگہ سے، اور بیشک میں اس کو اٹھا لانے کی طاقت بھی رکھتا ہوں (اور) امین بھی ہوں۔ عرض کی

الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا الْبَيْتُكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَنَّكَ

اس نے جس کے پاس کتاب کا علم تھا (اجازت ہو تو) میں لے آتا ہوں اے آپ کے پاس اس سے پہلے کہ

إِلَيْكَ طَرُفُكَ فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقَرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۖ قَدْ

آپ کی آنکھ جھپکے، پھر جب آپ نے اسے دیکھا کہ وہ رکھا ہوا ہے آپ کے نزدیک تو فرمانے لگے: یہ میرے رب کا فضل (و کرم) ہے،

لِيُبْلُوَنِي ۖ أَشْكُرَ أَمْ أَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّا لَنُشْكُرْ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ

تاکہ وہ آزمائے مجھے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری؛ اور جس نے شکر کیا تو وہ شکر کرتا ہے اپنے بھلے کے لئے، اور جو ناشکری کرتا ہے (وہ اپنا نقصان کرتا ہے) بلاشبہ

رَبِّي عَنِّي كَرِيمٌ ۖ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي ۚ أَمْ تَكُونُ مِنَ

میرا رب غنی بھی ہے (اور) کریم بھی۔ آپ نے حکم دیا: شکل بدل دو اس کے لئے اس کے تخت کی ہم دیکھتے ہیں کہ وہ حقیقت پر آگاہ ہوتی ہے یا ہوجاتی ہے

الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ۖ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكَ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ

ان لوگوں سے جو حقیقت کو نہیں پہچانتے۔ سو جب وہ آئی تو اس سے پوچھا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ کہنے لگی: یہ تو ہو، ہو

هُوَ ۚ وَأَوْتَيْنَا الْعِلْمَ مَنْ قَبْلُهَا ۚ وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۖ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

وہی ہے، اور ہمیں اطلاع مل گئی تھی اس واقعہ کی اس سے پہلے اور ہم تو فرمانبردار بن کر حاضر ہوئے ہیں۔ اور روک رکھا تھا اسے (ایمان لانے سے) ان بتوں نے

تَعْبُدُونَ دُونَ اللَّهِ ۚ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۖ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي

جن کی وہ عبادت کیا کرتی تھی اللہ تعالیٰ کے سوا؛ بیشک وہ قوم کفار سے تھی۔ اسے کہا گیا کہ اس محل میں

الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً ۚ وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا ۖ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ

بلخواتی، چرن جب اس نے دیکھا اس (کے بلویر فرش) کو تو اس نے خیال کیا کہ یہ گہرا پانی ہے اور اس نے کپڑا اٹھا لیا اپنی دونوں پتللیوں سے اپنے فرمایا: (بی بی! نہیں) یہ پتھرا محل ہے

مُرَدُّ مِنْ قَوَارِيرٍ ۖ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ

بلویر کا پانی ہوا؛ (اس کی آنکھیں کھل گئیں) کہنے لگی: اے میرے رب! میں نے اپنے آپ کو ظلم ڈھاتی رہی اپنی جان پر اور (اب) ایمان لائی ہوں سلیمان کے ساتھ

بِاللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا

اللہ پر جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور بیشک ہم نے رسول بنا کر بھیجا ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو کہ عبادت کرو

اللَّهِ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَيْنِ يَخْتَصِمُونَ ۖ قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ

اللہ تعالیٰ کی تو وہ دو گروہ بن گئے (اور آپس میں) جھگڑنے لگے۔ صالح نے فرمایا: اے میری قوم! کیوں تیزی کرتے ہو برائی کرنے میں

قَبْلِ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۖ قَالُوا طَائِرُكَ

نیک کام کرنے سے پہلے، تم کیوں نہیں بخشش طلب کرتے اللہ تعالیٰ سے شاید تم پر رحم کر دیا جائے۔ کہنے لگے: ہم تو برا انگون

بِكَ وَبِئْسَ مَعَكَ ۖ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُفْتَنُونَ ۖ

سمجھتے ہیں تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو، آپ نے فرمایا: تمہارا برا انگون تو اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے بلکہ تم ایسی قوم ہو جو فتنہ میں مبتلا کر دی گئی ہے۔

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٣٨﴾

اور اس شہر میں نو شخص تھے جو فتنہ و فساد برپا کیا کرتے تھے اس علاقہ میں اور اصلاح کی کوئی کوشش نہ کرتے۔

قَالُوا اتَّقُوا اللَّهَ لَنُبَيِّنَنَّ لَهُمْ دَأْوَهُمْ وَاعْلَلْنَا أَعْيُنَهُمْ فَفَضَّلُوا الْبُذْرَ وَالْكَافِرِينَ ۖ فَوَسَّوْا لَهُمْ ظِلَالَهُمْ شَوَارِبَ الْأُمَمِ ۚ فَمَا لَهُمْ حَتَّىٰ يُرْسِلَ اللَّهُ فِيهِمْ رَسُولًا ۚ إِنَّهُمْ عَلَىٰ بَاطِلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٩﴾

انہوں نے کہا: اے اللہ کی قسم کھا کر یہ عہد کر لیں کہ شب خون مار کر صلح اور اس کے اہل خانہ کو ہلاک کر دیں گے پھر کہہ دیں گے اس کے وارث سے کہ تم تو (سے) موجود ہی نہ تھے۔

فَهَلْ لَكَ أَهْلٌ وَلَا تِلْكَ الْقَبْرُونَ ﴿٤٠﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يُشْعُرُونَ ﴿٤١﴾

جب انہیں ہلاک کیا گیا اور (یقین کرو) ہم بالکل سچ کہہ رہے ہیں۔ اور انہوں نے بھی خفیہ سازش کی اور ہم نے بھی خفیہ تدبیر کی اور وہ

يَسْتَعْرِضُونَ ۚ فَأَنْظِرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مُكْرِهِمْ ۖ أَنَا دَعَرْنَاهُمْ وَنُفُوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٢﴾

مجھ ہی نہ سکے (ہماری تدبیر کو) تم (خود ہی) دیکھ لو کیا (ہولناک) انجام ہوا ان کے مکر کا؟ ہم نے برباد کر کے رکھ دیا انہیں اور ان کی ساری قوم کو۔

فَتِلْكَ يَوْمَئِذٍ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرْسِكُمُ الْمَدِينُ ۚ طَائِفَةٌ مُّسْتَضِيئَةٌ ۖ وَطَائِفَةٌ لُّغُومٌ ۚ يُنَادِي الْمُسْتَضِيئُ السُّرُورَ ۖ إِنَّا بِأَعْيُنِنَا ۖ سُرُورُ ۚ فَتِلْكَ يَوْمَئِذٍ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرْسِكُمُ الْمَدِينُ ۚ طَائِفَةٌ مُّسْتَضِيئَةٌ ۖ وَطَائِفَةٌ لُّغُومٌ ۚ يُنَادِي الْمُسْتَضِيئُ السُّرُورَ ۖ إِنَّا بِأَعْيُنِنَا ۖ سُرُورُ ۚ

پس یہ ان کے گھر ہیں جو اجڑے پڑے ہیں ان کے ظلم کے باعث، بیشک اس میں عبرت ہے اس قوم کے لئے جو (کچھ) جانتی ہے۔

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ طَافَ الْأَرْضُ بِقَوْمٍ فَتَاتُونَ ۚ

اور ہم نے بچا لیا انہیں جو ایمان لائے تھے اور (اپنے رب سے) ڈرتے رہتے تھے۔ اور یاد کرو لو طوفان کو جب آپ نے اپنی قوم کو فرمایا: کیا تم ارکان

الْفَاحِشَةِ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٤٤﴾ أَيْبُكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

کرتے ہو بے حیائی کا حالانکہ تم دیکھ رہے ہوتے ہو؟ کیا تم جاتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لئے

دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّجْهَلُونَ ﴿٤٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمٍ إِلَّا

(اپنی) بیویوں کو چھوڑ کر؟ بلکہ تم تو بڑے نادان لوگ ہو۔ پس انہیں تھا آپ کی قوم کا جواب بجز

أَن قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٤٦﴾

اس کے کہ انہوں نے کہا نکال دو آل لوط کو اپنی بستی سے، یہ لوگ تو بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٤٧﴾ وَأَمْطَرْنَا

سو ہم نے بچا لیا لوط کو اور ان کے اہل خانہ کو سوائے ان کی بیوی کے، ہم نے فیصلہ کر دیا اس کے متعلق کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔ اور ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٤٨﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ

خوب پتھر برسائے، پس تباہ کن پتھر اُتھا (بارہا) ڈرائے جانے والوں پر۔ فرمائیے: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور سلام ہو

عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۚ اللَّهُ خَيْرٌ مَّا يَشْرِكُونَ ﴿٤٩﴾

اس کے ان بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا؛ (بتاؤ) کیا اللہ بہتر ہے یا جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ

بھلا وہ کون ہے جس نے بنایا آسمانوں اور زمین کو اور جس نے اتارا تمہارے لئے آسمان سے

مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ

پانی پھر ہم نے اگائے اس پانی سے خوش منظر باغات، تمہاری طاقت نہ تھی کہ تم

تَنْبِتُوا شَجَرَهَا ؕ إِنَّ مَعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْبُدُونَ ۝۴۰

اگا سکتے ان کے درخت ؛ کیا کوئی دوسرا خدایہ اللہ کے ساتھ؟ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہ راست سے پکے ہٹ رہے ہیں۔ بھلا کس

جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خَلْفَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

نے بنایا ہے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور جاری کر دیں اس کے درمیان نہریں اور بنا دیئے زمین کے لئے (پہاڑوں کے) لتھر

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ إِنَّ مَعَ اللَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

اور بنا دی دو سمندروں کے درمیان آڑ ؛ کیا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ؟ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ

يَعْلَمُونَ ۝۴۱

بے علم ہیں - بھلا کون قبول کرتا ہے ایک بے قرار کی فریاد جب وہ اسے پکارتا ہے اور (کون) دور کرتا ہے تکلیف کو

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ؕ إِنَّ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا قَاتِلًا تَذَكَّرُونَ ۝۴۲

اور (کس نے) بنایا ہے تمہیں زمین میں (انگوں کا) خلیفہ ؛ کیا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ؟ تم بہت کم غور و فکر کرتے ہو -

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ

بھلا کون راہ دکھاتا ہے تمہیں بروج کے اندھیروں میں اور کون بھیجتا ہے ہواؤں کو

بَشَرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ؕ إِنَّ مَعَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا

خوشخبری دینے کے لئے اپنی (باران) رحمت سے پہلے ؛ کیا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ؟ برتر ہے اللہ تعالیٰ ان سے جنہیں

يُشْرِكُونَ ۝۴۳

وہ شریک بناتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو آغاز کرتا ہے آفرینش کا پھر دوبارہ پیدا کرے گا اسے، اور کون ہے جو رزق دیتا ہے

مَنْ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ؕ إِنَّ مَعَ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

تمہیں آسمان سے اور زمین سے ؟ کیا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ؟ فرمائیے (اے مشرک!) پیش کرو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۴۴

اپنی کوئی دلیل اگر تم سچے ہو آپ فرمائیے (خود بخود) نہیں جان سکتے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾ بَلْ اذْكُرْكَ

غیب کو سوائے اللہ تعالیٰ کے؛ اور وہ (یہ بھی) نہیں سمجھتے کہ انہیں کب اٹھایا جائے گا - بلکہ گم ہو گیا ہے

عَلِمَهُمْ فِي الْآخِرَةِ تَقَبَّلُ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا تَقَبَّلُ هُمْ مِنْهَا

ان کا علم آخرت کے متعلق - بلکہ وہ تو اس کے بارے میں شک میں ہیں - بلکہ وہ اس سے

عَمُونَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاءُنَا أَيْتَانَا

اندھے ہیں - اور کفار کہنے لگے: کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا

لَسُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاءُنَا مِنْ قَبْلُ إِنْ

ہمیں (پھر) نکالا جائے گا؟ بیشک قیامت کے آنے کا وعدہ ہم سے بھی کیا گیا اور ہمارے باپ دادا سے بھی اس سے پہلے، نہیں ہے

هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

یہ وعدہ مگر پہلے لوگوں کے من گھڑت افسانے - آپ فرمائیے: سیر و سیاحت کرو زمین میں پھر اپنی آنکھوں

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا

سے دیکھو کہ کیا ہولناک انجام ہوا مجرموں کا؟ (اے محبوب!) آپ غمزدہ نہ ہوں ان (کے رویہ) پر اور دل

تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

تنگ نہ ہوا کریں ان کے مکرو فریب سے - اور وہ پوچھتے ہیں: کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ (بتاؤ)

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدْفٌ لَكُمْ

اگر تم سچے ہو؟ آپ فرمائیے: قریب ہے کہ تمہارے پیچھے آگاہ ہو اس عذاب کا

بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى

کچھ حصہ جس کے لئے تم جلدی مچا رہے ہو - اور بے شک آپ کا رب بہت فضل (و کرم) فرمانے والا ہے

النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا

لوگوں پر، لیکن اکثر لوگ ناشکری کرتے ہیں - اور یقیناً آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کچھ

تَكُنْ صُدُورُهُمْ وَمَا يَعْلَمُونَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ

چھپا رکھا ہے ان کے سینوں نے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں - اور نہیں کوئی پوشیدہ چیز آسمان

وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٧٥﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَفْصُّ

اور زمین میں مگر اس کا بیان کتاب مبین میں موجود ہے - بلاشبہ یہ قرآن بیان کرتا ہے

عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٧﴾ وَإِنَّهُ

بنی اسرائیل کے سامنے اکثر ان امور (کی حقیقت) کو جن میں وہ جھگڑتے رہتے ہیں۔ اور بلاشبہ

لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٨﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ

یہ قرآن سراپا ہدایت اور مجسم رحمت ہے مؤمنین کے لئے۔ یقیناً آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان اپنے حکم سے،

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٤٩﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ

اور وہی ہے زبردست سب کچھ جاننے والا، سو آپ بھروسہ کریں اللہ تعالیٰ پر؛ بیشک آپ روشن حق پر ہیں۔

إِنَّكَ لَا تَسْمَعُ السَّمَوَاتِي وَلَا تَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا دُكُّوا مُدْبِرِينَ ﴿٥٠﴾

بے شک آپ نہیں سنا سکتے مژدوں کو اور نہ آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو اپنی پکار جب وہ بھاگے جا رہے ہوں پیٹھ پھیرے ہوئے۔

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعَمَىٰ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تَسْمَعُ إِلَّا مَنْ

اور نہیں آپ ہدایت دینے والے (دل کے) اندھوں کو ان کی گمراہی سے؛ نہیں سناتے آپ بجز ان کے

يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

جو ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر پھر وہ فرمانبردار بن جاتے ہیں۔ اور جب ہماری بات ان پر پورا ہونے کا وقت آجائے گا

أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا

تو ہم نکالیں گے ان کے لئے ایک چوپایہ زمین سے جو ان سے گفتگو کرے گا کیونکہ لوگ

بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔ اور جس روز ہم اکٹھا کریں گے ہر امت سے ایک گروہ جو

يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٥٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَجَاءَ وَقَالَ أَكْذَبْتُمْ

جھٹلایا کرتا تھا ہماری آیتوں کو تو ان کو (اپنی اپنی جگہ پر) روک لیا جائے گا۔ حتیٰ کہ جب وہ آجائیں گے اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم نے جھٹلایا

بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمْ آذًا أَنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ وَوَقَعَ

میری آیتوں کو حالانکہ تم نے اچھی طرح انہیں جانا بھی نہ تھا یا اس کے علاوہ اور کیا تھا جو تم کیا کرتے تھے۔ اور پوری ہو گئی

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٥٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

(اللہ کی) بات ان پر بوجہ ان کے ظلم کے تو وہ (اس وقت) بولیں گے نہیں۔ کیا انہوں نے غور نہ کیا کہ ہم نے بنایا ہے

الْبَيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

رات کو اس لئے تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور بنایا ہے دن کو بینا؛ بے شک اس میں (ہماری قدرت کی) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے

يَوْمُنُونَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جس دن پھونکا جائے گا صور تو گھبرا جائے گا ہر کوئی جو آسمانوں میں ہے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَكُلُّ أَتَوْهُ دَخَرِينَ ﴿۸۷﴾

اور جو زمین میں ہے مگر جنہیں خلیانے چاہا (وہ نہیں گھبرا ئیں گے)؛ اور سب حاضر ہوں گے اس کی بارگاہ میں عاجزی کرتے ہوئے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ كَحُسْبٍ مَّحَامِدَةٍ وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ طُغْيَعُ

اور تو جب (اس روز) پہاڑوں کو دیکھے گا تو کمان کرے گا کہ یہ ٹھہرے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے بادل کی سی چال؛ یہ کاریگری ہے

اللَّهِ الَّذِي اتَّقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿۸۸﴾

اللہ کی جس نے (اپنی حکمت سے) مضبوط بنایا ہر چیز؛ کو بیشک وہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ جو شخص

جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ

نیک عمل لے کر آئے گا تو اسے کہیں بہتر اجر ملے گا اس نیک عمل سے، اور یہ نیک بندے اس دن کی

يَوْمَئِذٍ أَمْنُونَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهم

گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ان کو منہ کے بل اونڈھا پھینک دیا جائے گا

فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۰﴾

آگ میں؛ (اے بدکارو!) کیا تمہیں بدلہ ملے گا بجز اس کے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا

مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں اس (مقدس) شہر کے رب کی جس نے عزت و حرمت والا بنایا ہے اس کو

وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأَمْرُهُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۱﴾

اور اسی کی ہے ہر شے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں شامل ہو جاؤں فرمانبرداروں کے زمرہ میں،

وَأَنْ أَتْلُو الْقُرْآنَ ۚ فَمِنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ

نیز (یہ بھی کہ) میں تلاوت کیا کروں قرآن کی، پس جو ہدایت قبول کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے ہدایت قبول کرتا ہے،

وَمَنْ ضَلَّ فَكُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ

اور جو گمراہ ہوتا ہے (تو اس کی قسمت) فرماؤ میں تو صرف ڈرانے والوں سے ہوں۔ اور آپ کہئے: سب تعریفیں

لِلَّهِ سِيرِيكُمْ آيَةً فَتَعْرِفُونَهَا ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾

اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں وہ اہمی دکھائے گا تمہیں اپنی نشانیاں تو تم نہیں پہچان لو گے؛ اور نہیں ہے آپ کا رب بے خبران کاموں سے جو (اے لوگو!) تم کیا کرتے ہو۔

سُورَةُ الْقَصَصِ

۲۸ مَكِّيَّةٌ ۳۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آيَاتُهَا ۸۸

رُكُوعَاتُهَا ۹

سورۃ القصاص کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اور اس کی ۸۸ آیتیں اور ۹ رکوعات ہیں

طسم ① تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ② نَتْلُو عَلَيْكَ مِنْ

طا۔ سین۔ میم۔ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی ۔ ہم پڑھ کر سناتے ہیں آپ کو

تَبَا مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ③ اِنَّ

موسیٰ اور فرعون کا کچھ واقعہ ٹھیک ٹھیک ان لوگوں (کے فائدہ) کے لئے جو ایمان لاتے ہیں ۔ بے شک

فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيْعًا يَسْتَضَعِفُ

فرعون متکبر (و سرکش) بن گیا سر زمین (مصر) میں اور اس نے بنادیا وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ وہ کمزور کرنا چاہتا تھا

طَائِفَةً مِنْهُمْ يَتَّبِعُ أَبْنَاءَ هُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ

ایک گروہ کو ان میں سے ذبح کیا کرتا ان کے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑ دیتا ان کی عورتوں کو ؛ بیشک وہ

مِنَ الْمُفْسِدِينَ ④ وَتُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعَفُوا

فساد برپا کرنے والوں سے تھا۔ اور ہم نے چاہا کہ احسان کریں ان لوگوں پر جنہیں کمزور بنا دیا گیا تھا

فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ⑤ وَنُكِّنَ

ملک (مصر) میں اور بنا دیں انہیں پیشوا اور بنادیں انہیں (فرعون کے تاج و تخت کا) وارث ، اور تسلط بخشیں

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِي فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُودَهُمَا مِنْهُمْ

انہیں سر زمین (مصر) میں اور ہم دکھائیں فرعون اور ہامان اور ان کی فوجوں کو ان کی جانب سے

مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ⑥ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ

(وہی خطرہ) جس کا وہ اندیشہ کیا کرتے تھے ۔ اور ہم نے الہام کیا موسیٰ کی والدہ کی طرف کہ اسے (بے خطر) دودھ پلائی رہ ،

فَإِذَا اخْفَيْتَ عَلَيْهِ فَالْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ⑦

پھر جب اس کے متعلق تمہیں اندیشہ لاحق ہو تو ڈال دینا اسے دریا میں اور نہ ہراساں ہونا اور نہ غمگین ہونا ،

إِنَّا رَأَوْهُ إِلَيْكَ وَجَاعَلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑧ فَالْتَقَطَهُ آلُ

یقیناً ہم لوٹا دیں گے اسے تیری طرف اور ہم بنانے والے ہیں اسے رسولوں میں سے ۔ پس (دریائے) نکال لیا اسے

فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَ

فرعون کے گھ والوں نے تاکہ (انجام کار) وہ ان کا دشمن اور باعث رنج و الم بنے ؛ بیشک فرعون ، ہامان اور

جُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝۸ وَقَالَتْ اِمْرَاْتُ فِرْعَوْنُ قَتَرْتُ

ان کے لشکر خطا کار تھے - اور کہا فرعون کی بیوی نے : (اے میرے سر تاج!) عین لی و لك لا تقتلوه ۝۹ عسى ان يَنْفَعَنَا اَوْ نَنْتَحِذَهُ

یہ بچہ تو میری اور تیری آنکھوں کے لئے ٹھنڈک ہے؛ اسے قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے اپنا فرزند بنالیں

وَلَدًا وَهُمْ لَا يَسْعُرُونَ ۝۹ وَاصْبِرْ فَوَادُ امِّ مُوسَىٰ قِرْغَاطٍ

اور وہ (اس تجویز کے انجام کو) نہ سمجھ سکے - اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا؛

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا اَنْ رَبُّنَا عَلٰى قُلُوبِهَا لَتَكُوْنُ

قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دے اس راز کو اگر ہم نے مضبوط نہ کر دیا ہوتا اس کے دل کو تاکہ وہ بنی رہے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰ وَقَالَتْ لِاخْتِهِ قُصِيْهِ فَبَصَرَتْ بِهٖ عَنْ

اللہ کے وعدہ پر یقین کرنے والی - اور اس نے کہا موسیٰ کی بہن سے کہ اس کے پیچھے پیچھے ہولے ،

جَنْبٍ وَهُمْ لَا يَسْعُرُونَ ۝۱۱ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ

پس وہ اسے دیکھتی رہی دور سے اور وہ اس (حقیقت کو) نہ سمجھتے تھے ، اور ہم نے حرام کر دیں اس پر ساری دودھ پلانے والیاں

قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَہٗ لَكُمْ وَاَكُوْ

اس سے پہلے تو موسیٰ کی بہن نے کہا: کیا میں پتہ دوں تمہیں ایسے گھر والوں کا جو اس کی پرورش کریں تمہاری خاطر اور

هُمْ لَهٗ نَصْحُوْنَ ۝۱۲ فَرَدَدْنٰہٗ اِلٰی اُمِّہٖ کٰی تَقْرَ عَيْنُہَا وَلَا

وہ اس بچہ کے خیر خواہ بھی ہوں گے؟ تو (اس طرح) ہم نے لوٹا دیا اس کو اس کی ماں کی طرف تاکہ اسے دیکھ کر اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور

تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا

(اس کے فراق میں) غمزدہ نہ ہو اور وہ یہ بھی جان لے کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے لیکن اکثر (اس حقیقت کو) نہیں

یَعْلَمُوْنَ ۝۱۳ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَاسْتَوٰی اَتٰیْنٰہُ حُكْمًا وَعِلْمًا ط

جانتے - اور جب پہنچ گئے موسیٰ اپنے شباب کو اور ان کی نشوونما مکمل ہو گئی تو ہم نے انہیں حکم اور علم عطا فرمایا؛

وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۴ وَدَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰی حَیْنٍ

اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو - وہ شہر میں داخل ہوئے اس وقت جب بے خبر

غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِہَا فَوَجَدَ فِیْہَا رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ ۝۱۵ هٰذَا مِنْ

سو رہے تھے اس کے باشندے پس آپ نے پایا وہاں دو آدمیوں کو آپس میں لڑتے ہوئے ، یہ ایک

شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ

ان کی جماعت سے تھا اور دوسرا ان کے دشمنوں سے، پس مدد کے لئے پکارا آپ کو اس نے جو آپ کی جماعت سے تھا

عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَوَكَرَهُ مُوسَى فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ

اس کے مقابلہ میں جو آپ کے دشمن گروہ سے تھا تو سینہ میں گھونسا مارا موسیٰ نے اس کو اور اس کا کام تمام کر دیا، آپ نے فرمایا:

هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۝۱۵ قَالَ

یہ کام شیطان کی انگیزش سے ہوا ہے؛ بیشک وہ کھلا دشمن ہے بھکا دینے والا - آپ نے عرض کی:

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهُ ۚ اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ

میرے پروردگار! میں نے کیا ظلم آپ اپنے پر پس بخش دے مجھے تو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اسے؛ بے شک وہی غفور

الرَّحِیْمُ ۝۱۶ قَالَ رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِیْرًا

رحیم ہے - عرض کرنے لگے: میرے رب! مجھے ان نعمات کی قسم جو تو نے مجھ پر فرمائے اب میں ہرگز مجرموں کا مددگار

لِّلْمُجْرِمِیْنَ ۝۱۷ فَاصْبِرْ فِی الْمَدِیْنَةِ خَآفِیًّا یَّتْرَفُّ قُلُوْبُ

نہیں بنوں گا - پھر آپ نے صبح کی اس شہر میں ڈرتے ہوئے اس انتظار میں کہ کیا ہوتا ہے تو اچانک

الَّذِی اسْتَنْصَرَهُ بِالْاَمْسِ یَسْتَصْرِخُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسٰی

وہی شخص جس نے کل ان سے مدد طلب کی تھی آج پھر انہیں مدد کے لئے پکارتا ہے؛ موسیٰ نے اسے فرمایا

اِنَّكَ لَعَوِیُّ مُّبِیْنٌ ۝۱۸ فَلَمَّا اَنَّ اَرَادَ اَنْ یَّبْطِشَ بِالَّذِیْ

بیشک تو کھلا ہوا گمراہ ہے - پس جب آپ نے ارادہ کیا کہ جھپٹ پڑیں اس پر

هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا ۖ قَالَ یٰمُوسٰی اَتُرِیْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ کَمَا قَتَلْتَ

جو ان دونوں کا دشمن تھا وہ کہنے لگا: اے موسیٰ! کیا تو چاہتا ہے کہ مجھے بھی قتل کر ڈالے جیسے کل تو نے

نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۚ اِنْ تُرِیْدُ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِی الْاَرْضِ

ایک شخص کو قتل کیا تھا تو نہیں چاہتا بجز اس کے کہ تو ملک میں بڑا جابر بن جائے

وَمَا تُرِیْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ۝۱۹ وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ

اور تو نہیں چاہتا کہ اصلاح کرنے والوں میں سے ہو - اور آیا ایک آدمی

اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ یَسْعٰی ۖ قَالَ یٰمُوسٰی اِنَّ الْمَلَآِیَآئِمْرُوْنَ

شہر کے آخری گوشہ سے دوڑتا ہوا، اس نے (آکر) بتایا اے موسیٰ! سردار لوگ سازش کر رہے ہیں

بِكَ لَيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ اِنِّي لَكَ مِنَ الصّٰحِيْن ۲۰ ۞ فَخَرَجَ

آپ کے بارے میں کہ آپ کو قتل کر ڈالیں، اس لئے نکل جائیے (یہاں سے) بیشک میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔ پس آپ نکلے

مِنْهَا خَافًا يَّتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۲۱ ۞

وہاں سے ڈرتے ہوئے (اپنی گرفتاری کا) انتظار کرتے ہوئے، عرض کی: میرے رب! بچالے مجھے ظلم و ستم کرنے والوں سے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ

اور جب آپ روانہ ہوئے مدین کی جانب (تو دل میں) کہنے لگے: امید ہے میرا رب میری رہنمائی فرمائے گا

سَوَاءَ السَّبِيْلِ ۲۲ ۞ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً

سیدھے راستہ کی طرف۔ اور جب آپ مدین کے پانی پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں پر

مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۚ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِم اِمْرًا ثَيْنَ تَدُوْدِيْنَ

لوگوں کا ایک انبہہ ہے جو (اپنے مویشیوں کو) پانی پلا رہا ہے، اور دیکھیں اس انبہہ سے ایک تھلک دو عورتیں کہ اپنے ریوڑ کو روکے ہوئے ہیں،

قَالَ مَا خَطْبُكُمْ آ قَالَ تَاللّٰهِ اِنَّا لَنَسْقٰٓى حَتّٰى يُّصَدَّرَ الرَّعَاءُ ۚ وَاَبُوْنَا

آپ نے پوچھا کہ تم کیوں اس حال میں کھڑی ہو ان دونوں نے کہا ہم نہیں بلا سکتیں جب تک چرواہے اپنے مویشیوں کو لے کر واپس نہ چلے جائیں، اور ہمارے والد

شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۲۳ ۞ فَسَقٰٓى لَّهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ

بہت بوڑھے ہیں۔ تو آپ نے پانی پلا دیا ان (کے ریوڑ) کو پھر لوٹ کر سایہ کی طرف آگئے اور عرض کرنے لگے: میرے مالک! واقعی میں

لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۲۴ ۞ فَجَاءَتْهُ اِحْدَاهُمَا تَشْتٰى عَلٰى

اس خیر و برکت کا جو تو نے میری طرف اتاری ہے محتاج ہوں۔ کچھ دیر بعد آئی آپ کے پاس ان دونوں میں سے ایک خاتون

اِسْتَحْيَا ۚ قَالَتْ اِنَّ اَبٰى يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ

شرم و حیا سے چلتی ہوئی، (اور آکر) کہا: میرے والد تمہیں بلا رہے ہیں تاکہ تم نے ہماری بکریوں کو جو پانی پلایا ہے اس کا تمہیں

لَنَا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۚ قَالَ لَا تَخَفْ ۚ دَقِقَ

معاضہ دیں؛ پس جب آپ ان کے پاس آئے اور اپنا واقعہ ان کے سامنے بیان کیا تو انہوں نے (تسلی دیتے ہوئے) کہا ڈرو نہیں۔

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۲۵ ۞ قَالَتْ اِحْدَاهُمَا يَابْتَ اسْتَاَجِرُكَ

تم بچ کر نکل آئے ہو ظالموں (کے بچے) سے۔ ان دونوں سے ایک خاتون نے کہا: میرے (محترم) باپ اسے لوکر رکھ لیجئے

اِنَّ خَيْرَ مِّنْ اسْتَاَجَرْتَ الْقَوٰى اَلْاَمِيْنَ ۲۶ ۞ قَالَ اِنِّىْ اُرِيْدُ

بیشک بہتر آدمی جس کو آپ لوکر رکھیں وہ ہے جو طاقتور بھی ہو، دیانت دار بھی ہو۔ آپ نے کہا: میں چاہتا ہوں

أَنْ أَتُحَكِّكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي

کہ میں بیاہ دوں تمہیں ایک ان اپنی دو بیچوں سے بشرطیکہ تو میری خدمت کرے

حَجَبٍ فَإِنْ أَتَيْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أَرِيدُ أَنْ أَشُقَّ

آٹھ سال تک، پھر اگر پورے کرو دس سال تو یہ تمہاری اپنی مرضی، اور میں نہیں چاہتا کہ تم

عَلَيْكَ سَاجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۖ قَالَ ذَلِكَ

پر سختی کروں؛ تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا نیک لوگوں سے (جو وعدہ ایفاء کرتے ہیں)۔ موسیٰ نے کہا:

بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ

یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے پاگئی؛ ان دو میعادوں سے جو میعاد میں گزار دوں تو مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی؛ اور

اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۚ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَ

اللہ تعالیٰ جو قول و قرار ہم نے کیا ہے اس پر نگہبان ہے۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے مقررہ مدت پوری کر دی اور

سَارَ بِأَهْلِهِ النَّارَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا

(وہاں سے) چلے اپنی اہلیہ کو ساتھ لے کر تو آپ نے دیکھی طور کے ایک طرف آگ، آپ نے اپنے اہل خانہ سے کہا تم ذرا ٹھہرو

إِنِّي أَنَسْتُ نَارًا أَلْعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ

میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید میں لے آؤں تمہارے پاس سے کوئی خبر یا آگ کی کوئی چنگاری

لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۚ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ

تاکہ تم اسے تپ سکو۔ پس جب آپ وہاں گئے تو ندا آئی وادی کے دائیں کنارہ سے

الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَسُوسِيَ إِنِّي

اس بابرکت مقام میں ایک درخت سے کہ اے موسیٰ! بلاشبہ

أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تُهَلِّلُ

میں ہی ہوں اللہ جو رب العالمین ہے، اور (ذرا) ڈال دو (زمین پر) اپنے عصا کو؛ اب جو اسے دیکھا تو وہ اس طرح لہرا رہا تھا

كَأَنَّهُ جَانٌّ وَلِي مُدَبِّرًا لَمْ يَعْقِبْ يُسُوسِي أَقْبَلُ وَلَا

جیسے وہ سانپ ہو آپ پیٹھ پھیر کر چل دینے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا؛ (آواز آئی) اے موسیٰ! سامنے آؤ اور

تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْأَمِينِينَ ۚ أَسْلَكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ

ڈرو نہیں۔ یقیناً تم (ہر خطرہ سے) محفوظ ہو۔ ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں وہ

تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۚ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

نکلے گا سفید (چمکتا ہوا) بغیر کسی تکلیف کے، اور رکھ لے اپنے سینہ پر اپنا ہاتھ

الرَّهْبِ ۚ فَذَلِكَ بُرْهَانُ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

خوف دور کرنے کے لئے تو یہ دو دلیل ہیں تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف (لے جانے کے لئے)؛

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ

پیشک وہ نافرمان لوگ ہیں - آپ نے عرض کی: میرے رب! میں نے تو قتل کیا تھا ان میں سے

نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿٣٣﴾ وَآخِیْ هَرُونَ هُوَ أَضْمَرَ فِیْ

ایک شخص کو پس میں ڈرتا ہوں کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں - اور میرا بھائی ہارون وہ زیادہ فصیح ہے مجھ سے

إِسْمًا فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ رَدًّا یُّصِدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾

گفتگو کرنے میں تو اسے بھیج میرے ساتھ میرا مددگار بنا کر تاکہ وہ میری تصدیق کرے، میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكَ مَوْلًى فَلَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہم مضبوط کریں گے تیرے بازو کو تیرے بھائی سے اور ہم عطا کریں گے تمہیں ایسا غلبہ (اور شوکت) کہ وہ تمہیں

یَصْلُونِ ۚ إِلَيْكُمَا ۚ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ ۚ أَنْتُمْ وَأَمِنَ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿٣٥﴾

(اذیت) نہیں پہنچا سکیں گے، ہماری نشانوں کے باعث، تم دونوں اور تمہارے پیروکار ہی غالب آئیں گے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

پھر جب آئے فرعونوں کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) ہماری روشن نشانیاں لے کر انہوں نے کہا: نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہوا

مُفْتَرًى ۚ وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ

اور ہم نے نہیں سنی اس قسم کی باتیں اپنے پہلے آباؤ اجداد کے زمانہ میں - اور

مُوسَىٰ رَبِّي ۚ أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: میرا رب خوب جانتا ہے اسے جو اس کی بارگاہ سے (نور) ہدایت لے کر آیا ہے اور وہی

تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ

جانتا ہے کہ اس کا انجام اچھا ہوگا؛ بے شک بامراد نہیں ہوتے ظلم و ستم کرنے والے - (یہ سن کر) فرعون نے

فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي ۚ

کہا: اے اہل دربار! میں تو نہیں جانتا کہ تمہارے لئے میرے سوا کوئی اور خدا ہے،

فَاَوْقَدْ لِي يَهَامُنْ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي

پس آگ جلا میرے لئے اے ہامان ! اور اس پر اینٹیں پکوا، میرے لئے ایک اونچا محل تعمیر کر شانہ

اَطْلِعْ اِلَىٰ اِلٰهِ مُوسٰى ۚ وَاِنِّىۤ لَظَنُّهُۥ مِنَ الْكَٰذِبِيْنَ ۝۳۸

(اس پر چڑھ کر) میں سراغ لگاسکوں موسیٰ کے خدا کا اور میں تو اس کے بارے میں یہ خیال کرتا ہوں کہ یہ جھوٹا ہے - اور

اَسْتَكْبَرُ هُوَ وَجُنُودُهُۥ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا۟ اَنَّهُمۡ اِلَيْنَا

تکبر کیا اس نے اور اس کی فوجوں نے زمین میں ناحق اور وہ یہ گمان کرتے رہے کہ انہیں ہماری طرف

لَا يَرْجِعُوْنَ ۝۳۹ فَاَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُۥ فَبَبَدَلْنَاهُمْ فِى الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ

نہیں لوٹایا جائے گا - پس ہم نے پکڑ لیا اسے اور اس کے لشکریوں کو اور پھینک دیا انہیں سمندر میں دیکھو !

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّٰلِمِيْنَ ۝۴۰ وَجَعَلْنَاهُمْ اٰيَةً يَّذَعُوْنَ

کیسا (ہولناک) انجام ہوا ظلم و ستم کرنے والوں کا - اور ہم نے بنایا تھا انہیں ایسے پیشوا جو بلا رہے تھے

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يَنْصُرُوْنَ ۝۴۱ وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِى هٰذِهِ

(اپنی رعایا کو) آگ کی طرف، اور روز حشر ان کی مدد نہیں کی جائے گی - اور ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں

الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝۴۲ وَلَقَدْ

بھی لعنت لگا دی، اور قیامت کے دن بھی ان کا شمار ملعونوں میں ہوگا - اور ہم نے

اٰتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَا اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُولٰۤى

دی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب اس کے بعد کہ ہم نے ہلاک کر دیا تھا پہلی (نافرمان) قوموں کو

بَصٰۤاۤیِرَ لِلنَّاسِ وَهٰدٰى وَّرَحْمَةً لِّعٰلَمِهٖۤ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۳ وَمَا

(یہ کتاب) لوگوں کے لئے بصیرت افروز اور سراپا ہدایت و رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت قبول کریں - اور

كُنْتَ بِمَجَانِبِ الْغَرْبِيِّۦۭ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى مُوسٰى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ

آپ نہیں تھے (طور کی) مغربی سمت میں جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف (رسالت) کا حکم بھیجا اور نہ آپ

مِنَ الشَّٰرِهِيْنَ ۝۴۴ وَلٰكِنَّا اَنْشَاْنَا قُرُوْكَا فَتَطَوَّلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ

گواہوں میں شامل تھے، لیکن ہم نے پیدا فرمائیں کئی قومیں (کیے بعد دیگرے) اور کافی لمبا عرصہ گزر گیا ان پر،

وَمَا كُنْتَ تَاْوِيًا فِىۤ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوۡا عَلَيْهِمۡ اٰیٰتِنَا وَلٰكِنَّا

(اور انہوں نے عہد خداوندی بھلادیا) اور آپ اہل مدین میں مقیم نہ تھے تاکہ آپ پڑھ کر سناتے انہیں ہماری آیتیں لیکن ہم

كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ

ہی رسول بنا کر بھیجے والے تھے۔ اور آپ (اس وقت) طور کے کنارہ پر بھی نہ تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) ندا فرمائی لیکن یہ

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّن

آپ کے رب کی محض رحمت ہے (کہ اس نے آپ کو ان حالات پر آگاہ کر دیا) تاکہ آپ (قہر الہی سے) ڈرائیں اس قوم کو جن کے پاس نہیں آیا کوئی ڈرنا والا

قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَلَوْلَا أَن تَصِيبَهُمُ مُّصِيبَةٌ

آپ سے پہلے شاید وہ نصیحت قبول کریں۔ (اور اس کی وجہ یہ ہے) کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ جب پہنچے انہیں کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا إِنَّا لَوَلَاءُ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

ان اعمال کے باعث جو انہوں نے کئے ہیں تو وہ یہ نہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول

فَنُنَبِّئُكَ آيَاتِكَ وَتَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ

تاکہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی اور ہم ہو جاتے ایمان لانے والوں سے۔ پھر جب آگیا ان کے پاس حق

مِّنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۖ أَوَلَمْ

ہماری جناب سے تو وہ کہنے لگے: کیوں نہ دیئے گئے انہیں اس قسم کے معجزے جو موسیٰ کو دیئے گئے تھے؟ (ان نابکاروں سے پوچھو) کیا

يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ قَالُوا سِحْرَانِ تَظْهَرَانِ ۚ وَقَدْ

انہوں نے انکار نہیں کیا تھا ان معجزات کا جو موسیٰ کو دیئے گئے تھے پہلے، انہی نے کہا (موسیٰ وہاں) دو جادوگر ہیں، جو ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں

قَالُوا إِنَّا بِكَ لَكٰفِرُونَ ۝ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ

نیز انہوں نے کہا تھا ہم ان تمام کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرمائیے: تم لے آؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس سے

هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهَا إِن تَتَّبِعُونَ ۚ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِنْ لَّمْ

جو زیادہ ہدایت بخش ہو ان دونوں (قرآن و تورات) سے تو میں اس کی پیروی کروں گا۔ اگر تم سچے ہوئے۔ پس اگر

يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَمَنْ أَضَلُّ

وہ قبول نہ کریں آپ کے اس ارشاد کو تو جان لو کہ وہ صرف اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں؛ اور کون زیادہ گمراہ ہے

مِمَّنْ اتَّبَعَ هَوَاهُ ۖ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

اس سے جو پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی رہنمائی کے بغیر؛ بے شک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ

ظالم لوگوں کو۔ اور ہم مسلسل بھیجتے رہے ان کی طرف اپنا کلام تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾ الَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ

نصیحت قبول کریں۔ جن کو ہم نے عطا فرمائی کتاب (زبور) قرآن سے پہلے وہ اس پر

يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذَا أَيْتَلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ

ایمان لائے ہیں۔ اور جب یہ ان کے سامنے پڑھی جاتی ہے تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے اس کے ساتھ بیشک یہ حق ہے

مَنْ رَبَّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾ أُولَٰئِكَ يُؤْكُونَ

ہمارے رب کی طرف سے ہم اس سے پہلے ہی سر تسلیم خم کر چکے تھے۔ یہ لوگ ہیں جنہیں دیا جائے گا

أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَإِذْ رَأَوْنَا بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

ان کا اجر دو مرتبہ بوجہ ان کے صبر کے اور دور کرتے ہیں نیکی کے ساتھ برائی کو

وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِذْ أَسْبَغُوا اللَّغْوَ اعْرَضُوا عَنْهُ

نیز اس مال سے جو ہم نے ان کو دیا ہے خرچ کرتے رہتے ہیں۔ اور جب وہ سنتے ہیں کسی بیہودہ بات کو تو منہ پھیر لیتے ہیں اس سے

وَقَالُوا إِنَّا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي

اور کہتے ہیں: ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں، تم سلامت رہو، ہم جاہلوں (سے الجھنے) کے

الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي

خواہاں نہیں ہیں۔ بیشک آپ ہدایت نہیں دے سکتے جس کو آپ پسند کریں، البتہ اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوا إِنَّا تَتَّبِعُ الْهُدَىٰ

جسے چاہتا ہے، اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو۔ اور انہوں نے کہا اگر ہم اتباع کریں ہدایت کا

مَعَكَ نَتَخَفُ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَمْ تُسْكِنْ لَهُمْ حَرَمًا مِمَّا

آپ کی معیت میں تو ہمیں اچک لیا جائے گا ہمارے ملک سے؛ کیا ہم نے بسا نہیں دیا انہیں حرم میں جو امن والا ہے

يُجَبِّي إِلَيْهِ تُهْرَتُ كُلِّ شَيْءٍ رَزَقْنَا مِنْ لَدُنَّا وَلَكِنَّ

کچھ چلے آتے ہیں اس کی طرف ہر قسم کے پھل یہ رزق ہے ہماری طرف سے لیکن

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِ بَطْرًا

ان کی اکثریت کچھ نہیں جانتی۔ اور ہم نے کتنے شہر برباد کر دیئے جب وہ فخر کرنے لگے

مَعِيشَتِهَا فَبَلَكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكِنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا

اپنی خوش حالی پر، پس یہ ہیں ان کے گھر جن میں سکونت نہیں کی گئی ان کے بعد مگر

قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ

بہت کم عرصہ ؛ اور (آخر کار) ہم ہی ان کے وارث بنے ۔ اور نہیں ہے آپ کا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو

حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمَمٍ رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

یہاں تک کہ بھیجے ان کے مرکزی شہر میں کوئی رسول جو پڑھ کر سنائے وہاں کے بے والوں کو ہماری آیتیں ، اور نہیں ہیں

مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَا أَوْتَيْنَاهُمْ قَنْ شَيْءٍ

ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو مگر یہ کہ ان کے بسنے والے ظالم ہوں ۔ اور جو چیز دی گئی ہے تمہیں

فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ط

تو یہ سامان ہے دنیوی زندگی کا اور اس کی زیب و زینت ہے ، اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہتر اور دیرپا ہے ؛

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۰﴾ أَفَسِنْ وَعَدْنَاهُ وَعَدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا قِيَّةَ

کیا تم اس حقیقت کو نہیں سمجھتے ۔ (تم خود سوچو) آیا وہ (نیک بخت) جس کے ساتھ ہم نے وعدہ کیا ہے بہت اچھا وعدہ اور وہ اس کے پانے والا بھی ہے

كُنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ

اس (بد بخت) کی مانند ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیوی زندگی کا سامان دیا ہے پھر وہ (اس چند روزہ آسائش کے بعد) روز قیامت (مجرموں کے کپڑے میں)

الْمُحْضَرِّينَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِي

پیش کیا جائے گا ۔ اور اس دن اللہ انہیں آواز دے گا تو فرمائے گا : کہاں ہیں وہ شریک جنہیں تم (میرا شریک)

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

گمان کیا کرتے تھے ؟ کہیں گے وہ لوگ جن پر عذاب کا فرمان ثابت ہو چکا :

رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا ۖ أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ

اے ہمارے رب ! یہ ہیں وہ جنہیں ہم نے گمراہ کیا ، ہم نے انہیں بھی گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے ، ہم (ان سے) بیزار ہو کر تیری طرف متوجہ ہوتے ہیں ،

مَا كَانُوا إِلَّا نَارًا يَعْبُدُونَ ﴿۶۳﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

اور وہ ہماری پوجا نہیں کیا کرتے تھے ۔ اور (انہیں) کہا جائے گا (لو) اب پکارو اپنے شریکوں کو تو وہ انہیں پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿۶۴﴾

لیکن وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیں گے اور دیکھ لیں گے عذاب کو ، کیا اچھا ہوتا اگر وہ ہدایت یافتہ ہوتے ۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۶۵﴾ فَعَبِثَ

اور اس دن اللہ تعالیٰ آواز دے گا انہیں پھر پوچھے گا تم نے کیا جواب دیا تھا (ہمارے) رسولوں کو ۔ تو اندھی ہو جائیں گی

عَلَيْهِمُ الْآثَابُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۶۶﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ

ان پر خبریں اس دن پس وہ (مارے دھشت کے) ایک دوسرے کچھ پوچھ نہ سکیں گے۔ تو وہ جس نے توبہ کی

وَأَمِنْ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿۶۷﴾

اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے یقیناً وہ کامیاب و کامران لوگوں میں ہوگا۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ

اور آپ کا رب پیدا فرماتا ہے جو چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے (جسے چاہتا ہے) نہیں ہے انہیں کچھ اختیار؛ اللہ تعالیٰ

اللَّهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

پاک ہے اور برتر ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے جو چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۶۹﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود بجز اس کے؛ اسی کو زیبا ہے ہر قسم کی تعریف دنیا میں

وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۷۰﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

اور آخرت میں، اور اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ آپ فرمائیے: بھلا اتنا تو سوچو اگر

جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهُ

بنادے اللہ تعالیٰ تم پر رات ہمیشہ کے لئے قیامت کے دن تک تو کونسا خدا ہے

غَيْرُ اللَّهِ يَا أَيُّكُمْ بِضِيَاءٌ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿۷۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

اللہ تعالیٰ کے سوا جو لادے تمہیں روشنی؛ کیا تم سن نہیں رہے ہو؟ فرمائیے: بھلا اتنا تو سوچو اگر

جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهُ

بنادے اللہ تعالیٰ تم پر دن ہمیشہ کے لئے روز قیامت تک تو کونسا خدا ہے

غَيْرُ اللَّهِ يَا أَيُّكُمْ بَلِيلٌ تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۷۲﴾ وَ

اللہ تعالیٰ کے سوا جو لادے تمہیں رات جس میں تم آرام کر سکو؛ کیا تمہیں (کچھ) نظر نہیں آتا؟ اور

مَنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ

محض اپنی رحمت سے اس نے بنادیا ہے تمہارے لئے رات اور دن کو تاکہ تم آرام کرو رات میں اور

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يَنَادِيهِمْ

تلاش کرو (دن میں) اس کے فضل (رزق) سے اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔ اور جس دن اللہ تعالیٰ انہیں آواز دے کر

فَيَقُولُ آيِنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۴۷﴾ وَنَزَعْنَا

فرمائے: گا کہاں ہیں وہ جنہیں تم میرا شریک خیال کرتے تھے؟ اور ہم نکالیں گے

مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلُوا آتٍ

ہر امت سے گواہ پھر (ان امتوں کو) ہم کہیں گے: لے آؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے کہ بیشک

الْحَقُّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۴۸﴾ إِنَّ قَارُونَ

حق اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور گم ہو جائیں گے ان سے جو افتراء وہ باندھا کرتے تھے۔ بے شک قارون

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ

موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے تھا پھر اس نے سرکشی کی ان پر اور ہم نے دے دیئے تھے اسے اتنے خزانے

مِمَّا اتَّكَرَّهَ كُنُوزًا بِالْعَصْبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ ۖ إِذْ قَالَ لَهُ

کہ ان کی چابیاں (اپنے بوجھ سے) جھکا دیتی تھیں ایک طاقت ور جتھہ (کی کمروں) کو، جب کہا اسے اس کی

قَوْمُهُ لَا تَفْرَحُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿۴۹﴾ وَابْتَغَ فِيمَا

قوم نے: زیادہ خوش نہ ہو بیشک اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا اترانے والوں کو۔ اور طلب کیا (اس مال و زر) سے جو

أَتَىٰكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

دیا ہے تجھے اللہ تعالیٰ نے آخرت کا گھر اور نہ فراموش کر اپنے حصہ کو دنیا سے

وَاحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ

اور احسان کیا کر (غریبوں پر) جس طرح اللہ تعالیٰ نے تجھ پر احسان فرمایا ہے اور نہ خواہش کر فتنہ و فساد کی ملک میں؛

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۵۰﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ

یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا فساد برپا کرنے والوں کو۔ وہ کہنے لگا: مجھے دی گئی ہے یہ (دولت و ثروت) اس علم کی وجہ سے

عَنْدِي ۖ أَوْ لَمْ يَعْلَمِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ

جو میرے پاس ہے؛ کیا اس (مغرور) کو اتنا علم بھی نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر ڈالیں اس سے پہلے

الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَآكْثَرُ جَعًا ۖ وَلَا يَسْأَلُ

قویں جو اس سے قوت میں کہیں سخت اور دولت جمع کرنے میں کہیں زیادہ تھیں؛ اور نہیں دریافت کئے جائیں گے

عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۱﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ

مجرموں سے ان کے گناہ - الغرض (ایک دن) وہ نکلا اپنی قوم کے سامنے بڑی زیب و زینت کے ساتھ؛

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا

کہنے لگے وہ لوگ جو آرزومند تھے دنیوی زندگی کے: اے کاش! ہمیں بھی اسی قسم کا (جاہ و جلال) نصیب ہوتا چیتے

أَوْتِيَ قَارُونَ إِنَّهُ لَنَدُوٌّ حَظٌّ عَظِيمٌ ۝۶۹ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا

دیا گیا ہے قارون کو واقعی وہ تو بڑا خوش نصیب ہے - اور کہا ان لوگوں نے جنہیں (دنیا کی بے ثباتی کا)

الْعِلْمَ وَيَلْكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنَ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَ

علم دیا گیا تھا: حیف تمہاری عقل پر اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لئے جو ایمان لے آیا اور نیک عمل کئے، اور

لَا يُلْقِيهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ۝۷۰ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَارِهِ الْأَرْضَ فَ

نہیں مرحمت کی جاتی یہ نعمت مجر صبر کرنے والوں کے - پس ہم نے غرق کر دیا اسے بھی اور اس کے گھر کو بھی زمین میں -

فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ

تو نہ تھی اس کے حامیوں کی کوئی جماعت جو (اس وقت) اس کی مدد کرتی اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں، اور وہ خود بھی

مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ۝۷۱ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَسَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَنْفُسِ

اپنا انتقام نہ لے سکا - اور صبح کی ان لوگوں نے جو کل تک اس کے مرتبہ کی آرزو کر رہے تھے

يَقُولُونَ وَيَكُنَّ اللَّهُ يَبْطِشُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

یہ کہتے ہوئے: اوہو! (اب پتہ چلا) کہ اللہ تعالیٰ کسادہ کر دیتا ہے رزق کو جس کے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں سے

وَيَقْدِرُ كَوَلَا أَنْ مِّنْ اللَّهِ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بَنَاتُ وَيَكُنَّ لَا يُفْلِحُ

اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے)، اگر اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں گاڑ دیتا: اوہو! (اب پتہ چلا) کہ

الْكَافِرُونَ ۝۷۲ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ

کفار بامراد نہیں ہوتے - یہ آخرت کا گھر ہم مخصوص کر دیں گے اس (کی نعمتوں) کو ان لوگوں کے لئے جو خواہش نہیں رکھتے

عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا ۝۷۳ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝۷۴ مَن

زمین میں بڑا بننے کی اور نہ فساد برپا کرنے کی؛ اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے - جو

جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

کرتا ہے نیکی تو اس کے لئے بہتر صلہ ہے اس نیکی سے، اور جو ارتکاب کرتا ہے برائی کا تو نہ

يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۷۵

بدلہ دیا جائے گا انہیں جنہوں نے بدکاریاں کیں مگر اتنا جتنا انہوں نے کیا - (اے محبوب!) یقیناً

الَّذِي قَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادِّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ قُلْ رَبِّي

وہ (قادر مطلق) جس نے آپ پر قرآن کی تبلیغ فرض کی ہے آپ کو واپس لے جائے گا جہاں آپ جاتے ہیں؛ آپ فرمائیے: میرا رب

أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا

خوب جانتا ہے اسے جو آیا ہدایت یافتہ ہو کر اور اسے بھی جو کھلی گمراہی میں ہے۔ اور

كُنْتَ تَرْجُو أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ

آپ کو تو یہ امید نہ تھی کہ نازل کی جائے گی آپ کی طرف کتاب مگر یہ محض رحمت ہے آپ کے رب کی

فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ

(جو آپ کو صاحب قرآن بنادیا) تو آپ ہر گز کافروں کے مددگار نہ بنیں۔ اور (خیال ہے) وہ ہرگز نہ روکیں آپ کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے

بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

اس کے بعد کہ وہ اتاری گئیں آپ کی طرف اور بلائیے (لوگوں کو) اپنے رب کی طرف اور ہرگز نہ ہو جائے

الشِّرْكِيِّنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَدْ

شرک کرنے والوں سے۔ اور نہ پکارو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کو، نہیں ہے کوئی معبود بجز اس کے۔

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۸﴾

ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے؛ اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ ﴿۲۹﴾ مَكِّيَّةٌ ۚ ثَمَانِيْنَ اٰيَةً ۚ رَّكَعَاتُهَا ۴

سورہ العنکبوت کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور اس کی ۲۹ آیتیں اور ۴ رکعات ہیں

الَّذِينَ أَحْسَبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ

الف۔ لام۔ میم۔ کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ انہیں صرف اتنی بات پر چھوڑ دیا جائے گا کہ وہ کہیں ہم ایمان لے آئے اور انہیں

لَا يُفْتَنُونَ ﴿۱﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ

آزمایا نہیں جائے گا۔ اور بے شک ہم نے آزمایا تھا ان لوگوں کو جو ان سے پہلے گزرے

اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَذِبِينَ ﴿۲﴾ أَمْ حَسِبَ

پس اللہ تعالیٰ ضرور دیکھے گا انہیں جو (دعوائے ایمان میں) سچے تھے اور ضرور دیکھے گا (ایمان کے) جھوٹے (دعویداروں) کو۔ کیا خیال کر رکھا ہے

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَن يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۳﴾

انہوں نے جو کر رہے ہیں برے کرمات کہ وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے بڑا غلط فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۖ وَهُوَ

جو شخص امید رکھتا ہے اللہ تعالیٰ سے ملنے کی تو (وہ سن لے) کہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا وقت ضرور آنے والا ہے؛ اور وہی

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۖ

ہر بات سننے والا، ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور جو شخص کوشش کرتا ہے (حق کو سر بلند کرنے کی) تو وہ اپنے فائدہ کے لئے ہی کوشاں ہے؛

إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

بیشک اللہ تعالیٰ غنی ہے تمام کائنات سے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک

الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ

عمل کئے تو ہم دور کر دیں گے ان سے ان کی برائیوں (کی نحوست) کو اور ہم انہیں بہت عمدہ بدلہ دیں گے

الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا

ان (اعمالِ حسنہ) کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے حکم دیا انسان کو کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے؛

وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ

اور اگر وہ یہ کوشش کریں تیرے ساتھ کہ تو شریک بنائے کسی کو میرا جس کے متعلق تجھے کوئی علم نہیں تو (اس بات میں) ان کی اطاعت نہ کر؛

إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَبِئْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا

میری طرف ہی تمہیں لوٹنا ہے پھر میں آگاہ کروں گا تمہیں ان اعمال سے جو تم کیا کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝ وَمِنَ

اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے تو ہم ضرور شامل کر لیں گے انہیں نیکوں (کے زمرہ) میں۔ اور بعض

النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنًا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ

لوگ ہیں جو کہتے ہیں: ہم ایمان لے آئے اللہ تعالیٰ پر پھر جب ستایا جائے اسے راہِ خدا میں

جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّنَ

تو بنالیتا ہے لوگوں کی آزمائش کو اللہ تعالیٰ کے عذاب کے برابر؛ اور اگر آجائے نصرت

رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۖ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي

آپ کے رب کی طرف سے تو وہ کہنے لگتے ہیں: ہم تو تمہارے ساتھ تھے؛ کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہر اس چیز کو جو

صُدُّوا الْعَالَمِينَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ

لوگوں کے سینوں میں (پنہاں) ہے؟ اور ضرور دیکھ لے گا اللہ تعالیٰ انہیں جو ایمان لائے اور ضرور دیکھ لے گا

الْمُتَّقِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا

منافقوں کو - اور کہا کافروں نے ایمان والوں سے تم چلو

سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ

ہماری راہ پر اور ہم اٹھالیں گے تمہارے گناہوں (کے بوجھ) کو؛ اور وہ نہیں اٹھا سکتے ان کے

خَطِيئَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ۝ وَلِيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ

گناہوں سے کچھ بھی؛ وہ بالکل جھوٹ بول رہے ہیں۔ اور وہ ضرور اٹھائیں گے اپنے بوجھ

وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيَسَّ لُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا

اور دوسرے کو بوجھ اپنے (گناہوں کے) بوجھوں کے ساتھ، اور ان سے باز پرس ہوگی قیامت کے دن ان (جھوٹوں) کے متعلق جو وہ

يَفْتَرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ

گھڑا کرتے تھے۔ اور بیشک ہم نے بھیجا نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف تو وہ ٹھہرے رہے

أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ

ان میں پچاس کم ہزار سال؛ آخر کار آلیا انہیں طوفان نے اس حال میں کہ

ظَالِمُونَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ السَّفِينَةَ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً

وہ ظالم تھے۔ پس ہم نے نجات دے دی نوح کو اور کشتی والوں کو اور ہم نے بنادیا اس کشتی کو ایک نشانی

لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ

سارے جہان والوں کے لئے۔ اور ابراہیم کو یاد کرو جب آپ نے فرمایا اپنی قوم کو کہ عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس سے ڈرتے رہا کرو؛

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ

یہی بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم (حقیقت کو) جانتے ہو۔ تم تو پوجا کرتے ہو

دُونِ اللَّهِ أَوْ ثَمَانًا وَتَخْلُقُونَ أَفْكَارًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بتوں کی اور تم گھڑا کرتے ہو زجاجھوٹ؛ بیشک جن کو تم پوجتے ہو

مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَسْبِكُونَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر وہ مالک نہیں تمہارے رزق کے پس طلب کیا کرو اللہ تعالیٰ سے

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَ

رزق کو اور اس کی عبادت کیا کرو اور اس کا شکر ادا کیا کرو؛ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور

إِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى

اگر تم جھٹلاتے ہو تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) جھٹلایا (اپنے نبیوں کو) ان امتوں نے بھی جو تم سے پہلے تھیں؛ اور رسول پر فرض نہیں

الرَّسُولُ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ

بجز اس کے کہ وہ (اللہ کا) حکم صاف طور پر پہنچا دے - کیا انہوں نے بھی نہیں دیکھا کہ کس طرح آغاز فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيرُوا

پیدا کرنے کا پھر وہ (کس طرح) اس کا اعادہ کرتا ہے؛ بلاشبہ یہ بات اللہ تعالیٰ کے لئے بالکل آسان ہے - فرمائیے: سیر و سیاحت کرو

فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ

زمین میں اور غور سے دیکھو کس طرح اس نے خلق کی ابتدا فرمائی پھر اللہ تعالیٰ (اسی طرح) پیدا فرمائے گا

النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ

دوسری بار، بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے - سزا دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا أَنْتُمْ

جسے چاہتا ہے اور رحم فرماتا ہے جس پر چاہتا ہے، اور اسی کی طرف تم پھیرے جاؤ گے - اور نہیں ہو تم

بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِّن

بے بس کرنے والے (اللہ تعالیٰ کو) زمین میں (بھاگ کر) اور نہ آسمان میں (پناہ لے کر)، اور نہیں ہے تمہارے لئے

دُونِ اللَّهِ مِنْ دَلِيلٍ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار - اور جن لوگوں نے انکار کیا

اللَّهِ وَلِقَايَةِ أُولَٰئِكَ يُسَوِّرُ مِن رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ

اللہ تعالیٰ کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا، وہ لوگ مایوس ہو گئے ہیں میری رحمت سے اور وہی لوگ ہیں

عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ

جن کے لئے عذاب الیم ہے - آپ کی قوم سے کوئی جواب نہ بن آیا بجز اس کے کہ انہوں نے کہا کہ اسے قتل کر ڈالو

أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

یا اسے جلا دو، سو بچالیا اسے اللہ تعالیٰ نے آگ سے؛ بیشک اس واقعہ میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے

يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا

جو ایمان لائے ہیں - اور ابراہیم نے کہا کہ تم نے بنالیا ہے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بتوں کو

مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ

باہمی محبت (ویار) کا ذریعہ اس دنیوی زندگی میں، پھر قیامت کے دن تم انکار کرو گے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَاؤُكُمْ النَّارُ

ایک دوسرے کا اور پھٹکار بھیجو گے ایک دوسرے پر، اور تمہارا ٹھکانا آتش (جہنم) ہوگا

وَمَا لَكُمْ مِّنْ تَصَرُّينَ ۚ ﴿٢٥﴾ فَاَمَنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ

اور نہیں ہوگا تمہارا کوئی مددگار، تو ایمان لائے ان پر لوط، اور ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا میں ہجرت کرنے والا ہوں

إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَ

اپنے رب کی طرف؛ بے شک وہی سب پر غالب بڑا دانہ ہے۔ اور ہم نے عطا فرمایا آپ کو اسحق (جیسا فرزند) اور

يَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ

یعقوب (جیسا پوتا) اور ہم نے رکھ دی ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب اور ہم نے دیا ان کو ان (کی جاں نثاری) کا اجر

فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۚ ﴿٢٧﴾ وَلُوطًا إِذْ

اس دنیا میں، اور بلاشبہ وہ آخرت میں (صالحین کے زمرہ) میں ہوں گے۔ اور (ہم نے) لوط کو رسول بنا کر بھیجا جب

قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ

انہوں نے اپنی قوم سے کہا: تم ایسی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو کہ نہیں پہل کی تم سے اس (بے حیائی) کی طرف

أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ۚ ﴿٢٨﴾ آيَكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ

کسی قوم نے دنیا بھر میں۔ کیا تم بدفعی کرتے ہو مردوں کے ساتھ اور ڈاکے ڈالتے ہو

السَّبِيلَ ۚ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيَكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

عام راستوں پر اور اپنی کھلی مجلسوں میں گناہ کرتے ہو؛ تو نہیں تھا کوئی جواب آپ کی قوم کے پاس

إِلَّا أَن قَالُوا اتَّبِعْنَا عَذَابَ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ ﴿٢٩﴾

بجز اس کے کہ انہوں نے کہا: اے لوط! لے آؤ ہم پر اللہ کا عذاب اگر تم (اپنے دعویٰ) میں سچے ہو۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۚ ﴿٣٠﴾ وَلَمَّا جَاءَتْ

آپ نے عرض کی: میرے مالک! میری مدد فرما ان فسادی لوگوں کے مقابلہ میں۔ اور جب آئے

رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ

ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر انہوں نے بتایا کہ ہم ہلاک کرنے والے ہیں اس گاؤں کے

وقف لائف

۳۸۱۵

الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا

باشندوں کو ، بیشک یہاں کے رہنے والے بڑے ظالم تھے۔ آپ نے کہا اس میں تو لوط بھی رہتا ہے؛

قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ فَفَنَزَّلْنَا نُجَيْتًا وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَ ۖ

فرشتوں نے عرض کی: ہم خوب جانتے ہیں جو وہاں رہتے ہیں، ہم ضرور پچالیں گے اسے اور اس کے گھروالوں کو سوائے اس کی عورت کے،

كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا

وہ پیچھے رہ جانے والوں سے ہے۔ اور جب آئے ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس

سَيِّئًا بِهُمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا

تو بڑے غمزدہ ہوئے ان کی آمد سے اور دل تنگ ہوئے اور (انہیں پریشان دیکھ کر) فرشتوں نے کہا: نہ خوفزدہ ہو اور نہ

تَحْزَنْ ۚ إِنَّا مُنْجُونَكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۚ كَانَتْ مِنَ

رنجیدہ خاطر۔ ہم نجات دینے والے ہیں تجھے اور تیرے کنبہ کو سوائے تمہاری بیوی کے وہ پیچھے

الْغَابِرِينَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رَجُلًا

رہ جانے والوں میں ہے۔ بے شک ہم اتارنے والے ہیں اس بستی کے باشندوں پر عذاب

مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا

آسمان سے اس وجہ سے کہ وہ نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔ اور بے شک ہم نے باقی رہنے دیئے اس بستی کے

آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ

کچھ واضح آثار ان لوگوں (کی عبرت) کے لئے جو عقلمند ہیں۔ اور (ہم نے بھیجا) مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتُوا

آپ نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور امید رکھو پیچھے آنے والے دن کی اور ملک

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

میں قتنہ و فساد برپا نہ کرو۔ پھر انہوں نے آپ کو بھڑایا تو آلیا انہیں زلزلہ (کے جھٹکوں) نے

فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَثِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَشُعُودًا ۚ وَقَدْ

پس صبح ہوئی تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرے پڑے تھے۔ اور (ہم نے برباد کیا) عاد اور شموذ کو اور

تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسْكِنِهِمْ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

واضح ہیں تمہارے لئے ان کے مکانات۔ اور آراستہ کر دیا تھا ان کے لئے شیطان نے ان کے (برے) عملوں کو

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُونَ

اور روک لیا انہیں راہ (راست) سے حالانکہ وہ اچھے بھلے سمجھ دار تھے، اور (ہم نے ہلاک کر دیا) قارون،

وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

فرعون اور ہامان کو - اور بلاشبہ تشریف لائے ان کے پاس موسیٰ روشن دلیلوں کے ساتھ

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ﴿۳۹﴾ فَكَلَّا أَخَذْنَا

پھر بھی وہ غرور و تکبر کرتے رہے زمین میں اور وہ (ہم سے) آگے بڑھ جانے والے نہ تھے۔ پس ہر (سرکش) کو ہم نے پکڑا

بِذُنُبِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ

اس کے گناہ کے باعث، پس ان میں سے بعض پر ہم نے برسائے پتھر، اور ان میں سے بعض کو

أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ

آلیا شدید کڑک نے، اور بعض کو ہم نے غرق کر دیا زمین میں، اور بعض کو

مَنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

ہم نے (دریا میں) ڈبو دیا، اور اللہ تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں کہ وہ ان پر ظلم کرے بلکہ وہ اپنی جانوں پر

يُظْلِمُونَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ

ظلم ڈھاتے رہے تھے۔ ان نادانوں کی مثال جنہوں نے بنائے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور دوست،

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ ۖ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ

مکڑی کی سی ہے، اس نے (جالے کا) گھر بنایا؛ اور (تم سب جانتے ہو) کہ تمام گھروں سے کمزور ترین

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

مکڑی کا گھر ہوا کرتا ہے؛ کاش! وہ بھی اس (حقیقت) کو جانتے - یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ

جس چیز کو وہ پوجتے ہیں اس کو چھوڑ کر؛ اور وہی سب پر غالب حکمت والا ہے۔ اور یہ

الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ

مثالیں ہیں ہم بیان کرتے ہیں انہیں لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے، اور نہیں سمجھتے انہیں مگر اہل علم - پیدا فرمایا ہے

اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۴﴾

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ؛ بیشک اس میں (اس کی قدرت کی) نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔

أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ

آپ تلاوت کیجئے اس کتاب کی جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف اور نماز صحیح صحیح ادا کیجئے؛ بیشک الصَّلَاةُ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ

نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور گناہ سے؛ اور واقعی اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت بڑا ہے؛ اور اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿۳۵﴾ وَلَا تَجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي

جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور (اے مسلمانو!) بحث مباحثہ نہ کیا کرو اہل کتاب سے مگر

هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي

شائستہ طریقہ سے مگر وہ جنہوں نے ظلم کیا ان سے اور تم کہو: ہم ایمان لاتے ہیں اس پر

أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأَنْزَلَ إِلَيْكُمُ وَالْهِنَا وَالْهُكْمُ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ

جو اتارا گیا ہماری طرف اور اتارا گیا تمہاری طرف اور ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اس کے سامنے

مُسْلِمُونَ ﴿۳۶﴾ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۖ وَالَّذِينَ أْتَيْنَاهُمُ

گردن جھکانے والے ہیں۔ اور (اے حبیب!) اس طرح ہم نے نازل کی آپ کی طرف کتاب؛ پس وہ جنہیں ہم نے دی تھی

الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۖ وَمَا يَجْحَدُ

کتاب (تورات) وہ ایمان لاتے ہیں قرآن پر؛ اور ان اہل مکہ سے بھی کئی لوگ ایمان لارہے ہیں قرآن پر؛ اور نہیں انکار کرتے

بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿۳۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ

ہماری آیتوں کا مگر کفار - اور نہ آپ پڑھ سکتے تھے اس سے پہلے کوئی کتاب

وَلَا تَخْطُءُ بِبَيِّنَاتٍ إِذَا الْأَرْتَابُ الْمُبْطُلُونَ ﴿۳۸﴾ بَلْ هُوَ آيَاتُ

اور نہ ہی اسے لکھ سکتے تھے اپنے دائیں ہاتھ سے (اگر آپ لکھ پڑھ سکتے) تو ضرور شک کرتے اہل باطل - بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں

بَيِّنَاتٍ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۖ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا

جو ان کے سینوں میں محفوظ ہیں جنہیں علم دیا گیا؛ اور ظالموں کے بغیر ہماری آیتوں کا

الظَّالِمُونَ ﴿۳۹﴾ وَقَالُوا أَلَمْ أَنْزِلْ عَلَيْهِ آيَاتٍ مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ

کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ اور انہوں نے کہا: کیوں نہ اتاری گئیں ان پر نشانیاں ان کے رب کی طرف سے؛ آپ فرمائیے:

إِنَّمَا الْأَيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۴۰﴾ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ

نشانیاں تو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں؛ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کیا انہیں کافی نہیں تاکہ

اَنَا أَنْزَلْنَاهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَ

کہ ہم نے آپ پر اتاری ہے کتاب جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے؛ بے شک اس میں رحمت اور

ذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا

نہایت ہے مومنوں کے لئے۔ آپ فرمائیے: کافی ہے اللہ تعالیٰ میرے اور تمہارے درمیان گواہ،

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَ

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے؛ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں باطل پر اور

كَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ

انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کا وہی لوگ گھائے میں ہیں۔ وہ آپ سے جلدی عذاب نازل ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں؛

وَلَوْلَا آجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۚ وَلِيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ

اور اگر ميعاد مقرر نہ ہوتی تو آجاتا ان پر عذاب؛ اور (اپنے وقت پر) وہ ان پر اچانک آئے گا اور انہیں

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ

ہوش تک نہ ہوگا۔ وہ آپ سے جلدی عذاب لانے کا مطالبہ کرتے ہیں؛ (ذرا سی دیر ہے) جہنم یقیناً گھیر لے گا

بِالْكَافِرِينَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

ان کافروں کو، جس دن ڈھانپ لے گا انہیں عذاب ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں

أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُو قُوَّةٍ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۵﴾ لِيُعَذِّبَ الَّذِينَ

کے نیچے سے اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا لو اب چکھو اپنے کرتوتوں کا مزہ۔ اے میرے بندو! جو

آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ

ایمان لے آئے ہو میری زمین بڑی کشادہ ہے سو تم میری ہی عبادت کیا کرو۔ ہر ایک موت

ذَٰئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر ہماری طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا يُخْرَجُونَ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

عمل کئے، انہیں ہم ٹھہرائیں گے جنت کے بالا خانوں میں رواں ہوں گی جن کے نیچے نہریں وہ وہاں

خَالِدِينَ فِيهَا نِعَمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿۵۸﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رُؤُوسِهِمْ

ہمیشہ رہیں گے؛ کتنا عمدہ صلہ ہے نیک کام کرنے والوں کا، وہ جنہوں نے (ہر حال میں) صبر کیا اور صرف اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۗ اللَّهُ يَرُدُّهَا

بمروہ کئے ہوئے ہیں۔ اور کتنے ہی زمین پر چلنے والے ہیں جو اٹھائے نہیں پھرتے اپنا رزق، اللہ تعالیٰ رزق دیتا ہے انہیں بھی

وَأَيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

اور تمہیں بھی، اور وہ سب باتیں سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور (اے حبیب!) اگر آپ پوچھیں ان (مشرکوں) سے کس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِيَقُولَنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُولَفُونَ ﴿٦١﴾

اور زمین کو اور کس نے فرمانبردار بنایا ہے سورج اور چاند کو تو وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، پھر وہ کہاں توحید سے پھرے جاتے ہیں۔

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ إِنَّ

اللہ تعالیٰ کشادہ کرتا ہے رزق کو جس کے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے؛ بیشک

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ

اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ پوچھیں ان سے کہ کس نے اتارا آسمان سے

مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لِيَقُولَنَّ اللَّهُ ۖ قُلْ

پانی پھر زندہ کر دیا اس کے ساتھ زمین کو اس کے بنجر بن جانے کے بعد تو ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے؛ آپ فرمائیے

الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

الحمد لله (حق واضح ہو گیا)؛ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نادان ہیں۔ اور نہیں یہ دنیوی زندگی

إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۖ لَوْ كَانُوا

مگر لہو و لعب؛ اور دار آخرت کی زندگی ہی حقیقی زندگی ہے (جسے موت نہیں)؛ کاش! وہ

يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلِكِ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

اس حقیقت کو جانتے۔ پھر جب سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو دعا مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ سے خالص کرتے ہوئے اس کے لئے

الْدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا

اپنے دین کو، پھر جب وہ سلامتی سے پہنچاتا ہے انہیں خشکی پر تو اس وقت وہ شرک کرنے لگتے ہیں وہ ناشکری کریں جو

آتَيْنَهُمْ ۖ وَلَيْسَتُنَّ عِدَّةٌ فَمَا سَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

نعمت ہم نے انہیں دی ہے اور لطف اٹھالیں (اس سے)، وہ عنقریب جان لیں گے (حقیقت کو)۔ کیا انہوں نے (غور سے) نہیں دیکھا کہ ہم نے بنادیا ہے

حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ

حرم کو امن والا حالانکہ اچک لیا جاتا ہے لوگوں کو ان کے آس پاس سے؛ کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں

وَيَنْعَمَ اللَّهُ يَكْفُرُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔ اور کون زیادہ ظالم ہے اس شخص سے جس نے اللہ تعالیٰ پر

کذباً اَوْ کَذَبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۝ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

جھوٹا بہتان لگایا یا حق کو جھٹلایا جب وہ اس کے پاس آیا ؛ کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا

لِلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَهُمْ صُبُلَنَا ۝

کفار کے لئے ؟ اور جو (بلند ہمت) مصروف جہاد رہتے ہیں ہمیں راضی کرنے کے لئے ہم ضرور اپنے دکھا دیں گے انہیں راستے ؛ اور

إِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝

بلاشبہ اللہ تعالیٰ (ہر وقت) محسنین کے ساتھ ہے ۔

سُورَةُ الرُّومِ ۝ ۳۰ مَكِّيَّةٌ ۝ ۸۷ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ الروم کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس کی آیتیں ۶۰ اور رکوع ۶ ہیں

الْحَاقَّةُ ۝ غُلِبَتِ الرُّومُ ۝ ۱ ۝ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلِبِهِمْ

الف۔ لام۔ میم ، ہرا دیئے گئے رومی پاس کی زمین میں اور وہ ہار جانے کے بعد

سَيَغْلِبُونَ ۝ ۲ ۝ فِي بَضْعِ سِنِينَ ۝ اللَّهُ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ

ضرور غالب آئیں گے چند برس کے اندر ؛ اللہ ہی کا حکم ہے پہلے بھی اور

بَعْدُ ۝ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۝ ۳ ۝ بَنَصَّرَ اللَّهُ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ

بعد بھی ؛ اور اس روز خوش ہوں گے اہل ایمان اللہ تعالیٰ کی مدد سے ، وہ مدد فرماتا ہے جس کی چاہتا ہے ؛

وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ ۴ ۝ وَعَدَ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنْ

اور وہی سب پر غالب ہے ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ، یہ وعدہ اللہ نے کیا ہے ؛ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ۵ ۝ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ۔ وہ جانتے ہیں دنیوی زندگی کے ظاہری پہلو کو ،

وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَفْلُونَ ۝ ۶ ۝ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۝

اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں ۔ کیا انہوں نے کبھی غور نہیں کیا اپنے جی میں ۔

مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۝

نہیں پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور

أَجَلٌ مُّسَمًّى ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكُفْرُونَ ۝۸

ایک مقررہ مدت تک کے لئے؛ اور بلاشبہ اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات کے سخت منکر ہیں۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

کیا انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی زمین میں تاکہ وہ دیکھتے کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا

مِن قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا

جو ان سے پہلے تھے؛ وہ زیادہ تھے ان سے زور میں اور انہوں نے خوب ہل چلائے زمین میں اور انہوں نے اسے آباد کیا

أَكْثَرِمَسَا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ

اس سے زیادہ جتنا انہوں نے اسے آباد کیا اور آئے ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر؛ پس نہ تھی

اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝۹ ثُمَّ كَانَ

اللہ کی یہ شان کہ وہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے رہتے تھے۔ آخر کار ان کا

عَاقِبَةُ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوْأَىٰ ۖ إِنَّ كَذِبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ

انجام جنہوں نے برائی کی تھی بہت برا ہوا کیونکہ انہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو اور

كَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ۝۱۰ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ

وہ ان کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ابتداء کرتا ہے تخلیق کی پھر (فنا کرنے کے بعد) دوبارہ پیدا کرے گا

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۱۱ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝۱۲

اسے پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس روز برپا ہوگی قیامت مجرموں کی آس ٹوٹ جائے گی۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاؤُا وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ

اور نہیں ہوں گے ان کے لئے ان کے شریکوں میں سے شفاعت کرنے والے اور وہ اپنے شریکوں کے

كُفْرِينَ ۝۱۳ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُؤْمِدُ يُتَفَرَّقُونَ ۝۱۴ فَأَمَّا

منکر ہو جائیں گے۔ اور جس روز برپا ہوگی قیامت اس دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔ تو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝۱۵

وہ جو ایمان لائے تھے اور نیک عمل کرتے رہے تھے وہ باغ (جنت) میں مسرور (اور محترم) ہوں گے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ

اور جنہوں نے کفر کیا تھا اور جھٹلایا تھا ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو تو وہ

فِي الْعَذَابِ مُحَضَّرُونَ ﴿١٤﴾ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَ

عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔ سوپا کی بیان کرو اللہ تعالیٰ کی جب تم شام کرو اور

حِينَ تَصْبِحُونَ ﴿١٥﴾ وَلَهُ الْحَدُّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

جب تم صبح کرو۔ اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں نیز

عَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٦﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

(پاک بیان کرو) سہ پہر کو اور جب تم دوپہر کرتے ہو۔ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ

مردہ کو زندہ سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد؛ اور پونہی (قبروں سے)

تُخْرِجُونَ ﴿١٧﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ

تمہیں نکالا جائے گا۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیاں میں سے (ایک یہ) ہے کہ اس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے پھر تم اچانک

بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿١٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ

بشر بن کر (زمین میں) پھیل رہے ہو۔ اور اس کی (قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے پیدا فرمائیں تمہارے لئے تمہاری جنس سے

أَزْوَاجًا لَتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ

بیویاں تاکہ تم سکون حاصل کرو ان سے اور پیدا فرمائے تمہارے درمیان محبت اور رحمت (کے جذبات)؛ بیشک

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٩﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ

اس میں بہت نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیاں میں سے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَالْوَاكِنُ أَنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

اور زمین کی تخلیق ہے نیز تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف؛ بیشک اس میں بھی نشانیاں ہیں

لِلْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ

اہل علم کے لئے۔ اور اس کی نشانیاں میں سے ہے تمہارا سونا رات کے وقت اور دن کے وقت اور تمہارا تلاش کرنا

مَنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُسْمِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ

اس کے فضل کو؛ بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو (غور سے) سنتے ہیں۔ اور اس کی (قدرت کی)

آيَاتِهِ يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

نشانیاں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ دکھاتا ہے تمہیں بجلی ڈرانے اور امید دلانے کے لئے اور اتارتا ہے آسمان سے پانی

فَيُخَيِّبُهُ فِي الْأَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

اور زندہ کرتا ہے اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد؛ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے

يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ط

جو عقلمند ہیں - اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ قائم ہے آسمان اور زمین اس کے حکم سے؛

ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٧٥﴾

پھر جب بلائے گا تمہیں زمین سے تو تم فوراً باہر نکل آؤ گے۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهِ قٰبِضُوْنَ ۝۳۶ وَهُوَ

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کے تابع فرمان ہیں۔ اور وہی ہے

الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ

جو تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر (فنا کرنے کے بعد) اسے دوبارہ بنائے گا اور یہ آسان تر ہے اس کے لئے؛ اور اسی کے لئے

الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٧٤﴾

برتر شان ہے آسمانوں اور زمین میں ؛ اور وہی سب پر غالب، حکمت والا ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے تمہارے لئے ایک مثال تمہارے ہی حالات میں سے ؛ (یہ بتاؤ) کیا تمہارے غلام

مَنْ شُرَكَاءِ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ

تمہارے حصہ دار ہوتے ہیں اس مال میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے یوں کہ تم (اور وہ) اس میں برابر کے حصہ دار بن جاؤ حتیٰ کہ تم ڈرنے لگو ان سے جیسے تم

كَيْفَتَكُمْ أَنْفُسَكُمْ كَذَلِكَ نَقُصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

ڈرتے ہو آپس میں ایک دوسرے سے؛ یوں ہم کھول کر بیان کرتے ہیں (اپنی) نشانیاں اس قوم کے لئے جو عقلمند ہے۔

يَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَ هُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي

بلکہ پیروی کرتے رہے ظالم اپنی (نفسانی) خواہشات کی بغیر کسی دلیل کے ، پس کون ہدایت دے سکتا ہے

مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ لُصْرَيْنِ ۖ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

جسے (پیہم تا فرمانی کے باعث) اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے ؛ اور ان لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔ پس آپ کر لیں اپنا رخ

لِلدِّينِ حَنِيفًا ۖ فِطْرَتُ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا

دین (اسلام) کی طرف پوری یکسوئی سے؛ (مضبوطی سے پکڑلو) اللہ کے دین کو جس کے مطابق اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے؛ کوئی

تَبْدِيلٍ لِّخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ وَلَٰكِنَّا أَكْثَرُ

رد بدل نہیں ہو سکتا اللہ کی تخلیق میں ؛ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَالثَّقَوَّةُ ۚ وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ

لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ (اے غلامانِ مصطفیٰ تم بھی اپنا رخ اسلام کی طرف کرلو) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اور درو اس سے اور قائم کرو نماز کو

وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَ

اور نہ ہو جاؤ (ان) مشرکوں میں سے ، جنہوں نے پارہ پارہ کر دیا اپنے دین کو اور

كَانُوا شِيعًا ۚ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿۳۲﴾ وَإِذَا مَسَّ

خود گروہ گروہ ہو گئے ؛ ہر گروہ جو اس کے پاس ہے اسی پر خوش ہے۔ اور جب پہنچتی ہے

النَّاسَ مُرَدُّ عَوَارِبِهِمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا آذَانُكُمْ مِّنْهُ

لوگوں کو کوئی تکلیف تو پکارنے لگتے ہیں اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف پھر جب (ان کی فریاد کو قبول فرما کر) پکھاتا ہے انہیں

رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا

رحمت اپنی جناب سے تو یکایک ایک گروہ ان میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ، (اچھا) ناشکری کر لیں اس نعمت کی جو

آتَيْنَاهُمْ ۖ فَتَنُّوهُمْ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾ أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ

ہم نے دی ہے ، انہیں پس (اسے ناشکرو!) لطف اٹھاؤ ، تمہیں (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے اتاری ہے ان پر

سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِذَا آذَنَّا النَّاسَ

کوئی دلیل پس وہ گواہی دیتی ہے اس شرک (کی سچائی) کی جو وہ کرتے ہیں۔ اور جب ہم پکھاتے ہیں لوگوں کو

رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۚ وَإِنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ

رحمت (کا مزہ) تو وہ اس پر پھولے نہیں سماتے ؛ اور اگر پہنچتی ہے انہیں کوئی تکلیف بوجہ ان کرتوتوں کے جو آگے بھیجے ہیں

إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

ان کے ہاتھوں نے تو وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔ کیا انہوں نے (بارہا) مشاہدہ نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ کشادہ کر دیتا ہے رزق کو جس کے لئے

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۷﴾ فَات

چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے) ، بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لے آئے ہیں۔ پس دو

ذَٰلِ الْقُرْبَىٰ حَقٌّ ۚ وَالْمَسْكِينِ وَالْبَنِ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ

رشتہ دار کو اس کا حق نیز مسکین اور مسافر کو ؛ یہ بہتر ہے

لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۳۸﴾

ان لوگوں کے لئے جو رضائے الہی کے طلب گار ہیں، اور وہی لوگ دونوں جہانوں میں کامیاب ہوں گے۔ اور

مَا آتَيْتُمْ مِنْ رَبِّاَلِيرُبُوْا فِىْ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرُبُوْا عِنْدَ

جو روپیہ تم دیتے ہو بیاج پر تاکہ وہ بڑھتا رہے لوگوں کے مالوں میں (سن لو!) اللہ کے نزدیک

اللَّهُ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكٰوةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمْ

یہ نہیں بڑھتا، اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو رضائے الہی کے طلب گار بن کر، پس یہی لوگ ہیں (جو اپنے مالوں کو)

الْمُضْعِفُونَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُعِيْثُكُمْ

کئی گنا کر لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا پھر تمہیں رزق دیا پھر (مقررہ وقت پر) تمہیں مارے گا

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ

پھر تمہیں زندہ کرے گا؛ کیا تمہارے (تھہرائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ہے جو کر سکتا ہو ان کاموں میں سے

شَیْءٍ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرٰکُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ

کوئی؛ پاک ہے اللہ تعالیٰ (ہر عیب سے) اور بلند ہے ان سے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ پھیل گیا ہے فساد بر

وَالْبَحْرِ مَا كَسَبَتْ اَيْدِی النَّاسِ لِيُذِیْقَهُمْ بَعْضُ الَّذِیْ

اور بحر میں بوجہ ان کرتوتوں کے جو لوگوں نے کئے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ چکھائے انہیں کچھ سزا

عَمِلُوا الْعٰلَمُہُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سَیُرُوْا فِی الْاَرْضِ فَاَنْظُرُوْا

ان کے (برے) اعمال کی شاید وہ باز آجائیں۔ (اے محبوب!) آپ (انہیں) فرمائیے سیر و سیاحت کرو زمین میں اور دیکھو

کَیْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُہُمْ مُّشْرِکِیْنَ ﴿۴۲﴾

کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے؛ ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

فَاَقِمْ وَجْہَکَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّآتِیْ یَوْمَ لَا مَرَدَّ

پس کر لو اپنا رخ اس دینِ قیّم کی طرف اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے

لَہٗ مِنَ اللّٰہِ یَوْمَیْذٍ یَّصْدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَّنْ کَفَرَ فَعَلِیْہِ کُفْرُہٗ ؕ وَ

جسے ٹٹنا نہیں، اس روز یہ لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔ جس نے کفر کیا تو اس پر ہے اس کے کفر کا وبال، اور

مَنْ عَمِلْ صٰلِحًا فَلَا نَفْسَہُمْ یَهْدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لَیْجْزِی الَّذِیْنَ

جنہوں نے نیک عمل کئے تو وہ اپنے لئے ہی راہ ہموار کر رہے ہیں، تاکہ اللہ تعالیٰ بدلہ دے انہیں جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهِ ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ ﴿۳۵﴾

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اپنے فضل و کرم سے ؛ بیشک وہ پسند نہیں کرتا کفار کو۔

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیّٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلَیْدِیْقُكُمْ مِّنْ رَّحْمٰتِهٖ

اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ بھیجتا ہے ہواؤں کو (بارش کا) مژدہ سناتے ہوئے نیز تاکہ وہ تمہیں چکھائے اپنی رحمت سے

وَلِتَجْرِیَ الْفُلُکُ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور تاکہ چلیں کشتیاں اس کے حکم سے اور تاکہ تم طلب کرو اس کے فضل سے اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِہِمۡ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

اور بیشک ہم نے بھیجے آپ سے پہلے پیغمبر ان کی قوموں کی طرف پس وہ لے کر آئے ان کے پاس روشن دلیلیں

فَاَنْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اٰجَرُوْهُمۡ وَاٰکَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۷﴾

پس ہم نے بدلہ لیا ان سے جنہوں نے جرم کئے ؛ اور ہمارے ذمہ کرم پر ہے اہل ایمان کی امداد فرمانا۔

اِنَّہٗ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیّٰحَ فَتُثْرِیْرُ سَحَابًا فِیْ بَسْطَہٗ فِی السَّمَآءِ

اللہ تعالیٰ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو پس وہ اٹھاتی ہیں بادل کو پس اللہ تعالیٰ پھیلا دیتا ہے اسے آسمان پر

کَیْفَ یَشَآءُ ۚ وَیَجْعَلُہٗ کِسْفًا فَتَرٰی الْوُدُقَ یَخْرُجُ مِنْ خَلِیۡہٗ

جس طرح چاہتا ہے اور کر دیتا ہے اسے ٹکڑے ٹکڑے پھر تو دیکھتا ہے بارش کو کہ ٹپکنے لگتی ہے اس میں سے،

فَاِذَا اَصَابَہٗ مِنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادَہٗ اِذَا ہُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۳۸﴾

پھر جب پہنچتا ہے اسے جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں سے اس وقت وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔

وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنْزَلَ عَلَیْہِمۡ مِّنْ قَبْلِہٗ لِبٰیۡسِیۡنَ ﴿۳۹﴾

اگرچہ وہ بندے اس سے پہلے کہ ان پر بارش ہوتی مایوس ہو چکے تھے۔

فَاَنْظُرْ اِلٰی اَثْرِ رَحْمَتِ اللّٰہِ کَیْفَ یُحِی الْاَرْضَۤ اٰیۡ اَنْۢ بَعْدَ مَوْتِہَا ۚ اِنَّ

پس (چشم ہوش سے) دیکھو رحمت الہی کی علامتوں کی طرف (تمہیں پتہ چلے گا) کہ وہ کیسے زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد؛ بیشک

ذٰلِکَ لَمَسْجٰی الْمَوْتِیِّ ۚ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۰﴾ وَلَیۡنَ اَرْسَلْنَا

وہی خدا مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور اگر ہم بھیج دیے

رِیۡحًا فَرَاوَدَہٗ مُصَفَّرًا ۙ اَظْلَمُوْا مِنْۢ بَعْدِہٖ یَکْفُرُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَاِنَّکَ لَا

ایسی ہوا (جس کے اثر سے) وہ دیکھتے اپنے سرسبز کھیتوں کو کہ وہ زرد ہو گئے ہیں تو اس کے باوجود وہ کفر پر اڑے رہتے۔ پس آپ

تَسْمِعُ السَّوْتِ وَلَا تَسْمِعُ الصَّمَّ الدُّعَاءُ إِذَا دُلُّوا مُدِيرِينَ ﴿۵۶﴾

مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اپنی پکار (خصوصاً) جب وہ پیٹھ پھیر کر جا رہے ہوں۔ اور

مَا أَنْتَ بِهَادٍ الْعُمَىٰ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ط إِنْ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ

نہ آپ ہدایت دے سکتے ہیں اندھوں کو ان کی گمراہی سے؛ آپ نہیں سنا سکتے مگر انہیں جو ایمان لائے

يَوْمَنْ بِأَيِّتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۵۷﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

ہماری آیتوں پر پس وہ گردن جھکائے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں (ابتداء میں)

ضَعِفَ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ

کمزور پیدا فرمایا پھر عطا کی (تمہیں) کمزوری کے بعد قوت پھر قوت کے

بَعْدَ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ط يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿۵۸﴾

بعد کمزوری اور بڑھاپا دے دیا؛ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے، اور وہی سب کچھ جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ هٰ مَا لَيْتُنَا عِوَاذَ سَاعَةِ كَذَلِكَ

اور جس روز قیامت قائم ہوگی قسمیں اٹھائیں گے مجرم کہ نہیں ٹھہرے وہ (دنیا میں) مگر ایک گھڑی؛ یونہی

كَلَّا اَيُوقِنُونَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اٰتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي

وہ (پہلے ہی) غلط بیانی کیا کرتے تھے۔ اور کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم اور ایمان دیا گیا (انہیں) کہ تم ٹھہرے رہے ہو

كِتَابِ اللَّهِ اِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا

نوشتہ الہی کے مطابق روز حشر تک؛ پس یہ (آگیا) ہے یوم حشر لیکن تم نہیں

تَعْلَمُونَ ﴿۶۰﴾ فَيُوفِيْدُ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْدَرَتُهُمْ وَلَا هُمْ

جانتے تھے۔ پس اس دن نہ نفع دے گی ظالموں کو ان کی عذر خوانی اور نہ انہیں اجازت ہوگی

يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

کہ توبہ کر کے اللہ کو راضی کر لیں۔ اور بیشک ہم نے بیان فرمائی ہے لوگوں (کے بھلے) کے لئے اس قرآن میں

مَثَلٌ وَلٰكِنْ جَنَّتْهُمْ رَآيَةٌ لِّيَقُولُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

ہر قسم کی مثال؛ اور اگر آپ لے آئیں ان کے پاس کوئی نشانی تو (جواباً) یہی کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، نہیں ہو تم مگر

مُبْطِلُونَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۳﴾

باطل پرست۔ یونہی مہر لگا دیتا ہے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں پر جو (حق کو) نہیں جانتے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ۝۴

سو آپ صبر فرمائیں، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور آپ کو پھسلا نہ دیں (راہ حق سے) وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔

سُورَةُ لُقْمٰنٍ ۳۱ مَكِّيَّةٌ ۵۷ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ لقمان کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی آیتیں ۳۱ اور رکوع ۴ ہیں

الْحَمْدُ ۱ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۲ هُدًى وَرَحْمَةً لِلْحَسَنِينَ ۳

الف۔ لام۔ میم یہ آیتیں ہیں کتاب حکیم کی۔ سراپا ہدایت اور رحمت ہے نیکو کاروں کے لئے،

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

وہ جو صحیح ادا کرتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور یہی لوگ ہیں جو آخرت پر

يُوقِنُونَ ۴ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

پختہ یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی توفیق سے اور یہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ۵ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ

دونوں جہانوں میں کامران ہیں۔ اور کئی ایسے لوگ بھی ہیں جو پیو پار کرتے ہیں (مقصد حیات سے) غافل کر دینے والی باتوں کا

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بَغِيرَ عِلْمٍ ۶ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ

تاکہ بھٹکاتے رہیں راہ خدا سے (اس کے نتائج بد سے) بے خبر ہو کر اور اس کا مذاق اڑاتے رہیں؛ یہ لوگ ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۷ وَإِذْ أَتْنَا عَلَىٰ عَلَيْهِ آيَتُنَا وَلِيَ مُسْتَكْبِرًا

جن کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔ اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اسے ہماری آیتیں تو منہ پھیر لیتا ہے تکبر کرتے ہوئے

كَانَ لَمْ يَسْعَهَا كَانَتْ فِي أَذْنَيْهِ وَقَرَأَ فَبَشَّرَهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۸

گویا اس نے انہیں سنائی نہیں جیسے اس کے دونوں کان بھرے ہیں، سو آپ اسے درد ناک عذاب کی خوشخبری سنادیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۹

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے خوشیوں والے باغات ہیں،

خَالِدِينَ فِيهَا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱۰ خَلَقَ

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے؛ اللہ کا یہ سچا وعدہ ہے؛ اور وہی سب پر غالب، بڑا دانائے۔ اس نے پیدا فرمایا

السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَآلَتْنِي فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ

آسمانوں کو ایسے ستونوں کے بغیر جنہیں تم دیکھ سکو اور کھڑے کر دیئے ہیں زمین میں اونچے اونچے پہاڑ تاکہ

تَسِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۖ وَانْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

زمین ڈولتی نہ رہے ساتھ تھہرے اور پھیلا دیئے ہیں اس میں ہر قسم کے جانور؛ اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی،

فَاَنْبَتْنَا فِيهِمَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝۱۰ هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي

پس اگائے ہم نے زمین میں ہر نوع کے نفیس جوڑے - یہ تو ہے اللہ کی تخلیق (اے مشرکوا)

مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنَ دُونِ بِلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۱۱

اب ذرا دکھاؤ مجھ کو کیا بنایا ہے اوروں نے اس کے سوا؟ (کچھ بھی نہیں) مگر یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ اِنْ اشْكُرْ لِلَّهِ ۖ وَمَنْ يَشْكُرْ فَاتَّخِذْنَا

اور ہم نے عنایت فرمائی لقمان کو حکمت (ودانائی اور فرمایا) اللہ کا شکر ادا کرو؛ اور جو شکر ادا کرتا ہے تو

يَشْكُرْ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝۱۲ وَاِذْ قَالَ

وہ شکر ادا کرتا ہے اپنے بھلے کے لئے، اور جو کفرانِ نعمت کرتا ہے تو بیشک اللہ تعالیٰ غنی ہے حمید ہے۔ اور یاد کرو

لُقْمَنُ لَا يَنْبَغِيكَ وَهُوَ يَعْظُمُ يُبْنِي ۖ لَا تَشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ اِنَّ الشِّرْكَ

جب لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا اسے نصیحت کرتے ہوئے اے میرے پیارے فرزند! کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا؛ یقیناً شرک

لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۝۱۳ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۖ حَمَلَتْهُ اُمُّهُ

ظلم عظیم ہے - اور ہم نے تاکید کی حکم دیا انسان کو کہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرے، شکم میں اٹھائے رکھا ہے اس کی ماں نے

وَهَنًا عَلٰی وَهْنٍ وَفَصَلُّهُ فِيْ عَامَيْنِ اِنْ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ

کمزوری پر کمزوری کے باوجود اور اس کا دودھ چھوٹنے میں دو سال لگے (اس لئے ہم نے حکم دیا) کہ شکر ادا کرو میرا اور اپنے ماں باپ کا؛

اِلَى الْمَصِيْرِ ۝۱۴ وَاِنْ جَاهَدَكَ عَلٰی اَنْ تَشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ

(آخر کار) میری طرف ہی (تمہیں) لوٹنا ہے - اور اگر وہ دباؤ ڈالیں تم پر کہ تو میرا شریک ٹھہرائے اس کو جس کا تجھے

لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفَان ۖ

علم تک نہیں تو ان کا یہ کہنا نہ مان البتہ گزران کرو ان کے ساتھ دنیا میں خوبصورتی سے، اور

اَتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنْابَ اِلَيَّ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَنْبِئْكُمْ بِمَا

پیروی کرو اس کے راستہ کی جو میری طرف مائل ہوا، پھر میری طرف ہی تمہیں لوٹنا ہے، پس میں آگاہ کروں گا تمہیں ان کاموں سے جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۱۵ يُبْنِي اِلَيْهَا اِنْ تَكُ مَثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

تم کیا کرتے تھے - (لقمان نے کہا) پیارے فرزند! اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر وزنی ہو

فَتَكُنْ فِي صَحْرَةٍ أَوْ فِي السَّوْتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِيهَا اللَّهُ

یا پھر وہ کسی چٹان میں یا آسمانوں یا زمین میں (چھپی) ہو تو لے آئے گا اسے اللہ تعالیٰ؛

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ^(۱۷) يُبْنِي أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ

بیشک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔ میرے پیارے بچے! نماز صحیح صحیح ادا کیا کرو، نیکی کا حکم دیا کرو

وَأَنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْدِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَرْمِ

اور برائی سے روکتے رہو اور صبر کیا کرو ہر مصیبت پر جو تمہیں پہنچے؛ بیشک یہ بڑی ہمت کے

الْأُمُورِ^(۱۸) وَلَا تَضَعْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَكُشْ فِي الْأَرْضِ

کام ہیں۔ اور (تکبر کرتے ہوئے) نہ پھیر لے اپنے رخسار کو لوگوں کی طرف سے اور نہ چلا کر زمین میں

مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ^(۱۹) وَأَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ

اتالتے ہوئے؛ بیشک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا کسی گھمنڈ کرنے والے، فخر کرنے والے کو۔ اور میانہ روی اختیار کر اپنی رفتار میں

وَاعْظُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ^(۲۰)

اور دھیمی کر اپنی آواز؛ بیشک سب سے دشت انگیز آواز گدھے کی آواز ہے۔

الْمُتَرَوِّا إِنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّوْتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے زمانہ دار بنادیا ہے تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور

أَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمًا ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً^(۲۱) وَمِنَ النَّاسِ مَن

تمام کر دی ہیں اس نے تم پر ہر قسم کی نعمتیں ظاہری بھی اور باطنی بھی؛ اور بعض ایسے نادان لوگ بھی ہیں جو

يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ^(۲۲) وَإِذَا

جھگڑتے ہیں (رسول کریم سے) اللہ تعالیٰ کے بارے میں نہ ان کے پاس علم ہے نہ ہدایت اور نہ کوئی روشن کتاب۔ اور جب

قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَحَدَنا عَلَيْهِ

انہیں کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے، کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو پیروی کریں گے اس کی جس پر پایا ہم نے

أَبَاءَنا أَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ^(۲۳) وَمَنْ

اپنے باپ دادا کو؛ کیا وہ (انہیں کا اتباع کریں گے) خواہ شیطان انہیں (اس طرح) دعوت دے رہا ہو بھڑکتے ہوئے عذاب کی۔ اور جو

يُسَلِّمُ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

مخض اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیتا ہے درآخالیکہ وہ محسن ہو تو بیشک اس نے مضبوطی سے پکڑ لیا

الْوُثْقَىٰ ۖ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ

مضبوط حلقہ کو؛ اور اللہ کی طرف ہی ہے تمام کاموں کا انجام۔ اور جس نے کفر کیا تو نہ غمزدہ کرے آپ کو

كُفْرًا ۖ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ

اس کا کفر؛ ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے پس ہم آگاہ کریں گے انہیں جو انہوں نے کیا تھا؛ بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے جو کچھ

الصُّدُورِ ﴿۲۳﴾ نُنَبِّئُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿۲۴﴾

سینوں میں (چھپا) ہے۔ ہم لطف اندوز ہونے دیں گے انہیں تھوڑی دیر پھر ہم انہیں ہانک کر لے جائیں گے سخت عذاب کی طرف۔

وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ

اور اگر دریافت کریں ان سے کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے؛

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۵﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ

فرمائیے الحمد للہ (حق واضح ہو گیا)؛ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ

اور زمین میں ہے؛ یقیناً اللہ ہی بے نیاز ہے (اور) ہر تعریف کے لائق۔ اور اگر زمین میں جتنے

مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا

درخت ہیں قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی بن جائے اور اس کے علاوہ سات سمندر اسے (مزید) سیاہی مہیا کریں تو

نَفِدَتْ كَلِمَتُ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلَقَكُمْ وَلَا

پھر بھی ختم نہیں ہوں گی اللہ کی باتیں؛ بیشک اللہ سب پر غالب، بڑا دانہ ہے۔ نہیں ہے تم سب کو پیدا کرنا اور

بَعَثَكُمْ إِلَّا كُنْفُسٌ وَاحِدَةً ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۲۸﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

مارنے کے بعد پھر زندہ کرنا (اللہ کے نزدیک) مگر ایک نفس کی مانند؛ بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور اس نے کام میں لگا دیا ہے سورج

وَالْقَمَرَ كُلًّا يَجْرِئُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۹﴾

اور چاند کو، ہر ایک چل رہا ہے (اپنے مدار میں) وقت مقرر تک اور یقیناً اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ ۚ

یہ ہیں اس کی قدرت کے کرشمے تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ ہی حق ہے اور بلاشبہ جنہیں وہ پکارتے ہیں اس کے سوا وہ سب باطل ہیں

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ

اور بلاشبہ اللہ ہی بڑی شان والا ، بزرگ ہے۔ کیا تم ملاحظہ نہیں کرتے کہ کشتی چلتی ہے سمندر میں

بِنِعْمَتِ اللَّهِ يُرِيكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ

محض اس کی مہربانی سے تاکہ وہ دکھائے تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں ، بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے

شَكُورٍ ۚ وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلُمِ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

شکر گزار کے لئے۔ اور جب ڈھانپ لیتی ہیں انہیں پہاڑوں جیسی موجیں اس وقت پکارتے ہیں اللہ تعالیٰ کو خالص کرتے ہوئے اس کے لئے

الَّذِينَ هُمْ فَلَسًا نَجَّيْنَاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ

اپنے عقیدہ کو ، پھر جب بچالاتا ہے انہیں ساحل تک تو ان میں سے (چند ہی) حق پر رہتے ہیں ؛ اور نہیں انکار کرتا

بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ۚ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا

ہماری آیتوں کا مگر ہر وہ شخص جو غدار (اور) ناشکرا ہے۔ اے لوگو ! ڈرتے رہا کرو اپنے رب سے اور ڈرو اس دن سے

لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلَاٌ دُوْدُهُمْ جَارِعًا عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا

کہ نہ بدلہ دے سکے گا کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے اور نہ ہی بیٹا بدلہ دے گا اپنے باپ کی جانب سے کچھ بھی ؛

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ

بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور نہ دھوکہ دے تمہیں دنیوی زندگی ، اور نہ فریب میں مبتلا کرے

بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ

تمہیں اللہ سے ، وہ بڑا مکار دھوکہ باز۔ بیشک اللہ کے پاس ہی ہے قیامت کا علم ، اور وہی اتارتا ہے مینہ

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَ

اور جانتا ہے جو کچھ (ماؤں کے) رحموں میں ہے ؛ اور کوئی نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائے گا ؛ اور

مَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ

کوئی نہیں جانتا کہ کس سر زمین میں مرے گا ؛ بیشک اللہ تعالیٰ علیم (اور) خبیر ہے۔

سُورَةُ السَّجْدَةِ ۚ ۳۲ مَكِّيَّةٌ ۚ

سورۃ السجدہ کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی آیتیں ۳۰ اور رکوع ۳ ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ فِيهِ مِنَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَمْ

الف۔ لام۔ میم اس کتاب کا نزول ، اس میں ذرہ شک نہیں ، سب جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ کیا

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مِمَّا آتَتْهُمْ

وہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اسے خود گھڑا ہے؟ ہرگز نہیں، بلکہ وہی حق ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ ڈرائیں اس قوم کو نہیں آیا

مَنْ نَذِيرٍ مَنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۳ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ

جس کے پاس کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے تاکہ وہ ہدایت پائیں - اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے پیدا فرمایا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر متمکن ہوا تخت (سلطانی) پر؛

مَا لَكُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ دَلِيلٍ ۚ وَلَا شَفِيعٌ إِلَّا تَتَذَكَّرُونَ ۴ يَدْبُرُ

نہیں تمہارے لئے اس کے بغیر کوئی مددگار اور نہ کوئی سفارشی؛ کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟ تدبیر فرماتا ہے

الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

ہر (چھوٹے بڑے) کام کی آسمان سے زمین تک پھر رجوع کرے گا ہر کام اس کی طرف اس روز جس کی مقدار

أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۵ ذَٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ

ہزار سال ہے اس اندازہ سے جس سے تم شمار کرتے ہو۔ وہی جاننے والا ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کا سب پر غالب،

الرَّحِيمِ ۶ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ

ہمیشہ رحم فرمانے والا، وہ جس نے بہت خوب بنایا جس چیز کو بھی بنایا اور ابتداء فرمائی انسان کی تخلیق کی

مِنْ طِينٍ ۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۸ ثُمَّ

گارے سے - پھر پیدا کیا اس کی نسل کو ایک جوہر سے یعنی حقیر پانی سے - پھر

سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحٍ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ

اس (کے قد و قامت) کو درست فرمایا اور پھونک دی اس میں اپنی روح اور بنادینے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور

الْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۹ وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ

دل؛ تم لوگ بہت کم شکر بجالاتے ہو - اور کہنے لگے: کیا جب (مرنے کے بعد) ہم کم ہو جائیں گے زمین میں

عَمَّا نَلَفْنَا خَلَقَ جَدِيدًا ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ۱۰ قُلْ

تو کیا ہم از سر نو پیدا کئے جائیں گے؛ درحقیقت یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات سے انکار کر رہے ہیں - فرمائیے

يَتُوبَ إِلَيْكُمْ ۚ إِنَّكُمْ إِلَيْكُمْ تَرْجَعُونَ ۱۱

جان قبض کرے گا تمہاری موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کر دیا گیا ہے پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے -

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُرْمُوهَنَّا كُسُورًا وَسِوَاهُمْ عِنْدَ رَبِّنَا أَبْصَرْنَا

اور کاش! تم دیکھو جب مجرم اپنے سر جھکائے اپنے رب کے حضور پیش ہوں گے؛ (کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم نے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیا

وَسِعْنَا فَارْجَعْنَا لَعْمَلٍ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۱۷﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا

اور (کانوں سے) سن لیا پس (اے کیا بار) بھیج ہمیں (دنیا میں) اب ہم نیک عمل کریں گے ہمیں اب پورا یقین آ گیا ہے۔ (جواب ملے گا) اور اگر ہم چاہتے تو ہم دے دیتے

كُلَّ نَفْسٍ هٰذَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِن

ہر شخص کو اس کی ہدایت لیکن یہ بات طے ہو چکی ہے میری طرف سے کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو

الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۸﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا

تمام (مرکش) جنوں اور (نافرمان) انسانوں سے۔ پس اب چکھو سزا اس جرم کی کہ تم نے بھلا دیا تھا اپنے اس روز کی ملاقات کو،

إِنَّا نَسِينَكُمْ فَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ إِنَّمَا

ہم نے تم کو نظر انداز کر دیا اور چکھو ابدی عذاب ان (کرتوتوں) کے عوض جو تم کیا کرتے تھے۔ صرف

يَوْمَ مَنُ بَايَتُنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا

وہی لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جنہیں جب ہماری آیتوں سے نصیحت کی جاتی ہے تو گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور پاکی بیان کرتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۲۰﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے اور وہ غرور و تکبر نہیں کرتے۔ دور رہتے ہیں ان کے پہلو (اپنے) بستروں سے،

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا ذُرِّعُوا رِزْقَهُمْ يَفْقُونَ ﴿۲۱﴾ فَلَا

پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے، اور ان نعمتوں سے جو ہم نے ان کو دی ہیں خرچ کرتے رہتے ہیں۔ پس نہیں

تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ ۚ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا

جاننا کوئی شخص جو (نعمتیں) چھپا کر رکھی گئی ہیں ان کے لئے جن سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی، یہ صلہ ہے ان (اعمال حسنہ) کا جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ﴿۲۳﴾

کیا کرتے تھے۔ تو کیا جو شخص ایماندار ہو وہ اس کی مانند ہو سکتا ہے جو فاسق ہو؟ (نہیں) یہ یکساں نہیں۔

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوٰی نُزُلًا

پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لئے جنتیں ہمیشہ کا ٹھکانا ہیں، بطور ضیافت

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوٰهُمُ النَّارُ كُلَّمَا

ان (نیکوں) کے عوض جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی تو ان کا ابدی ٹھکانا آگ ہے؛ جتنی مرتبہ

السجدۃ ۳۲

وَقَدْ غَفَرْنَا

أَرَادُوا أَنْ يَخْرِجُوا مِنْهَا أَعْيِدُ وَافِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُقُوا عَذَابَ

وہ ارادہ کریں گے کہ (کسی طرح) یہاں سے نکل جائیں تو (ہر بار) انہیں لوٹا دیا جائے گا اس میں اور انہیں کہا جائے گا: چکھو آگ

النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۚ وَلَنْ يُقَنَّ لَهُمْ مِنَ الْعَذَابِ إِلَّا دُنَىٰ

کا عذاب جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور ہم ضرور چکھاتے رہیں گے انہیں تھوڑا تھوڑا عذاب

دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

بڑے عذاب سے پہلے تاکہ وہ (فسق و فجور سے) باز آجائیں۔ اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جسے نصیحت کی گئی

بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ۚ وَ

اس کے رب کی آیتوں سے پھر اس نے روگردانی کی ان سے؛ بیشک ہم مجرموں سے ضرور بدلہ لیں گے۔ اور

لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ

بیشک ہم نے عطا فرمائی تھی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب تو آپ شک میں مبتلا نہ ہوں ایسی کتاب کے ملنے سے اور ہم نے بنایا تھا

هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَّهْدُونَ بِأَمْرِنَا

اسے ہدایت بنی اسرائیل کے لئے۔ اور ہم نے بنایا ان میں سے بعض کو پیشوا، وہ رہبری کرتے رہے ہمارے حکم سے

لِّتَصْبِرُوا ۚ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ فِصْلُ بَيْنِهِمْ

جب تک وہ صابر رہے۔ اور جب تک وہ ہماری آیتوں پر پختہ یقین رکھتے تھے۔ بیشک آپ کا پروردگار، وہی فیصلہ کرے گا ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۚ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا

قیامت کے دن جن امور میں وہ (باہمی) اختلاف کیا کرتے تھے۔ کیا یہ چیز ان کی ہدایت کا باعث بنی تھی تو میں نہیں جن کو ہم نے

مِّن قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَيسُّونَ فِي مَسْكِتِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ

ان سے پہلے ہلاک کر دیا حالانکہ یہ چل پھر رہے ہیں ان کے مکانوں میں؛ بیشک ان میں (عبرت کی)

لَايَةٌ أَفَلَا يُسْمَعُونَ ۚ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ

کی نشانیاں ہیں؛ کیا وہ (ان درود یوار سے داستان عبرت) نہیں سن رہے؟ کیا انہوں نے ملاحظہ نہیں کیا کہ ہم لے جاتے ہیں پانی بنجر زمین

الْجُرْزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ الْأَنْعَامُ وَالنَّاسُ ۚ أَفَلَا

کی طرف پھر ہم نکالتے ہیں اس کے ذریعے سے کھیتی، کھاتے ہیں اس سے ان کے چوپائے اور وہ خود بھی؛ کیا وہ

يُبْصِرُونَ ۚ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْفَتْحُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ

(یہ بھی) نہیں دیکھتے؟ اور (بار بار) پوچھتے ہیں: یہ فیصلہ کب ہوگا؟ (بتاؤ) اگر تم سچے ہو۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾

آپ فرمائیے فیصلے کے دن نہ فائدہ پہنچائے گا کافروں کو ان کا ایمان لانا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

فَاعْرَضْ عَنْهُمْ وَاَنْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظَرُونَ ﴿٣٠﴾

پس (اے حبیب!) رخ (انور) پھیر لیجئے ان سے اور انتظار فرمائیے، وہ بھی منتظر ہیں۔

سُورَةُ الْاَحْزَابِ ۳۳ مَكِّيَّةٌ نَبِيٌّ ۹۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیٰتِهَا ۷۳

سورۃ الاحزاب مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی آیتیں ۷۳، اس کے رکوع ۹

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ

اے نبی (مکرم!) (حسب سابق) ڈرتے رہئے اللہ تعالیٰ سے اور نہ کہنا ماننے کفار اور منافقین کا؛ بے شک

اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ

اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا، بڑا دانا ہے، اور پیروی کرتے رہئے جو وحی کیا جاتا ہے آپ کی طرف اپنے رب کی جانب سے؛ یقیناً

اللَّهُ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝۲ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو اس سے اچھی طرح باخبر ہے، (اور اے محبوب!) بھروسہ رکھئے اللہ پر؛ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ

وَكِيلًا ۝۳ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفَةٍ وَمَا جَعَلَ

(آپ کا) کارساز۔ نہیں بنائے اللہ تعالیٰ نے ایک آدمی کے لئے دو دل اس کے شکم میں، اور نہیں بنایا اس نے

أَرْوَاحَكُمْ إِيَّايْ تَظْهَرُونَ مِنْهُمْ أَمْ هُنَّ أَدْعِيَاءُكُمْ

تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری مائیں، اور نہیں بنایا اس نے تمہارے منہ بولے

أَبْنَاءُكُمْ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي

بیٹوں کو تمہارے فرزند؛ یہ صرف تمہارے منہ کی باتیں ہیں؛ اور اللہ تعالیٰ تو سچی بات کہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے

السَّبِيلَ ۝۴ أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوا

سیدھی راہ پر چلنے کی۔ بلایا کرو ان کے باپوں کی نسبت سے یہ زیادہ قرین انصاف ہے اللہ کے، نزدیک اگر تمہیں علم نہ ہو

أَبَاءَهُمْ فَأَخَوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

ان کے باپوں کا تو پھر وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں؛ اور نہیں ہے تم پر کوئی گرفت

فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

جو تم نادانستہ کر بیٹھو، البتہ وہ کام جو تمہارے دل قصداً کرتے ہیں (ان پر ضرور گرفت ہوگی)؛ اور اللہ تعالیٰ غفور

رَحِيمًا ۱۰ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ

رحیم ہے۔ نبی (کریم) مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ ان کے قریب ہیں اور آپ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں؛

وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور قریبی رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں کتاب اللہ کی رو سے عام مومنوں

وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَٰلِكَ

اور مہاجرین سے مگر یہ کہ تم کرنا چاہو اپنے دوستوں سے کوئی بھلائی (تو اس کی اجازت ہے)؛ یہ (حکم)

فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۱۱ وَإِذَا أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ

کتاب (الہی) میں لکھا ہوا ہے۔ اور (اے حبیب!) یاد کرو جب ہم نے تمام نبیوں سے عہد لیا اور

مِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ

آپ سے بھی اور نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے بھی، اور

أَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۱۲ لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صَدَقَتِهِمْ

ہم نے ان سب سے پختہ عہد لیا تھا، یہ کہ (آپ کا رب) پوچھے بچوں سے ان کے سچ کے متعلق،

وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا

اور اس نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے دردناک عذاب۔ اے ایمان والو! یاد کرو

نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رَيْحًا

اللہ تعالیٰ کے احسان کو جو اس نے تم پر کیا جب (حملہ آور ہو کر) آگئے تھے تم پر (کفار کے) لشکر پس ہم نے بھیج دی ان پر آندھی اور

جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۱۴ إِذْ جَاءَكُمْ

ایسی فوجیں جنہیں تم دیکھ نہیں سکے تھے؛ اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کر رہے تھے خوب دیکھ رہا تھا۔ جب انہوں نے ہلہ بول دیا تھا تم پر

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذَا زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

اوپر کی طرف سے بھی اور تمہارے نیچے کی طرف سے بھی اور جب مارے دہشت کے آنکھیں پتھر انگین اور کلیے

الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرُ وَتَنْظُرُونَ بِاللَّهِ الظُّنُونًا ۱۵ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ

منہ کو آگئے اور تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگ گئے۔ اس موقع پر خوب آزما لیا گیا

الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۱۶ وَإِذْ يَقُولُ الْمُفْضِقُونَ

ایمان والوں کو اور وہ خوب سختی سے جھنجھوڑے گئے۔ اور اس وقت کہنے لگے تھے منافق

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۳

اور جن کے دلوں میں روگ تھا کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے (فتح کا) اللہ اور اس کے رسول نے مکر صرف دھوکہ دینے کے لئے۔

وَإِذْ قَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا هَلْ يَنزِلُ لَنَا مَقَامَرَكُم مَّا رَجَعُوا

اور یاد کرو جب کہتی پھرتی تھی ان میں سے ایک جماعت کہ اے یہ شب والو! تمہارے لئے اب یہاں شہر ناممکن نہیں (جان عزیز ہے) تو لوٹ چلو (اپنے گھروں کو)؛

وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا

اور اجازت مانگتے لگا ان میں سے ایک گروہ نبی کریم سے یہ کہہ کر (حضور) ہمارے گھر بالکل غیر محفوظ ہیں، حالانکہ

هِيَ بَعُورَةٌ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝۱۴ وَلَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ

وہ غیر محفوظ نہ تھے، (اس بہانہ سازی سے) ان کا ارادہ محض (میدان جنگ سے) فرار تھا۔ اور اگر گھس آتے (کفار کے لشکر) ان پر

أَقْطَارِهَا ثُمَّ سَبَّوْا الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا فِيهَا إِلَّا بَسِيرًا ۝۱۵

مدینہ کے اطراف سے پھر ان سے درخواست کی جاتی فتنہ انگیزی میں شرکت کی تو فوراً سے قبول کر لیتے اور توقف نہ کرتے اس میں مگر بہت کم۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا لَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا بِالْبَارِطِ وَكَانَتْ

حالانکہ یہی لوگ پہلے اللہ تعالیٰ سے وعدہ کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے؛ اور

عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۝۱۶ قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِّنْ

اللہ تعالیٰ سے جو وعدہ کیا جاتا ہے اس کے متعلق ضرور باز پرس کی جاتی ہے۔ فرما دیجئے (اے بھگڑو!) تمہیں نفع نہیں دے گا بھاگنا اگر تم بھاگنا چاہتے ہو

الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذْ لَا تَسْتَعِينُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۷ قُلْ مَنْ ذَا

موت سے یا قتل سے اور (اگر بھاگ کر تم نے جان بچا بھی لی) تو تم لطف اندوز نہ ہو سکو گے مگر تھوڑی مدت۔ فرمائیے کون

الَّذِي يَعِصُكُمْ مِّنْ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً

بچا سکتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ سے اگر وہ تمہیں عذاب دینے کا ارادہ کر لے یا اگر وہ تم پر رحمت فرمانا چاہے؛

وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۱۸ قَدْ يَعْلَمُ

اور نہیں پائیں گے وہ لوگ اپنے لئے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے

اللَّهُ السَّعْوِقِينَ مِّنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا

جہاد سے روکنے والوں کو تم میں سے اور انہیں جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں (اسلامی کیپ چھوڑ کر) ہماری طرف آ جاؤ، اور

يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۹ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۝۲۰ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ

خود بھی جنگ میں شرکت نہیں کرتے مگر برائے نام، پرلے درجے کے نبیوں ہیں تمہارے معاملہ میں، پھر جب خوف (وہشت) چھا جائے

رَأَيْتُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ

تو آپ نہیں ملاحظہ فرمائیں گے وہ آپ کی طرف یوں دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی آنکھیں چکرارہی ہوتی ہیں اس شخص کی مانند جس پر موت کی

الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْحَوْفُ سَلَقُوكُم بِالسِّنَةِ حَدَادٍ أَشْحَتْ عَلَىٰ

غشی طاری ہو، پھر جب خوف دور ہو جائے تو تمہیں سخت اذیت پہنچاتے ہیں اپنی تیز زبانوں سے، بڑے حریف ہیں

الْخَيْرِ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَاحْبِطْ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَىٰ

مال غنیمت کے حصول میں؛ (درحقیقت) یہ لوگ ایمان ہی نہیں لے آئے پس اللہ نضائع کر دیئے ہیں ان کے اعمال؛ اور ایسا کرنا

اللَّهُ يَسِيرٌ ۝۱۹ يَحْسِبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ

اللہ تعالیٰ کے لئے بالکل آسان ہے۔ (دشمن بھاگ گیا لیکن یہ بزدل) یہی خیال کر رہے ہیں کہ ابھی جیتے نہیں گئے اور اگر جیتے (دوبارہ ہلٹ کر) آجائیں

يُودُّوْا وَلَوْ أَنَّهُمْ بَادَوْنَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ وَلَوْ

یہ پسند کریں گے کہ کاش! وہ صحرا میں بدوؤں کے ہاں ہوتے (آنے جانے والوں سے) تمہاری خبریں پوچھتے؛ اور اگر

كَانُوا فِيكُمْ مَا قَتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝۲۰ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ

یہ (بزدل) تم میں موجود بھی ہوتے تو یہ (دشمن سے) جنگ نہ کرتے مگر برائے نام۔ بیشک تمہاری رہنمائی کے لئے اللہ کے رسول

أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ

(کی زندگی) میں بہترین نمونہ ہے یہ نمونہ اس کے لئے ہے جو اللہ تعالیٰ سے ملنے اور قیامت کے آنے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ

كَثِيرًا ۝۲۱ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ

کو یاد کرتا ہے۔ (منافقین کا حال آپ پر بھجے) اور جب ایمان والوں نے (کفار کے) لشکروں کو دیکھا تو (فرط جوش سے) پکاراٹھے یہ ہے وہ لشکر جس کا وعدہ ہم سے اللہ

وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝۲۲

اور اس کے رسول نے زفر مایا تھا اور سچ فرمایا تھا اللہ اور اس کے رسول نے اور دشمن کے لشکر جرار نے ان کے ایمان اور جذبہ تسلیم میں اور اضافہ کر دیا۔ اہل

الْمُؤْمِنِينَ رَجَاءٌ مَّوَدَّةً وَأَمَّا عَاهِدُوا لَكُمْ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ

ایمان میں ایسے جو انہر ہیں جنہوں نے سچا کر دکھایا جو وعدہ انہوں نے، اللہ تعالیٰ سے کیا تھا، ان جو انہروں سے کچھ تو اپنی

مَحَبَّةٍ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝۲۳ لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ

نذر پوری کر چکے اور بعض (اس ساعت عید کا) انتظار کر رہے ہیں (جنگ کے مہیب خطرات کے باوجود) ان کے رویہ میں فراہم ہوئی (افان جہاد میں ایک حکمت یہ بھی ہے) کہ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے

بِصَدَقَتِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۝۲۴

اپنا وعدہ سچا کرنے والوں کو ان کے سچ کے باعث اور عذاب دے منافقوں کو اگر اس کی مرضی ہو یا ان کی توبہ قبول فرمائے؛ بیشک

اللَّهُ كَانَ عَفُورًا رَحِيمًا ۚ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ

اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے - اور (ناکام) لوٹا دیا اللہ تعالیٰ نے کفار کو درآسمان کی اپنے غصہ میں (بیچ و تاب کھا رہے) تھے

يَنَالُوا خَيْرًا ۖ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا

(اس لشکر کی) انہیں کوئی فائدہ نہ ہوا؛ اور بچا لیا اللہ نے مومنوں کو جنگ سے؛ اور اللہ تعالیٰ بڑا طاقت ور،

عَزِيزًا ۚ وَأَنزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ

ہر چیز پر غالب ہے - اہل کتاب سے جن لوگوں نے کفار کی امداد کی تھی، اللہ تعالیٰ نے انہیں

صِيَاصِيَهُمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۖ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَ

ان کے قلعوں سے اتار لیا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو اور

تَأْسِرُونَ فَرِيقًا ۚ وَأَوْرَثَكُمُ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

دوسرے گروہ کو قیدی بنا رہے ہو - اور اس نے وارث بنادیا تمہیں ان کی زمینوں اور ان کے مکانوں اور ان کے مال و متاع کا

وَأَرْضًا لَّكُمْ تَطَّوَّهَّا ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۚ يَأْتِيهَا

اور وہ ملک بھی تمہیں دے دیئے جہاں تمہارے قدم ابھی نہیں پہنچے؛ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے - اے

النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَ

نبی مکرم! آپ فرما دیجئے اپنی بیویوں کو کہ اگر تم دنیوی زندگی اور

زِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۚ وَ

اس کی آرائش (و آسائش) کی خواہاں ہو تو آؤ تمہیں مال و متاع دے دوں اور پھر تمہیں رخصت کر دوں بڑی خوبصورتی کے ساتھ - اور

إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ

اگر تم چاہتی ہو اللہ کو اور اس کے رسول کو اور دارِ آخرت کو تو بے شک اللہ تعالیٰ

أَعَدَّ لِّلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ

نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے جو تم میں سے نیکوکار ہیں ابر عظیم - اے نبی کریم کی بیویو! جس کسی

يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۖ

نے تم میں سے کھلی ہوئی بیہودگی کی تو اس کے لئے عذاب کو دو چند کر دیا جائے گا؛

وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۚ

اور ایسا کرنا اللہ تعالیٰ پر بالکل آسان ہے -

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَتَعَمَلْ صَالِحًا تَوْتَهَا

اور جو تم میں سے فرمانبردار بنی رہی اللہ کی اور اس کے رسول کی اور نیک عمل کرتی رہی تو ہم اس کو

أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْتُ

اس کا اجر بھی دو چند دیں گے اور ہم نے اس کے لئے عزت والی روزی تیار کر رکھی ہے۔ اے نبی کی ازواج (مطہرات) تم نہیں ہو

كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ اِنْ اَتَقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

دوسری عورتوں میں سے کسی عورت کی مانند اگر تم پرہیزگاری اختیار کرو، پس ایسی نرمی سے بات نہ کرو کہ طمع کرنے لگے

الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَكُنْ فِي بُيُوتِكُنَّ

وہ (بے حیا) جس کے دل میں روگ ہے اور گفتگو کرو تو باوقار انداز سے کرو۔ اور ٹھہری رہو اپنے گھروں میں

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ

اور اپنی آرائش کی نمائش نہ کرو جیسے سابق دور جاہلیت میں رواج تھا اور نماز قائم کرو اور

الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

زکوٰۃ دیا کرو اور اطاعت کیا کرو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی؛ اللہ تعالیٰ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے دور کر دے

الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ وَادْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ

پلیدی کو اے نبی کے گھر والو! اور تم کو پوری طرح پاک صاف کر دے۔ اور یاد رکھو اللہ کی آیتوں

فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا

اور حکمت کی باتوں کو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں؛ بے شک اللہ تعالیٰ بڑا لطف فرمانے والا ہر بات

خَبِيرًا ۝ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

سے باخبر ہے۔ بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں

وَالْقَنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّادِقِينَ

فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں، صابر مرد

وَالصَّابِرَاتِ وَالْحَشَعِينَ وَالْحَشَعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ

اور صابر عورتیں عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں،

وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمُ وَالْحَافِظَاتِ

روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والیاں اور

الذِّكْرَيْنِ اللَّهُ كَثِيرًا وَالذِّكْرُ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا

کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت اور اجر

عَظِيمًا ۳۵ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مَوْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ

عظیم - نہ کسی مومن مرد کو یہ حق پہنچتا ہے اور نہ کسی مومن عورت کو کہ جب فیصلہ فرمادے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول

أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَ

کسی معاملہ کا تو پھر انہیں کوئی اختیار ہو اپنے اس معاملہ میں؛ اور جو نافرمانی کرتا ہے اللہ اور

رَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ۳۶ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ

اس کے رسول کی تو وہ کھلی گمراہی میں مبتلا ہو گیا - اور یاد کیجئے جب آپ نے فرمایا اس شخص کو جس پر اللہ نے بھی احسان

عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَ

فرمایا اور آپ نے بھی احسان فرمایا اپنی بی بی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور

تُخَفِّى فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ

آپ مخفی رکھے ہوئے تھے اپنے جی میں وہ بات جسے اللہ ظاہر فرمانے والا تھا اور آپ کو اندیشہ تھا لوگوں (کے طعن و تشنیع) کا، حالانکہ اللہ تعالیٰ

أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا

زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس سے ڈریں؛ پھر جب پوری کر لی زید نے اسے طلاق دینے کی خواہش تو ہم نے اس کا آپ سے نکاح کر دیا

لَكِي لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ

تاکہ (اس عمل سنت کے بعد) ایمان والوں پر کوئی حرج نہ ہو اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں

إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۳۷ مَا كَانَ

جب وہ انہیں طلاق دینے کا ارادہ پورا کر لیں؛ اور اللہ کا حکم تو ہر حال میں ہو کر رہتا ہے - نہیں ہے

عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي

نبی پر کوئی مضائقہ ایسے کام کرنے میں جنہیں حلال کر دیا ہے اللہ نے اس کے لئے؛ اللہ تعالیٰ کی یہی سنت ہے

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۳۸

ان (انبیاء) کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں؛ اور اللہ کا حکم ایسا فیصلہ ہوتا ہے جو طے پاچکا ہوتا ہے،

الَّذِينَ يَبْلِغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا

وہ لوگ جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں وہ نہیں ڈرا کرتے کسی سے

إِلَّا اللَّهُ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ (۳۹) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ

اللہ تعالیٰ کے سوا؛ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ حساب لینے والا - نہیں ہیں محمد (فداہ روحی) کسی کے باپ

رَّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

تمہارے مردوں میں سے بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں؛ اور اللہ تعالیٰ ہر

شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ (۴۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ (۴۱)

چیز کو خوب جاننے والا ہے - اے ایمان والو! یاد کیا کرو اللہ تعالیٰ کو کثرت سے،

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ (۴۲) هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ

اور اس کی پاکی بیان کیا کرو صبح و شام - اللہ وہ ہے جو رحمت نازل کرتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے بھی

لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝ (۴۳)

(تم پر نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں) تاکہ وہ نکال کر لے جائے تمہیں (طرح طرح کے) اندھیروں سے نور کی طرف؛ اور وہ مومنوں پر ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَحْيِيْهِمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَ سَلَامًا ۖ وَاعْدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝ (۴۴) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

انہیں یہ دعا دی جائے گی جس روز وہ اپنے رب کریم سے ملیں گے ہمیشہ سلامت رہو اور اس نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے عزت والا اجر - اے نبی (مکرم)!

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ (۴۵) وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ

ہم نے بھیجا ہے آپ کو (سب سچائیوں کا) گواہ بنا کر اور خوشخبری سنانے والا اور بروقت ڈرانے والا اور دعوت دینے والا اللہ کی طرف

بِإِذْنِهِ وَسِرًا جَامِعًا ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ

اس کے اذن سے اور آفتاب روشن کر دینے والا - اور آپ مژدہ سنا دیں مومنوں کو کہ ان کے لئے اللہ کی جناب سے

فَضْلًا كَبِيرًا ۝ (۴۶) وَلَا تَطْعَمِ الْكُفْرَيْنِ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعَا أَذَاهُمْ وَ

بڑا ہی فضل ہے - اور نہ کہنا مانو کافروں اور منافقوں کا اور پروا نہ کرو ان کی اذیت رسائی کی اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ (۴۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

بھروسہ رکھو اللہ پر؛ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ (آپ کا) کارساز - اے ایمان والو! جب

نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ

تم نکاح کرو مومن عورتوں سے پھر تم انہیں طلاق دے دو اس سے پہلے کہ تم انہیں ہاتھ لگاؤ

فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عَدَّةٍ تَعْتَدُونََهَا فَمَتَّعُوهُنَّ وَسَرَّحُوهُنَّ

پس تمہارے لئے ان پر عدت گزارنا ضروری نہیں جسے تم شمار کرو، لہذا انہیں کچھ مال دے دو اور انہیں رخصت کر دو

سَرَّاحًا جَمِيلًا ۴۹ یَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَ الَّذِي

خوبصورتی سے - اے نبی (مکرم!) ہم نے حلال کر دی ہیں آپ کے لئے آپ کی ازواج

اَتَّيْتَ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَ

جن کے مہر آپ نے ادا کر دیئے ہیں اور آپ کی کینریں جو اللہ نے بطور غنیمت آپ کو عطا کی ہیں اور

بَدَلْتَ عَمَّكَ وَبَدَلْتَ عَمَّتِكَ وَبَدَلْتَ خَالَكَ وَبَدَلْتَ خَلَّتِكَ

آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی چھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالائوں کی بیٹیاں

الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبْتَ نَفْسَهَا

جنہوں نے ہجرت کی آپ کے ساتھ، اور مومن عورت اگر وہ اپنی جان نبی کی

لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُونِ

نذر کرے اگر نبی اس سے نکاح کرنا چاہے، یہ (اجازت) صرف آپ کے لئے ہے دوسرے

الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا

مومنوں کے لئے نہیں؛ ہمیں خوب علم ہے جو ہم نے مقرر کیا ہے مسلمانوں پر ان کی بیویوں اور

مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

کینروں کے بارے میں تاکہ آپ پر کسی قسم کی تنگی نہ ہو؛ اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا،

لَّحِيمًا ۵۰ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتَعُوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَ

ہمیشہ تمہارے لئے ہے۔ (آپ کو اختیار ہے) دور کر دیں جس کو چاہیں اپنی ازواج سے اور اپنے پاس رکھیں جس کو آپ چاہیں؛ اور

مَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَىٰ

اگر آپ (دوبارہ) طلب کریں جن کو آپ نے علیحدہ کر دیا تھا تب بھی آپ پر کوئی مضائقہ نہیں؛ اس (رخصت) سے

أَنْ تَقْرَأَ عَيْنُهُنَّ وَلَا يُحْزَنَ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْنَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۖ

پوری توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی اور وہ آزرده خاطر نہ ہوں گی اور سب کی سب خوش رہیں گی جو کچھ آپ انہیں عطا فرمائیں گے؛

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۵۱ لَا يَحِلُّ

اور (اے لوگو!) اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے؛ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، بڑا بردبار ہے - حلال نہیں

لَكَ الرِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ

آپ کے لئے دوسری عورتیں اس کے بعد اور نہ اس کی اجازت ہے کہ آپ تبدیل کر لیں ان ازواج سے دوسری بیویاں اگرچہ

أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ

آپ کو پسند آئے ان کا حسن بجز کینوں کے ؛ اور اللہ تعالیٰ

كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ۚ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ

ہر چیز پر نگران ہے ۔ اے ایمان والو ! نہ داخل ہوا کرو نبی کریم کے گھروں میں

إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرٍ نَظِيرِينَ إِنَّهُ وَلَٰكِنْ إِذَا

بجز اس (صورت) کے کہ تم کو کھانے کے لئے آنے کی اجازت دی جائے (اور) نہ کھانا پکے کا انتظار کیا کرو لیکن جب

دُعِيْتُمْ فَأَدْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ

تمہیں بلایا جائے تو اندر چلے آؤ پس جب کھانا کھا چکو تو فوراً منتشر ہو جاؤ اور نہ وہاں جا کر دل بہلانے کے لئے

لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ

باتیں شروع کر دیا کرو؛ تمہاری یہ حرکتیں (میرے نبی کے لئے تکلیف کا باعث بنتی ہیں پس وہ تم سے حیا کرتے ہیں) اور چپ رہتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ

لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ

کسی کا شرم نہیں کرتا حق بیان کرنے میں ؛ اور جب تم مانگو ان سے کوئی چیز

وَرَاءَ حِجَابٍ ۚ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ

تو مانگو پس پردہ ہو کر ؛ یہ طریقہ پاکیزہ تر ہے تمہارے دلوں کے لئے نیز ان کے دلوں کے لئے ؛ اور تمہیں یہ زیب نہیں دیتا کہ

تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُنَّ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ

تم اذیت پہنچاؤ اللہ کے رسول کو اور تمہیں اس کی بھی اجازت نہیں کہ تم نکاح کرو ان کی ازواج سے ان کے بعد کسی؛

إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۚ إِنْ تُبَدُّوْا شَيْئًا أَوْ تُخَفُّوْهُ

بے شک ایسا کرنا اللہ کے نزدیک گناہ عظیم ہے ۔ چاہے تم کسی بات کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۚ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي

یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے ۔ کوئی حرج نہیں ان پر

أَبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا بَنَاتِهِنَّ ۚ وَلَا جُنَاحَ

اگر ان کے ہاں آئیں ان کے باپ، ان کے بیٹے، ان کے بھائی، ان کے بھتیجے

وَلَا أَبْنَاءَ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَاءِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۚ

اور ان کے بھانجے اسی طرح مسلمان عورتوں اور لونڈیوں کی آمد و رفت پر بھی کوئی پابندی نہیں،

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ كَانُوا عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۵۳

(اے عورتو! ڈرا کرو اللہ (کی نافرمانی) سے؛ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا مشاہدہ فرما رہا ہے۔ بیشک

اللہ و مَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی کرم پر؛ اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝۵۴ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

بھیجا کرو اور (بڑے ادب و محبت سے) سلام عرض کیا کرو۔ بیشک جو لوگ ایذا پہنچاتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو

لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ۝۵۵

اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت سے محروم کر دیتا ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور اس نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے رسوا کن عذاب۔

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا

اور جو لوگ دل دکھاتے ہیں مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کا بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی (معیوب) کام کیا ہو

فَقَدْ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝۵۶ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ

تو انہوں نے اٹھالیا (اپنے سر پر) بہتان باندھنے اور کھلے گناہ کا بوجھ۔ اے نبی کرم! آپ فرمائیے اپنی ازواج مطہرات کو

وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۝۵۷

اپنی صاحبزادیوں کو اور جملہ اہل ایمان کی عورتوں کو کہ (جب وہ باہر نکلیں) تو ڈال لیا کریں اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو؛

ذَٰلِكَ أَدَّتْهُنَّ أَنْ يُعْرِفْنَ فَلَا يُؤْذِينَ ۝۵۸ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۵۹

اس طرح وہ باہمی پہچان لی جائیں گی پھر انہیں ستایا نہیں جائے گا؛ اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، ہر دم رحم فرمانے والا ہے۔

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ السُّفْقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۝۶۰

اگر (اپنی حرکتوں سے) باز نہ آئے منافق اور جن کے دلوں میں بیماری ہے اور

السُّرَّحِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ

شہر میں جھوٹی افواہیں اڑانے والے، تو ہم آپ کو مسلط کر دیں گے ان پر پھر وہ ٹھہر نہ سکیں گے آپ کے پاس

فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝۶۱ مَلْعُونِينَ ۝۶۲ أَيْنَمَا تَقِفُوا أَخْذُوا وَقْتًا

مدینہ طیبہ میں مگر چند روز، وہ بھی اس حال میں کہ ان پر لعنت برس رہی ہوگی، جہاں پائے جائیں گے پکڑ لئے جائیں گے اور جان سے مار ڈالے

تَقْتِيلًا ۝۶۳ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ

جائیں گے۔ اللہ کی سنت ان (بدقماشوں) کے متعلق بھی یہی تھی جو پہلے گزر چکے، اور آپ سنت الہی

ج

لَسَنَةَ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا

میں ہرگز کوئی تغیر و تبدل نہ پائیں گے۔ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں؛ فرمائیے

عَلَمَہَا عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۖ

اس کا علم تو صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے؛ اور (اے سائل!) تو کیا جانے شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو۔

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرَيْنَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۖ خُلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے محروم کر دیا کفار کو اور تیار کر رکھی ہے اس نے ان کے لئے بھڑکتی آگ وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں تابدد

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۖ يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ

نہ پائیں گے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ جس روز وہ منہ کے بل آگ میں پھینکے جائیں گے

يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ۖ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا

تو (بصد یاس) کہیں گے: اے کاش! ہم نے اطاعت کی ہوئی اللہ تعالیٰ کی اور ہم نے اطاعت کی ہوئی رسول اکرم کی۔ اور عرض کریں گے: اے ہمارے رب! ہم نے

أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكِبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَ ۖ رَبَّنَا إِنَّا أَتَمْنَا مَعْفِينَ

بیرونی کی اپنے سرداروں کی اور اپنے بڑے لوگوں کی پس ان (ظالموں نے) ہمیں بہکا دیا سیدگی راہے۔ اے ہمارے رب! ان کو دو گنا

مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنَهُمُ لَعْنًا كَبِيرًا ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا

عذاب دے اور لعنت بھیج ان پر بہت بڑی لعنت۔ اے ایمان والو! نہ بن جانا ان (بد بختوں) کی طرح

كَالَّذِينَ أَذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّاهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ

جنہوں نے موسیٰ کو ستایا پس بری کر دیا انہیں اللہ تعالیٰ نے اس سے جو انہوں نے کہا؛ اور آپ اللہ کے نزدیک

وَجِہًا ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۖ

بڑے شان والے تھے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور ہمیشہ سچی (اور درست) بات کہا کرو،

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۖ وَمَنْ يُطِيعِ

تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بھی بخش دے گا؛ اور جو شخص حکم مانتا ہے

اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۖ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا تو وہی شخص حاصل کرتا ہے بہت بڑی کامیابی۔ ہم نے پیش کی یہ امانت

عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَرْنَ

آسمانوں، زمین اور پہاڑوں کے سامنے (کہ وہ اس کی ذمہ داری اٹھائیں) تو انہوں نے انکار کر دیا اس کے اٹھانے سے اور

أَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝

وہ ڈر گئے اس سے اور اٹھا لیا اس کو انسان نے؛ بے شک یہ ظالم بھی ہے (اور) جہول بھی

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ

تاکہ عذاب دے اللہ تعالیٰ نفاق کرنے والوں اور نفاق کرنے والیوں کو اور شرک کرنے والوں اور

الْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝

شرک کرنے والیوں کو اور نگاہ لطف و کرم فرمائے اللہ تعالیٰ ایمان والوں اور ایمان والیوں پر؛ اور

كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، ہر دم رحم فرمانے والا ہے۔

سُورَةُ سَبَا ۝ ۳۷ مَكِّيَّةٌ ۝ ۵۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْأَنبَا ۝ ۵۴

مَكِّيَّةٌ ۝ ۵۴

سورت سبا کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۵۴ آیتیں اور ۶ رکوع ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ

سب تعریفیں اللہ کے لئے جو مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے اور ہر اس چیز کا جو زمین میں ہے اور اسی

الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۝ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلْجَأُ فِي الْأَرْضِ

کے لئے ساری تعریفیں ہیں آخرت میں؛ اور وہی بڑا دانا، ہر بات سے باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۝ وَهُوَ

اور جو اس سے نکلتا ہے نیز وہ جانتا ہے جو آسمان سے نازل ہوتا اور جو آسمان کی طرف عروج کرتا ہے؛ اور وہی

الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۝ قُلْ

ہمیشہ رحم فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔ اور کفار کہتے ہیں: ہم پر قیامت نہیں آئے گی آپ؛ فرمائیے:

بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَلَيْهِ الْغَيْبُ لَا يَعْرِبُ عَنْهُ مُتَقَالُ ذَرَّةٍ فِي

ضرور آئے گی مجھے اپنے رب کی قسم، جو عالم الغیب ہے تم پر قیامت ضرور آئے گی، نہیں چھپی ہوئی اس سے ذرہ برابر کوئی چیز

السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا

آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ کوئی چھوٹی چیز ذرہ سے اور نہ کوئی بڑی چیز مگر

فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وہ کتاب مبین میں (درج) ہے (قیامت آئے گی) تاکہ اللہ تعالیٰ جزا دے انہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے؛

أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۖ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا

یہی وہ (نیک بخت) لوگ ہیں جن کے لئے بخشش اور رزق کریم ہے - اور جو (بدبخت) کوشش کرتے رہے ہیں کہ ہماری آیتوں کو بھٹلا کر

مُعْزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجَزٍ أَلِيمٌ ۖ وَيَذَرِ الَّذِينَ

نہیں ہرا دیں، یہی ہیں جن کے لئے بدترین قسم کا دردناک عذاب ہے - اور جانتے ہیں وہ لوگ

أَوْثُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي

جنہیں علم دیا گیا جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے آپ کے رب کی طرف سے وہی (عین) حق ہے اور عزت والے،

إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ

سب خوبیوں سرا ہے (خدا) کا راستہ دکھاتا ہے - اور منکرین (قیامت) کہتے ہیں: (اے یارو!) کیا ہم پتہ بتائیں

عَلَى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُرِّقَتُمْ كُلَّ مِرْقَةٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ

تمہیں اس شخص کا جو تمہیں خبردار کرتا ہے کہ جب تم (مرنے کے بعد) ریزہ ریزہ کر دیئے جاؤ گے تو تم از سر نو پیدا کئے

جَدِيدٍ ۖ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِينَ لَا

جاؤ گے؟ یا تو اس نے (یہ کہہ کر) اللہ پر جھوٹا بہتان لگایا ہے یا یہ دیوانہ ہے؛ (میرا حبیب نہ مفتری ہے نہ دیوانہ) بلکہ وہ جو

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالصَّلٰلِ الْبَعِيدِ ۖ أَفَلَمْ يَرَوْا

آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ (کل) عذاب میں اور (آج) دور کی گمراہی میں مبتلا ہیں - کیا انہیں نظر نہیں آتا

إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّ

کہ انہیں آگے اور پیچھے سے آسمان اور زمین نے گھیر رکھا ہے؛ اور اگر

نَشَآءُ نَحْشِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نَسْقُطْ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

ہم چاہیں تو دھنسا دیں انہیں زمین میں یا گرا دیں ان پر چند ٹکڑے آسمان سے؛

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِثْقَالَ

در حقیقت اس میں (کھلی) نشانی ہے ہر اس بندے کے لئے جو خدا کی طرف رجوع کرنے والا ہے - بے شک ہم نے داؤد کو اپنی جناب سے

فَضْلًا يُجِبَالُ أَوْ بِي مَعَهُ وَالطَّيْرِ ۖ وَالتَّالَهُ الْحَمِيدُ ۖ آت

بڑی فضیلت بخش؛ (ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو! اسے پہاڑوں کے ساتھ مل کر اور پرندوں کو بھی یہی حکم دیا، نیز ہم نے لوہے کو اس کے لئے نرم کر دیا (اور حکم دیا) کہ

اعْمَلْ سَبِغَتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا

کشاہدہ زر میں بناؤ اور (ان کے) حلقے جوڑنے میں اندازے کا خیال رکھو اور (اے آل داؤد) نیک کام کیا کرو؛ بلاشبہ جو کچھ

تَعْمَلُونَ بَصِيرَةً ۝۱۱ وَلَسْلَيْمَنَ الرَّيْحِ عُدُّهَا شَرْ وَّرَوَاحُهَا شَرْ

تم کرتے ہو میں انہیں خوب دیکھ رہا ہوں - اور ہم نے مخر کر دی سلیمان کے لئے ہوا اس کی صبح کی منزل ایک ماہ کی ہوتی اور شام کی منزل ایک ماہ کی ہوتی ،

وَأَسْلَنَّا لَهُ عَيْنَ الْقَطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

اور ہم نے جاری کر دیا ان کے لئے پچھلے ہوئے تانبے کا چشمہ ؛ اور کئی جن (ان کے تابع کردیئے) جو کام میں جتے رہتے ان کے سامنے

بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نَذَرُهُ مِنْ عَذَابِ

ان کے رب کے اذن سے ؛ اور جو سرتابی کرتا ان میں سے ہمارے حکم (کی تعمیل) سے تو ہم اسے پکھلاتے بھڑکتی ہوئی

السَّعِيرِ ۝۱۲ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَتَمَاثِيلَ وَ

آگ کا عذاب - وہ بناتے آپ کے لئے جو آپ چاہتے پختہ عمارتیں ، مجسمے ،

جَفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَتٍ اَعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا وَ

بڑے بڑے لگن جیسے حوض ہوں اور بھاری دنگیں جو چوہوں پر جمی رہتیں ؛ اے داؤد کے خاندان والو ! (ان نعمتوں پر) شکر ادا کرو ؛ اور

قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِينَ ۝۱۳ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا

بہت کم ہیں میرے بندوں سے جو شکر گزار ہیں - پس جب ہم نے سلیمان پر موت کا فیصلہ نافذ کر دیا نہ

دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ اِلَّا دَابَّةَ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاتِهِ فَلَمَّا خَرَ

پتہ بتایا جنات کو آپ کی موت کا مگر زمین کے دیمک نے جو کھاتا رہا آپ کے عصا کو ؛ پس جب آپ زمین پر آئے

تَبَيَّنَتْ اِلَيْهِمْ اَن لُّوْا كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبِ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ

تو جنوں پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب کو جانتے ہوتے تو (اتنا عرصہ) نہ رہتے اس رسوا کن

الْمُهِيْنِ ۝۱۴ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِنِهِمْ اٰيَةٌ جَنَّتْنِ عَنْ يَمِيْنٍ

عذاب میں - قوم سبا کے لئے ان کے مسکن میں نشانی موجود تھی ، (وہاں) دو باغ تھے ایک دائیں طرف

وَسَّالٍ مُّكْوًى مِّنْ رَّرْقٍ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهٗ بَلَدَةَ طَيِّبَةٍ وَ

اور دوسرا بائیں طرف ؛ کھاؤ اپنے رب کا دیا ہوا رزق اور اس کا شکر ادا کرو ؛ اتنا پاکیزہ شہر اور

رَبِّ غَفُوْرٍ ۝۱۵ فَاَعْرَضُوا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرْمِ وَاَبَدَلْنَاهُمْ

ایسا رب غفور ! (اہل سبا تمہاری خوش بختی کا کیا کہنا) پھر انہوں نے منہ پھیر لیا تو ہم نے ان پر تند و تیز سیلاب بھیج دیا اور ہم نے بدل دیا

مَجْنَّتِيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِیْ اُكُلٍ خَطْبٍ وَّاَثَلٍ وَشِیْءٍ مِّنْ سَدْرِ

ان کے دو باغوں کو ایسے دو باغوں سے جن کے پھل ترش اور کڑوے تھے اور ان میں جھاؤ کے بوٹے اور چند بیڑی کے

قَلِيلٌ ۱۶ ذَٰلِكَ جَزَايَهُمْ بِمَا كَفَرُوا ط وَهَلْ نُجْزِي إِلَّا الْكَفُورَ ۱۷

درخت تھے۔ یہ بدلہ دیا ہم نے انہیں بوجہ ان کی احسان فراموشی کے؛ اور بجز احسان فراموش کے ہم کے ایسی سزا دیتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ الْوَادِيَّ الْقَرْمِيَّ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً

اور ہم نے ببادی تھیں ان کے درمیان اور ان شہروں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی کئی اور بستیاں سربراہ

وَقَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ط سِيرُوا فِيهَا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَاعْيَادَ مَا يُؤْتِي ۱۸ فَقَالُوا

اور ہم نے منزلیں مقرر کر دی تھیں ان میں آنے جانے کی؛ سیر و سیاحت کرو ان میں (جب چاہو) رات یا دن کے وقت امن و امان سے۔ پھر وہ بولے:

رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فُجَعَلَتْ لَهُمْ أَمْثَلُ

اے ہمارے رب! دور دراز کر دے ہماری مسافتوں کو (یہ کہہ کر) انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پس ہم نے انہیں افسانہ بنا دیا

وَمَرَّ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِ الْمَدْيَنَ ط إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

اور ہم نے ان (کی جمیعت) کو پارہ پارہ کر دیا؛ (سبا کی اس داستان) میں عبرت کی نشانیاں ہیں ہر بہت صبر

شَكُورٍ ۱۹ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا

بہت شکر کرنے والے کے لئے۔ اور بیشک سچ کر دکھایا ان (ناشکروں) پر شیطان نے اپنا گمان سو وہ اس کی تابعداری کرنے لگے۔ بجز

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۰ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطَانٍ إِلَّا

مومنوں کے ایک گروہ کے (جو حق پر ڈٹا رہا)۔ اور انہیں حاصل تھا شیطان کو ان پر ایسا قابو (کہ وہ بے بس ہوں) مگر

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ط وَرَبُّكَ

یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ ہم دیکھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور کون اس کے متعلق شک میں مبتلا اور ہے (اے حبیب!) آپ کا رب

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۲۱ قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ

ہر چیز پر نگہبان ہے۔ آپ فرمائیے: (اے مشرک!) تم پکار دیکھو جنہیں تم

دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي

اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا معبود خیال کرتے ہو، یہ تو ذرہ برابر کے بھی مالک نہیں ہیں نہ آسمانوں میں اور نہ

الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهَا مِنْ شَرْكٍ ط وَمَالَهُ مِنْهُمْ مِّنْ

زمین میں اور نہ ان کا زمین و آسمان میں کچھ حصہ ہے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کا ان میں سے

ظَهِيرٌ ۲۲ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ط حَتَّىٰ

کوئی مددگار ہے۔ اور نہ نفع دے گی سفارش اس کے ہاں مگر جس کے لئے اس نے اجازت دی ہو؛ یہاں تک کہ

إِذَا فِزَّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ

جب دور کر دی جاتی ہے گہرا ہٹ ان کے دلوں سے تو پوچھتے ہیں کیا ارشاد فرمایا تمہارے رب نے ؛ وہ کہتے ہیں اس نے حق فرمایا ہے،

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۚ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَ

اور وہ بڑی شان والا، سب سے بڑا ہے - آپ فرمائیے : کون روزی دیتا ہے تمہیں آسمانوں اور

الْأَرْضِ قُلْ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْيَاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلٰلٍ

زمین سے ؛ خود ہی فرمائیے اللہ اور ہم یا تم (دونوں میں سے ایک) ہدایت پر ہے اور (دوسرا)

مُبِينٌ ۚ قُلْ لَا تَسْأَلُونَنَا أَجْرَمَنَا وَلَا تَسْأَلُنَا عَمَّا تَعْمَلُونَ ۚ

کھلی گمراہی میں ہے۔ فرمائیے تم سے باز پرس نہیں ہوگی ان حرموں کی جو ہم نے کئے اور نہ ہم سے باز پرس ہوگی تمہارے کرتوتوں کی -

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ط وَهُوَ الْفَتَّاحُ

فرمائیے : ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا پھر وہ فیصلہ کرے گا ہمارے درمیان حق (وانصاف) کے ساتھ ؛ وہی بہترین فیصلہ کرنے

الْعَلِيمُ ۚ قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَهْوَىٰ إِلَيْهِمْ أَهْلُ الْغَيْبِ ۚ

والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ فرمائیے مجھے بھی دکھاؤ تو وہ شریک جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ ملا دیا ہے ، ہرگز ایسا نہیں ؛ بلکہ فقط وہی

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا

اللہ ہے جو زبردست ، بڑا دانا ہے - اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر تمام انسانوں کی طرف بشیر

وَنَذِيرًا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَيَقُولُونَ مَتٰى

اور نذیر بنا کر لیکن (اس حقیقت کو) اکثر لوگ نہیں جانتے - اور وہ کہتے ہیں : کب

هٰذَا الْوَعْدَانِ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۚ قُلْ لَّكُمْ مِّيعَادُ يَوْمٍ لَا

پورا ہوگا یہ وعدہ (بتاؤ) اگر تم سچے ہو - فرمائیے : (اے منکرو!) تمہارے لئے وعدہ کا دن مقرر ہے نہ

تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ

تم اس سے ایک لمحہ پیچھے ہٹ سکو گے اور نہ (ایک لمحہ) آگے بڑھ سکو گے - کفار (اب تو) کہتے

كَفَرُوا لَن تَوُفَّيْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ط

ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس قرآن پر اور نہ ان کتابوں پر جو اس سے پہلے نازل ہوئیں ؛

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ

کاش ! تم (وہ منظر) دیکھو جب یہ ظالم کھڑے کئے جائیں گے اپنے رب کے روبرو اس وقت یہ ایک دوسرے پر

إِلَىٰ بَعْضِ الْقَوْلِ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضَعُّوا الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

الزام دھریں گے ، کہیں گے وہ لوگ جو (دنیا میں) کمزور سمجھے جاتے تھے ان سے جو بڑے بنا کرتے تھے

لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۝۳۱ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ

اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایماندار ہوتے ۔ جواب دیں گے متکبر ان

اسْتَضَعُّوا أَخْنُ صَدَدُكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ

کمزوروں کو کیا ہم نے تمہیں روکا تھا ہدایت (قبول کرنے) سے جب (نور ہدایت) تمہارے پاس آیا تھا

بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ۝۳۲ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَضَعُّوا لِلَّذِينَ

درحقیقت تم خود مجرم تھے ۔ کہیں گے وہ کمزور لوگ ان

اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ

مغضروں سے (یوں نہیں) بلکہ تمہارے شب و روز کے مکر فریب نے ہمیں ہدایت سے باز رکھا جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کو ماننے سے انکار کر دیں

وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لِمَا رَأَوْا الْعَذَابَ ۝

اور (بتوں کو) اس کا ہمسر بنائیں ؛ اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے جب دیکھیں گے عذاب کو ؛ اور

جَعَلْنَا الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَهْلَ يُجُزُونَ إِلَّا مَا

ہم ڈال دیں گے طوق ان لوگوں کی گردنوں میں جنہوں نے کفر کیا (خواہ وہ بڑے ہوں یا چھوٹے) ؛ کیا انہیں بدلہ دیا جائے گا

كَأَنَّهُمْ يَعْمَلُونَ ۝۳۳ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ

بجز اس کے جو کیا کرتے تھے ۔ اور ہمیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا مگر یہ کہ (بر ملا) کہہ دیا

مُتَرَفُّوهُمْ إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَفَرُونَ ۝۳۴ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ

وہاں کے آسودہ حال لوگوں نے ہم اس (دین) کا جو دے کر تم بھیجے گئے ہوا انکار کرتے ہیں ۔ اور کہتے : (تم کون ہو ہمیں ڈرانے والے)

أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ۝۳۵ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ

ہمارا مال بھی (تم سے) زیادہ ہے اور اولاد بھی اور ہمیں عذاب نہیں دیا جاسکتا ۔ آپ فرمائیے : بیشک میرا رب کشادہ کرتا ہے

الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۶

رزق کو جس کے لئے چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے) لیکن اکثر لوگ (ان حکمتوں کو) نہیں جانتے ۔

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرَّبُكُمْ عِنْدَنَا ذُلًّا لِّقَى الْأَمَنِ

اور (باد رکھو) نہ تمہارے اموال اور نہ ہی تمہاری اولاد ایسی چیزیں ہیں جو تمہیں ہمارا قرب بخش دیں مگر جو

أَمِنْ وَعَمَلٍ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا

ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا (اسے ہی ہمارا قریب نصیب ہوگا)، پس یہی لوگ ہیں جن کے لئے دوگنا صلہ ہے ان کے عملوں کا

وَهُمْ فِي الْغُرُفِ الْأَمْنُونَ ۝۳۷ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا

اور وہ بالا خانوں میں امن و امان سے رہیں گے۔ اور جو لوگ کوشاں ہیں ہماری آیتوں کی تکذیب میں

مُحْزَنِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝۳۸ قُلْ إِنْ سَأَلْتُمْ

تاکہ ہمیں ہرا دیں وہی لوگ عذاب میں ہمیشہ گرفتار رہیں گے۔ آپ فرمائیے: بیشک میرا پروردگار

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ

کشاہ کر دیتا ہے رزق کو جس کے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں سے اور تنگ کر دیتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے؛ اور جو چیز تم

مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝۳۹ دِيَوْمٍ يُحْشَرُهُمْ

خرچ کرتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور دے دیتا ہے، اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس روز وہ ان سب کو

جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ

جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کیا یہ لوگ تمہاری پوجا کیا کرتے تھے؟

قَالُوا سُبْحَنَكَ أَنْتَ وَلِيْنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ

فرشتے عرض کریں گے: تو پاک ہے ہر شرک سے، ہمارا مالک تو ہے ہمارا ان سے کیا واسطہ، بلکہ یہ تو جنوں کی

الْحِنِّ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ۝۴۱ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ

عبادت کیا کرتے تھے، ان میں سے اکثر ان پر ایمان رکھتے تھے۔ پس آج تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو

لِبَعْضٍ نَفَعًا وَلَا ضَرًّا ۖ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ

نہ نفع پہنچانے کی قدرت رکھتا ہے اور نہ نقصان کی؛ اور ہم کہیں گے جنہوں نے ظلم کیا تھا کہ چکھو آتش (جہنم) کا عذاب

النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝۴۲ وَإِذَا اتَّشَلْتُمْ عَلَيْهَا أَيْتَانَا يَنْثِقُ

جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور جب پڑھ کر سناں جاتی ہیں انہیں ہماری آیتیں درآئیں گی وہ بالکل واضح ہیں

قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَنْ مَا كَانُوا يَعْبُدُ

کہتے ہیں: نہیں ہے یہ مگر ایسا شخص جس نے ارادہ کر لیا ہے کہ روک دے تمہیں ان (معبودوں) سے جن کی تمہارے باپ

أَبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا آفَاكُ مُفْتَرًى ۖ وَقَالَ الَّذِينَ

دادا پوجا کیا کرتے تھے، نیز کہتے ہیں: نہیں ہے یہ قرآن مگر جھوٹ گھڑا ہوا؛ اور کفار کہتے ہیں

كُفِّرُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۳۳﴾ وَمَا آتَيْنَاهُمْ

حق کے بارے میں جب وہ ان کے پاس آیا کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا کھلا - اور نہ ہی ہم نے انہیں کوئی

مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيرٍ ﴿۳۴﴾

کتابیں دیں جن کا یہ مطالعہ کرتے ہوں اور نہ ہم نے بھیجا ان کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا -

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ وَمَا بَلَغُوا مَعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ

اور (انبیاء کی) تکذیب کی جو ان سے پہلے گزرے اور یہ (کفار کہ) نہیں پہنچے دسویں حصہ کو بھی جو (توت و دہریہ) ہم نے ان کو دیا تھا

فَكَذَّبُوا رَسُولِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۳۵﴾ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ

پس جب انہوں نے جھٹلایا میرے رسولوں کو - تو کتنا ہولناک تھا میرا عذاب - (اے حبیب!) آپ (نہیں) فرمائیے: میں تمہیں صرف ایک نصیحت کرتا ہوں، (یہ تو ان لوگوں کا)

أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلَ خِزْفٍ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنظُرْ إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَ الْيَتِيمِ الَّذِي أَنزَلْنَا

کہ تم اللہ کے لئے کھڑے ہو جاؤ دو دو یا اکیلے اکیلے پھر خوب سوچو - (تمہیں ماننا پڑے گا) تمہارے اس رشتے میں

مِّنْ جَنَّةٍ ۚ إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿۳۶﴾

جنوں کا نشانہ تک نہیں؛ نہیں ہے وہ مگر بروقت خبردار کرنے والا تمہیں سخت عذاب کے آنے سے پہلے -

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنِ اتَّبَعْتُمُ اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ

فرمائیے: (لوگو!) جو معاوضہ میں نے تم سے مانگا ہے وہ تم اپنے پاس رکھو؛ میری (دوسو زیوں) کا اجر تو (میرے) اللہ کے ذمہ ہے، اور

هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۳۷﴾ قُلْ إِنِّي يَتَذَكَّرُ فِي الْحَقِّ ۖ

وہ ہر چیز پر گواہ ہے - فرمائیے: بیشک میرا رب (باطل پر) حق سے ضرب لگاتا ہے،

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۳۸﴾ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِيُ الْبَاطِلُ ۖ

وہ سب غیبوں کو جاننے والا ہے - (اے محبوب!) اعلان کر دیجئے حق آگیا اور

مَا يُعِيدُ ﴿۳۹﴾ قُلْ إِن ضَلَكْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَ

توت کا خاتمہ ہو گیا - فرمائیے: (تمہارے گمان کے مطابق) اگر میں بہک گیا ہوں تو اس کا وبال میری جان پر ہوگا، اور

إِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿۴۰﴾

اگر میں ہدایت پر ہوں تو (محض) اس وحی کے باعث جو میرا رب میری طرف بھیجتا ہے؛ بیشک وہ سب کچھ سننے والا، بالکل نزدیک ہے - کاش!

تَنَادَىٰ إِذْ فَرَغُوا فَلَافُوتٌ ۖ وَأَخَذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۴۱﴾

تم دیکھو جب یہ کہہ رہے تھے ہوں گے حق نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور قریب ہی سے پکڑنے جاؤ گے، اس

قَالُوا امْتَابِهِ ۚ وَآتَىٰ لَهُمُ التَّنَاضُشَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝۵۶

وقت کہیں گے ہم ایمان لے آئے ان پر، لیکن اب کیونکر وہ پاسکتے ہیں ایمان کو اتنی دور جگہ سے - حالانکہ

قَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ

وہ کفر کرتے رہے ان سے اس سے پہلے، اور دور سے بن دیکھے یا وہ گویاں

بَعِيدٍ ۝۵۷ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ

کرتے رہے - اور رکاوٹ کھڑی کر دی جائے گی ان کے درمیان اولان چیزوں کے درمیان جو وہ دل سے چاہتے ہوں گے جیسے ان کے ہم مشرب لوگوں کے ساتھ

مَنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ ۝۵۸

پہلے کیا گیا تھا؛ وہ ایسے شک میں مبتلا تھے جو دوسروں کو بھی شک میں ڈالنے والا تھا -

سُورَةُ فَاطِر ۳۵ مَكِّيَّةٌ ۴۳ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰیَاتُهَا ۴۵ وَكُتِبَتْهَا ۱۲

سورۃ فاطر کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس کی ۳۵ آیتیں اور ۵ رکوع ہیں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا جس نے بنایا ہے فرشتوں کو پیغام رسال

اٰوٰی اَجْنَحَةً مِّمَّنْیْ وَثَلَّثَ وَّرُبْعٌ یَّزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ۝۵۹

جو پردار بازوؤں والے ہیں کسی کے دو، کسی کے تین اور کسی کے چار؛ وہ زیادہ کرتا ہے بناوٹ میں جو چاہتا ہے؛

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۶۰ مَا یَفْتَحُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے - جو عطا فرمائے اللہ تعالیٰ لوگوں کو (اپنی) رحمت سے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِكُ فَلَا مَرْسِلَ لَهُ مِنْۢ بَعْدِهَا ۚ وَهُوَ

تو اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو روک دے، تو اسے کوئی دینے والا نہیں اس کے روکنے کے بعد؛ اور وہی

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝۶۱ یٰۤاٰیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ۝۶۲

سب پر غالب، بڑا دانا ہے - اے لوگو! یاد رکھو اللہ تعالیٰ کی نعمت کو جو اس نے تم پر فرمائی؛

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرِ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا

(بھلا یہ تو بتاؤ) کیا اللہ کے بغیر کوئی اور خالق بھی ہے جو تمہیں رزق دیتا ہے آسمان اور زمین سے؛ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاِنِّیْ تَوَفَّكُوْنَ ۝۶۳ وَاِنْ یَّكْذِبُوْكَ فَقَدْ کُذِّبَتْ

کوئی معبود بجز اس کے، سو (اس سے) منہ پھیر کر کدھر جا رہے ہو؟ اور اے حبیب! اگر یہ آپ کو جھٹلا رہے ہیں (تو کوئی نئی بات نہیں)

رُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ ۖ وَالِی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۳ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ

آپ سے پہلے بھی رسولوں کو بھیجا گیا؛ اور (آخر کار) اللہ کی طرف ہی سارے کام لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو! (باد رکھو)

إِن دَعَا اللّٰهُ حَقًّا فَلَا تُغْنِیْكُمْ الْحَیْوةُ الدُّنْیَا ۖ وَلَا یُغْنِیْكُمْ

یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دھوکہ میں نہ ڈال دے تمہیں یہ دنیوی زندگی، اور نہ فریب میں مبتلا کرتے تمہیں

بِاللّٰهِ الْغُرُورُ ۝۴ إِن الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا مُّشٰمِیًّا

اللہ کے بارے میں وہ بڑا فریبی۔ یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے (اپنا) دشمن سمجھا کرو؛ وہ فقط

یَدْعُوْا حِزْبًا لِّیَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝۵ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَمْ

اس لئے (سرکشی کی) دعوت دیتا ہے اپنے گروہ کو تاکہ وہ جہنمی بن جائیں۔ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا

عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۖ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَہُمْ مَّغْفِرَةٌ

ان کے لئے سخت عذاب ہے؛ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کے لئے مغفرت

وَاَجْرٌ کَبِیْرٌ ۝۶ اَمِّنْ زَیْنُ لَہٗ سُوْءُ عَمَلِہٖ ۚ قَرِیْبًا ۖ فَانَّ اللّٰہَ

اور بہت بڑا اجر ہے۔ پس کیا وہ شخص جس کیلئے مزین کر دیا گیا ہے اس کا برا عمل اور وہ اسکو خویصورت نظر آتا ہے (اس کے لئے آپ آزرده کیوں ہوں)؛ بیشک اللہ

یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ ۖ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبُ نَفْسُکَ

گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے، پس نہ گھلے آپ کی جان

عَلِیْہُمْ حَسْرَتٌ ۖ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ۝۷ وَاللّٰہُ الَّذِیْ

ان کے لئے فرط غم سے؛ بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے جو (کرتوت) وہ کیا کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ وہ ہے

اَرْسَلَ الرِّیْحَ فَتَنٰی رُسُلَہٗا ۖ فَسَقْنٰہُ اِلٰی بَلَدٍ مَّیِّتٍ ۖ فَاحْیٰیْنَا

جو بھیجتا ہے ہواؤں کو وہ اٹھالاتی ہیں بادل کو پھر ہم لے جاتے ہیں بادل کو مردہ شہر کی طرف پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں

بِہِ الْاَرْضِ ۚ بَعْدَ مَوْتِہَا ۖ کَذٰلِکَ النُّشُوْرُ ۝۹ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ

اس بادل (کے مینے) سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد؛ یونہی (انہیں) قبروں سے اٹھایا جائے گا۔ جو عزت کا طلب گار ہو

الْعِزَّةَ فَلِلّٰہِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًا ۖ اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلَمُ الطَّیْبُ وَالْعَمَلُ

(وہ جان لے) کہ ہر قسم کی عزت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے؛ اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور نیک عمل

الصَّٰلِحُ یَرْفَعُ ۖ وَالَّذِیْنَ یَسْکُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ لَہُمْ عَذَابٌ

پاکیزہ کلام کو بلند کرتا ہے؛ اور جو لوگ فریب کاریاں کرتے ہیں برے کاموں کے لئے ان کے لئے

شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يُبَوِّرُ ۝۱۰ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

شدید عذاب ہے ؛ اور ان کا مکر (و فریب) تباہ ہو کر رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے تمہیں مٹی سے پھر

مِّنْ لُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ

پانی کی بوند سے پھر تمہیں بنا دیا جوڑے جوڑے ؛ اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہ بچہ جلتی ہے

إِلَّا بِعِلْمٍ ۖ وَمَا يَعْتَرِفُ مِنْ مَّعْبُودٍ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي

مگر اس کو اس کا علم ہوتا ہے ؛ اور نہ لمبی زندگی دی جاتی ہے کسی طویل العمر کو اور نہ کم رکھی جاتی ہے کسی کی عمر مگر (اس کی تفصیل)

كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝۱۱ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا

کتاب میں درج ہے بیشک یہ بات اللہ کے لئے بالکل آسان ہے۔ اور یکساں نہیں ہو سکتے پانی کے دو ذخیرے، یہ

عَذَابٌ مُّرَاتٌ سَابِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِنْ كُلِّ

(ایک) میٹھا ہے بہت شیریں اس کا پینا بڑا خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) سخت ٹھیکن، کھاری تلخ ؛ اور دونوں میں

تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى

سے تم کھاتے ہو تروتازہ گوشت اور نکالتے ہو زینت کا سامان جسے تم پہنتے ہو ، اور تو دیکھتا ہے

الْفُلُكَ فِيهِ مَوَٰخِرٌ لِّتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۱۲

کشتیوں کو پانی میں کہ اسے چیرتی شور مچاتی چلی جارہی ہیں تاکہ تم تلاش کر سکو اس کے فضل کو اور (یہ سب نوازشات اس لئے) تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يُولِجُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسُ

وہ داخل کرتا ہے (بھی) رات (کے ایک حصہ) کو دن میں اور (بھی) داخل کرتا ہے دن (کے ایک حصہ) کو رات میں اور اس نے پابند حکم کر دیا ہے سورج

وَالْقَمَرَ كُلًّا يَجْرِى لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ

اور چاند کو ہر ایک رواں ہے مقررہ میعاد تک ؛ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کی ساری بادشاہی ہے ؛

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ۝۱۳ إِنَّ

اور وہ (بت) جن کی تم پوجا کرتے ہو اللہ تعالیٰ کے سوا ، وہ تو سٹھل کے چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر

تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دَعَاءَكُمْ وَلَا يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ ۖ

تم انہیں پکارو تو نہ سن سکیں گے تمہاری پکار ، اور اگر وہ بالفرض سن بھی لیں تو وہ تمہاری التجا قبول نہیں کر سکیں گے ؛

وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ بَشْرِكُمْ ۖ وَلَا يَنْبِتُ لَكُمْ مِثْلُ خَيْرٍ ۝۱۴

اور روز قیامت (صاف) انکار کریں گے تمہارے شرک کا ؛ اور (حقیقت حال سے) تجھے کوئی آگاہ نہیں کر سکتا خدائے خیر کی مانند۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

اے لوگو ! تم سب محتاج ہو اللہ تعالیٰ کے ، اور اللہ ہی غنی ہے سب خوبیوں سرہا ۔

إِنْ يَشَاءْ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَلِكُ عَلَى اللَّهِ

اگر اس کی مرضی ہو تو تم سب کو نابود کر دے اور لے آئے ایک نئی مخلوق ۔ اور ایسا کرنا اللہ تعالیٰ پر

بِعَزِيزٍ ۝ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۝ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ

قطعاً دشوار نہیں ۔ اور بوجھ نہیں اٹھائے گا کوئی گنہگار کسی دوسرے کا بوجھ ؛ اور اگر بلائے گا پشت پر بوجھ اٹھانے والا (کسی کو)

حِمْلَهَا لَا يَحْمِلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۝ إِنَّمَا تُنذِرُ

اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے تو نہ اٹھائی جاسکے گی اس کے بوجھ سے کوئی شے اگرچہ کوئی قریبی رشتہ دار ہی ہو ؛ آپ صرف ان کو

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۝ وَمَنْ

ڈرا سکتے ہیں جو اپنے رب سے بن دیکھ ڈرتے ہیں اور صحیح ادا کرتے ہیں نماز ؛ اور جو

تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۝ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي

پاکیزگی اختیار کرتا ہے سو وہ اپنی بھلائی کے لئے ہی اختیار کرتا ہے ؛ اور (یاد رکھو آخر کار) اللہ کی طرف ہی لوٹا ہے ۔ اور یکساں نہیں ہے

الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ۝ وَلَا الظُّلُ وَلَا

اندھا اور بینا اور نہ (یکساں ہیں) اندھیرے اور نور اور نہ (یکساں ہے) سایہ اور

الْحَرُورُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْواتُ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ

تیز ، دھوپ ۔ اور نہ ہی ایک جیسے ہیں زندے اور مردے ؛ بیشک اللہ تعالیٰ سناتا ہے جس کو

يَشَاءُ ۝ وَمَا أَنْتَ بِسَمِيعٍ مِّنْ فِي الْقُبُورِ ۝ إِنَّ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝

چاہتا ہے ، اور آپ نہیں سنانے والے جو قبروں میں ہیں ۔ نہیں ہیں آپ مگر بروقت ڈرانے والے ۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۝ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا

ہم نے آپ کو بھیجا ہے حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور بروقت ڈرانے والا ؛ اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا

نَذِيرٌ ۝ وَإِنْ يَكْذِبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ

نہ گزرا ہو ۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو (کوئی تعجب نہیں) بیشک جھٹلاتے رہے جو ان سے پہلے تھے ، تشریف لائے تھے ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۝ وَالزُّبُرِ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝ ثُمَّ أَخَذْتُ

ان کے رسول روشن دلیلیں ، آسمانی صحیفے اور نورانی کتاب لے کر ۔ پھر (جب ان کی سرکشی کی حد ہو گئی) تو میں نے پکڑ لیا

الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ ﴿٢٦﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ

کفار کو پس (ساری دنیا جاتی ہے) میرا عذاب کیسا تھا۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ اتارتا ہے

السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ

آسمان سے پانی، پس ہم نکالے ہیں اس کے ذریعے طرح طرح کے پھل جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں؛ اور پہاڑوں سے بھی

جُدَادٍ بَيْضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودَ ۚ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ

رنگ برنگ مٹوے ہیں کوئی سفید، کوئی سرخ مختلف رنگوں میں (کوئی شوخ کوئی مدہم) اور بعض حصے سخت سیاہ۔ اور

النَّاسِ وَالْذَّوَابِ ۚ وَالْأَنْعَامُ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ ۚ إِنَّمَا

انسانوں، چارپایوں، اور جانوروں کے رنگ بھی اسی طرح جدا جدا ہیں؛

يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۚ ﴿٢٨﴾ إِنَّ

اللہ کے بندوں میں سے صرف علماء ہی (پوری طرح) اس سے ڈرتے ہیں؛ بیشک اللہ تعالیٰ سب پر غالب، بہت بخشنے والا ہے۔ بے شک

الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

جو (غور و تدبر سے) تلاوت کرتے ہیں اللہ کی کتاب کی اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اس مال سے جو ہم نے ان کو دیا ہے

سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ۚ ﴿٢٩﴾ لِيُؤْتِيَهُمَ أَجْرَهُمْ وَ

رازداری سے اور علانیہ، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو ہرگز نقصان والی نہیں، تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں پورا پورا اجر عطا فرمائے اور

يَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ۚ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

مزید اضافہ کرے ان کے اجر میں اپنے فضل سے؛ بیشک وہ بہت بخشنے والا، بڑا قدر دان ہے۔ اور جو کتاب بذریعہ وحی ہم نے آپ کی طرف

مِّنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ

بھیجی ہے سراسر حق ہے وہ تصدیق کرتی ہے پہلی کتابوں کی؛ بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے سارے احوال سے

لَٰخِبِيرٌ بَصِيرٌ ۚ ﴿٣١﴾ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا

باخبر ہے (اور) دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے وارث بنایا اس کتاب کا ان کو جنہیں ہم نے چن لیا تھا اپنے بندوں سے

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ

پس بعض ان میں سے اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں، اور بعض درمیان رو ہیں، اور بعض سبقت لے جانے والے ہیں نیکیوں میں

بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۚ ﴿٣٢﴾ جَلَّتْ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا

اللہ کی توفیق سے، یہی (اللہ تعالیٰ کا) بہت بڑا فضل (و کرم) ہے۔ سدا بہار باغات! یہ ان میں داخل ہوں گے،

يُحْكُونَ فِيهَا مِنْ آسَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَلَوْلَاَ وَلِيَّاسُهُمْ فِيهَا

پہنائے جائیں گے انہیں وہاں سونے کے کنگن اور موتیوں کے ہار، اور ان کی پوشاک وہاں

حَرِيرٌ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ اِنَّ رَبَّنَا

ریختی ہوگی۔ (شکر نعمت کے طور پر) کہیں گے سب ستائیں اللہ کے لئے ہیں جس نے دور کر دیا ہم سے غم (واندوہ)؛ یقیناً ہمارا رب

لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۚ الَّذِيْ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَسُنَا

بخشنے والا بڑا قدر دان ہے جس نے ہمیں بسایا ہے ابدی ٹھکانے پر اپنے فضل (واحسن) سے، نہ چھوئے گی

فِيْهَا نَصَبٌ وَلَا يَسُنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۚ ۝۳۵ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ

ہمیں یہاں کوئی تکلیف اور نہ چھوئے گی ہمیں یہاں کوئی تھکن۔ ۳۵۔ اور جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی

جَهَنَّمَ لَا يَقْضٰى عَلَيْهِمْ فِیْهَا مَوْتٌ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا

آگ (تیار) ہے، نہ ان کی قضا آئے گی کہ وہ مرجائیں اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے دوزخ کا عذاب؛

كَذٰلِكَ تُجْزٰى كُلٌّ كَفُوْرٌ ۚ ۝۳۶ وَهُمْ يَصْطَرِّحُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَا اَخْرِجْنَا

اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ہر ناشکر گزار کو۔ اور وہ اس میں چیختے چلاتے ہوں گے، (فریاد کریں گے) اے ہمارے رب! (ایک بار) ہمیں یہاں سے نکال

تَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۖ اَوَلَمْ نَعْبُدْكُمْ قَابَتَدْكَرْ فِيْهِ

ہم بڑے نیک کام کریں گے ایسے نہیں جیسے ہم پہلے کیا کرتے تھے؛ (جواب ملے گا) کیا ہم نے تمہیں اتنی لمبی عمر نہیں دی تھی جس میں (آسانی) نصیحت قبول کر سکتا

مَنْ تَذَكَّرْ ۚ وَجَاءَكُمْ التَّذْوِيْرُ فَقُوْا فَاِنَّ لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۚ ۝۳۷

جو نصیحت قبول کرنا چاہتا اور تشریف لے آیا تھا تمہارے پاس ڈرانے والا؛ (تم نے اس کی بات نہ سنی) پس اب (اپنے کئے کا) مزا چکھو ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذٰاتِ

بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین میں ہر چھپی ہوئی چیز کو؛ یقیناً وہ جانتا ہے

الصُّدُوْرِ ۚ ۝۳۸ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓفَیْ فِی الْاَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ

دلوں کے رازوں کو۔ وہی ہے جس نے تمہیں (گزشتہ قوموں کا) جانشین بنایا زمین میں؛ پس جس نے کفر کیا

فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ وَلَا يَزِيْدُ الْكَافِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ

اس کے کفر کا وبال بھی اسی پر ہوگا؛ اور نہیں اضافہ کرے گا کفار کے لئے ان کا کفر اللہ کی جناب میں بجز ناراضگی کے،

وَلَا يَزِيْدُ الْكَافِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ۚ ۝۳۹ قُلْ اَرَاَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ

اور نہ اضافہ کرے گا کفار کے لئے ان کا کفر بجز گھائے (اور خسران) کے۔ آپ فرمائیے: کیا تم نے دیکھے ہیں اپنے شریک

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أُرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ

جنہیں تم پکارتے ہو اللہ تعالیٰ کے سوا ؛ مجھے بھی تو دکھاؤ زمین کا وہ گوشہ جو انہوں نے

الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ أَمْ آتَيْنَهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَى

بنایا ہے یا ان کی کوئی شراکت ہو آسمانوں (کی تخلیق) میں ، یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہو اور وہ اس کے

بَيِّنَاتٍ مِنْهُ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿۴۰﴾

روشن دلائل پر عمل پیرا ہوں ، (کچھ بھی نہیں) بلکہ یہ ظالم محض ایک دوسرے کے ساتھ جھوٹے (دلفریب) وعدے کرتے رہتے ہیں ۔

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا

بیشک اللہ تعالیٰ روکے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو تاکہ وہ اپنی جگہ سے سرک نہ جائیں ، اور اگر وہ سرکنے لگیں

إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۴۱﴾

تو کوئی نہیں روک سکتا انہیں اللہ تعالیٰ کے بعد ؛ بیشک وہ بڑا حلیم (اور) بخشنے والا ہے ۔

وَأَقْسُوا يَا اللَّهِ جَهْدَ آيَاتِهِمْ لِيَنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لِّكَوْنِ

اور (کفار مکہ) اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ

أَهْدَىٰ مِنْ أَحَدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا

زیادہ ہدایت قبول کریں گے پہلی امتوں سے ، پس جب آگیا ان کے پاس ڈرانے والا تو ان کی (حق سے) نفرت اور

نُفُورًا ﴿۴۲﴾ اسْتَكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرُ السَّيِّئِ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ

بڑھ گئی وہ زیادہ سرکشی کرنے لگے زمین میں اور گھناؤنی سازشیں کرنے لگے ؛ اور نہیں گھیرتی گھناؤنی

السَّيِّئِ إِلَّا يَاهِلَهُ فَمَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ فَلَنْ

سازش سازشوں کے ؛ پس کیا یہ لوگ انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے جو پہلے (نافرانوں) کے ساتھ کیا گیا تھا ،

تَجَدَّلَسُنَّتِ اللَّهُ تَبْدِيلًا وَلَكِنْ تَجَدَّلَسُنَّتِ اللَّهُ تَحْوِيلًا ﴿۴۳﴾

(اگر یہ بات ہے) تو آپ نہیں پائیں گے اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی ، اور آپ نہیں پائیں گے اللہ کی سنت میں کوئی تغیر ۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

کیا انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی زمین میں تاکہ وہ دیکھ لیتے کہ کتنا (دردناک) انجام ہوا ان (سرکشوں) کا جو ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ

پہلے کرر چکے حالانکہ وہ قوت (وطاقت) میں ان سے (کئی گنا) زیادہ تھے ؛ اور (سنو!) اللہ تعالیٰ ایسا (کمزور) نہیں ہے

مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّكَ كَانَ عَلِيمًا

کہ اسے آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز نچھا دکھا سکے؛ وہ ہر بات جاننے والا ،

قَدِيرًا ۳۷) وَلَوْ يُوَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى

بڑی قدرت والا - اور اگر اللہ تعالیٰ (فوراً) پکڑ لیا کرتا لوگوں کو ان کے کرتوتوں کے باعث تو نہ (زندہ) چھوڑتا

ظَهَرَهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاذَا

زمین کی پشت پر کسی جاندار کو لیکن (اس کی سنت یہ ہے) وہ ڈھیل دیتا رہتا ہے انہیں ایک مقررہ میعاد تک پس جب

جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ يَعْبَادُهُ بِصِيرًا ۝۳۸

ان کی میعاد آجائے گی تو بے شک اللہ کے سب بندے اس کی نگاہ میں ہیں۔

سُورَةُ يَس ۳۶ مَكِّيَّةٌ ۹۱ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ یس کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی آیتیں ۱۸۳ اس کے رکوع ۵

يَس ۱) وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ ۲) إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۳) عَلَى

اے سید (عرب و عجم) قسم ہے قرآن حکیم کی، بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں، (یقیناً) آپ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۴) تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۵) لَتَنْذِرَ قَوْمًا مَّا

راہِ راست پر ہیں۔ نازل فرمایا ہے (قرآن حکیم کو) عزیز (اور) رحیم نے، تاکہ آپ ڈرا سکیں اس قوم کو جن کے

أَنْذَرَا بِآبَاءِهِمْ فَهُمْ غَفُلُونَ ۶) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ

باپ دادا کو (طویل عرصہ سے) نہیں ڈرایا گیا اس لئے وہ غافل ہیں۔ بے شک (ان کے پیہم کفر و عناد کے باعث) یہ بات لازم ہو چکی ہے ان میں سے اکثر

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۷) إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَىٰ

پر کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ڈال دیئے ہیں ان کی گردنوں میں طوق پس وہ

الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ۸) وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں اس لئے ان کے سرو اور کواٹھے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے بنادی ہے ان کے سامنے ایک دیوار

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۹) وَسَوَاءٌ

اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے پس وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ اور یکساں ہے

عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۱۰) إِنَّمَا تُنْذِرُ

ان کے لئے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہیں

مَنْ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

جو اتباع کرتا ہے قرآن کا اور ڈرتا ہے (خداوند) رحمن سے بن دیکھے، پس مژدہ سنائیے ایسے شخص کو مغفرت کا

وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝۱۱ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ

اور بہترین اجر کا۔ بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں مردوں کو اور لکھتے ہیں (ان اعمال کو) جو وہ آگے بھیجتے ہیں اور ان کے آثار کو جو وہ پیچھے چھوڑ جاتے ہیں؛

وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝۱۲ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا

اور ہر چیز کو ہم نے شمار کر رکھا ہے لوح محفوظ میں۔ اور بیان فرمائیے ان کے (سمجھانے کے)

أَصْحَابِ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝۱۳ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

لئے مثال گاؤں کے باشندوں کی، جب آئے وہاں (ہمارے) رسول۔ جب (پہلے) ہم نے بھیجے ان کی طرف

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝۱۴

دو رسول تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پس ہم نے تقویت دی (انہیں) ایک تیسرے رسول سے تو ان تینوں نے (انہیں) کہا کہ ہمیں تمہاری طرف بھیجا گیا ہے۔

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ

بستی والوں نے کہا: نہیں ہو تم مگر انسان ہماری مانند اور نہیں اتاری رحمن نے کوئی چیز،

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝۱۵ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝۱۶

نہیں ہو تم مگر جھوٹ بول رہے ہو۔ رسولوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۱۷ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُكُمْ لَئِنْ لَمْ

اور ہمیں ہم پر کوئی ذمہ داری بجز اس کے (کہ پیغام حق) کھول کر پہنچادیں۔ وہ کہنے لگے: ہم تو تمہیں اپنے لئے فال بد سمجھتے ہیں، اگر

تَنْتَهُوا لَنَرْجِسَنَّكُمْ وَلَيَسَّيَنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ إِلَيْكُمْ ۝۱۸ قَالُوا طَائِرُكُمْ

تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور پہنچے گا تمہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب۔ رسولوں نے فرمایا: تمہاری بدفالی

مَعَكُمْ أَإِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝۱۹ وَجَاءَ مِنْ

تمہیں نصیب ہو؛ (حیرت ہے) اگر تمہیں نصیحت کی جاتی ہے (تو تم ہمکیاں دینے لگتے ہو)؛ بلکہ تم لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہو۔ دریں اثناء آیا

أَقْصَا السَّيِّئَةِ رَجُلٌ يَّسْعَىٰ قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝۲۰

شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا اس نے کہا: اے میری قوم! پیروی کرو رسولوں کی،

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝۲۱

پیروی کرو ان (پاکبازوں) کی جو تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتے اور وہ سیدھی راہ پر ہیں۔

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾ ءَأَتَّخِذُ

اور مجھے کیا حق پہنچتا ہے کہ میں عبادت نہ کروں اس کی جس نے مجھے پیدا فرمایا اور اسی کی طرف تم (سب) نے لوٹ کر جانا ہے۔

مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي

کیا (میرے لئے جائز ہے کہ) میں بنالوں سے چھوڑ کر کوئی اور خدا؟ (ہرگز نہیں) اگر رحمن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے، تو

شَفَاعَتُهُمْ شَيْءٌ وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿۲۳﴾ إِنْ أَرَادْتُ أَنْ أُقَاتِلَ

ان کی سفارش مجھے ذرا فائدہ نہ پہنچا سکی اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں گے (اگر میں شرک کروں)۔ تو میں بھی اس وقت کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا۔

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿۲۴﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَلَيْتُ

میں ایمان لے آیا ہوں تمہارے رب پر، پس (کان کھول کر) میرا اعلان سن لو۔ حکم ہوا (جا) جنت میں داخل ہو جا؛ وہ بولا کاش!

قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۲۵﴾ بِمَا عَفَىٰ رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرِمِينَ ﴿۲۶﴾

میری قوم بھی جان لیتی کہ بخش دیا ہے مجھے میرے رب نے اور شامل کر دیا ہے مجھے با عزت لوگوں میں۔

وَمَا أَنزَلْنَاهُ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا

اور نہ اتارا ہم نے اس کی قوم پر اس (کی شہادت) کے بعد کوئی لشکر آسمان سے اور نہ

كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿۲۷﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خُمُودٌ ﴿۲۸﴾

ہمیں اس کی ضرورت تھی۔ نہ تھی مگر ایک گرج پس وہ بجھے ہوئے کوئلے بن گئے۔

يَحْسِرَةُ عَلَى الْعِبَادَةِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

صد افسوس ان بندوں پر، نہیں آیا ان کے پاس کوئی رسول مگر وہ اس کے ساتھ مذاق

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۲۹﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

کرنے لگ گئے۔ کیا انہیں علم نہیں کہ کتنی امتوں کو ہم نے ان سے پہلے ہلاک کر دیا (اور) وہ (آج تک)

إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۳۰﴾ وَإِنْ كُلُّ لِسَانٍ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۳۱﴾

ان کی طرف لوٹ کر نہ آئے۔ اور ان سب کو ہمارے سامنے حاضر کر دیا جائے گا۔

وَأَيُّ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَنَسُوهُ

اور ایک نشانی ان کے لئے یہ مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے نکالا اس سے غلہ پس وہ اس سے

يَأْكُلُونَ ﴿۳۲﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجْرْنَا

کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اگائے اس میں باغات کھجور اور انگوروں کے اور جاری کر دیئے

فِيهَا مِنَ الْعِیُونِ ۝۳۲ لِّیَاكُمُوهَا مِنْ شَرِّهَا وَمَا عَمَلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ط

اس میں چشمے ، تاکہ کھائیں وہ اس کے پھلوں سے اور نہیں بنایا ہے اس کو ان کے ہاتھوں نے؛

اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ۝۳۳ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَاجْعَلْهَا مَسٰبِغًا

کیا وہ (ان نعمتوں پر) شکر ادا نہیں کرتے؟ ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کو جوڑا جوڑا پیدا فرمایا جنہیں

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۳۴ وَاٰیةٌ لَّهُمُ الْیَلُّ ط

زمین اگاتی ہے اور خود ان کے نفوس کو بھی اور ان چیزوں کو بھی جنہیں وہ (ابھی) نہیں جانتے۔ اور دوسری نشانی ان کے لئے رات ہے،

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلَمُوْنَ ۝۳۵ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ

ہم اتار لیتے ہیں اس سے دن کو تو یقیناً وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں، اور (یہ) آفتاب ہے جو چلتا رہتا ہے

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝۳۶ وَالْقَمَرَ قَدَرًا ط

اپنے ٹھکانے کی طرف؛ یہ اندازہ مقرر کیا ہوا ہے اس (خدا کا) جو عزیز (اور) علیم ہے۔ اور (ذرا) چاند کو دیکھو ہم نے مقرر کر دی ہیں اس کے لئے

مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِیْمِ ۝۳۷ لَا الشَّمْسُ یَنْبَغِیْ

منزلیں آخر کار ہو جاتا ہے کھجور کی بوسیدہ شاخ کی مانند۔ نہ سورج کی یہ مجال

لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الْیَلُّ سَابِقُ النَّهَارِ ط وَكُلٌّ فِیْ

کہ (پچھلے سے) چاند کو آپکڑے اور نہ رات کی یہ طاقت ہے کہ دن سے آگے نکل جائے؛ اور سب (سیارے اپنے اپنے)

فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ۝۳۸ وَاٰیةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفَلَکِ

فلک میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ بھی ہے کہ ہم نے سوار کیا ان کی اولاد کو ایک کشتی میں

السَّحُوْنَ ۝۳۹ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ۝۴۰ وَاِنْ لِّسَآءُ

جو بھری ہوئی تھی، اور ہم نے پیدا کیں ان کے لئے اس کشتی کی مانند اور چیزیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں

نَعْرِیْهِمْ فَلَا صَرِیْحَ لَّهُمْ وَلَا هُمْ یَنْقُذُوْنَ ۝۴۱ اِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَ

تو نہیں غرق کر دیں پس کوئی ان کی فریاد سننے والا نہ ہو اور نہ وہ ڈوبنے سے بچائے جاسکیں بجز اس کے کہ ہم ان پر رحمت فرمائیں اور

مَتَاعًا اِلٰی حَیْنٍ ۝۴۲ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَ

انہیں کچھ وقت تک لطف اندوز ہونے دیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ ڈرو (اس عذاب سے) جو تمہارے سامنے ہے اور

مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۴۳ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ

جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی ان کے

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۳۶﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ

رب کی نشانیں سے، مگر وہ اس سے روگردانی کرنے لگتے ہیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ خرچ کرو اس مال سے جو تمہیں

اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعُمْ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

اللہ نے دیا ہے تو کافر کہتے ہیں اہل ایمان کو: کیا ہم انہیں کھانا کھلائیں جنہیں اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو خود

أَطَعَهُ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

کھلا دیتا (اے ناحو!) تم تو بالکل بہک گئے ہو۔ اور کافر کہتے ہیں یہ

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو (تو اس کا مقرر وقت بتادو)۔ یہ (ناخوار) نہیں انتظار کر رہے مگر اس ایک گرج کا جو

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿۳۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ

(اچانک) انہیں دیوبچ لے گی جب وہ بحث مباحثہ کر رہے ہوں گے۔ پس نہ وہ (اس وقت) کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے

أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۰﴾ وَلَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ

گھر والوں کی طرف لوٹ کر آسکیں گے۔ اور (دوبارہ جب) صور پھونکا جائے گا تو فوراً وہ اپنی قبروں سے نکل نکل کر

إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿۴۱﴾ قَالُوا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۚ

اپنے پروردگار کی طرف تیزی سے جانے لگیں گے۔ (اس وقت) کہیں گے: ہائے ہم برباد ہو گئے! کس نے ہمیں اٹھا کھڑا کیا ہے ہماری خوابگاہ سے؟

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿۴۲﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا

(آواز آئے گی) یہ وہی ہے جس کا رحمن نے وعدہ فرمایا تھا اور سچ کہا تھا (اس کے) رسولوں نے۔ نہیں ہوگی مگر

صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۴۳﴾ قَالَ يَوْمَ لَا

ایک زور دار کرک، پھر وہ فوراً سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ پس آج نہیں

تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۴﴾ إِنَّ أَصْحَابَ

ظلم کیا جائے گا کسی پر ذرہ بھر اور نہ ہی بدلہ دیا جائیگا تمہیں مگر ان اعمال کا جو تم کیا کرتے تھے۔ بے شک اہل

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿۴۵﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَىٰ

بہشت آج (حسب مراتب) اپنے اپنے شغل سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایہ میں (مرصع)

الْأَرَايِكِ مُتَكِّئُونَ ﴿۴۶﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ﴿۴۷﴾ سَلَامٌ

تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ان کے لئے وہاں (طرح طرح کے لذیذ) پھل ہوں گے اور انہیں ملے گا جو وہ طلب کریں گے۔ تم سلامت رہو

قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ۝۵۸ وَامْتَارُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ ۝۵۹ اَلَمْ

(انہیں) یہ کہا جائے گا اپنے مجرم رب کی طرف سے۔ اور (حکم ہوگا) اے مجرمو! (میرے دوستوں سے) آج الگ ہو جاؤ۔ کیا

اَعْمَدُ إِلَيْكُمْ يَبْنِي أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

میں نے تمہیں یہ تاکید کی حکم نہیں دیا تھا اے اولاد آدم! کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا، بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن

مُبِينٌ ۝۶۰ وَإِنْ اَعْبُدُونِي ط هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝۶۱ وَلَقَدْ أَضَلَّ

ہے، اور میری عبادت کرنا؛ یہ سیدھا راستہ ہے۔ (بائیں ہمہ) گمراہ کر دیا

مِّنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝۶۲ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

شیطان نے تم میں سے بہت سے لوگوں کو؛ کیا تم عقل (و خرد) نہیں رکھتے تھے۔ یہ ہے وہ جہنم جس کا

كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝۶۳ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۶۴ الْيَوْمَ

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ آج اس کی آگ تاپو اس کفر کے باعث جو تم کیا کرتے تھے۔ آج

نَحْنُ عَلَى أَقْوَاهِمَ وَتَكَلَّمْنَا بِأَيِّهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

ہم مہر لگا دیں گے کفار کے منہوں پر اور بات کریں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں ان (بدکاریوں پر) جو وہ

يَكْسِبُونَ ۝۶۵ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

کھلیا کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم ان کی آنکھوں کا نشان تک محو کر دیتے پھر وہ راستہ کی طرف دوڑ کر آتے بھی

فَأَنَّى يُبْصَرُونَ ۝۶۶ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

تو ان (اندھوں) کو راستہ کیسے نظر آتا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم انہیں مسخ کر کے رکھ دیتے ان کی جگہوں پر پھر وہ نہ

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝۶۷ وَمَنْ نَّعْمِرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط أَفَلَا

آگے جاسکتے اور نہ پیچھے پلٹ سکتے۔ اور جس کو ہم طویل عمر دیتے ہیں تو کمزور کر دیتے ہیں اس کی طبعی قوتوں کو پھر کیا یہ اتنی بات

يَعْقِلُونَ ۝۶۸ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

بھی نہیں سمجھتے۔ اور ہمیں سکھایا ہم نے اپنے نبی کو شعر اور نہ یہ ان کے شایان شان ہے؛ نہیں ہے یہ مگر نصیحت اور

قُرْآنٌ مُبِينٌ ۝۶۹ لِّيُنذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

قرآن جو بالکل واضح ہے، تاکہ وہ بروقت خبردار کرے اسے جو زندہ ہے اور تاکہ حجت تمام کر دے

الْكَافِرِينَ ۝۷۰ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا عِلَّتْ أَيْدِيَنَا أَنْعَامًا

کفار پر۔ کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم نے پیدا فرمائے ان کے لئے اس مخلوق سے جو ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائی، مویشی

فَمِنْ لَهَا مَلَكُونٌ ۝۴۱ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝۴۲

پھر (اب) یہ ان کے مالک ہیں - اور ہم نے تباہدار بنادیا انہیں ان، پس ان میں سے بعض پر وہ سواری کرتے ہیں اور بعض کا (گوشت) کھاتے ہیں -

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝۴۳ وَاتَّخَذُوا مِنْ

اور ان کے لئے ان موشیوں میں اور بھی کئی منفعتیں ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں؛ کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے - اور ان (ظالموں) نے بنائے ہیں

دُونِ اللَّهِ إِلَهًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۝۴۴ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَ

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور خدا کہ شاید وہ ان کی مدد کریں - یہ جھوٹے خدا نہیں مدد کر سکتے ان کی اور

هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ۝۴۵ فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ

یہ کفار ان معبودوں کے لئے تیار شدہ لشکر ہیں - پس ندرنجیدہ کرے آپ کو (اے حبیب!) ان کا قول، ہم خوب جانتے ہیں جس بات کو وہ چھپاتے ہیں

وَمَا يَعْلَمُونَ ۝۴۶ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ

اور جو ظاہر کرتے ہیں - کیا انسان (اس حقیقت کو) نہیں جانتا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا ہے پس اب وہ (ہمارا)

خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝۴۷ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۝۴۸ قَالَ مَنْ

کھلا دشمن بن بیٹھا ہے - اور بیان کرنے لگا ہمارے لئے (عجیب و غریب) مثالیں اور اس نے فراموش کر دیا ہے اپنی پیدائش کو؛ (گستاخ) کہتا ہے اچھا! کون

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝۴۹ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۝۵۰

زندہ کر سکتا ہے ہڈیوں کو وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں - آپ فرمائیے (اے گستاخ!) زندہ فرمائے گا انہیں وہی جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا؛

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۵۱ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ

اور وہ ہر مخلوق کو خوب جانتا ہے جس نے (اپنی حکمت سے) رکھ دی تمہارے لئے سبز درختوں میں

نَارًا فَإِذَا آنْتُمْ مِّنْهُ تُوقَدُونَ ۝۵۲ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

آگ پھر تم اس سے آگ سلگاتے ہو - کیا وہ (قادر مطلق) جس نے پیدا فرمایا آسمانوں

وَالْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝۵۳

اور زمین کو قدرت نہیں رکھتا کہ پیدا کر سکے ان جیسی (چھوٹی سی) مخلوق؛ بیشک! (وہ ایسا کر سکتا ہے) اور وہی پیدا فرمانے والا سب کچھ جانتے والا ہے -

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۵۴ فَسُبْحَانَ

اس کا حکم، جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو صرف اتنا ہی ہے کہ وہ فرماتا ہے اس کو ہوجا، پس وہ ہوجاتی ہے - پس وہ (ہر عیب سے) پاک ہے

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۵۵

جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا -

سُورَةُ الصَّفَّتِ
۳۷ مَکِّيَّةٌ ۵۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِنَّا نُنَزِّلُهَا
۱۸۲وَلَقَدْ نَزَّلْنَاهَا
۱۸۲

سورہ الصفت کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی آیتیں ۱۸۲ اور رکوع ۵ ہیں

وَالصَّفَّتِ صَفًّا ۱۱ فَالزَّجَرَاتِ زَجْرًا ۱۲ فَالتَّلِيَّتِ ذِكْرًا ۱۳ اِنَّ

قسم ہے (مقام نمازیں) پرے باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی، پھر خوب جھڑکنے والوں کی، پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی کہ

اَلْهَکُمُ لَوَاحِدٌ ۱۴ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور مالک ہے

السَّمَارِقِ ۱۵ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْکَوَاکِبِ ۱۶ وَحِفْظًا

مشرقوں کا۔ بلاشبہ ہم نے آراستہ کیا ہے آسمان دنیا کو ستاروں کے سنگھار سے اور (اسے) محفوظ کر دیا ہے

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۱۷ لَا يَسْمَعُونَ اِلَى السَّلَا اَعْلٰی وَ

ہر سرکش شیطان (کی رسائی) سے۔ نہیں سن سکتے کان لگا کر عالم بالا کی باتوں کو اور

يُقَدَّرُونَ ۱۸ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۱۹ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۲۰

پھراؤ کیا جاتا ہے ان پر ہر طرف سے، ان کو بھگانے کے لئے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے،

اِلَّا مَن خَطَفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شَرَّابٌ ثَابِتٌ ۲۱ فَاسْتَفْتَهُمْ

مگر جو شیطان کچھ جھپٹ لینا چاہتا ہے تو تعاقب کرتا ہے اس کا تیز۔ شعلہ پس آپ ان سے پوچھتے

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مِّنْ خَلْقٍ اِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۲۲

آیا وہ زیادہ مضبوط ہیں خلقت کے اعتبار سے یا (دوسری چیزیں) جنہیں ہم نے پیدا فرمایا؛ بیشک ہم نے پیدا کیا ہے انہیں لیسیدار کچھڑ سے۔

بَلْ عَجَبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۲۳ وَاِذَا اذْكُرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۲۴ وَاِذَا ارَادُوا

آپ تو اظہار تعجب کرتے ہیں (قدرت کے کشرے دیکھ کر) اور وہ مسخر اڑاتے ہیں اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت قبول نہیں کرتے، اور جب کوئی

اٰیَةً يَّسْخَرُونَ ۲۵ وَقَالُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۲۶ عَزَّازٌ اَمْتِنَا

معجزہ دیکھتے ہیں تو مذاق کرنے لگتے ہیں، اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو۔ کیا جب ہم مرجائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا اِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۲۷ اَوْ اَبَاؤُنَا الْاَوَّلُونَ ۲۸ قُلْ

اور (مر کر) مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے (تو) کیا ہم زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے، اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی - فرمائیے !

نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۲۹ فَاسْأَلْهَا عَنْ زُجْرَةٍ وَّاحِدَةٍ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۳۰

ہاں (ضرور) اس حال میں کہ تم ذلیل و خوار ہو گے - پس قیامت تو فقط ایک جھڑکی ہوگی پس وہ (اٹھ کر ادھر ادھر) دیکھنے لگیں گے۔

وَقَالُوا يَوْمَئِذٍ هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ۚ هَذَا يَوْمُ الْقَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ

اور کہیں گے: ہم برباد ہو گئے! یہ تو یوم جزا ہے۔ (ہاں ہاں) یہی فیصلہ کا دن ہے جس (کی آمد) کو تم

پہ ٹکڑیوں ۷۱ احشروا الذین ظلموا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا

جھٹلایا کرتے تھے۔ (اے فرشتو!) جمع کرو جنہوں نے ظلم کیا تھا اور ان کے ساتھیوں کو اور جن کی یہ

يَعْبُدُونَ ۚ ۷۲ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۚ ۷۳

عبادت کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پس سیدھا لے چلو انہیں جہنم کی راہ کی طرف۔

وَقَفُّوهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ۚ ۷۴ مَا لَكُمْ لَا تَنصَرُونَ ۚ ۷۵ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ

اور (اب ذرا) روک لو انہیں، ان سے باز پرس کی جائے گی، تمہیں کیا ہو گیا تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔ بلکہ آج تو وہ

فَسْتَسْأَلُونَ ۚ ۷۶ وَاَقْبِلْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۚ ۷۷ قَالُوا

سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں۔ اور متوجہ ہوں گے ایک دوسرے کی طرف (اور) سوال جواب کریں گے۔ (پیر و کارداروں سے) کہیں گے

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۚ ۷۸ قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۚ ۷۹

کہ تم آیا کرتے تھے ہمارے پاس بڑے کفر سے (اور ہمیں کفر پر مجبور کرتے تھے)۔ وہ جواب دیں گے بلکہ تم ایمان ہی کب لائے تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۚ ۸۰ فَحَقَّ

(کہ ہم نے تم کو گمراہ کر دیا) اور نہ ہمیں تم پر کوئی غلبہ حاصل تھا، بلکہ تم بذات خود سرکش لوگ تھے۔ پس لازم ہو گیا

عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۚ اِنَّكَ لَذٰلِكَ اَيُّوْنَ ۚ ۸۱ فَاَعْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۚ ۸۲

ہم سب پر اپنے رب کا حکم اب (خواہ مخواہ) ہم اس عذاب کو کچھنے والے ہیں۔ پس ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا ہم خود بھی گمراہ تھے۔

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۚ ۸۳ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

پس وہ (سب) اس روز عذاب میں حصہ دار ہوں گے۔ ہم اسی طرح سلوک کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِيْنَ ۚ ۸۴ اِنَّهُمْ كَانُوْۤا اِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۚ ۸۵

مجرموں کے ساتھ۔ کفار کا یہ حال ہے کہ جب انہیں کہا جاتا ہے کہ نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا تو یہ تکبر کرنے لگتے ہیں،

وَيَقُولُوْنَ اِنَّا لَتَارْكُوْۤا اِلٰهِنَا لِشَاعِرٍ مُّجْتَوِّنٍ ۚ ۸۶ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ

اور کہتے ہیں: کیا ہم چھوڑ دیں گے اپنے خداؤں کو ایک شاعر اور دیوانے کے کہنے سے۔ (دیوانے تو یہ خود ہیں) وہ تو دین حق لے کر آئے ہیں

وَصَدَقَ الرَّسُوْلُ ۚ ۸۷ اِنَّكُمْ لَذٰلِكَ اَيُّوْا الْعَذَابِ الْاَلِيْمَ ۚ ۸۸ وَمَا تُحْزَنُوْنَ

اور تصدیق کرتے ہیں سارے رسولوں کی۔ (اے مجرمو!) تم ضرور چکھو گے درد ناک عذاب کو۔ اور نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں

إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۹﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۴۰﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

مگر اسی کا جو تم کیا کرتے تھے ، البتہ اللہ کے مخلص بندے (اس عذاب سے محفوظ رہیں گے)۔ وہی ہیں انہیں

رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهِ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿۴۲﴾ فِي جَدَّتِ النَّعِيمِ ﴿۴۳﴾

وہ رزق دیا جائے گا جس کی کیفیت معلوم ہے، لذیذ پھل، اور ان کا بڑا احترام و اکرام کیا جائے گا، (اور وہ) نعمت کے باغوں میں ہوں گے،

عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿۴۵﴾

(زر نگار) پلنگوں پر آنے سانے بیٹھے ہوں گے۔ پھرائے جائیں گے ان پر چھلکتے جام (شراب طہور کے) چشموں سے پر کر کے،

بِیَضَاءٍ لَّدَةِ الشَّرِبِ ﴿۴۶﴾ لَا فِيهَا غَوْلٌ ﴿۴۷﴾ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿۴۸﴾

(دودھ سے زیادہ) سفید بڑے لذیذ، پینے والوں کے لئے۔ نہ انہیں مضر صحت کوئی چیز ہے اور نہ وہ اس (کے پینے) سے مدھوش ہوں گے۔

وَعِنْدَهُمْ قَصْرٌ الطَّرْفِ عَيْنٍ ﴿۴۹﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوتٌ ﴿۵۰﴾

اور ان کے پاس ہوں گی نیچی نگاہوں والی آہو چشم (عورتیں)، گویا وہ (شتر مرغ کے) انڈوں کی مانند گردوغبار سے محفوظ۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۵۱﴾ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي

پس وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے (اور) سوال جواب کریں گے۔ کہے گا ان میں سے ایک کہ میرا

كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿۵۲﴾ يَقُولُ آيَتُكَ لِمَنِ الْمُصَدِّقِينَ ﴿۵۳﴾ عَٰذَاذِ امْتَنَّا

ایک جگہ دوست ہوا کرتا تھا، وہ (مجھے) کہا کرتا تھا کہ کیا تو (قیامت پر) ایمان لانے والوں سے ہے۔ کیا جب ہم میں گے

وَكُنَّا ثَرَابًا وَعِظَامًا ؕ إِنَّا لَنَدَّبِيْنُونَ ﴿۵۴﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ قَاطِعُونَ ﴿۵۵﴾

اور (مر کر) مٹی اور (بوسیدہ) ہڈیاں ہو جائیں گے کیا اس وقت ہمیں ہزادی جائے گی؟ ارشاد ہوگا: کیا تم اسے دیکھنا چاہتے ہو؟

فَاطَّلَعَ قَرَاهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿۵۶﴾ قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدَتْ لَتُرْدِينَ ﴿۵۷﴾

پس جب اس نے جھانکا تو دیکھا اپنے بار کو جہنم کے وسط میں۔ جنتی بول اٹھے گا بخدا! تو تو مجھے ہلاک کرنا ہی چاہتا تھا،

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿۵۸﴾ أَفَمَا خُنَّ بِبَيْتَيْنِ ﴿۵۹﴾

اور اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا تو میں بھی (آج) پکڑ کر لائے جانے والوں میں سے ہوتا۔ (جنتی کہیں گے) کیا اب تو ہمیں مرنا نہیں ہوگا۔

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا خُنَّ بِعَدَّتَيْنِ ﴿۶۰﴾ إِنَّ هَٰذَا لَفُؤَالِفُورٌ

جزر اپنی پہلی موت کے اور نہ ہمیں (اب) عذاب دیا جائے گا۔ بے شک یہی وہ عظیم الشان

الْعَظِيمُ ﴿۶۱﴾ لِيَسْئَلَنَّ هَٰذَا أَفْلِيَعَبِلَ الْعَمَلُونَ ﴿۶۲﴾ أَذَلِكَ خَيْرٌ نَّزْلًا أَمْ

کامیابی ہے۔ ایسی ہی عظیم الشان کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے۔ بھلا یہ دعوت بہتر ہے یا

شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۶۲) اِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۶۳) اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ

زقوم کا درخت - ہم نے بنادیا ہے اسے آزمائش ظالموں کے لئے - یہ ایک درخت ہے جو اگتا ہے

فِي اَصْلِ الْجَحِيمِ ۶۴) طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رِءُوسُ الشَّيْطَانِ ۶۵) فَلَا تَهُمُّ

جہنم کی تہ میں ، اس کے شگوفے گویا شیطانوں کے سر ہیں - پس انہیں

لَا يَكُلُونَ مِنْهَا فَاثِلُونَ ۶۶) مِنْهَا الْبُطُونَ ۶۷) ثُمَّ اِنَّ اَہْمَ عَلَيْهِمْ شَاوِبًا

ضرور کھانا ہوگا اس سے اور بھریں گے اس سے اپنے پیٹ - پھر انہیں زقوم کھانے کے بعد کھولتا ہوا

مِّنْ حَیْمٍ ۶۸) ثُمَّ اِنَّ مَرَجِعَهُمْ لَا اِلٰی الْجَحِيمِ ۶۹) اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اَبَاءَهُمْ

پانی ملا کر دیا جائے گا - پھر انہیں لوٹا دیا جائے گا جہنم کی طرف - انہوں نے پایا تھا اپنے باپ دادا کو

ضَالِّينَ ۷۰) فَهَمُّ عَلَىٰ اَثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ ۷۱) وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ

گمراہ ، پس وہ (بے سوچے سمجھے) ان کے پیچھے بھاگے جارہے ہیں - اور بہک گئے تھے ان سے قبل

اَكْثَرُ الْاَوَّلِينَ ۷۲) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ۷۳) فَانْظُرْ كَيْفَ

بہت سے پہلے لوگ ، اور ہم نے بھیجے تھے ان میں ڈرانے والے - پس (اے مخاطب!) دیکھ کیا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذِرِينَ ۷۴) اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِينَ ۷۵) وَلَقَدْ

انجام ہوا جنہیں ڈرایا گیا تھا (مگر وہ نہ سنبھلے تھے) ، سوائے ان کے جو اللہ کے مخلص بندے تھے - اور (فریاد کرتے ہوئے)

نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ الرَّحِيْمُونَ ۷۶) وَنَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ

پکارا ہمیں نوح نے پس ہم بہترین فریاد رس ہیں ، اور ہم نے نجات دے دی انہیں اور ان کے گھرانے کو ایسی مصیبت سے

الْعَظِيمِ ۷۷) وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۷۸) وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی

جو بڑی زبردست تھی ، اور ہم نے بنادیا فقط ان کی نسل کو باقی رہنے والا ، اور ہم نے چھوڑا ان کے ذکر خیر کو

الْاٰخِرِينَ ۷۹) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۸۰) اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی

پیچھے آنے والوں میں ، نوح پر سلام ہو تمام جہانوں میں - ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں

الْحٰسِنِیْنَ ۸۱) اِنَّہٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ۸۲) ثُمَّ اَعْرَضْنَا الْاٰخِرِیْنَ

محسنین کو - بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے - پھر ہم نے غرق کر دیا دوسرے لوگوں کو -

وَاِنَّ مِنْ شِیْعَتِهِ لَابْرٰہِیْمَ ۸۳) اِذَا جَاءَ رَبَّہٗ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۸۴) اِذَا

اور ان کی جماعت میں سے ابراہیم (علیہ السلام) بھی تھے - جب وہ حاضر ہوئے اپنے رب کے دربار میں قلب سلیم کے ساتھ - جب

قَالَ لِأَيِّهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝٨٥ ايفكا الربہ دُون اللہ

انہوں نے کہا اپنے باپ اور اپنی قوم کو کہ تم کس کی پوجا کرتے ہو - کیا جھوٹے گھڑے ہوئے خدا، اللہ تعالیٰ کے علاوہ

ثَرِيدُونَ ۝٨٦ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝٨٧ فَتَنْظُرُ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝٨٨

چاہتے ہو - پس تمہارا کیا خیال ہے سارے جہانوں کے پروردگار کے بارے میں - سو آپ نے ایک بار دیکھا ستاروں کی طرف،

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝٨٩ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝٩٠ فَرَاغَ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

پھر کہا میری طبیعت ناساز ہے - چنانچہ وہ لوگ انہیں پیچھے چھوڑ کر (میلہ دیکھنے) چلے گئے - پس آپ چپکے سے ان کے دیوتاؤں کی طرف گئے

فَقَالَ الْآلَاءُ تَأْكُلُونَ ۝٩١ مَا لَكُمْ لَا تَنْتَفِقُونَ ۝٩٢ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا

اور کہا: کیا تم (یہ مٹھائیاں) نہیں کھاؤ گے؟ تمہیں کیا ہو گیا کہ تم بولتے بھی نہیں؟ پھر پوری قوت سے ضرب لگائی ان پر

بِالْيَمِينِ ۝٩٣ فَاقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُونَ ۝٩٤ قَالَ اتَّعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝٩٥

دائیں ہاتھ سے - (رنگ لیاں منانے کے بعد) آئے آپ کی طرف دوڑتے ہوئے - آپ نے فرمایا: کیا تم پوجتے ہو انہیں جنہیں تم خود تراشتے ہو؟

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝٩٦ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي

حالاں کہ اللہ نے تمہیں بھی پیدا کیا اور جو کچھ تم کرتے ہو - انہوں نے (فیصلہ کن انداز میں) کہا: بناؤ اس کے لئے وسیع آفتلہ پھر پھینک دو اسے

الْجَحِيمِ ۝٩٧ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ۝٩٨ وَقَالَ إِنِّي

اس بھڑکتی آگ میں - انہوں نے تو چاہا کہ آپ کے ساتھ مکر کریں، لیکن ہم نے انہیں ذلیل کر دیا - اور آپ نے کہا: میں

ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝٩٩ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝١٠٠

جارا ہوں اپنے رب کی طرف وہ میری رہنمائی فرمائے گا - (دعا مانگی) میرے رب! عطا فرما دے مجھے ایک نیک بچہ -

فَبَشِّرْنَاهُ بِعِلْمٍ حَلِيمٍ ۝١٠١ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبُنْيَإُ إِنِّي

پس ہم نے مرثہ سنایا انہیں ایک حلیم فرزند کا - اور جب وہ اتنا بڑا ہو گیا کہ آپ کے ساتھ دوڑ دھوپ کر سکے آپ نے فرمایا: اے میرے پیارے فرزند! میں نے

أَرَىٰ فِي السَّمَاءِ أَنِي أَدْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۝١٠٢ قَالَ يَآ بَنِي

دیکھا ہے خواب میں کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں، اب بتا، تیری کیا رائے ہے؟ عرض کیا: میرے پلید بزرگوار!

أَفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝١٠٣ فَلَمَّا

کر ڈالنے جو آپ کو حکم دیا گیا ہے، اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں سے پائیں گے - پس جب

أَسْلَمْنَا وَتَلَّاهُ لِلْحَبِشِيِّينَ ۝١٠٤ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَأْتِ بِرَهِيمَ ۝١٠٥ قَدْ صَدَّقَتْ

دونوں نے سراطعت ختم کر دیا اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا - اور ہم نے آواز دی اے ابراہیم! (بس ہاتھ روک لو)، بے شک تو نے سچ کر دکھایا

الرُّعْيَا إِنَّا كَذَلِكَ نُجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۰۵﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ

خواب کو، ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں محسنوں کو - بے شک یہ بڑی کھلی

الْمُبِينُ ﴿۱۰۶﴾ وَقَدْ يَنْبَغِي عَظِيمُ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْكَ فِي الْآخِرِينَ

آزمائش تھی - اور ہم نے بچالیا اسے فدیہ میں ایک عظیم ذبحہ کرے - اور ہم نے چھوڑا ان کا ذکر خیر آنے والوں میں،

سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿۱۰۸﴾ كَذَلِكَ نُجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۰۹﴾ إِنَّهُ مِنْ

سلام ہو ابراہیم پر - اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو - بے شک وہ

عِبَادَنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۰﴾ وَبَشَّرْنَا بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۱۱﴾

ہمارے مومن بندوں میں سے تھا - اور ہم نے بشارت دی آپ کو اسحاق کی (کہ) وہ نبی ہوگا (زمرہ) صالحین میں سے -

وَبَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ وَمِنَ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ

اور ہم نے برکتیں نازل کیں اس پر اور اسحاق پر؛ اور ان کی نسل میں کوئی نیک ہوگا اور کوئی اپنی

لِنَفْسٍ مُّبِينٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَنَجَّيْنَاهُمَا

جان پر کھلا ظلم کرنے والا ہوگا - (اور تحقیق) ہم نے احسان فرمایا موسیٰ و ہارون (علیہما السلام) پر - اور ہم نے بچالیا ان دونوں کو

وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿۱۱۴﴾ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿۱۱۵﴾

اور ان کی قوم کو بڑے غم و اندوہ سے - اور ہم نے ان کی مدد فرمائی پس ہو گئے وہی غلبہ پانے والے -

وَأَتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ﴿۱۱۶﴾ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿۱۱۷﴾

اور ہم نے بخشی ان دونوں کو ایسی کتاب جو نہایت واضح ہے - اور ہم نے ہدایت دی انہیں سیدھے راستہ کی -

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿۱۱۸﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿۱۱۹﴾

اور ہم نے چھوڑا ان کے ذکر خیر آنے والوں میں، سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر -

إِنَّا كَذَلِكَ نُجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۰﴾ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۱﴾

ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں نیک کام کرنے والوں کو - بے شک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے ہیں -

وَإِنَّ الْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۲۲﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۲۳﴾

اور بے شک الیاس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے ہیں - (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿۱۲۴﴾ اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

کیا تم عبادت کرتے ہو بعل کی اور چھوڑے ہوئے ہو احسن الخالقین کو (یعنی) اللہ کو جو تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے پہلے

أَبَايَكُمْ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَنَّهُمْ لَحَضَرُونَ ﴿٢٧﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

باپ دادا کا بھی پروردگار ہے۔ پھر انہوں نے آپ کو جھٹلایا پس یقیناً انہیں (پکڑ کر) حاضر کیا جائے گا، جزا اللہ کے بندوں کے

الْمُخْلِصِينَ ﴿٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿٢٩﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿٣٠﴾

جو مخلص ہیں۔ اور ہم نے چھوڑا ان کے ذکر خیر کو پیچھے آنے والوں میں، سلام ہو الیاس پر۔

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٣١﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٢﴾

ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں نیک کام کرنے والوں کو۔ بیشک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے ہیں۔

وَإِنَّ لُوطًا لِّمَنِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٣﴾ إِذْ أَخْتَلَفْتُمْ بَيْنَهُ وَاهْلَ أَهْلِهِ أَجْمَعِينَ ﴿٣٤﴾

اور بے شک لوط بھی پیغمبروں میں ہیں۔ (یاد کرو) جب بچالیا، ہم نے انہیں اور ان کے سارے اہل خانہ کو، جزا

عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ ﴿٣٥﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخَرِينَ ﴿٣٦﴾ وَآتَاكُمْ لَئْسَرُونَ ﴿٣٧﴾

ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ پھر ہم نے برباد کر دیا دوسرے لوگوں کو۔ اور تم گزرتے رہتے ہو

عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ﴿٣٨﴾ وَيَالِ لَيْلٍ ﴿٣٩﴾ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٠﴾ وَإِنَّ يُونُسَ

ان (کے اجڑے دیاروں) پر صبح کے وقت، اور رات کے وقت؛ کیا تم (انتاہمی) نہیں سمجھتے؟ اور بیشک یونس

لِّمَنِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٤١﴾ إِذْ أَتَىٰ إِلَى الْفُلِّكَ الْمَشْهُونَ ﴿٤٢﴾ فَسَاهَمَ

بھی (ہمارے) رسولوں میں سے ہیں۔ جب وہ بھاگ کر گئے تھے بھری ہوئی کشتی کی طرف (سوار ہونے کے لئے)، پھر قرعہ اندازی میں شریک ہوئے

فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿٤٣﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٤﴾

اور دھکیلے ہوؤں میں سے ہو گئے۔ پس نکل لیا انہیں حوت نے در آنحالیکہ وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے۔

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿٤٥﴾ لَكِثَّ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ

پس اگر وہ اللہ کی پاکی بیان کرنے والوں سے نہ ہوتے، تو پڑے رہتے مچھل کے پیٹ میں قیامت

يَبْعَثُونَ ﴿٤٦﴾ فَبَدَّلْنَا بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿٤٧﴾ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً

کے دن تک۔ پھر ہم نے ڈال دیا انہیں کھلے میدان میں اس حال میں کہ وہ بیمار تھے۔ اور (ان کی حفاظت کیلئے) ہم نے اگادی ان پر

مِّنْ يَّقُطِينَ ﴿٤٨﴾ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿٤٩﴾ فَآمَنُوا

کدو کی بیل۔ اور ہم نے بھیجا تھا انہیں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف۔ پس وہ ایمان

فَسْتَعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٥٠﴾ فَاسْتَفْتَاهُمُ الرَّبُّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿٥١﴾

لئے اور ہم نے لطف اندوز ہونے دیا انہیں کچھ وقت تک۔ ذرا پوچھئے ان (نادانوں) سے کیا آپ کے رب کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور ان کیلئے بیٹے،

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ﴿۱۵۶﴾ أَلَا أَنْتُمْ قِنَاقِكُمْ

آیا جب ہم نے فرشتوں کو مؤنث بنایا تو کیا وہ موجود تھے۔ غور سے سنو! وہ جھوٹی تہمت لگاتے ہیں

لَيَقُولُونَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَدَ اللَّهُ ۖ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۵۸﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى

جب وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے بچے جنے اور وہ بلاشبہ جھوٹ بکتے ہیں۔ کیا اس نے پسند کی ہیں (اپنے لئے) بیٹیاں،

الْبَنِينَ ﴿۱۵۹﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۱۶۰﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۶۱﴾ أَمْ لَكُمْ

بیٹوں کو چھوڑ کر۔ تمہیں کیا ہو گیا؟ تم کیسے فیصلے کر رہے ہو؟ کیا تم غور و فکر نہیں کیا کرتے؟ کیا تمہارے پاس

سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ﴿۱۶۲﴾ فَأَتُوا بِكُتُبِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۶۳﴾ وَجَعَلُوا

کوئی واضح دلیل ہے؟ تو اپنی وہ دستاویز پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ اور پھر ادا کیا ہے انہوں نے

بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نِجَاسٌ ۖ وَقَدْ عَلِمَتْ الْجَنَّةُ أَنَّكُمْ لَحَصْرُونَ ﴿۱۶۴﴾

اللہ تعالیٰ اور جنوں کے درمیان رشتہ؛ حالانکہ جن خود جانتے ہیں کہ انہیں (پکڑ کر) پیش کیا جائے گا،

سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۱۶۵﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۶﴾ فَأَنذَرْتُكُمْ

پاک ہے اللہ ان (لغوئیات) سے جو یہ بیان کرتے ہیں، مگر اللہ کے بچے ہوئے بندے (ایسی ہرزہ سرائی نہیں کرتے)۔ پس تم

وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۶۷﴾ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنَيْنِ ﴿۱۶۸﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ

اور جن (جھوٹے خداؤں) کی تم پوجا کرتے ہو تم (سبل کر) اللہ کے خلاف (کسی کو) نہیں بہکا سکتے، مگر اسے جو تاپنے والا ہے

الْجَحِيمِ ﴿۱۶۹﴾ وَمَا مَنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿۱۷۰﴾ وَإِنَّا لَخَنُ الصَّٰفَّاتِ ﴿۱۷۱﴾

جہنمی آگ کو۔ اور فرشتے کہتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی ایسا نہیں مگر اس کے لئے مقام متعین ہے، اور ہم پر باندھے (مقام نیاز میں) کھڑے ہیں۔

وَإِنَّا لَخَنُ الْمُسَبِّحِينَ ﴿۱۷۲﴾ وَإِنَّا لَكَاوِلُ يَقُولُونَ ﴿۱۷۳﴾ لَوْ أَنَّا عِنْدَنَا

اور بیشک ہم اس کی پاکی بیان کرنے والے ہیں۔ اور وہ (بعثت نبوی سے پہلے) کہا کرتے تھے: اگر ہمارے پاس

ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۷۴﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۷۵﴾ فَكَفَرُوا

کوئی نصیحت ہوتی پہلے لوگوں کی طرف سے تو ہم اللہ کے مخلص بنے بن جاتے۔ پس (جب نصیحت آئی) تو اسے ماننے سے انکار کر دیا

بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۱۷۶﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۷۷﴾

وہ عقرب (اپنا انجام) جان لیں گے۔ اور ہمارا وعدہ اپنے بندوں کے ساتھ جو رسول ہیں پہلے ہو چکا ہے،

أَنَّهُمْ لَهُمُ النَّصُورُونَ ﴿۱۷۸﴾ وَإِنَّا جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۱۷۹﴾ فَتَوَلَّى

کہ ان کی ضرور مدد کی جائے گی۔ اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب ہوا کرتا ہے۔ پس آپ (انور) پھیر لیجئے

عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝۱۴۲ ۚ وَابْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ۝۱۴۳ اَقْبِعْ دَايِبًا

ان سے تھوڑی دیر ، اور ملاحظہ فرماتے رہئے ان (کے حالات) کو وہ (خود بھی) اپنا انجام دیکھ لیں گے کیا وہ ہمارے عذاب (کے اتنے) کے لئے

يَسْتَعْجِلُونَ ۝۱۴۱ ۚ فَاِذَا انْزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ۝۱۴۴

جلدی بچا رہے ہیں ؟ پس جب وہ اترے گا ان کے آگن میں تو وہ صبح بڑی خوفناک ہوگی جنہیں ڈرایا جاتا تھا ۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝۱۴۸ ۚ وَابْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ۝۱۴۹ سُبْحَانَ

اور رخ انور پھیر لیجئے ان سے تھوڑی دیر کے لئے ، اور (قدرت الہی کا تماشا) دیکھتے رہئے، وہ بھی اپنا انجام دیکھ لیں گے ۔ پاک ہے

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝۱۵۰ ۚ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝۱۵۱ وَ

آپ کا رب، جو عزت کا مالک ہے ان (نامز اہلوں سے) جو وہ کیا کرتے ہیں ۔ اور سلامتی ہو سب رسولوں پر ۔ اور

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۵۲

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے ۔

سُورَةُ ص ۳۸ مَكِّيَّةٌ ۳۸ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰیَاتُهَا ۸۸ وَكُتِبَتْ بِهَا ۵

سورہ ص کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۸۸ آیتیں اور ۵ رکوع ہیں

مَنْ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۝۱ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ

میں قسم ہے قرآن، سراپا نصیحت کی ۔ (دعوت محمدی حق ہے) لیکن یہ کفار تکبر

وَشِقَاقٍ ۝۲ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادَ ذَوَاوَلَاتِ

اور مخالفت میں (اندھے ہو گئے) ہیں ۔ بہت سی امتوں کو ہم نے ہلاک کر دیا ان سے پہلے پس وہ فریاد کرنے لگے اور نہیں تھا

حِينَ مَنَاصٍ ۝۳ وَعَجِبُوا اَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ وَقَالَ

یہ وقت بچ نکلنے کا ۔ اور وہ (اس پر) حیران تھے کہ آیا ہے ان کے پاس ایک ڈرانے والا ان میں سے ، اور کفار

الْكَافِرُونَ هَذَا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۝۴ اَجَعَلَ الْاِلٰهَةَ الْهٰٓءَا وَاحِدًا اِنْ

کہنے لگے کہ یہ شخص ساحر ہے، کذاب ہے ۔ کیا بنادیا ہے اس نے بہت سے خداؤں کی جگہ ایک خدا ، بیشک

هٰذَا الشَّيْءُ عَجَابٌ ۝۵ وَانْطَلَقَ السَّلَامُ مِنْهُمْ اِنْ اَمْشَوْا وَاصْبِرُوا

یہ بڑی عجیب و غریب بات ہے ۔ اور تیزی سے چل دیئے قوم کے سردار (رسول کے پاس سے) اور (قوم سے کہا) یہاں سے نکلو اور بیٹے ہو

عَلَى الْاَمْتِكُمْ اِنْ هٰذَا الشَّيْءُ يُرَادُ ۝۶ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْبَلَّةِ

اپنے بتوں پر ، بیشک اس میں اس کا کوئی (ذاتی) مدعا ہے ۔ ہم نے تو ایسی بات آخری ملت (نصرانیت)

الْآخِرَةِ إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ۚ ؕ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرَ مِنْ

میں بھی نہیں سنی، یہ بالکل من گھڑت مذہب ہے۔ کیا نازل کیا گیا ہے اس پر 'الذکر' (قرآن)

بَيْنَا طَبْلٌ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْ ذِكْرِي بَلْ لَسَايِدُ وَقَوَاعِدُ ۝۸

ہمارے درمیان میں سے؛ بلکہ یہ کفار شک میں مبتلا ہیں میرے ذکر کے متعلق، بلکہ انہوں نے ابھی نہیں چکھا میرے عذاب کا مزا۔

أَمْرٌ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۝۹ أَمْ لَكُمْ مَلِكٌ

کیا ان کے قبضہ میں ہیں خزانے آپ کے رب کی رحمت کے، جو عزت والا، بے حساب عطا کرنے والا ہے۔ کیا ان کے لئے ہے سلطنت

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَذِكْرُكُمْ أَفَى الْأَسْبَابِ ۝۱۰ جُنْدٌ

آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ پس چاہئے کہ چڑھ جائیں (آسمان پر) اس کی راہوں سے۔ (درحقیقت) کفار کے لشکروں میں سے یہ ایک

مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِنَ الْأَحْزَابِ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ

چھوٹا سا لشکر ہے جسے وہاں (ہر میں) شکست دے دی جائے گی۔ جھٹلایا تھا ان سے پہلے قوم نوح،

وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝۱۲ وَتَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ

عاد اور میمون والے فرعون نے، اور تمود، قوم لوط اور اصحاب

لَيْكَةِ ۝۱۳ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ۝۱۴ إِنَّ كُلَّ الْأَكْذَابِ الرُّسُلَ فَحَقَّ

ایکے نے؛ یہی وہ گروہ ہیں (جن کا ذکر پہلے گزر چکا)۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو (ان پر) لازم ہو گیا

عِقَابٌ ۝۱۵ وَمَا يَنْظُرُ هُوَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ قُورٌ

میرا عذاب۔ اور نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ (کفار مکہ) مگر ایک کڑک کی جس کے بعد کوئی مہلت نہ ہوگی۔

وَقَالُوا إِنَّا نَعْمَلُ لَنَا قِسْماً قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝۱۶ إصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

اور (مذاق) کہتے ہیں: اے ہمارے رب جلدی دے دے ہمارے حصہ (کا عذاب) یوم الحساب سے پہلے۔ (اے حبیب!) صبر کرو ان کی (نامعقول)

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝۱۷ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ

باتوں پر اور یا دفر ماؤ ہمارے بندے داؤد کو جو بڑا طاقتور تھا، وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا۔ ہم نے فرمانبردار بنادیا تھا پہاڑوں کو

لِيَسْبَحْنَ بِالْعُشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝۱۸ وَالطَّيْرِ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَّهِ أَوَّابٌ ۝۱۹

وہ ان کے ساتھ تسبیح پڑھتے تھے عشاء اور اشراق کے وقت، اور پرندوں کو وہ بھی تسبیح کے وقت جمع ہو جاتے، سب ان کے فرمانبردار تھے۔ اور

شَدَدًا مُلْكُهُ وَأَتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ الْخِطَابِ ۝۲۰ وَهَلْ أَتَاكَ نَبُوءًا

ہم نے مستحکم کر دیا ان کی حکومت کو اور ہم نے بخشی انہیں دانائی اور فیصلہ کن بات کرنے کا ملکہ۔ اور کیا آئی ہے آپ کے پاس

الْخَصَمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمَحْرَابَ ۖ إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

اطلاع فریقان مقدمہ کی جب انہوں نے دیوار پھاندی عبادت گاہ کی - اور جب اچانک داخل ہوئے داؤد پر پس آپ کچھ گھبرا گئے ان سے

قَالُوا لَا تَخَفْ خَصَمِينَ بَغْيٍ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا

انہوں نے کہا ڈریے نہیں ہم تو مقدمہ کے دو فریق ہیں، زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر، آپ ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۖ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ

انصاف سے فیصلہ فرمائیے اور بے انصافی نہ کیجئے اور دکھائیے ہمیں سیدھا راستہ - (صورت نزاع یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اور اس کی

تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجَّةً وَلِي نَجَّةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ الْفَلَانِيَةُ هَا عَرْنِي

ننانوے دنیاوی ہیں اور میرے پاس صرف ایک دینی ہے - اب یہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے اور سختی کرتا ہے میرے ساتھ

فِي الْخُطَابِ ۖ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَجَّتِكَ إِلَى تَعَايِهِ ۖ وَإِنَّ

گفتگو میں - آپ نے فرمایا: بیشک اس نے ظلم کیا ہے تم پر یہ مطالبہ کر کے کہ تیری دینی کو اپنا دنیاوی میں ملا دے؛ اور

كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لِيَبْغِيَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

اکثر حصے دار زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر سوائے ان حصہ داروں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّهُ فَاسْتَغْفَرَ

اور نیک کام کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں؛ اور فوراً خیال آ گیا داؤد کو کہ ہم نے اسے آزمایا ہے سو وہ معافی مانگنے لگ گئے

رَبِّهِ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۖ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ

اپنے رب سے اور گر پڑے رکوع میں اور (دل و جان سے) اس کی طرف متوجہ ہو گئے - پر ہم نے بخش دی ان کی یہ تقصیر؛ اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں بڑا قرب ہے

وَحُسْنٌ مَّا يَدَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم

اور خوبصورت انجام ہے - اے داؤد ہم نے مقرر کیا ہے آپ کو (اپنا) نائب زمین میں، پس فیصلہ کیا کرو

بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ اور نہ پیروی کیا کرو ہوائے نفس کی وہ بہکادے گی تمہیں راہ خدا سے؛

إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ مِّمَّا

بے شک جو لوگ بھٹک جاتے ہیں راہ خدا سے ان کے لئے سخت عذاب اس لئے کہ

نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ۚ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا

انہوں نے بھلا دیا تھا یوم حساب کو - اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے فائدہ؛

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قَوْلٌ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ النَّارِ اَمْ يَجْعَلُ

یہ تو کفار کا گمان ہے ، پس بربادی ہے کفار کے لئے آگ (کے عذاب) سے - کیا ہم بنادیں گے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ يَجْعَلُ

انہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان لوگوں کی مانند جو فساد برپا کرتے ہیں زمین میں ، یا ہم بنادیں گے

الْمُتَّقِيْنَ كَالْفٰجِرِ ۙ كَتَبَۙ اَنْزَلْنٰ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبِرُوْا اٰیٰتِہٖ وَلِیَتَذَكَّرُ

پرہیزگاروں کو فاجروں کی طرح - یہ کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے آپ کی طرف ، بڑی بابرکت تاکہ وہ تدبر کریں اس کی آیتوں میں اور تاکہ نصیحت پکڑیں

اُولُو الْاَلْبَابِ ۙ وَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمٰنَ نَعْمَ الْعَبْدُ اِنَّہٗٓ اَوَّابٌ ۙ اِذْ

عقل مند - اور ہم نے عطا فرمایا داؤد کو سلیمان (جیسا فرزند) ؛ بڑی خوبیوں والا بندہ ؛ بہت رجوع کرنے والا - جب

عُرِضَ عَلَیْہِ بِالْعِشَیِّ الصُّفٰتِ الْحِیَادِ ۙ فَقَالَ اِنِّیْٓ اٰحَبُّتُ حُبَّ

پیش کئے گئے آپ پر سہ پہر کو تین پاؤں پر کھڑے ہونے والے تیز رفتار گھوڑے ، تو آپ نے کہا مجھے ان گھوڑوں کی محبت

الْخَیْرِ عَنْ ذِکْرِ رَبِّیْ حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۙ رَدُّوْہَا عَلٰی فُطْفُقٍ

پسند آئی ہے اپنے رب کی یاد کے لئے (پھر انہیں چلانے کا حکم دیا) یہاں تک کہ چھپ گئے پردہ کے پیچھے - (حکم دیا) واپس لاؤ انہیں میرے پاس ؛

مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْاَعْنَاقِ ۙ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَالْقَیْنَ عَلٰی

تو ہاتھ پھیرنے لگے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر - اور ہم نے فتنہ میں ڈالا سلیمان (علیہ السلام) کو اور ڈال دیا ان کے تحت

کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا اِنَّہٗٓ اَنَابَ ۙ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِّیْ وَهَبْ لِّیْ مُلْکًا لَا

پر ایک بے جان جسم پھر وہ (ہماری طرف) متوجہ ہوئے - عرض کی : میرے رب ! مجھے معاف فرما دے اور عطا فرما مجھے ایسی حکومت جو کسی

یَتَّبِعِیْ لَا حِدَیْمَیْنَ بَعْدِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۙ فَسَحَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ

کو میسر نہ ہو میرے بعد ، بیشک تو ہی بے انداز عطا کرنے والا ہے - پس ہم نے ہوا کو آپ کا فرمانبردار بنادیا

تَجْرِیْ بِاَمْرِہٖ رُخَّاءَ حِیْثُ اَصَابَ ۙ وَالشَّیْطٰنِ کُلِّ بَنَآءٍ وَّ

چلتی تھی آپ کے حسب حکم آرام سے جدھر آپ چاہتے ، اور سب دیو بھی ماتحت کر دیئے کوئی

غَوَاصٍ ۙ وَاٰخَرِیْنَ مُقَرَّرِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ۙ هٰذَا عَطَاؤُنَا فَاَمُنْ

معمار اور کوئی غوطہ خور ، اور ان کے علاوہ (جو سرکش تھے) باندھ دیئے گئے زنجیروں میں - (اے سلیمان ! یہ ہماری عطا ہے چاہے (کسی کو بخش کر) احسان کر

اَوْ اَمْسِکْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۙ وَاِنَّ لَہٗ عِنْدَنَا لُزْقٰی وَحُسْنَ مَّآلٍ ۙ

چاہے اپنے پاس رکھ تم سے باز پرس نہ ہوگی - اور بیشک انہیں ہمارے ہاں بڑا قرب حاصل ہے اور خوبصورت انجام -

وَاذْكُرْ عَبْدًا كَايُوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ

اور یاد فرمائیے ہمارے بندے ایوب کو جب انہوں نے پکارا اپنے رب کو (الہی) پہنچائی ہے مجھے شیطان نے بہت تکلیف

وَعَذَابٍ ۚ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝۲۲

اور دکھ - (حکم ہوا) اپنا پاؤں (زمین پر) مارو، یہ نہانے کے لئے ٹھنڈا پانی ہے اور پینے کے لئے - اور

وَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَى لَأُولَى

ہم نے عطا فرمایا انہیں ان کا اہل و عیال اور ان کی مانند اور ان کے ساتھ بطور رحمت اپنی جناب سے اور بطور نصیحت

الْأَلْبَابِ ۝۲۳ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْتًا قَاصِرًا ۖ وَلَا تَمْنَسْ ۖ إِنَّا وَجَدْنَاهُ

اہل عقل کے لئے - اور (حکم ملا) پکڑ لو اپنے ہاتھوں سے ٹکڑوں کا ایک ٹکڑا اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو؛ بیشک ہم نے پایا

صَابِرًا نَّعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝۲۴ وَادْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ ۖ وَإِسْحَاقَ ۖ وَ

انہیں صبر کرنے والا بڑا؛ خوبیوں والا بندہ ہر وقت ہماری طرف متوجہ - اور یاد فرماؤ ہمارے (مقبول) بندوں ابراہیم، اسحاق اور

يَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۖ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى

یعقوب کو بڑی قوتوں والے اور روشن دل تھے - ہم نے مختص کیا تھا انہیں ایک خاص چیز سے اور وہ دارِ آخرت

الدَّارِ ۝۲۵ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۖ وَادْكُرْ إسماعِيلَ

کی یاد تھی - اور یہ (حضرات) ہمارے نزدیک چنے ہوئے بہت بہترین لوگ ہیں - اور یاد فرمائیے اسماعیل

وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ۖ هَذَا ذِكْرُنَا لِّلْمُتَّقِينَ

اور یسع اور ذی الکفل کو؛ یہ سب بہترین لوگوں میں سے ہیں - یہ نصیحت ہے؛ اور بے شک پرہیزگاروں کے لئے

لِحَسَنٍ مَّآبٍ ۖ جَدَّتْ عَدْنٌ فَفُتِحَتْ لَهُمُ الْآبَوَابُ ۖ مُتَكِينِينَ فِيهَا

بہت عمدہ ٹھکانا ہے، سدا بہار باغات، کھلے ہوں گے ان کے لئے سب دروازے - تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان میں،

يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۖ وَعِنْدَهُمْ قَصْرٌ مِّنَ الطَّرَفِ

طلب فرماتے ہوں گے وہاں طرح طرح کے پھل اور مشروبات - اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی (عمر، جمال و کمال میں)

أَنْتَابٌ ۝۲۶ هَذَا مَا تَوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۖ إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ

ہم مثل (خوریں) ہوں گی - یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا کہ روزِ حساب (تمہیں ملے گا) - بے شک یہ ہمارا (دیا ہوا) رزق ہے جو

مِنْ ثَفَادٍ ۖ هَذَا ذِكْرٌ لِّلطَّغِيَةِ ۖ لَشَرِّ مَا بَ ۖ جَهَنَّمَ ۖ يَصْلَوْنَهَا ۖ

کبھی تم نہ ہوگا - یہ (تو پرہیزگاروں کے لئے)؛ اور بلاشبہ سرکشوں کے لئے برا ٹھکانا ہوگا، (یعنی) جہنم، وہ داخل ہوں گے،

فَبَسَّسَ الْمَهَادُ ۵۹ هَذَا أَفَلَيْدَ دَقْوَهُ حَيْمٌ وَغَسَّاقٌ ۵۷ وَآخِرُ مَنْ

اس میں تو یہ کتنا تکلیف دہ بچھوتا ہے۔ یہ کھولتا پانی اور پیپ ہے پس چاہئے کہ وہ اسے چکھیں، اور اس کے علاوہ اس کی مانند

شکلیہ اَرْوَاجٌ ۵۸ هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ إِنَّهُمْ صَالُوا

طرح طرح کا عذاب۔ یہ (لو) دوسری فوج گھستا چاہتی ہے تمہارے ساتھ۔ کوئی خوش آمدید نہیں انہیں؛ یہ ضرور

النَّارِ ۵۹ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدْ مَمُوءَ لَنَا فَبَسَّسَ

آگ تاپنے والے ہیں۔ وہ کہیں گے: (ظالمو!) تمہیں کوئی خوش آمدید نہ ہو؛ تم نے ہی آگے کیا اس عذاب کو ہمارے لئے، سو بہت برا

الْقَرَارُ ۶۰ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدْ مَرَّ لَنَا هَذَا أَفَرْدُهُ عَذَابًا ضِعْفَانِ النَّارِ ۶۱

ٹھکانا ہے۔ کہیں گے: اے ہمارے رب! جس (بد بخت) نے آگے کیا ہے ہمارے لئے یہ عذاب پس بڑھا دے اس کا عذاب دو گنا آگ میں۔

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ۶۲ أَتُخَذُ نَحْمٌ سَجَرًا

اور کہیں گے: کیا وجہ ہے کہ ہمیں نظر نہیں آرہے (یہاں) وہ لوگ جنہیں ہم شمار کرتے تھے برے لوگوں میں۔ ہم جن کا تسخیر اڑایا کرتے تھے

أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْبَصَارُ ۶۳ إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۶۴ قُلْ

یا پھر گئی ہیں ان کی طرف سے ہماری آنکھیں۔ یقیناً یہ سچ ہے دوزخی آپس میں جھگڑیں گے۔ (اے حبیب!) آپ فرمائیے:

إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَنْ إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۶۵ رَبُّ السَّمَوَاتِ

میں تو فقط ڈرانے والا ہوں اور نہیں ہے کوئی خدا مگر اللہ جو ایک ہے سب پر غالب ہے۔ مالک ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۶۶ قُلْ هُوَ نَبِيُّ عَظِيمٍ ۶۷ أَنْتُمْ

اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے عزت والا بہت بخشنے والا۔ فرمائیے یہ بڑی اہم اور عظیم خبر ہے، تم

عَنْ مَّعْرُوفُونَ ۶۸ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَائِكَةِ أَلْعَلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۶۹

اس سے منہ موڑے ہوئے ہو۔ مجھے کوئی علم نہ تھا عالم بالا کے بارے میں جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

إِنْ يُوْحَىٰ إِلَىٰ إِلَّا أَنَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۷۰ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي

نہیں وحی کی جاتی میری طرف مگر یہ کہ میں فقط کھلا ڈرانے والا ہوں۔ (اے حبیب!) یاد فرمائیے جب کہا آپ کے رب نے فرشتوں سے کہ میں

خَالِقُ بَشَرٍ مِّنْ طِينٍ ۷۱ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَلَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي

پیدا کرنے والا ہوں بشر کو کچھڑ سے۔ پس جب میں اس کو سنوار دوں اور پھونک دوں اس میں اپنی (طرف سے) روح

فَقَعُوا إِلَىٰ سَجْدِينَ ۷۲ فَسَجَدَ الْمَلِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۷۳ إِلَّا إِبْلِيسَ ط

تو تم گر پڑنا اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے۔ پھر سجدہ کیا سب کے سب فرشتوں نے، سوائے ابلیس کے؛

اَسْتَكْبَرُ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۴۳﴾ قَالَ يٰ اَيُّ لَيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ

اس نے گھمنڈ کیا اور ہو گیا کافروں میں سے - ارشاد ہوا: اے ایلیس! اس چیز نے باز رکھا تمہیں اس کو سجدہ کرنے سے

لِمَا خَلَقْتُ بِيدَيَّ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿۴۴﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

جسے میں نے پیدا کیا اپنے دونوں ہاتھوں سے؛ کیا تو نے تکبر کیا تو اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال کرتا ہے؟ وہ (گستاخ) بولا میں بہتر ہوں

مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿۴۵﴾ قَالَ فَاخْرِجْهُمَا فَانْكُ

اس سے؛ تو نے پیدا کیا ہے مجھ آگ سے اور پیدا کیا ہے اسے کچھڑے - حکم ملا (اے بے حیا!) نکل جا جنت سے بے شک تو

رَجِيمٌ ﴿۴۶﴾ وَاِنْ عَلَيْكَ لَعْنَتِي اِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿۴۷﴾ قَالَ رَبِّ فَانْظُرْنِي

پھٹکارا گیا - اور بے شک تجھ پر میری لعنت برے کی قیامت تک - ایلیس بولا! (اگر یہی اصل فیصلہ ہے) تو میرے رب! مجھے مہلت دے

اِلَى يَوْمٍ يَبْعَثُونَ ﴿۴۸﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۴۹﴾ اِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ

روز حشر تک - جواب - ملا بیشک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے، (یہ مہلت) مقررہ وقت کے دن تک ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا اُغْوِيَهُمْ اَجْمَعِينَ ﴿۵۰﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿۵۱﴾

کہنے لگا: تیری عزت کی قسم! میں ضرور گمراہ کردوں گا ان سب کو، سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں ان میں سے تو نے چن لیا ہے۔

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ اَقُولُ ﴿۵۲﴾ لَا مَلَكٌ جِهَتُهُمْ مِنْكَ وَمِنْ تَبَعِكَ مِنْهُمْ

فرمایا: تو میں حق ہوں اور میں سچ ہی کہتا ہوں - میں ضرور بھر دوں گا جہنم کو تجھ سے اور تیرے سب فرمانبرداروں

اَجْمَعِينَ ﴿۵۳﴾ قُلْ مَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُسْأَلِينَ ﴿۵۴﴾

سے - آپ فرمائیے: میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۵۵﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿۵۶﴾

نہیں ہے یہ (قرآن) مگر نصیحت سب جہانوں کے لئے - اور (اے کفار!) تم ضرور جان لو گے اس کی خبر کچھ عرصہ بعد۔

سُورَةُ الزُّمَرِ ﴿۵۷﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۵۸﴾ اٰیٰتُهَا ۷۵ وَكُتُبُهَا ۸

سورہ زمر کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس کی ۷۵ آیتیں اور ۸ رکوع ہیں

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ الْكِتَابَ

اتاری گئی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو عزیز (اور) حکیم ہے - ہم نے اتاری ہے آپ کی طرف یہ کتاب

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لِلدِّينِ ﴿۲﴾ اَللّٰهُ الدِّينِ الْحَالِصُ

حق کے ساتھ پس آپ عبادت کریں اللہ کی خالص کرتے ہوئے اس کے لئے اطاعت کو - خبردار! صرف اللہ کے لئے ہے دین خالص؛

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ

اور جنہوں نے بنا لئے اس کے سوا اور والی، (اور کہتے ہیں) ہم نہیں عبادت کرتے ان کی مگر محض اس لئے کہ یہ ہمیں اللہ کا مقرب

زَلَقُوا إِنَّ اللَّهَ يُحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

بنادیں؛ بے شک اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان جن باتوں میں یہ اختلاف کیا کرتے ہیں؛ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا

مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ۚ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ

اس کو جو جھوٹا (اور) بڑا ناشکرا ہو۔ اگر اللہ چاہتا کہ کسی کو بیٹا بنائے تو چن لیتا اپنی مخلوق سے

مَا يَشَاءُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۚ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

جس کو چاہتا وہ پاک ہے؛ وہی اللہ ہے جو ایک ہے سب سے زبردست۔ اس نے پیدا فرمایا ہے آسمانوں اور زمین کو

بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

حق کے ساتھ، وہ لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر اور اس نے مسخر کر دیا ہے سورج

وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِنْ

اور چاند کو؛ ہر ایک رواں ہے مقررہ میعاد تک؛ غور سے سنو! وہی عزت والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔ اس نے پیدا کیا ہے تمہیں

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَانزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَنِيَّةً

فرد واحد سے پھر بنایا اسی سے اس کا جوڑا اور پیدا کئے تمہارے لئے جانوروں میں سے آٹھ

أَزْوَاجٌ يَخْلُقَكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلَقًا قَبْلَ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظِلْمٍ

جوڑے؛ وہ پیدا فرماتا ہے تمہیں تمہاری ماؤں کے شکموں میں (تدریجاً) ایک حالت سے دوسری حالت تین اندھیروں

ثَلَاثٌ ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَاتِي تُصْرِفُونَ ۝ إِنَّ

میں؛ یہ (قدرت والا) اللہ تمہارا رب ہے، اسی کی حکومت ہے؛ نہیں کوئی معبود بجز اس کے، پھر تم کدھر منہ پھیر کر جا رہے ہو۔ اگر

تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَإِنَّ

تم ناشکری کرتے ہو تو بیشک اللہ کو تمہاری کوئی ضرورت نہیں۔ اور وہ پسند نہیں کرتا اپنے بندوں سے ناشکری، کو اور اگر

تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

تم شکر ادا کرو تو وہ پسند کرتا ہے اسے تمہارے لئے؛ اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ پھر؛ اپنے رب کی طرف

مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

تمہیں لوٹنا ہے پس وہ آگاہ کرے گا تمہیں ان کاموں سے جو تم کیا کرتے تھے؛ بیشک وہ خوب جاننے والا ہے سینوں کے رازوں کو۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً

اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف (اس وقت) پکارتا ہے اپنے رب کو دل سے رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف پھر جب عطا کرتا ہے اسے نعمت

مِّنْ نَّسِي مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ اللَّهُ آتِدَادًا

اپنی (جناب سے) تو بھول جاتا ہے اس تکلیف کو جس کے لئے فریاد کرتا رہا تھا اس سے پہلے اور بناتا ہے اللہ کے ہم مثل

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَتَّبِعْ كُفْرًا قَلِيلًا إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ

تا کہ بہکا دے اس کی راہ سے؛ (اے مصطفیٰ! آپ اسے) فرمائیے لطف اٹھالے اپنے کفر سے تھوڑے دن بیشک تو روزِ نبیوں

النَّارِ ۸ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَ

میں سے ہے۔ بھلا جو شخص عبادت میں بسر کرتا ہے رات کی گھڑیاں کبھی سجدہ کرتے ہوئے کبھی کھڑے ہوئے (باہر ہمہ) ڈرتا ہے آخرت سے اور

يَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا

امید رکھتا ہے اپنے رب کی رحمت کی؛ آپ پوچھئے: کیا کبھی برابر ہو سکتے ہیں علم والے اور

يَعْلَمُونَ ۹ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۱۰ قُلْ يَعْبَادُ الَّذِينَ آمَنُوا الْقَوَّ

جاہل؛ البتہ صرف عقلمند ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ آپ فرمائیے: اے میرے بندو! جو ایمان لے آئے ہو ڈرتے رہا کرو

رَبِّكُمْ ۱۱ الَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۱۲

اپنے رب سے؛ (اور یاد رکھو) ان کے لئے جنہوں نے نیک اعمال کئے اس دنیا میں نیک صلہ ہے؛ اور اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے؛

إِنَّمَا يُوفِي الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۱۳ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ

(مصائب و آلام میں) صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔ فرمائیے! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت

اللَّهُ فَخُلِّصَالَهُ الدِّينَ ۱۴ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۱۵ قُلْ

کروں خالص کرتے ہوئے ان کے لئے اطاعت کو، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان بنوں۔ آپ فرمائیے!

إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۱۶ قُلْ اللَّهُ أَعْبُدُ

میں ڈرتا ہوں اگر میں حکم عدولی کروں اپنے رب کی اس بڑے دن کے عذاب سے۔ فرمائیے! اللہ کی ہی میں عبادت کرتا ہوں

فَخُلِّصَالَهُ دِينِي ۱۷ فَأَعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُونِهِ ۱۸ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ

خالص کرتے ہوئے ان کے لئے اپنے دین کو، پس تم عبادت کرو جس کی چاہو اس کے سوا؛ (نیز) فرما دیجئے: اصل نقصان اٹھانے والے

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۱۹ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخَسِرَانُ

وہ ہیں جو گھٹائے میں ڈالیں گے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن؛ سنو! یہی کھلا

الْبَيِّنُ ۝ لَّهُمْ مِّنْ قُوَّةٍهُمْ ظُلٌّ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلٌّ ذَٰلِكَ

گھٹا ہے۔ ان (بد بختوں) کے لئے اوپر سے بھی آگ کے شعلے ہوں گے اور نیچے سے بھی آگ کے شعلے؛ اس (عذاب الیم) سے

يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ لَعِبَادٍ فَالْقَوْمُ ۝ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ

ڈراتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو؛ اے میرے بندو! مجھ سے ڈرتے رہا کرو۔ اور جو لوگ بچتے ہیں شیطان سے

أَنْ يَّعْبُدُوا هَٰذَا وَإِنَّا بِوَالِي اللَّهِ لَكُمُ الْبَشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادَ ۝ الَّذِينَ

کہ اس کی عبادت کریں اور (دل سے) سمجھتے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف ان کے لئے مژدہ ہے، پس آپ مژدہ سنا دیں میرے ان بندوں کو، جو

يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ

غور سے سنتے ہیں بات کو پھر پیروی کرتے ہیں اچھی بات کی؛ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے۔

وَأُولَٰئِكَ هُمُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ

اور یہی لوگ دانشور ہیں۔ بھلا جس پر واجب ہو گیا عذاب کا حکم؛ تو کیا آپ

تَتَّقِدُنَّ فِي النَّارِ ۝ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ قُوَّةٍ

چھڑا سکتے ہیں اسے جو آگ میں ہے؟ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے بالا خانے ہیں جن کے اوپر

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِّنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعَدَ اللَّهُ لَا يَخْلِفُ اللَّهُ

اور بالا خانے بنے ہوئے ہیں رواں ہیں جن کے نیچے سے نہریں؛ یہ اللہ کا وعدہ ہے؛ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کی خلاف ورزی

الْبَيْعَادَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَ سُبُلًا بِعَرَفِي

نہیں کیا کرتا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے آسمان سے پانی پھر جاری کیا اسے

الْأَرْضَ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهَا زُرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهْدِيهِمْ قَنَاةً مَّصْفًرًا

زمین کے چشموں سے پھر اگاتا ہے اس کے ذریعہ فصلیں جن کے رنگ جدا جدا ہیں پھر وہ خشک ہونے لگتی ہے پس تو دیکھتا ہے اسے زردی مائل

ثُمَّ يَجْعَلُهَا طَائِفًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرًا لِّذِي الْأَلْبَابِ ۝ أَفَمَنْ

پھر وہ اس کو چورا چورا کر دیتا ہے؛ یقیناً اس (کرشمہ قدرت) میں نصیحت ہے اہل عقل کے لئے۔ بھلا وہ (سعادت مند)

شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ قَوْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ

کشادہ فرما دیا ہو اللہ نے جس کا سینہ اسلام کے لئے تودہ اپنے رب کی طرف سے دیئے ہوئے نور پر ہے؛ پس ہلاکت ہے ان سخت

قُلُوبِهِمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ

دلوں کے لئے جو ذکر خدا سے منتر نہیں ہوتے؛ یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے نہایت عمدہ

الْحَدِيثُ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِي ۖ تَقْشَعْرُ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ

کلام یعنی وہ کتاب جس کی آیتیں ایک جیسی ہیں بار بار دہرائی جاتی ہیں اور کاٹنے لگتے ہیں اس کے (پڑھنے) سے بدن ان کے

يُخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ

جو ڈرتے ہیں اپنے پروردگار سے، پھر نرم ہو جاتے ہیں ان کے بدن اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف؛ یہ

هُدٰی اللّٰهُ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ

اللہ کی ہدایت ہے رہنمائی کرتا ہے اس کے ذریعے جسے چاہتا ہے؛ اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اس کو کوئی

هَادٍ ۚ اَقْسَنُ يَتَّقِيْ بِوَجْهِهِ سُوْءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظّٰلِمِيْنَ

ہدایت دینے والا نہیں۔ بھلا وہ شخص جو ڈھال بنائے گا شدید عذاب کے سامنے اپنے چہرہ کو روز قیامت (وہ کتنا بد نصیب ہوگا)؛ اور کہا جائے گا ظالموں کو

ذُرُّوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۚ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَتْهُمْ

(اب) چکھو جو کچھ تم کمایا کرتے تھے۔ جھٹلایا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے گزرے تو آیا ان پر

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۚ فَاِذَا قَامَ اللّٰهُ الْخَزْيٰ فِي

عذاب وہاں سے جہاں سے وہ سمجھ ہی نہیں سکتے تھے۔ پس چکھائی انہیں اللہ نے ذلت اس

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلِعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۚ وَلَقَدْ

دنوی زندگی میں، اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے، کاش! وہ جان لیتے۔ اور

ضَرَبْنَا لِلنّٰسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۚ

ہم نے بیان کی ہیں لوگوں کے لئے اس قرآن (حکیم) میں ہر قسم کی مثالیں تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عَوْرٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۚ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

اور ہم نے دیسے (انہیں) قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں ذرا کجی نہیں تاکہ وہ اللہ سے ڈریں۔ بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک مثال، ایک غلام ہے

فِيْهِ شُرَكَاءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۚ هَلْ يَسْتَوِيْنَ مَثَلًا

جس میں کئی حصہ دار ہیں جو سخت بدخو ہیں اور ایک غلام ہے جو پورا ایک مالک کا ہے؛ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہے؛

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۚ اِنَّكَ فَيْتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّصِيْتُوْنَ ۚ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ بیشک آپ نے بھی (دنیا سے) انتقال فرمانا ہے اور انہوں نے بھی مرنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۚ

پھر تم (سب) روزِ حشر اپنے رب کے حضور میں آپس میں جھگڑو گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ

پس اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتا ہے اور تکذیب کرتا ہے اس سچ کی جب

جَاءَهُ الْيَسْرُ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِي جَاءَ

وہ اس کے پاس آیا ؛ کیا جہنم میں کفار کا ٹھکانا نہیں ہے ؟ اور وہ ہستی جو

بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ لَّهُمْ مَا يَشَاءُونَ

اس سچ کو لے کر آئی اور جنہوں نے اس سچائی کی تصدیق کی یہی لوگ ہیں جو پرہیزگار ہیں ۔ انہیں ملے گا جو وہ چاہیں گے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْحَسَنِينَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ

اپنے رب کے پاس سے ؛ یہ صلہ ہے محسنوں کا تاکہ ڈھانپ لے اللہ تعالیٰ ان سے ان کے

الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا

بدترین اعمال کو اور عطا فرمائے انہیں اجر ان کے بہترین اعمال کا جو

يَعْمَلُونَ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ

وہ کیا کرتے تھے ۔ کیا اللہ کافی نہیں اپنے بندے کے لئے ؟ (یقیناً کافی ہے) اور وہ (نادان) ڈراتے ہیں آپ کو ان معبودوں سے

مِنْ دُونِهِ ۝ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ

جو اللہ کے سوا ہیں ؛ اور جسے اللہ گمراہ ہونے دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۔ اور جس کو ہدایت بخش دے

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّضِلٍّ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝ وَ

اللہ تعالیٰ تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ؛ کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ زبردست ، انتقام لینے والا ؟ اور

لَٰئِن سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ

اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو ؟ تو ضرور کہیں گے اللہ نے ؛

قُلْ اَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ

آپ فرمائیے پھر ذرا یہ تو بتاؤ کہ جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا اگر اللہ تعالیٰ مجھے کچھ

يُضِرُّهُ لَٰ هُنَّ كُشْفَتُ ضَرْبَةٍ اَوْ اَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ

تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ معبود دور کر دیں گے اس تکلیف کو یا اگر اللہ تعالیٰ مجھ پر کچھ رحمت فرمانا چاہے تو

مَسْكَةٌ رَّحْمَتِهِ ۝ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

کیا وہ روک سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کو ؛ فرمادیجئے مجھے کافی ہے اللہ تعالیٰ ؛ فقط اسی پر بھروسہ کرتے ہیں بھروسہ کرنے والے ۔

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰی مَا كُنْتُمْ اِنۡیَۤیۡ عَامِلٌۭ فَاَسَۤیۡرٌۭ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾

فرمائیے: اے میری قوم! تم عمل کئے جاؤ اپنی جگہ پر میں اپنا کام کرتا رہوں گا، پس تم ضرور جان لو گے

مَنْ یَّاتِیْہٖ عَذَابٌ یُّخْزِیْہٖ وَیَحِلُّ عَلَیْہٖ عَذَابٌ مُّقِیۡمٌ ۙ اِنَّا

کہ کس پر آتا ہے عذاب جو اسے رسوا کر دے گا اور کون ہے جس پر دائمی عذاب اترتا ہے۔ (اے حبیب!) ہم

اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْکِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدٰی فَلِنَفْسِہٖ

نے اتاری ہے آپ پر یہ کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے حق کے ساتھ، پس جو ہدایت قبول کرتا ہے تو وہ اپنا بھلا کرتا ہے،

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْہَا وَمَا اَنْتَ عَلَیْہُمْ بِوَكِیْلٌ ۙ ﴿۴۰﴾

اور جو بہکتا ہے تو وہ بہکتا ہے اپنے آپ کو گمراہ کرنے کے لئے، اور آپ ان (بدبختوں) کے ذمہ دار نہیں۔

اَللّٰہُ یَتَوَفٰی الْاَنْفُسَ حِیۡنَ مَوْتِہَا وَالَّتِیۡ لَمْ تَمُتْ فِیۡ مَنَاہِیۡہَا

اللہ تعالیٰ قبض کرتا ہے جانوں کو موت کے وقت اور جن کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا (ان کی روہیں) حالت نیند میں،

فِیۡسُکِّ الْتِیۡ قَضٰی عَلَیْہَا الْمَوْتُ وَیُرْسِلُ الْاٰخَرٰی اِلٰی

پھر روک لیتا ہے ان روہوں کو جن کی موت کا فیصلہ کرتا ہے اور واپس بھیج دیتا ہے دوسری روہوں کو

اَجَلٌ مُّسَمًّیۡ ۙ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۙ ﴿۴۱﴾ اَم

مقررہ میعاد تک؛ بے شک اس میں (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ان کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ کیا

اَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ شُفَعَاۗءَ قُلْ اَوَلَوْ کَانُوْا لَا یَسْبُدُوْنَ

انہوں نے بنا لئے ہیں اللہ کو چھوڑ کر اور سفارشی؛ پوچھئے اگرچہ وہ (مزعوم سفارشی) کسی چیز کے

شَیْءًا وَّلَا یَعْقِلُوْنَ ۙ ﴿۴۲﴾ قُلْ لِلّٰہِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا ۚ لَہٗ مُلْكُ

مالک نہ ہوں اور نہ عقل و شعور رکھتے ہوں۔ آپ فرمائیے: سب شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے؛ اسی کے لئے ہے بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۙ ﴿۴۳﴾ وَاِذَا ذُکِّرَ اللّٰہُ

آسمانوں اور زمین کی؛ پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب ذکر کیا جائے اکیلے اللہ

وَحَدَّہٗ اَشْجَارَتْ قُلُوْبُ الدِّیۡنِ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۙ وَاِذَا

کا تو کڑھنے لگتے ہیں ان لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور

اِذَا ذُکِّرَ الدِّیۡنَ مِنْ دُوْنِہٖ اِذَا ہُمْ یَسْتَبِشِرُوْنَ ۙ ﴿۴۴﴾ قُلْ اللّٰہُمَّ

جب ذکر کیا جاتا ہے اس کے سوا دوسروں کا تو اسی وقت وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ آپ عرض کیجئے اے اللہ!

نہج

فَاطْرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلَيْهِ الْغَيْبُ وَالشَّهَادَةُ أَنْتَ تَحْكُمُ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے ! اے جاننے والے غیب اور شہادت کے ! تو ہی فیصلہ فرمائے گا

بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۳۶﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ

اپنے بندوں کے درمیان ان امور میں جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اگر ان کے پاس جہنوں نے

ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَا بِهِ

شرک کیا زمین میں جو کچھ ہے سب ہو اور اتنا اور بھی اس کے ساتھ تو چاہیں گے کہ بطور فدیہ ادا کر دیں اسے

مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَالُهُ

برے عذاب کے عوض قیامت کے دن ؛ اور (اس روز) ظاہر ہو جائے گا ان پر اللہ کی طرف سے جس کا

يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿۳۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ

وہ گمان بھی نہیں کیا کرتے تھے۔ اور ظاہر ہو جائیں گے ان پر وہ برے اعمال جو انہوں نے کمائے تھے اور گھیر لے گا

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۸﴾ فَذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضَرْبُ

نہیں وہ (عذاب) جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ پس جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف

دَعَانًا ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ

تو ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم عطا کر دیتے ہیں اسے نعمت اپنی جناب سے تو کہنے لگتا ہے کہ یہ نعمت مجھے دی گئی ہے (اپنے)

عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ قَدْ قَالَهَا

علم (وفضل) کے باعث ؛ (اے غافل یوں نہیں) بلکہ یہ آزمائش ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ کبھی قسم یہی بات

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۴۰﴾

ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے (جب ہم نے انہیں پکڑا) تو نہ فائدہ پہنچایا انہیں (مال و دولت نے) جو وہ کمایا کرتے تھے۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ

پس جو برے کام انہوں نے کئے ان کا نتیجہ انہیں بھگتنا پڑا ؛ اور جنہوں نے ظلم کیا، ہے ان لوگوں میں سے

سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۱﴾ أَوَلَمْ

انہیں بھی عقرب اپنی بد اعمالیوں کی سزا بھگتنا ہوگی اور یہ (نہیں) عاجز نہیں کر سکتے۔ کیا وہ نہیں جانتے

يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ

کہ بیشک اللہ تعالیٰ کشادہ عطا فرماتا ہے رزق جس کو چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کو چاہتا ہے)؛ یقیناً

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ

اس (تقسیم رزق) میں اس کی (حکمت کی) نشانیاں ہیں اہل ایمان کے لئے - آپ فرمائیے: اے میرے بندو! جنہوں نے

أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

زیادتیاں کی ہیں اپنے نفسوں پر، مایوس نہ ہو جاؤ اللہ کی رحمت سے؛ یقیناً اللہ تعالیٰ

يَغْفِرُ الذَّنْبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۵۳﴾ وَأَنِيبُوا

بجش دیتا ہے سارے گناہوں کو؛ بلاشبہ وہی بہت بخشنے والا، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اور (پچھلے دل سے) لوٹ آؤ

إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلُمُوهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ

اپنے رب کی طرف اور سر خم کر دو اس کے سامنے اس سے پہلے کہ آجائے تم پر عذاب پھر

لَا تَنْصَرُونَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ

تمہاری مدد نہ کی جائے گی - اور پیروی کرو عمدہ کلام کی جو اتارا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے

مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۵۵﴾

اس سے پیشتر کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر تک نہ ہونے پائے،

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ مَّحْسَرَتِي عَلَىٰ مَا فَرَطْتُ فِي جَنَابِ اللَّهِ وَ

(اس وقت) کوئی شخص یہ کہنے لگے صدحیف! ان کوتاہیوں پر جو مجھ سے سرزد ہوئیں اللہ کے بارے میں اور

إِنْ كُنْتُ لِسِنِ الشَّجَرَيْنِ ﴿۵۶﴾ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي

میں تو تنمخ اڑانے والوں سے تھا یا یہ کہے کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے ہدایت دے دیتا

لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۵۷﴾ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَىٰ الْعَذَابَ لَوْ

تو میں ہو جاتا پرہیزگاروں میں سے یا یہ کہنے لگے جب عذاب دیکھے کاش!

أَنَّ لِي كَرَّةً فَالْكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ

مجھے ایک بار پھر موقع دیا جائے تو میں نیلو کاروں میں سے ہو جاؤں گا - ہاں! ہاں! آئی تھیں تیرے پاس

آيَتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۵۹﴾ وَ

میری آیتیں پس تو نے انہیں جھٹلایا اور تو گھمنڈ کرتا رہا اور تو کفر کرنے والوں میں سے تھا - اور

يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَرَىٰ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ

روز قیامت آپ دیکھیں گے انہیں جو اللہ پر جھوٹ باندھتے تھے اس حال میں کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے؛

الَّذِينَ فِي جَهَنَّمَ مَمْتُورِينَ لِّلْتُكْدِيرِ ۖ وَيُنْجِي اللّٰهُ الَّذِينَ

کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا تکبر کرنے والوں کا ؟ اور نجات دے گا اللہ تعالیٰ

الَّذِينَ يَتَّقُونَ ۚ لَا يَسْهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۹۱ اللّٰهُ

متقیوں کو کامیابی کے ساتھ ؛ نہ چھوئے گی انہیں کوئی تکلیف اور نہ وہ غمگین ہوں گے - اللہ تعالیٰ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝۹۲ لَهُ

پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا ، اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے - وہی

مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيٰتِ اللّٰهِ

مالک ہے آسمانوں اور زمین کی کنجیوں کا ؛ اور جو لوگ انکار کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کا

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝۹۳ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُوْنِيْ اَعْبُدُ

وہی لوگ خسارہ میں ہیں - آپ فرمائیے : اے جاہلو ! کیا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کسی

اِيْهَا الْجَاهِلُوْنَ ۝۹۴ وَلَقَدْ اَوْحٰى اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ

اور کی عبادت کروں - اور بیشک وحی کی گئی ہے آپ کی طرف اور ان کی طرف جو

قَبْلَكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكَتْ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنْ

آپ سے پہلے تھے ، کہ اگر (بفرض حال) آپ نے بھی شرک کیا تو ضائع ہو جائیں گے آپ کے اعمال اور آپ بھی

الْخٰسِرِيْنَ ۝۹۵ يٰۤاِلٰهَ اللّٰهِ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۹۶ وَ

خاسرین میں سے ہو جائیں گے بلکہ صرف اللہ کی ہی عبادت کیا کرو اور ہو جاؤ شکرگزاروں میں سے - اور

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ

نہ قدر پہچانی انہوں نے اللہ تعالیٰ کی جس طرح قدر پہچاننے کا حق تھا اور (اس کی شان تو یہ ہے) ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی

الْقِيٰمَةِ ۚ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيٰتٌ بِيَمِيْنِهِ ۚ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا

قیامت کے دن اور سارے آسمان لپٹے ہوئے اس کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے ؛ پاک ہے وہ ہر عیب سے اور برتر ہے

يُشْرِكُوْنَ ۝۹۷ وَلَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

لوگوں کے شرک سے - اور پھونکا جائے گا صور ، پس غش کھا کر گر پڑے گا جو آسمانوں میں ہے اور

مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اٰخَرٰى

جو زمین میں ہے بجز ان کے جنہیں اللہ چاہے گا (کہ بیہوش نہ ہوں) ؛ پھر دوبارہ (جب) اس میں پھونکا جائے گا

فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿٦٨﴾ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورٍ رَبِّهَا وَ

تو اچانک وہ کھڑے ہو کر (حیرت سے) دیکھنے لگ جائیں گے۔ اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے اور

وَضَعُ الْكِتَابُ وَجَاهُ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءُ وَقُضِيَ بَيْنَهُمُ

رکھ دیا جائے گا دفتر عمل اور حاضر کئے جائیں گے انبیاء اور (دوسرے) گواہ اور فیصلہ کر دیا جائے گا ان کے درمیان

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ

انصاف سے اور ان پر (مٹی بھر) ظلم بھی نہیں کیا جائے گا۔ اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو جو اس نے کیا تھا اور

هُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾ وَسَيُقَالُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ

اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کام لوگ کرتے ہیں۔ اور ہانکے جائیں گے کفار جہنم کی طرف

رُفْرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

گروہ در گروہ؛ جب اس کے پاس آئیں گے تو کھول دیئے جائیں گے اس کے دروازے اور پوچھیں گے ان سے دوزخ کے پہریدار

أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ

کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر تم میں سے جو پڑھ کر سناتے تمہیں تمہارے رب کی آیتیں اور ڈراتے تمہیں

لِقَاءِ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَىٰ

اس دن کی ملاقات سے؛ کہیں گے بیشک آئے تھے لیکن ثابت ہو چکا تھا (لوح محفوظ میں) عذاب کا حکم

الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ

کفار پر - انہیں کہا جائے گا داخل ہو جاؤ دوزخ کے دروازوں سے اس حال میں کہ تم ہمیشہ اس میں رہو گے، پس کتنا برا

مَثْوًى السُّكَرَّانِ ﴿٧٢﴾ وَسَيُقَالُ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَىٰ الْجَنَّةِ

ٹھکانا ہے مغروروں کا - اور لے جایا جائے گا انہیں جو ڈرتے رہے تھے (عمر بھر) اپنے رب سے جنت کی طرف

رُفْرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

گروہ در گروہ؛ حتیٰ کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور جنت کے دروازے پہلے ہی کھول دیئے گئے ہوں گے تو کہیں گے انہیں جنت کے محافظ

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٧٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ

تم پر سلام ہو تم خوب رہے پس اندر تشریف لے چلو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے - اور وہ (خوش بخت) کہیں گے ساری تعریفیں اس اللہ (کریم)

الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَهُ وَأَوْرَثْنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ

کے لئے جس نے پورا فرمایا ہمارے ساتھ اپنا وعدہ اور وارث بنا دیا ہمیں اس (پاک) زمین کا، اب ہم ٹھہریں گے جنت میں

حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿۴۷﴾ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ

جہاں چاہیں گے ، پس کتنا عمدہ اجر ہے نیک کام کرنے والوں کا۔ اور (اے حبیب!) آپ دیکھیں گے فرشتوں کو حلقہ باندھے

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

کھڑے ہوں گے عرش کے ارد گرد تسبیح پڑھ رہے ہوں گے اپنے رب (جلیل) کی حمد کے ساتھ ، اور فیصلہ کر دیا گیا ہوگا

بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۸﴾

ان کے درمیان حق کے ساتھ اور کہا جائے گا سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب العالمین ہے ۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۰﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ المؤمن کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ ۸۵ آیتیں ، ۹۰ رکوع

حَمَّ ۙ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْبِ

ح۔ ایم۔ اتاری گئی ہے یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو زبردست ہے ، سب کچھ جاننے والا ہے ، گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ الثَّوْبِ ۚ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۚ ذِي الطَّوْلِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ

اور توبہ قبول فرمانے والا ، سخت سزا دینے والا ، فضل و کرم فرمانے والا ہے ؛ نہیں کوئی معبود اس کے سوا ؛

إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۚ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

اسی کی طرف (سب نے) لوٹنا ہے ۔ نہیں تنازعہ کیا کرتے اللہ کی آیتوں میں مگر کافر

فَلَا يَغْنُرُكَ تَقْلِبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۚ كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ

پس نہ دھوکہ میں ڈالے تمہیں ان لوگوں کا (بڑے کروفر سے) آنا جانا مختلف شہروں میں ۔ جھٹلایا تھا ان سے پہلے قوم نوح نے اور

الْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذَهُ

کئی (دوسرے) گروہوں نے ان کے بعد اور قصد کیا ہر امت نے اپنے رسول کے متعلق کہ اسے گرفتار کر لیں

وَجَدُوا إِلَهُ الْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتَهُمْ فَكَيْفَ

اور جھگڑتے رہے (اس کے ساتھ) باطل ، تاکہ جھٹلا دیں اس کے ذریعہ حق کو پس میں نے پکڑ لیا انہیں ۔ پس کتنا

كَانَ عِقَابُ ۙ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ

(شدید) تھا میرا عذاب ۔ اور اسی طرح واجب ہو گیا اللہ کا فیصلہ

كَفَرُوا ۚ إِنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۙ الَّذِينَ يَحْسِلُونَ الْعَرْشِ وَمَنْ

کفار پر کہ وہ دوزخی ہیں ۔ جو فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں عرش کو اور وہ جو

حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ

عرش کے ارد گرد (حلقہ زن) ہیں وہ تسبیح کرتے ہیں حمد کے ساتھ اپنے رب کی اور ایمان رکھتے ہیں اس پر اور استغفار کیا کرتے ہیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ

ایمان والوں کے لئے، (کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تو گہرے ہوئے ہے ہر شے کو (اپنی) رحمت اور علم سے پس بخش دے

لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

انہیں جنہوں نے (کفر سے) توبہ کی ہے اور پیروی کی ہے تیرے راستہ کی اور بچالے انہیں عذاب جہنم سے۔

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ

اے ہمارے رب! داخل فرما انہیں سدا بہار باغوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور جو قابل بخشش ہیں

مِنْ آبَائِهِمْ وَازْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ان کے والدین، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد سے؛ بیشک تو ہی سب سے زبردست (اور) حکمت والا ہے،

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَ

اور بچالے انہیں سزاؤں سے؛ اور جس کو تو بچالے سزاؤں سے اس دن تو گویا تو نے بڑی رحمت فرمائی اس پر؛ اور

ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

یہی ہے بہت بڑی کامیابی - بیشک جن لوگوں نے کفر کیا انہیں ندامت دی جائے گی کہ

اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِلِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ

اللہ تعالیٰ کی (تم سے) بیزاری بہت زیادہ ہے اس بیزاری سے جو تمہیں اپنے آپ سے ہے (یاد ہے) جب تم بلائے جاتے ایمان کی طرف

فَتَكْفُرُونَ

تو تم کفر کیا کرتے۔ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو مرتبہ زندہ کیا،

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ

پس اب ہم اعتراف کرتے ہیں اپنے گناہوں کا سو کیا (یہاں سے) نکلنے کی بھی کوئی صورت ہے۔ اس کی وجہ یہ تھی

بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَإِنْ يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُونَ

کہ جب پکارا جاتا اللہ تعالیٰ کو اکیلا تو تم انکار کر دیتے، اور اگر شریک بنایا جاتا کسی کو اس کا تو تم مان لیتے؛

فَاتَّخَذَ اللَّهُ الْعَلَى الْكَبِيرِ

ہو الٰہی یُرِیکُم آیتہ ویُنزِلُ

پس حکم کا اختیار اللہ کے لئے ہے جو برتر اور بزرگ ہے۔ وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی آیتیں اور نازل فرماتا ہے

لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ۝۱۳ قَادِعُوا

تمہارے لئے آسمان سے رزق ؛ اور نہیں نصیحت قبول کرتا مگر وہ جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہے۔ تو عبادت کرو

اللَّهُ فَخُلُصِّينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝۱۴ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ

اللہ تعالیٰ کی خالص کرتے ہوئے اس کے لئے دین کو اگرچہ ناپسند کریں کفار - بلند درجات پر فائز

ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

کرنے والا عرش کا مالک ، نازل فرماتا ہے وحی اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے تاکہ وہ ڈرائے

لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝۱۵ يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ

ملاقات کے دن سے ، وہ دن جب وہ ظاہر ہوں گے ، پوشیدہ نہ ہوگی اللہ تعالیٰ پر ان کے

مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۱۶ الْيَوْمَ

حالات سے کوئی شے ؛ کس کی بادشاہی ہے آج ؟ (کسی کی نہیں) صرف اللہ کی جو واحد (اور) قہار ہے - آج

تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کمایا تھا ؛ ذرا ظلم نہیں ہوگا آج ؛ بیشک اللہ تعالیٰ بہت تیزی سے

الْحِسَابِ ۝۱۷ وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْاِزْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

حساب لینے والا ہے - اور آپ ڈرائے انہیں قریب آنے والے دن سے جب کہ دل گلے میں اٹک جائیں گے

كَظِيمٍ ۚ فَلِلظَّالِمِينَ مِنْ حَبِيبٍ وَلَا شَفِيعٌ يُطَاعُ ۝۱۸ يَعْلَمُ

خوف و دہشت سے بھرے ہوئے ؛ نہ ہوگا ظالموں کے لئے کوئی دوست اور نہ ایسا سفارشی جس کی سفارش مانی جائے - وہ جانتا ہے

خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝۱۹ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ

خیانت کرنے والی آنکھوں کو اور ان باتوں کو جنہیں سینے میں چھپائے ہوئے ہیں - اور اللہ فیصلہ فرمائے گا حق کے ساتھ ؛

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اور جنہیں وہ اللہ کے بغیر پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے ؛ بے شک اللہ تعالیٰ

هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝۲۰ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ

ہی سب کچھ سننے والا (اور) سب کچھ دیکھنے والا ہے - کیا انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی زمین میں تاکہ وہ دیکھتے کہ کیا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ

انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے ؛ وہ قوت کے لحاظ سے بھی ان سے

ثُوَّةً وَإِنَّا نَرَى الْاَرْضَ فَآخِذَهُمْ اللهُ يَذُتُ لَهَا بَصَرُهَا وَفَافِكَا
 طاق ورتھے اور زمین میں (چھوڑے ہوئے) آثار کے لحاظ سے بھی تو پکڑ لیا انہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کے باعث؛ اور نہیں تھا

لَهُمْ مِنَ اللهِ مِنْ دَاقٍ ۲۱ ذَلِكِ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
 ان کے لئے اللہ سے کوئی بچانے والا - یہ اس لئے کہ لے کر آتے رہے ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَآخِذَهُمُ اللهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۲۲
 روشن نشانیاں تو انہوں نے (ہر بار) ماننے سے انکار کر دیا پس پکڑ لیا انہیں اللہ نے؛ بیشک وہ بڑا طاقتور سخت سزا دینے والا ہے -

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۲۳ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
 اور بیشک بھیجا ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں اور روشن سند کے ساتھ فرعون

وَهُمَا مِنْ دَقَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۲۴ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ
 ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا (یہ) جادوگر ہے بڑا جھوٹا ہے - پھر جب موسیٰ لے کر آئے ان لوگوں کے پاس حق

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا
 ہمارے ہاں سے تو انہوں نے کہا کہ قتل کر ڈالو ان لوگوں کے بچوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے اور زندہ چھوڑ دو

نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۲۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
 ان کی لڑکیوں کو؛ اور نہیں ہے کافروں کا ہر مگر رائیگاں - اور فرعون نے (جھنجھلا کر) کہا:

ذُرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ
 مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کروں اور وہ بلائے اپنے رب کو (اپنی مدد کے لئے)، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ

دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۲۶ وَقَالَ مُوسَى إِنِّي
 تمہارا دین بدل نہ دے یا فساد نہ پھیلا دے ملک میں - اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میں

عَذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۲۷
 پناہ مانگتا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے پروردگار کی ہر اس متکبر (کے شر) سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا -

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ
 اور کہنے لگا ایک مرد مؤمن جو فرعون کے خاندان سے تھا اور چھپائے ہوئے تھا اپنے ایمان کو کیا تم قتل کرنا چاہتے ہو

رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۲۸
 ایک شخص کو اس وجہ سے کہ وہ کہتا ہے میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے، حالانکہ وہ لے آیا ہے تمہارے پاس دلیلیں تمہارے رب کی طرف سے؛

وَأَنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ

(اے اپنے حال پر مبنی ہو) اگر وہ حقیقتاً جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کی شامت اس پر ہوگی، اور اگر سچا ہوا (اور تم نے اس کو زندہ بچائی) تو ضرور پہنچے گا تمہیں

بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

عذاب جس کا اس نے تم سے وعدہ کیا ہے؛ بیشک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا اسے جو حد سے بڑھنے والا

كَذَّابٌ ۚ ۲۸ يَقَوْمَ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ

بہت جھوٹ بولنے والا ہو۔ اے میری قوم! مانا آج حکومت تمہاری ہے (غیر تمہیں) غلبہ حاصل ہے اس ملک میں، (لیکن مجھے یہ تو بتاؤ) کون

يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَكُمْ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ

بچائے گا ہمیں خدا کے عذاب سے اگر وہ ہم پر آجائے؛ (یہ سن کر) فرعون کہنے لگا: میں تو

إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۚ ۲۹ وَقَالَ الَّذِي

تمہیں وہی مشورہ دیتا ہوں، جس کو میں درست سمجھتا ہوں اور نہیں رہنمائی کرتا میں تمہاری نگر سیدھے راستہ کی طرف۔ اور کہنے لگا وہی

أَمِنْ يَقَوْمٍ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۚ ۳۰ مِثْلَ

ایمان والا اے میری قوم! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر (بھی کہیں) پہلی قوموں کی تباہی کے دن جیسا دن نہ آجائے جیسا

دَابَّ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَمَا اللَّهُ

حال ہوا تھا قوم نوح، عاد اور ثمود کا اور ان لوگوں کا جو ان کے بعد آئے؛ اور اللہ نہیں

يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ۚ ۳۱ وَيَقَوْمٍ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۚ ۳۲

چاہتا کہ بندوں پر ظلم کرے۔ اور اے میری قوم! میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں پکار کے دن سے،

يَوْمَ تَكُونُ مَدِيرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ

جس روز تم بھاگو گے پیٹھ پھیرتے ہوئے؛ نہیں ہوگا تمہارے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا اور جسے

يُصَلِّلُ اللَّهُ فَمَالَهُ مِنْ هَادٍ ۚ ۳۳ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ

گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ (اے میری قوم!) بیشک آئے تمہارے پاس یوسف اس (موسیٰ علیہا السلام) سے

قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا

پہلے روشن دلائل لے کر پس تم شک میں گرفتار رہے اس میں جو وہ لے کر آئے تھے؛ یہاں تک کہ جب

هَلَكَ قُلُوبُكُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَلِكَ

وہ وفات پا گئے تو تم نے کہنا شروع کر دیا کہ نہیں بھیجے گا اللہ تعالیٰ ان کے بعد کوئی رسول؛ یونہی گمراہ

يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ۝ (۳۵) الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيَّ

کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جو حد سے بڑھنے والا، شک کرنے والا ہوتا ہے۔ (یونہی گمراہ کرتا ہے) انہیں جو جھگڑتے رہتے ہیں

آيَةُ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَتْهُمْ كَبْرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ

اللہ کی آیتوں میں بغیر کسی (معقول) دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو؛ (بے طریقہ) بڑی ناراضگی کا باعث ہے اللہ کے نزدیک اور

الَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُنْكَرٍ جَبَّارٍ ۝ (۳۶)

مومنوں کے نزدیک؛ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ تعالیٰ ہر مغرور (اور) سرکش کے دل پر۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَهْمُنُ ابْنُ بَنِي صَرَخَالٍ عَلَيَّ أَبْلَغُ الْأَسْبَابِ ۝ (۳۷)

اور فرعون نے کہا: اے ہامان! بنامیرے لئے ایک اونچا محل (اس پر چڑھ کر) میں ان راہوں تک پہنچ جاؤں

أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَاطْلُبْ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ كَاذِبًا

یعنی آسمانوں کی راہوں تک پھر میں جہانک کر دیکھوں موسیٰ کے خدا کو اور میں تو یقین کرتا ہوں کہ وہ جھوٹا ہے؛

وَكَذَلِكَ زَيْنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۝ وَمَا

اور یوں آراستہ کر دیا گیا فرعون کے لئے اس کا برا عمل اور روک دیا گیا اسے راہ (راست) سے؛ اور نہیں

كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝ (۳۸) وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَوْمَ اتَّبَعُونَ

تھا فرعون کا سارا فریب مگر اس کی اپنی تباہی کے لئے۔ اور کہنے لگا وہ جو ایمان لایا تھا: اے میری قوم! میرے پیچھے چلو

أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ يَقَوْمِ إِنَّا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ

میں دکھاؤں گا تمہیں ہدایت کی راہ۔ اے میری قوم! یہ دنیوی زندگی تو (چند روزہ) لطف اندوزی ہے

وَأَنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ (۳۹) مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى

اور آخرت ہی ہمیشہ ٹھہرنے کی جگہ ہے جو برے کام کرتا ہے اسے سزا دی جائے گی

إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنشَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اسی قدر، اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایماندار ہو

فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (۴۰)

تو وہ داخل ہوں گے جنت میں رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب۔ اور

يَقَوْمُ مَالِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَىٰ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ تَدْعُونَنِي

اے میری قوم! میرا بھی عجیب حال ہے کہ میں تو تمہیں دعوت دیتا ہوں نجات کی طرف اور تم بلا تے ہو مجھے آگ کی طرف۔ تم مجھے دعوت دیتے ہو

لَا كُفْرَ بِاللَّهِ وَأَشْرَكَ بِهِ مَا لَيْسَ بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَىٰ

کدیں اللہ کا انکار کروں اور میں شریک ٹھہراؤں اس کے ساتھ اس کو جس کا مجھے علم تک نہیں، اور میرا حال یہ ہے کہ میں پھر بھی تمہیں اس خدا کی طرف بلاتا ہوں

الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۴۲ لَا جَرَمَ أَنَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لِي دَعْوَةٌ فِي

جو عزت والا، بہت بخشنے والا ہے۔ کچی بات تو یہ ہے کہ جس کی (بندگی کی) طرف تم مجھے بلاتے ہو اسے کوئی حق نہیں پہنچتا کہ اسے پکارا جائے

الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَّرَدُّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ

اس دنیا میں اور نہ آخرت میں اور یقیناً ہم سب کو لوٹنا ہے اللہ کی طرف اور یقیناً حد سے گزرنے والے

هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۴۳ فَسْتَدْعُونَنِي مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفْوُضُ أَمْرِي

میں جہنمی ہیں۔ پس (اے میرے ہم وطنو!) غفریب تم یاد کرو گے جو میں (آج) تمہیں کہہ رہا ہوں؛ اور میں اپنا (سارا) کام

إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ۴۴ فَوَقَّعَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَّا مَكُرُوا

اللہ کے سپرد کرتا ہوں؛ بیشک اللہ تعالیٰ دیکھنے والا ہے (اپنے) بندوں کو۔ پس پچالیا اسے اللہ تعالیٰ نے ان اذیتوں سے جن کے پہنچانے کا انہوں نے حیلہ کیا

وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۴۵ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا

اور ہر طرف سے گھیر لیا فرعونوں کو سخت عذاب نے۔ دوزخ کی آگ ہے پیش کیا جاتا ہے انہیں اس پر

عُدَّةً وَعَشِيًّا ۴۶ رِيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ

صبح و شام اور جس، روز قیامت قائم ہوگی۔ (حکم ہوگا) داخل کر دو فرعونوں کو

أَشَدَّ الْعَذَابِ ۴۷ وَإِذْ يَتَحَاوُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ

سخت تر عذاب میں۔ اور (کٹنا ہوشربا سماں ہوگا) جب باہم جھگڑیں گے دوزخ میں پس کہیں گے کمزور لوگ

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَمَا كُنَّا مُعْتَبَرِينَ ۴۸

انہیں جو تکبر کیا کرتے تھے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے پس کیا تم دور کر سکتے ہو ہم سے

نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۴۹ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ

کچھ حصہ آگ (کے عذاب) کا۔ جواب دیں گے متکبر ہم سب آگ میں (بھن رہے) ہیں بیشک

اللَّهُ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۵۰ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخِزْنَةِ

اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرما دیا ہے بندوں کے متعلق (اب اس میں رد و بدل نہیں ہو سکتا)۔ اور کہیں گے سارے دوزخی

جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۵۱ قَالُوا

جہنم کے داروغوں کو دعا کرو اپنے رب سے کہ ایک دن تو ہمارے عذاب میں (کچھ) تخفیف فرمادے۔ وہ (جواب میں)

۵۶۸

أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فَاذْعُوا

کہیں گے: کیا نہیں آیا کرتے تھے تمہارے پاس رسول روشن دلیلوں کے ساتھ: وہ کہیں گے بیشک! داروغے کہیں گے تم خود ہی دعا مانگو،

وَمَا دُعُوا الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝۵۰

اور حقیقت یہ ہے کہ نہیں ہے کافروں کی دعا مگر محض بے سود۔ بیشک ہم (اب بھی) مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور

أَمِنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝۵۱

مؤمنین کی اس دنیوی زندگی میں اور اس دن بھی (مدد کریں گے) جس دن گواہ (گواہی دینے کے لئے) کھڑے ہوں گے، اس روز نفع نہ دے گی

الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝۵۲

ظالموں کو ان کی عذر خواہی اور ان کے لئے لعنت ہوگی اور ان کے لئے (دوزخ کا) بدترین گھر ہوگا۔ اور

اتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ۝۵۳

ہم نے عطا فرمایا موسیٰ کو (نور) ہدایت اور وارث بنایا بنی اسرائیل کو کتاب کا، جو سراپا ہدایت

وَذَكَرَىٰ لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۝۵۴

اور نصیحت تھی عقل مندوں کے لئے۔ پس (اے محبوب!) آپ صبر فرمائیے (کفار کی اذیتوں پر) بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

اسْتَغْفِرْ لِدُنْيِكَ وَسِبْحٌ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝۵۵

استغفار کرتے رہئے اپنی (موجودہ) دنیا پر اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے شام کے وقت اور صبح کے وقت۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَتْهُمْ إِنْ

بے شک جو لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں کے بارے میں بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو، نہیں

فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۝۵۶

ہے ان کے سینوں میں بجز بڑائی کی ایک ہوس کے جس کو وہ پانہیں سکیں گے، تو آپ اللہ کی پناہ طلب کیجئے: بیشک

هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝۵۷

وہی سب کچھ سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔ بیشک پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا بہت بڑا کام ہے

خَلَقَ النَّاسَ وَلَكِنَّ أَكْثَر النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝۵۸

لوگوں کے پیدا کرنے سے لیکن بہت سے لوگ (اس کھلی حقیقت کو) نہیں جانتے۔ اور یکساں نہیں ہے

الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝۵۹

اندھا اور بینا، اور (اسی طرح) مومن نیکو کار

الْمُسِيءُ قَلِيلًا قَاتِنٌ كَرُونَ ﴿۵۸﴾ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ

اور بدکار یکساں؛ نہیں تم بہت کم غور کرتے ہو۔ یقیناً قیامت آکر رہے گی، ذرا شک نہیں

فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي

ہے اس میں لیکن بہت سے لوگ (قیامت پر) ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارے رب نے فرمایا ہے: مجھے پکارو

أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي

میں تمہاری دعا قبول کروں گا؛ بے شک جو لوگ میری عبادت کرنے سے تکبر کرتے ہیں

سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرَيْنَ ﴿۶۰﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ

وہ عنقریب جہنم میں داخل ہوں گے ذلیل و خوار ہو کر۔ اللہ ہی ہے جس نے بنائی ہے تمہارے لئے رات

لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

تاکہ تم آرام کرو اس میں اور (بنایا ہے) دن کو روشن؛ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا فضل (و کرم) فرمانے والا ہے لوگوں پر

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۱﴾ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِصٌ

لیکن بہت سے لوگ (اس کی نعمتوں کا) شکر ادا نہیں کرتے۔ وہ ہے اللہ تمہارا رب پیدا کرنے والا

كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَىٰ تَوْفُكُونَ ﴿۶۲﴾ كَذَلِكَ يُؤْفَكُ

ہر چیز کا؛ کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے، پس کیسے راہ حق سے تم روگردانی کرتے ہو۔ اسی طرح (راہ حق سے)

الَّذِينَ كَانُوا يَآئِبَاتِ اللَّهِ يُجْحَدُونَ ﴿۶۳﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

منہ پھیر دیا جاتا ہے ان (بد نصیبوں) کا جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لئے

الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بَنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَ

زمین کو قیام کی جگہ اور آسمان کو چھت (کی مانند) اور تمہاری صورت گری کی اور حسین بنا دیا تمہاری صورتوں کو اور

رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَرَّكُ اللَّهُ رَبُّ

کھانے کے لئے تمہیں پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں ایسی (خوبیوں والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے، پس بڑی ہی برکتوں والا ہے اللہ تعالیٰ

الْعَالَمِينَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ وہی ہمیشہ زندہ ہے والا ہے، کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے، پس اس کی عبادت کرو اپنے دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے؛

أَحْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۵﴾ قُلْ إِنِّي نَهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ آپ فرمادیجئے کہ مجھے منع کر دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں ان کی جن کو

۵۶۹

فمن اظلم

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لِمَا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَ

تم پکارتے ہو اللہ کے سوا (میں ان کی عبادت کیسے کر سکتا ہوں) جب آگئی ہیں میرے پاس دلیلیں اپنے رب کی طرف سے ، اور

أُمِرْتُ أَنْ أَسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۶۶ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سر تسلیم خم کروں رب العالمین کے سامنے اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے پیدا کیا تمہیں

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

مٹی سے پھر نطفہ سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے پھر نکالا تمہیں (شکم مادر سے) بچہ بنا کر پھر

لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّىٰ مِنْ

(بروز کی تمہاری) تاکہ تم پہنچو اپنی جوانی کو پھر (تمہیں زندہ رکھا) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ ؛ اور بعض تم میں سے فوت ہو جاتے ہیں

قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَدَّدًا ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝۶۷ هُوَ الَّذِي

پہلے ہی اور (یہ سارا انتظام اس لئے ہے) کہ تم پہنچ جاؤ مقررہ ميعاد تک اور تاکہ تم (اپنے رب کی عظمتوں کو) سمجھنے لگ جاؤ۔ وہی ہے

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَإِذَا قُضِيَ أَمْرُ فَإِنَّا يَفْعُولُ لَكُنْ فَيَكُونُ ۝۶۸

جو چلاتا ہے اور مارتا ہے ، پس جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو صرف اتنا فرماتا ہے اسے کہ ہو جاؤ وہ کام ہو جاتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنْ يَصْرِفُونَّ ۝۶۹

کیا تم نہیں دیکھتے ان (نادانوں) کی طرف جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیات میں ؛ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝۷۰

جن لوگوں نے جھٹلایا اس کتاب کو اور اس چیز کو بھی جو دے کر ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا تھا۔ انہیں (اپنی تکذیب کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

إِذَا الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمُ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝۷۱ فِي الْحَمِيمِ

جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں انہیں گھسیٹ کر لے جایا جائے گا کھولتے ہوئے پانی میں

ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝۷۲ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ آيِنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝۷۳

پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔ پھر پوچھا جائے گا ان سے : کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے

مَنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ

اللہ کے سوا ؟ (بصدیاس) کہیں گے وہ تو گم ہو گئے ہم سے بلکہ ہم تو کسی چیز کو پوجتے ہی نہ تھے

قَبْلُ شَيْئًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝۷۴ ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اس سے پہلے ؛ اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے کافروں کو۔ یہ (سزا اور سوالی) بدلہ ہے اس کا کہ تم

۱۲

معاذ اللہ

تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَيَسْأَلُونَكَ تَسْرَحُونَ ﴿٥٥﴾

خوشیاں منایا کرتے تھے زمین میں (اپنے عارضی اقتدار پر) ناحق اور بدلہ ہے اس کا جو تم (اپنے فانی اموال و ممالک پر) اترایا کرتے تھے۔

أَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خُلْدٍ فِيهَا فَيَسَّ مَتَوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٥٦﴾

اب داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں تم وہاں ہمیشہ رہنے والے ہو، پس یہ بہت برا ٹھکانا ہے تکبر و غرور کرنے والوں کا۔

فَأَصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَمَا نُرِيكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ

(اے حبیب!) آپ (ان کی نازیبا حرکتوں پر) صبر فرمائیے اللہ کا وعدہ سچا ہے، سو ہم خواہ آپ کو دکھائیں اس عذاب کا کچھ حصہ جس کا ان سے ہم نے وعدہ کیا ہے

أَوْ تَتَوَقَّيْكَ فَإِلَيْنَا يَرْجِعُونَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ

یا (اس سے پہلے ہی) آپ کو دنیا سے اٹھالیں (یعنی نہیں سکتے) آخر کار ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔ اور ہم نے بھیجے تھے پیغمبر

قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ

آپ سے پہلے بھی ان میں سے بعض کا ذکر ہم نے آپ سے کر دیا اور ان میں سے بعض کا ذکر (قرآن کریم میں)

عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا

آپ سے نہیں کیا؛ اور کسی رسول کی مجال نہ تھی کہ وہ لے آتا کوئی نشانی اللہ کی اجازت کے بغیر، پس جب

جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قَضَىٰ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾ اللَّهُ

آئے گا اللہ کا حکم (تو) فیصلہ کر دیا جائے گا حق (و انصاف) کے ساتھ اور باطل پرست وہاں (سراسر) گھٹائے میں رہیں گے۔ اللہ پاک

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لَتَكُونُوا مِنْهَا وَنَهَايَا كُلُّونَ ﴿٥٩﴾ وَلَكُمْ

وہ ہے جس نے بنائے تمہارے لئے مویشی تاکہ ان میں سے کسی پر سواری کرو اور کسی کا (گوشت) کھاؤ۔ اور تمہارے لئے

فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَ

ان میں طرح طرح کے فائدے ہیں اور ان میں سے ایک یہ فائدہ بھی ہے کہ ان پر سوار ہو کر اس منزل تک پہنچو جو تمہارے سینوں میں ہے اور ان مویشیوں پر اور

عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٦٠﴾ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۖ فَأَمَّا آيَاتُ اللَّهِ تَتَكُونُ ﴿٦١﴾

کشتیوں پر تم لے پھرتے ہو۔ اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں، پس اللہ تعالیٰ کی کن کن آیتوں کا تم انکار کرو گے۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

کیا ان منکروں نے بھی سیر و سیاحت نہیں کی زمین میں تاکہ انہیں نظر آجاتا کہ کیا انجام ہوا ان (منکروں) کا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوا أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ

ان سے پہلے گزرے؛ وہ لوگ ان سے تعداد میں زیادہ تھے اور قوت میں زبردست تھے اور زمین میں اپنی نشانیوں کے لحاظ سے

فَمَا آغْنَىٰ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

(کہیں ہنرمند تھے) پس یہ بتائیں کہ کیا فائدہ پہنچایا انہیں اس دولت نے جو وہ کماتے تھے۔ پس جب آئے ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنَاتِ فَرَحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا

روشن دلیلیں لے کر تو (انہوں نے کفر کیا اور) نازاں رہے اس علم پر جو ان کے پاس تھا اور (آخر کار) گھیر لیا انہیں جس کا وہ

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ

مذاق اڑایا کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے دیکھ لیا ہمارا عذاب تو کہنے لگے: ہم ایمان لائے ہیں ایک اللہ پر

وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا

اور ہم ان معبودوں کا انکار کرتے ہیں جن کو ہم اس کا شریک ٹھہرایا کرتے تھے۔ پس کوئی فائدہ نہ دیا انہیں ان کے ایمان نے جب

رَأَوْا بَأْسَنَا طَسَّتْ إِلَهُ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادَةٍ وَخَسِرَ

دیکھ لیا انہوں نے ہمارا عذاب؛ یہی دستور ہے اللہ تعالیٰ کا جو (قدیم سے) اس کے بندوں میں جاری ہے، اور سراسر خسارہ

هٰذَا لِكِ الْكَافِرِينَ ﴿۸۵﴾

میں رہے اس وقت حق کا انکار کرنے والے۔

سُورَةُ حَمِ السَّجْدَةِ ۴۱ مَكِّيَّةٌ ۴۱
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْآيَاتُ ۵۴ وَكُنُوتُهَا ۶

سورۃ حم السجدہ کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ ۵۴ آیتیں، ۶ رکوع

حَمْدٌ تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾ كَتَبَ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ

ح-م-م۔ اتار اگیا ہے (یہ قرآن) رحمن و رحیم (خدا) کی طرف سے۔ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں تفصیل سچیان کردی گئی ہیں

قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲﴾ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ

یہ قرآن عربی (زبان میں) ہے یہ ان لوگوں کے لئے ہے جو علم (فہم) رکھتے ہیں، یہ مژدہ سنانے والا اور (بروقت) خبردار کرنے والا ہے، بایں ہر مژدہ پھیر لیا ان میں سے اکثر نے

فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۳﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ

پس وہ قبول نہیں کرتے۔ اور ان (بے فہموں) نے کہا کہ ہمارے دل غلافوں میں (لپٹے ہوئے) ہیں اس بات سے جس کی طرف آپ ہمیں بلا رہے ہیں

وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنَكَ حِجَابٌ فَاَعْمَلْ إِنَّا نَحْنُ

اور ہمارے کانوں میں گرائی ہے اور ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان ایک حجاب ہے، تم اپنا کام کرو، ہم

عَمِلُونَ ﴿۴﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىَّ إِلَهُكُمْ إِلَهُهُ

اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ آپ فرمائیے میں انسان ہی ہوں (بظاہر) تمہاری مانند (البتہ) وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ تمہارا معبود

وَاحِدًا فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۖ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ۖ

خداوند یکتا ہی ہے پس متوجہ ہو جاؤ اس کی طرف اور مغفرت طلب کرو اس سے ؛ اور ہلاکت ہے مشرکوں کے لئے ،

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ۚ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہی رہتے ہیں - بے شک

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۚ قُلْ

وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور جنہوں نے نیک اعمال کئے ان کے لئے ایسا اجر ہے جو منقطع نہ ہوگا - آپ (ان سے) پوچھیں

أَيُّكُمْ لَكَفَرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ

کیا تم لوگ انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے پیدا فرمایا زمین کو دو دن میں اور ٹھہراتے ہو

لَهُ أَنْدَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ وَجَعَلَ فِيهَا رِجَالًا مِّنْ

اس کے لئے مقابل ؛ وہ تو رب العالمین ہے (اس کا مقابل کون ہو سکتا ہے) - اور اس نے (ہی) بنائے ہیں زمین میں گڑے ہوئے پہاڑ

فَوْقَهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَامًا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً

جو اس کے اوپر (اٹھے ہوئے) ہیں اور اس نے بڑی برکتیں رکھی ہیں اس میں اور اندازہ سے مقرر کر دی ہیں اس میں غذا ایسے (ہر نوع کے) چاروں دنوں میں ؛ (ان کا حصول)

لِلسَّابِقِينَ ۚ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ

یکساں ہے طلب گاروں کے لئے - پھر اس نے توجہ فرمائی آسمان کی طرف ، وہ اس وقت محض دھواں تھا پس فرمایا

لَهَا وَالْأَرْضَ انْتَبِهَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۖ قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۚ

اسے اور زمین کو کہ آ جاؤ (قبول حکم اور ادا فراموشی کے لئے) خوشی سے یا مجبوراً ؛ دونوں نے عرض کی : ہم خوشی خوشی (دست بستہ) حاضر ہیں۔

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَوَآتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأُخِیٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ

پس بنا دیا انہیں سات آسمان دو دنوں میں اور وحی فرمائی ہر آسمان میں

أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ

اس کے حسب حال ؛ اور ہم نے مزین کر دیا آسمان دنیا کو چراغوں سے اور اسے خوب محفوظ کر دیا ؛ یہ (سارا)

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۚ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ طَبْعَةً

نظام سب سے غالب ، سب کچھ جاننے والے (خدا) کا ہے - پس اگر وہ (پھر بھی) روگردانی کریں تو آپ فرمائیے کہ میں نے ڈرایا ہے تمہیں اس کڑک سے

مِثْلَ طَبْعَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ۚ إِذْ جَاءَهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ

جو عاد و ثمود کی کڑک کی مانند (ہلاکت خیز) ہوگی - (کچھ یاد ہے) جب آئے تھے ان کے پاس رسول

أَيِّدِيَهُمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ

سامنے سے اور پیچھے سے (یعنی ہر طرف سے) سمجھانے کے لئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو؛ انہوں نے کہا: اگر

رَبُّنَا لَا تُنَزِّلْ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿۱۳﴾ فَأَمَّا عَادُ

ہمارے رب کی مرضی ہوتی (کہ ہمیں کچھ سمجھائے) تو فرشتے نازل کرتا، پس ہم جو دے کر تمہیں بھیجا گیا ہے (اس کا سراسر) انکار کرتے ہیں۔ پس قوم عاد

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا

نے تو سرکشی اختیار کی زمین میں ناحق اور کہنے لگے: ہم سے زیادہ

قُوَّةٌ أُولَئِكَ يَدْعُونَ أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةٌ

طاقتور کون ہے؟ کیا انہوں نے نہ جانا کہ اللہ تعالیٰ جس نے ان کو پیدا کیا ہے وہ ان سے زیادہ قوی ہے؟

وَكَالُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۱۵﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا

اور وہ (تو) ہمیشہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔ پس ہم نے بھیج دی ان پر سخت ٹھنڈی تند ہوا

فِي أَيَّامٍ مَّجْسَاتٍ لِّنُنَذِرَهُمْ عَذَابَ الْآخِرَةِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

مخصوص دنوں میں تاکہ ہم انہیں چکھائیں ذلت آمیز عذاب اس دنیوی زندگی میں؛

وَلِعَذَابِ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿۱۶﴾ وَأَمَّا ثَمُودُ

اور آخرت کا عذاب تو بہت زیادہ رسوا کن ہوگا اور ان کی ہرگز مدد نہ کی جائے گی۔ باقی رہے ثمود

فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَنَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ

تو انہیں ہم نے سیدھی راہ دکھائی انہوں نے پسند کیا اندھے پن کو ہدایت پر تو پکڑ لیا انہیں

صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ

اس عذاب کی کڑک نے جو رسوا کن ہے ان کو تو توں کے باعث جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو

آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ

ایمان لائے تھے اور (اللہ کی نافرمانی سے) ڈرتے رہتے تھے۔ اور (ذرا خیال کرو) اس دن کا جب جمع کئے جائیں گے اللہ کے دشمن آتش (جہنم) کی طرف پھر وہ

يُوزَعُونَ ﴿۱۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَعُهُمْ وَ

(گروہوں میں) بانٹ دیئے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ دوزخ کے قریب آجائیں گے (تو حساب شروع ہوگا اس وقت) کوہی دیں گے ان کے خلاف ان کے کان

أَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوا لَوْلَا جُلُودُهُمْ

ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں اس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور وہ کہیں گے اپنی کھالوں سے

لَمْ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهَ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ

تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ کہیں گے: (ہم بے بس ہیں) ہمیں تو گویا کر دیا ہے اللہ نے جس نے گویا کیا ہے ہر

شَیْءٍ ۚ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ

شے کو اور اسی نے تمہیں پیدا کیا تھا پہلی مرتبہ اور اب اسی کی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو - اور تم

تَسْتَدْرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا

نہیں چھپا سکتے تھے اپنے آپ کو اس امر سے کہ گواہی نہ دیں تمہارے خلاف تمہارے کان اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ

جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾

تمہاری کھالیں بلکہ تم تو یہ گمان کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہی نہیں تمہارے اکثر اعمال کو جو تم کرتے ہو -

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِّنَ

اور تمہارے اسی گمان نے جو تم اپنے رب کے بارے میں کیا کرتے تھے تمہیں ہلاک کر دیا پس تم ہو گئے

الْخٰسِرِينَ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَإِنْ يَسْتَعْتَبُوا

نقصان اٹھانے والوں سے - پس وہ صبر کریں (یا نہ کریں) آگ ہی ان کا ٹھکانہ ہے، اور اگر وہ (اس وقت) رضائے الہی چاہیں گے

فَمَاهُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿۲۴﴾ وَفِيضْنَا لَهُمْ قُرْنًا ۖ فَرَزَيْنَا لَهُمْ مَا

تو وہ ان میں سے نہیں ہوں گے جن پر اللہ راضی ہوا - اور ہم نے مقرر کر دیئے ان کے لئے کچھ ساتھی پس انہوں نے آراستہ کر دکھایا انہیں

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ

اگلے اور پیچھے گناہوں کو اور ثابت ہو گیا ان پر فرمان (عذاب) ان قوموں کی طرح

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا

جو ان سے پہلے گزر چکے تھیں جنوں اور انسانوں سے، وہ سب (اگلے پیچھے)

خٰسِرِينَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْعُوا هَذَا الْقُرْآنَ

نقصان اٹھانے والے تھے - اور کہنے لگے وہ کافر: مت سنا کرو اس قرآن کو

وَالْغَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور شور وغل مچا دیا کرو اس کی تلاوت کے درمیان شاید تم (اس طرح) غالب آ جاؤ - پس ہم ضرور چکھائیں گے کفار کو

عَذَابًا شَدِيدًا ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾

شدید عذاب (کامزور) اور انہیں بدلہ دیں گے بہت برا اس (نافرمانی) کا جو وہ کیا کرتے تھے -

ذٰلِكَ جَزَاءُ اَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ط جَزَاءُ

یہ ہے سزا اللہ کے دشمنوں کی یعنی آگ، ان کے لئے اس میں ہی ہمیشہ ٹھہرنے کا گھر ہے؛ یہ سزا ہے

بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَا

اس بات کی کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے: اے ہمارے رب !

اَرِنَا الَّذِيْنَ اَضَلَّنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ

ہمیں دکھا وہ دونوں (شیطان) جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا جنوں اور انسانوں سے ہم انہیں روند ڈالیں گے

اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبَّنَا

اپنے قدموں کے نیچے تاکہ وہ ہو جائیں پست ترین لوگوں سے۔ بیشک وہ (سعادت مند) جنہوں نے کہا: ہمارا پروردگار

اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا يَتَخَفُوْا

اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ اس قول پر پختگی سے قائم رہے، اترتے ہیں ان پر فرشتے (اور انہیں کہتے ہیں) کہ نہ ڈرو

وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾

اور نہ غم کرو اور تمہیں بشارت ہو جنت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

نَحْنُ اَوْلٰٓئُكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ وَلَكُمْ فِيْهَا

ہم تمہارے دوست ہیں دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی، اور تمہارے لئے اس میں

مَا كُنتُمْ تَشْتَهٰٓى اَنْفُسَكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدْعُوْنَ ﴿٣١﴾ نَزَّلْنَا مِنْ

ہر وہ شے ہے جو تمہارا جی چاہے اور تمہارے لئے اس میں ہر وہ چیز ہے جو تم مانگو گے۔ یہ میزبانی ہے

عَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَ

بہت بخشنے والے ہمیشہ رحم فرمانے والے کی طرف سے۔ اور اس شخص سے بہتر کس کا کلام ہے جس نے دعوت دی اللہ کی طرف اور

عَمِلْ صَالِحًا وَقَالَ اِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَا تَسْتَوِ

نیک عمل کئے اور کہا کہ میں تو (اپنے رب کے) فرمانبردار بندوں سے ہوں۔ نہیں یکساں ہوتی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ

نیکی اور برائی؛ برائی کا تدارک اس (نیکی) سے کرو جو بہتر ہے، پس ناگہاں وہ شخص،

بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَمَا يُلْقِهَا اِلَّا

تیرے درمیان اور اس کے درمیان عداوت ہے، یوں بن جائے گا گویا تمہارا جانی دوست ہے۔ اور ہمیں تو یقین دی جاتی ان (خصائل حمیدہ) کی بجز

الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُغْنِيهِمْ إِلَّا ذُو حُظٍّ عَظِيمٍ ۝۳۵ وَإِنَّا لَنَزَعُنَاكَ

ان کے جو صبر کرتے ہیں، اور نہیں تو فیق دی جاتی ان کی مگر بڑے خوش نصیب کو۔ اور (اے سننے والے) اگر

مِنَ الشَّيْطَانِ نَزَعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۳۶

شیطان کی طرف سے تیرے دل میں کوئی دوسرا پیدا ہو تو (اس کے شر سے) اللہ کی پناہ مانگ؛ یقیناً وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَمِنَ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا

اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے رات بھی ہے اور دن بھی سورج بھی ہے اور چاند بھی؛ مت سجدہ کرو

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن

سورج کو اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ کرو اللہ کو جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے اگر

كُنْتُمْ رَآيَاهُ تَعْبُدُونَ ۝۳۷ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ

تم واقعی اس کے پرستار ہو۔ پھر (بھی) اگر وہ تکبر کرتے رہیں (تو ان کی قسمت) پس وہ (فرشتے)

رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۝۳۸

جو آپ کے رب کے پاس ہیں تسبیح کرتے رہتے ہیں اس کی شب و روز اور وہ نہیں تھکتے۔

وَمِنَ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا

اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تو دیکھتا ہے زمین کو کہ وہ (کسی وقت) خشک بنج رہے پھر جب ہم اتارتے ہیں

عَلَيْهَا الْمَاءَ أَهْلَتْ وَرَبُّنَا الَّذِي أَحْيَا هَٰلَا مَحْيَا

اس پر (بارش کا) پانی تو جھوننے لگتی ہے اور کھل اٹھتی ہے؛ بیشک وہ (قادر مطلق) جس نے زندہ کر دیا ہے زمین کو وہی زندہ کرنے والا ہے

الْمَوْتِ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۹ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ

مردوں کو؛ بلاشبہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ بیشک جو لوگ ہماری آیتوں میں اپنی طرف سے

فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا ۝۴۰ أَفَسَنَ يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ

اضافے کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں؛ تو کیا جو پھینکا جائے آگ میں وہ بہتر ہے

أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝۴۱ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا

یا جو آئے گا امن و سلامتی کے ساتھ قیامت کے دن (وہ بہتر ہے)؛ تم وہ کرو جو تمہاری مرضی یقیناً جو کچھ تم کرتے ہو،

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۴۲ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَسَاءَ جَاءَهُمْ

وہ خوب دیکھ رہا ہے۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے قرآن کو ماننے سے انکار کیا جب وہ ان کے پاس آیا (تو وہ بہت بھراؤ لوگ ہیں)،

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۚ لَا يٰتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

اور بیشک یہ بڑی عزت (وہمت) والی کتاب ہے؛ اس کے نزدیک نہیں آسکتا باطل نہ اس کے سامنے سے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۚ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٌ ۚ مَا يُقَالُ

اور نہ پیچھے سے؛ یہ اتاری ہوئی ہے بڑے حکمت والے سب خوبیاں سرا ہے کی طرف سے۔ (اے حبیب!) نہیں کہا جاتا

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوُّ

آپ کو مگر وہی جو کہا گیا پیغمبروں کو آپ سے پہلے؛ بیشک آپ کا پروردگار (اہل ایمان کے لئے) بہت

مَغْفِرَةٍ ۚ وَذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۚ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَبِيَّا

بخشنے والا اور (منکرین کے لئے) دردناک عذاب دینے والا ہے۔ اور بالفرض اگر ہم اسے بنا کر بھیجتے قرآن عجی زبان میں

لَقَالُوْا اِلَّا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۚ اَعْجَبِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۚ قُلْ هُوَ

تو کہتے کیوں نہ کھول کر بیان کی گئیں اس کی آیتیں؛ کیا اچنچا ہے (کتاب) عجی اور (نبی) عربی؛ آپ فرمائیے!

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۚ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِىْ

یہ قرآن ایمان لانے والوں کے لئے تو ہدایت اور شفا ہے؛ اور جو ایمان نہیں لائے

اِذَا نِهَمُّ وَقُرْ ۚ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَسٰى ۚ اُولٰٓئِكَ يُنَادُوْنَ مِنْ

ان کے کانوں میں بہرہ پن ہے اور وہ ان پر (ہر حال میں) مشتبہ رہتا ہے؛ انہیں گویا بلایا جاتا ہے

مَكَانٍ بَعِيْدٍ ۚ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ فَاخْتَلَفَ

دور کی جگہ سے۔ اور ہم نے عطا فرمائی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب پس اس میں بھی بہت

فِيْهِ ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضٰى بَيْنَهُمْ ۚ

اختلاف کیا گیا؛ اور اگر ایک بات طے نہ ہو گئی ہوتی آپ کے رب کی طرف سے تو (ابھی) فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان؛

وَاِنَّهُمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۚ مَنْ عَمِلْ صَالِحًا

اور بیشک وہ ایک شک میں مبتلا ہیں اس کے بارے میں جو بے چین کر دینے والا ہے۔ جو نیک عمل کرتا ہے

فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِظَلٰمٍ

تو وہ اپنے بھلے کے لئے اور جو برائی کرتا ہے اس کا وبال اس پر ہے؛ اور آپ کا رب تو بندوں پر ظلم

لِّلْعَبِيْدِ ۚ

کرنے والا نہیں -

إِلَيْهِ يَرْدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ شَكْرٍ مِنْ

اسی اللہ کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم نہیں نکلتا کوئی پھل

اُکٹا رہا و ما تخرج من انثی ولا تضع الا بعلم و یومرینا دیہم

اپنے غلافوں سے اور نہ حاملہ ہوتی ہے کوئی مادہ اور نہ بچ جنتی ہے اس کے علم کے بغیر؛ اور جس روز وہ انہیں پکارے گا

اَیْنُ شُرَکَآئِیْ قَالُوْا اَذْ لٰکَ مَا مِّنَّا مِنْ شَہِیْدٍ ۝۷۴ وَضَلَّ عَنْهُمْ

کہ کہاں ہیں میرے شریک؟ کہیں گے ہم (پہلے) عرض کر چکے ہیں ہمیں سے کوئی بھی (اس پر) کوئی نہ دے گا۔ اور گم ہو جائیں گے ان سے

مَا کَانُوْا یَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُوْا اَمَّا لَهُمْ مِنْ فَحِیْصٍ ۝۷۵ لَا یَسْمَعُ

جن کی وہ پہلے عبادت کیا کرتے تھے اور وہ یقین کر لیں گے کہ اب بھاگ جانے کی کوئی جگہ نہیں - نہیں اکتاتا

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَیْرِ ۝۷۶ اِنَّ مَّسَّهُ الشَّرْفِیُّوْسُ فَتَوَطَّ ۝۷۷

انسان بھلائی کی دعا کرنے سے ، اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بالکل مایوس (اور) ناامید ہو جاتا ہے - اور

لَیْنِ اَذْ قُنْتُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءٍ مَّسَّتْهُ لَیْقُوْلَنَّ هٰذَا

اگر ہم چکھائیں اسے رحمت اپنی جناب سے اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچتی ہے تو کہتا ہے: میں اسی کا مستحق

لِیْ ۝۷۸ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۝۷۹ وَلَیْنِ رُّجِعْتُ اِلٰی رَبِّیْ اِنْ لِّیْ

ہوں اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہوگی اور اگر میں لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف تو یقیناً میرے لئے

عِنْدَهُ لَلْحُسْنٰی ۝۸۰ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاَسْمَاعِلَآءٍ وَلَنُنَذِیْقُهُمْ

اس کے پاس بھی اکر ام ہی اکر ام ہوگا، (یہ حق کیا سوچ رہے ہیں) ہم تو آگاہ کریں گے کافروں کو جو کرتوت انہوں نے کئے، اور ہم ضرور چکھائیں گے

مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ۝۸۱ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَآءٍ بِجَانِبِیْ ۝۸۲

انہیں سخت عذاب - اور جب ہم احسان فرماتے ہیں انسان پر تو وہ (تکبر سے) منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو ہٹ کر دیکھتا ہے،

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَرَدُّ دُعَآءِ عَرِیْضٍ ۝۸۳ قُلْ اَرَاَیْتُمْ اِنْ کَانَ مِنْ

اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگ جاتا ہے - آپ فرمائیے: (اے کافرو!) تم مجھے بتاؤ اگر یہ قرآن

عِنْدَ اللّٰهِ ثُمَّ کَفَرْتُمْ بِہٖ مِنْۢ بَعْدِ ۝۸۴ مِّنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِیْ شِقَاقِیْ ۝۸۵

اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس کا انکار کرو تو کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو اختلاف میں بہت دور نکل گیا ہو -

سَدْرِیْہِمَا اِیْتِنَا فِی الْاَفَاقِ ۝۸۶ وَفِیْ اَنْفُسِہِمَا حَتّٰی یَتَّبِعِنَّ لَہُمَا اَنْۢ

ہم دکھائیں گے انہیں اپنی نشانیاں آفاق (عالم) میں اور ان کے اپنے نفوس میں تاکہ ان پر واضح ہو جائے کہ قرآن

الْحَقُّ أَوْلَمَ يَكْفِ بِرَبِّكَ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝٥٣

واقعہ حق ہے؛ کیا یہ کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے۔ سنو! یہ لوگ

فِي مَرِيَّةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمُ الْآرَاءُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٧﴾

شک میں مبتلا ہیں اپنے رب سے ملنے کے بارے میں؛ یاد رکھو ! وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

سُورَةُ الشُّوَرَى
٢٢ مَكِّيَّةٌ ٤٢ آيَاتٌ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اِيَّاَهَا ٥٣ رُكُوعَهَا ٥

سورہ شوریٰ کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ ۵۳ آیات اور ۵ رکوع

حَمَّ^١ عَسَقَ^٢ كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ

ہا، میم، عین، سین، قاف، اسی طرح (کے مطالب فیضہ) وحی فرماتا رہا ہے آپ کی طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو آپ سے پہلے گزرے ہیں

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ

اللہ جو زبردست (اور) بہت دانا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛ اور وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٧٧﴾ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَّقَطِرْنَ مِنْ قُورَيْنِ وَالْمَلِكُ

سب سے اعلیٰ (اور) عظمت والا ہے۔ قریب ہے کہ (جلال الہی سے) آسمان پھٹ پڑیں اپنے اوپر سے اور (ایسا نہیں ہوتا کیونکہ) فرشتے

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ

تبیخ کر رہے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور بخشش طلب کر رہے ہیں اہل زمین کے لئے، سن لو! یقیناً

اللَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ أَوْلِيَاءِ

اللہ ہی بہت بخشنے والا، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ اور جنہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا (اور) دوست،

اللَّهُ حَفِیْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝٤٠ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا

اللہ تعالیٰ خوب آگاہ ہے ان کے حالات سے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اور یونہی ہم نے وحی کے ذریعہ اتارا ہے

إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّنُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَنُنذِرَ يَوْمَ

آپ کی طرف قرآن عربی زبان میں تاکہ آپ دُرَیْمِ اہل مکہ کو اور جو اس کے آس پاس (آباد) ہیں اور تاکہ آپ دُرَیْمِ

الْجَمْعَ لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۚ

اگٹھے ہونے کے دن سے جس (کی آمد) میں کچھ شبہ نہیں؛ (اس دن) ایک فریق جنت میں اور دوسرا فریق بھڑکتی آگ میں ہوگا۔ اور اگر

شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي

چاہتا اللہ تعالیٰ تو بنا دیتا ان (سب) کو ایک امت لیکن وہ داخل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے

رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ دَلِيلٍ وَلَا نَصِيرٍ ۝۸ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ

اپنی رحمت میں؛ اور جو ظلم کرنے والے ہیں نہ ان کا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔ کیا انہوں نے بنائے ہیں

دُونَهُ أَوْلِيَاءَ قَالَ اللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

اسے چھوڑ کر دوسرے کا رساز، پس اللہ ہی حقیقی کارساز ہے اور وہ زندہ کرتا ہے مردوں کو، اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۹ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۝۱۰

پوری طرح قادر ہے۔ اور جس بات میں تمہارے درمیان اختلاف رونما ہو جائے تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد کر دو؛

ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝۱۱ فَاطْرُ السَّمَوَاتِ

یہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ وہ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا

اور زمین کا؛ اسی نے بنائے تمہارے لئے تمہاری جنس سے جوڑے اور مویشیوں سے بھی جوڑے بنائے،

يَذَرُوكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝۱۲ لَهُ

وہ پھیلاتا رہتا ہے تمہاری نسل کو اس کے ذریعہ؛ نہیں ہے اس کی مانند کوئی چیز، اور وہی سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ اسی کے

مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۝۱۳

قبضہ میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی، کشادہ کرتا ہے رزق کو جس کے لئے چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے)؛

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۴ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا

بیشک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اس نے مقرر فرمایا ہے تمہارے لئے وہ دین جس کا اس نے حکم دیا تھا نوح کو

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ

اور جسے ہم نے بذریعہ وحی بھیجا ہے آپ کی طرف اور جس کا ہم نے حکم دیا تھا ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو

أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا

کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور تفرقہ نہ ڈالنا اس میں؛ بہت گراں گزرتی ہے مشرکین پر وہ بات

تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ

جس کی طرف آپ نہیں بلا تے ہیں؛ اللہ تعالیٰ چن لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے اپنی طرف اسے جو (اس کی طرف)

يُنِيبُ ۝۱۵ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَيْنَهُمْ ۝۱۶

رجوع کرتا ہے۔ اور نہ بنے وہ فرقوں میں مگر اس کے بعد کہ آگیا ان کے پاس (صحیح) علم (بیتفرقہ) محض باہمی حسد کے باعث تھا؛

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّفُضِّیَ بَيْنَهُمْ

اور اگر یہ فرمان پہلے نہ ہو چکا ہوتا آپ کے رب کی طرف سے کہ انہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دی جائے تو فیصلہ ہو چکا ہوتا ان کے درمیان؛

وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكُتُبَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ

اور جو لوگ وارث بنائے گئے تھے کتاب کے ان کے بعد وہ اس کے متعلق ایسے شک میں مبتلا ہیں جو قلعہ انگیز ہے۔

فَلِذَلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَقُلْ

پس اس دین کی طرف آپ دعوت دیتے رہئے اور ثابت قدم رہئے جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے، اور نہ اتباع کیجئے ان کی خواہشات کا، اور (بر ملا) فرمائیے

أَمِنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ

کہ میں ایمان لایا ہر اس کتاب پر جو اللہ نے نازل کی، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عدل کروں تمہارے درمیان؛

اللَّهُ رَبَّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حِجَّةَ بَيْنَنَا وَ

اللہ تعالیٰ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے؛ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال؛ کسی بحث و تکرار کی ضرورت نہیں ہمارے اور

بَيْنَكُمْ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَاللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَالَّذِينَ يَحْمِلُونَ فِي

تمہارے درمیان؛ اللہ ہم سب کو جمع کرے گا، اور اسی کی طرف (سب نے) پلٹنا ہے۔ اور جو لوگ حجت بازی کرتے ہیں

اللَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتَجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةً عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

اللہ (کے دین) کے بارے میں اس کے بعد کہ (آخر حق شناس) اس کو مان چکے ہیں، سو ان کی حجت بازی لغو ہے ان کے رب کے نزدیک اور

عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝۱۶ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ

ان پر (اللہ کا) غضب ہے اور انہی کے لئے سخت عذاب ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے نازل کیا ہے

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۖ وَمَا يُدِيرُكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝۱۷

کتاب کو حق کے ساتھ اور (نازل کیا ہے) میزان کو؛ اور تمہیں کیا معلوم کہ شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ

جلدی مچاتے ہیں اس کے لئے وہ لوگ جو ایمان نہیں رکھتے اس پر، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ خوفزدہ رہتے ہیں

مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۚ الَّذِينَ يُسَارُونَ فِي السَّاعَةِ

اس سے اور وہ جانتے ہیں کہ یہ حق ہے؛ خبردار! جو لوگ شک کرتے ہیں قیامت کے متعلق،

لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝۱۸ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَ

وہ بڑی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔ اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے، اور

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۱۹ مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي

وہی قوی (اور) زبردست ہے - جو طلب گار ہو آخرت کی کھیتی کا تو ہم (اپنے فضل و کرم سے) اس کی کھیتی کو اور

حَرْثِهِ ۲۰ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي

بڑھا دیں گے، اور جو شخص خواہش مند ہے (صرف) دنیا کی کھیتی کا تو ہم اسے دیں گے اس سے اور نہیں ہوگا اس کے لئے

الْآخِرَةِ مَنْ تَصِيبُ ۲۰ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاؤُا شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ

آخرت میں کوئی حصہ - کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے مقرر کیا ہے ان کے لئے ایسا دین

مَا لَهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَا كَلِمَةَ الْفَصْلِ لِقُفَى بَيْنَهُمْ وَإِنَّ

جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؛ اور اگر ان کے فیصلہ کی بات پہلے سے طے نہ ہوتی تو ان کا قصہ کبھی کاچکا دیا گیا ہوتا؛ اور

الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۱ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا

جو ظالم ہیں یقیناً ان کے لئے دردناک عذاب ہے - آپ دیکھیں گے ظالموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے ان (کرتوتوں) سے جو

كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۲ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

انہوں نے کمائے اور وہ ان پر واقع ہو کر رہے گا؛ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے

فِي رَوْضَاتٍ الْجَنَّتِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ

وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے، انہیں ملے گا جو وہ چاہیں گے اپنے رب کے پاس سے؛ یہی

الْفَصْلُ الْكَبِيرُ ۲۲ ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا

بڑا فضل ہے - یہ وہ چیز ہے جس کی خوشخبری اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لے آئے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۲ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا السُّودَّةَ فِي

اور نیک عمل کرتے رہے؛ آپ فرمائیے: میں نہیں مانگتا (اس دعوت حق) پر کوئی معاوضہ بجز

الْقُرْبَىٰ ۲ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۲ إِنَّ اللَّهَ

قربت کی محبت کے؛ اور جو شخص کماتا ہے کوئی نیکی ہم دو بالا کر دیں گے اس کے لئے اس میں حسن؛ بے شک اللہ تعالیٰ

عَفُورٌ شَكُورٌ ۲۳ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَإِنْ يَشَأِ

بہت بخشنے والا، بڑا قدر دان ہے - کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا ہے، پس اگر

اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَى قَلْبِكَ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُخَيِّضُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتٍ

اللہ چاہتا تو مہر لگا دیتا آپ کے دل پر؛ اور مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ باطل کو اور ثابت کرتا ہے حق کو اپنے ارشادات سے؛

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

بیشک وہ جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں ہے۔ اور وہی ہے جو توبہ قبول کرتا ہے

عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٤﴾ وَكَسْبِيبٌ

اپنے بندوں کی اور درگزر کرتا ہے ان کی غلطیوں سے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو، اور وہی قبول کرتا ہے دعائیں

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ﴿٢٥﴾

ان لوگوں کی جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے اور (ان کے حق سے بھی) انہیں زیادہ (اجر) دیتا ہے اپنی مہربانی سے؛ اور

الْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ سَـَّطَ اللَّهُ الرَّزْقَ لِعِبَادِهِ

کفار، ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور اگر کشادہ کر دیتا اللہ تعالیٰ رزق کو اپنے (تمام) بندوں کے لئے

لَبْغَوُا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنْزِلُ بِقُدْرٍ قَائِشَاءُ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ

تو وہ سرکشی کرنے لگتے زمین میں، لیکن وہ اتارتا ہے ایک انداز سے جتنا چاہتا ہے؛ بیشک وہ اپنے بندوں (کے احوال) سے خوب آگاہ ہے،

بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ

سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ اور وہی ہے جو برساتا ہے مینہ اس کے بعد کہ لوگ مایوس ہو چکے ہوتے ہیں اور پھیلا دیتا ہے

رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَ

اپنی رحمت کو؛ اور وہی کار ساز حقیقی (اور) سب تعریفوں کے لائق ہے۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے آسمانوں اور

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ دَابَّةٍ وَهُوَ عَلَى جَعِهِمْ إِذْ يَسْأَلُهُمْ

زمین کی تخلیق ہے اور جو جاندار اس نے پھیلا دیئے ہیں آسمان و زمین میں؛ اور وہ جب چاہے ان کو جمع کرنے پر پوری

قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَ

قدرت رکھتا ہے۔ اور جو مصیبت تمہیں پہنچی ہے تمہارے ہاتھوں کی کمائی کے سبب پہنچی ہے اور

يَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ

وہ (کریم) درگزر فرما دیتا ہے (تمہارے) بہت سے کرتوتوں سے۔ اور تم عاجز نہیں کر سکتے (اللہ تعالیٰ کو) زمین میں اور نہ تمہارا

مَنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي

اللہ کے سوا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے وہ سمندر میں

الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِنَّ يَسَاءَ يَسْكُنُ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى

تیرنے والے جہاز ہیں جو پہاڑوں کی مانند ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے پس وہ رکے رہیں

ظَهَرَهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۳۲

سمندر کی پشت پر؛ بے شک اس میں اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں ہر کمال درجہ صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے یا (اگر وہ چاہے تو)

بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ۝۳۳ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي

تباہ کر دے انہیں لوگوں کے اعمال بد کی جسے اور وہ درگزر فرمادیا کرتا ہے بہت سے گناہوں سے - اور (اس وقت) جان لیں گے جو جھگڑا کرتے رہتے ہیں

إِلَتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ فَحِصٍ ۝۳۴ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ

ہماری آیتوں میں کہ ان کے لئے کوئی پناہ نہیں - پس جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے یہ دنیوی

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ

زندگی کا سامان ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہت عمدہ اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝۳۵ وَالَّذِينَ يَحْتَبِرُونَ كِبِيرَ إِلَاتِهِمُ وَالْفَوَاحِشُ

رب پر توکل کرتے ہیں - اور جو لوگ بچتے رہتے ہیں بڑے بڑے گناہوں اور بدکاریوں سے

وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝۳۶ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا

اور جب وہ غضب ناک ہوتے ہیں تو وہ معاف کر دیتے ہیں - اور جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور

الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝۳۷ وَ

نماز قائم کرتے ہیں اور ان کے سارے کام باہمی مشورے سے طے ہوتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس سے خرچ کرتے ہیں - اور

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ۝۳۸ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ

جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو وہ اس کا (مناسب) بدلہ لیتے ہیں - اور برائی کا بدلہ

سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا فَسَنَ عَذَابًا مُّؤَلَّمًا عَلَىٰ اللَّهِ إِنَّهُ لَا

وہی ہی برائی ہے، پس جو معاف کر دے اور اصلاح کر دے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ پر ہے؛ بے شک وہ

يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝۳۹ وَلَمَّا انتصر بعد ظلمهم فأولئك ما عليهم

ظالموں سے محبت نہیں کرتا - اور جو بدلہ لیتے ہیں اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد پس یہ لوگ ہیں جن پر

مِنْ سَبِيلٍ ۝۴۰ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَ

کوئی ملامت نہیں - بے شک ملامت ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور

يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۝۴۱ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۴۲ وَ

فساد برپا کرتے ہیں زمین میں ناحق؛ یہی ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے - اور

لَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ وَمَنْ يُضْلِلِ

جو شخص (ان مظالم پر) صبر کرے اور (طاقت کے باوجود) معاف کر دے تو یقیناً یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور جس کو

اللَّهُ فَمَالَهُ مِنْ ذُلٍّ وَمَنْ يَنْزِلْ مِنْ بَعْدِهِ ۖ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَسًا رَأَوًا

اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اس کا کوئی کارساز نہیں اس کے بعد؛ اور آپ ملاحظہ کریں گے ظالموں کو جب وہ دیکھیں گے

الْعَذَابِ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ۚ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ

عذاب (تو پٹپٹا جائیں گے) پوچھیں گے کیا واپس لوٹنے کا بھی کوئی راستہ ہے؟ اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ پیش کئے جا رہے ہوں گے

عَلَيْهَا خَشَعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ ۖ وَقَالَ

دورخ پر اس حال میں کہ عاجز و درماندہ ہوں گے ذلت کے باعث، دیکھتے ہوں گے شکستوں سے چوری چوری؛ اور کہیں گے

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ

اہل ایمان کہ حقیقی گھائے میں وہی لوگ ہیں جنہوں نے گھائے میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھروالوں کو

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ الْآرَاءَ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۖ وَكَانَ لَهُمْ

قیامت کے روز؛ سن لو ظالم لوگ ضرور ابدی عذاب میں ہوں گے۔ اور نہیں ہوں گے (اس روز)

مِّنْ أَوْلِيَاءٍ يَتَصَوَّرُوهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ

ان کے لئے مددگار جو مدد کر سکیں ان کی اللہ کے بغیر؛ اور جس کو گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ

فَمَالَهُ مِنْ سَبِيلٍ ۚ اسْتَجِيبُوا لِلرَّبِّ كَمَا مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ

تو اس کے لئے (بچنے کی) کوئی راہ نہیں۔ (لوگو!) مان لو اپنے رب کا حکم اس سے پیشتر کہ آجائے وہ دن جو

لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُمْ مِّنْ قَلِيلٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِّنْ تُكْذِرٍ ۚ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹٹنے والا نہیں؛ نہ ہوگی تمہارے لئے کوئی پناہ گاہ اس روز اور نہ تمہاری طرف سے کوئی روک ٹوک کرنے والا ہوگا۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنَّ عَلَيْكَ إِلَّا

پس اگر وہ (پھر بھی) روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان کے اعمال کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا؛ آپ کا فرض تو صرف (احکام کا)

الْبَلَاغُ ۚ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَزَحَّ بِهَا ۖ وَإِنَّا

پہنچا دیتا ہے؛ اور ہم جب مزا چکھا دیتے ہیں انسان کو اپنی رحمت کا تو خوش ہو جاتا ہے اس سے، اور اگر

لُصِبْهُمْ سَيِّئَةً ۖ يَأْتِي قَدْ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ۚ

انہیں کوئی تکلیف پہنچے اپنے کرتوتوں کے باعث (تو شور مچانے لگتا ہے) بے شک انسان بڑا ناشکر گزار ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی؛ پیدا فرماتا ہے جو چاہتا ہے؛ بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے

اِنَّا كَاذِبٌ يَّهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝۴۹ اَوْ يَزُوْجَهُمْ ذُكْرًا اَوْ اُنْثٰى

پچیاں اور عطا فرماتا ہے جس کو چاہتا ہے فرزند، یا ملا جلا کر دیتا ہے انہیں بیٹے اور بیٹیاں،

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۝۵۰ اِنَّهُ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۵۱ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ

اور بنا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بانجھ؛ پیشہ سب کچھ جاننے والا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ

يُكَلِّمُ اللّٰهُ اِلَّا وَحِيًّا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

کلام کرے اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ (براہ راست) مگر وحی کے طور پر یا پس پردہ یا بھیجے کوئی پیغامبر (فرشتہ)

فِيُوْحٰى بِاٰذَنٍ ۝۵۲ مَا يَشَآءُ اِنَّهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۳ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ

اور وہ وحی کرے اس کے حکم سے جو اللہ تعالیٰ چاہے؛ بلاشبہ وہ اونچی شان والا بہت دانا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے بذریعہ وحی بھیجا

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ

آپ کی طرف ایک جانفزا کلام اپنے حکم سے؛ نہ آپ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے لیکن (اے حبیب!)

جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَهْدٰى

ہم نے بنادیا اس کتاب کو (سریلا) نور، ہم ہدایت دیتے ہیں اس کے ذریعہ جس کو چاہتے ہیں اپنے بندوں سے؛ اور بلاشبہ آپ رہنمائی فرماتے ہیں

اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۴ صِرَاطُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا

صراط مستقیم کی طرف جو اللہ کی راہ ہے وہ اللہ جو مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے اور جو

فِى الْاَرْضِ اِلَّا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرِ ۝۵۵

زمین میں ہے؛ خوب سن لو! سب کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف ہی ہے۔

سُوْرَةُ الزَّخْرِفِ ۲۳ مَكِّيَّةٌ ۴۳ اٰیٰتُهَا ۸۹ وَكُنَّا مُنْمِتِيْنَ

سورۃ الزخرف کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۸۹ آیتیں اور ۷ رکوع ہیں

حَمْدٌ ۝۱ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

ح۔ میم۔ تم ہے اس کتاب مبین کی، ہم نے اتارا ہے اسے قرآن عربی زبان میں تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ۝۳ وَاِنَّهُ فِىْ اَمْرِ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلٰى حَكِيْمٌ ۝۴ اَفَنْظِرُ

(اس کے مطالب کو) سمجھو۔ اور بے شک یہ قرآن ہمارے ہاں لوح محفوظ میں ثبت ہے اونچی شان والا حکمت سے لبریز۔ کیا ہم روک لیں گے

عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُسْرِفِينَ ۝ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ

تم سے اس ذکر کو ناراض ہو کر اس وجہ سے کہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے ہو۔ اور ہم نے بکثرت بھیجے ہیں

نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَاثُورًا يَسْتَهْزِءُونَ ۝

نبی پہلے لوگوں میں۔ اور نہیں آیا ان کے پاس کوئی نبی مگر وہ (کفار) اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَاهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَئِنْ

پس ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا جو ان سے زیادہ طاقتور تھے اور گزر چکا ہے حال پہلے لوگوں کا۔ اور اگر

سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ

آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو تو ضرور کہیں گے پیدا کیا ہے انہیں بڑے زبردست،

الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا

سب کچھ جاننے والے نے، جس نے بنادیا ہے تمہارے لئے زمین کو گہوارہ اور بنادئے ہیں تمہارے لئے اس میں

سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ

راتے تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو۔ اور جس نے اتارا آسمان سے پانی اندازہ کے مطابق،

فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيِّتًا كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَالَّذِي خَلَقَ

پس ہم نے زندہ کر دیا اس سے ایک مردہ شہر کو، یونہی تمہیں بھی (قبروں سے) نکالا جائے گا۔ اور جس نے ہر قسم کی

الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمُ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝

مخلوق پیدا فرمائی اور بنا دیں تمہارے لئے کشتیاں اور مویشی جن پر تم سوار ہوتے

لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

ہو، تاکہ تم جم کر بیٹھو ان کی پیٹھوں پر پھر (دلوں میں) یاد کرو اپنے رب کی نعمت کو جب تم خوب جم کر بیٹھ جاؤ ان پر

وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا

اور (زبان سے) یہ کہو: پاک ہے وہ ذات جس نے فرمانبردار بنادیا ہے اسے ہمارے لئے اور ہم اس پر قابو پانے کی قدرت نہ رکھتے تھے، اور

إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا لِّإِنِّ

یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور بنیادی ہے (مشکوٰۃ نے) اس کے لئے اس کے بندوں سے اولاد؛ بے شک

الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝ أَمَّا اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفًا كَمْ

انسان کھلا ہوا ناشکر گزار ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے پسند کر لی ہیں (اپنے لئے) اپنی مخلوق سے بیٹیاں اور مخصوص کر دیا ہے

بِالْبَيْنِينَ ۱۶) وَإِذَا ابْتِشَرَا أَحَدَهُمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ

تمہیں بیٹوں کے ساتھ۔ اور جب اطلاع دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو اس کی جس کی نسبت اس نے رحمن کی طرف کی ہے تو اس کا چہرہ

وَجْهًا مُسَوِّدًا ۱۷) وَهُوَ كَظِيمٌ ۱۸) أَوْ مَنْ يُنشِؤُنِي الْحُلْيَةَ وَهُوَ فِي

(فرط رنج سے) سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کا دل غم سے بھر جاتا ہے۔ کیا وہ (ایسی اولاد جنے گا) جو پروان پڑھتی ہے زیوروں میں اور وہ مباحثہ کے وقت

الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۱۹) وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ

اپنا مدعا واضح نہیں کر سکتی۔ اور انہوں نے ٹھہرا لیا ہے فرشتوں کو جو (خداوند)

الرَّحْمَنِ ابْنَانَا أَشْهَدُ ۲۰) وَخَلَقَهُمْ سَتَكْتُبُ شَهَادَتَهُمْ وَيَسْأَلُونَ

رحمن کے بندے ہیں؛ غور میں کیا یہ موجود تھے ان کی پیدائش کے وقت؟ لکھ لی جائے گی ان کی گواہی اور ان سے باز پرس ہوگی۔

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ مَالَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ

اور (کفار) کہتے ہیں کہ اگر چاہتا (خداوند) رحمن تو ہم انہیں نہ پوجتے؛ انہیں اس حقیقت کا کوئی علم نہیں؛

إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۲۱) أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ

وہ محض قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے دی انہیں کوئی کتاب اس سے پہلے پس وہ اسے

مُسْتَسْكُونَ ۲۲) بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا

مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں۔ بلکہ وہ خود کہتے ہیں کہ ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور

عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّهْتَدُونَ ۲۳) وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

ہم ان کے نفوش پا پر چل رہے ہیں۔ اور اسی طرح جب بھی ہم نے بھیجا آپ سے پہلے

فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا تو کہا وہاں کے عیش پرستوں نے کہ ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو

عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ۲۴) قُلْ أُولَٰئِكَ جُنُومٌ

ایک طریقہ پر اور ہم ان کے نشانات قدم کی پیروی کرنے والے ہیں۔ اس نبی نے فرمایا: اگر میں لے آؤں

بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

تمہارے پاس زیادہ درست چیز اس سے جس پر پایا ہے تم نے اپنے باپ دادا کو (جب بھی؟) انہوں نے جواب دیا ہم جو دے کر تمہیں بھیجا کیا ہے

كُفْرُونَ ۲۵) فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنْظَرُكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

اس کو نہیں مانتے پس ہم نے ان سے انتقام لیا، ذرا دیکھو۔ کیا (الناک) انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔

وَاذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِرَبِّهٖ وَقَوْمِهٖ اِنِّىۤ اَبْرَءُ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝۷۶

اور (یاد بھیجئے) جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہ میں بیزار ہوں ان سے جن کی تم عبادت کرتے ہو،

اِلَّا الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ فَاِنَّہٗ سِیِّدِیۡنِ ۝۷۷ وَجَعَلَهَا کَلِمَةً بَاقِیَةً

بجز اس کے جس نے مجھے پیدا فرمایا، بیشک وہی میری رہنمائی کرے گا۔ اور آپ نے بنا دیا کلمہ توحید کو باقی رہنے والی بات

فِیۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝۷۸ بَلْ مَثَعْتَ ھٰۤؤُلَآءِ وَاَبَآءُہُمْ

اپنی اولاد میں تاکہ وہ (اس کی طرف) رجوع کریں۔ بلکہ میں نے لطف اندوز ہونے دیا انہیں اور ان کے آباؤ اجداد کو

حَتّٰی جَآءَہُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِیۡنٌ ۝۷۹ وَلَمَّا جَآءَہُمُ الْحَقُّ

یہاں تک کہ آگیا ان کے پاس حق اور کھول کر بیان کرنے والا رسول۔ اور جب آگیا ان کے پاس حق

قَالُوْا ھٰذَا سِحْرٌ وَّآثَآءُ کُفْرٍ وَّۛن ۝۸۰ وَقَالُوْا لَوْلَا نَزَّلَ ھٰذَا

تو وہ کہنے لگے: یہ تو جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیں۔ اور کہنے لگے کیوں نہ اتارا گیا یہ

الْقُرْآنُ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْقَرِیۡتَیۡنِ عَظِیۡمَ ۝۸۱ اَھُمۡ یَقْسُوۡنَ

قرآن کسی ایسے آدمی پر جو دو شہروں میں بڑا ہے۔ کیا وہ بانٹا کرتے ہیں

رَحْمَتَ رَبِّکَ تُحَنُّ قَسَمًا بَیۡنَہُمْ مَّعِیۡشَتُہُمْ فِی الْحَیۡوَةِ الدُّنْیَا

آپ کے رب کی رحمت کو؟ ہم نے خود تقسیم کیا ہے ان کے درمیان سامان زیست کو اس دنیوی زندگی میں

وَرَفَعْنَا بَعْضُہُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَتَّخِذَ بَعْضُہُمْ بَعْضًا

اور ہم نے ہی بلند کیا ہے بعض کو بعض پر مراتب میں تاکہ وہ ایک دوسرے سے

سُخْرِیًّا ۝۸۲ وَرَحْمَتُ رَبِّکَ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ۝۸۳ وَلَوْلَا اَنۡ یَّکُوۡنَ

کام لے سکیں؛ اور آپ کے رب کی رحمت (خاص) بہت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب

النَّاسُ اُمَّةٌ وَّاحِدَةٌ لِّجَعَلَنَّ لَّیۡسَ یَکْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُیُوۡتِہُمْ

لوگ ایک امت بن جائیں گے تو ہم بنا دیتے ان کے لئے جو انکار کرتے ہیں رحمن کا ان کے مکانوں کے لئے

سُقُفًا مِّنۡ فِصَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَیۡہَا یُظہَرُوْنَ ۝۸۴ وَلِبُیُوۡتِہُمْ

چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں (دو بھی چاندی کی)، اور ان کے گھروں کے

اَبۡوَابًا وَّسُرًّا عَلَیۡہَا یَتَّکُوۡنَ ۝۸۵ وَزُخْرُفًا وَّۛنۡ کُلُّ ذٰلِکَ لَمَّا

روانے بھی چاندی کے اور وہ تخت جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں وہ بھی چاندی، اور سونے کے؛ اور یہ سب (سنہری روپیلی) چیزیں

مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَمَنْ

دنوی زندگی کا سامان ہے ؛ اور آخرت (کی عزت و کامیابی) آپ کے رب کے نزدیک پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ اور جو

يَعِشْ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقِيطْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۝

شخص (دانشہ) اندھا بنتا ہے رحمان کے ذکر سے ، تو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کے لئے ایک شیطان ، پس وہ ہر وقت اس کا رفیق رہتا ہے۔

وَأَنَّهُمْ لَيَصَدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ۝

اور شیاطین روکتے ہیں ان (اندھوں) کو راہ ہدایت سے اور یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءْنَا قَالَ يَلَيْتُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

یہاں تک کہ جب وہ (اندھا) ہمارے پاس آئے گا تو (انہیں کل جائیں گی) کہے گا نکاش! میرے درمیان اور (اے شیطان) تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی

فَبُئْسَ الْقَرِينُ ۝ وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي

تو تو بہت برا ساتھی ہے۔ اور (بے شوروغلاں) تمہیں کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا آج جبکہ تم (دنیا میں) ظلم کرتے رہے تم (سب)

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ أَفَأَنْتَ تَسْمَعُ الصَّوْتَ إِذْ تَهْدَىٰ الْعَمَىٰ

اس عذاب میں حصہ دار ہو۔ کیا آپ سنا چاہتے ہیں بہروں کو یا راہ دکھانا چاہتے ہیں اندھوں کو

وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ فَاِمَّا نَذْهَبُ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ

اور انہیں جو کھلی گمراہی میں ہیں۔ پس اگر ہم لے جائیں آپ کو (اس بارگاہی سے) تو پھر بھی ہم ان سے

مُتَّبِقُونَ ۝ أَوُنْزِلَ عَلَيْكَ الذِّكْرُ وَعَدْنَا لَهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ

بدلہ لیں گے یا ہم آپ کو دکھا دیں گے وہ عذاب جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ، پس ہم ان پر

مُقْتَدِرُونَ ۝ فَاسْتَسْكِنُكَ بِالذِّكْرِ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ

پوری طرح قادر ہیں۔ پس مضبوطی سے پکڑے رہئے اس (قرآن) کو جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے ، بے شک آپ

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ۝

سیدھی راہ پر ہیں۔ اور بے شک یہ بڑا شرف ہے آپ کیلئے اور آپ کی قوم کے لئے ، اور (اے فرزندان اسلام) تم سے جواب طلبی ہوگی۔

وَسَأَلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مَنْ رُسُلُنَا أَجَعَلْنَا مِنْ

اور آپ پوچھے ان سے جنہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے اپنے رسولوں سے کیا ہم نے بنائے ہیں

دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهًا يُعْبَدُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

خداوند رحمن کے علاوہ اور خدا تاکہ ان کی پوجا کی جائے۔ اور ہم نے بھیجا موسیٰ (علیہ السلام) کو

بَايْتَنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَأِيْهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾

اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، پس آپ نے (انہیں) کہا: بیشک میں رب العالمین کا فرستادہ ہوں۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بَايْتَنَا إِذَا هُمْ مِّنْهَا يَفْجَحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا نُرِيهِمْ

پس جب آپ آئے ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر تو اس وقت وہ ان سے ہنسنے لگے۔ اور ہم انہیں نہیں

مِّنْ آيَةِ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ

دکھاتے تھے انہیں کوئی نشانی مگر وہ بڑی ہوتی پہلی سے، اور ہم نے مبتلا کر دیا انہیں عذاب میں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٣٩﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّحَرِ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

تاکہ وہ باز آجائیں۔ اور وہ بولے: اے جادوگر! دعا مانگئے ہمارے لئے اپنے رب سے بسبب

عَهْدٍ عِنْدَكَ إِنَّا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ

اس عہد کے جو اس نے تمہارے ساتھ کیا ہے، ہم ضرور ہدایت قبول کریں گے۔ پس جب ہم نے دور کر دیا ان سے عذاب

إِذَا هُمْ يَنْتَكِبُونَ ﴿٤١﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَقُومِ

تو فوراً وہ عہد شکنی کرنے لگے۔ اور پکارا فرعون اپنی قوم میں (اور) کہنے لگا: اے میری قوم!

أَلَيْسَ لِي مَلِكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي أَفَلَا

کیا میں مصر کا فرمانروا نہیں؟ اور یہ نہریں جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں کیا

تُبْصِرُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مِثْلُ آبٍ مُّكَادُ

تم (انہیں) دیکھ نہیں رہے؟ کیا میں بہتر نہیں ہوں اس شخص سے جو ذلیل ہے اور بات بھی صاف

يُبَيِّنُ ﴿٤٣﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ

نہیں کر سکتا۔ (اگر یہ سچائی ہے) تو کیوں نہ اتارے گئے اس پر سونے کے کنگن یا کیوں نہ آئے اس کے ساتھ

السَّلَاسِكُ الْمُقْتَرِنِينَ ﴿٤٤﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَافِرُونَ

فرشتے قطار در قطار۔ یوں اس نے حق بنا دیا اپنی قوم کو سو وہ اس کی پیروی کرنے لگے درحقیقت یہ

قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا أَسْفَوْا اتَّقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَعْرَضْنَا عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ

نافرمان لوگ تھے۔ پس جب انہوں نے ہمیں ناراض کر دیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا،

فَجَعَلْنَاهُمْ سُلَاقًا وَمَثَلًا لِّلْآخَرِينَ ﴿٤٦﴾ وَلَمَّا صُوبَ ابْنُ مَرْيَمَ

اور بنا دیا انہیں پیش رو اور کھاوت پچھلوں کے لئے اور جب بیان کیا جاتا ہے مریم کے

مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٤﴾ وَقَالُوا ءَالِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ

فرزند (عیسیٰ علیہ السلام) کا حال تو آپ کی قوم اس سے شور و غل مچا دیتی ہے۔ اور کہتے ہیں: کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا

هُوَ مَا صَرُّوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۖ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٥﴾ إِنْ هُوَ

وہ؟ وہ نہیں بیان کرتے یہ مثال آپ سے مگر کج بحثی کے لئے؛ درحقیقت یہ لوگ بڑے جھگڑالو ہیں۔ نہیں ہے عیسیٰ

إِلَّا عَبْدٌ أُنْعَمْنَا عَلَيْهِ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٥٦﴾ وَلَوْ

مگر ایک بندہ ہم نے انعام فرمایا ہے ان پر اور ہم نے بنا دیا ہے انہیں ایک نمونہ بنی اسرائیل کے لئے۔ اور اگر

نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ مِنْكُمْ مَّالِكًا ۚ فِي الْأَرْضِ يَخْلَفُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِنَّ لَعَلَّكُمْ

ہم چاہتے تو ہم بسا دیتے تمہارے بدلے فرشتے زمین میں جو تمہارے جانشین ہوتے۔ اور بیشک وہ ایک نشانی ہیں

لِلسَّاعَةِ ۚ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُون ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٥٨﴾

قیامت کے لئے پس ہرگز شک نہ کرو اس میں اور میری پیروی کیا کرو؛ یہ سیدھا راستہ ہے۔

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٥٩﴾ وَلَمَّا جَاءَ

کہیں روک نہ دے تمہیں شیطان (اس راہ سے)، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب آئے

عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ

عیسیٰ (علیہ السلام) روشن نشانیاں لے کر تو فرمایا میں آیا ہوں تمہارے پاس حکمت لے کر اور میں بیان کروں گا تم سے

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلَفُونَ فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ إِنَّ

کچھ وہ بات جس میں تم اختلاف کرتے ہو، پس ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور میری فرمانبرداری کیا کرو۔ یقیناً

اللَّهُ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۚ فَاخْتَلَفَ

اللہ تعالیٰ وہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس اس کی عبادت کیا کرو؛ یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر اختلاف کرنے لگ گئے

الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ قَوْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ

(ان کے) گروہ آپس میں، پس ہلاکت ہے ظالموں کے لئے دردناک عذاب

أَلِيمٌ ﴿٦٠﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا

کے دن سے۔ کیا یہ لوگ قیامت برپا ہونے کے منتظر ہیں کہ آجائے ان پر اچانک اور انہیں

يَشْعُرُونَ ﴿٦١﴾ الْآخِلَاءُ يُومِنُونَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٦٢﴾

خبر تک نہ ہو۔ گہرے دوست اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے بجز ان کے جو متقی (اور پرہیزگار) ہیں۔

لِعبَادٍ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾ الَّذِينَ آمَنُوا

اے میرے (پیارے) بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم (آج) غم زدہ ہو گے۔ (یعنی) وہ بندے جو ایمان لائے تھے

بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٤٩﴾ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ

ہماری آیتوں پر اور فرمانبردار تھے۔ (علم ہوگا) داخل ہو جاؤ جنت میں تم اور تمہاری بیویاں

مُخْبِرُونَ ﴿٥٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصَفَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَالْكَوَابِ

خوشی خوشی۔ گردش میں ہوں گے ان پر سونے کے تھال اور جام، اور

فِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥١﴾

وہاں ہر چیز موجود ہوگی جسے دل پسند کریں اور آنکھوں کو لذت ملے، (مزید برآں) تم وہاں ہمیشہ رہو گے۔

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ

اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنادیئے گئے ہو ان اعمال کے باعث جو تم کیا کرتے تھے۔ تمہارے لئے یہاں

كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ السَّجْرَيْنِ فِي عَذَابٍ مُّثَمَّرٍ خَالِدُونَ ﴿٥٤﴾

بکثرت پھل ہیں ان میں سے کھاؤ گے (جو جی چاہے)۔ بے شک مجرم عذاب جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يُفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٥٥﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے (یہ عذاب) اور وہ اس میں آس توڑ بیٹھیں گے۔ اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن وہ

هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٥٦﴾ وَنَادَىٰ إِلَيْكَ لِيَقْضَ عَلَيْكَ رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ

(اپنی جانوں پر) ظلم ڈھانے والے تھے۔ اور وہ پکاریں گے اے مالک! بہتر ہے کہ تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی کر ڈالے؛ وہ جواب دے گا کہ تمہیں

مَكْتُونَ ﴿٥٧﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لَاحِقٌ لِّهَوْنٍ ﴿٥٨﴾

تو یہاں ہمیشہ (حلت) رہنا ہے۔ بیشک ہم لے آئے تمہارے پاس دین حق لیکن تم میں سے اکثر حق سے نفرت کرنے والے تھے۔

أَمْ أَمْرًا مِّرَافًا مَّيْمُونًا ﴿٥٩﴾ أَمْ يُحْسِبُونَ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ سِرَّهُمْ

ہاں اگر انہوں نے کوئی قطعی فیصلہ کر لیا ہے تو ہم بھی اپنا قطعی فیصلہ کرنے والے ہیں۔ کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم نہیں سنتے ان کے رازوں

وَنَجْوَاهُمْ طَبْلَىٰ وَرُسُلَنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُمُونَ ﴿٦٠﴾ قُلْ إِنْ كَانَ

اور سرگوشی کو؛ ہاں ہم سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس بیٹھے لکھتے بھی رہتے ہیں۔ آپ فرمائیے! (بفرض محال) اگر

لِلرَّحْمَنِ وَلَكِنَّ قَانَا أَوَّلَ الْعَبِيدِينَ ﴿٦١﴾ سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَوَاتِ

رحمن کا کوئی بچہ ہوتا تو میں سب سے پہلے اس کا پجاری ہوتا۔ پاک ہے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۸۲﴾ فَذَرَهُمْ يَحْضُوا وَيَلْعَبُوا

زمین کا پروردگار (اور) عرش کا رب ہر اس عیب سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ پس (اے حبیب!) آپ کہنے دیں انہیں کہ یہودہ باتیں بناتے رہیں اور کھیل (تماشا) کرتے رہیں

حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ

حتیٰ کہ ملاقات ہو جائے ان کی اپنے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اور وہی ایک آسمان میں

إِلَهُ فِي الْأَرْضِ إِلَهُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبَرَّكَ الَّذِي لَهُ

خدا ہے اور زمین میں بھی خدا ہے؛ اور وہی بہت دانا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور بڑی برکت والا ہے وہ جس کی

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ

سلطنت ہے آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم، اور

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۵﴾ وَلَا يَسْأَلُكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور نہیں اختیار رکھتے جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں

الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

شفاعت کرنے کا، ہاں شفاعت کا حق انہیں ہے جو حق کی گواہی دیں اور وہ (اس کو) جانتے بھی ہیں۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿۸۷﴾ وَقِيلَ لَهُ يَرْبِّ اتَّ

کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو یقیناً کہیں گے اللہ نے، پھر کدھر یہ الٹے پھر رہے ہیں، اور ہم ہے میرے رسول کی اس قول کی کہ اے میرے رب!

هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يَوْمُونَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْمَلُونَ ﴿۸۹﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے ہیں۔ (اے حبیب!) درخ انور پھیر لیجئے ان سے اور فرمائیے تم سلامت رہو؛ وہ (اس کا انجام) ضرور جان لیں گے۔

سُورَةُ الدُّخَانِ ۲۴ مَكِّيَّةٌ ۴۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ دخان کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ آیات ۵۹ کو ع ۳

حَمِّ ۚ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۱﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَّكَةٍ إِنَّا كُنَّا

ح۔ ہم۔ حق کو واضح کرنے والی کتاب کی قسم، بیشک ہم نے اتارا ہے اسے ایک بابرکت رات میں، ہماری یہ شان ہے کہ ہم بروقت

مُنذِرِينَ ﴿۲﴾ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿۳﴾ أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا

خبردار کر دیا کرتے ہیں۔ اسی رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر اہم کام کا، ہر حکم ہماری جناب سے صادر ہوتا ہے؛ ہم ہی

كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۴﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۵﴾ رَبِّ

(کتاب و رسول) بھیجنے والے ہیں۔ سراپا رحمت آپ کے رب کی طرف سے؛ بیشک وہی سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے، وہ جو رب ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم ایماندار ہو - نہیں کوئی معبود

هُوَ الْحَيُّ وَيُحْيِي رَبُّكُمْ رَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ بَلْ هُمْ قَرِ

جز اس کے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے؛ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی رب ہے۔ بلکہ وہ شک میں

شَكَّ يَلْعَبُونَ ۝ فَإِن تَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝

پڑے کھیل رہے ہیں - پس آپ انتظار کریں اس دن کا جب ظاہر ہوگا آسمان پر صاف نظر آنے والا دھواں،

يُغَشِّي النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ

جو چھا جائے گا لوگوں؛ پر یہ دردناک عذاب ہوگا - (اس وقت کہیں گے) اے ہمارے رب! دور کر دے ہم سے یہ عذاب

إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ أَتَى لَهُمُ الدَّكْرَى ۝ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝ ثُمَّ

ہم (ابھی) ایمان لاتے ہیں - ان کے نصیحت قبول کرنے کی امید کہاں حالانکہ ان کے پاس تشریف لے آیا روشن رسول، پھر

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا لَّكُمْ

انہوں نے منہ پھیر لیا تھا اس سے اور کہا: سکھایا ہوا ہے - دیوانہ ہے ہم دور کرنے والے ہیں عذاب کو قلیل عرصہ کے لئے تم پھر

عَاقِبُونَ ۝ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنتَقِمُونَ ۝ وَ

کفر کی طرف لوٹ جاؤ گے - جس روز ہم انہیں پوری شدت سے پکڑیں گے، (اس روز) ہم (ان سے) بدلہ لے لیں گے - اور

لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝ أَنْ أَدُّوا

ہم نے آزمایا تھا ان سے پہلے قوم فرعون کو اور آیا تھا ان کے پاس معزز رسول، (اس نے فرمایا تھا)

إِلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ

کہ میرے حوالے کر دو اللہ کے بندوں کو؛ میں تمہارے لئے معتبر رسول ہوں، اور نہ سرکشی کرو اللہ کے مقابلہ میں،

إِنِّي أَنْتِكُمْ سُلْطَنٌ مُّبِينٌ ۝ وَإِنِّي عَذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ

لے آیا ہوں تمہارے پاس (اپنی رسالت کی) روشن دلیل - اور میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی اور تمہارے رب کی کہ

تَرْجُمُونَ ۝ وَإِنْ لَّمْ تَوْمِنُوا إِلَيَّ فَأَعْتَزِلُونَ ۝ فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ هُوَ لَئِنْ

تم مجھ پر پتھر آؤ کرسکو - اور اگر تم ایمان لانے کے لئے تیار نہیں تو پھر مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ - پس پکارا موسیٰ نے اپنے رب کو (الہی) بلاشبہ

قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝ فَاسْرِ عِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ۝ وَاتْرِكِ الْبَحْرَ

یہ مجرم لوگ ہیں - (حکم ملا) لے چلو میرے بندوں کو راتوں رات تمہارا تعاقب کیا جائے گا، اور رہنے دو سمندر کو

رَهَآءِ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ﴿۲۳﴾ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَلَّتْ وَعُيُونَ ﴿۲۵﴾

تھا ہوا، بیشک وہ ایسا لشکر ہے جو غرق ہو کر رہے گا۔ وہ چھوڑ گئے بہت سے باغات اور چشمے،

وَرُسُودٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۲۶﴾ وَنَعْمَ كَانُوا فِيهَا فِكْرَهِينَ ﴿۲۷﴾ كَذَلِكَ

(سرسبز) کھیتیاں اور شاندار مقامات، اور بہت سارا ساز و سامان جس میں وہ عیش کیا کرتے تھے، یونہی ہوا۔

وَأُورِثَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَ

اور ہم نے وارث بنا دیا ان تمام چیزوں کا دوسرے لوگوں کو۔ پس نہ رویا ان (کی بربادی) پر آسمان اور نہ زمین اور

مَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ أَخَيْنَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ

نہ انہیں مزید مہلت دی گئی۔ اور بے شک ہم نے نجات دی بنی اسرائیل کو رسوا کن

الْمُهِينَ ﴿۳۰﴾ مِنْ دَرَعُونَ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيًّا مِّنَ السَّرَفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ

عذاب سے، (یعنی) فرعون (کی غلامی) سے؛ بلاشبہ وہ بڑا متکبر (اور) حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور

لَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمِ عَلِيٍّ الْعَلَمِينَ ﴿۳۲﴾ وَآتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ

ہم نے چنا تھا بنی اسرائیل کو جان بوجھ کر جہان والوں پر۔ اور ہم نے عطا فرمائیں انہیں ایسی نشانیاں

مَا فِيْهِ بَلَاءٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُوْنَ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

جن میں صریح آزمائش تھی۔ بے شک یہ (کفار کہہ) بھی کہتے ہیں نہیں ہے (ہمارے لئے) مگر ہماری (بہکی)

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِّينَ ﴿۳۴﴾ فَاتُوا بِآيَاتِنَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۵﴾

پہلی موت اور نہ ہمیں دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ بھلا ہمارے باپ دادوں کو زندہ کر کے لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنَاهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوا

(اے لوگو! ذرا سوچو) کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں؛ ہم نے انہیں (بہمہ شوکت و شہمت) ہلاک کر دیا، بیشک وہ

فُجْرَمِينَ ﴿۳۶﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنٍ مَّا

مجرم تھے۔ اور انہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر۔ نہیں

خَلَقْنَاهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

پیدا فرمایا ہم نے آسمان و زمین کو مگر حق کے ساتھ لیکن ان میں سے اکثر (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ یقیناً فیصلہ کا دن

مِيقَاتِهِمْ اَجْمَعِينَ ﴿۳۸﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلٰی عَنْ مَوْلٰی شَيْئًا وَلَا هُمْ

ان سب کو (دوبارہ زندہ کرنے کے لئے) مقرر وقت ہے، جس روز کوئی دوست کسی دوست کے ذرا کام نہیں آئے گا اور نہ ان

يُنْصَرُونَ ۚ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ إِنَّ شَجَرَتَ

کی مدد کی جائے گی، سوائے ان کے جن پر اللہ نے رحم فرمایا ہے؛ بیشک وہ سب پر غالب، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ بلاشبہ رقوم کا

الرَّقُومَ ۚ طَعَامُ الْآثِيمِ ۚ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۚ كَغَلَى

درخت گنہگار کی خوراک ہوگا۔ گھلے تانبے کی مانند، پیٹوں میں جوش مارے گا، جیسے کھولتے پانی

الْحَمِيمِ ۚ خُذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۚ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ

جوش مارتا ہے۔ (کھم ہوگا) اس (نابکار) کو پھلو پھرا سے گھسیٹ کر لے جاؤ جہنم کے وسط میں۔ پھر انڈیلو

رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۚ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۚ إِنَّ

اس کے سر کے اوپر کھولتے پانی (اسے) عذاب دینے کے لئے۔ لو چکھو تم بڑے معزز و مکرم ہو۔ بے شک

هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۚ إِنَّ السَّاقِطِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۚ فِي

یہ وہ ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔ یقیناً پرہیزگار امن کی جگہ میں ہوں گے، باغات میں

جَذِبَتْ أَعْيُنُ ۚ يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ ۚ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ۚ

اور (بہتے ہوئے) چشموں میں، پہنے ہوئے ہوں گے لباس باریک اور دیز ریشم کا، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے،

كَذَلِكَ ۚ وَرَوَّحْنَهُمْ مَحْوَرِ عَيْنٍ ۚ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

ہاں یونہی ہوگا۔ اوزم بیاہ دیں گے انہیں گوری گوری آہو چشم عورتوں سے۔ وہ منگوالیا کریں گے وہیں ہر قسم کا پھل

أَمِينٍ ۚ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۚ وَوَقَّهُمُ

اطمینان سے، نہ چکھیں گے وہاں موت کا ذائقہ بجز اس پہلی موت کے، اور اللہ نے بچالیا ہے

عَذَابَ الْجَحِيمِ ۚ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۚ

انہیں عذاب جہنم سے، محض آپ کے رب کی مہربانی سے؛ یہی وہ بڑی کامیابی ہے (جس کی انہیں آرزو تھی)۔

فَإِنَّمَا يَسَّرُنَا يُبَلِّغُنَاكَ لَعَلَّكُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۚ

پس ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو آپ کی زبان میں تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ سو آپ بھی انتظار کیجئے وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

سورہ جاثیہ کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ ۳۷ آیتیں ۴ رکوع

حَمْدٌ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۚ إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ

حائیم۔ اتاری گئی ہے یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو بردست (اور) حکمت والا ہے۔ بے شک آسمانوں

وَالْأَرْضِ لَايُتُ لِلْمُؤْمِنِينَ^۳ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَآئِبِ آيَاتِكِ

اور زمین میں (اس کی بیکاری اور قدرت کی) نشانیاں ہیں اہل ایمان کیلئے۔ اور (خود) تمہاری پیدائش میں اور ان حیوانات میں جن کو وہ پھیلا رہا ہے نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ^۴ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ

ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں، نیز گردش لیل و نہار میں اور جو اتارا ہے اللہ نے آسمان سے

مِنْ رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ آيَاتُ لِقَوْمٍ

رزق (کاسبب مینہ) پھر زندہ کر دیا اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد اور ہواؤں کے ادھر ادھر چلنے میں نشانیاں ہیں ان کے لئے

يَعْقِلُونَ^۵ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ يَا حَقُّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ

جو عقلمند ہیں۔ یہ سب نشانیاں ہیں اللہ کی (قدرت کی) ہم بیان کرتے ہیں انہیں آپ پر حق کے ساتھ، پس وہ کوئی ایسی بات ہے

بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ^۶ وَيَلْ لَّكُلِّ أَفَّاكَ اِتِّبِعْ^۷ يَسْمَعُ آيَاتُ

جس پر وہ اللہ اور اسکی آیتوں کے بعد ایمان لائیں گے۔ ہلاکت ہے ہر جھوٹے بدکار کیلئے، جو سنتا ہے

اللَّهُ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُعْرِضُ مُسْتَكْبِرًا كَانُ لَمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

اللہ کی آیتوں کو جو پڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے پھر بھی وہ (کفر پر) اڑا رہتا ہے غرور کرتے ہوئے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں، پس آپ سے دردناک عذاب کا

آيَةٍ^۸ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَ هَاهُنَا أُولَٰئِكَ لَمْ يَسْمَعْ عَذَابٍ

مژدہ سنالیں۔ اور جب وہ آگاہ ہوتا ہے ہماری آیتوں میں سے کسی پر تو ان کا مذاق اڑانے لگتا ہے؛ یہی وہ (بدقماش) ہیں جن کیلئے

فَرِهَيْنَ^۹ مِنْ^{۱۰} وَرَأَيْهِمْ جَهَنَّمَ وَلَا يَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَ

رسوا کن عذاب ہے۔ ان کے آگے جہنم ہے، اور ان کے ذرا کام نہ آئے گا جو انہوں نے (عمر بھر) کمایا اور

لَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ^{۱۱} هَذَا هُدًى

نہ وہ کسی کام آئیں گے جن کو انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر مددگار بنایا تھا، اور ان کے لئے بڑا عذاب ہوگا۔ یہ قرآن سراپا ہدایت ہے،

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجَزِ آيَةٍ^{۱۲} اللَّهُ الَّذِي

اور جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیتوں کا ان کیلئے دردناک عذاب ہے سخت ترین عذاب میں سے۔ اللہ وہ ہے

سَخَّرَ لَكُمْ الْبَحْرَ لَتَجْرِيَ الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ

جس نے سخر کر دیا ہے تمہارے لئے سمندر کو تاکہ روال رہیں اس میں کشتیاں اس کے حکم سے اور تاکہ تم (بحری تجارت سے) تلاش کرو اس کا فضل اور

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ^{۱۳} وَسَخَّرَ لَكُمْ فَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

تاکہ تم اس کا شکر ادا کیا کرو۔ اور اس نے سخر کر دیا تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

جَمِيعًا مِّنْهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِلَّذِينَ

سب کا سب اپنے حکم سے؛ بیشک اس (نظام) میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کیا کرتے ہیں۔ (اے حبیب!) فرمائیے

اٰمَنُوْا يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ اَيُّهَا الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا

اہل ایمان کو درگزر کرتے رہیں ان لوگوں سے جو امید نہیں رکھتے اللہ کے دنوں کی تاکہ اللہ تعالیٰ خود بدلہ دے ہر قوم کو جو وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَن عَمِلْ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ�ْ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلِيَهَا ثُمَّ اِلٰى

کیا کرتے تھے۔ جو نیک عمل کرتا ہے پس وہ اپنے بھلے کے لئے کرتا ہے، اور جو برا کرتا ہے تو اس کا وبال اس پر ہوگا، پھر اپنے

رَبِّكُمْ تَرْجِعُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ اَتَيْنَا بَنِي اِسْرَءٰٓءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَ

رب کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔ اور بے شک ہم نے عطا فرمائی بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور

النُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاٰتَيْنَاهُمُ

نبوت اور ہم نے ان کو پاکیزہ رزق دیا اور انہیں بزرگی دی (اپنے زمانے کے) اہل جہاں پر۔ اور ہم نے انہیں

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوْا اِلَّا مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا

دین کے معاملہ میں واضح دلائل دیئے، پس آپس میں انہوں نے جھگڑنا شروع نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ انہیں (حقائق کا) صحیح علم آگیا محض باہمی

بَيْنَهُمْ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيَمَّا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾

حسد و عداوت کے باعث؛ یقیناً آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان قیامت کے دن جن باتوں میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاَ

پھر ہم نے پختہ کر دیا آپ کو صحیح راہ پر دین کے معاملہ میں پس آپ اس کی پیروی کرتے رہیں اور ان لوگوں کی خواہشات

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾ اِنَّهُمْ لَنُغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّاِنَّ

کی پیروی نہ کریں جو بے علم ہیں۔ یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کو قطعاً کچھ فائدہ نہ پہنچا سکیں گے؛ بلاشبہ

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلٰٓءُ بَعْضٍ وَاللّٰهُ وَلٰٓئِ السّٰقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا

ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔ یہ

بَصٰٓئِرٌ لِّلنَّاسِ وَهٰدٰى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُوقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

بصیرت افروز باتیں ہیں سب لوگوں کے لئے اور (باعث) ہدایت و رحمت ہیں ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔ کیا خیال کر رکھا ہے ان لوگوں نے

اَجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ تُجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جو ارٹکاب کرتے ہیں برائیوں کا کہ ہم بنادیں گے انہیں ان لوگوں کی مانند جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

سَوَاءٌ فُحِّيَاهُمْ وَمِمَّا نُحْيِيهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ

کہ یکساں ہو جائے ان (دونوں) کا جینا اور مرنا؛ بڑا غلط فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ وَلِتُحْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۲﴾

اور زمین کو حق کے ساتھ تاکہ بدلہ دیا جائے ہر شخص کو جو اس نے کمایا اور ان پر (قطعاً) ظلم نہیں کیا جائے گا۔

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوًىٰ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمِهِ وَخَتَمَ

ذرا اس کی طرف تو دیکھو جس نے بتالیا ہے اپنا خدا اپنی خواہش کو اور گمراہ کر دیا ہے اسے اللہ نے باوجود علم کے اور مہر لگا دی ہے

عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غَشْوَةً ۖ فَسَنَ يَصُدِّيهِ

اس کے کانوں اور اس کے دل پر اور ڈال دیا ہے اس کی آنکھوں پر پردہ؛ پس کون ہدایت دے سکتا ہے

مَنْ بَعْدَ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

اسے اللہ کے بعد؛ (لوگو!) کیا تم غور نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں: ہمیں (کوئی دوسری) زندگی بجز ہماری دنیا کی زندگی

نَسْوَتْ وَنَحْيَا وَمَا يُهْدِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُم بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ

کے (بہنیں) ہم نے مرنا اور زندہ رہنا ہے اور نہیں فنا کرتا ہمیں مگر زمانہ، حالانکہ انہیں اس حقیقت کا کوئی علم نہیں، وہ محض

هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۲۴﴾ وَإِذَا اشْتَلَىٰ عَلَيْهِمُ الْيَتْنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَتْ حُجَّتَهُمْ

ظن (گھٹین) سے کا لے رہے ہیں۔ اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری روشن آیتیں تو (ان کے جواب میں) ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوتی

إِلَّا أَنْ قَالُوا اتَّبُوا آبَاءَنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ

بجز اس کے کہ وہ کہتے ہیں کہ لے آؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچے ہو۔ فرمائیے: اللہ نے زندہ فرمایا ہے تمہیں

ثُمَّ يُيَبِّسُكُمْ ثُمَّ يَجْعَلُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ لِآرِبٍ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

پھر وہی مارے گا تمہیں پھر جمع کرے گا تمہیں روز قیامت میں جس میں ذرا شک نہیں، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ وَبِاللَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ

لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی؛ اور جس روز برپا ہوگی

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿۲۷﴾ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَائِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ

قیامت اس روز سخت نقصان اٹھائیں گے باطل پرست اور آپ دیکھیں گے ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا۔ ہر گروہ کو

تُدْعَىٰ إِلَىٰ كَيْتِهَآ الْيَوْمَ تُحْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾ هَذَا كِتَابُنَا يُنْطِقُ

بلایا جائے گا اس کے صحیفہ (عمل) کی طرف؛ (انہیں کہا جائے گا) آج تمہیں بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ یہ ہمارا نوشتہ ہے جو بولتا ہے

عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۹﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

تمہارے بارے میں سچ ؛ ہم لکھ لیا کرتے تھے جو تم (دنیا میں) عمل کیا کرتے تھے۔ پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ هُوَ الْفَوْزُ

اور نیک عمل کرتے رہے تو انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا ؛ یہی وہ روشن

الْبَيِّنُ ﴿۳۰﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَتِي تَسْلَىٰ عَلَيْكُمْ

کامیابی ہے۔ اور جو لوگ کفر کرتے رہے (ان سے پوچھا جائے گا)۔ کیا میری آیتیں تمہارے سامنے تلاوت نہیں کی جاتی تھیں

فَأَسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

پھر تم (منکر) تکبر کیا کرتے تھے اور تم لوگ (عادی) مجرم تھے۔ اور جب (تمہیں) کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۚ إِنَّ لَظُنُّ

قیامت (کے آنے) میں کوئی شک نہیں تو تم (بڑے غرور سے) کہتے ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے ہمیں تو یونہی

الْأَظْهَارُ وَمَا تَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَّ الْأُمَمُ سَبَاطًا مَّا عَمِلُوا

ایک گمان سا ہوتا ہے ، اور ہمیں اس پر (قطعاً) یقین نہیں۔ اور ظاہر ہو گئے ان کے لئے برے نتائج ان کے کرتوتوں کے

حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسِفُكُمْ

اور (ہر طرف سے) گھیر لیا انہیں اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور (انہیں) کہہ دیا گیا آج ہم تمہیں فراموش کر دیں گے

كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَا أَوْكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ تَصَرُّعٍ ﴿۳۴﴾

جس طرح تم نے فراموش کئے رکھا اپنے اس دن کی ملاقات کو اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

ذَٰلِكُمْ بِأَنكُمُ اتَّخَذْتُمُ اللَّهَ هُزُوًا وَعَظَمْتُمْ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

یہ اس لئے کہ تم نے بنا رکھا تھا اللہ کی آیتوں کو مذاق اور فریب میں مبتلا کر دیا تھا تمہیں دنیوی زندگی نے،

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۳۵﴾ قُلِ لِلَّهِ الْحَمْدُ

پس آج وہ نہیں نکالے جائیں گے آگ سے اور نہ انہیں توبہ کر کے اپنے رب کو راضی کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ پس اللہ کے لئے ہیں سب تعریفیں

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبَرِيَاءُ

جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا (اور وہی) سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور فقط اسی کے لئے بڑائی

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۷﴾

ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی عزت والا، حکمت والا ہے۔

سُورَةُ الْاِحْقَافِ
۴۶ مَائِدَتُهُ ۴۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیٰتِهَا
۳۵رُكُوْعَاتُهَا
۷

الجزء ۲۶

سورۃ الاحقاف کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۳۵ آیات اور ۴ رکوع ہیں

حۃ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۱ مَا خَلَقْنَا

حۃ ۱ - میم - اتاری گئی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو سب پر غالب، بہت دانا ہے۔ نہیں پیدا فرمایا ہم نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور مدت مقرر تک؛ اور کفار

عَمَّا أَنْذَرُوا فَمَعْزُونَ ۚ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي

اس چیز سے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے اور دانی کرنے والے ہیں۔ فرمائیے (اے کفار!) کبھی تم نے (خوسے) کو دیکھا ہے جنہیں اللہ کے سوا (خدا سمجھ کر) پکارتے ہو (مہلا) مجھے بھی تو دکھاؤ

مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ ۚ فِي السَّمَوَاتِ أَیْتُونِي بِكِتَابٍ مِّنْ

جو پیدا کیا ہے انہوں نے زمین سے یا ان کا آسمانوں (کی تخلیق) میں کچھ حصہ ہے؛ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب جو اس

قَبْلِ هَٰذَا أَوْ آثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ

سے پہلے اتری ہو یا کوئی (دوسرا) علمی ثبوت اگر تم سچے ہو۔ اور کون زیادہ گمراہ ہے اس (بدبخت) سے

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنِ

جو نکارتا ہے اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبود کو جو قیامت تک اس کی فریاد قبول نہیں کر سکتا اور وہ ان کے

دُعَائِهِمْ غَفُلُونَ ۚ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ

پکارنے سے ہی غافل ہیں۔ اور جب جمع کئے جائیں گے لوگ (روز محشر) تو وہ معبود ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کا صاف

كُفْرِينَ ۚ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

انکار کریں گے۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں جو روشن ہیں تو کہتے ہیں کفار

لِلْحَقِّ لَسَاءَ جَاءَهُمْ هَٰذَا اسْحَرُمُودٌ ۚ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ

حق کے بارے میں، جب ان کے پاس آتا، کہ یہ کھلا جادو ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ نبی نے اس کو خود گھڑ لیا ہے؛ فرمائیے:

إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَكُونُ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا

اگر میں نے اس کو خود گھڑا ہے تو تم اس طاقت کے مالک نہیں کہ مجھے اللہ سے چھڑاؤ؛ وہ خوب جانتا ہے جن باتوں

تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ

میں تم مشغول ہو؛ وہ کافی ہے بطور گواہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان؛ اور وہ بہت بخشنے والا،

الرَّحِيمُ ۸ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرَىٰ مَا يَفْعَلُ

ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ آپ کہتے: میں کوئی انوکھا رسول تو نہیں ہوں اور میں (ازخود یہ) نہیں جان سکتا کہ کیا کیا جائے گا

بَنِي وَلَا يَكُفِّرُنَّ إِنِ اتَّبَعُوا إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَىٰ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۹

میرے ساتھ اور کیا کیا جائے گا تمہارے ساتھ؟ میں تو پیروی کرتا ہوں جو وحی میری طرف کی جاتی ہے اور میں نہیں ہوں مگر صاف صاف ڈرانے والا۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِّنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

فرمائیے: کیا تم نے کبھی اس پر غور کیا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کر دو (اس کا انجام کیا ہوگا؟) حالانکہ گواہی دے چکا ہے ایک گواہ

مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنَ وَاسْتَكْبَرَ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ

بنی اسرائیل سے اس کی مثل پر اور وہ ایمان بھی لے آیا اور تم نے تکبر کیا؛ بے شک اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۱۰ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا

نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔ اور کفار اہل ایمان کے بارے میں کہتے ہیں کہ

لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ

اگر یہ (اسلام) کوئی بہتر چیز ہوتی تو ہم سے سبقت نہ لجاتے اس کی طرف؛ اور کیونکہ انہیں ہدایت نصیب نہیں ہوئی قرآن سے تو یہ اب

هَذَا أَرَأَيْكَ قَدِيمٌ ۱۱ وَمِنْ قَبْلِهِ كُتِبَ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ

ضرور کہیں گے کہ (اجی) یہ تو وہی پرانا جھوٹ ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے کتاب موسیٰ رہنما اور رحمت بن کر آچکی ہے؛

وَهَذَا كُتِبَ مُصَدِّقٌ لِّسَانِكَ عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَ

اور یہ کتاب (قرآن) تو اس کی تصدیق کرنے والی ہے عربی زبان میں تاکہ ہر وقت خبردار کر دے ظالموں کو اور

بَشَرِيٍّ لِّلْمُحْسِنِينَ ۱۲ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا

خوشخبری ہے نیکوکاروں کے لئے۔ بے شک جن لوگوں نے کہا: ہمارا پروردگار اللہ ہے، پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۱۳ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

پس کوئی خوف نہیں انہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ جنتی ہیں،

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ جزَاءِ لِّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۴ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ

ہمیشہ رہیں گے اس میں، یہ جزا ہے ان نیکوں کی جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے حکم دیا ہے انسان کو

بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۚ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمَلُهُ

کہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے؛ (اپنے شکم میں) اٹھائے رکھا اس کو اس کی ماں نے بڑی مشقت سے اور جنانا کو بڑی تکلیف سے؛ اور اس کے حمل

وَفَصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ اَشُدَّهُ وَبَلَغَ اَرْبَعِينَ سَنًا

اور اس کے دودھ چھڑانے تک تیس مہینے لگ گئے ؛ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچا اور چالیس برس کا ہو گیا

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ

تو اس نے عرض کی اے میرے رب! مجھے والہانہ توفیق عطا فرما کہ میں شکرا دا کرتا رہوں تیری اس نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور

عَلَى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَصْبِرْ لِي فِي

میرے والدین پر فرمائی اور میں ایسے نیک کام کروں جن کو تو پسند فرمائے اور صلاح (ورشد) کو میرے لئے

ذُرِّيَّتِي ۚ اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَىكَ وَرَآئِيَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝۱۵ اُولَٰئِكَ

میری اولاد میں راسخ فرمادے؛ بے شک میں تو یہ کرتا ہوں تیری جناب میں اور میں تیرے حکم کے سامنے سر جھکانے والوں میں سے ہوں۔ یہی وہ

الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَاَنْتَ جَاوِزٌ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ

(خوش نصیب) ہیں قبول کرتے ہیں ہم جن کے بہترین اعمال کو اور درگزر کرتے ہیں ہم جن کی برائیوں سے

فِي اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصَّادِقُ الَّذِي كَانُوا يُوْعَدُونَ ۝۱۶

یہ جنتیوں میں سے ہوں گے ؛ یہ (اللہ کا) سچا وعدہ ہے جو (اہل ایمان سے) کیا گیا ہے۔

وَالَّذِي قَالَ لَوْلَا دِيْهِ اَبِيْ لَكُمَا اَتَعِدْنِيْ اَنْ اُخْرِجَ وَقَدْ

اور جس نے کہا اپنے والدین کو: افسوس ہے تمہارے حال پر کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہو اس کی کہ میں (تیرے) نکالا جاؤں گا حالانکہ

خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِيْ وَهَمَا يَسْتَغِيثُ اِنَّ اللّٰهَ وَبِكَ اٰمِنٌ ۝۱۷

گزرجی ہیں کئی صدیاں مجھ سے پہلے (ان میں سے تو کوئی اب تک زندہ نہ ہوا) ، اور اس کے والدین بارگاہ الہی میں فریاد کرتے ہیں (اور اسے کہتے ہیں) تیرا خاندان خراب ہو

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ۝۱۸

ایمان لے آتے ہیں اللہ کا وعدہ سچا ہے، تو وہ (جواباً) کہتا ہے: نہیں ہیں یہ دھمکیاں مگر پہلے لوگوں کی فرسودہ کہانیاں۔

اُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْ اَمْرِ قَدْ خَلَتْ مِنْ

یہی وہ (بدبخت) ہیں جن پر ثابت ہو چکا ہے عذاب کا فرمان ان گروہوں میں جو ان سے پہلے

قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۱۹ وَلِكُلِّ

گزرج چکے ہیں جنوں اور انسانوں میں سے؛ بے شک وہ سراسر گھاٹے میں تھے۔ اور ہر ایک کے لئے

دَرَجَتٌ مِّمَّا عَمِلُوْۤا وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يَظْلَمُوْنَ ۝۲۰ وَ

مرتبے ہوں گے ان کے اعمال کے مطابق ، اور اللہ تعالیٰ پورا پورا دے گا انہیں ان کے اعمال کا بدلہ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور

يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَدْهَبُهُمْ طَبِيبَتُكُمْ فِي

جس روز لا کھڑا کر دیا جائے گا کفار کو آگ کے سامنے؛ (تو انہیں کہا جائے گا) تم نے ختم کر دیا تھا اپنی نعمتوں کا حصہ اپنی

حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَعْتَمْتُمْ بِهَا ۖ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ

دنوی زندگی میں اور خوب لطف اٹھالیا تھا تم نے ان سے، آج تمہیں رسوائی کا عذاب دیا

الرَّهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ بِمَا كُنْتُمْ

جائے گا بوجہ اس گھمنڈ کے جو تم زمین میں ناحق کیا کرتے تھے اور بوجہ تمہاری

تَفْسُقُونَ ۚ ۱۰ وَادْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ

نافرمانیوں کے۔ (اے حبیب ﷺ!) ذکر سنائیے انہیں قوم عاد کے بھائی (ہود) کا، جب ڈرایا اس نے اپنی قوم کو احقاف میں اور

خَلَّتِ النَّارُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ ۖ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ

گزر چکے تھے ڈرانے والے ان سے پہلے بھی اور ان کے بعد بھی کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی کی عبادت نہ کرو؛ (ورنہ)

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۚ ۱۱ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَأْفِكَنَا

مجھے اندیشہ ہے کہ تم پر بڑے دن کا عذاب نہ آجائے۔ وہ (برافر وختہ ہو کر) بولے: (اے ہود) کیا تم آں لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہمیں ہمارے

عَنِ الرَّهْتَانِ ۖ فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ ۱۲ قَالَ

خداؤں سے برگشتہ کر دو، لے آؤ (وہ عذاب) جس کی تم ہمیں دھمکیاں دیتے رہتے ہو اگر تم سچے ہو۔ ہود نے فرمایا

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ

کہ نزول عذاب کا علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں (برابر) پہنچا رہا ہوں تمہیں وہ پیغام جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں

قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۚ ۱۳ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالُوا

کہ تم جاہل قوم ہو۔ پس جب انہوں نے دیکھا عذاب کو بادل کی صورت میں کہ وہ ان کی وادیوں کی طرف آرہا ہے تو بولے

هَذَا عَارِضٌ مُطَرٌّ ۖ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ

یہ بادل ہے ہم پر برسنے والا ہے؛ (نہیں نہیں!) بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے جس کے لئے تم جلدی مچا رہے تھے؛ (ہیتند) ہوا ہے اس میں درد ناک

أَلِيمٌ ۚ ۱۴ تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا

عذاب ہے، تہس نہیں کر کے رکھ دے گی ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے، پس جب ان پر صبح ہوئی تو نہ دکھائی دی کوئی چیز بجز

مَسْكَنُهُمْ كَذَلِكَ نُجْزِي الْقَوْمَ السَّجِرِينَ ۚ ۱۵ وَلَقَدْ مَكَدَهُمْ

ان کے (دیران) مکانوں کے؛ اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرموں کو۔ اور انہم نے ان کو وہ قوت و طاقت

فِيمَا اِنْ مَّكَّنْكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سُبْعًا وَاَبْصَارًا وَاَفِئَةً ۚ

بخش تھی جو ہم نے تمہیں نہیں دی اور ہم نے عطا کئے تھے انہیں کان، آنکھیں اور دل

فَمَا اَعْنٰی عَنْهُمْ سُبْعُهُمْ وَلَا اَبْصَارُهُمْ وَلَا اَفِئَتُهُمْ مِّنْ

لیکن ان کے کسی کام نہ آئے ان کے کان، نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل

شَيْءٍ ؕ اِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا

کیونکہ وہ انکار کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا اور احاطہ کر لیا ان کا اس (عذاب) نے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ ۚ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَ

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور ہم نے برباد کر دیئے وہ گاؤں جو تمہارے ارد گرد (آباد) تھے اور

صَرَفْنَا الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ ۚ فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِیْنَ

ہم نے مختلف انداز میں اپنی نشانیاں پیش کیں شاید وہ (حق کی طرف) لوٹ آئیں۔ پس کیوں مدد نہ کی ان کی

اَتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ قُرْبٰنًا اِلٰهَةً ۚ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذٰلِكَ

ان معبودوں نے جنہیں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے تقرب کے لئے (اپنے) خدا بنا رکھا تھا؛ بلکہ وہ تو ان سے روپوش ہو گئے، اور یہ

اَفْكَهُمُ وَاَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۚ ۚ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

مخض ان کا ڈھونگ تھا اور بہتان جو وہ باندھتے تھے۔ اور جس وقت ہم نے متوجہ کیا آپ کی طرف جنات کی

يَسْتَسْمِعُونَ الْقُرْآنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا اَلسَّمْعُ ۙ فَلَمَّا قُضِيَ

ایک جماعت کو کہ وہ قرآن سنیں، تو جب آپ کی خدمت میں پہنچے تو بولے خاموش ہو کر سنو، پھر جب تلاوت ہو چکی

وَلَوْ اِلٰی قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِينَ ۚ ۚ قَالُوا يٰقَوْمَنَا اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

تو لوٹے اپنی قوم کی طرف ڈر سناتے ہوئے۔ انہوں نے (جا کر) کہا: اے ہماری قوم! ہم نے (آج) ایک کتاب سنی ہے جو اتاری گئی ہے

مِّنْۢ بَعْدِ مُوسٰی مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِیْ اِلٰی الْحَقِّ

موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد تصدیق کرنے والی ہے پہلی کتابوں کی رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف

وَالِی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ ۚ یَقَوْمَنَا اٰجِبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمُرُوْا

اور راہ راست کی طرف۔ اے ہماری قوم! قبول کر لو اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو اور اس پر ایمان لے آؤ

یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُخْرِجْكُمْ مِّنْ عَذَابِ الْیَمِّ ۚ ۚ وَمَنْ لَا

بخش دے گا تمہارے لئے تمہارے گناہوں کو اور بچالے گا تمہیں دردناک عذاب سے۔ اور جو

مُحِبِّ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِعُجْزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ

قبول نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو تو وہ اللہ کو عاجز کرنے والا نہیں زمین میں (کلاس سے بچ کر بھاگ نکلے) اور نہیں اس کے لئے اللہ کے

دُونَهُ أَوْلِيَاءُ إِلَّا طَوْلِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۳۲ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

سوا کوئی مدد گار؛ یہ (منکر لوگ) کھلی گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہ جانا کہ وہ اللہ

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَغَيِّ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدَرٍ

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ذرا تھکن محسوس نہ کی ان کے بنانے میں وہ ضرور اس پر قادر ہے کہ

عَلَى أَنْ يُخَيِّجَ السَّوْمِيُّ بَلَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۳ وَيَوْمَ

مردوں کو زندہ کر دے؛ بلکہ وہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور جس روز

يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ط قَالُوا

کفار آگ کے سامنے لائے جائیں گے؛ (ان سے کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں؟ کہیں گے:

بَلَىٰ وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۳۴ فَاصْبِرْ

ہمارے رب کی قسم یہ حق ہے؛ اللہ تعالیٰ فرمائے گا چھاب چکھو عذاب کا مزہ اس کفر کے باعث جو تم کیا کرتے تھے۔ پس (اے محبوب!) آپ صبر کیجئے

كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعِزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ط كَانَهُمْ

جس طرح اولو العزم رسولوں نے صبر کیا تھا اور ان کے لئے (بد دعا کرنے میں) جلدی نہ کیجئے؛ جس

يَوْمَ يَدْعُونَ مَا يُوْعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ مَّهَارٍ بَلَاغٌ

روز وہ اس عذاب کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے تو خیال کریں گے کہ وہ نہیں ٹھہرے تھے دنیا میں مردوں کی فقط ایک گھڑی؛ یہ پیغام حق ہے،

فَقُلْ يَهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝۳۵

پس کیا نافرمانوں کے علاوہ بھی کسی کو ہلاک کیا جائے گا۔

سُورَةُ مُحَمَّدٍ ۴۷ مَدَنِيَّةٌ ۹۵ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ محمد (ﷺ) مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ ۳۸ آیات رکوع ۳

الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْذُوعًا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ اضِلْ أَعْمَالَهُمْ ۝۱

جنہوں نے (خود بھی) حق کا انکار کیا اور (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکتے رہے، اللہ نے ان کے عملوں کو برباد کر دیا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ایمان لے آئے جو اتارا گیا (رسول معظم) محمد پر

وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرَتْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بِاللَّهِمْ ②

اور وہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے اللہ تعالیٰ نے دور کر دیں ان سے ان کی برائیاں اور سنوار دیا ان کے حالات کو۔

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

(یوں) اس لئے کہ جنہوں نے کفر کیا وہ باطل کی پیروی کرتے تھے اور جو ایمان لائے تھے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ③

وہ حق کی پیروی کرتے تھے جو ان کے رب کی طرف سے تھا؛ اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے لوگوں کے لئے ان کے حالات

فَإِذَا الْقِيَمَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرَبَ الرِّقَابُ حَتَّىٰ إِذَا انْخَضَمَوْهُمْ

پھر جب (میدان جنگ میں) تمہارا کفار سے آمنا سامنا ہو تو ان کی گردنیں اڑا دو؛ یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو

فَسُدُّوا الرِّجَالُ ④ فَإِمَّا مِمَّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ

پھر کس کس کر باندھو رسیاں بعد ازاں یا تو احسان کر کے ان کو رہا کر دو یا ان سے فدیہ لویں یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار ڈال

أَوْ زَارَهَا ⑤ ذَلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرْنَا مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِيَبْلُوَا

دے۔ یہی حکم ہے؛ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو خود ہی ان سے بدلہ لے لیتا، لیکن وہ آزمانا چاہتا ہے تمہیں

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ ⑥ وَالَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ

بعض کو بعض سے؛ اور جو مار ڈالے گئے اللہ کی راہ میں پس اللہ ان کے اعمال ضائع نہیں

أَعْمَالَهُمْ ⑦ سَيَهْدِيَهُمْ وَيُصْلِحُ بِاللَّهِمْ ⑧ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

ہونے دے گا۔ وہ پہنچا دے گا انہیں بلند مدارج پر اور سنوار دے گا ان کے حالات کو۔ اور داخل کرے گا انہیں بہشت میں

عَرَفَهَا ⑨ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ

جس کی پہچان اس نے انہیں کرا دی تھی۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور (میدان جہاد میں) تمہیں

أَقْدَامَكُمْ ⑩ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَصْلًا أَعْمَالَهُمْ ⑪

ثابت قدم رکھے گا۔ اور جنہوں نے (حق کا) انکار کیا، خدا کرے وہ منہ کے بل اوندھے گریں اور اللہ ان کے اعمال کو برباد کر دے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑫ أَفَلَمْ

یہ اس لئے کہ انہوں نے ناپسند کیا جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا تھا پس اس نے ضائع کر دیئے ان کے اعمال۔ تو کیا

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی زمین میں تاکہ وہ خود دیکھ لیتے کہ کیا انجام ہوا ان (منکروں) کا جو ان سے

قِيلَ لَهُمْ دَمَرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۚ ذَٰلِكَ يَٰٓأَيُّهَا

پہلے گزرے : اللہ تعالیٰ نے ان پر تباہی نازل کر دی ؛ اور کفار کے لئے اسی قسم کی سزائیں ہیں۔ یہ اس لئے کہ

اللَّهُ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَإِنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ۚ إِنَّ

اللہ تعالیٰ اہل ایمان کا مددگار ہے اور کفار کا کوئی مددگار نہیں۔ بے شک

اللَّهُ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اللہ تعالیٰ داخل فرمائے گا جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے (سدا بہار) باغات میں رواں ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَنَبَّهُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا

جن کے نیچے نہریں ؛ اور جنہوں نے کفر کیا وہ عیش اڑا رہے ہیں اور محض کھانے (پینے) میں مصروف ہیں

تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۚ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ

ڈگروں کی طرح حالانکہ آتش جہنم ان کا ٹھکانا ہے۔ اور بہت سی ایسی بستیاں تھیں جو قوت و شوکت میں تمہاری اس بستی سے

أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلُكُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۚ

کہیں زیادہ تھیں جس (کے باشندوں) نے آپ کو نکال دیا ، ہم نے ان بستیوں کے مینوں کو ہلاک کر دیا پس کوئی ان کا مددگار نہ تھا۔

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ يَتْنَةٍ مِّنْ لَّيْلِ لَّيْنٍ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

کیا وہ شخص جس کے پاس روشن دلائل ہیں اپنے رب کے پاس سے اس (بد بخت) کی مانند ہے آراستہ کر دیئے گئے جس کے لئے اس کے برے اعمال اور

اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي دُعِيَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ

وہ پیروی کرتے رہے اپنی خواہشوں کی۔ احوال اس جنت کے جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے ؛ اس میں نہریں ہیں

مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّنْ لَّيْنٍ لَّيِّنٍ غَيْرِ طَعْمٍ وَأَنْهَارٌ

ایسے پانی کی جس کی بو اور مزہ نہیں بگڑتا ، اور نہریں ہیں دودھ کی جس کا ذائقہ نہیں بدلتا ، اور نہریں ہیں

مِّنْ خَيْرِ لَّدَةِ اللَّسْرِ بَيْنَهُمْ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ

شراب کی جو لذت بخش ہے پینے والوں کے لئے ، اور نہریں ہیں شہد کی جو صاف ستھرا ہے ؛ اور ان کے لئے

فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ كَسَنٌ هُوَ خَالِدٌ

اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور (مزید برآں ان کے لئے) بخشش ہوگی اپنے رب کی طرف سے ؛ (سوچو) کیا یہ ان کی مانند ہوں گے جو ہمیشہ

فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءُهُمْ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

آگ میں رہیں گے اور انہیں کھوٹا پانی پلایا جائے گا اور وہ کاٹ دے گا ان کی آنتوں کو۔ اور ان میں کچھ

يَسْمَعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا الَّذِينَ أُوْتُوا

ایسے ہیں جو کان لگائے رکھتے ہیں آپ کی طرف، حتیٰ کہ جب نکلتے ہیں آپ کے پاس سے تو کہتے ہیں

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ إِنَّفَاثُ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

اہل علم سے (کہ زرا غور فرمائیے) یہ صاحب ابھی ابھی کیا کہہ رہے تھے۔ یہی وہ (بد بخت) ہیں مہر لگا دی ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَاتَّبَعُوا

اور وہ پیروی کرتے ہیں اپنی خواہشوں کی۔ اور جو لوگ راہ ہدایت پر چلے اللہ تعالیٰ بڑھا دیتا ہے ان کے نور ہدایت کو اور انہیں

تَقْوَاهُمْ ۖ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ

تقویٰ کی توفیق بخشا ہے۔ پس کیا یہ لوگ انتظار کر رہے ہیں قیامت کا کہ آجائے ان پر اچانک، بے شک

جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَإِنِّي لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ ۖ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ

اس کی نشانیاں تو آہی گئی ہیں، (تو جب قیامت ان پر آگئی) تو اس وقت ان کو سمجھنا کب نصیب ہوگا۔ پس آپ جان لیں کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَاسْتَغْفِرْ لَذُنُوبِكَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ

نہیں کوئی معبود بجز اللہ کے اور دعا مانگا کریں کہ اللہ آپ کو گناہ سے محفوظ رکھے نیز مغفرت طلب کریں مومن مردوں اور عورتوں کے لئے؛

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا الْوَلَا

اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے اور آرام کرنے کی جگہوں کو۔ اور اہل ایمان کہتے ہیں: کیوں نہ

نَزَلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۖ

اتری کوئی نئی سورت (جہاد کے بارے میں)، پس جب اتاری جاتی ہے کوئی واضح سورت اور اس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے تو

رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نُظْرَ الْمُغْشَىٰ

آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو جن کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہوتا ہے کہ وہ تکتے ہیں آپ کی طرف جیسے تکتا ہے جس پر

عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ فَأُولَٰئِكَ طَاعَةٌ ۖ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ

موت کی غشی طاری ہو؛ پس ان کے لئے بہتر یہ تھا کہ اطاعت کرتے اور اچھی بات کہتے۔ پھر جب حکم ناطق

الْأَمْرِ فَقُلْ وَاَللَّهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ

ہو چکا۔ تو اگر وہ سچے رہتے اللہ تعالیٰ سے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا۔ پھر تم سے یہی توقع ہے کہ اگر تم کو حکومت مل جائے

تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ

تو تم فساد برپا کرو گے زمین میں اور قطع کر دو گے اپنی قرابتوں کو۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾

جن پر اللہ نے لعنت کی پھر (حق سننے سے) انہیں بہرہ کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے

الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ

قرآن میں یا (ان کے) دلوں پر قفل لگا دیئے گئے ہیں۔ بے شک جو لوگ پیٹھ پھیر کر پیچھے

أَدْبَارَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ

ہٹ گئے باوجودیکہ ان پر ہدایت (کی راہ) ظاہر ہو چکی تھی شیطان نے انہیں فریب دیا؛

وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ

اور انہیں لمبی زندگی کی آس دلائی۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں کو جنہوں نے ناپسند کیا جو اللہ نے اتارا

سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَسْرَارَهُمْ ۚ فَكَيْفَ إِذَا

کہ ہم تمہاری ایک بات میں اطاعت کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے پوشیدہ مشوروں کو جانتا ہے۔ پس ان کا کیا حال ہوگا جب

تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَصْرُبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

فرشتے ان کی روحوں کو قبض کریں گے اور چوٹیں لگائیں گے ان کے چہروں اور پشتوں پر۔ یہ درگت اس لئے بنے گی کہ انہوں نے

اتَّبَعُوا مَا اسْتَخْطَا اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۚ أَمْ

پیروی کی اس کی جو اللہ کی ناراضگی کا باعث تھا اور ناپسند کیا اس کی خوشنودی کو، پس اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔ کیا

حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَن لَّنْ يُخْرِجَهُ اللَّهُ

خیال کرتے ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق) کی بیماری ہے کہ اللہ تعالیٰ ظاہر نہیں کرے گا

أَضْغَانَهُمْ ۚ وَلَوْ نَشَاءُ لَارِئِينَكَرَهُمُ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسَيِّئِهِمْ وَلَسَعَرَفْتَهُمْ

ان کے دلی کھوٹوں کو۔ اور اگر ہم چاہیں تو آپ کو دکھادیں یہ لوگ سو آپ پہچان تو چکے ہیں ان کو ان کے چہرے؛ اور آپ ضرور پہچان لیا کریں گے

فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۚ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ

انہیں ان کے انداز گفتگو سے؛ اور اللہ جانتا ہے تمہارے اعمال کو۔ اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں تاکہ ہم دیکھ لیں

الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالضَّالِّينَ وَنَبْلُوا أَخْبَارَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

تم میں سے جو مصروف جہاد رہتے ہیں اور مبرا کہنوالے ہیں اور ہم پرکھیں گے تمہارے حالات کو۔ بیشک جو لوگ

كَفَرُوا وَاصْطَادُوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ

خود بھی کفر کرتے رہے اور لوگوں کو بھی روکتے رہے اللہ کی راہ سے اور مخالفت کرتے رہے رسول (کریم) کی باوجودیکہ

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَيَجْطِ أَعْمَالَهُمْ ۝

ظاہر ہو چکی تھی ان کے لئے راہ ہدایت وہ قطعاً اللہ تعالیٰ کو کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے ؛ اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو اکارت کر دے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا

اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول (مکرم) کی اور نہ ضائع کرو اپنے

أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا

عملوں کو - بیشک جو لوگ خود بھی کفر کرتے رہے اور دوسروں کو بھی راہ حق سے روکتے رہے پھر وہ مر گئے

وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝ فَلَا تَرْهَبُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ

کفر کی حالت میں تو اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔ (اے فرزندان اسلام!) ہمت مت ہارو اور (کفار کو) صلح کی دعوت مت دو،

وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۝ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَبْدِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّمَا

تم ہی غالب آؤ گے ، اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال (اور کوششوں کو) ضائع نہیں ہونے دے گا۔ یہ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ دَانٌ تَوَفُّوا وَتَتَّقُوا يَوْمَ تُجْزَوْنَ أَجْرَكُمْ وَ

دنوی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے ؛ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگار بن جاؤ تو وہ تمہیں تمہارے اجر عطا کرے گا اور

لَا يَسْأَلُكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝ إِنَّ يَسْأَلُكُمْ هَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخُلُوا وَيُخْرِجَ

وہ نہ طلب کرے گا تم سے تمہارے مال - اگر وہ طلب کرے تم سے تمہارے مال اور اس پر اصرار کرے تو تم بخل کرنے لگو اور (یوں) ظاہر کر دے گا

أَضْعَاكُمْ ۝ هَآنَتْ هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ لِتُقْفَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۝

تمہاری ناگوار یوں کو۔ ہاں تم ہی وہ لوگ ہو جنہیں دعوت دی جاتی ہے کہ (اپنے مال) خرچ کرو اللہ کی راہ میں ،

فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ

پس تم میں سے کچھ بخل کرنے لگتے ہیں ، اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ اپنی ذات سے بخل کر رہا ہوتا ہے ؛ اور اللہ تعالیٰ

الْغَنَىٰ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۝ وَإِنْ تَتَوَكَّلُوا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ

تو غنی ہے (کسی کا محتاج نہیں) بلکہ تم (اس کے) محتاج ہو، اور اگر تم روگردانی کرو گے (تو اس سعادت سے محروم کر دیئے جاؤ گے) اور تمہارے عوض وہ دوسری قوم لے آئے گا

لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝

پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

۲۹

سُورَةُ الْفَتْحَةِ ۳۸ مَكِّيَّةٌ ۱۱ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ فتح مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ ۲۹ آیات اور ۴ رکوع

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۚ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

یقیناً ہم نے آپ کو شاندار فتح عطا فرمائی ہے ، تاکہ دور فرمادے آپ کے لئے اللہ تعالیٰ جو الزام آپ پر (ہجرت سے) پہلے لگائے گئے

وَمَا تَأَخَّرُ وَيَتِمَّ نِعْمَتُهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝۶

اور جو (ہجرت کے) بعد لگائے گئے اور مکمل فرمادے اپنے انعام کو آپ پر اور چلائے آپ کو سیدھی راہ پر ،

وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝۷ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي

اور تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی ایسی مدد فرمائے جو زیر دست ہے - وہی ہے جس نے اتارا اطمینان کو

قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدَّ إِدْرَارًا وَإِنَّا نَمَّا مَعَرِبًا نَزِمٌ ۖ وَاللَّهُ جُودٌ

اہل ایمان کے دلوں میں تاکہ وہ اور بڑھ جائیں (قوت) ایمان میں اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ ؛ اور اللہ کے زیر فرمان ہیں سارے لشکر

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۸ لِيُدْخِلَ

آسمانوں اور زمین کے ؛ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ، بہت دانا ہے ، تاکہ داخل کر دے

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ایمان والوں اور ایمان والیوں کو باغوں میں ، رواں ہیں جن کے نیچے نہریں

خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ

وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور دور فرمادے ان سے ان کی برائیوں کو ؛ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی

قُوْرًا عَظِيمًا ۝۹ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ

کامیابی ہے ، اور تاکہ عذاب میں مبتلا کر دے منافق مردوں اور منافق عورتوں ، مشرک مردوں

وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ ۖ وَاللَّهُ ظَلَمَ السَّوْءَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ

اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے گمان رکھتے ہیں ؛ انہیں پر ہے بری گردش ،

وَعُصِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ

اور ناراض ہوا ہے اللہ تعالیٰ ان پر اور (اپنی رحمت سے) انہیں دور کر دیا ہے اور تیار کر رکھا ہے ان کے لئے جہنم ؛ اور وہ بہت برا

مَصِيرًا ۝۱۰ وَاللَّهُ جُودٌ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

ٹھکانا ہے - اور اللہ کے زیر فرمان ہیں سارے لشکر آسمانوں اور زمین کے ؛ اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب ،

حَكِيمًا ۝۱۱ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝۱۲ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

بڑا دانا ہے - بے شک ہم نے بھیجا ہے آپ کو گواہ بنا کر (اپنی رحمت کی) خوشخبری سنانے والا (عذاب سے) بروقت ڈرانے والا ، تاکہ (اے لوگو!) تم ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُولُهُ وَتَعَزَّزُوا وَتَوَقَّروا وَتَسَبَّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝۹

اور اسکے رسول پر اور تاکہ تم انکی مدد کرو اور دل سے انکی تعظیم کرو؛ اور پاکی بیان کرو اللہ کی صبح اور شام -

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ

(اے جان عالم!) بیشک جو لوگ آپ کی بیعت کرتے ہیں درحقیقت وہ اللہ تعالیٰ سے بیعت کرتے ہیں؛ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں

أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى

پر ہے، پس جس نے توڑ دیا اس بیعت کو تو اس کے توڑنے کا وبال اس کی ذات پر ہوگا، اور جس نے ایفاء کیا

بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۱۰ سَيَقُولُ لَكَ

اس عہد کو جو اس نے اللہ سے کیا تو وہ اس کو اجر عظیم عطا فرمائے گا - عنقریب آپ سے عرض کریں گے

الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ

وہ دیہاتی جو پیچھے چھوڑے گئے تھے ہمیں بہت مشغول رکھا ہمارے مالوں اور اہل و عیال نے پس ہٹائے لئے معافی طلب

لَنَا يَقُولُونَ بِالسَّيْئَةِ فَإِيسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ

کرس، (اے حبیب!) یہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں باپ (نہیں) فرمائیے کون ہے جو اختیار رکھتا

لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ

تہارے لئے اللہ کے مقابلے میں کسی چیز کا اگر ارادہ فرمائے تمہارے لئے کسی ضرر کا یا ارادہ فرمائے تمہارے لئے کسی نفع کا؛ بلکہ

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ

اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے پوری طرح باخبر ہے - حقیقت یہ ہے کہ تم نے خیال کر لیا تھا کہ اب ہرگز لوٹ کر نہیں آئے گا یہ پیغمبر

وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيْنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ

اور ایمان والے اپنے اہل خانہ کی طرف بھی اور بڑا خوشنما لگتا تھا یہ ظن (فاسد) تمہارے دلوں کو اور تم طرح طرح کے برے خیالوں

ظَنَّ السَّوْءَ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝۱۲ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

میں مگن رہے (اس وجہ سے) تم برباد ہونے والی قوم بن گئے - اور جو نہ ایمان لے آئے اللہ اور اس کے رسول پر

فَأَنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝۱۳ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

تو بیشک ہم نے ان تمام کافروں کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے - اور اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی؛

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۴

بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور سزا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے؛ اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے -

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوا هَٰذَا ذَرُونَا

کہیں گے (پہلے سفر جہاد سے) پیچھے چھوڑ جانے والے جب تم روانہ ہو گے اموال غنیمت کی طرف تاکہ تم ان پر قبضہ کر لو ہمیں بھی اجازت دو

تَتَّبِعَكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ

کہ تمہارے پیچھے پیچھے آئیں، وہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کے حکم کو بدل دیں؛ فرمائیے: تم قطعاً ہمارے پیچھے نہیں آ سکتے یونہی

قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَاؤَالَا

فرمادیا ہے اللہ تعالیٰ نے پہلے سے، پھر وہ کہیں گے کہ (نہیں) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو؛ (ان کا یہ غلط خیال ہے) درحقیقت وہ

يَقْفَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدُّعُونَ

(ان کا الہی کے اسرار کو) بہت کم سمجھتے ہیں۔ فرمادیجئے ان پیچھے چھوڑے جانے والے بدوی عربوں کو کہ عنقریب تمہیں دعوت دی جائے گی

إِلَى قَوْمٍ أُولَىٰ بِأَسْ شَدِيدٍ تَقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ فَإِنْ

ایک ایسی قوم سے جہاد کی جو بڑی سخت جنگجو ہے تم ان سے لڑائی کرو گے یا وہ ہتھیار ڈال دیں گے، پس اگر

تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ

تم نے اس وقت اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ تمہیں بہت اچھا اجر دے گا، اور اگر تم نے (اس وقت بھی) منہ موڑا جیسے پہلے تم نے منہ موڑا تھا

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

تو تمہیں اللہ تعالیٰ دردناک عذاب دے گا۔ نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ لنگرے پر

حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ

کوئی گناہ ہے اور نہ ہی مریض پر کوئی گناہ ہے (اگر یہ شریک جہاد نہ ہو سکیں)؛ اور جو شخص اطاعت کرتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی، داخل فرمائے گا اسے

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّى يَعْذَّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

باغات میں، روال ہیں جنکے نیچے نہریں؛ اور جو شخص روگردانی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دردناک عذاب دے گا۔

لَقَدْ رَفَعِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

یقیناً راضی ہو گیا اللہ تعالیٰ ان مومنوں سے جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ کی اس درخت کے نیچے

فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

پس جان لیا اس نے جو کچھ ان کے دلوں میں تھا پس اتارا اس نے اطمینان کو ان پر اور بطور انعام انہیں یہ قریبی فتح بخشی،

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَكُمْ اللَّهُ

اور بہت سی غنیمتیں بھی (عطائیں) جن کو وہ (عنقریب) حاصل کریں گے؛ اور اللہ سب سے زبردست بڑا دانا ہے۔ (اے غلامانِ مصطفیٰ) اللہ نے تم سے

مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُ وَنَهَا فَجَعَلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ

بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے جنہیں تم (اپنے اپنے وقت پر) حاصل کرو گے پس جلدی دے دی ہے تمہیں یہ (صلح) اور روک دیا ہے اس نے لوگوں کے ہاتھوں کو

عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۚ وَ

تم سے ، اور تاکہ ہو جائے یہ (ہماری نصرت) کی نشانی اہل ایمان کے لئے اور تاکہ ثابت قدی سے گامزن رکھے تمہیں صراط مستقیم پر ، اور

آخَرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِ هَاقًا أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى

کئی مزید فتوحات بھی جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے لیکن وہ اللہ کے احاطہ قدرت میں ہیں ؛ اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ وَلَوْ قَتَلَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا

چیز پر پوری طرح قادر ہے - اور اگر جنگ کرتے تم سے یہ کفار تو پیٹھ دے کر بھاگ جاتے پھر نہ

يُحْدِثُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۚ سُبَّحَانَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِ

پاتے کسی کو (دنیا بھر میں) اپنا دوست اور مددگار - یہ اللہ کا دستور ہے جو پہلے سے چلا آتا ہے

وَلَنْ يُحْدِثَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۚ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ

اور اللہ کے دستور میں تو ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا - اور اللہ وہی ہے جس نے روک دیا تھا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور

أَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِطَرْفِئٍ مِّنْ بَعْدِ أَنْ أَرْغَبُوا فِيكُمْ وَكَانَ

تمہارے ہاتھوں کو ان سے وادی مکہ میں باوجودیکہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا ؛ اور

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کر رہے تھے خوب دیکھ رہا تھا - یہی وہ (بد نصیب) ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں بھی روک دیا مسجد

الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعَكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ فَحِطُّهُ وَلَوْلَا رِجَالُ الْمُؤْمِنُونَ

حرام (میں داخل ہونے) سے اور قربانی کے جانوروں کو بھی کہ وہ بندھے رہیں اور اپنی جگہ تک نہ پہنچ سکیں ؛ اور اگر نہ ہوتے (مکہ میں) چند مسلمان مرد

وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فِتْصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَّعَرَّةٌ

اور چند مسلمان عورتیں جن کو تم نہیں جانتے (اور یہ اندیشہ نہ ہوتا) کہ تم روند ڈالو گے انہیں سو تمہیں پہنچے گی انکی وجہ سے عار

بِغَيْرِ عِلْمٍ لِّدَخْلِ اللَّهِ فِي رَحْمَتِهِ مَن لِّشَاءٍ لَّو تَزِيلُ الْعَذَابَنَا

بے علمی کے باعث (نیز) تاکہ داخل کر دے اللہ اپنی رحمت میں جسے چاہے ، اگر یہ (کلمہ گو) الگ ہو جاتے تو (اس وقت)

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ

جنہوں نے کفر کیا ان میں سے تو ہم انہیں دردناک عذاب میں مبتلا کر دیتے - جب جگہ دی کفار نے اپنے دلوں میں

الْحَيَّةَ حَيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

ضد کو وہی (زمانہ) جاہلیت کی ضد تو نازل فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی تسکین کو اپنے رسول (مکرم) پر اور اہل

الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ط

ایمان پر اور انہیں استقامت بخش دی تقویٰ کے کلمہ پر اور وہ اس کے حقدار بھی تھے اور اس کے اہل بھی تھے؛ اور

كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۖ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّبِّيَا

اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا حق

بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ السَّجْدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِمِينٌ مُّخْلِقِينَ

کے ساتھ، کہ تم ضرور داخل ہو گے مسجد حرام میں جب اللہ نے چاہا امن و امان سے منڈواتے ہوئے

رءُوسَكُمْ وَتُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ

اپنے سروں کو یا ترشواتے ہوئے تمہیں (کسی کا) خوف نہ ہوگا؛ پس وہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے تو اس نے عطا فرمادی (تمہیں) اس سے

دُونِ ذَلِكَ فَتَحَاقِرِيًّا ۖ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ

پہلے ایسی فتح جو قریب ہے - وہ (اللہ) ہی ہے جس نے بھیجا ہے اپنے رسول کو (کتاب) ہدایت اور

دِينَ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكُفِيَ بِاللَّهِ شَهِيدًا ط مُحَمَّدٌ

دین حق دے کر تاکہ غالب کر دے اسے تمام دینوں پر؛ اور (رسول کی صداقت پر) اللہ کی گواہی کافی ہے - (جان عالم) محمد

رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ

اللہ کے رسول ہیں؛ اور وہ (سعادت مند) جو آپ کے ساتھی ہیں کفار کے مقابلہ میں بہادر اور طاقتور ہیں، آپس میں بڑے رحمدل ہیں تو دیکھتا ہے انہیں

رُكْعًا سَجِدًا آيِبَتَعُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ

کبھی رکوع کرتے ہوئے کبھی سجدہ کرتے ہوئے، طلب گار ہیں اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے، ان (کے ایمان و عبادت) کی علامت ان کے چہروں پر

مَنْ أَثَرُ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۖ

سجدوں کے اثر سے نمایاں ہے؛ یہ ان کے اوصاف تورات میں (مذکور) ہیں، نیز انکی صفات انجیل میں بھی (مرقوم) ہیں۔

كَذَرِعٍ أَخْرَجَ شَطْطَهُ فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ

(یہ صحابہ) ایک کھیت کی مانند ہیں جس نے نکالا اپنا پٹھان پھر تقویت دی اس کو پھر وہ مضبوط ہو گیا پھر سیدھا کھڑا ہو گیا اپنے تئیں پر (اس کا جو بن) خوش کر رہا ہے

الزُّرَّاعِ لِيُغَيِّظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

بونے والوں کو، تاکہ (آتش) غیظ میں جلتے رہیں انہیں دیکھ کر کفار؛ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے جو ایمان لے آئے اور نیک

۳
۱۱

معاذ ۱۵

الصَّلَاحُ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

اعمال کرتے رہے ان سے مغفرت کا اور اجر عظیم کا۔

سُورَةُ الْحَجَرَاتِ ۴۹ مَدَنِيَّةٌ ۱۳۶ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ الحجرات مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۱۸ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْذِفُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَتَّقُوا

اے ایمان والو! آگے نہ بڑھا کرو اللہ اور اس کے رسول سے اور ڈرتے رہا کرو

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا

اللہ تعالیٰ سے؛ بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! نہ بلند کیا کرو

أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

اپنی آوازوں کو نبی (کریم) کی آواز سے اور نہ زور سے آپ کے ساتھ بات کیا کرو جس طرح زور سے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ

تم ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہو (اس بے ادبی سے) کہیں ضائع نہ ہو جائیں تمہارے اعمال اور تمہیں خبر تک نہ ہو۔ بے شک

الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

جو پست رکھتے ہیں اپنی آوازوں کو اللہ کے رسول کے سامنے، یہی وہ لوگ ہیں

اَفْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ

مختص کر لیا ہے اللہ نے ان کے دلوں کو تقویٰ کے لئے؛ انہی کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ بے شک

الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَ

جو لوگ پکارتے ہیں آپ کو حجروں کے باہر سے ان میں سے اکثر نا سمجھ ہیں۔ اور

لَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ

اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ باہر تشریف لاتے ان کے پاس تو یہ ان کے لئے بہت بہتر ہوتا؛ اور اللہ تعالیٰ غفور

رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ

رحیم ہے۔ اے ایمان والو! اگر لے آئے تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر تو اس کی خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو

تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝ وَاعْلَمُوا

کہ تم ضرر پہنچاؤ کسی قوم کو بے علمی میں پھر تم اپنے کئے پر پچھتانے لگو۔ اور خوب جان لو

أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ

تمہارے درمیان رسول اللہ تشریف فرما ہیں؛ اگر وہ مان لیا کریں تمہاری بات اکثر معاملات میں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ لیکن

اللَّهُ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ

اللہ تعالیٰ نے محبوب بنادیا ہے تمہارے نزدیک ایمان کو اور آراستہ کر دیا ہے اسے تمہارے دلوں میں اور قابل نفرت بنادیا ہے تمہارے نزدیک کفر،

وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّشِدُونَ ۚ فَضَلَّ مِّنَ اللَّهِ

فسق اور نافرمانی کو؛ یہی لوگ راہ حق پر ثابت قدم ہیں، (یہ سب کچھ) محض اللہ کا فضل

وَنِعْمَ ۚ وَاللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ ۝۸ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور انعام ہے؛ اور اللہ سب کچھ جاننے والا بڑا داناستہ - اور اگر اہل ایمان کے دو گروہ

اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ

آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرادو، اور اگر زیادتی کرے ایک گروہ دوسرے پر

فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفْغَىٰ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا

تو پھر سب (مل کر) لڑو اس سے جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے اللہ کے حکم کی طرف، پس اگر لوٹ آئے تو صلح کرادو

بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝۹ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

ان کے درمیان عدل (و انصاف) سے اور انصاف کرو؛ بے شک اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے انصاف کرنے والوں سے۔ بے شک اہل ایمان

إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝۱۰ يٰٓأَيُّهَا

بھائی بھائی ہیں پس صلح کرادو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُوا مِن قَوْمٍ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ

ایمان والو! نہ تمسخر اڑایا کرے مردوں کی ایک جماعت دوسری جماعت کا شاید وہ ان مذاق اڑانے والوں سے بہتر ہوں اور

لَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْبِزُوا أَنْفُسَكُمْ

نہ عورتیں مذاق اڑایا کریں دوسری عورتوں کا شاید وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے پر

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَ

اور نہ برے القاب سے کسی کو بلاؤ؛ کتنا ہی برا نام ہے مسلمان ہو کر فاسق کہلانا، اور

مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۱۱ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا

جو لوگ باز نہیں آئیں گے (اس روش سے) تو وہی بے انصاف ہیں - اے ایمان والو! دور رہا کرو

كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِتْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ بَکَثْرَتِ بَدْمَانِيوں سے ، بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور نہ جاسوسی کیا کرو اور ایک دوسرے کی غیبت

بَعْضُکُمْ بَعْضًا اَیْحَبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّا کُلَّ لَحْمِ اَخِیْهِ مَیْتًا بھی نہ کیا کرو ؛ کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی شخص کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے

فَکَرِهَتْهُ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ۱۳ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ تم اسے تو مکروہ سمجھتے ہو ؛ اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے بیشک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے ۔ اے لوگو!

اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکْرٍ وَّ اُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبٰیِلَ لِتَعَارَفُوْا ہم نے پیدا کیا ہے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے اور بنادیا ہے تمہیں مختلف قومیں اور مختلف خاندان تاکہ ایک دوسرے کو پہچان سکو ؛

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰی کُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۱۴ قَالَتِ الْاَعْرَابُ تم میں سے زیادہ معزز اللہ کی بارگاہ میں وہ ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہے ؛ بیشک اللہ تعالیٰ علیم (اور) خبیر ہے ۔ اعراب کہتے ہیں

اِمَّا قُلْ لَّہُمْ تَوْفِیْقُوْا وَلٰکِنْ قَوْلُوْا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ کہ تم ایمان لآئے ؛ آپ فرمائیے : تم ایمان تو نہیں لائے البتہ یہ کہو کہ تم نے اطاعت اختیار کر لی ہے اور ابھی ایمان

فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاِنْ تُطِیْعُوْا اللّٰهَ وَرَسُوْلَہٗ لَا یَلِیْسَ لَکُمْ شَیْءٌ تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ؛ اور اگر تم (بچے دل سے) اطاعت کرو گے اللہ اور اس کے رسول کی تو وہ ذرا کمی نہیں کرے گا تمہارے اعمال میں ؛

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۱۵ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِہٖ بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے ۔ (کامل) ایماندار تو وہی ہیں جو ایمان لے آئے اللہ اور اس کے رسول پر

لَّمْ یَدْرِیْ تَابُوْا وَجْہًا وَّ اٰمَنُوْا اِلَیْہِمْ وَاَنْفُسِہُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ پھر (اس میں) کبھی شک نہیں کیا اور جہاد کرتے رہے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں ؛

اُولٰٓئِکَ ہُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۱۶ قُلْ اَتَعْلَمُوْنَ اللّٰهَ یَدِیْنِکُمْ ط وَاللّٰهُ یہی لوگ راستباز ہیں ۔ آپ فرمائیے ! کیا تم آگاہ کرتے ہو اللہ کو اپنے دین سے ؛ حالانکہ اللہ

یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۱۷ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے ؛ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے ۔

یٰۤمُنُوْنَ عَلَیْکُمْ اَنْ اَسْلَمُوْا ط قُلْ لَا تَسْمَعُوْا عَلٰی اِسْلَامِکُمْ ؕ یٰلِیٰ وہ احسان جلاتے ہیں آپ پر کہ وہ اسلام لے آئے ؛ فرمائیے : مجھ پر مت احسان جتلاؤ اپنے اسلام کا ، بلکہ

اللَّهُ يَسُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

اللہ نے احسان فرمایا ہے تم پر کہ تمہیں ایمان کی ہدایت بخشی، اگر تم (اپنے ایمان کے دعویٰ میں) سچے ہو۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

یقیناً اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کے سب چھپے بھیدوں کو خوب جانتا ہے؛ اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔

سُورَةُ ق ۵۰ مَكِّيَّةٌ ۳۴ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ ق کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۳۵ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں

ق ۱ وَالْقُرْآنَ الْمَجِيدَ ۱ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِمَّنْ قَالِ

قاف۔ قسم ہے قرآن مجید کی (کہ میرا رسول سچا ہے)۔ مگر یہ (نادان) حیران ہیں اس بات پر کہ آیا ہے ان کے پاس ڈرانے والا ان میں سے تو کہنے لگے

الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۲ عَرَاذَ امْتَنَّا وَكُنَّا ثَرَايَا ذَلِكَ رَجْعٌ

کفار یہ تو بڑی عجیب و غریب بات ہے۔ (وہ کہتے ہیں) کیا جب ہم رجائیں گے اور ٹی ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کیے جائیں گے) یہ واپسی

بَعِيدٌ ۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ

تو (عقل سے) بعید ہے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو زمین انکے جسموں سے گھٹاتی ہے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں

حَفِیْظٌ ۴ بَلْ كَذَّبُوا بِآلِ حَقٍّ لِّمَا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مُّرِیْجٍ ۵ أَفَلَمْ

سب کچھ محفوظ ہے۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا (دین) حق کو جب وہ ان کے پاس آیا پس (اس وجہ سے) وہ بڑی الجھن میں پھنس گئے ہیں۔ کیا

يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ

انہوں نے نہیں دیکھا آسمان کی طرف جو انکے اوپر ہے ہم نے اسے کس طرح بنایا ہے اور اسے کیسے آراستہ کیا ہے اور اس میں

فُرُوجٍ ۶ وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَأْسِيَ وَابْتَتْنَا فِيهَا

کوئی شکاف نہیں۔ اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور جمادیئے اس پر بڑے بڑے پہاڑ اور اگلی ہیں اس میں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِیْمٍ ۷ تَبَصَّرْهُ وَذَكَرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِیبٍ ۸

ہر قسم کی رفق افزا چیزیں، یہ (آثار قدرت) بصیرت افزا اور یاد دہانی ہیں ہر اس بندے کیلئے جو اپنے رب کی طرف مائل ہے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جِبْتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۹

اور ہم نے اتارا آسمان سے برکت والا پانی پس ہم نے اگائے اس سے باغات اور اناج جس کا کھیت کاٹا جاتا ہے،

وَالنَّخْلُ بِسِقَاتِ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ۱۰ رَزَقْنَا لِّلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ

اور کھجور کے لمبے لمبے درخت جنکے گچے (پھل سے) گندھے ہوتے ہیں، بندوں کی روزی کے لئے اور ہم نے زندہ کر دیا اس

بَلَدَةً مَّيِّتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ۝ كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ

پانی سے مردہ شہر ؛ یونہی (روزِ محشر ان کا) نکلنا ہوگا ۔ (حق کو) جھٹلایا تھا ان (اہل مکہ) سے پہلے قوم نوح، اہل

الرَّسِّ وَثَمُودَ ۝ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطَ ۝ وَأَصْحَابُ

رس اور ثمود نے ، اور (جھٹلایا تھا) عاد ، فرعون اور قوم لوط نے نیز ایکہ کے

الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ ثَبَعٍ كُلُّ كَذَبِ الرُّسُلِ فَحَقَّ وَعِيدُ ۝ أَفَعَيَّنَا

باشندوں اور ثبع کی قوم نے ؛ ان سب نے جھٹلایا تھا رسولوں کو پس پورا ہو گیا (ہمارا) عذاب کا وعدہ ۔ تو کیا ہم تکہم گئے ہیں

بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَلَقَدْ

پہلی مرتبہ مخلوق کو پیدا کر کے ؛ (ایسا نہیں) بلکہ یہ (کفار) از سر نو پیدا ہونے کے بارے میں شک میں ہیں ۔ اور بلاشبہ

خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسُّوْسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ

ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم (خوب) جانتے ہیں اس کا نفس جو دوسوے ڈالٹا ہے اور ہم اس سے شہ رگ

إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝ أَذِيتَلْقَى السُّلَاقِينَ عَنِ الْيَمِينِ وَ

سے بھی زیادہ نزدیک ہیں ۔ جب (اس کے اعمال کو) لے لیتے ہیں دو لینے والے (ان میں سے) ایک دائیں جانب اور

عَنِ الشَّمَالِ فَعِيدٌ ۝ مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝

دوسرا بائیں جانب بیٹھا ہوتا ہے ۔ وہ نہیں نکالتا اپنی زبان سے کوئی بات مگر اسکے پاس ایک نگہبان (کھنکھنے کے لئے) تیار ہوتا ہے ۔

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝ وَ

اور آپہنچی موت کی بے ہوشی سچ سچ (اے نادان !) یہ ہے وہ جس سے تو دور بھاگا کرتا تھا ۔ اور

نُفِخَ فِي الصُّورِ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

صور پھونکا جائے گا ؛ یہی وعید کا دن ہوگا ۔ اور حاضر ہوگا ہر شخص اس طرح کہ اس کے ہمراہ

سَائِرٌ وَشَهِيدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكُشِفْنَا

ایک (اسے) ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا ۔ تو (عمر بھر) غافل رہا اس دن سے پس ہم نے اٹھادیا ہے

عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝ وَقَالَ قَرِيبٌ هَٰذَا

تیری آنکھوں سے تیرا پردہ، سو تیری بینائی آج بڑی تیز ہے ۔ اور کہے گا اس کا (عمر بھر کا) ساتھی یہ

مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۝ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۖ مَّنَّاءٍ لِّلْخَيْرِ

(اعمال نامہ جو میرے پاس تھا بالکل تیار ہے ۔ جہنم میں جھونک دو ہر کافر سرکش کو ، جو سختی سے روکنے والا تھا نیکی سے،

مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۲۵) الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَالْقِيَةُ فِي

حد سے بڑھنے والا، شک کرنے والا تھا، جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ کئی اور خدا پس جھوٹک دواں (بد بخت) کو

الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۲۶) قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ

عذاب شدید میں - اس کا ساتھی (شیطان) بولے گا اے ہمارے پروردگار! میں نے تو اسے سرکش نہیں بنایا تھا بلکہ وہ خود ہی

فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۲۷) قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَائِي وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ

گمراہی میں دور تک چلا گیا تھا - (اللہ) فرمائے گا مت جھگڑو میرے روبرو میں تو پہلے ہی تم کو

بِالْوَعِيدِ ۲۸) مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَائِي وَمَا أَنَا بِظَالِمٍ لِلْعَبِيدِ ۲۹)

وعید سناچکا ہوں - میرے ہاں حکم بدلا نہیں جاتا اور نہ میں اپنے بندوں پر ظلم کرتا ہوں -

يَوْمَ نَقُولُ لِحِمَّتِهِمْ هَلْ أَمْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ۳۰)

(یاد کرو) وہ دن جب ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو پر ہوگئی؟ وہ (جواباً) کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ اور

أَزَلِفَتْ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرِ بَعِيدٍ ۳۱) هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ

قریب کر دی جائے گی جنت پرہیزگاروں کیلئے وہ (ان سے) دور نہیں ہوگی - یہی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا یہ ہر اس شخص کیلئے ہے

أَوَّابٍ حَفِيفٍ ۳۲) مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ

جو اللہ کی طرف رجوع کر نیوالا، اپنی توبہ کی حفاظت کرنے والا ہے - جو ڈرتا تھا حُسن سے بن دیکھے اور ایسا دل لئے ہوئے آیا

مُنِيْبٍ ۳۳) ادْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۳۴) لَّهُمْ مَا يَشَاءُوْنَ

جو والدہ کی طرف متوجہ تھا، داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی سے؛ یہ ہمیشگی کا دن ہے - انہیں ہر وہ چیز ملے گی جسکی وہ وہاں خواہش کریں گے

فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۳۵) وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ

اور ہمارے پاس تو (ان کیلئے) اس سے بھی زیادہ ہے - اور قریش مکہ سے پہلے ہم نے برباد کر دیا بہت سی قوموں کو جو شوکت و قوت میں

مَنْهُمْ يَطَّشُوْنَ فَتَقْبُوْا فِي الْبِلَادِ ۳۶) هَلْ مِنْ مَّجِيْصٍ ۳۷) اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ان سے کہیں زیادہ تھیں پس وہ گھومتے رہے شہروں میں؛ کیا عذاب الہی سے انہیں کوئی پناہ گاہ ملی؟ بیشک اس میں

لَذِكْرٰى لِّمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۳۸) وَ

نصیحت ہے اس کے لئے جو دل (بینا) رکھتا ہو یا (کلام الہی کو) کان لگا کر سنے متوجہ ہو کر - اور

لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۳۹) وَمَا

ہم نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں اور

مَسْتَانٍ لِّغُوبٍ ۳۸ فَاَصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُولُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

ہمیں تسکین نے چھو تک نہیں - پس آپ صبر فرمائیے ان کی (دل دکھانے والی) باتوں پر اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ طلوع

الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۳۹ وَمِنَ اللَّیْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۴۰ وَ

آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے - اور رات کے وقت بھی اس کی پاکی بیان کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی - اور

اَسْمِعْ یَوْمَ یُنَادِ السَّنَادُ ۴۱ مِّنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ۴۲ یَوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ

کان کھول کر سنواں دن کے بلے میں جب پکارنے والا قریب سے پکارے گا، جس دن سنیں گے سب لوگ ایک گرجدار آواز

بِالْحَقِّ ۴۳ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ ۴۴ اِنَّا نَحْنُ نَحْنِیْ وَوَعِیْتُ وَاَلِیْنَا الْمَصِیْرُ ۴۵ یَوْمَ

بالحقیقین؛ وہی دن (فیروں سے) نکلنے کا دن ہوگا - بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی (سب نے) لوٹنا ہے، جس روز

تَسْقُوْنَ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سَرَاعًا ۴۶ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلٰی نَاسٍ یَّسِیْرٍ ۴۷ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

زمین پھٹ جائے گی ان کے اوپر سے جلدی سے نکل پڑیں گے؛ یہی حشر ہے یہ ہمارے لئے بالکل آسان ہے - ہم خوب جانتے ہیں جو وہ

یَقُولُوْنَ وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٌ ۴۸ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنۢ یَّخَافُ وَعِیْدِ ۴۹

کہتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنا والے نہیں - پس آپ نصیحت کرتے رہئے اس قرآن سے ہر اس شخص کو جو (میرے) عذاب سے ڈرتا ہے -

سُوْرَةُ التَّارِیَّتِ ۵۱ مَكِّيَّةٌ ۷۴ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْاٰیٰتِ ۶۰

سورة الذاریات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس کی ۶۰ آیتیں اور ۳۳ کروع ہیں

وَالذَّارِیَّتِ ۵۱ ذَرَّوْاۤی ۱ فَاَلْحَمِلَتْ ۲ وَقَرَّآ ۳ فَاَلْجَرِیَّتِ ۴ یُسْرًا ۵ فَاَلْمَقْسِیَّتِ ۶

تم ہے ان ہواؤں کی جو اڑا کر نکھیرنے والیاں ہیں، پھر ان بادلوں کی جو (بارش کا) بوجھ اٹھائیں گی ہیں، پھر کشتیوں کی جو آہستہ چلنے والیاں ہیں، پھر فشتوں کی جو حکم (الہی) سنانے

اَمْرًا ۷ اِنَّا نُوْعِدُوْنَ لَصَادِقٌ ۸ وَاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ۹ وَالسَّمَآءِ

والے ہیں، بیشک جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ سچا ہے، اور یقیناً جزا و سزا کا دن ضرور آئے گا - تم ہے آسمان کی

ذَاتِ الْحَبْلِ ۱۰ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۱۱ یُؤْفِكُ عَنْهُ مَنۢ اُفِکٌ ۱۲

جس میں راستے ہیں، بے شک تم مختلف (بے ربط) باتوں میں پڑے ہو منہ پھیرے ہے، اس (قرآن) سے جس کا منہ ازل سے ہی پھیر دیا گیا ہے -

قَتَلَ الْخٰرِصُوْنَ ۱۳ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ عَمْرٍ وَاَسَآهُوْنَ ۱۴ یَسْأَلُوْنَ

ستیاناس ہو اٹکل بچہ باتیں بنانے والوں کا، جو غفلت (کے نشہ) میں بے سدھ پڑے ہیں، وہ پوچھتے ہیں

اَیَّٰنَ یَوْمِ الدِّیْنِ ۱۵ یَوْمَ هُمْ عَلٰی النَّارِ یُقْتَلُوْنَ ۱۶ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ

روز جزا کب آئے گا - یہ اس دن ہوگا جب وہ آگ پر تپائے جائیں گے - اپنی سزا کا مزہ چکھو؛

هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّ الْمُسْتَقِينَ فِي جَدَّتِ وَ

یہی ہے وہ جس کے لئے تم جلدی مچا رہے تھے۔ البتہ اللہ سے ڈرنے والے (اس روز) باغات اور

عیون ﴿۱۵﴾ اخذین مَا اَتَاهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿۱۶﴾

چشموں میں ہولگے (بہر شکر) لے رہے ہوں گے جو ان کا رب انہیں بخشے گا؛ بے شک یہ لوگ اس سے پہلے بھی نیکو کار تھے۔

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿۱۸﴾

یہ لوگ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے۔ اور صبح کے وقت (اپنی خطاؤں کی) بخشش طلب کرتے تھے۔

وَفِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلْساۤئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ

اور ان کے اموال میں حق تھا سائل کے لئے اور محروم کے لئے۔ اور زمین میں ہماری قدرت کی نشانیاں ہیں

لِّلْمُوقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْ اَنْفُسِكُمْ اَفْلا تَبْصُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ

اہل یقین کے لئے، اور تمہارے وجود میں بھی (نشانیاں ہیں)؛ کیا تمہیں نظر نہیں آتیں۔ اور آسمان میں ہے تمہارا رزق اور وہ ہر چیز

وَمَا لَوْ عُدُّوْنَ ﴿۲۲﴾ قَوْرَبِ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقُّ قَتْلٍ مَّا كُنْتُمْ

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ پس قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی یہ حق ہے (یعنی اسی طرح) جس طرح تم

تَنْطَقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۴﴾

باتیں کر رہے ہو۔ (اے حبیب!) کیا پہنچی ہے آپ کو خبر ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ

جب وہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے سلام عرض کیا آپ نے فرمایا: تم؛ پر بھی سلام ہو، (دل ہی دل میں سوچا) بالکل انجان لوگ ہیں۔ پس چپکے سے

اِلٰی اٰهْلِہٖ فِجَآءٍ یَّعْجِلُ سَمِیْعٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَہٗ اِلَیْہِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

اپنے اہل خانہ کی طرف گئے اور ایک (بھنا ہوا) مونا تازہ مچھڑا لے آئے، لاکر ان کے قریب رکھ دیا فرمایا کھاتے کیوں نہیں۔

فَاَوْجَسَ مِنْہُمْ خِیْفَةً ط قَالُوْا لَا تَخَفْ وَبَشِّرُوْہٗ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾

پس ہل ہی دل میں ان سے خوف کرنے لگے؛ وہ بولے: ڈریئے نہیں؛ اور انہوں نے بشارت دی آپ کو ایک صاحب علم بیٹے کی۔

فَاَقْبَلَتْ اَمْرٰتُہٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْہَہَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ ﴿۲۹﴾

پس آئی آپ کی بیوی جیسں بجبیں ہو کر اور (خُڑ حیرت سے) طمانچہ دے مارا اپنے چہرہ پر اور بولی (میں) بوڑھی (میں) بانجھ (کیا میرے ہاں بچہ ہوگا!)۔

قَالُوْا کَذٰلِکَ قَالَ رَبُّکَ اِنَّہٗ هُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۰﴾

انہوں نے کہا: ایسا ہی تیرے رب نے فرمایا ہے؛ بے شک وہی بڑا داننا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ

آپ نے پوچھا تمہارے آنے کا کیا مقصد ہے اے فرشتو! وہ بولے: ہم بھیجے گئے ہیں

قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿۳۳﴾ قُسُومَةٌ

ایک قوم کی طرف جو جرائم پیشہ ہے، تاکہ ہم برساتیں ان پر گارے کے بنے ہوئے پتھر (کنکر)، جس پر نشان لگے ہیں

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾

آپ کے رب کی طرف سے حد سے بڑھنے والوں کیلئے۔ (نزل عذاب سے پہلے) ہم نے نکال لیا وہاں کے تمام ایمانداروں کو۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً

پس نہ پایا ہم نے اس (ساری) بستی میں بجز ایک مسلم گھر کے۔ اور ہم نے باقی رہنے دی وہاں ایک نشانی

لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۳۷﴾ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ

ان لوگوں (کی عبرت پذیری) کیلئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ اور (داستان) موسیٰ میں بھی نشانی ہے جب ہم نے انہیں بھیجا

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَحَرًا أَوْ

فرعون کی طرف ایک روشن دلیل دے کر۔ پس اس نے روگردانی کی اپنی قوت کے بل بوتے پر اور کہنے لگا: ٹیٹھ جادوگر ہے یا

مَجْنُونٌ ﴿۳۹﴾ فَأَخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۴۰﴾

دیوانہ۔ تو ہم نے اسکو اس کے لشکر سمیت پکڑا اور انہیں سمندر میں پھینک دیا اور وہ قابل ملامت بن گیا۔

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَةَ ﴿۴۱﴾ فَاذْكُرُوا مَن شِئْ

اور (قصہ) عاد میں بھی نشان عبرت ہے جب ہم نے ان پر آندھی بھیجی جو خیر و برکت سے خالی تھی۔ نہیں چھوڑتی تھی کسی چیز کو

أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرِّيمِ ﴿۴۲﴾ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمُ تَسْبَعُوا

جس پر گزرتی مگر اس کو ریزہ کر دیتی۔ اور (واقعہ) ثمود میں بھی نشانی ہے جب انہیں کہہ دیا گیا کہ لطف اٹھا لو

حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْقَةُ وَهُمْ

ایک وقت تک۔ پس انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے تو پکڑ لیا انہیں ایک خوفناک کڑک نے درآخالیہ وہ

يَنْظُرُونَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا مَن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَصَرِّينَ ﴿۴۵﴾

دیکھ رہے تھے۔ پھر ان میں نہ اٹھنے کی طاقت رہی اور نہ وہ ہم (سے) انتقام لے سکے،

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَاءَ بَيْنَهُمَا

اور قوم نوح کا اس سے پہلے (بھی حشر ہوا)؛ بیشک وہ لوگ بھی (پلے دھجے کے) نافرمان تھے۔ اور ہم نے آسمان کو (قدرت کے)

يَا أَيُّهَا الْمَوْسِعُونَ ﴿٣٧﴾ وَالْأَرْضُ قَرَشَهَا فَنَعَمَ الْبَاهِدُونَ ﴿٣٨﴾

ہاتھوں سے بنایا اور ہم نے ہی اس کو وسیع کر دیا۔ اور زمین کا ہم نے فرش بچھادیا پس ہم کتنے اچھے (فرش) بچھانے والے ہیں۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٧٩﴾ فَعَرَّوْا إِلَى

اور ہم نے ہر چیز کے جوڑے بنائے تاکہ تم غمور و فکرمند نہ کرو۔ پس دوڑو

اللَّهُ إِيَّايَ لَكُمْ هُنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ط

اللہ کی طرف (اور اس کی پناہ لے لو)؛ بے شک میں تمہیں اس (کے غضب) سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود؛

إِنِّي لَكُمْ مِنْ نَذِيرٍ مُبِينٍ ﴿٥١﴾ كَذَلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

بیشک میں تمہیں اس (کے غضب) سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح نہیں آیا ان سے پہلے لوگوں کے پاس

مَنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُجْنُونٌ ﴿٥٢﴾ أَلَمْ أَصْوَإِهِمْ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

کوئی رسول مگر انہوں نے یہی کہا کہ یہ ساحر ہے یا دیوانہ - کیا پہلوں نے چھپلوں کو یہی وصیت تھی، (نہیں) بلکہ یہ لوگ

طَاعُونَ ﴿٥٢﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿٥٣﴾ وَذَكَرْنَاكَ الذِّكْرَى

سزائیں ہیں - پس آپ ان سے روح انور پھیر لیجئے آپ پر کوئی الزام نہیں - اور آپ بھڑکتے رہئے یقیناً سمجھنا اہل ایمان

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ ٥٥ ۝ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝ ٥٦ ۝

کے لئے فائدہ بخش ہے۔ اور ہمیں پیدا فرمایا میں نے جن والہ کو مکر اس لئے کہ وہ میری عبادت کریں۔

مَا أَرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أَرِيدُ أَنْ يُطْعَمُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو

نہ طلب کرتا ہوں میں ان سے رزق اور نہ یہ طلب کرتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی (سب کو) روزی دینے والا،

الْقُوَّةُ الْبَتِّينَ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا

فوت والا (اور) زور والا ہے۔ پس ان ظالموں کے لئے عذاب کا ویسا ہی حصہ ہے جیسا ان کے ہم مشربوں کو حصہ ملا تھا پس یہ

يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥٩﴾ قَوْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦٠﴾

جلد بازی نہ لریں۔ پس تباہی ہے ان لیتے جہوں لے لفر کیا اس دن سے جس کا (ان سے) وعدہ کیا کیا ہے۔

سورة الطوبى
٥٢ مكية ٢٩

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِيَّاكَ نَسْتَعِيْزُ
٢٩ مكية ٢

سورۃ طور ملی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ ۴۹ آئیں اور ۲۲ لکھیں

وَالطُّورُ ۝ وَكُتِبَ قُصُورُ ۝ فِي رَقٍّ مُنْشُورٍ ۝ وَالْبَيْتُ الْمَعْمُورُ ۝

سم ہے (لوہ) صوری، اور کتاب لی جو لکھی گئی ہے، اُٹھے ورن پر، اور سم ہے بیت معمور لی،

وَالسَّقْفَ الرَّقُوعَ ۝۵ وَالْبَحْرَ الْمَسْجُورَ ۝۶ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷

اور بلند چھت کی ، اور سمندر کی جولالب بھرا ہے ، یقیناً آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ،

مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ۝۸ يَوْمَ تَوْرَسُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝۹ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝۱۰

اے کوئی ٹالنے والا نہیں ، جس روز آسمان بری طرح تھرتھرا رہا ہوگا ، اور پہاڑ (اپنی جگہ چھوڑ کر) تیزی سے چلنے لگیں گے۔

قَوْلٌ يُوعَذُّ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۱۱ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝۱۲

پس برپادی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کے لئے ، جو محض تفریح طبع کے لئے فضول باتوں میں لگے رہتے ہیں - اس روز

يُدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝۱۳ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝۱۴

انہیں دھکے دے کر آتش جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ (انہیں کہا جائے گا) یہی وہ آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝۱۵ إصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا ۝۱۶

کیا یہ (آگ) جادو (کا کرشمہ) ہے یا تمہیں یہ نظر ہی نہیں آ رہی۔ اس میں (تشریف لے) چلو، اب چاہے صبر کرو یا نہ کرو،

سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَمْ أَنْتُمْ لَا تُحْزِنُونَ ۝۱۷ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۱۸ إِنَّ السُّعْقِينَ فِي جَدَّتِ

دونوں برابر ہیں تمہارے لئے، تمہیں اسی کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔ بیشک پرہیزگار (اس روز) باغوں میں

وَتَعِيمُ ۝۱۹ فَكِهِينَ بِمَا أَتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَّهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝۲۰

اور نعمتوں میں ہوں گے؛ شاد و مسرور ان نعمتوں پر جو انہیں انکے رب نے دی ہوں گی، اور بچالیا انہیں انکے رب نے دوزخ کے عذاب سے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۲۱ مُشْكِينَ عَلَى سُرٍّ مَصْفُوفَةٍ ۝۲۲

(حکم ملے گا) کھاؤ پیو خوب مزے لے لیکر ان (نیکیوں) کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے، تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے بچھے ہوئے پتلون پر،

وَزَوْجَهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝۲۳ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ ۝۲۴

اور ہم انہیں بیاہ دیں گے گوری گوری آہو چشموں سے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی پیروی کی انکی اولاد نے ایمان کے ساتھ ،

الْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۝۲۵ كُلُّ امْرِئٍ

ہم ملا دیں گے انکے ساتھ انکی اولاد کو اور ہم کسی نہیں کریں گے ان کے عملوں (کی جزا) میں ذرہ بھر؛ ہر شخص اپنے اپنے

بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝۲۶ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝۲۷

اعمال میں اسیر ہوگا۔ اور ہم مسلسل دیتے رہیں گے انہیں (ایسے) میوے اور گوشت جو وہ پسند کریں گے۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْتِيكُمُ ۝۲۸ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ

وہ چھینا چھینی کریں گے وہاں جام شراب پر (لیکن) اس میں نہ کوئی لغویت ہوگی اور نہ گناہ۔ اور (خدمت بجالانے کے لئے) چکر لگاتے ہوں گے

عَلِمَانٌ لَهُمْ كَانَهُمْ لَوْلَوْ مَكْنُونٌ ۚ (۲۳) وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

ان کے گردان کے غلام (اپنے حسن کے باعث) یوں معلوم ہوں گے گویا وہ چھپے موتی ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

يَتَسَاءَلُونَ ۚ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۚ (۲۴) فَنَسِيَ اللَّهُ

بوچھیں گے۔ کہیں گے: ہم بھی اس سے پہلے اپنے اہل خانہ میں (اپنے انجام کے بارے میں) سمجھتے تھے۔ سو بڑا احسان فرمایا ہے اللہ نے

عَلَيْنَا وَوَقَدْنَا عَذَابَ السَّمُومِ ۚ (۲۵) إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۚ إِنَّهُ

ہم پر اور بچالیا ہے ہمیں گرم لو کے عذاب سے۔ بے شک ہم پہلے بھی (دنیا میں) اس سے دعا کیا کرتے تھے؛ یقیناً

هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۚ (۲۶) فَذَكَرْنَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا

وہ بہت احسان کرنے والا، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ پس آپ سمجھاتے رہئے آپ اپنے رب کی مہربانی سے نہ کاہن ہیں اور

مَجْنُونٌ ۚ (۲۷) أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ۚ (۲۸) قُلْ

نہ مجنون۔ کیا یہ (ناکار) کہتے ہیں کہ آپ شاعر ہیں (اور) ہم انتظار کر رہے ہیں ان کے متعلق گردش زمانہ کا۔ فرمائیے:

تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنَظِّرِينَ ۚ (۲۹) أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ

(ہاں ضرور) انتظار کرو پس میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ کیا حکم دیتی ہیں انہیں ان کی عقلیں

بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ ۚ (۳۰) أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ (۳۱)

ان (مہمل) باتوں کا یا یہ لوگ ہی سرکش ہیں۔ کیا وہ لوگ کہتے ہیں کہ انہوں نے خود ہی (قرآن) گھڑ لیا ہے، و تحقیق یہ بے ایمان ہیں۔

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ۚ (۳۲) أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ

پس (گھڑ کر) لے آئیں وہ بھی اس جیسی کوئی (روح پرور) بات اگر وہ سچے ہیں۔ کیا وہ پیدا ہو گئے بغیر کسی (خالق)

شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۚ (۳۳) أَمْ خُلِقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ بَلْ لَا

کے یا وہ خود ہی (اپنے) خالق ہیں؟ کیا انہوں نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو؟ (ہرگز نہیں) بلکہ وہ یقین

يُوقِنُونَ ۚ (۳۴) أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصِيطِرُونَ ۚ (۳۵) أَمْ

سے محروم ہیں۔ کیا انکے قبضہ میں ہیں آپ کے رب کے خزانے یا انہوں نے ہر چیز پر تسلط جمالیا ہے۔ کیا

لَهُمْ سُلُوكٌ يَوْمَعُونَ ۚ فَبَلِّغْ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعٌ مِّنْ مُّبِينٍ ۚ (۳۶) أَمْ

انکے پاس کوئی میزبانی ہے (جس پر چڑھ کر) وہ (خفیہ باتیں) سن لیا کرتے ہیں، (اگر ایسا ہے) تو لے آئے ان میں سے سننے والا روشن دلیل۔ (خالق!) کیا

لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمْ الْبَنُونَ ۚ (۳۷) أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ قَوْمٍ مُّقْتَدِرُونَ ۚ (۳۸)

اللہ کیلئے نری بیٹیاں اور تمہارے لئے نرے بیٹے۔ (اے حبیب!) کیا آپ ان سے کوئی اجرت مانگتے ہیں پس وہ چنی کی بوچھ سے دبے جا رہے ہیں۔

أَمْرُهُمْ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتَبُونَ ۖ ﴿٣١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ

کیا انکے پاس غیب (کاعلم) ہے پس وہ لکھتے جاتے ہیں۔ کیا وہ (رسول خدا سے) کوئی فریب کرنا چاہتے ہیں تو وہ

كُفْرًا هُمْ السَّكِيدُونَ ۖ ﴿٣٢﴾ أَمْ لَهُمْ آلَٰهُ غَيْرُ اللَّهِ ۖ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا

کافر خود ہی اپنے فریب کا شکار ہو جائیں گے۔ کیا ان کا کوئی اور خدا ہے اللہ کے سوا؟ پاک ہے اللہ تعالیٰ اس شرک سے

يُشْرِكُونَ ۖ ﴿٣٣﴾ وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ

جو وہ کرتے ہیں۔ اور اگر وہ دیکھ لیں آسمان کے کسی کلوے کو گرتا ہوا تو یہ (احق) کہیں گے یہ تو بادل ہے

مَرْكُومٌ ۖ ﴿٣٤﴾ فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۖ ﴿٣٥﴾

تہ در تہ۔ پس انہیں (یونہی) چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو پالیں جس میں وہ غش کھا کر گر پڑیں گے،

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۖ ﴿٣٦﴾ وَإِنَّ

جس روز ان کی فریب کاری ان کے کسی کام نہ آئے گی اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اور بیشک

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابٌ أَبَدُونَ ۖ ﴿٣٧﴾ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۖ ﴿٣٨﴾

ظالموں کے لئے (ایک) عذاب (دنیا میں) اس سے پہلے بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر (اس سے) بے خبر ہیں۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ

اور آپ صبر فرمائیے اپنے رب کے حکم سے پس آپ بلاشبہ ہماری نظروں میں ہیں اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے جبکہ

تَقُومُ ۖ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ ۖ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۖ ﴿٤٠﴾

آپ اٹھتے ہیں، اور رات کے کسی حصہ میں بھی اس کی تسبیح کیجئے اور اس وقت بھی جب ستارے ڈوب رہے ہوتے ہیں۔

سُورَةُ النَّجْمِ ۖ ۵۳ مَكِّيَّةٌ ۖ ۲۳ آيَاتٌ ۖ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ ۱۱۱

سورۃ النجم کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۶۲ آیات اور ۳ رکوع ہیں

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۖ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۖ ﴿٢﴾ وَمَا يَنْطِقُ

قسم ہے اس (تابندہ) ستارے کی جب وہ نیچے اترا، تمہارا (زندگی بھڑکا) ساتھی نہ راہ حق سے بھٹکا اور نہ بہکا۔ اور وہ تو بولتا ہی نہیں

عَنِ الْهَوَىٰ ۖ ﴿٣﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۖ ﴿٤﴾ عَلَّمَ شَبِيدَ الْقَوَىٰ ۖ ﴿٥﴾

اپنی خواہش سے۔ نہیں ہے یہ مگر وحی جو ان کی طرف کی جاتی ہے، انہیں سکھایا ہے زبردست قوتوں والے نے،

ذُومِرَّةً ۖ فَاسْتَوَىٰ ۖ ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۖ ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۖ ﴿٨﴾

بڑے دانانے؛ پھر اس نے (بلندیوں کا) قصد کیا، اور وہ سب سے اونچے کنارہ پر تھا۔ پھر وہ قریب ہوا، اور قریب ہوا،

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۖ

یہاں تک کہ صرف دو کمانوں کے برابر بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ پس وحی کی اللہ نے اپنے (محبوب) بندے کی طرف جو وحی کی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۚ أَفَتَسْمُرُونَ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۚ وَلَقَدْ رَآهُ

نہ جھٹلایا دل نے جو دیکھا (چشم مصطفیٰ نے)۔ کیا تم جھگڑتے ہو ان سے اس پر جو انہوں نے دیکھا۔ اور انہوں نے تو اسے

نَزَّلَهُ أُخْرَىٰ ۖ ۚ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۖ عِنْدَ هَاجِنَةِ الْمَأْوَىٰ ۖ

دوبارہ بھی دیکھا سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ اس کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۚ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۚ لَقَدْ رَأَىٰ

جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا، نہ در ماندہ ہوئی چشم (مصطفیٰ) اور نہ (حداب سے) آگے بڑھی۔ یقیناً انہوں نے

مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۚ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۚ وَمَنْوَةَ

اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (اے کفار!) کبھی تم نے غور کیا لات وعزى کے بارے میں، اور منات کے

الثَّلَاثَةِ الْآخَرَىٰ ۖ أَلَكُمُ الذَّكْرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ۚ تِلْكَ إِذْ أَوْحَيْنَا

بارے میں جو تیسری ہے۔ کیا تمہارے لئے تو بیٹیاں اور اللہ کیلئے زری بیٹیاں۔ یہ تقسیم تو بڑی

ضَيْزَىٰ ۚ إِنَّ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ سَبَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا

ظالمانہ ہے۔ نہیں ہیں یہ مگر محض نام جو رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے، نہیں

أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى

نازل کی اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند؛ نہیں پیروی کر رہے یہ لوگ مگر گمان کی اور جسے ان کے

الْأَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ ۚ أَمَرَ الْإِنْسَانَ مَا

نفس چاہتے ہیں، حالانکہ آگئی ہے ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت۔ کیا انسان کو ہر وہ چیز مل جاتی ہے جس کی

تَسْتَىٰ ۚ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۚ وَكَمْ مِنْ مَّلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ

وہ تمنا کرتا ہے۔ پس اللہ کے دست قدرت میں ہے آخرت اور دنیا اور کتنے فرشتے ہیں آسمانوں میں

لَا تَغْنَىٰ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ

جن کی شفاعت کسی کام نہیں آسکتی مگر اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ اذن دے جس کے لئے

يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسُوتُونَ

چاہے اور پسند فرمائے۔ بے شک جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر وہ

الْمَلِكَةِ تَسِيَةً الْأُنْثَىٰ ۚ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ

فرشتوں کے نام عورتوں کے سے رکھتے ہیں۔ حالانکہ انہیں اس کا کچھ علم ہی نہیں؛ وہ محض ظن کی

إِلَّا الظَّنُّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ فَأَعْرِضْ عَنْ

پیروی کرتے ہیں، اور ظن حق کے مقابلہ میں کسی کام نہیں آسکتا۔ پس آپ رخ انور پھیر لیجئے

مَنْ تَوَلَّىٰ هَٰذَا عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ ذَٰلِكَ

اس (بد نصیب) سے جس نے ہمارے ذکر سے روگردانی کی اور نہیں خواہش رکھتا مگر دنیوی زندگی کی۔ یہ ہے

مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ

ان کا مبلغ علم؛ بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے جو بھٹک گیا اس کی راہ سے

وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَىٰ ۚ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اور وہی بہتر جانتا ہے جس نے راہ راست پائی۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا وَلِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ ۚ

تاکہ وہ بدلہ دے بدکاروں کو ان کے اعمال کا اور بدلہ دے نیکوکاروں کو ان کی نیکیوں کا۔

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ ۚ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ

جو لوگ بچتے بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے مگر شاذ و نادر؛ بلاشبہ آپ کا رب

وَاسِعُ الْغُفْرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ

وسیع بخشش والا ہے؛ وہ (اس وقت سے) خوب جانتا ہے تمہیں جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب کہ تم

أَجْنَثُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ۚ

حمل تھے اپنی ماؤں کے شکموں میں، پس اپنی خود ستائی نہ کیا کرو؛ وہ خوب جانتا ہے کہ کون پرہیزگار ہے۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ۚ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ۚ أَعِنْدَهُ عِلْمُ

کیا آپ نے ملاحظہ فرمایا جس نے روگردانی کی، اور تھوڑا سا مال دیا پھر کنجوس بن گیا۔ کیا اس کے پاس علم

الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ۚ أَمْ لَمْ يَنْبَأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ۚ وَإِبْرَاهِيمَ

غیب ہے اور وہ دیکھ رہا ہے۔ کیا وہ آگاہ نہیں ہوا جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے اور ابراہیم (علیہ السلام)

الَّذِي وَفَّىٰ ۚ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ

کے صحیفوں میں جو پوری طرح احکام بجالائے کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور نہیں ملتا انسان کو مگر وہی

إِلَّا مَا سَعَىٰ ۖ وَإِنَّ سَعْيِي سَوْفَ يُرَىٰ ۖ ثُمَّ يُجْزَىٰ الْجُزَاءَ الْأَوَّلَىٰ ۖ

کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے، اور اس کی کوشش کا نتیجہ جلد نظر آجائے گا، پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا،

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ۖ وَأَنَّ هُوَ أَصْحَابُكَ وَأَبْنَىٰ ۖ وَأَنَّ هُوَ

اور یہ کہ سب کو آپ کے رب کے پاس ہی پہنچنا ہے، اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے، اور یہ کہ وہی

أَمَاتَ وَأَحْيَا ۖ وَأَنَّ خَلْقَ الذَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۖ مِنْ

ماتا ہے اور جلاتا ہے، اور یہ کہ اسی نے پیدا فرمائیں دونوں قسمیں نر اور مادہ، (وہ بھی)

نُطْفَةٍ إِذَا تَشَنَّىٰ ۖ وَأَنَّ عَلَيْهِ الشَّاتَا الْآخَرَىٰ ۖ وَأَنَّ هُوَ

ایک بوند سے جب ٹپکتی ہے، اور یہ کہ اسی (اللہ تعالیٰ) کے ذمہ ہے دوسری بار پیدا فرماتا،

أَعْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۖ وَأَنَّ هُوَ رَبُّ الشَّعْرَىٰ ۖ وَأَنَّ أَهْلَكَ عَادَ الْأُولَىٰ ۖ

اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور مفلس بناتا ہے، اور یہ کہ وہی شعری (ستارے) کا رب ہے، اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا عا داول (قوم ہود) کو،

وَشَوْدَ أَهْلِكَ أَبْقَىٰ ۖ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ دَٰ

اور شمود کو بھی پھر کسی کو نہ چھوڑا، اور (ہلاک کیا) قوم نوح کو ان سب سے پہلے؛ وہ بڑے ظالم اور

أَطْعَىٰ ۖ وَالْمُوتِفَكَةُ أَهْوَىٰ ۖ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ

سرکش تھے۔ اور (لوٹکی) اوندھی بستی کو بھی پنچ دیا، پس ان پر چھایا جو چھلا گیا پس (اے سننے والے بتا) تو اپنے رب کی کن کن

تَتَمَارَىٰ ۖ هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِرِ الْأُولَىٰ ۖ أَزِفَتِ الْأَرْفَقَةُ ۖ لَيْسَ

نعتوں کو جھٹلائے گا۔ یہ ڈرانے والا (رسول عربی) بھی پہلے ڈرانے والوں کی طرح ہے۔ قریب آنے والی قریب آگئی۔ اللہ

لَهَا مِّنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۖ أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۖ وَ

کے سوا اس کو کوئی ظاہر کرنے والا نہیں۔ بھلا کیا تم اس بات سے تعجب کر رہے ہو، اور

تَصْحَكُونَ وَلَا تَتَّبِعُونَ ۖ وَأَنْتُمْ سِمْدُونَ ۖ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۖ

(بے شرموں کی طرح) ہنس رہے ہو اور روتے نہیں، اور تم نے کھیل مذاق بنا رکھا ہے۔ پس سجدہ کرو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کی عبادت کیا کرو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ۱ ۝ اِنَّا هُنَا ۝ ۵۵ ۝ وَكُنَّا هُنَا ۝ ۵۶ ۝

سورۃ قمر کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۵۵ آیات اور ۳ رکوع ہیں

إِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَالشَّيْءُ الْقَمَرُ ۖ وَإِنْ يَذَرُوْا آيَةً يُعَرِّضُوا وَ

قیامت قریب آگئی ہے اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور

يَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمَرٌّ ۚ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ

کہنے لگتے ہیں یہ بڑا زبردست جادو ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا (رسول ﷺ خدا کو) اور پیروی کرتے رہے اپنی خواہشات کی اور ہر کام کیلئے

مُسْتَقَرٌّ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُرْدَجَةٌ ۖ حِكْمَةٌ

ایک انجام ہے۔ اور پہنچ چکی ہیں انکے پاس (پہلی قوموں کی بربادی کی) اتنی خبریں جن میں بڑی عبرت ہے، (وہ خبریں) سراسر

بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النَّذْرُ ۚ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ يُومٍ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ

حکمت ہیں پس ڈرنے والوں نے کوئی فائدہ نہ پہنچایا، پس آپ رخ انور پھیر لیں ان سے، ایک روز بلائے گا (انہیں) بلائے والا ایک ناگوار چیز

تُكْرِ ۖ خُشْعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ

کی طرف، (خوف سے) ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی، قبروں سے یوں نکلیں گے جیسے وہ پراگندہ

مُنْتَشِرُونَ ۖ ثُمَّ قُطِعَ عَنِ الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ

ٹڈیاں ہیں، ڈرتے ڈرتے بھاگے جارہے ہوں گے بلائے والے کی طرف؛ کافر کہتے ہوں گے: یہ بڑا سخت دن ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرْ ۚ

جھٹلایا ان سے پہلے قوم نوح نے یعنی انہوں نے جھٹلایا ہمارے بندے کو اور کہا: یہ دیوانہ ہے اور اسے جھڑکا بھی گیا۔

فَدَعَا رَبِّي أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۚ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ

آخر کار آپ نے دعا مانگی اپنے رب سے کہ میں عاجز آ گیا ہوں پس تو (ان سے) بدلہ لے۔ پھر ہم نے کھول دیئے آسمان کے دروازے موسلا دھار

مُنْهَرٍ ۚ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ

بارش کے ساتھ۔ اور جاری کر دیا ہم نے زمین سے چشموں کو پھر دونوں پانی مل گئے ایک مقصد کیلئے جو پہلے

قُدِّرَ ۚ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْأَوَاحِ وَدُسِّرَ ۚ فَجَرَرْنَا بِأَعْيُنِنَا ۚ

مقرر ہو چکا تھا۔ اور ہم نے سوار کر دیا نوح کو تختوں اور میٹھوں والی (کشتی) پر، وہ بہتی جارہی تھی ہماری آنکھوں کے سامنے،

جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرًا ۚ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَكِّرٍ ۚ

(بیوقوفان) بدلہ تھا اس (نبی) کا جس کا انکار کیا گیا تھا۔ اور ہم نے باقی رکھا اس (قصہ) کو بطور نشانی پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ۚ وَلَقَدْ يَسْرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

سو کیا (خوفناک) تھا میرا عذاب اور (کتنے سچے تھے) میرے ڈراوے۔ اور بیشک ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو نصیحت پذیری کیلئے، پس ہے

مَنْ مُّدَكِّرٍ ۚ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ۚ إِنَّآ

کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔ عادی نے بھی جھٹلایا تھا پھر کیا (خوفناک) تھا میرا عذاب اور میرے ڈراوے۔ ہم نے

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَبِيرٍ ۝ تَنْزِعُ

ان پر تند و تیز آندھی بھیجی ایک دائمی غصہ کے دن میں ، وہ اکھاڑ کر پھینک دیتی

النَّاسِ ۝ كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ تُخَلٍّ مُّنفَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝

لوگوں کو گویا وہ ٹڈھ ہیں اکھڑی ہوئی کھجور کے - پس کیسا (سخت) تھا میرا عذاب اور (کتنے بچے تھے) میرے ڈراوے -

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَكِّرٍ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ

بیشک ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو نصیحت پذیری کے لئے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا - ثمود نے بھی

بِالنُّذُرِ ۝ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّمَّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ ۚ إِنْآ إِذْ أَلْقَى ضَلِيلٌ

پیغمبروں کو جھٹلایا - پھر وہ کہنے لگے کیا ایک انسان جو ہم میں سے ہے (اور) اکیلا ہے ہم اس کی پیروی کریں پھر تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں

وَسُعُرٍ ۝ أَلْقَى الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرُّ ۝

بتلا ہو جائیں گے - کیا اتاری گئی ہے وحی اس پر ہم سب میں سے (یہ کیونکر ممکن ہے) بلکہ وہ بڑا جھوٹا ، شیخی باز ہے -

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنَ الْكَذَّابِ الْأَشِرِّ ۝ إِنْآ فُرِسُوا النَّاقَةَ فِتْنَةً

کل انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا ، شیخی باز ہے - ہم بھیج رہے ہیں ایک اونٹنی ان کی

لَهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَبَشِّرْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قَسَمٌ بَيْنَهُمْ ۚ

آزمائش کے لئے پس (اے صالح) ان کے انجام کا انتظار کرو اور صبر کرو - اور انہیں آگاہ کر دیجئے کہ پانی تقسیم کر دیا گیا ہے ان کے درمیان ،

كُلُّ شَرِبٍ مُّحْتَضَرٍ ۝ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ

سب اپنی اپنی باری پر حاضر ہوں - پس نمودیوں نے بلایا اپنے ایک ساتھی (قدار) کو پس اس نے وار کیا اور (اونٹنی کی) کوچیں کاٹ دیں - پھر (معلوم ہے) کیا

كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ إِنْآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

تھا میرا عذاب اور میرے ڈراوے - ہم نے بھیجی ان پر ایک چٹکھاڑ پھر وہ اس طرح

كَهَشِيمٍ الْمُحْتَضِرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

ہو کر رہ گئے جیسے روندی ہوئی خاردار باڑھ - بے شک ہم نے آسان کر دیا قرآن کو نصیحت پذیری کے لئے پس ہے کوئی نصیحت

مُّدَكِّرٍ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۝ إِنْآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا

قبول کرنے والا ؟ قوم لوط نے بھی جھٹلایا تھا پیغمبروں کو - ہم نے بھیجی ان پر پتھر برسانے والی ہوا

إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۚ نِعْمَ قُنٌّ عِنْدَنَا كَذَلِكَ نَجْزِي

سوائے لوط کے گھرانے کے ہم ؛ نے ان کو بچالیا سحری کے وقت ، یہ (خاص) مہربانی تھی ہماری طرف سے ؛ اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں

فَن شُكْرٍ ۵۵) وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۵۶) وَلَقَدْ

جو شکر کرتا ہے۔ اویسے شک ڈرایا تھا انہیں لوط (علیہ السلام) نے ہماری پکڑ سے پس جھگڑنے لگے ان کے ڈرانے کے بارے میں۔ اور

رَاوِدُوهُ عَن ضَيْفِهِمْ فَطَسَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي ۵۷) وَنَذَرُ ۵۸)

انہوں نے پھلانا چاہا لوط کو اپنے مہمانوں سے تو ہم نے میٹ دیا ان کی آنکھوں کو، لوط چکھو (اے بے حیاؤ!) میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ ۵۹) فَذُوقُوا عَذَابِي ۶۰) وَنَذَرُ ۶۱)

پس صبح سویرے ان پر ٹھہرنے والا عذاب نازل ہوا۔ لوط چکھو میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّذَكِّرٍ ۶۲) وَلَقَدْ جَاءَ آلَ

اور بے شک ہم نے آسان کر دیا قرآن کو فصاحت پذیری کے لئے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔ اور آئے آل

فِرْعَوْنَ ۶۳) النَّذُرِ ۶۴) كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ۶۵)

فرعون کے پاس ڈرانے والے۔ انہوں نے جھٹلایا ہماری ساری آیتوں کو پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا جیسے کوئی زبردست قوت والا پکڑتا ہے۔

الْكَافِرِ ۶۶) خَيْرٌ مِّنْ أَوْلِيَّكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۶۷) أَمْ يَقُولُونَ

کیا تمہاری قوم کے کفار بہتر ہیں ان سے یا تمہارے لئے معافی لکھ دی گئی ہے آسمانی نوشتوں میں۔ یا وہ کہتے ہیں کہ

مَحْنٌ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۶۸) سِيرَهُمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ ۶۹) الدُّبُرِ ۷۰) السَّاعَةِ ۷۱)

ہم ایسی جماعت ہیں جو غالب ہی رہے گی۔ غمغیب پسپا ہوگی یہ جماعت اور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ بلکہ ان کے وعدہ کا

مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذْهَىٰ وَأَمْرٌ ۷۲) إِنَّ الْمُبْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسْعٍ ۷۳)

وقت (روز) قیامت ہے اور قیامت بڑی خوفناک اور تلخ ہے۔ بے شک مجرم گمراہی اور پاگل پن کا شکار ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۷۴) إِنْ

اس روز انہیں کھینچا جائے گا آگ میں منہ کے بل؛ (انہیں کہا جائے گا) چکھو اب آگ میں جلنے کا مزہ۔ ہم نے

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۷۵) وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۷۶)

ہر چیز کو پیدا کیا ہے ایک انداز سے۔ اور انہیں ہوتا ہمارا حکم مگر ایک بار جو آنکھ جھپکنے میں واقع ہو جاتا ہے۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّذَكِّرٍ ۷۷) وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ ۷۸)

اور بیشک ہم نے ہلاک کر دیا جو (کفر میں) تمہارے ہم شرب تھے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنوالا۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا ہے

فِي الزُّبُرِ ۷۹) وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌّ ۸۰) إِنَّ الْمُسْتَقِينَ فِي

لکے نامہ اعمال میں درج ہے۔ اور ہر چھوٹی اور بڑی بات (اس میں) لکھی ہوئی ہے۔ بیشک پرہیزگار

جَنَّتْ وَنَهَرَ^(۵۲) فِي مَقْعَدِ صَدِّقٍ عِنْدَ فُلَيْكٍ مُّقْتَدِرٍ^(۵۵)

باغوں میں اور نہروں میں ہوں گے؛ بڑی پسندیدہ جگہ میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے پاس (بیٹھے) ہوں گے۔

سُورَةُ الرَّحْمَنِ
۵۵ مَائِدَاتُهَا ۹۷
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْأَنبِيَاءُ ۷۸
رُكُوعُهَا ۳

سورہ رحمان مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۷۸ آیات اور ۳ رکوع ہیں

الرَّحْمَنُ^(۱) عَلَّمَ الْقُرْآنَ^(۲) خَلَقَ الْإِنْسَانَ^(۳) عَلَّمَ الْبَيَانَ^(۴)

رحمن نے (اپنے حبیب کو) سکھایا ہے قرآن - پیدا فرمایا انسان (کامل) کو، (نیز) اسے قرآن کا بیان سکھایا۔

السَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ^(۵) وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ^(۶) وَالسَّمَاءُ

سورج اور چاند حساب کے پابند ہیں، اور (آسمان کے) تارے اور (زمین کے) درخت اسی کو سجدہ کناں ہیں۔ اور آسمان

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ^(۷) أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ^(۸) وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ

اسی نے بلند کیا اور میزان (عدل) قائم کی تاکہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو۔ اور وزن کو ٹھیک رکھو

بِالْقِسْطِ وَلَا تَخْسِرُوا الْمِيزَانَ^(۹) وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ^(۱۰)

انصاف کے ساتھ اور تول کو کم نہ کرو۔ اور اس نے زمین کو پیدا کیا ہے مخلوق کے لئے،

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ^(۱۱) وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ

اس میں گونا گوں پھل ہیں اور کھجوریں، غلافوں والی، اور اناج بھی بھوسہ والا اور

الرَّيْحَانُ^(۱۲) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ^(۱۳) خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

خوشبودار پھول - پس (اے انس و جان) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ پیدا فرمایا انسان کو

صَلْصَلٍ كَالْفَخَّارِ^(۱۴) وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ^(۱۵) فَبِأَيِّ

بجنے والی مٹی سے ٹھیکری کی مانند اور پیدا کیا جان کو آگ کے خالص شعلے سے پس (اے انس و جان) تم

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ^(۱۶) رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ^(۱۷) فَبِأَيِّ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہی دونوں مشرقوں کا رب ہے اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔ پس (اے جن و انس) تم

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ^(۱۸) مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ^(۱۹) بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اس نے رواں کیا ہے دونوں دریاؤں کو جو آپس میں مل رہے ہیں، ان کے درمیان آڑ ہے آپس میں گڈ

يَبْغِيَانِ^(۲۰) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ^(۲۱) يُخْرِجُ مِنْهُمَا الْمَوْءُودَ

نہیں ہوتے۔ پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ نکلتے ہیں ان سے مویق اور

الْمَرْجَانُ ۲۷ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۲۸ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

مرجان - پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - اور اسی کے زیر فرمان ہیں وہ جہاز

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۲۹ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۳۰ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

جو سمندر میں پہاڑوں کی مانند بلند نظر آتے ہیں - پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - جو کچھ زمین پر ہے

فَإِنْ ۳۱ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ۳۲ فَبِأَيِّ آلَاءِ

نفا ہونے والا ہے - اور باقی رہے گی آپ کے رب کی ذات جو بڑی عظمت اور احسان والی ہے - پس (اے جن و انس) تم اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۳۳ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - مانگ رہے ہیں اس سے (اپنی حاجتیں) سب آسمان والے اور زمین والے ؛ ہر روز وہ

هُوَ فِي شَأْنٍ ۳۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۳۵ سَنَقِرُهُ لَكُمْ آيَةً

ایک نئی شان سے تجلی فرماتا ہے - پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - ہم غفریب توجہ فرمائیں گے تمہاری طرف

الْثَّقَلَيْنِ ۳۶ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۳۷ يَمْشُرُ الْجِبْنَ وَالْإِنسَ

اے جن و انس ! پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - اے گروہ جن و انس

إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اگر تم میں طاقت ہے کہ تم نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے

فَأَنْفُذُوا ۳۸ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۳۹ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تو نکل کر بھاگ جاؤ ؛ (سنو!) تم نہیں نکل سکتے بجز سلطان کے (اور وہ تم میں مفقود ہے) - پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبِينَ ۴۰ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ شَوَاطِئَ مِّنْ تَارِهِ وَخَاسِفًا فَلَا تُنْصِرُونَ ۴۱

جھٹلاؤ گے - بھیجا جائے گا تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں پھر تم اپنا بچاؤ بھی نہ کر سکو گے -

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۴۲ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

پس (اے جن و انس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - پھر جب پھٹ جائے گا آسمان تو سرخ ہو جائے گا

كَالِدِّهَانِ ۴۳ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۴۴ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ

جیسے رنگا ہوا سرخ چڑا - پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - تو اس روز کسی انسان اور جن سے

ذُنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ۴۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۴۶ يَعْرِفُ

اس کے گناہ کے بارے میں نہ پوچھا جائیگا - پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - پہچان لئے جائیں گے

السُّجْرَمُونَ بِسِيمِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝۴۱ فَيَأْتِي اللَّهَ

مجرم اپنے چہروں سے تو انہیں پکڑ لیا جائے گا پیشانی کے بالوں سے اور ٹانگوں سے - پس تم اپنے

رَبِّكُمْ تُكَذِّبِينَ ۝۴۲ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا السُّجْرَمُونَ ۝۴۳

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - یہی وہ جہنم ہے جسے جھٹلایا کرتے تھے مجرم -

يُطَوَّفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَبِيبٍ ۝۴۴ فَيَأْتِي اللَّهَ رَبِّكُمْ تُكَذِّبِينَ ۝۴۵

وہ گردش کرتے رہیں گے جہنم اور گرم کھولتے ہوئے پانی کے درمیان جو از حد گرم ہوگا - پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے -

وَلَسَنَ خَافٍ مَقَامَ رَبِّ جَنَّتَيْنِ ۝۴۶ فَيَأْتِي اللَّهَ رَبِّكُمْ تُكَذِّبِينَ ۝۴۷

اور جو ڈرتا ہے اپنے رب کے روبرو کھڑا ہونے سے تو اس کو دو باغ ملیں گے - پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے،

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝۴۸ فَيَأْتِي اللَّهَ رَبِّكُمْ تُكَذِّبِينَ ۝۴۹ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَنِ ۝۵۰

دووں باغ (چھلدار) ٹہنیوں والے ہوں گے - پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - دووں باغوں میں دو چشمے جاری ہوں گے -

فَيَأْتِي اللَّهَ رَبِّكُمْ تُكَذِّبِينَ ۝۵۱ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَتَانِ ۝۵۲

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - ان دووں باغوں میں ہر طرح کے میوؤں کی دو دو قسمیں ہوں گی -

فَيَأْتِي اللَّهَ رَبِّكُمْ تُكَذِّبِينَ ۝۵۳ مُتَكِيَيْنَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ

پس (اے جن وانس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے بستروں پر جن کے استر

اِسْتَبْرَقٌ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝۵۴ فَيَأْتِي اللَّهَ رَبِّكُمْ تُكَذِّبِينَ ۝۵۵

قنادیز کے ہوں گے؛ اور دونوں باغوں کا پھل نیچے جھکا ہوگا - پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے -

فِيهِمْ قَصْرٌ مِّنَ الطَّرَفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ۝۵۶

ان میں نیچے نگاہوں والی (حوریں) ہوں گی جن کو نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے -

فَيَأْتِي اللَّهَ رَبِّكُمْ تُكَذِّبِينَ ۝۵۷ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَاتُ ۝۵۸

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - یہ تو گویا یاقوت اور مرجان ہیں -

فَيَأْتِي اللَّهَ رَبِّكُمْ تُكَذِّبِينَ ۝۵۹ هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝۶۰

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - کیا احسان کا بدلہ جزا احسان کے کچھ اور بھی ہوتا ہے -

فَيَأْتِي اللَّهَ رَبِّكُمْ تُكَذِّبِينَ ۝۶۱ وَمِنْ دُونِهَا جَنَّتَيْنِ ۝۶۲ فَيَأْتِي اللَّهَ

پس (اے جن وانس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے - اور ان دو کے علاوہ دو اور باغ بھی ہیں - پس تم اپنے

رَبِّكُمْ تُكَذِّبِينَ ﴿۵۳﴾ مَدَّ هَامَتُنِ ﴿۵۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۵۵﴾ فِيمَا

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے، دونوں نہایت سرسبز و شاداب۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں

عَيْنِينَ نَضَاخَتِنِ ﴿۵۶﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۵۷﴾ فِيمَا فَآكِهِنَّ وَ

دو چشمے جوش سے ابل رہے ہوں گے۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں میوے ہوں گے اور

مَخْلُ وَرُقَانٍ ﴿۵۸﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۵۹﴾ فِيمَنْ خَيْرٌ حَسَانٍ ﴿۶۰﴾

مجمویریں اور انار ہوں گے۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں اچھی سیرت والیاں اچھی صورت والیاں ہوں گی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۶۱﴾ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۶۲﴾ فَبِأَيِّ

پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ یہ حوریں، پردہ دار خیموں میں۔ پس (اے جن و انس!) تم

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۶۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿۶۴﴾

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان کو بھی اب تک نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۶۵﴾ مُتَكِينِينَ ﴿۶۶﴾ عَلَى رَقِيفٍ خَصِيدٍ ﴿۶۷﴾

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہ حکیم لگائے بیٹھے ہوں گے سبز مسند پر

عَبَقَرِيٍّ حَسَانٍ ﴿۶۸﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۶۹﴾ تَبَارَكَ اسْمُ

جواہر حدیث، بہت خوبصورت ہوگی۔ پس (اے انسانو اور جنو!) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اے (حبیب!) بڑا بابرکت ہے

رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۷۰﴾

آپ کے رب کا نام بڑی عظمت والا، احسان فرمانے والا۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ ﴿۵۶﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

سورہ الواقعہ کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۹۶ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لَوْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾

جب قیامت برپا ہو جائے گی، نہیں ہوگا جب یہ برپا ہوگی (اسے) کوئی جھٹلانے والا۔ کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلند کرنے والی،

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ﴿۴﴾ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَاءً

جب زمین تھر تھر کانپے گی، اور ٹوٹ پھوٹ کر پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، پھر غبار بن کر

مُنْبَتَاةً ﴿۶﴾ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ﴿۷﴾ فَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿۸﴾ هُمْ وَأَصْحَابُ

بکھر جائیں گے، اور تم لوگ تین گروہوں میں بانٹ دیئے جاؤ گے۔ پس (ایک گروہ) دائیں ہاتھ والوں کا ہوگا کیا شان ہوگی

الْيَمِينَةَ ۝^٨ وَأَصْحَابُ الشُّمَّةِ ۝^٩ مَا أَصْحَابُ الشُّمَّةِ ۝^٩ وَالسَّابِقُونَ

دائیں ہاتھ والوں کی - اور (دوسرا گروہ) بائیں ہاتھ والوں کا ہوگا کیا (خستہ) حال ہوگا بائیں ہاتھ والوں کا - اور (تیسرا گروہ ہر کارِ خیر میں) آگے

السَّابِقُونَ ۝^{١٠} أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝^{١١} فِي جَدَّتِ النَّعِيمِ ۝^{١٢} ثَلَاثَةٌ مِّنَ

رہنے والوں کا، وہ (اس روز بھی) آگے آگے ہوں گے وہی مقرب بارگاہ ہیں - عیش و سرور کے باغوں میں - ایک بڑی جماعت

الْأَوَّلِينَ ۝^{١٣} وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝^{١٤} عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝^{١٥}

پہلوں سے ، اور قلیل تعداد پچھلوں سے - ان پانگوں پر جو سوئے کی تاروں سے بنے ہوں گے ،

مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝^{١٦} يُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ ۝^{١٧}

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان پر آنے سامنے - گردش کرتے ہوں گے ان کے ارد گرد نو خیز لڑکے جو ہمیشہ ایک جیسے رہیں گے ،

يَاكُوبَ وَآبَارَ ۝^{١٨} وَيَا زَيْنَبَ وَكَاثِرَ ۝^{١٩} لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا

(ہاتھوں میں) پیالے ، آفتابے اور شرابِ طہور سے چھلکتے جام لئے ہوئے ، نہ سر درد محسوس کریں گے اس سے

وَلَا يُزَفُّونَ ۝^{٢٠} وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝^{٢١} وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا

اور نہ مدھوش ہوں گے ، اور میوے بھی (پیش کریں گے) جو وہ چلتی پسند کریں گے ، اور پرندوں کا گوشت بھی جس کی وہ

يَشْتَرُونَ ۝^{٢٢} وَحُورٍ عِينٍ ۝^{٢٣} كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝^{٢٤} جَزَاءُ

رغبت کریں گے - اور حوریں خوبصورت آنکھوں والیاں (سچے) موتیوں کی مانند جو چھپا رکھے ہوں - یہ اجر ہوگا

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝^{٢٥} لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝^{٢٦} إِلَّا قِيلًا

ان نیکیوں کا جو وہ کرتے رہے تھے - نہ سنیں گے وہاں لغو باتیں اور نہ گناہ والی باتیں بس ، ہر طرف سے

سَلَامًا سَلَامًا ۝^{٢٧} وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝^{٢٨} مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝^{٢٩} فِي سِدْرٍ

سلام ہی سلام کی آواز آئے گی - اور دائیں ہاتھ والے کیا شان ہوگی دائیں ہاتھ والوں کی - بے خار

مُخَصَّدٍ ۝^{٣٠} وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ۝^{٣١} وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۝^{٣٢} وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝^{٣٣}

بیریوں میں اور کیلے کے پچھوں میں اور لمبے لمبے سایوں میں اور پانی کے آبشاروں میں

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝^{٣٤} لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝^{٣٥} وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝^{٣٦}

اور پھلوں کی بہتات میں نہ وہ ختم ہوں گے اور نہ ان سے روکا جائے گا اور بستر بچھے ہوں گے اونچے اونچے پانگوں پر -

إِنَّا أَنشَأْنَهُمْ إِنِشَاءً ۝^{٣٧} فَجَعَلْنَاهُمْ أَكْبَارًا ۝^{٣٨} عُرْبًا أَتْرَابًا ۝^{٣٩} لَا أَصْحَابُ

ہم نے پیدا کیا ان کی بیویوں کو حیرت انگیز طریقے سے ہم نے بنادیا انہیں کنواریاں (دل و جان سے) پیار کرنے والیاں ہم عمر، (بیسب نعمتیں) اصحاب

الْيَمِينِ ۚ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۚ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۚ وَأَصْحَابُ

یمنین کے لئے مخصوص ہوں گی۔ ایک بڑی جماعت اگلوں سے اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے ہوگی۔ اور بائیں

الشَّمَالِ ۚ مَا أَصْحَابُ الشَّمَالِ ۖ فِي سَمُومٍ وَحَسِيرٍ ۚ وَظِلٌّ مِّنْ

ہاتھ والے، کیسی خستہ حالت ہوگی بائیں ہاتھ والوں کی۔ (یہ بد نصیب) جھلکتی لو اور کھولتے ہوئے پانی میں، اور سیاہ دھوئیں کے سیاہ میں

يَحْمُومٍ ۚ لَا بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٌ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۚ

ہوں گے، نہ یہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ۔ بے شک یہ لوگ پہلے بڑے خوشحال تھے۔

وَكَانُوا يُصْرُونَ عَلَى الْغَنَةِ الْعَظِيمِ ۚ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۚ أَإِنَّا

اور وہ اصرار کیا کرتے تھے بڑے بھاری گناہ پر۔ اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۚ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۚ

ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کئے جائیں گے، اور کیا اہل پہلے باپ دادا بھی (یہ نامکن ہے)۔

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لَمَجْمُوعُونَ ۚ إِلَىٰ مِيقَاتِ

آپ فرما دیجئے بے شک اگلوں کو بھی اور پچھلوں کو بھی سب کو جمع کیا جائے گا ایک مقررہ وقت پر

يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۚ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۚ لَا كُؤُنَ

ایک جانے ہوئے دن میں۔ پھر تمہیں اے گمراہ ہونے والو! اے جھٹلانے والو! حکماً

مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُومٍ ۚ فَالْأَوَّلُونَ ۚ فِيهَا الْبُطُونُ ۚ فَشَرِبُوا عَلَيْهِ

کھانا پڑے گا زقوم کے درخت سے، پس تم بھرو گے اس سے (اپنے) پیٹوں کو۔ پھر پینا پڑے گا

مِنَ الْحَمِيمِ ۚ فَشَرِبُوا شَرِبَ الْهَيْوُ ۚ هَذَا نَزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۚ

اس پر کھولتا پانی۔ اس طرح پیو گے جیسے پیاس کا مارا اونٹ پیتا ہے۔ یہ ان کی ضیافت ہوگی قیامت کے دن۔

نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ۚ أَفَرَأَيْتُمْ كَاثِرُونَ ۚ عَاثِمُ

(آج غور کرو) ہم نے ہی تم کو پیدا کیا ہے پس تم قیامت کی تصدیق کیوں نہیں کرتے۔ بھلا دیکھو تو جو مٹی تم پکاتے ہو۔ (اور حق بتاؤ) کیا تم

تَخْلُقُونَ ۚ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۚ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا

اں کو (انسان بنا کر) پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم ہی نے مقرر کیا ہے تمہارے درمیان موت اور

نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۚ عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ أَمْنَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا

ہم (اس سے) عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تم جیسے اور لوگ پیدا کر دیں اور تم کو ایسی صورت میں پیدا کر دیں جس کو

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

تم نہیں جانتے۔ اور تمہیں اچھی طرح علم ہے اپنی پہلی پیدائش کا پس تم (اس میں) کیوں غورو خوض نہیں کرتے۔

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٤٣﴾ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٤٤﴾ لَوْ

کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے جو تم بوتے ہو۔ (ج بچ بتاؤ) کیا تم اس کو اگاتے ہو یا ہم ہی اس کو اگاتے والے ہیں؟ اگر

نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٤٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٤٦﴾ بَلْ

ہم چاہیں تو اس کو چورا چورا بنا دیں پھر تم کف افسوس ملتے رہ جاؤ۔ (ہائے!) ہم تو قرضوں کے بوجھ تلے دب کر رہ گئے بلکہ

نَحْنُ فَحْرُومُونَ ﴿٤٧﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٤٨﴾ أَأَنْتُمْ

ہم تو ہیں ہی بڑے بلیغ۔ کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے پانی جو تم پیتے ہو۔ (ج بچ بتاؤ) کیا تم

أَنْزَلْنَاهُ مِنَ الْمَرْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٤٩﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا

نے اس کو بادل سے اتارا ہے یا ہم ہی اتارنے والے ہیں۔ اگر ہم چاہتے تو اس کو کھاری بنادیتے،

فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٥٠﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٥١﴾ أَنْتُمْ أُنْشَأْتُمْ

پھر تم کیوں شکر ادا نہیں کرتے۔ کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے آگ کو جو تم سلگاتے ہو۔ (ج بچ بتاؤ) کیا تم نے اس کے درخت کو

شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٥٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَفِتْنًا

پیدا کیا ہے یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے ہی بنایا ہے اس کو نصیحت اور فائدہ مند

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٥٣﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ﴿٥٥﴾

مسافروں کے لئے۔ تو (اے حبیب!) تسبیح کیجئے اپنے رب عظیم کے نام کی۔ پس میں قسم کھاتا ہوں ان جگہوں کی جہاں ستارے ڈوبنے میں،

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُونَ عَظِيمٍ ﴿٥٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٥٧﴾ فِي كِتَابٍ

اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے، بے شک یہ قرآن ہے بڑی عزت والا، ایک کتاب میں

مَكْنُونٍ ﴿٥٨﴾ لَا يَسُوءُ إِلَّا الَّامُّطَهَّرُونَ ﴿٥٩﴾ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٠﴾

جو محفوظ ہے، اس کو نہیں چھوتے مگر وہی جو پاک ہیں۔ یہ اتارا گیا ہے رب العالمین کی طرف سے۔

أَفِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٦١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ

کیا تم اس قرآن کے بارے میں کوتاہی کرتے ہو، اور (اس کی بے پایاں برکتوں سے) تم نے اپنا ہی نصیب لیا ہے کہ تم

تُكَذِّبُونَ ﴿٦٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُقُوفُ ﴿٦٣﴾ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٦٤﴾

اس کو جھٹلاتے رہو گے؟ پس تم کیوں لوٹا نہیں دیتے جب روح طلق تک پہنچ جاتی ہے، اور تم اس وقت (پاس بیٹھے) دیکھ رہے ہوتے ہو،

وَمَنْ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ

اور ہم (اس وقت بھی) تم سے زیادہ مرنے والے کے قریب ہوتے ہیں البتہ تم دیکھ نہیں سکتے۔ پس اگر تم کسی کے پابند

مَدِينِينَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۸۷﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ

علم نہیں ہو ، تو پھر کیوں نہیں لوٹا دیتے (مرنے والے کی روح) اگر تم سچے ہو۔ پس وہ (مرنے والا) اگر اللہ کے مقرب

الْمُقَرَّبِينَ ﴿۸۸﴾ فَدَوْخٌ وَرِيحَانٌ ۖ وَوَجَدْتُ نَعِيمٍ ﴿۸۹﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ

بندوں سے ہوگا تو اس کے لئے راحت ، خوشبودار غذائیں اور سرور والی جنت ہوگی۔ اور اگر وہ

أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿۹۰﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۹۱﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ

اصحابِ یمنین (کے گروہ) سے ہوگا تو (اسے کہا جائے گا) تمہیں سلام ہو اصحابِ یمنین کی طرف سے۔ اور اگر (وہ مرنے والا)

مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿۹۲﴾ فَنَزْلٌ مِّنْ جَمِيمٍ ﴿۹۳﴾ وَتَصْلِيَةٌ جَهِيمٍ ﴿۹۴﴾

جھٹلانے والے گمراہوں سے ہوگا تو اس کی مہمانی کھولتے پانی سے ہوگی اور داخل ہونا پڑے گا اسے بھڑکتے دوزخ میں۔

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۹۶﴾

بے شک (جو بیان ہوا) یہ یقیناً حق ہے۔ پس (اے حبیب!) پاکی بیان کیجئے اپنے رب کے نام کی جو بڑی عظمت والا ہے۔

سُورَةُ الْحَدِيدِ ﴿۹۷﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۹۸﴾

سورہ الحديد مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۲۹ آیات اور ۳ رکوع ہیں

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱﴾

اللہ تعالیٰ کی تسبیح کہہ رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے ، اور وہی سب پر غالب ، بڑا دانا ہے۔ اسی

مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَحْيٍ وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی ، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ، اور وہ ہر چیز پر پوری

قَدِيرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قدرت رکھتا ہے۔ وہی اول ، وہی آخر ، وہی ظاہر ، وہی باطن ، اور وہ ہر چیز کو

عَلِيمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

خوب جاننے والا ہے۔ وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر

اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ يَعْلَمُ مَا يَلْجِ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

متمکن ہوا تخت حکومت پر ، وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْزِجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۖ

اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس کی طرف عروج کرتا ہے؛ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی تم ہو؛

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۖ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَىٰ

اور اللہ تعالیٰ، جو کچھ تم کرتے ہو (اسے) خوب دیکھنے والا ہے۔ اسی کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی؛ اور

اللَّهُ تَرْجِعُ الْأُمُورَ ۖ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي

اللہ کی طرف ہی سارے کام لوٹائے جائیں گے۔ داخل فرماتا ہے رات (کا کچھ حصہ) دن میں اور داخل کرتا ہے دن (کا کچھ حصہ)

اللَّيْلَ ۖ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۖ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَ

رات میں؛ اور وہ خوب جانتا ہے جو سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور

اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۖ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ

خرچ کرو (اس کی راہ میں) ان مالوں سے جن میں اس نے تمہیں اپنا نائب بنایا ہے؛ پس جو لوگ ایمان لائے تم میں سے اور

اَنْفِقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۖ وَمَالَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ

(راہ خدا میں) خرچ کرتے رہے ان کیلئے بہت بڑا اجر ہے۔ آخر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے، حالانکہ (اس کا) رسول

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

دعوت دے رہا ہے تمہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر اور اللہ تعالیٰ تم سے وعدہ بھی لے چکا ہے اگر تم

مُؤْمِنِيْنَ ۚ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدٍ اٰيٰتٍ يَبِيْنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ

یقین کرنے والے ہو۔ وہی ہے جو نازل فرما رہا ہے اپنے (محبوب) بندہ پر روشن آیتیں تاکہ تمہیں نکال لے (کفر کے)

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرْءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ وَمَا

اندھیروں سے (ایمان کے) نور کی طرف؛ اور بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ بڑی شفقت فرمانے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ آخر

لَكُمْ اَلَّا تَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَبِلِهٖ مِّثْرٰتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم خرچ نہیں کرتے (اپنے مال) راہ خدا میں حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے؛

لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلَ اُولٰٓئِكَ

تم میں سے کوئی برابری نہیں کر سکتا ان کی جنہوں نے فتح مکہ سے پہلے (راہ خدا میں) مال خرچ کیا اور جنگ کی؛ ان کا

اَعْظَمُ دَرَجَةٍ مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدِ وَقَتْلَوْا ۚ وَكُلًّا

درجہ بہت بڑا ہے ان سے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد مال خرچ کیا اور جنگ کی؛ (ویسے تو) سب کے ساتھ

ج ۱۲

وَعَدَ اللَّهُ الْحُسَيْنِيَّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۱۰ مَنْ ذَا الَّذِي

اللہ نے وعدہ کیا ہے بھلائی کا؛ اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے بخوبی خبردار ہے۔ کون ہے جو (انہما)

يُقْرِضُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ ۖ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝۱۱ يَوْمَ

اللہ تعالیٰ کو (بطور) قرضہ حسنہ دے اور اللہ تعالیٰ کئی گنا بڑھا دے اس کے مال کو اس کیلئے (اس کے علاوہ) اسے شاندار اجر بھی ملے گا۔ جس روز

تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ

آپ دیکھیں گے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو کہ ضوشتانی کر رہا ہوگا ان کا نور ان کے آگے بھی اور

بِأَيْمَانِهِمْ يُشْرِكُهُ الْيَوْمَ جَدَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ان کے دائیں جانب بھی (مومنوں) تمہیں مڑہ ہو آج ان ہانوں کا، بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۲ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ

تم ہمیشہ وہاں رہو گے؛ یہی وہ عظیم الشان کامیابی ہے۔ اس روز کہیں گے منافق مرد

وَالْمُنْفِقَتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّورِكُمْ

اور منافق عورتیں ایمان والوں سے (اے نیک بخواتین) ذرا ہمارا بھی انتظار کرو ہم بھی روشنی حاصل کر لیں تمہارے نور سے،

قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۖ فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَهُ

(انہیں) کہا جائے گا لوٹ جاؤ پیچھے کی طرف اور (وہاں) نور تلاش کرو؛ پس کھڑی کر دی جائے گی ان کے اور اہل ایمان کے درمیان ایک دیوار جس کا

بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝۱۳

ایک دروازہ ہوگا؛ اس کے باطن میں رحمت اور اس کے ظاہر کی جانب عذاب ہوگا۔

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ

منافق پکاریں گے اہل ایمان کو کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؛ کہیں گے بیشک! لیکن تم نے اپنے آپ کو خود فتنوں میں ڈال دیا

وَتَرَبَّصُّمُ ۚ وَأَرْبَبْتُمْ وَعَذَّبْتُمْ الْأَمَانِي حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ ۚ وَ

اور (ہماری جہانیاں کا) انتظار کرتے رہے اور شک میں مبتلا رہے اور دھوکہ میں ڈال دیا تمہیں جھوٹی امیدوں نے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان آپہنچا اور

عَذَّبَكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۝۱۴ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ

دھوکہ دیا تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں (شیطان) دغا باز نے۔ پس آج نہ تم سے فدیہ قبول کیا جائے گا، اور نہ

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ مَا أَوْكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۱۵

کفار سے؛ تم (سب کا) ٹھکانا آتش (جہنم) ہے وہ تمہاری رفیق ہے؛ اور بہت بری جگہ ہے لوٹنے کی۔

الَّذِينَ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَ

کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا اہل ایمان کیلئے کہ جھک جائیں ان کے دل یاد الہی کے لئے اور

مَنْزِلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ

اس سچے کلام کے لئے جو اترا ہے اور نہ بن جائیں ان لوگوں کی طرح جنہیں کتاب دی گئی

قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ

اس سے پہلے پس لمبی مدت گزر گئی ان پر تو سخت ہو گئے ان کے دل ؛ اور ایک کثیر تعداد ان میں سے بن

فَاسِقُونَ ﴿١٧﴾ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ

گئی - جان لو ! اللہ تعالیٰ زندہ کر دیتا ہے زمین کو اس کے مرنے کے بعد ؛ ہم نے

بَيَّنَّا لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٨﴾ إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَ

کھول کر بیان کر دی ہیں تمہارے لئے (اپنی) نشانیاں تاکہ تم سمجھو - بے شک صدقہ دینے والے اور

الْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفُ لَهُمْ وَ

صدقہ دینے والیاں اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دیا کئی گنا بڑھا دیا جائے گا ان کے لئے (ان کا مال) اور

لَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٩﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ

انہیں فیاضانہ اجر ملے گا - اور جو لوگ ایمان لائے اللہ اور اس کے رسولوں پر وہی (خوش نصیب)

الصَّادِقُونَ ﴿٢٠﴾ وَالشَّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

اللہ کی جناب میں صدیق اور شہید ہیں ؛ ان کے لئے (خصوصی) اجر اور ان کا (مخصوص) نور ہے ؛

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٢١﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ تو دوزخی ہیں -

اَعْلَمُوا أَنَّ السَّاعِيَةَ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ دَرَجَاتٌ وَتَفَازُ بَيْنَكُمْ

خوب جان لو ! کہ دنیوی زندگی محض کھیل ، تماشا اور (سامان) آرائش ہے اور آپس میں (حسب و نسب پر) اترانا

وَتَكَاثُرُ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ

اور ایک دوسرے سے زیادہ مال اور اولاد حاصل کرنا ہے اس کی مثال یوں سمجھو جیسے بادل برسے اور نہال کر دے کسانوں کو

نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فَتْرًا مُصَفَّرًا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي

اس کی (شاداب و سرسبز) کیفیت پھر وہ (یکایک) سوکھنے لگے تو اسے دیکھ کر اس کا رنگ زرد پڑ گیا ہے پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جائے ؛ اور (دنیاستوں کیلئے)

الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا

آخرت میں سخت عذاب ہوگا اور (خدا پرستوں کیلئے) اللہ کی بخشش اور (اس کی) خوشنودی ہوگی ؛ اور نہیں

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۚ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن

ہے دنیاوی زندگی مگر نرا دھوکہ - تیزی سے آگے بڑھو اپنے رب کی مغفرت

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ

کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کے برابر ہے جو تیار کر دی گئی ہے ان کیلئے

آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَ

جو ایمان لے آئے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ؛ یہ اللہ کا فضل (و کرم) ہے عطا فرماتا ہے جس کو چاہتا ہے ؛ اور

اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۚ مَا أَصَابَ مَن قُصِيْبَةٍ فِي الْأَرْضِ

اللہ تعالیٰ بڑا ہی فضل فرمانے والا ہے - نہیں آئی کوئی مصیبت زمین پر

وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلُ ۚ أَن تُبْرَاهَا إِنَّا ذَلِكُ

اور نہ تمہاری جانوں پر مگر وہ لکھی ہوئی ہے کتاب میں اس سے پہلے کہ ہم ان کو پیدا کریں ؛ بیشک یہ بات

عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۚ لَّكَيْلًا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا

اللہ کیلئے بالکل آسان ہے - (ہم نے تمہیں یہ اس لئے بتادیا ہے) کہ تم غم نہ ہو اس چیز پر جو تمہیں نہ ملے اور نہ اترانے لگو اس چیز پر جو

أَتَاكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۚ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَ

تمہیں مل جائے ؛ اور اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا کسی مغرور ، شیخی باز کو ، جو لوگ خود بھی بخل کرتے ہیں اور

يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبَخْلِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ

لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں ؛ اور جو (اللہ کے حکم سے) روگردانی کرے تو بے شک اللہ ہی بے نیاز

الْحَمِيدُ ۚ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ

پر تعریف کا مستحق ہے - یقیناً ہم نے بھیجا ہے اپنے رسولوں کو روشن دلیلوں کے ساتھ اور ہم نے اتاری ہے ان کے ساتھ کتاب

وَالْمِيزَانَ ۚ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ

اور میزان (عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں ؛ اور ہم نے پیدا کیا ہے لوہے کو اس میں

بَأْسٌ شَدِيدٌ ۚ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ

بڑی قوت ہے اور طرح طرح کے فائدے ہیں لوگوں کیلئے اور (پس اس لئے) تاکہ دیکھ لے اللہ تعالیٰ کہ کون مدد کرتا ہے اس کی

وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ (۲۵) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا

اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے ؛ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا زور آور، سب پر غالب ہے۔ اور ہم نے نوح

وَأِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ

اور ابراہیم (علیہ السلام) کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ہم نے رکھ دی ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب پس ان میں سے چند تو

مُهْتَدٍ ۝ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ (۲۶) ثُمَّ تَقِينَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ

ہدایت یافتہ ہیں ، اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔ پھر ہم نے ان کے پیچھے انہیں کی راہ پر اور

بَرُسُلَنَا وَتَقِينَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۝ وَ

رسول بھیجے اور ان کے پیچھے بھیجا عیسیٰ ابن مریم کو اور انہیں انجیل عطا فرمائی اور

جَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً

ہم نے رکھ دی ان لوگوں کے دلوں میں جو عیسیٰ کے تابعدار تھے شفقت اور رحمت ؛ اور رہبانیت

أَبْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا

کو انہوں نے خود ایجاد کیا تھا ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا البتہ انہوں نے رضائے الہی کے حصول کے لئے اسے اختیار کیا تھا پھر

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۝ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَ

اسے وہ نواہ نہ سکے جیسے اس کے جاننے کا حق تھا، پس ہم نے عطا فرمایا جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے (ان کے حسن عمل اور حسن نیت) کا اجر ، اور

كَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ (۲۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا

ان میں سے اکثر فاسق (وفاجر) تھے۔ اے ایمان والو ! تم ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور (سچے دل سے) ایمان لے آؤ

بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا

اس کے رسول (مقبول) پر اللہ تمہیں عطا فرمائے گا دو حصے اپنی رحمت سے اور بنا دے گا تمہارے لئے ایک نور

تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرَ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ (۲۸) لَيْلًا يَعْلَمُ

جس کی روشنی میں تم چلو گے اور بخش دے گا تمہیں ؛ اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے، (تم پر یہ خصوصی کرم اس لئے کیا) تاکہ جان لیں

أَهْلَ الْكِتَابِ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ

اہل کتاب کہ ان کا کوئی قابو نہیں اللہ تعالیٰ کے فضل (و کرم) پر اور یہ کہ

الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنَ يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ (۲۹)

فضل تو اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں ہے نوازتا ہے اس سے جس کو چاہتا ہے ؛ اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل عظیم ہے۔

سُورَةُ الْمَجَادِلَةِ
۵۸ مَكِّيَّةٌ ۱۰۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اٰیٰتِهَا
۳۳رُكُوْعَاتُهَا
۳

الجزء ۲۸

سورۃ المجادلہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۲۲ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى

بیشک اللہ تعالیٰ نے سن لی اسکی بات جو تکرار کر رہی تھی آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں اور (ساتھ ہی) شکوہ کیے جاتی تھی

اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَ كَمَا طَرِيقُ اللَّهِ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝۱

اللہ سے (اپنے رنج و غم کا) اور اللہ سن رہا تھا تم دونوں کی گفتگو؛ بے شک اللہ (سب باتیں) سننے والا (سب کچھ) دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ

يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مَنْ نِسَائِهِمْ فَأَهْلُهُنَّ أَهْلُهَا إِنْ أَهْلُهُمْ إِلَّا

تم میں سے ظہار کرتے ہیں اپنی بیویوں سے وہ ان کی مائیں نہیں ہیں؛ نہیں ہیں ان کی مائیں بجز

الَّتِي وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا وَإِنَّ

ان کے جنہوں نے انہیں جنا ہے؛ بے شک یہ لوگ کہتے ہیں بہت بری بات اور جھوٹ؛ اور بلاشبہ

اللَّهُ لَعَفْوٌ غَفُورٌ ۝۲ وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ

اللہ تعالیٰ بہت درگزر فرمانے والا، بہت بخشنے والا ہے۔ جو لوگ ظہار کر بیٹھیں اپنی عورتوں سے پھر وہ پلٹنا چاہیں

لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَنَاسَّوْا ذِكْرًا لِّكُمْ تُعْطُونَ

اس بات سے جو انہوں نے کہی تو (خاوند) غلام آزاد کرے اس سے قبل کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں؛ یہ ہے جسکا تمہیں حکم دیا جاتا

بِهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

ہے؛ اور اللہ تعالیٰ جو تم کر رہے ہو (اس سے) آگاہ ہے۔ پس جو شخص غلام نہ پائے تو وہ دو ماہ لگاتار روزے رکھے

مُتَتَابِعَيْنِ مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَنَاسَّوْا ۖ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ

اس سے قبل کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں، اور جو اس پر بھی قادر نہ ہو تو کھانا کھلائے

سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ ذَٰلِكَ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ

ساتھ مسکینوں کو؛ یہ اس لیے کہ تم تصدیق کرو اللہ اور اس کے رسول (کے فرمان) کی؛ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ)

اللَّهُ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۴ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَ

حدیں ہیں؛ اور منکرین کیلئے درد ناک عذاب ہے۔ بیشک جو لوگ مخالفت کر رہے ہیں اللہ اور

رَسُولَهُ كُتِبُوا كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ

اسکے رسول کی انہیں ذیل کیا جائے گا جس طرح ذیل کیے گئے وہ (مخالفین) جو ان سے پہلے تھے اور بیشک ہم نے اتاری ہیں روشن

يَبْنِيْطُ وَلِلْكَافِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا

آیتیں ؛ اور کفار کے لیے رسوا کن عذاب ہے - (یاد کرو) جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو زندہ کرے گا

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا اَحْصٰهُ اللّٰهُ وَلَسُوْهُ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ

پھر انہیں آگاہ کرے گا جو کچھ انہوں نے کیا تھا ؛ اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کو گن رکھا ہے اور وہ بھلا چکے ؛ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

شَهِيدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝

شاہد ہے - کیا تم نے نہیں دیکھا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے ؛

مَا يَكُوْنُ مِنْ نُّجُوْی ثَلَاثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین آدمیوں میں مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ میں مگر وہ

سَادِسُهُمْ وَلَا اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرُ اِلَّا هُوَ مَعَهُمۡ اَيُّنَ مَا

ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم میں اور نہ زیادہ میں مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں

كَانُوْا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

وہ ہوں ، پھر وہ انہیں آگاہ کرے گا جو (کرتوت) وہ کرتے رہے قیامت کے دن ؛ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے -

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَهَوْا عَنِ النَّجْوٰی ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نَهَوْا عَنْهُ

کیا تم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف جنہیں (اسلام کے خلاف) سرگوشیوں سے روکا گیا پھر دوبارہ وہی کرتے ہیں جس سے انہیں روکا گیا

وَيَسْتَجُوْنَ بِالْاِلٰهَةِ وَالْعُدُوِّ اِنْ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۝ وَاِذَا

اور سرگوشیاں کرتے ہیں گناہ، ظلم اور رسول کی نافرمانی کے بارے میں ، اور جب

جَآءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللّٰهُ وَيَقُوْلُوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ

آپ کی خدمت میں آتے ہیں تو آپ کو اس طرح سلام دیتے ہیں جیسے اللہ نے آپ کو سلام نہیں دیا اور وہ کہا کرتے ہیں آپس میں کہ (اگر یہ سچے رسول ہیں)

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ حَسِبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلُوْنَهَا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ

تو اللہ تعالیٰ ہماری ان باتوں پر ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا ؛ کافی ہے انہیں جہنم ، اس میں داخل ہوں گے ، اور وہ بہت برا

الْمَصِيْرُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِلٰهَةِ

ٹھکانا ہے - اے ایمان والو! جب تم خفیہ مشورہ کرو تو مت خفیہ مشورہ کرو گناہ ،

وَالْعُدُوِّ اِنْ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ۝

زیادتی اور (رسول کریم) کی نافرمانی کے متعلق بلکہ نیکی اور تقویٰ کے بارے میں مشورہ کیا کرو ؛ اور

اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۙ إِنَّمَا النُّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ

ڈرتے رہو اللہ سے جس کی (بارگاہ میں) تمہیں جمع کیا جائے گا۔ (کفار کی) سرگوشیاں تو شیطان کی طرف سے ہیں،

لِيَحْزَنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْءٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَ

تاکہ وہ غمزدہ کر دے ایمان والوں کو حالانکہ وہ انہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا اللہ کے حکم کے بغیر؛ اور

عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۙ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ

اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے اہل ایمان کو۔ اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے

لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَإِذَا قِيلَ

کہ (آئے والوں کے لیے) جگہ کشادہ کرو مجلس میں تو کشادہ کر دیا کرو اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا، اور جب کہا جائے

اَنْشُرُوا فَاَنْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا

کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو! اللہ تعالیٰ ان کے جو تم میں سے ایمان لے آئے اور جن کو

الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۙ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

علم دیا گیا درجات بلند فرمائے گا؛ اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو اس سے خوب آگاہ ہے۔ اے ایمان والو !

إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ۖ

جب تنہائی میں بات کرنا چاہو رسول (کرم) سے تو سرگوشی سے پہلے صدقہ دیا کرو؛

ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۖ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ

یہ بات تمہارے لیے بہتر ہے اور (دلوں کو) پاک کر نیوالی ہے؛ اور اگر تم (اس کی سکت) نہ پاؤ تو بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

ءَاَسْفَقْتُمْ أَنْ تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَتْ ۖ فَاذْكُرُوا

کیا تم (اس حکم سے) ڈر گئے کہ تمہیں سرگوشی سے پہلے صدقہ دینا چاہیے؛ پس جب

تَفْعَلُوا وَتَأْتِيَ الْبُيُوتَ فَاسْلُتُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَ

تم ایسا نہیں کر سکتے تو اللہ نے تم پر نظر کرم فرمائی پس (اب) تم نماز صحیح صحیح ادا کیا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور

أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۙ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

تابعداری کیا کرو اللہ اور اس کے رسول کی؛ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو تم کرتے رہتے ہو۔ کیا تم نے نہیں دیکھا ان (نابالوں) کی طرف

تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ

جنہوں نے دوست بنا لیا ایسی قوم کو جن پر خدا کا غضب ہوا؛ نہ یہ لوگ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے،

عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۷﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا

یہ جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔ تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب ؛

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا

بلاشبہ یہ لوگ بہت برے کام کیا کرتے تھے۔ انہوں نے ہنار کھا ہے اپنی قسموں کو ڈھال پس وہ (اس طرح) روکتے ہیں

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۹﴾ لَنْ تَغْنِي عَنْهُمْ أَقْوَالُهمْ

اللہ کی راہ سے سو ان کیلئے رسوا کن عذاب ہے۔ کچھ نفع نہیں پہنچائیں گے انہیں ان کے مال

وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا

اور نہ ان کی اولاد عذاب الہی سے بچانے کے لیے کچھ بھی ؛ یہ لوگ جہنمی ہیں ؛ یہ اس میں

خَالِدُونَ ﴿۲۰﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو اٹھائے گا تو وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کے سامنے جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے

لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿۲۱﴾ اسْتَحْوَذَ

ہیں اور خیال کریں گے کہ وہ کسی مفید چیز پر تکیہ کیے ہیں ؛ خبردار! یہی وہ جھوٹے لوگ ہیں۔ تسلط جمایا ہے

عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ط

ان پر شیطان نے اور ان نے اللہ کا ذکر انہیں فراموش کرا دیا ہے ؛ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں ؛

الْآنَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۲۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِّثُونَ

خوب سن لو! شیطان کا ٹولہ ہی یقیناً نقصان اٹھانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ مخالفت کرتے ہیں

اللَّهُ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ فِي الْأَذْلَلِينَ ﴿۲۳﴾ كَتَبَ اللَّهُ لَأَعْلَيْنَا أَنَا وَ

اللہ اور اس کے رسول کی، وہ ذلیل ترین لوگوں میں شمار ہوں گے۔ اللہ نے یہ لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب

رُسُلِي ط إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۲۴﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

آکر رہیں گے ؛ بے شک اللہ تعالیٰ طاقتور (اور) زبردست ہے۔ تو ایسی قوم نہیں پائے گا جو ایمان رکھتی ہو اللہ اور قیامت پر (پھر)

الْآخِرِ يُؤَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ

وہ محبت کرے ان سے جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی خواہ وہ (مخالفین) ان کے باپ ہوں یا

أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ

انکے فرزند ہوں یا ان کے بھائی ہوں یا انکے کنبہ والے ہوں ؛ یہ وہ لوگ ہیں نقش کر دیا ہے اللہ نے انکے دلوں میں

الْإِيمَانِ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيَدْخُلُهُمْ جَدَّتْ تَجْرِي مِنْ

ایمان اور تقویت بخشی ہے انہیں اپنے فیض خاص سے ؛ اور داخل کرے گا انہیں باغوں میں ، رواں ہیں

تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ

جن کے نیچے نہریں ، وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں ؛ اللہ تعالیٰ راضی ہو گیا ان سے اور وہ اس سے راضی ہو گئے ؛ یہ (بلند اقبال)

حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

اللہ کا گروہ ہیں ؛ سن لو! اللہ تعالیٰ کا گروہ ہی دونوں جہانوں میں کامیاب و کامران ہے ۔

سُورَةُ الْحَشْرِ ۝ ۵۹ مَكِّيَّةٌ ۱۰۱ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ الحشر مدنی ہے اور اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۲۴ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اللہ ہی کی پاکی بیان کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے ، اور وہی سب پر غالب ، بڑا دانہ ہے ۔

هُوَ الَّذِي اَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ

وہی تو ہے جو باہر نکال لایا اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے

لَاۤ اَوَّلَ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرِجُوْا ۚ وَظَنُّوْا اَنْهُمْ مَّا نَعْتَهُمْ

پہلی جلاوطنی کے وقت ؛ تم نے کبھی یہ خیال بھی نہ کیا تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ بھی گمان کرتے تھے کہ انہیں ان کے

حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاتَهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۚ وَ

قلعے بچالیں گے اللہ (کے تہ) سے پس آیا ان پر اللہ (کا تہ) اس جگہ سے جس کا انہیں خیال بھی نہ آیا تھا ، اور

قَذَفَ فِي قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ يَّوْمَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَ

اللہ نے ڈال دیا ان کے دلوں میں رعب چنانچہ وہ برباد کر رہے ہیں اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور

اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ فَاعْتَبِرُوْا يَاۤ اُولِيَ الْاَبْصَارِ ۚ وَلَوْلَا اَنْ كَتَبَ

اہل ایمان کے ہاتھوں سے ، پس عبرت حاصل کرو اے دیدہ بینا رکھنے والو ۔ اور اگر نہ لکھ دی ہوتی

اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَابُكُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ

اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی تو انہیں عذاب دے دیتا اس دنیا میں ؛ اور ان کیلئے آخرت میں تو آگ کا

النَّارِ ۚ ذٰلِكَ بِاَنْهُمْ شَاقُوْا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللّٰهَ فَانِ

عذاب ہے ۔ یہی سزا اس لیے دی گئی کہ انہوں نے مخالفت کی تھی اللہ اور اس کے رسول کی ، اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا

اللہ عذاب دینے میں بڑا سخت ہے۔ جو کھجور کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا جن کو تم نے چھوڑ دیا

قَائِمَةً عَلَىٰ أَصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَمَا

کہ کھڑے رہیں اپنی جڑوں پر تو یہ (دونوں باتیں) اللہ کے اذن سے تھیں تاکہ وہ رسوا کرے فاسقوں کو۔ اور جو

أَفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولٍ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِّنْ خَيْلٍ وَلَا

مال پلٹا دیے اللہ نے اپنے رسول کی طرف ان سے لے کر تو نہ تم نے اس پر گھوڑے دوڑائے اور

رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ

نراوٹ بلکہ اللہ تعالیٰ تسلط بخشتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے؛ اور اللہ تعالیٰ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولٍ مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ

چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ جو مال پلٹا دیا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کی طرف ان گاؤں کے رہنے والوں سے

فِيهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ

تو وہ اللہ کا ہے، اسکے رسول کا ہے اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں

السَّبِيلِ ۚ كَىٰ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۖ وَمَا أَتَكُمْ

کے لیے ہے تاکہ وہ مال گردش نہ کرتا رہے تمہارے دولت مندوں کے درمیان؛ اور

الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَنْهُكُمْ عَنْهُ فَأْتُوا ۚ وَاللَّهُ ط

رسول (کریم) جو تمہیں عطا فرمادیں وہ لے لو، اور جس سے تمہیں روکیں تو رک جاؤ، اور ڈرتے کرو رہا اللہ سے؛ بیشک

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ

اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (نیز وہ مال) نادار مہاجرین کیلئے ہے جنہیں (جبراً) نکال دیا گیا تھا

دِيَارِهِمْ وَأَفْوَاهِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصَرُونَ

ان کے گھروں سے اور جائیدادوں سے یہ (نیک بخت) تلاش کرتے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی رضا اور (ہر وقت) مدد کرتے رہتے ہیں

اللَّهُ وَرَسُولُهُ ط أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ

اللہ اور اسکے رسول کی؛ یہی راست باز لوگ ہیں اور (اس مال میں) ان کا بھی حق ہے۔ جو دارِ ہجرت میں مقیم ہیں

وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ

اور ایمان میں (ثابت قدم) ہیں مہاجرین (کی آمد) سے پہلے محبت کرتے ہیں ان سے جو ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں اور نہیں پاتے

فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ

اپنے سینوں میں کوئی غلش اس چیز کے بارے میں جو مہاجرین کو دے دی جائے اور ترجیح دیتے ہیں انہیں اپنے آپ پر اگرچہ

كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوْقِ شَعْرَةَ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

خود انہیں اس چیز کی شدید حاجت ہو۔ اور جس کو بچا لیا گیا اپنے نفس کی حرص سے تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ۙ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا

با مراد ہیں - اور اس مال میں ان کا بھی حق ہے جو ان کے بعد آئے جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار!

اغْفِرْ لَنَا وَإِخْوَانَنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي

ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لے آئے اور نہ پیدا کر ہمارے

قُلُوبِنَا غَلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۙ أَلَمْ تَرَأِ إِلَى

دلوں میں بغض اہل ایمان کے لیے اے ہمارے رب! بے شک تو رؤف، رحیم ہے۔ کیا آپ نے

الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

منافقوں کی طرف نہیں دیکھا جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے جنہوں نے کفر کیا کیا اہل

الْكِتَابِ لَئِنْ أَخْرِجْتُمُنَا مِنْ دِينِكُمْ وَلَا تَطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا

کتاب میں سے کہ اگر تمہیں (یہاں سے) نکالا گیا تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ یہاں سے نکل جائیں گے اور ہم تمہارے بارے میں کسی کی بات ہرگز نہیں مانیں

أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۙ

گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے؛ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ بالکل جھوٹ بول رہے ہیں۔

لَئِنْ أَخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ

(نہاں!) اگر یہودیوں کو نکالا گیا تو یہ نہیں نکلیں گے ان کے ساتھ، اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو یہ انکی مدد نہیں کریں گے،

وَلَئِنْ تَصَرُّوهُمْ لَيُوَلِّنَنَّ الْأَدْبَارُ ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ۙ لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ

اور اگر (جی کڑا کر کے) انہوں نے انکی مدد کی تو یقیناً پیچھے پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کی مدد نہ کی جائے گی۔ (اے فرزند ان اسلام!) ان

رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۙ

(یہودیوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے؛ یہ اس لیے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں۔

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرَىٰ مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ

یہ بڑے بزدل ہیں کبھی اکٹھے ہو کر (کھلے میدان میں) تم سے جنگ نہیں کریں گے جنگ کریں گے تو قلعہ بند پٹیوں میں یا دیواروں کی آڑ لے کر؛

بِأَسْهَمَ بَيْنَهُمْ شَدِيدًا ۖ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ

ان کا اختلاف آپس میں بہت سخت ہے؛ تم انہیں متحد خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں؛ یہ

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۚ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاتُوا

اس لیے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔ یہ ان لوگوں کی مانند ہیں جو ان سے پہلے ابھی ابھی اپنے کرتوتوں کا مزہ

وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ

کچھ بچے ہیں، اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ منافقین اور یہود کی مثال شیطان کی سی ہے جو (پہلے) انسان کو کہتا

لِلْإِنْسَانِ الْكَفْرَ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

ہے: انکار کر دے اور جب وہ انکار کر دیتا ہے تو شیطان کہتا ہے: میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ

رب العالمین ہے۔ پھر ان دونوں (شیطان اور اسکے چیلے) کا انجام یہ ہوگا کہ دونوں آگ میں ڈالے جائیں گے اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے؛

وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ

اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔ اے ایمان والو! ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور ہر شخص کو دیکھنا چاہئے

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَيْرِ اللَّهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

کہ اس نے کیا آگے بھیجا ہے کل کیلئے، اور ڈرتے رہا کرو اللہ تعالیٰ سے؛ بیشک اللہ تعالیٰ خوب آگاہ ہے جو تم کرتے رہتے ہو۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور ان (نادانوں) کی مانند نہ ہو جانا جنہوں نے بھلا دیا اللہ تعالیٰ کو پس اللہ نے ان کو خود فراموش بنا دیا؛ یہی نافرمان

الْفٰسِقُونَ ۝ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ

لوگ ہیں یکساں نہیں ہو سکتے دوزخی اور اہل جنت؛ اہل

الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُونَ ۝ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ

جنت ہی تو کامیاب لوگ ہیں۔ اگر ہم نے اتارا ہوتا اس قرآن کو کسی پہاڑ پر تو آپ اس کو دیکھتے

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

کہ وہ جھک جاتا (اور) پاش پاش ہو جاتا اللہ کے خوف سے؛ اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ

لوگوں کیلئے تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جاننے والا

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا

ہر چھپی ہوئی اور ہر ظاہر چیز، کا وہی بہت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اللہ وہی تو ہے جس کے

إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَلَمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُنُ الْعَزِيزُ

سوا کوئی معبود نہیں، سب کا بادشاہ، نہایت مقدس، سلامت رکھنے والا، امان بخشنے والا، نگہبان، عزت والا،

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا، متکبر ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔ وہی اللہ سب کا خالق، سب کو پیدا کرنے والا، (سب کی مناسب)

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

صورت بناتا والا ہے، سارے خوبصورت نام اسی کے ہیں؛ اس کی تسبیح کر رہے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں،

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ

اور وہی عزت والا، حکمت والا ہے۔

آيَاتُهَا ۲
وَحُكْمُهَا ۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الْمُسْتَحْثَةِ
۴۰ مَكَانِيَّتِهَا ۹۱

سورہ المستحذہ نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۳ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

اے ایمان والو! نہ بناؤ میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو (اپنے) جگری دوست،

تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمُودَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ

تم تو اظہارِ محبت کرتے ہو ان سے، حالانکہ وہ انکار کرتے ہیں (اس دین) حق کا جو تمہارے پاس آیا ہے،

يُخْرِجُونَ الرِّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تَتُوبُوا بِاللَّهِ رِبِّكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ

انہوں نے نکالا ہے رسول (مکرم) کو اور تمہیں بھی (مکہ سے) محض اس لیے کہ تم ایمان لائے ہو اللہ پر جو تمہارا پروردگار ہے؛ اگر تم

خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم

جہاد کرنے نکلے ہو میری راہ میں اور میری رضا جوئی کے لیے (تو انہیں دوست مت بناؤ) تم بڑی راز داری سے ان کی طرف

بِالْمُودَّةِ ۚ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْ مِنْكُمْ

محبت کا پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ میں جانتا ہوں جو تم نے چھپا رکھا ہے اور جو تم نے ظاہر کیا؛ اور جو ایسا کرے تم میں سے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۚ إِنَّ يَتَّقُواكُمْ يَكُونُوا أَعْدَاءً

تو وہ بھٹک گیا راہِ راست سے۔ اگر وہ تم پر قابو پالیں تو وہ تمہارے دشمن ہوں گے

وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتُهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٦﴾

اور بڑھائیں گے تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ، وہ تو چاہتے ہیں کہ تم (ان کی طرح) کافر بن جاؤ۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ

نہ نفع پہنچائیں گے تمہیں تمہارے رشتہ دار اور نہ تمہاری اولاد، روز قیامت، اللہ تعالیٰ جدائی ڈال دے گا تمہارے درمیان؛

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٧﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ

اور اللہ تعالیٰ جو تم کر رہے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ بیشک تمہارے لیے خوب صورت نمونہ ہے ابراہیم

وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا الْقَوْمُ هُمْ إِبْرَاءُ وَأَمْنُكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ

اور ان کے ساتھیوں (کی زندگی) میں، جب انہوں نے (بر ملا) کہہ دیا اپنی قوم سے کہ ہم بیزار ہیں تم سے اور ان معبودوں سے جنکی تم پوجا کرتے ہو

مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحَدَّةً إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ

اللہ کے سوا، ہم تمہارا انکار کرتے ہیں اور پیدا ہو گیا ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کیلئے عداوت اور

بغض یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ ایک اللہ پر مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا اس سے مستثنیٰ ہے

لَا اسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ

کہ میں ضرور مغفرت طلب کروں گا تمہارے لیے اور میں مالک نہیں ہوں تمہارے لیے اللہ کے سامنے کسی نفع کا؛ (پھر کہا) اے ہمارے رب!

تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٨﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہی رجوع کیا اور تیری طرف ہی ہمیں پلٹ کر آنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں نہ بنادے فتنہ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفُ رَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾ لَقَدْ

کافروں کے لیے اور ہمیں بخش دے، اے ہمارے رب! بیشک تو ہی عزت والا (اور) حکمت والا ہے۔ بے شک

كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ

تمہارے لیے ان میں خوبصورت نمونہ ہے اس کے لیے جو اللہ اور روز قیامت کا امیدوار ہے؛

وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿١٠﴾ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ

اور جو روگردانی کرے (اس سے) تو بلاشبہ اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا یقیناً اللہ پیدا فرما دے گا

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ

تمہارے درمیان اور ان کے درمیان جن سے تم (اس کی رضا کے لیے) دشمنی رکھتے ہو محبت؛ اور اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والا ہے؛ اور اللہ تعالیٰ

غُفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ لَا يَنْفَعُكُمْ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي

غفور ، رحیم ہے ۔ اللہ تعالیٰ تمہیں منع نہیں کرتا کہ جن لوگوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ

الَّذِينَ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ

نہیں کی اور نہ انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا کہ تم انکے ساتھ احسان کرو اور انکے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرو ؛

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا يَنْفَعُكُمْ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ

بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۔ اللہ تمہیں صرف ان لوگوں سے روکتا ہے

قَتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَهَرُوا عَلَيْكُمْ

جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا یا مدد دی

أَخْرَجَكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۙ

تمہارے نکالنے میں کہ تم انہیں دوست بناؤ، اور جو انہیں دوست بناتے ہیں تو وہی (اپنے آپ پر) ظلم توڑتے ہیں ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مِنْ هَجْرَتِ فَامْتَحِنُوهُنَّ

اے ایمان والو! جب آجائیں تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے تو ان کی جانچ پڑتال کرلو ؛

اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِسْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ

اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے ان کے ایمان کو، پس اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرف

إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حَلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَآتُوهُنَّ مَا

مت واپس کرو ؛ نہ وہ حلال ہیں کفار کیلئے اور نہ وہ (کفار) حلال ہیں مومنات کیلئے ؛ اور دے دو کفار کو جو مہر

أَنْفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ

انہوں نے خرچ کیے ؛ اور تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم ان عورتوں سے نکاح کرلو جب تم انہیں ان کے مہر ادا کر دو ؛

وَلَا تَسْكَوْا بِعَصَمِ الْكَوَافِرِ وَسَلُّوْا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ مَا أَنْفَقُوا

اور (اسی طرح) تم بھی نہ روکے رکھو (اپنے نکاح میں) کافر عورتوں کو اور مانگ لو جو تم نے (ان پر) خرچ کیا اور کفار بھی مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا ؛

ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۙ وَإِنْ فَاتَكُمْ

یہ اللہ کا فیصلہ ہے ؛ وہ تمہارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے ؛ اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا بڑا دانہ ہے ۔ اور اگر بھاگ جائے تم سے

شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ

کوئی عورت تمہاری بیویوں سے کفار کی طرف پھر تمہاری باری آجائے (کہ کوئی کافر تمہارے قبضہ میں آجائے) تو

أَزْوَاجَهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾

جن کی بیویاں انکے قبضہ سے نکل گئیں جتنا انہوں نے خرچ کیا اتنا انہیں دے دو؛ اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا

اے نبی (مکرم) جب حاضر ہوں آپکی خدمت میں مومن عورتیں تاکہ آپ سے اس بات پر بیعت کریں کہ وہ

يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی

وَلَا يَأْتِينَ بِهَتَّانٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيْهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا

اور نہیں لگائیں گی جھوٹا الزام جو انہوں نے گھڑ لیا ہو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان اور نہ

يَعْصِيَنَّكَ فِيْ مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ

آپ کی نافرمانی کریں گی کسی نیک کام میں تو (اے میرے محبوب!) انہیں بیعت فرمالیا کرو اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگا کرو؛ بیشک

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ

اللہ تعالیٰ غفور، رحیم ہے۔ اے ایمان والو! نہ دوست بناؤ ان لوگوں کو غضب فرمایا ہے

اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَسْوَإِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبِيسُ الْكَفَّارُ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ ﴿۱۳﴾

اللہ تعالیٰ نے جن پر یہ آخرت (کے ثواب سے) مایوس ہو گئے ہیں جیسے وہ کفار مایوس ہو چکے ہیں جو قبروں میں ہیں۔

سُورَةُ الصَّفِّ
۱۱ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اٰیٰتِهَا
۱۳

وَحُكْمُهَا
۲

سورۃ الصف مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۳ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین ہے، اور وہی سب پر غالب، بڑا دانا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ

اے ایمان والو! تم کیوں ایسی بات کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔ بڑی ناراضگی کا باعث ہے

اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۳﴾ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ

اللہ کے نزدیک کہ تم ایسی بات کہو جو کرتے نہیں ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے ان (مجاہدوں) سے جو اس کی راہ میں

فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَالَّذِينَ بَيْنَاكُمْ وَمَا بَيْنَهُمْ ﴿۴﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

جنگ کرتے ہیں پرا باندھ کر گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اور یاد کرو جب موسیٰ نے

لِقَوْمٍ يَقُولُ لِمَ تُوذَوْنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ

اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! تم مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ تم خوب جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا (بھیجا ہوا) رسول ہوں؛

فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

پس جب انہوں نے کجروی اختیار کی تو اللہ نے بھی ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا؛ اور اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ

اور یاد کرو جب فرمایا عیسیٰ فرزند مریم نے: اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا (بھیجا ہوا) رسول ہوں

مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي

میں تصدیق کرنے والا ہوں تو رات کی جو مجھ سے پہلے آئی ہے اور مژدہ دینے والا ہوں ایک رسول کا جو تشریف لائے گا

مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدٌ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا

میرے بعد اس کا نام (نامی) احمد ہوگا؛ پس جب وہ (احمد) آیا ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر تو انہوں نے کہا: یہ

سِحْرٌ قُبْرِيُّنٌ ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَ

تو کھلا جادو ہے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹے بہتان باندھتا ہے حالانکہ

هُوَ يَدْعُو إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

اسے بلایا جا رہا ہے اسلام کی طرف؛ اور اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يُرِيدُونَ لِيُطْفَئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ

یہ (نادان) چاہتے ہیں کہ بجھادیں اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے لیکن اللہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا کر رہے گا خواہ سخت ناپسند کریں اس کو

الْكَافِرُونَ ۚ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

کافر - وہی تو ہے جس نے بھیجا ہے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ تاکہ وہ غالب کر دے اسے

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۚ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ

سب دینوں پر خواہ سخت ناپسند کریں اس کو مشرک - اے ایمان والو! کیا

أَدْلَكُم عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ۚ تَوَمَّنُونَ بِاللَّهِ وَ

میں آگاہ کروں تمہیں ایسی تجارت پر جو بچالے تمہیں دردناک عذاب سے۔ (وہ تجارت یہ ہے کہ) تم ایمان لاؤ اللہ اور

رَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ

اس کے رسول پر اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے؛ یہی طریقہ

خَيْرَ لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ

تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم (حقیقت کو) جانتے ہو، اللہ تعالیٰ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو اور داخل کرے گا تمہیں باغات میں،

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَسُكُنَ طَيْبَةً فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَلِكَ

رواں ہیں جن کے نیچے نہریں اور پاکیزہ مکانوں میں جو سدا بہار باغوں میں ہیں؛ یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۲ وَآخِرَىٰ تَحْبُونَهَا تَصْرُفُ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَ

بڑی کامیابی ہے، اور ایک اور چیز جو تمہیں بڑی پسند ہے (وہ بھی ملے گی) یعنی اللہ کی جناب سے نصرت اور فتح جو بالکل قریب ہے؛ اور

بَشِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ

(اے حبیب!) مومنوں کو (یہ) بشارت سنا دیجئے۔ اے ایمان والو! اللہ کے (دین کے) مددگار بن جاؤ جس طرح کہا تھا

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيِّنَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ

عیسیٰ بن مریم نے اپنے حواریوں سے: کون ہے میرا مددگار اللہ کی طرف بلانے میں؟ حواریوں نے

الْحَوَارِيُّونَ مَخْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمْنَتْ طَائِفَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

جواب دیا: ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں، پس ایمان لے آیا ایک گروہ بنی اسرائیل سے

وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عُدَّتِهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝۱۴

اور کفر کیا دوسرے گروہ نے، پھر ہم نے مدد کی جو ایمان لائے دشمنوں کے مقابلہ میں، بالآخر وہی غالب رہے۔

سُورَةُ الْجُمُعَةِ ۴۳ مَكِّيَّةٌ ۱۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْأَمَانَةُ ۱۱

وَكَلَامُهَا ۱۱

سورۃ الجمعہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور اس کی ۱۱ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

يُسَبِّحُ اللَّهَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ

اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے، جو بادشاہ ہے، نہایت مقدس ہے، زبردست ہے،

الْحَكِيمِ ۝۱ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ

حکمت والا ہے۔ وہی (اللہ) جس نے مبعوث فرمایا امتوں میں ایک رسول انہیں میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے انہیں

آيَاتِهِ وَيُذَكِّرُهُمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ

انہی آیتیں اور پاک کرتا ہے ان (کے دلوں) کو اور سکھاتا ہے انہیں کتاب اور حکمت، اگرچہ وہ اس سے پہلے

لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۲ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ

کھلی گمراہی میں تھے، اور دوسرے لوگوں کا بھی ان میں سے (تذکیہ کرتا ہے تعلیم دیتا ہے) جو ابھی ان سے آکر نہیں ملے؛ اور وہی سب پر غالب،

الْحَكِيمُ ۳) ذَلِكْ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے عطا فرماتا ہے اسے جسے چاہتا ہے؛ اور اللہ تعالیٰ صاحبِ فضل

الْعَظِيمُ ۴) مَثَلُ الَّذِينَ حُمِلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ

عظیم ہے۔ ان کی مثال جنہیں تو رات کا حامل بنایا گیا تھا پھر انہوں نے اس کا بار نہ اٹھایا

الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَثْقَالًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ

اس گدھے کی سی ہے جس نے بھاری کتابیں اٹھا رکھی ہوں؛ (اس سے بھی زیادہ) بُری حالت ہے ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا

اللَّهُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۵) قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادَوْا

اللہ کی آیتوں کو؛ اور اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالموں کی رہنمائی نہیں کرتا۔ آپ فرمائیے: اے یہودیو!

إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمُوتُوا الْمَوْتِ

اگر تم دعویٰ کرتے ہو کہ صرف تم ہی اللہ کے دوست ہو اور لوگ (دوست) نہیں ہیں تو ذرا مرنے کی آرزو تو کرو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۶) وَلَا يَمْنُونََ ابِدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ

اگر تم ہو سچے۔ اور (اے حبیب!) وہ اس کی تمنا بھی نہ کریں گے بوجہ ان اعمال کے جو وہ اپنے ہاتھوں پہلے بھیج چکے ہیں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۷) قُلْ إِنَّ الْمَوْتِ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ

اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔ آپ (انہیں) فرمائیے: یقیناً وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو

قَاتِلٌ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

وہ ضرور تمہیں بل کرے گی پھر لوٹا دیا جائے گا تمہیں اس کی طرف جو جاننے والا ہے ہرچیز اور ظاہر کو پس وہ آگاہ کرے گا تمہیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۸) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا أُوذِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ

ان (اعمال) سے جو تم کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو! جب (تمہیں) بلایا جائے نماز کی طرف

يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

جمعہ کے دن تو دوڑ کر جاؤ اللہ کے ذکر کی طرف اور (فورا) چھوڑ دو خرید و فروخت؛ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۹) فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ

اگر تم (حقیقت کو) جانتے ہو۔ پھر جب بُری ہو چکے نماز تو پھیل جاؤ زمین میں

وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۱۰)

اور تلاش کرو اللہ کے فضل سے اور کثرت سے اللہ کی یاد کرتے رہا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا

اور (بعض لوگوں نے) جب دیکھا کسی تجارت یا تماشاکو تو بکھر گئے اس کی طرف اور آپ کو کھڑے چھوڑ دیا، (اے حبیب ﷺ! انہیں) فرمائیے کہ جو نعمتیں

عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَهِيَ مِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

اللہ کے پاس ہیں وہ کہیں بہتر ہیں ابو اور تجارت سے ؛ اور اللہ تعالیٰ بہترین رزق دینے والا ہے۔

سُورَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ ۝۳ مَكِّيَّةٌ ۱۴۰ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۱۱ اٰیٰتُهَا ۲ وَحُكْمُهَا ۱۱

سورہ المنافقون مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۱ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

إِذَا جَاءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوا نَشْهَدُ اَنَّكَ لِرَّسُوْلِ اللَّهِ مُ وَاللَّهُ

(اے نبی! کرم) جب منافق آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں؛ اور اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ اَنَّكَ لِرَّسُوْلِهِ وَاللَّهُ يَشْهَدُ اَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱

بھی جانتا ہے کہ آپ بلاشبہ اس کے رسول ہیں؛ لیکن اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ منافق قطعی جھوٹے ہیں۔

اَتَّخِذُوا اٰیْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللَّهِ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا

آمنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے؛ اسی طرح روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، بے شک یہ لوگ بہت بُرے کرتوت ہیں جو

كَانُوا يَعْمَلُوْنَ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَاَطْبَعَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ

یہ کر رہے ہیں۔ (ان کا) یہ (طریق کار) اس لیے ہے کہ وہ (پہلے) ایمان لائے پھر وہ کافر بن گئے پس مہر لگادی گئی اُنکے دلوں پر

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳ وَإِذَا رَأٰیْتَهُمْ تُحْبِكُ اَجْسَامُهُمْ ط وَارَءَ

تو (اب) وہ کچھ سمجھتے ہی نہیں۔ اور جب آپ انہیں دیکھیں تو ان کے جسم آپ کو بڑے خوشنما معلوم ہوں گے؛ اور اگر

يَقُوْلُوْا سَمِعْنَا لِقَوْلِهِمْ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسْنَدَةٌ ط يَحْسِبُوْنَ كُلَّ

وہ گفتگو کریں تو توجہ سے آپ ان کی بات سنیں گے؛ (درحقیقت) وہ (ریکا) لکڑیوں کی مانند ہیں جو دیوار کے ساتھ کھڑی کردی گئی ہوں؛ گمان کرتے ہیں کہ ہر

صَبْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوْۤا فَاحْذَرُهُمْ قَتَلَهُمُ اللَّهُ اَنۢیۤا یُّوْفٰکُوْنَ ۝۴

گرن ان کے خلاف ہی ہے؛ یہی حقیقی دشمن ہیں پس آپ ان سے ہوشیار رہیے؛ ہلاک کرے انہیں اللہ تعالیٰ، کیسے سرگرداں پھرتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَّسُوْلُ اللَّهِ كَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ آؤ تاکہ اللہ کا رسول تمہارے لیے مغفرت طلب کرے تو (انکار سے) اپنے سروں کو گھماتے ہیں اور

رَأٰیْتَهُمْ یَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ

تو انہیں دیکھے گا کہ وہ (حاضری سے) رُک رہے ہیں تکبر کرتے ہوئے۔ یکساں ہے ان کیلئے کہ آپ طلب مغفرت کریں

لَهُمْ أَمْ لَمْ تُسْتَغْفَرَ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

ان کیلئے یا طلب مغفرت نہ کریں ان کیلئے؛ اللہ تعالیٰ ہرگز نہ بخشنے گا انہیں؛ بیشک اللہ تعالیٰ فاسقوں کی

الْفَاسِقِينَ ﴿۶﴾ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولٍ

رہبری نہیں کرتا۔ یہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں: نہ خرچ کرو ان (درویشوں) پر جو اللہ کے رسول کے پاس ہوتے

اللَّهُ حَتَّىٰ يَنْفَضُوا ۖ وَاللَّهُ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَلَكِنَّ

ہیں یہاں تک کہ وہ (بھوک سے تنگ آکر) بڑبڑھو جائیں؛ اور اللہ کے لیے ہی ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے لیکن

الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۷﴾ يَقُولُونَ لِمَنْ رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ

منافقین (اس حقیقت کو) سمجھتے ہی نہیں۔ منافق کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر گئے مدینہ میں

لِيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۖ وَاللَّهُ الْعَزِيزُ الرَّسُولُ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

تو نکال دیں گے عزت والے وہاں سے ذلیلوں کو؛ حالانکہ (ساری) عزت تو صرف اللہ کیلئے، اس کے رسول کیلئے اور ایمان والوں کیلئے ہے

وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ

مگر منافقوں کو (اس بات کا) علم ہی نہیں۔ اے ایمان والو! تمہیں غافل نہ کر دیں

أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ

تمہارے اموال اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے؛ اور جنہوں نے ایسا کیا تو وہی لوگ

هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۹﴾ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

کھائے میں ہوں گے۔ اور خرچ کرلو اس رزق سے جو ہم نے تم کو دیا اس سے پیشتر کہ آجائے

أَحَدُكُمْ الْمَوْتُ فَيَقُولُ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ

تم میں سے کسی کے پاس موت تو (اس وقت) وہ یہ کہنے لگے کہ اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مدت کیلئے کیوں مہلت نہ دی

فَأَصْدَقَ ۚ وَكُنْ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا

تاکہ میں صدقہ (خیرات) کر لیتا اور نیکیوں میں شامل ہو جاتا۔ اور اللہ تعالیٰ مہلت نہیں دیا کرتا کسی شخص کو جب

جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۱﴾

اس کی موت کا وقت آجائے؛ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو تم کیا کرتے ہو۔

سُورَةُ التَّغَابُنِ ۝ ۱۸ مَدَنِيَّةٌ ۝ ۱۸ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ التغابن مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۸ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ ۚ

اللہ ہی کی تسبیح کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر چیز جو زمین میں ہے، اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں، اور

هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ۱ ۚ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ

وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا پھر تم میں سے بعض کافر ہیں اور تم میں سے بعض

مُؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ ۲ ۚ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ

مومن ہیں؛ اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔ اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۚ وَالْيَسِيرُ الْبَصِيرُ ۝ ۳ ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں اور تمہاری صورتوں کو خوبصورت بنایا، اور اسی کی طرف (سب نے) لوٹنا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ ۚ وَمَا تَعْلَمُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ ۴ ۚ

اور زمین میں سے نیز وہ جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے ہو؛ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۚ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ

کیا نہیں آئی تمہارے پاس انکی خبر جنہوں نے کفر کیا اس سے پہلے، پس کچھ لیا انہوں نے اپنے کام (یعنی کفر) کا وبال اور ان کیلئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ۵ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَقَالُوا

(آخرت میں) درد ناک عذاب ہے۔ اسکی وجہ یہ تھی کہ آتے رہے انکے پاس انکے پیغمبر روشن نشانیاں لے کر پس وہ بولے:

أَبَشِّرْهُمْ بِقُدْرَةِ قَوْلِكَ ۚ وَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا ۚ وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ ۶ ۚ

کیا انسان ہماری ربربری کریں گے، پس انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا اور اللہ تعالیٰ بھی (ان سے) بے نیاز ہو گیا؛ اور اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، سبغیوں سرلایا ہے۔

رَعِمَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَانَّ كُنْ يَبْعَثُوا قُلَّ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثَنَّ ثُمَّ

گمان کرتے ہیں کفار کہ انہیں ہرگز دوبارہ زندہ نہ کیا جائے گا؛ فرمائیے: کیوں نہیں میرے رب کی قسم تمہیں ضرور زندہ کیا جائے گا پھر

لَتُبْعَثُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ ۷ ۚ فَاْمُرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

تمہیں آگاہ کیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے؛ اور یہ اللہ کیلئے بالکل آسان ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر

وَالنُّورَ الَّذِي أُنْزِلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ ۸ ۚ يَوْمَ يَجْعَلُ لَكُمْ

اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے؛ اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے خبردار ہے۔ جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا

الْجَمْعَ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ

جمع ہونے کے دن یہی گھائے کے ظہور کا دن ہے؛ اور جو ایمان لے آیا اللہ پر اور نیک عمل کرتا رہا، اللہ وہ فرمادے گا

عَنْ سَيِّئَةٍ وَيَدْخُلْ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِيدِينَ

اس سے اس کے گناہوں کو اور داخل فرمائے گا اسے باغوں میں، رواں ہوں گی جن کے نیچے ندیاں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۙ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

تاابد یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو ٹھٹھایا

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَلِيدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ۙ مَا أَصَابَ

وہ دوزخی ہوں گے ہمیشہ اس میں رہیں گے؛ اور یہ بہت بُری پلٹنے کی جگہ ہے۔ نہیں پہنچتی (کسی کو)

مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ ۚ وَ

کوئی مصیبت بجز اللہ کے اذن کے؛ اور جو شخص اللہ پر ایمان لے آئے اللہ اُس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے؛ اور

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۙ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ

اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول (مکرم) کی؛ پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۙ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَ

تم نے زور دانی کی تو (تمہاری قسمت) ہمارے رسول کے ذمہ فقط کھول کر (پیغام) پہنچاتا ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں؛ پس

عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۙ يَٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ

اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے ایمان والوں کو۔ اے ایمان والو! تمہاری کچھ

أَزْوَاجَكُمْ وَأَوْلَادَكُمْ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعَفَّوْا فَتَصَفَّحُوا

بیبیاں اور تمہارے کچھ بچے تمہارے دشمن ہیں، پس ہوشیار رہو ان سے، اور اگر تم غفو و درگزر سے کام لو

وَتَعَفَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَ

اور بخش دو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ غفور، رحیم ہے۔ بے شک تمہارے مال اور تمہاری اولاد بڑی آزمائش ہیں؛ اور

اللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۙ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا

اللہ ہی ہے جس کے پاس اجر عظیم ہے۔ پس ڈرتے رہو اللہ سے جتنی تمہاری استطاعت ہے اور (اللہ کا فرمان) سنو اور اسے مانو

وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِّلْأَنْفُسِكُمْ ۚ وَمَنْ يُوقِ شَهْرَ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو یہ بہتر ہے تمہارے لیے؛ اور جنہیں بچالیا گیا ان کے نفس کے بخل سے تو یہی لوگ

الْمُقَاتِلُونَ ۙ إِنْ تَقَرُّضُوا مِنَ اللَّهِ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ

فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کو قرض حسن دو تو وہ اُسے کئی گنا کرے گا تمہارے لیے اور بخش دے گا

لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝ عَلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

تمہیں اور اللہ تعالیٰ بڑا قدردان (اور) بہت حلم والا ہے، ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا ہے، سب پر غالب، بڑا دادنا ہے۔

سُورَةُ الطَّلَاقِ ۝ ۶۵ مَكِّيَّةٌ ۝ ۹۹ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ۱۲ آيَاتُهَا ۱۲ وَكُتِبَتْهَا ۲

سورہ طلاق مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۲ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا
اے نبی (مکرم)! (مسلمانوں سے فرماؤ) جب تم (اپنی) عورتوں کو طلاق دینے کا ارادہ کرو تو انہیں طلاق دوائی عدت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اور شمار کرو

الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تَخْرُجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ
عدت کو، اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے، نہ نکالو انہیں ان کے گھروں سے اور نہ وہ خود نکلیں

إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيَّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ
بجز اس کے کہ وہ ارتکاب کریں کسی کھلی بے حیائی کا؛ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں؛ اور جو تجاوز کرتا ہے

حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ
اللہ کی حدود سے تو بے شک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا؛ تجھے کیا خبر کہ اللہ تعالیٰ اس کے بعد

ذَلِكَ أَمْرٌ ۚ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ
کوئی اور صورت پیدا کر دے۔ تو جب وہ پہنچنے لگیں اپنی ميعاد کو تو روک لو انہیں بھلائی کے ساتھ یا جدا کر دو

بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذُوَى عَدِلٍ مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ
انہیں بھلائی کے ساتھ اور گواہ مقرر کر لو دو معتبر آدمی اپنے میں سے اور گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے واسطے دو؛

ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ
ان باتوں سے نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور یوم آخرت پر؛ اور جو (خوش بخت) ڈرتا رہتا ہے

اللَّهُ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ
اللہ تعالیٰ سے، بنا دیتا ہے اللہ اس کے لیے نجات کا راستہ، اور اسے (وہاں سے) رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا؛ اور جو (خوش نصیب)

يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ
اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اس کیلئے وہ کافی ہے؛ بیشک اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کرنے والا ہے؛ مقرر کر رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ ۝ وَالَّذِي يُسِّنْ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِّسَائِكُمْ إِنْ
ہر چیز کے لیے ایک اندازہ - اور تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اگر

ارْتَبْتُمْ فَعَدَّتْهُمْ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّيْلُ لَمْ يَحْضُنْ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ

تمہیں شہ ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور اسی طرح ان کی بھی جنہیں ابھی حیض آیا ہی نہیں؛ اور حاملہ عورتوں

أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ

کی ميعاد ان کے بچہ جننے تک ہے؛ اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہتا ہے تو وہ اس کے کام میں آسانی پیدا

يُسْرًا ۚ ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفِرْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ

فرمادیتا ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے؛ اور جو اللہ سے ڈرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ دُور کر دیتا ہے اس کی بُرائیوں کو

وَيُعْظِمَ لَهُ أَجْرًا ۚ أَسْكُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ دُجْدِكُمْ وَلَا

اور (روزِ قیامت) اس کے اجر کو بڑا کر دے گا۔ انہیں ٹھہراؤ جہاں تم خود سکونت پذیر ہو اپنی حیثیت کے مطابق اور

لَا تَضَارُّوهُنَّ لِنُصِيْقُوا عَلَيْهِنَّ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمْلًا فَأَنْفِقُوا

انہیں ضرر نہ پہنچاؤ تاکہ تم انہیں تنگ کرو؛ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر خرچ

عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَالْوَهْنُ

کرتے رہو یہاں تک کہ وہ بچہ جنیں، پھر اگر وہ (بچہ) دودھ پلائیں تمہاری خاطر تو تم انہیں ان کی

أُجُورَهُنَّ وَأَنْتُمْ وَابِينَكُمْ بِمَعْرُوفٍ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فُسْرَتُمْ فَامْرَأَتُهُ

اُجرت دو، اور (اُجرت کے بارے میں) آپس میں مشورہ کر لیا کرو دستور کے مطابق، اور اگر تم آپس میں طے نہ کر سکو تو اسے کوئی دوسری دودھ

أُخْرَى ۚ لِيَنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ

پلائے۔ خرچ کرے وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق؛ اور وہ تنگ کر دیا گیا ہے جس پر اس کا رزق

فَلْيَنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يَكْلَفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ

تو وہ خرچ کرے اس سے جو اللہ نے اسے دیا ہے؛ اور تکلیف نہیں دیتا اللہ تعالیٰ کسی کو مگر اس قدر جتنا اسے دیا ہے؛ عنقریب

اللَّهُ بَعْدَ عَسْرٍ يُسْرًا ۚ وَكَانَ مِنَ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَ

اللہ تعالیٰ تنگی کے بعد فراخی دے دے گا۔ کتنی بستیاں تھیں جنہوں نے سرتابی کی اپنے رب کے حکم سے اور

رُسُلِهِمْ فَنُصِبَتْ هُنَا حَسَابًا شَدِيدًا ۚ وَعَدْنَا عَدَاثًا لَّكُم ۚ فَذَاقَتْ

اس کے رسولوں (کے فرمان) سے تو ہم نے بڑی سختی سے ان کا محاسبہ کیا اور ہم نے انہیں بھاری سزا دی۔ پس انہوں نے اپنے کرتوتوں کا

وَبَالَ أَمْرَهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۚ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۚ

وبال چکھا اور ان کے کام کا انجام برا خسارہ تھا۔ تیار کر رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ایک سخت عذاب

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ

پس اللہ سے ڈرتے رہا کرو اے دانشمندو! جو ایمان لائے ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا تمہاری طرف

ذِكْرًا ۱۰ رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا

ذکر، ایک ایسا رسول جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں اللہ کی روشن آیتیں تاکہ نکال لے جائے انہیں جو ایمان لے آئے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَ

اور نیک عمل کرتے رہے اندھیروں سے نور کی طرف؛ اور جو ایمان لاتا ہے اللہ پر اور

يَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

نیک عمل کرتا ہے تو وہ اس کو داخل فرمائے گا باغات میں، جن کے نیچے نہریں رواں ہیں جن میں وہ لوگ تابد

فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۱۱ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ

رہیں گے؛ بلاشبہ اللہ نے اس (مومن) کو بہترین رزق عطا فرمایا۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا

سَمَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا

فرمائے اور زمین کو بھی انہی کی مانند؛ نازل ہوتا رہتا ہے حکم ان کے درمیان تاکہ تم جان لو

أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۲ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۱۳

کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اپنے علم سے احاطہ کر رکھا ہے۔

سُورَةُ النِّسَاءِ ۴۹ مَكِّيَّةٌ ۱۰۷ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ التحریم مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی آیات ۱۱۲ اور ۲ رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتِ أَزْوَاجِكَ

اے نبی (مکرم) آپ کیوں حرام کرتے ہیں اس چیز کو جسے اللہ نے آپ کیلئے حلال کر دیا ہے، (کیا آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہیں؛

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۱ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ

اور اللہ تعالیٰ غفور، رحیم ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے مقرر کر دیا ہے تمہارے لیے تمہاری قسموں کی گرہ کھولنے کا طریقہ (یعنی کفارہ) اور اللہ ہی

مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۱۲ وَإِذْ أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ

تمہارا کارساز ہے، اور وہی سب کچھ جاننے والا، بہت دانا ہے۔ اور (یہ واقعہ بھی یاد رکھنے کے لائق ہے) جب نبی کریمؐ نے رازداری سے اپنی ایک بیوی کو

حَدِيثًا، فَلَمَّا نَبَّاتُ بِهِ، وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ وَ

ایک بات بتائی، پھر جب اس نے (دوسری کو) راز بتادیا (تو) اللہ نے آپ کو اس پر آگاہ کر دیا آپ نے (اس بیوی کو) کچھ بتادیا اور

اعْرِضْ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا

کچھ سے چشم پوشی فرمائی ، پس جب آپ نے اس کو اس پر آگاہ کیا تو اس نے پوچھا آپ کو اس کی خبر کس نے دی ہے ؛

قَالَ نَبَّأَنِي الْعَلِيمُ الْحَبِيرُ ۝۳ اِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ

فرمایا مجھے اس نے آگاہ کیا ہے جو علیم و خبیر ہے ۔ اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کرو اور تمہارے دل بھی (توبہ کی طرف) مائل

قُلُوْكُمْۙ وَاِنْ تَظْهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَ

ہو چکے ہیں (توبہ تمہارے لیے بہتر ہے) ، اور اگر تم نے الٹا کر لیا آپ کے مقابلہ میں تو (خوب جان لو) کہ اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہے، جبریل اور

صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝۴ عَسَىٰ رَبُّهُ اِنْ

نیک بخت مومنین بھی آپ کے مددگار ہیں، اور ان کے علاوہ سارے فرشتے بھی مدد کرنے والے ہیں ۔ کچھ بعید نہیں کہ اگر

طَلَقْتُمْ اَنْ يُبَدِّلَ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُمْ مُّسْلِمًا مُّؤْمِنًا

نبی کریم تم سب کو طلاق دے دیں تو آپ کا لب تمہارے عوض آپ کو ایسی بیبیاں عطا فرمادے جو تم سے بہتر ہوں گی مکی مسلمان، ایمان والیاں،

قِنْتُ تَبَيَّنَتْ عِدَاتٍ سَبَّحْتَ تَبَيَّنَتْ وَابْكَارًا ۝۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ دار ، کچھ پہلے بیبیاں اور کچھ کنواریاں ۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا

تم بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے اس پر

مَلِكٌ غَلَاظُ شِدَادٍ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا

ایسے فرشتے مقرر ہیں جو بڑے خد خد، سخت مزاج ہیں ، نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی جس کا اس نے انہیں حکم دیا ہے اور فوراً بجالاتے ہیں جو

يَوْمَرُونَ ۝۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَدُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا

ارشاد نہیں فرمایا جاتا ہے ۔ اے کفار! آج بہانہ نہ بناؤ ؛ تمہیں اسی

تُحْزَرُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ

کا بدلہ ملے گا جو (کرتوت) تم کیا کرتے تھے ۔ اے ایمان والو! اللہ کی جناب میں

تَوْبَةً نَّصُوحًا ۝۸ عَسَىٰ رَبُّكُمْ اَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ

سچے دل سے توبہ کرو ؛ امید ہے تمہارا رب دُور کردے گا تم سے تمہاری برائیاں اور تمہیں داخل کرے گا

جَنَّتِ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَ

ایسے باغات میں، جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی ، اس روز رسوا نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ (اپنے) نبی کو

الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

اور ان لوگوں کو جو آپ کے ساتھ ایمان لائے، (اس روز) ان کا نور ایمان دوڑتا ہوگا ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب،

يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! مکمل فرما دے ہمارے لیے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں، بیشک تو ہر چیز پر پوری طرح

قَدِيرٌ ۸ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ

قادر ہے۔ اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد جاری رکھو اور ان پر سختی کرو؛

عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وَيْسُ الْمَصِيرِ ۹ ضَرَبَ اللَّهُ

اور (آخرت میں) ان کا ٹھکانا جہنم ہے؛ اور وہ لوٹ کر آنے کی بہت بُری جگہ ہے۔ بیان فرمائی ہے اللہ نے

مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطَ ۖ كَانَتَا تَحْتَ

کفار کے لیے نوح علیہ السلام کی بیوی اور لوط علیہ السلام کی بیوی کی مثال؛ وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے

عَبْدَتَيْنِ ۖ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَتَيْنِ فَكَانَتْهُمَا فَلَمْ يَغْنِيَا عَنْهُمَا

دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں پھر ان دونوں نے ان دونوں سے خیانت کی پس وہ دونوں (نبی ان کے شوہر) اللہ کے مقابلہ میں انہیں

مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ۱۰ وَضَرَبَ

کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے اور انہیں حکم ملا تم دونوں داخل ہونے والوں کے ساتھ دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ اور اسی طرح

اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کیلئے فرعون کی بیوی کی مثال پیش فرمائی، جبکہ اس نے دُعا مانگی: اے میرے رب! بنا دے

لِيَ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنَ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَ

میرے لیے اپنے پاس ایک گھر جنت میں اور بچالے مجھے فرعون سے اور اس کے (کافرانہ) عمل سے اور

نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۱۱ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي

مجھے اس ستم پیشہ قوم سے نجات دے، اور (دوسری مثال) مریم دختر عمران کی ہے جس نے اپنے

أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ

گوہر عصمت کو محفوظ رکھا تو ہم نے پھونک دی اس کے اندر اپنی طرف سے رُوح اور مریم نے تصدیق کی اپنے

رَبِّهَا وَكُتِبَ عَلَيْهَا ذِكْرٌ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُ ۱۲

رب کی باتوں کی اور اس کی کتابوں کی اور وہ اللہ کے فرمانبرداروں میں سے تھی۔

الْأَيُّهَا
۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الْمَلِكِ
۴۷ مَرَكِبَاتٍ

سورہ ملک کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۳۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

تَبْرَكَ الَّذِي يَبْدِئُ الْمَلِكَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱

منزہ و برتر ہے وہ جس کے قبضہ میں (سب جہانوں کی) بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے،

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَ

جس نے پیدا کیا ہے موت اور زندگی کو تاکہ وہ تمہیں آزمائے تم کہ میں سے عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے؛ اور

هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۲ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَّا تَرَىٰ

وہی دائمی عزت والا، بہت بخشنے والا ہے، جس نے بنائے ہیں سات آسمان اوپر نیچے؛ تمہیں نظر نہیں آئے گا

فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوُّتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ

(خداوند) رحمن کی آفرینش میں کوئی خلل؛ ذرا پھر نگاہ اٹھا کر دیکھ، کیا تجھے کوئی رخنہ دکھائی

فُطُورٍ ۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَ

دیتا ہے؟ پھر بار بار نگاہ ڈالو لوٹ آئے گی تیری طرف (تیری) نگاہ ناکام ہو کر درآئحالیکہ

هُوَ حَسِيرٌ ۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا

وہ تھکی ماندی ہوگی۔ اور بے شک ہم نے قریبی آسمان کو چراغوں سے آراستہ کر دیا ہے اور بنادیا ہے انہیں

لِلشَّيْطَانِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۵ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

شیطان کو مار بھگانے کا ذریعہ اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کیلئے دہشت انگ کا عذاب۔ اور جنہوں نے انکار کیا

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۶ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۷ إِذَا الْقَوَا فِيهَا سَمِعُوا

اپنے رب کا ان کیلئے عذاب جہنم ہے؛ اور جہنم بڑی بڑی کوٹنے کی جگہ ہے۔ جب وہ اس میں جھونکے جائیں گے تو

لَهَا شَرِيقًا وَهِيَ تَفُورٌ ۸ تَكَادُ تَسِيرُ مِنَ الْغَيْظِ ۹ كُلَّمَا أَلْقَىٰ فِيهَا

اس کی زور دار گرج سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی (ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا مارے غضب کے پھٹا چاہتی ہے؛ جب بھی اس میں کوئی

فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۱۰ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا

جھٹھا جھونکا جائے گا تو ان سے دوزخ کے محافظ پوچھیں گے: کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس

نَذِيرٌ ۱۱ فَكذبنا وقلنا ما نزل الله من شيء ۱۲ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

ڈرائیو والا آیا تھا پس ہم نے اس کو جھٹلایا اور ہم نے اس کو (صاف صاف) کہہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے تو کوئی چیز نہیں اتاری، تم لوگ کھلی

ضَلِيلٌ كَبِيرٌ ۙ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

گراہی میں مبتلا ہو - وہ کہیں گے کاش! ہم (ان کی نصیحت کو) سُننے اور سمجھتے تو (آج) ہم دوزخیوں

السَّعِيرِ ۙ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ فَسَوْفَ لَا أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۙ اِنَّ

میں نہ ہوتے - پس (اس روز) اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے تو پھٹکار ہو اہل جہنم پر - بے شک

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۙ وَاجْرِكَبِيرٌ ۙ وَ

جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں ان کیلئے (اللہ کی) مغفرت اور اجر عظیم ہے -

اَسِرُّوا قَوْلُكُمْ اَوْ اَجْهَرُوا بِهٖ ۙ اِنَّهٗ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۙ اَلَا

تم اپنی بات آہستہ کہو یا بلند آواز سے (اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا)؛ بیشک وہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں ہے - (نادانوا!) کیا

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۙ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

وہ نہیں جانتا (بندوں کے احوال کو) جس نے (انہیں) پیدا کیا ہے؛ وہ بڑا باہیک بین، ہر چیز سے باخبر ہے - وہی تو ہے جس نے

الْاَرْضَ ذُلُولًا ۖ فَامْشَوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۖ ذٰلِكَ

زم کر دیا ہے تمہارے لیے زمین کو پس (اطمینان سے) چلو اس کے راستوں پر اور کھاؤ اس کے (دیے ہوئے) رزق سے؛ اور اسی کی طرف

النُّشُورُ ۙ اَمْ اَمْنُكُمْ مِّنْ فِي السَّمٰوٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ الْاَرْضُ فَاَدَا

تم کو (قبروں سے) اٹھ کر جانا ہے - کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں غرق کر دے اور وہ

هِيَ تَمُورٌ ۙ اَمْ اَمْنُكُمْ مِّنْ فِي السَّمٰوٰتِ اَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

زمین تھر تھر کانپنے لگے؟ کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ وہ بھیج دے تم پر پتھر برسائے والی ہوا؛

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرٌ ۙ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

تب تمہیں پتہ چلے گا کہ میرا ڈرانا کیا ہوتا ہے - اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے انہوں نے بھی جھٹلایا (خود دیکھ لو) کہ

كَانَ نَكِيْرٌ ۙ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفٰتٍ وَيَقْبِضُنَّ بِ

(ان) پر میرا عذاب کتنا سخت تھا کیا انہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر (اڑتے) کبھی نہیں دیکھا پر پھیلانے ہوئے اور کبھی پر سمیٹ بھی لیتے ہیں؟

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۙ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ ۙ اَمَّنْ هٰذَا

نہیں روکے ہوئے انہیں کوئی (نفا میں) بجز رحمن کے؛ بیشک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے - (اے منکرو!) کیا تمہارے پاس

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۙ اِنَّ الْكَافِرُوْنَ

کوئی ایسا لشکر ہے جو تمہاری مدد کرے (خداوند) رحمن کے علاوہ؛ بیشک منکرین

إِلَّا فِي غُرُورٍ ۚ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَذْرُوقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقُكُمْ

دھوکا میں مبتلا ہیں۔ کیا کوئی ایسی ہستی ہے جو تمہیں رزق پہنچا سکے اگر اللہ تعالیٰ اپنا رزق بند کر لے،

بَلْ لَّجَّوْا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۚ أَفَمَنْ يَبْتَشِي مَكْبًا عَلَى وَجْهِهِ

لیکن یہ لوگ سرشی اور حق سے نفرت میں بہت دور نکل گئے ہیں۔ کیا وہ شخص جو منہ کے بل گرتا پڑتا چلا جا رہا ہے

أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَبْتَشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ قُلْ هُوَ

وہ راہِ راست پر ہے یا جو سیدھا ہو کر صراطِ مستقیم پر گامزن ہے؟ آپ فرمائیے وہی تو ہے

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا

جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے؛ (لیکن) تم بہت کم

مَا تَشْكُرُونَ ۚ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

شکر کیا کرتے ہو۔ آپ فرمائیے: اسی نے تم کو پھیلا دیا ہے زمین میں اور (روزِ حشر)

تُخْشَرُونَ ۚ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ

تم اسی کے پاس جمع کیے جاؤ گے۔ (کفار ازراہ مذاق) پوچھتے ہیں کہ (بتاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو؟

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۚ فَلَمَّا رَأَوْهُ

آپ فرمائیے: (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے میں تو محض واضح طور پر خبردار کر نیوالا ہوں۔ پھر جس وقت اسے قریب آتے

زُلْفًا سَيُّئَتْ وَجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ

دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا کہ یہ ہے جس کا تم

تَدَّعَوْنَ ۚ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

بار بار مطالبہ کرتے تھے۔ آپ فرمائیے: (اے منکر و! خور غور تو کرو اگر اللہ تعالیٰ مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمادے،

فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۚ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَا

تو کون بچالے گا کافروں کو دردِ ناک عذاب سے؟ فرمائیے: وہ (میرا خالق) بڑا ہی مہربان ہے، ہم اسی پر ایمان لائے ہیں

بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ قُلْ

اور اسی پر ہم نے توکل کیا ہوا ہے، پس عقرب تمہیں پتہ چل جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون ہے۔ آپ پوچھیے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۚ

اگر کسی صبح تمہارا پانی زمین کی تہ میں اتر جائے تو تمہیں میٹھا صاف پانی کون لا دے گا؟

سُورَةُ الْقَلَمِ
۴۸ مِکَیَّةٌ ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اٰیٰتُهَا
۵۲رُکُوْعَاتُهَا
۲

سورۃ القلم کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۵۲ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۱ مَا أَنْتَ بِمَجْنُونٍ ۲ وَ

ن، قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں، آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں۔ اور

إِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَسْنُونٍ ۳ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۴ فَسَبِّحْهُ

یقیناً آپ کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ اور بیشک آپ عظیم الشان خلق کے مالک ہیں۔ عنقریب آپ بھی دیکھیں گے

وَيُبَصِّرُونَ ۵ يَا أَيُّهَا الْمَفْتُونُ ۶ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے (واقعی) مجنون کون ہے؟ بیشک آپکا رب خوب جانتا ہے ان کو جو اسکی

عَنْ سَبِيلِهِ ۷ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۸ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۹

راہ سے بہک گئے ہیں اور انہیں بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔ پس آپ بات نہ مانیں (ان) جھٹلانے والوں کی۔

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۹ وَلَا تُطِعِ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۱۰

وہ تو تمنا کرتے ہیں کہ کہیں آپ نرمی اختیار کریں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں۔ اور نہ بات مانے کسی (جھوٹی) قسمیں کھانے والے ذلیل شخص کی،

هَٰذَا مَثَلٌ ۱۱ بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ مِّنَ الْأَرْضِ مَن قَالَهُ إِنَّهُ بِرَبِّهِ ۱۲

جو بہت نکتہ چیں چغلیاں کھاتا پھرتا ہے، سخت منع کر نیوالا بھلائی ہے، حد سے بڑھا ہوا، بڑا بدکار ہے، اکھڑ مزاج ہے، اس کے علاوہ

زَيْنٍ ۱۳ إِنْ كَانَ ذَا عَمَلٍ ۱۴ وَإِنَّهُ ۱۵ وَإِنَّهُ ۱۶ وَإِنَّهُ ۱۷

بداصل ہے، (یہ غورو سرکشی) اس لیے کہ وہ مالدار اور صاحب اولاد ہے۔ جب بڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے ہماری آیتیں تو کہتا ہے

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۱۵ سَنَسْمَعُهُ عَلَىٰ الْخُرُطُومِ ۱۶ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا

کہ یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ ہم بہت جلد اس کی سونڈ پر داغ لگائیں گے۔ ہم نے ان (مکہ والوں) کو بھی آزمایا جیسے ہم نے آزمایا تھا

أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ۱۷ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۱۸ وَلَا يَسْتَنُّونَ ۱۹

باغ والوں کو، جب انہوں نے قسم اٹھائی کہ وہ ضرور توڑ لیں گے اس کا پھل صبح سویرے، اور انہوں نے انشاء اللہ بھی نہ کہا۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنَ رَبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ۱۹ فَاصْبَحَتْ

پس چکر لگا گیا اس باغ پر ایک چکر لگانے والا آپ کے رب کی طرف سے درآنحالیکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔ چنانچہ (اہلہا) باغ

كَالْصَّرِيرِ ۲۰ فَتَنَادَا مُصْبِحِينَ ۲۱ إِنْ أَعَدُّوا عَلٰی حَرْثِكُمْ إِنْ

کٹے ہوئے کھیت کی مانند ہو گیا، پھر انہوں نے ایک دوسرے کو ندا دی صبح سویرے کہ سویرے سویرے اپنے کھیت کی طرف چلو اگر

كُنْتُمْ صَرِمِينَ ﴿۲۲﴾ فَانْطَلِقُوا فِيهِم يَتَخِفَتُونَ أَنْ لَا يَدْخُلَنَّهُمْ

تم پھل توڑنا چاہتے ہو - سو وہ چل پڑے اور ایک دوسرے کو چپکے چپکے کہتے جاتے کہ (خبردار!) اس باغ میں ہرگز داخل نہ ہو

الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ﴿۲۳﴾ وَعَدُوا عَلَىٰ حَرٍِّ قَدِيرِينَ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا رَاوَاهَا

آج تم پر کوئی مسکین ، اور تڑکے چلے (یہ سمجھتے ہوئے) کہ وہ اس ارادہ پر قادر ہیں - پھر جب باغ کو دیکھا

قَالُوا إِنَّا لَصَّالُونَ ﴿۲۵﴾ بَلْ نَحْنُ فَحَرُومُونَ ﴿۲۶﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ

تو کہنے لگے (غالباً) ہم راستہ بھول گئے ، نہیں نہیں ہماری تو قسمت پھوٹ گئی - ان میں جو زیرک تھا بول اٹھا کہ کیا

أَقُلُّ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿۲۷﴾ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۲۸﴾

میں تمہیں کہتا تھا کہ تم (اس کی) تسبیح کیوں نہیں کرتے ؟ کہنے لگے : پاک ہے ہمارا رب ، بے شک ہم ہی ظالم تھے -

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَذَّذُونَ ﴿۲۹﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا

پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے - کہنے لگے : تفرق ہے ہم پر ہم ہی

طُغْيَانٌ ﴿۳۰﴾ عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿۳۱﴾

سرکش تھے - امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں (اس کا) بدلہ دے گا جو بہتر ہوگا اس سے ، ہم (اب) اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والے ہیں -

كَذَلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾

(دیکھو!) ایسا عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے ؛ کاش ! یہ لوگ (اس حقیقت کو) جانتے - بیشک

لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿۳۳﴾ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ

پرہیزگاروں کیلئے اپنے رب کے پاس نعمتوں بھری جنتیں ہیں - کیا ہم فرمانبرداروں کا حال

كَالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۴﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۳۵﴾ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ

مجرموں کا سا کردیں گے؟ تمہیں کیا ہو گیا تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے، جس میں

تَدْرُسُونَ ﴿۳۶﴾ إِنْ لَكُمْ فِيهِ لَمَّا تَخِيرُونَ ﴿۳۷﴾ أَمْ لَكُمْ آيَاتٌ عَلَيْهَا

تم یہ پڑھتے ہو ؟ کہ تمہارے لیے اس میں ایسی چیزیں ہیں جن کو تم پسند کرتے ہو - کیا تمہارے لیے قسمیں ہم پر (لازم) ہیں

بَالِغٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَّا تَحْكُمُونَ ﴿۳۸﴾ سَلِّمُوا إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ

جو باقی رہنے والی ہیں قیامت تک کہ تمہیں وہی ملے گا جو تم حکم کرو گے؟ ان سے پوچھیے ان میں سے کون ان (بے پروا) باتوں کا

زَعِيمٌ ﴿۳۹﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ﴿۴۰﴾ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿۴۱﴾

ضامن ہے؟ کیا ان کے پاس کوئی گواہ ہیں؟ اگر ہیں تو پھر پیش کریں اپنے گواہوں کو اگر وہ سچے ہیں -

۱- وقت الاثر

مع

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۲۷﴾

جس روز پردہ اٹھایا جائے گا ایک ساق سے تو ان (ناپکاروں) کو سجدہ کی دعوت دی جائے گی تو اس وقت وہ سجدہ نہ کر سکیں گے،

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ ذُلُّهُمْ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

ندامت سے جھکی ہوں گی ان کی آنکھیں ان پر ذلت چھاری ہوگی؛ حالانکہ انہیں (دُنیا میں) بلایا جاتا تھا سجدہ کی طرف

وَهُمْ سَالِمُونَ ﴿۲۸﴾ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ

جب کہ وہ صحیح سلامت تھے۔ پس (اے حبیب!) آپ چھوڑ دیجئے مجھے اور اسے جو اس کتاب کو جھٹلاتا ہے؛

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۹﴾ وَأُقْبِلُ لَهُمْ أَنْ كَيْدِي

ہم انہیں بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں گے اس طرح کہ انہیں علم تک نہ ہوگا، اور میں نے (سرِ دست) انہیں مہلت دے رکھی ہے؛ میری (نقیض) تدبیر

مَتَيْنِ ﴿۳۰﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَّغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿۳۱﴾ أَمْ عِنْدَهُمْ

بڑی سختی ہے۔ آیا آپ ان سے کچھ اجرت مانگتے ہیں پس وہ اس تادان (کے بوجھ) سے دبے جاتے ہیں؟ کیا انکے پاس

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ ﴿۳۲﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ

غیب کی خبر آتی ہے اور وہ اسکو لکھ لیتے ہیں؟ پس انتظار انتظار فرمائیے اپنے رب کے حکم کا اور نہ ہوجائیے جھگی والے

الْحَوْتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۳۳﴾ لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ

کی مانند؛ جب اس نے پکارا اور وہ غم و اندوہ سے بھرا ہوا تھا۔ اگر اسکی چارہ سازی نہ کرتا اسکے رب کا لطف

لَنَبَذَ بِالْعُرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿۳۴﴾ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ

تو ڈال دیا جاتا اسے چٹیل میدان میں درآئیکہ اسکی مذمت کی جاتی۔ پھر چن لیا اسکو اس کے رب نے اور بنا دیا اس کو اپنے

الصَّالِحِينَ ﴿۳۵﴾ وَإِنَّ يَكْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَإِنَّ لِقَوْلِكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَنَّا

نیک بندوں سے۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ کفار پھسلادیں گے آپ کو اپنی (بد) نظروں سے جب

سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿۳۶﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾

وہ سنتے ہیں قرآن اور وہ کہتے ہیں کہ یہ تو مجنون ہے۔ حالانکہ وہ نہیں مگر سارے جہانوں کے لیے وجہ عز و شرف۔

سُورَةُ الْحَاقَّةِ ﴿۳۸﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۳۹﴾ اَيُّهَا ۵۲ وَكُنَّا نُنْشِئُ

سورۃ الحاقۃ کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۵۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں

الْحَاقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطُغْيَانِهِ

وہ ہو کر رہنے والی، کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی۔ اور اے مخاطب تم کیا سمجھو وہ ہو کر رہنے والی کیا ہے۔ جھٹلایا ثمود اور عاد نے

بِالْقَارِعَةِ ۷۷ فَاَمَّا تَبُودُ فَاهْلُكُوا بِالطَّاعِنَةِ ۷۸ وَاَمَّا عَادُ فَاهْلُكُوا

نکرا کر پاش پاش کرینوالی۔ پس کوشود تو انہیں ہلاک کر دیا گیا سخت چنگھاڑ سے۔ رہے عاد، تو انہیں برباد کر دیا گیا

بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۷۹ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَنِيَةً أَيَّامٍ

آہستہ سے جو سخت سرد، بے حد ٹہنڈی تھی، اللہ نے مسلط کر دیا اسے ان پر (مسل) سات رات اور آٹھ دن تک،

حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى ۸۰ كَانَهُمْ أَعْجَارٌ تُخَلَّ خَاوِيَةً ۸۱

جو جڑوں سے اکھڑنے والی تھی تو تودیکھتا قوم عاد کو ان دنوں کہ وہ گرے پڑے ہیں گویا وہ مڈھ ہیں کھوکھلی کھجور کے۔

فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۸۲ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَ

کیا تمہیں نظر آتا ہے ان کا کوئی باقی ماندہ فرد۔ اور فرعون اور جو اس سے پہلے تھے اور

الْمُتَفَكِّحُ بِالْخَاطِئَةِ ۸۳ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ آخِذَةً

الٹائی جانے والی بستیوں کے باشندوں نے غلطی کا ارتکاب کیا۔ پس انہوں نے نافرمانی کی اپنے رب کے رسولوں کی تو اللہ نے پکڑ لیا انہیں

رَابِيَةً ۸۴ اِنَّا لَنَاطِقُا الْمَاءِ حَمَلِكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۸۵ لَنَجْعَلَهَا لَكُمْ

بڑی سختی سے۔ ہم نے جب سیلاب حد سے گزر گیا تو تمہیں کشتیوں میں سوار کر دیا تاکہم بنادیں، اس واقعہ کو تمہارے لیے

تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ۸۶ فَاِذَا الْفَخْرُ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۸۷

یادگار اور محفوظ رکھیں اسے یاد رکھنے والے کان۔ پھر جب بھونک مار دی جائے گی صور میں ایک بار،

وَجَلَّتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۸۸ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ

اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھا کر دفعۃً پُور پُور کر دیا جائے گا، تو اس روز ہونے والا

الْوَاقِعَةُ ۸۹ وَاَنْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَمِنْ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۹۰ وَالْمَلِكُ عَلَى

واقعہ ہو جائے گا، اور آسمان پھٹ پڑے گا تو وہ اس دن بالکل بودا ہوگا، اور فرشتے

اَرْجَاهَا وَيَحْمِلُ عَرْشُ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَنِيَةً ۹۱ يَوْمَئِذٍ

اسکے کناروں پر بٹھ کر دیے جائیں گے، اور آپ کے رب کے عرش کو اس روز اپنے اوپر آٹھ فرشتوں نے اٹھا رکھا ہوگا۔ وہ دن

تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۹۲ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهُ

جب تم پیش کیے جاؤ گے، تمہارا کوئی راز پوشیدہ نہ رہے گا۔ پس جس کو دے دیا گیا اس کا نامہ عمل

بَيِّنَاتٍ ۹۳ فَيَقُولُ هَاؤُمَا قَرَأُوا كِتَابِيَةَ ۹۴ اِنِّي ظَنَنْتُ اَنِّي

دائیں ہاتھ میں تو وہ (فرط مسرت سے) کہے گا لو پڑھو میرا نامہ عمل۔ مجھے یقین تھا کہ میں

مُلِقِ حِسَابِيَّةٍ ۚ فَهُوَ فِي عَيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۖ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۖ

اپنے حساب کو پہنچوں گا۔ پس یہ (خوش نصیب) پسندیدہ زندگی بسر کرے گا، عالیشان جنت میں،

تَطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۖ كُلُّوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

جسکے خوشے چھکے ہوں گے۔ (اذن ملے گا) کھاؤ پیو اور مزے اڑاؤ یہ ان اعمال کا اجر ہے جو تم نے آگے بھیج دیے

الْخَالِيَةِ ۖ وَأَقَامَنَّ أَوتَى كِتَابٍ شَمَالٍ ۚ فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لِمَ

گزشتہ دنوں میں۔ اور جس کو دیا جائے گا اس کا نامہ عمل بائیں ہاتھ میں، وہ کہے گا اے کاش! مجھے نہ دیا

أُوتِ كِتَابِيَّةٍ ۚ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَّةٍ ۚ يَلَيْتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةِ ۚ

جاتا میرا نامہ عمل۔ اور میں نہ جانتا میرا حساب کیا ہے۔ اے کاش! موت نے ہی (میرا) قصہ پاک کر دیا ہوتا۔

مَا آغْنِي عَنِّي قَالِيَّةٍ ۚ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِي ۚ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۚ

آج میرا مال میرے کسی کام نہ آیا۔ میری بادشاہی بھی فز ہو گئی۔ (فرشتوں کو حکم ہوگا) پکڑ لو اس کو اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو،

ثُمَّ الْجَحِيمِ صَلُّوهُ ۚ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا

پھر اسے دوزخ میں جھونک دو، پھر ستر گز لمبے زنجیر میں اس کو

فَاسْلُكُوهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۚ وَلَا يَحْضُرُ

جکڑ دو؛ بے شک یہ (بد بخت) ایمان نہیں لایا تھا اللہ پر جو بزرگ (وبرت) ہے، اور نہ ترغیب دیتا تھا

عَلَى طَعَامِ السَّكِينِ ۚ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَا حَمِيمٌ ۚ وَلَا

مسکین کو کھانا کھلانے کی۔ پس آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں، اور نہ

طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غَسَلِينَ ۚ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۚ فَلَا أَفْسِمُ

کوئی طعام بجز پیپ کے، جسے کوئی نہیں کھاتا بجز خطا کاروں کے۔ پس میں قسم کھاتا ہوں

بِمَا تُبْصَرُونَ ۚ وَمَا لَا تُبْصَرُونَ ۚ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۚ

ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو، اور جنہیں تم نہیں دیکھتے، بے شک یہ قول ہے ایک عزت والے رسول کا، اور

مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمَنُونَ ۚ وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ ۚ

یہ کسی شاعر کا کلام نہیں؛ (لیکن) تم بہت کم ایمان لاتے ہو، اور نہ ہی یہ کسی کاهن کا قول ہے؛

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۚ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ وَلَوْ تَقَوَّلَ

تم لوگ بہت کم توجہ کرتے ہو۔ بلکہ یہ نازل شدہ ہے رب العالمین کا۔ اگر وہ خود گھڑ کر

عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۚ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۚ ثُمَّ لَقَطَعْنَا

بعض باتیں ہماری طرف منسوب کرتا، تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے، پھر ہم کاٹ دیتے

مِنْهُ الْوَتِينَ ۚ فَمِنْكُمْ مَنْ أَحَدَ عَنْهُ حَظِيزٌ ۚ وَإِنَّ لَتَذْكُرَةَ

اس کی رگِ دل، پھر تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔ اور بیشک یہ تو ایک نصیحت ہے

لِلْمُتَّقِينَ ۚ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ۚ وَإِنَّ لَهُمْ لَحِسْرَةً عَلَى

پر ہیزگاروں کیلئے۔ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض جھٹلانے والے ہیں۔ اور یہ بات باعثِ حسرت ہوگی

الْكَافِرِينَ ۚ وَإِنَّ لَهُمْ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۚ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۚ

کفار کیلئے اور بیشک یہ یقیناً حق ہے۔ پس (اے حبیب!) آپ تسبیح کیا کریں اپنے رب کی جو عظمت والا ہے۔

سُورَةُ الْمَعَارِجِ ۷۰ مَكِّيَّةٌ ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِيَّاَهَا ۲۴

رُكُوْعَاهَا ۲

سورۃ المعارج کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۴ آیات اور ۲ رکوع ہیں

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۚ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۚ مِنَ

مطالبہ کیا ہے ایک سائل نے ایسے عذاب کا جو ہو کر رہے، (وہ سن لے) یہ تیار ہے کفار کیلئے اسے کوئی ٹالنے والا نہیں، یہ

اللَّهُ ذِي الْمَعَارِجِ ۚ تَعْرَجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ

اللہ کی طرف سے ہے جو عروج کے زینوں کا مالک ہے۔ عروج کرتے ہیں فرشتے اور جبریل اللہ کی بارگاہ میں یہ عذاب اس روز ہوگا

مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۚ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۚ إِنَّهُمْ

جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔ (ایسا) صبر کیجئے جو بہت خوب صورت ہو۔ کفار

يَرَوْنَ بَعِيدًا ۚ وَتَذَرُهُمْ قُرُبَيَّا ۚ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهَبْلِ ۚ وَ

کو تو یہ بہت دور نظر آتا ہے (لیکن) ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ اس روز آسمان پھلکی ہوئی دھات کی مانند ہوگا اور

تَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۚ وَلَا يَسْأَلُ حِمِيمٌ حَمِيمًا ۚ يَبْصُرُونَهُمْ

پہاڑ رنگ برنگی اون کی طرح ہوجائیں گے اور کوئی جگری دوست کسی جگری دوست کا حال نہ پوچھے گا دکھائی دیں گے ایک دوسرے کو؛

يَوْمَ النَّجْمُ يُسْقَطُ كَأَنَّهُ شِبْهُ نَصْفِ قَدَحٍ ۚ وَمِنْ عَذَابٍ مِّنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ۚ وَصَاحِبَتُهُ

ہر مجرم تمنا کرے گا کہ کاش! بطور فدیہ دے سکتا آج کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنے بیٹوں کو، اپنی بیوی کو،

وَأَخِيهِ ۚ وَفَصِيلَتُهَا الَّتِي تَتَّبِعُهُ ۚ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۚ

اپنے بھائی کو، اپنے خاندان کو جو (ہر شکل میں) اسے پناہ دیتا تھا، اور (بس چلے تو) جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو

ثُمَّ يَجِيءُ^(۱۳) كَلَامُهَا لَظِي^(۱۵) نَزَاعَةً لِلشَّوَى^(۱۶) تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ

پھر یہ (ذریعہ) اس کو بچالے، (لیکن) ایسا ہرگز نہ ہوگا؛ بیشک آگ بھڑک رہی ہوگی، (نوح) لے گی گوشت پوست کو، وہ بلائے گی جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری

وَتَوَلَّى^(۱۷) وَجَعَهُ فَأَدْعَى^(۱۸) إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا^(۱۹) إِذَا مَسَّهُ

اور منہ موڑا تھا، اور مال جمع کرتا رہا پھر اسے سنبھال سنبھال کر رکھتا رہا۔ بیشک انسان بہت لالچی پیدا ہوا ہے، جب اسے تکلیف

الشَّرْجُزُوعًا^(۲۰) وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا^(۲۱) إِلَّا الْمُصْلِلِينَ^(۲۲) الَّذِينَ

پہنچے تو سخت گھبرا جانے والا، اور جب اسے دولت ملے تو حد درجہ بخیل، بجز ان نمازیوں کے، جو

هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ^(۲۳) وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مِّمَّا

اپنی نماز پر پابندی کرتے ہیں، اور وہ جن کے مالوں میں مقررہ حق ہے،

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ^(۲۴) وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ^(۲۵) وَ

سائل کے لیے اور محروم کے لیے، اور جو تصدیق کرتے ہیں روز جزا کی، اور

الَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ^(۲۶) إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ

جو اپنے رب کے عذاب سے ہمیشہ ڈرنے والے ہیں۔ بیشک ان کے رب کا عذاب

مَأْمُونٌ^(۲۷) وَالَّذِينَ هُمْ لِأُفْوَاجِهِمْ حَفِظُونَ^(۲۸) إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ

نڈر ہونے کی چیز نہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں؛ بجز اپنی بیویوں کے یا

فَمَا لَكَتِ أَيْمَانُكُمْ فَمَنْهُمْ غَيْرُ مُلْكُومِينَ^(۲۹) فَمَنْ أَسْبَغَ ذَاكَ

اپنی کینروں کے تو ان پر کوئی ملامت نہیں۔ البتہ جو خواہش کریں گے ان کے علاوہ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ^(۳۰) وَالَّذِينَ هُمْ لَا فِتْنَةً لَهُمْ وَعَهْدُهُمْ رُغْوَنٌ^(۳۱)

تو وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور عہد و پیمان کی پاسداری کرتے ہیں،

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ^(۳۲) وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ

اور جو لوگ اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں، اور جو لوگ اپنی نمازوں کی

يُحَافِظُونَ^(۳۳) أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَّمُونَ^(۳۴) فَسَالِ الْإِنْسَانَ كَفَرًا

حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ مکرم (محترم) ہوں گے جنتوں میں۔ پس ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے

قَبْلَكَ مُهْطِعِينَ^(۳۵) عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ^(۳۶) أَيْطَمَعُ

کہ آپ کی طرف تھکی باندھے بھاگے چلے آ رہے ہیں، ایک گروہ دائیں طرف سے اور دوسرا گروہ بائیں طرف سے۔ کیا طمع کرتا ہے ان میں سے

كُلٌّ اَمْرِيْ مِنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝۳۸ كَلَّا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّسْكًا

ہر شخص کے (ایمان و عمل کے بغیر) نعمتوں بھری جنت میں اسے داخل کیا جائے، ہرگز نہیں؛ ہم نے ان کو پیدا کیا ہے اس (مادہ) سے جس کو

يَعْلَمُوْنَ ۝۳۹ فَلَا اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِنَّا لَقَدِرُوْنَ ۝۴۰

وہ بھی جانتے ہیں۔ پس میں قسم کھاتا ہوں مشرق اور مغربوں کے رب کی کہ ہم پوری قدرت رکھتے ہیں،

عَلٰى اَنْ تُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝۴۱ فَنَذَرُهُمْ

کہ انکے بدلے میں ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم ایسا کرنے سے عاجز نہیں۔ سو آپ رہنے دیجئے انہیں

يُخَوِّضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلْقَوْا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُوْنَ ۝۴۲ يَوْمَ

کہ (خراقات میں) مگن رہیں اور کھیلتے کودتے رہیں جتنے کہ وہ ملاقات کریں اپنے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے، اس روز

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنْهُمْ اِلٰى نَصِيْبٍ يُوَفُّوْنَ ۝۴۳

ٹھکیں گے (اپنی) قبروں سے جلدی جلدی گویا وہ (اپنے بتوں کے) استخوانوں کی طرف دوڑے جارہے ہیں،

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرَهُّقُهُمْ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوْا يُوعَدُوْنَ ۝۴۴

جھکی ہوں گی ان کی آنکھیں، چھارہتی ہوگی ان پر ذلت؛ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ ۱۱۱ مَكِّيَّةٌ ۱۱۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۱۱ اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

سورہ نوح کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں

عَذَابِ الْاِيْمِ ۝۱ قَالَ يَقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اِنْ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ

بیشک ہم نے بھیجا نوح کو اپنی قوم کی طرف (اور فرمایا اے نوح!) بروقت خبردار کرو اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ نازل ہو جائے ان پر

وَالْتَقُوْهُ وَاَطِيعُوْنَ ۝۳ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰى اَجَلٍ

عذاب الیم۔ آپ نے فرمایا: اے میری قوم! میں تمہیں صریح طور پر ڈرائیوالا ہوں کہ عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی

مُسَيِّطٍ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ مَلُوْكُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ قَالَ

اور اس سے ڈرو اور میری پیروی کرو، وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ اور مہلت دے گا تمہیں ایک مقررہ

مِيعَادٍ تَحْكُمُ اللّٰهُ ۝۵ فَلَمَّ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْ ۝۶ اِلَّا

میعاد تک؛ بلاشبہ اللہ کا مقررہ وقت جب آجاتا ہے تو اسے مؤخر نہیں کیا جاسکتا؛ کاش! تم (حقیقت کو) جان لیتے نوح نے عرض کی:

رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَنَهَارًا ۝۷ فَلَمَّ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْ ۝۸ اِلَّا

اے میرے رب! میں نے دعوت دی اپنی قوم کو رات کے وقت اور دن کے وقت، لیکن میری دعوت کے باعث

فَرَارًا ۷) وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ

انکے فرار (غفلت) میں ہی اضافہ ہوا۔ اور جب بھی میں نے انہیں بلایا تاکہ توبہ کو بخش دے تو (ہر بار) انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں

وَأَسْتَعْشُوا بَيْنَهُمْ وَاصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۸) ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ

اور اپنے اوپر لپیٹ لیے اپنے کپڑے اور اڑ گئے (کفر پر) اور پرلے درجے کے متکبر بن گئے۔ پھر (بھی) میں نے ان کو بلند آواز سے

جَهَارًا ۹) ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۹) فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا

دعوت دی، پھر انہیں کھلے بندوں بھی سمجھایا اور چپکے چپکے بھی نہیں (تلقین) کی پس میں نے کہا، (ابھی وقت ہے) معافی مانگ لو

رَبِّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۱۰) يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۱۱) وَيُمْسِدُكُمْ

اپنے رب سے، بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے، وہ برسائے گا آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش، اور وہ مدد فرمائے گا تمہاری

بِأَمْوَالٍ وَيَبْنِيَنَّ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۱۲) مَالَكُمْ

اموال اور فرزندوں سے اور بنادے گا تمہارے لیے باغات اور بنادے گا تمہارے لیے نہریں تمہیں ہو کیا گیا ہے

لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۱۳) وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۱۴) أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ

کہ تم پرواہ نہیں کرتے اللہ کی عظمت و جلال کی۔ حالانکہ اس نے تمہیں کئی مرحلوں سے گزار کر پیدا کیا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

اللَّهُ سَبْعَ سَوَاتٍ طَبَاقًا ۱۵) وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ

اللہ نے کیسے پیدا کیا ہے سات آسمانوں کو تہ بہ تہ؟ اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشنی اور بنایا ہے

الشَّمْسَ سِرَاجًا ۱۶) وَاللَّهُ أَتَىٰكُمْ مِنَ الْأَرْضِ بُنَاتًا ۱۷) ثُمَّ يَعْبُدُكُمْ

سورج کو (درخشاں) چراغ۔ اور اللہ نے تم کو زمین سے عجب طرح اگایا ہے، پھر لوٹا دے گا تمہیں

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۱۸) وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۱۹)

اس میں اور (اسی سے) تمہیں (دوبارہ) نکالے گا اور اللہ نے ہی زمین کو تمہارے لیے فرش کی طرح بچھادیا ہے،

لَتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۲۰) قَالَ نُوحُ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا

تاکہ تم اس کے کھلے راستوں میں چلو نوح نے عرض کی۔ اے میرے پروردگار! انہوں نے میری نافرمانی کی اور اسکی پیروی کرتے رہے

مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالًا وَوَلَدًا إِلَّا خُسَارًا ۲۱) وَمَكَرُوا مَكْرًا كَبِيرًا ۲۲) وَ

جس کو نہ بڑھایا اس کے مال اور اولاد نے بجز خسارہ کے۔ اور انہوں نے بڑے بڑے مکر و فریب کیے۔ اور

قَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ

ایسیوں نے کہا: (اے لوگو! انوح کے کہنے پر) ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور (خاص طور پر) ودا و سواع کو مت چھوڑنا اور نہ یغوث،

وَيَعُوذُ وَتَسْرَأُ ۚ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝

یعوق اور نسر کو۔ اور انہوں نے گمراہ کر دیا بہت سے لوگوں، کو (الہی) تو بھی ان کی گمراہی میں اضافہ کر دے۔

مَسَاخِطٍ تَرَاهُمْ أَعْرِقُوا فَادْخُلُوا نَارًا ۚ فَلَمَّا يَلْحَقُوا الْيَوْمَ النَّارَ فِي مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ

اپنی خطاؤں کے باعث انہیں غرق کر دیا گیا، پھر انہیں آگ میں ڈال دیا گیا، پھر انہوں نے نہ پایا اپنے لیے

اللَّهُ أَنْصَارًا ۚ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ ۚ

اللہ کے سوا کوئی مددگار۔ اور نوح نے عرض کی اے میرے رب! نہ چھوڑ رُوئے زمین پر کافروں میں سے

دَيَّارًا ۚ إِنَّكَ إِن تَذَرَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا ۚ

کسی کو بستا ہوا اگر تُو نے ان میں سے کسی کو چھوڑ دیا تو وہ گمراہ کریں گے تیرے بندوں کو اور نہ جنس کے مگر ایسی اولاد جو بڑی بدکار

كُفَّارًا ۚ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا ۚ

تخت ناشر گزار ہوگی۔ میرے رب! بخش دے مجھے اور میرے والدین اور اسے بھی جو میرے گھر میں ایمان کیساتھ داخل ہوا اور

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۚ

بخش دے سب مومن مردوں اور عورتوں کو؛ اور کفار کی کسی چیز میں اضافہ نہ کر بجز ہلاکت و بربادی کے۔

سُورَةُ الْجِنِّ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَالْجِبَالِ وَالْأَنْهَارَ وَالشَّجَرِ الْمِيمِ ۚ

سورۃ الجن کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۸ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا

آپ فرمائیے: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ بڑے غور سے سنا ہے (قرآن کو) جنوں کی ایک جماعت نے پس انہوں نے (جا کر دوسرے جنات کو) بتایا کہ ہم نے ایک

عَجَبًا ۚ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَامْتَابُوا وَلَكِنْ تَشْرِكُ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۚ

عجیب قرآن سنا ہے، راہ دکھاتا ہے ہدایت کی پس ہم (دل سے) اس پر ایمان لے آئے؛ اور ہم ہرگز شریک نہیں بنائیں گے کسی کو اپنے رب کا،

وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۚ وَأَنَّهُ كَانَ

اور بے شک اعلیٰ و ارفع ہے ہمارے رب کی شان نہ اس نے کسی کو اپنی بیوی بنایا ہے اور نہ بیٹا، اور (یہ راز بھی کھل گیا کہ) ہمارے

يَقُولُ سَفِيهًا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۚ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ تَقُولَ

آحق اللہ کے بارے میں ناروا باتیں کہتے رہے، اور ہم تو یہ خیال کیے تھے کہ انسان اور جن

الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ

اللہ کے بارے میں کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے، اور یہ کہ انسانوں میں سے چند مرد

يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۚ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا

پناہ لینے لگے جنات میں سے چند مردوں کی پس انہوں نے بڑھا دیا جنوں کے غرور کو ، اور ان انسانوں نے بھی یہی گمان کیا

كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنَّ لَنُيَبِّعَنَّ اللَّهَ أَحَدًا ۚ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ

جیسے تم گمان کرتے ہو کہ اللہ کسی کو رسول بنا کر مبعوث نہیں کرے گا ، اور (سنو!) ہم نے ٹٹولنا چاہا آسمان کو

فَوَجَدْنَا فِيهَا صُلَيْمًا حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا ۚ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

تو ہم نے اس کو سخت پہروں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا ، اور پہلے تو ہم بیٹھ جایا کرتے تھے اسکے بعض

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْمَعُ الْآنَ يَحْدِلْهُ شُهَابًا لِّاصْدَا ۚ وَ

مقامات پر سننے کیلئے ؛ لیکن اب جو (جن) سننے کی کوشش کرے گا تو وہ پائے گا اپنے لیے کسی شہاب کو انتظار میں ، اور

أَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنٍ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

ہم نہیں سمجھتے (اس کی کیا وجہ ہے) کیا کسی شر کا ارادہ کیا جا رہا ہے زمین کے مکینوں کے بارے میں یا انکے رب نے انکو ہدایت دینے کا ارادہ

رَشْدًا ۚ وَأَنَّا مَتَابُ الصُّلْحُونَ وَمِمَّا دُونَ ذَلِكَ كُنَّا طَارِفٌ

فریلا ہے ، اور ہم میں بعض نیک بھی ہیں اور بعض اور طرح کے ؛ ہم بھی تو کئی راستوں پر

قَدَدًا ۚ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنَّ لَنَ عِزَّ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ وَلَنَ نَعْبُرُهُ

گامزن ہیں ، اور (اب) ہمیں یقین ہو گیا ہے کہ ہم زمین میں بھی اللہ تعالیٰ کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور نہ

هَرَبًا ۚ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا

بھاگ کر اسے ہراسکتے ہیں ، اور (اے جن بھائیو!) ہم نے جب پیغام ہدایت سنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے ؛ پس جو شخص اپنے رب پر ایمان لاتا ہے تو اُسے نہ

يَخَافُ بِخَسَا وَلَا رَهَقًا ۚ وَأَنَّا مَتَابُ الْمُسْلِمُونَ وَمِمَّا الْقِسْطُونَ ۖ

کسی نقصان کا خوف ہوتا ہے اور نہ ظلم کا ، اور بیشک ہم میں سے کچھ تو فرمانبردار ہیں اور کچھ ظالم ؛

فَمَن أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشْدًا ۚ وَأَمَّا الْقِسْطُونَ فَكَانُوا

تو جنہوں نے اسلام قبول کیا تو انہوں نے حق کی راہ تلاش کر لی ۔ اور جو حق سے منحرف ہوتے ہیں تو وہ

لِحَبْلِهِمْ حَطَبًا ۚ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقِيَهُمْ قُلَاءَ

جہنم کا ایندھن ہیں ، اور اگر وہ ثابت قدم رہیں راہ حق پر تو ہم انہیں سیراب کریں گے کثیر پانی

غَدَا ۚ لَنَقْفِتَهُمْ فِيهِ ۖ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ

سے تاکہ ہم ان کی آزمائش کریں اس فراوانی سے اور جو منہ موڑے گا اپنے رب کے ذکر سے تو وہ داخل کرے گا

عَذَابًا ۱۷ وَ اَنَّ الْمَسْجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۱۸

اسے سخت عذاب میں ، اور بیشک سب مسجدیں اللہ کیلئے ہیں پس مت عبادت کرو اللہ کیساتھ کسی کی ،

وَ اِنَّ لَنَا قَامَر عَبْدًا ۱۹ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَاَدُّ وَاَيْكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۱۹

اور جب کھڑا ہوتا ہے اللہ کا (خاص) بندہ تاکہ اس کی عبادت کرے تو لوگ اس پر ہجوم کر کے آجاتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا اَدْعُو رَبِّيْ وَلَا اَشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا ۲۰ قُلْ اِنِّيْ لَا اَمْلِكُ

آپ فرمائیے: میں تو بس اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور شریک نہیں ٹھہراتا اس کا کسی کو۔ آپ فرمائیے: (اللہ کے اذن کے بغیر) نہ میں تمہیں

لَكُمْ صَرًّا وَلَا رَشَدًا ۲۱ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُحْيِيْنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدًا ۲۱

نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ ہدایت کا۔ آپ فرمائیے: مجھے اللہ تعالیٰ سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور

لَنْ اُحْدِثَ مِنْ دُوْنِہٖ مُّلتَحِدًا ۲۲ اِلَّا بِلْعَا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسَالَتِہٖ ۲۲

نہ میں پاسکتا ہوں اس کے بغیر کہیں پناہ ، البتہ میرا فرض صرف یہ ہے کہ پہنچا دوں اللہ کے احکام اور اسکے پیغامات ؛

مَنْ يَّعِصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَہٗ قَانَ لَهٗ نَارُ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْہَا اَبَدًا ۲۳

پس (اب) جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو اس کیلئے جہنم کی آگ ہے جس میں (یہ نافرمان) ہمیشہ رہیں گے تاابد۔

حَتّٰی اِذَا رَاوْا مَا يُوعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ

یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے (وہ عذاب) جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے تو انہیں پتہ چل جائے گا کہ کون ہے جس کا مددگار کمزور ہے اور

اَقْلُّ عَدَدًا ۲۴ قُلْ اِنْ اَدْرِیْ اَقْرَبُ مَا تُوعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ

جسکی تعداد کم ہے۔ آپ فرمائیے: میں (اپنی سوچ بچل سے) نہیں جانتا کہ وہ دن قریب ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے یا مقرر کردی ہے

لَهٗ رَبِّيْ اَمَدًا ۲۵ عَلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْہِرُ عَلٰی غَیْبِہٖ اَحَدًا ۲۵ اِلَّا

اس کیلئے میرے رب نے لمبی مدت - (اللہ تعالیٰ) غیب کو جاننے والا ہے پس وہ آگاہ نہیں کرتا اپنے غیب پر کسی کو ، بجز

مَنْ اَرْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّہٗ یَسْلُکُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ

اس رسول کے جس کو اس نے پسند فرما لیا ہو (غیب کی تعلیم کے لیے) تو مقرر کر دیتا ہے اس رسول کے آگے

خَلْفَہٗ رَّصَدًا ۲۶ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسَالَتِ رَبِّہُمْ وَاَحَاطَ بِمَا

اور اسکے پیچھے محافظ ، تاکہ وہ دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں (درحقیقت پہلے ہی) اللہ ان

لَدَیْہُمْ وَاَحْطٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ۲۸

کے حالات کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور ہر چیز کا اس نے شمار کر رکھا ہے۔

سُورَةُ الْمَزْمَلِ
۳۴ مَكِّيَّةٌ ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِنَّا اِنَّا
۲۰وَحَمْدُهَا
۲۰

سورہ مزمل کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم مانے والا ہے۔ اس میں ۲۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الْمَزْمَلُ ۱ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۲ نِصْفًا أَوْ اتَّقِصْ مِنْهُ

اے چادر لیٹنے والے! رات کو (نماز کے لیے) قیام فرمایا کیجئے مگر تھوڑا یعنی نصف رات یا کم کر لیا کریں اس سے بھی

قَلِيلًا ۳ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ ۴ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۵ اِنَّا سَنُلْقِيْكَ

تھوڑا سایا بڑھادیا کریں اس پر اور (حب معمول) خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجئے قرآن کریم کو۔ بیشک ہم جلد ہی القاء کریں گے آپ پر

قَوْلًا ثَقِيلًا ۶ اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْأً ۷ وَاقُومْ قِيلًا ۸ اِنَّ

ایک بھاری کلام۔ بلاشبہ رات کا قیام (نفس کو) سختی سے روندتا ہے اور بات کو درست کرتا ہے۔ یقیناً

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۹ وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ

آپ کو دن میں بڑی مصروفیتیں ہیں۔ اور ذکر کیا کرو اپنے رب کے نام کا اور سب سے کٹ کر اسی کے

تَبَتُّلًا ۱۰ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۱۱

ہو رہو۔ مالک ہے شرق و غرب کا اسکے سوا کوئی معبود نہیں پس بنائے رکھے اسی کو اپنا کار ساز۔

وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۱۲ وَذَرْنِي وَ

اور صبر کیجئے ان کی (دل آزار) باتوں پر اور ان سے الگ ہو جائیے بڑی خوبصورتی سے۔ آپ چھوڑ دیں مجھے اور

الْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۱۳ اِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَ

ان جھٹلانے والے مال داروں کو اور انہیں تھوڑی سی مہلت دیں۔ ہمارے پاس ان کیلئے بھاری بیڑیاں اور

جَحِيمًا ۱۴ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۱۵ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ

جھڑکتی آگ ہے، اور غذا جو گلے میں پھنس جانے والی ہے اور درد ناک عذاب۔ (یہ اس روز) جس دن لرزنے لگیں گے زمین

وَالْجِبَالُ وَكَانَتْ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهْمَلًا ۱۶ اِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا

اور پہاڑ اور پہاڑ ریت کے بہتے ٹیلے بن جائیں گے۔ (اے اہل مکہ!) ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک (عظیم الشان) رسول

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۱۷ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

تم پر گواہ بنا کر، جیسے ہم نے فرعون کی طرف (موسے کو) رسول بنا کر بھیجا۔ پس نافرمانی کی فرعون نے

الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخَذًا وَبِيلًا ۱۸ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ ۱۹ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

رسول کی تو ہم نے اس کو بڑی سختی سے پکڑ لیا۔ (ذرا سوچو) تم کہ کیسے بچو گے اگر تم کفر کرتے رہے اس روز

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۚ السَّمَاءُ مِنْفَطِرٌ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝۱۸

جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا، (اور) آسمان پھٹ جائے گا اس (کے ہول) سے؛ اللہ کا وعدہ تو پورا ہو کر رہے گا۔

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءِ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۱۹ إِنَّ رَبَّكَ

یقیناً یہ (قرآن) نصیحت ہے، پس اب جس کا جی چاہے اختیار کر لے اپنے رب کی طرف سیدھا راستہ۔ بیشک آپ کا رب

يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ

جانتا ہے کہ آپ (نماز میں) قیام کرتے ہیں کبھی دو تہائی رات کے قریب، کبھی نصف رات اور کبھی تہائی رات اور ایک جماعت

مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَنْ لَّكَ

ان سے جو آپ کے ساتھ ہیں وہ بھی (یونہی قیام کرتے ہیں)؛ اور اللہ تعالیٰ ہی چھوٹا بڑا کرتا رہتا ہے رات اور دن کو؛ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ

تُحْصِيهِ ۚ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَنْ

تم اس کی طاقت نہیں رکھتے تو اس نے تم پر مہربانی فرمائی پس تم اتنا قرآن پڑھ لیا کرو جتنا تم آسانی سے پڑھ سکتے ہو؛ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ

سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۚ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ

تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے اور کچھ سفر کرتے ہوں گے زمین میں تلاش کر رہے ہوں گے

مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ ۚ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَاقْرَءُوا

اللہ کے فضل (رزقِ حلال) کو اور کچھ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے تو پڑھ لیا کرو

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَأُوا اللَّهَ قَرْضًا

قرآن سے جتنا آسان ہو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو قرض

حَسَنًا ۚ وَمَا تَقَدَّرَ فَوَ لَا أَنْفُسِكُمْ ۚ فَمَن خَيْرٌ مِّنْ ذَٰلِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ ۚ

حسنہ دیتے رہا کرو؛ اور جو (نیکی) تم آگے بھیجو گے اپنے لیے تو اسے اللہ کے پاس موجود پاؤ گے یہی بہتر ہے

وَأَعْظَمُ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُ ۚ وَاللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۲۰

اور (اس کا) اجر بہت بڑا ہوگا؛ اور مغفرت طلب کیا کرو اللہ سے؛ بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

سُورَةُ الْمَدَّثَرِ ۚ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۱

سورۃ المذثر کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۵۶ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۚ قُمْ فَأَنْذِرْ ۚ وَرَبِّكَ فَكَبِيرٌ ۚ وَتَبَايَكَ فَطَرُهَا ۚ

اے چادر لپیٹنے والے! اٹھیے اور (لوگوں کو) ڈرائیے، اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کیجیے، اور اپنے لباس کو پاک رکھیے، اور

الرَّجْزَ فَاهْجُرْ ۵ وَلَا تَسْنُنْ تُسَكِّرُ ۶ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۷ فَإِذَا نَقَرُ

بیوں سے (حسب سابق) دُور رہیے، اور کسی پر احسان نہ کیجئے زیادہ لینے کی نیت سے، اور اپنے رب (کی رضا) کیلئے صبر کیجئے۔ پھر جب صُور

فِي النَّاقُورِ ۸ فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۹ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۱۰

بھونکا جائے گا، تو وہ دن بڑا سخت دن ہوگا، کفار پر آسان نہ ہوگا۔

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۱۱ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ۱۲ وَ

آپ چھوڑ دیجئے مجھے اور جس کو میں نے تنہا پیدا کیا ہے، اور دے دیا ہے اس کو مال کثیر، اور

بَيْنَ شُهُودًا ۱۳ وَمَهَّدْتُ لَهُ تَهْهِيدًا ۱۴ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۱۵

بیٹویے ہیں جو پاس رہنے والے ہیں، اور مہیا کر دیا ہے اسے ہر قسم کا سامان، پھر طمع کرتا ہے کہ میں اسے مزید عطا کروں،

كَلَّا إِنَّكَ كَانَ لِأَيَّتِنَا عَنِيدًا ۱۶ سَأَرْهُقُهُ صُعُودًا ۱۷ إِنَّهُ فَكَّرُوْ

ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں کا سخت دشمن ہے۔ میں اسے مجبور کروں گا کہ وہ ٹھن چڑھائی چڑھے۔ اس نے غور کیا اور

قَدَّارٌ ۱۸ فَقَتِلْ كَيْفَ قَدَّارٌ ۱۹ ثُمَّ قَتِلْ كَيْفَ قَدَّارٌ ۲۰ ثُمَّ نَظَرَ ۲۱ ثُمَّ

پھر ایک بات طے کر لی، اس پر پھنکار اس نے کتنی بڑی بات طے کی، اس پر پھنکار کیسی بڑی بات اس نے طے کی، پھر دیکھا، پھر

عَبَسَ وَبَسَرٌ ۲۲ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۲۳ فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ ۲۴

مُنہ بسورا اور ترش رُو ہوا، پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا، پھر بولا: یہ نہیں ہے مگر جادو جو پہلوں سے چلا آتا ہے،

إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۲۵ سَأَصْلِيَّ سَقَرٌ ۲۶ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ ۲۷

یہ نہیں مگر انسان کا کلام۔ غریب میں اسے جہنم میں جھونکوں گا۔ اور تو کیا سمجھے کہ جہنم کیا ہے؟

لَا تَبْقَى وَلَا تَذَرُ ۲۸ لَوْ أَهْلَ الْبَشَرِ ۲۹ عَلَيْهَا تِسْعَةُ عَشْرَ ۳۰ وَمَا جَعَلْنَا

نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے۔ بھلا دینے والی آدمی کی کھال کو۔ اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں۔ اور ہم نے نہیں مقرر کیے

أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا أَمْلِكُهُمْ ۳۱ وَمَا جَعَلْنَا عَذَابَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ

آگ کے داروغے مگر فرشتے اور نہیں بنایا ہم نے ان کی تعداد کو مگر آزمائش ان لوگوں کیلئے

كُفَرُوا أَلَيْسَتِيقِينَ الَّذِينَ أَوْثُوا الْكِتَابَ وَيَرْدَادُ الَّذِينَ آمَنُوا

جنہوں نے کفر کیا تاکہ یقین کر لیں اہل کتاب اور بڑھ جائے اہل ایمان کا

إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أَوْثُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۳۲ وَلَيَقُولَ

ایمان اور نہ شک میں مبتلا ہوں اہل کتاب اور مؤمن اور تاکہ کہنے لگیں

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا

جن کے دلوں میں روگ ہے اور کفار، کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے اس

مَثَلًا ۚ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَمَا

بیان سے؛ یونہی اللہ تعالیٰ (ایک ہی بات سے) گمراہ کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے؛ اور کوئی نہیں

يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۚ كَلَّا وَالْقُرْ

جانتا آپ کے رب کے لشکروں کو بغیر اسکے؛ اور نہیں ہے یہ بیان مگر نصیحت لوگوں کیلئے۔ ہاں ہاں! چاند کی قسم،

وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ ۚ وَالصُّبْحِ إِذَا أَصْفَرُ ۚ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۚ

اور رات کی قسم جب وہ پیٹھ پھرنے لگے، اور صبح کی قسم جب روشن ہو جائے، یقیناً دوزخ بڑی آفتوں میں سے ایک آفت ہے،

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۚ لَمَن شَاءَ مِنْكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۚ كُلُّ نَفْسٍ

ڈراوا ہے لوگوں کیلئے، ان کیلئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں یا پیچھے رہنا چاہتے ہیں۔ ہر نفس

بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةً ۚ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۚ فِي جَدَّتِ ۚ

اپنے عملوں میں گروی ہے، سوائے اصحابِ یمن کے۔ جو جنتوں میں ہوں گے۔

يَتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۚ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۚ قَالُوا

اہل جنت پوچھیں گے مجرموں سے کہ کس جرم نے تم کو دوزخ میں داخل کیا؟ وہ کہیں گے:

لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۚ وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْيَسْكِينِ ۚ وَكُنَّا

ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے، اور مسکین کو کھانا بھی نہیں کھلایا کرتے تھے، اور ہم

خَوْضٌ مَّعَ الْخَاطِرِينَ ۚ وَكُنَّا نَكْذِبُ يَوْمَ الدِّينِ ۚ حَتَّىٰ أَتَانَا

ہرزہ سرائی کرنیوالوں کیساتھ ہرزہ سرائی میں لگے رہتے، اور ہم جھٹلایا کرتے تھے روزِ جزا کو، یہاں تک کہ ہمیں

الْيَقِيْنَ ۚ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۚ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

موت نے آیا۔ پس انہیں کوئی فائدہ نہ پہنچائے گی شفاعت کرنیوالوں کی شفاعت۔ پس انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ اس نصیحت سے

مُعْرِضِينَ ۚ كَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ فَاتَّبَعُوا حَتَّىٰ ذُكِّرُوا ۚ وَلَٰكِن يُّرِيدُ

روگرداں ہیں، گویا وہ بھڑکے ہوئے جنگلی گدھے ہیں، جو بھاگے جارہے ہیں شیر سے۔ بلکہ ان میں سے

كُلُّ أَمْرٍ مِّنْهُمْ أَن يُوْتَىٰ صُحُفًا مُّنْشُورَةً ۚ كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ

ہر شخص چاہتا ہے کہ ان کو کھلے ہوئے صفحے دیے جائیں، ایسا ہرگز نہیں ہوگا؛ دراصل وہ آخرت سے

الْآخِرَةِ ۝ كَلَّا إِنَّهُ تَذَكَّرٌ ۝ فَسَنُشَاءُ ذِكْرَهُ ۝ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا

ڈرتے ہی نہیں۔ ہاں ہاں یہ قرآن تو نصیحت ہے۔ پس جس کا جی چاہے نصیحت حاصل کرے۔ اور وہ نصیحت قبول نہیں کریں گے بجز اس کے

أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۝ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

کہ اللہ تعالیٰ چاہے؛ وہی اس قابل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی بخشنے کے لائق ہے۔

سُورَةُ الْقِيَمَةِ ۝ ۵۱ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سورہ القیامہ کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۴۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں

لَا أَقْسَمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ۝ وَلَا أَقْسَمُ بِالنَّفْسِ الْوَّامِئَةِ ۝ أَيَحْسَبُ

میں قسم کھاتا ہوں روزِ قیامت کی، اور میں قسم کھاتا ہوں نفسِ لوامہ کی (کہ حشر ضرور ہوگا)۔ کیا انسان

الْإِنْسَانُ أَلَّنْ لَّجَمْعِ عِظَامِهِ ۝ بَلَىٰ قَدِيرِينَ ۝ عَلَىٰ أَنْ تُسَوَّىٰ

یہ خیال کرتا ہے کہ ہم ہرگز جمع نہ کریں گے اسی ہڈیوں۔ کو کیوں نہیں ہم اس پر بھی قادر ہیں کہ ہم

بَنَانَهُ ۝ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجَرًا مَّامَهُ ۝ يَسْأَلُ أَكَيْفًا يَوْمَ

اسکی انگلیوں کی پور پور درست کر دیں۔ بلکہ انسان کی خواہش تو یہ ہے کہ آئندہ بھی بدکاریاں کرتا رہے۔ (ازراہِ تسخر) وہ پوچھتا ہے

الْقِيَمَةِ ۝ قَدْ أَبْرَقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

قیامت کب آئے گی؟ پھر جب آنکھ خیرہ ہو جائے گی، اور چاند بے نور ہو جائے گا، اور (بے نوری میں) سورج

وَالْقَمَرُ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرَقُ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝

اور چاند یکساں ہو جائیں گے، (اس روز) انسان کہے گا کہ بھانسنے کی جگہ کہاں ہے ہرگز نہیں، وہاں کوئی پناہ گاہ نہیں

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبِّئُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

صرف آپ کے رب کے پاس ہی اس روز ٹھکانا ہوگا۔ آگاہ کر دیا جائے گا انسان کو اس روز جو عمل اس نے پہلے بھیجے

وَأَخَّرَ ۝ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝

اور جو (اثراں) وہ بھیجے چھوڑ آیا۔ بلکہ انسان خود بھی اپنے نفس کے احوال پر نظر رکھتا ہے، خواہ وہ (زبان سے ہزار) بہانے بناتا رہے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْكَ جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝

(اے حبیب!) آپ حرکت نہ دیں اپنی زبان کو اس کے ساتھ تاکہ آپ جلدی یاد کر لیں۔ اسکو ہمارے ذمہ ہے اس کو (سینہ مبارک میں) جمع کرنا اور اس کو پڑھانا،

فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ

پس جب ہم اسے پڑھیں تو آپ اتباع کریں اسی پڑھنے کا۔ پھر ہمارے ذمہ ہے اسکو کھل کر بیان کر دینا۔ ہرگز نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تم محبت کرتے ہو

الْعَاجِلَةَ ۶۰ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۶۱ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ ۶۲ إِلَىٰ رَبِّهَا

جلدی ملنے والی (نصرت) سے، اور چھوڑ رکھا ہے تم نے آخرت کو۔ کئی چہرے اس روز تروتازہ ہوں گے، اور اپنے رب کے

ناظرہ ۶۳ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۶۴ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۶۵ كَلَّا

(انوار جمال) کی طرح دیکھ رہے ہوں گے۔ اور کئی چہرے اس دن اُٹاس ہوں گے، خیال کرتے ہوں گے کہ انکے ساتھ کس توڑسلوک ہوگا۔ ہاں ہاں

إِذَا بَلَغَتِ الثَّرَاقِي ۶۶ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۶۷ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۶۸ وَالْتَفَتِ

جب جان پہنچے گی ہنسی تک، اور کہا جائے گا ہے کوئی، جھاڑ بھونک کر نکلا، اور (مرنے والا) سمجھ لیتا ہے کہ جدائی کی گھڑی آ پہنچی، اور لپٹ جاتی ہے

السَّاقِ بِالسَّاقِ ۶۹ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۷۰ فَلَا صَدَقَ وَلَا

ایک پٹلی دوسری پٹلی سے، اس دن آپکے رب کی طرف کوچ ہوتا ہے۔ (اتنی فہمائش کے باوجود) نہ اس نے تصدیق کی اور نہ

صَلَّىٰ ۷۱ وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۷۲ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۷۳ أُولَىٰ

نماز پڑھی، بلکہ اس نے (حق کو) جھٹلایا اور اس سے منہ پھیر لیا، پھر گیا گھر کی طرف نخرے کرتا ہوا۔ تیری خرابی آگلی

لَكَ فَأُولَىٰ ۷۴ ثُمَّ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ۷۵ أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ

اب آگلی، پھر تیری خرابی آگلی اب آگلی۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ اسے مہمل چھوڑ دیا

سُدًى ۷۶ أَلَمْ يَكُنْ لُطْفَةً مِّنْ قَبْلِي يُمْنَىٰ ۷۷ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

جائے گا۔ کیا وہ (ابتداء میں) مٹی کا ایک قطرہ نہ تھا جو (رحم مادر میں) ٹپکایا جاتا ہے، پھر اس سے وہ لوتھڑا بنا پھر اللہ نے اسے بنایا

فَسَوَّيْنِي فَجَعَلَ مِنِّي الذَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۷۸ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ

اور اعضا درست کیے، پھر اس سے دو قسمیں بنائیں، مرد اور عورت۔ کیا وہ (اتنی قدرت والا) اس پر

يَقْدِرُ عَلَىٰ أَنْ يُخَيِّجَ الْمَوْتَىٰ ۷۹

قادر نہیں کہ مردوں کو پھر زندہ کر دے؟

سُورَةُ الدَّهْرِ ۷۹ مَكِّيَّةٌ ۹۸

سورۃ الدھر مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۳۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا

بیشک گزرا ہے انسان پر زمانہ میں ایک ایسا وقت جبکہ یہ کوئی قابل

مَذْكُورًا ۱ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۲ نَّبْتَلِيهِ

ذکر چیز نہ تھا۔ بلاشبہ ہم ہی نے انسان کو پیدا فرمایا ایک مخلوط نطفہ سے تاکہ ہم اس کو آزمائیں

فَجَعَلْنَاهُ سَبِيْعًا بَصِيْرًا ۲ اِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَاِمَّا

پس (اس غرض سے) ہم نے بتادیا ہے اس کو سُننے والا، دیکھنے والا - ہم نے اسے دکھایا ہے (اپنا) راستہ اب چاہے شکر گزار بنے

كُفُوْرًا ۳ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَلَاسِلًا وَاَغْلَالًا وَّسَبْعِيْرًا ۴ اِنَّا

چاہے احسان فراموش - بیشک ہم نے بالکل تیار کر رکھی ہیں کفار کیلئے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی آگ - بیشک

الْاَبْرَارِ يَشْرَوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مَزَاجُهَا كَافُوْرًا ۵ عَيْنًا يَشْرِبُ

نیک لوگ پیئیں گے (شراب کے) ایسے جام جن میں آبِ کافور کی آمیزش ہوگی - (کافور) ایک چشمہ ہے جس سے

بِهَآءِ عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجَّرُوْنَ مِنْهَا تَفْجِيْرًا ۶ يُوْفَوْنَ بِالْاَنْذَارِ وَيَخَافُوْنَ

اللہ کے (وہ) خالص بندے پیئیں گے اور جہاں جہاں گئے اسے بہا کر لے جائیں گے - جو بُری کرتے ہیں اپنی مُنیتیں اور ڈرتے ہیں

يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيْرًا ۷ وَيُطْعَمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حَبِّهِ

اس دن سے جس کا شر ہر سو پھیلا ہوگا - اور جو کھانا کھاتے ہیں اللہ کی محبت میں

مَسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۸ اِنَّمَا نَطْعَمُكُمْ لَوَجْهِ اللّٰهِ لَا تُرِيْدُ

مسکین، یتیم اور قیدی کو - (اور کہتے ہیں) ہم تمہیں کھلاتے ہیں اللہ کی رضا کے لیے نہ ہم تم سے

مِنْكُمْ جَزَاءٌ وَّلَا شُكُوْرًا ۹ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا

کسی اجر کے خواہاں ہیں اور نہ شکریہ کے - ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے اس دن کیلئے جو بڑا غُصّہ (اور)

قَطَرِيْرًا ۱۰ فَوَقَّعَهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّهْمُ نَصْرَةً وَّ

سُورًا ۱۱ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةٌ وَّحَرِيْرًا ۱۲ مُّتَكِيْنَ فِيْهَا

دلوں کا سرور - اور مرحمت فرمائے گا انہیں صبر کے بدلے جنت اور ریشمی لباس، وہاں پلنگوں پر

عَلٰى الْاَرَآئِكِ لَا يَدْرُوْنَ فِيْهَا شَرْسًا وَّلَا زَمَهْرِيْرًا ۱۳ وَدَانِيَةً

تکلیف لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ نظر آئے گی انہیں وہاں سُورج کی تپش اور نہ ٹھن - اور قریب ہوں گے ان سے اس کے

عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ قُطُوْفُهَا تَذَلُّلًا ۱۴ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ

درختوں کے سائے اور میوؤں کے کچے چمکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے - اور گردش میں ہوں گے

مِنْ فَضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرًا ۱۵ قَوَارِيْرًا مِّنْ فَضَّةٍ قَدْ سَوَّاهَا

ان کے سامنے چاندی کے ظروف اور شیشہ کے چمکدار گلاس (اور) شیشے بھی وہ جو چاندی کی قسم کے ہوں گے، ساتھیوں نے انہیں

تَقْدِيرًا ۱۷) وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَتْ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۱۸) عَيْنًا

پورے انداز سے بھرا ہوگا۔ اور انہیں پلائے جائیں گے وہاں (ایسی شراب کے) جام جس میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی۔ (یہ زنجبیل) جنت میں ایک

فِيهَا تُسْقَى سَلْسَبِيلًا ۱۸) وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۱۹)

چشمہ ہے جس کو سلسبیل کہا جاتا ہے۔ اور چکر لگاتے رہیں گے انکی خدمت میں ایسے بچے جو ایک ہی حالت پر رہیں گے،

إِذَا رَأَوْهُمْ حَسِبَتْهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثورًا ۱۹) وَإِذَا رَأَيْتَ ثُمَّ رَأَيْتَ

جب تو انہیں دیکھے تو یوں سمجھے گویا یہ موتی ہیں جو بکھر گئے ہیں۔ اور چدر بھی تم وہاں دیکھو گے تمہیں

نُعِينًا وَمُلَكًا كَبِيرًا ۲۰) عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُدُوسٌ خُضْرٌ ذَرِيٌّ

نعتیں ہی نعتیں اور وسیع مملکت نظر آئے گی۔ انکے اوپر لباس ہوگا باریک سبز ریشم کا (بنا ہوا) اور اطلس کا،

وَحُلُوءٌ أَسَاوِرٌ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَمَهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۲۱) إِنَّ

اور انہیں چاندی کے نگین پہنائے جائیں گے، اور پلائے گا انہیں انکا پروردگار نہایت پاکیزہ شراب۔ (انہیں کہا جائے گا)

هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءٌ وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ۲۲) إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

یہ تمہارا صلہ ہے اور (مبارک ہو) تمہاری کوششیں مقبول ہوئیں۔ ہم نے ہی

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۲۳) فَأَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَطْعَمْ مِنْهُمْ

(اے حبیب!) آپ پرتھوڑا تھوڑا کر کے کلام نازل کیا۔ اور اپنے رب کے حکم کا انتظار کیجئے اور نہ کہنا مانجے ان میں سے

إِنشَاءً أَوْ كَفُورًا ۲۴) وَأَذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۲۵) وَمِنْ

کسی بدکار یا احسان فراموش کا۔ اور یاد کرتے رہا کرو اپنے رب کے نام کو صبح بھی اور شام بھی، اور

الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۲۶) إِنَّ هَؤُلَاءِ

رات (کی تنہائیوں میں) بھی اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات کافی وقت اس کی تسبیح کیا کیجئے۔ بیشک یہ لوگ

يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۲۷)

دنیا سے محبت کرتے ہیں اور پس پشت ڈال رکھا ہے انہوں نے بڑے سخت دن کو۔

مَنْ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۲۸) وَإِذَا شِئْنَا

ہم نے ہی ان کو پیدا کیا ہے اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیے ہیں، اور جب ہم چاہیں

بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلًا ۲۸) إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۲۹) فَمَنْ

تو ان کی شکلوں کو بدل کر رکھ دیں۔ بیشک یہ ایک نصیحت ہے، پس جس کا

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ ۲۹ ۚ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا

جی چاہے اختیار کر لے اپنے رب کے قُرب کا راستہ اور (اے لوگو!) تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے بجز

أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ ۳۰

اس کے کہ اللہ خود چاہے؛ بے شک اللہ تعالیٰ عِلم ہے، عِلم ہے۔

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ

جسکو چاہتا ہے اپنے (دامن) رحمت میں داخل کر لیتا ہے؛ اور ظالموں کیلئے تو اس نے تیار کر رکھا ہے

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ ۳۱

دردناک عذاب -

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ ۝ ۷۷ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ۱

سورہ المرسلات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۵۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

وَالْمُرْسَلَاتُ عُرْفًا ۝ ۱ ۚ فَالْعَصْفُ عَصْفًا ۝ ۲ ۚ وَالنَّشْرِ

(ان ہواؤں کی) قسم جو پے در پے بھیجی جاتی ہیں، پھر انکی (قسم) جو تند تیز ہیں، اور انکی قسم جو بادلوں کو

نَشْرًا ۝ ۳ ۚ فَالْفَرْقَتُ فَرْقًا ۝ ۴ ۚ فَالْمُلْقِيَتُ ذِكْرًا ۝ ۵

پھیلائی جاتی ہیں، پھر انکی جو بادلوں کو پارہ پارہ کر دیتی ہیں، پھر انکی قسم جو (دلوں میں) ذکر کا القا کر دیتی ہیں،

عُذْرًا أَوْ ذَرْأًا ۝ ۶ ۚ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعَ ۝ ۷

جست تمام کرنے کیلئے یا ڈرنے کیلئے، بیشک جس بات کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گی -

فَإِذَا النُّجُومُ طُسِتْ ۝ ۸ ۚ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرْجَتْ ۝ ۹ ۚ وَإِذَا

پس اس وقت جب ستارے بے نور کر دیے جائیں گے، اور جب آسمان میں شکاف پڑ جائیں گے، اور جب

الْجِبَالُ نُسْفَتْ ۝ ۱۰ ۚ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِثَتْ ۝ ۱۱ ۚ لَا يَوْمَ

پہاڑ (خاک بنا کر) اڑا دیے جائیں گے، اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر اکٹھا کیا جائے گا۔ (تمہیں علم ہے) کس دن

أُجِلَّتْ ۝ ۱۲ ۚ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ ۱۳ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ

کیلئے یہ ملتوی کیا گیا ہے؟ فیصلہ کے دن کیلئے۔ (اے مخاطب!) تجھے کیا علم کہ فیصلے کا دن

الْفَصْلِ ۝ ۱۴ ۚ وَيَلَّ ۝ ۱۵ ۚ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ ۱۶ ۚ أَلَمْ

کیا ہے؟ تبھی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے - کیا

نُهَلِكُ الْأَوَّلِينَ ۱۶ ثُمَّ نُنَبِّعُهُمُ الْآخِرِينَ ۱۷ كَذَلِكَ نَفْعَلُ

ہم نے ہلاک نہیں کر دیا جو ان سے پہلے تھے؟ پھر ہم ان کے پیچھے پیچھے بھیج دیں گے بعد میں آنیوالوں کو۔ گناہگاروں کے ساتھ ہم ایسا ہی

بِالسَّجَرِ مَيْنَ ۱۸ وَيَلُكُ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۱۹

سلوک کیا کرتے ہیں۔ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۲۰ فَجَعَلْنَاهُ فِي

کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے پیدا نہیں فرمایا؟ پھر ہم نے رکھ دیا اسے

قَدَارٍ مَّكِينٍ ۲۱ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۲۲ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ

ایک محفوظ جگہ (رحم مادر) میں، ایک معین مدت تک، پھر ہم نے ایک اندازہ ٹھہرایا، پس ہم کتنے بہتر

الْقَدَرُونَ ۲۳ وَيَلُكُ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۲۴ أَلَمْ نَجْعَلِ

اندازہ ٹھہرائیوالے ہیں۔ تباہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ کیا ہم نے نہیں بنایا

الْأَرْضَ كِفَاتًا ۲۵ أَحْيَاءً وَ أَمْوَاتًا ۲۶ وَجَعَلْنَا فِيهَا

زمین کو سمیٹنے والی، (تمہارے) زندوں اور مردوں کو، اور ہم نے ہی بنادیے اس میں

رَوَاسِيَ شَجَرٍ وَآسْقَيْنَاكُمْ مَاءً فُرَاتًا ۲۷ وَيَلُكُ

خوب جے ہوئے اونچے اونچے پہاڑ اور ہم نے ہی تمہیں میٹھا پانی پلایا۔ تباہی ہوگی

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۲۸ إِنطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ

اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔ (ابنیں حکم ملے گا) چلو اس (آگ) کی طرف جس کو

بِهِ تُكَذِّبُونَ ۲۹ إِنطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلِّ ذِي ثُلُثِ

تم جھٹلایا کرتے تھے۔ چلو اس سایہ کی طرف جو تین

شُعَبٍ ۳۰ لَا ظِلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ النَّارِ ۳۱

شاخوں والا ہے، نہ وہ سایہ دار ہے اور نہ وہ بچاتا ہے آگ کی لپٹ سے۔

إِنَّمَا تَرْمِي بِشَرِّ كَالْقَصْرِ ۳۲ كَأَنَّهُ جَانِبُ

وہ جہنم پھینک رہی ہوگی بڑے بڑے انگارے۔ جیسے محل گویا وہ زرد رنگ

صَفَرٍ ۳۳ وَيَلُكُ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۳۴ هَذَا يَوْمُ لَا

کے اونٹ ہیں۔ تباہی ہوگی اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں نہ

يَنْطَقُونَ ۝ لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَدِرُونَ ۝

وہ بول سکیں گے، اور نہ انہیں اجازت ملے گی کہ وہ کچھ عذر پیش کریں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَذَا يَوْمُ الْقِصْلِ ۝

بتاہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ (اے کافرو!) یہ فیصلے کا دن ہے،

جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ۝ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ

(جس میں) ہم نے تمہیں اور تمہارے اگلوں کو جمع کر دیا ہے۔ پس اگر تمہارے پاس کوئی چال ہے

فَكَيْدُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

تو میرے خلاف استعمال کرو۔ بتاہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔ بیشک

الْمُسْقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُوتٍ ۝ وَفَوَاحِهِ مَسَا

پرہیزگار (اللہ کی رحمت کے) سایوں اور چشموں میں ہوں گے، اور (ان) پھلوں میں ہوں گے جنکو

يَشْتَهُونَ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ

وہ پسند کریں گے۔ (انہیں کہا جائے گا) مزے سے کھاؤ اور پیو ان اعمال کے صلہ میں جو تم

تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّكَ ذَٰلِكَ تُجْزَى الْمُحْسِنِينَ ۝ وَيْلٌ

کیا کرتے تھے۔ ہم یونہی صلہ دیا کرتے ہیں نیکو کاروں کو۔ بتاہی ہوگی

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ كُلُوا وَتَشْعُوا قَلِيلًا

اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ (اے منکرو!) اب کھاؤ اور عیش کرلو تھوڑا سا وقت،

إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

بیشک تم مجرم ہو۔ بتاہی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۝ وَيْلٌ

اور (آج) جب ان سے کہا جاتا ہے اپنے رب کے سامنے جھکو تو نہیں جھکتے۔ بتاہی ہوگی

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ

اس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔ آخر کس بات پر وہ اس کتاب کے بعد

يَوْمَئِذٍ ۝

ایمان لائیں گے؟

سُورَةُ النَّبَاِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اٰیٰتُهَا ۲۸ ۝ اَمَّا ۲۸ ۝

سورۃ النباء کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۸ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۚ ۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ۚ ۲ الَّذِي هُمْ فِيهِ

وہ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہیں؟ کیا وہ اس بڑی اور اہم خبر کے بارے میں پوچھ رہے ہیں؟ جس میں

فُتِلِفُونَ ۚ ۳ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۚ ۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۚ ۵ اَلَمْ نَجْعَلِ

وہ اختلاف کرتے رہتے ہیں۔ یقیناً وہ اسے جان لیں گے، پھر یقیناً وہ اسے جان لیں گے (کہ قیامت برحق ہے)۔ کیا ہم نے نہیں بنا دیا

اَلْاَرْضَ مِهْدًا ۚ ۶ وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۚ ۷ وَخَلَقْنٰكُمْ اُنْرًا وَّاجَا ۚ ۸ وَ

زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو میخیں، اور ہم نے پیدا کیا ہے تمہیں جوڑا جوڑا، اور

جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۚ ۹ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۚ ۱۰ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ

ہم نے بنا دیا ہے تمہاری نیند کو باعث آرام، نیز ہم نے بنا دیا رات کو پردہ پوش، اور ہم نے دن کو

مَعَاشًا ۚ ۱۱ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شَدَادًا ۚ ۱۲ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۚ ۱۳

روزی کمانے کے لیے بنایا، اور ہم نے بنائے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان)، اور ہم نے ہی ایک نہایت روشن چراغ بنایا،

وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۚ ۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۚ ۱۵

اور ہم نے برسایا بادلوں سے موسلا دھار پانی، تاکہ ہم اگائیں اس کے ذریعے اناج اور سبزی،

وَجَعَلْنَا الْفَافَا ۚ ۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۚ ۱۷ يَوْمَ يُنفَخُ

نیز گھنے باغات - بے شک فیصلہ کا دن ایک معین وقت ہے، جس روز صور

فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ اَفْوَاجًا ۚ ۱۸ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ ابْوَابًا ۚ ۱۹ وَ

پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے فوج درفوج، اور کھول دیا جائے گا آسمان تو وہ دروازے ہی دروازے بن کر رہ جائے گا، اور

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۚ ۲۰ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۚ ۲۱

حرکت دی جائے گی پہاڑوں کو تو وہ سراب بن جائیں گے۔ درحقیقت جہنم ایک گھات ہے،

لِّلظَّالِمِينَ مَا بَأْسًا ۚ ۲۲ لِبِئْسَ لِمَنِ فِيهَا اَحْقَابًا ۚ ۲۳ لَا يَذَرُ فَوْقَهَا يَدًا ۚ ۲۴

(یہ) سرکشوں کا ٹھکانا ہے، پڑے رہیں گے اس میں عرصہ دراز۔ وہ نہیں چکیں گے اس میں کوئی ٹھنڈی چیز

وَلَا شَرَابًا ۚ ۲۵ اِلَّا حَبِيمًا وَغَسَاقًا ۚ ۲۶ جَزَاءً وَّفَاقًا ۚ ۲۷ اِنَّهُمْ كَانُوا اِلَّا

اور نہ پانی، بجز کھوٹے پانی اور گرم پیپ کے، (ان کے گناہوں کی) پوری سزا۔ یہ لوگ (روزی) حساب کی

يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

توقع ہی نہیں رکھتے تھے، اور انہوں نے ہماری آیتوں کو سختی سے جھٹلایا۔ حالانکہ ہر چیز کو ہم نے گن گن کر

کتاباً ۝ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝ إِنَّ لِلشَّقِيقِينَ مَفَارِجًا ۝

لکھ لیا تھا پس (اے منکرو! اپنے کیے کا جزا چکھو اب ہم نہیں زیادہ کریں گے تم پر عذاب۔ بلاشبہ پرہیزگاروں کے لیے کامیابی (ہی کامیابی) ہے،

حَدَآئِقٍ وَأَعْنَابًا ۝ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝ وَكَأْسَادٍ مُهَاقَا ۝ لَا يَسْمَعُونَ

(ان کے لیے) باغات اور انگوروں (کی بیلیں) ہیں، اور جواں سال ہم عمر لڑکیاں، اور چھلکتا ہوا جام۔ نہ سنیں گے

فِيهَا لُغُؤًا وَلَا كِدًّا ۝ جَزَاءُ مَن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا ۝ رَبِّ السَّمَوَاتِ

وہاں کوئی بیہودہ بات اور نہ جھوٹ۔ یہ بدلہ ہے آپ کے رب کی طرف سے بڑا کافی انعام، جو پروردگار ہے آسمانوں کا

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ

اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، بے حد مہربان، انہیں طاقت نہ ہوگی کہ (بغیر اجازت) اس سے بات بھی کر سکیں۔ جس روز

يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلِكَةُ صَفًّا ۝ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ

روح اور فرشتے پرے باندھ کر کھڑے ہوں گے، کوئی نہ بول سکے گا بجز اس کے جس کو

الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اخْتِذْ

رحمن اذن دے اور وہ ٹھیک بات کرے۔ یہ دن برحق ہے، سو جس کا جی چاہے بنا لے

إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَا ۝ إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۝ يَوْمَ يَنْظُرُ السَّرَّوَمَا

اپنے رب کے جو ارجمت میں اپنا ٹھکانا۔ بے شک ہم نے ڈر دیا ہے تمہیں جلد آنے والے عذاب سے، اس دن دیکھ لے گا ہر شخص (ان عملوں کو)

قَدَّمَتْ يَدَا ۝ وَيَقُولُ الْكَافِرُ لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۝

جو اس نے آگے بھیجے تھے اور کافر (بے حسرت) کہے گا کاش! میں خاک ہوتا۔

سُورَةُ التَّوْحِيدِ ۝ ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ التوحید کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۳۶ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

وَالَّتِزَعَتِ عَرْقًا ۝ وَالتَّشَطَّتْ نَشْطًا ۝ وَالسَّحَبُ سَبْحًا ۝

تم ہے (فرشتوں کی) جو غوطہ لگا کر (جان) کھینچنے والے ہیں، اور بند آسانی سے کھولنے والے ہیں، اور تیزی سے پھرنے والے ہیں،

فَالسَّيْقَتِ سَبْقًا ۝ قَالُمْدَبِّرَتِ أَمْرًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّارِفَةُ ۝

پھر (تھیل ارشاد میں) جو دوڑ کر سبقت لے جانے والے ہیں، پھر (حسب حکم) ہر کام کا انتظام کرنے والے ہیں، جس روز تھر تھرائے گی تھر تھرنے والی،

تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوبٌ يَوْمِيذٍ وَاجِفَةٌ ۝ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝

اس کے پیچھے ایک اور جھٹکا ہوگا۔ کتنے دل اس روز (خوف سے) کانپ رہے ہوں گے، ان کی آنکھیں (ڈرے) جھکی ہوں گی۔

يَقُولُونَ عَرَأَيْنَا لَسْرَدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ عَزَاذَ كُنَّا عِظَامًا

کافر کہتے ہیں: کیا ہم پلٹائے جائیں گے اٹے پاؤں؟ (یعنی) جب ہم بوسیدہ ہڈیاں

نَجْرَةً ۝ قَالُوا اتْلِكِ إِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَاَتَمَّاهِيَ زَجْرَةً وَاحِدَةً ۝

بن چکے ہوں گے؟ بولے: یہ واپسی تو بڑے گھائے کی ہوگی۔ (پس اس واپسی کے لیے) تو فقط ایک جھڑک کافی ہے،

فَاذَاهُمُ بِالسَّاهِرَةِ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۝ إِذْ نَادَىٰ

پھر وہ فوراً کھلے میدان میں جمع ہو جائیں گے۔ (اے حبیب!) کیا پہنچی ہے آپ کو موسیٰ کی خبر؟ جب ان کے

رَبِّهِ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ إِذْ هَبَّ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝

رب نے انہیں طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا تھا۔ (کہ) جاؤ فرعون کے پاس وہ سرکش بن گیا ہے۔

فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلَىٰ أَنْ تَزْكَىٰ ۝ وَاهْدِيكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۝

پس (اس سے) دریافت کرو کیا تیری خواہش ہے کہ تپاؤں ہو جائے، اور (کیا تو چاہتا ہے کہ) میں تیری رہبری کروں تیرے سب کی طرف تا کہ تو (اس سے) ڈرنے لگے۔

فَإِنَّهُ الْآيَةُ الْكُبْرَىٰ ۝ فَكُذِّبَ وَعْطَىٰ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۝

پس آپ نے (جا کر) اسے بڑی نشانی دکھائی، پس اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی، پھر روگرداں ہو کر فتنہ انگیزی میں کوشاں ہو گیا،

فَحْشَرَ فَنَادَىٰ ۝ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ۝ فَآخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ

پھر (لوگوں کو) جمع کیا پس پکارا، اور کہا: میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں، آخر کار مبتلا کر دیا اسے اللہ نے

الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَخْشَىٰ ۝

آخرت اور دنیا کے (دوہرے) عذاب میں۔ بے شک اس میں بڑی عبرت ہے اس کے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔ کیا تمہیں

أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءِ ۝ بَنَاهَا ۝ رَفَعَ سَمَكَهَا فَسَوَّاهَا ۝ وَأَعْطَشَ

پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اس نے اسے بنایا اس کی چھت کو خوب اونچا کیا پھر اس کو درست کیا، اور تاریک کیا

لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ۝ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ۝ أَخْرَجَ

اس کی رات کو اور ظاہر کیا اس کے دن کو، اور زمین کو بعد ازاں بچھا دیا۔ نکالا

مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۝ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ

اس سے اس کا پانی اور اس کا سبزہ، اور پہاڑ (اس میں) گاڑ دیے، سامانِ زیست ہے تمہارے لیے

وَلَا نَعَامُكُمْ ۖ فَاِذَا جَاءَتْ الطَّامَّةُ الْكُبْرٰی ۙ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

اور تمہارے مویٹیوں کے لیے۔ پھر جب آئے گی سب سے بڑی آفت، اس دن انسان یاد کرے گا

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی ۙ وَبِرَّزَاتِ الْجَحِيْمِ لَسَنُ يَّرٰی ۙ فَاَقَامَنَّ

جو دوڑ دھوپ اس نے کی تھی، اور ظاہر کر دی جائے گی جہنم ہر دیکھنے والے کے لیے۔ پس جس نے

طَغٰی ۙ وَاَثَرَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاوٰی ۙ وَ

سرکشی کی ہوگی، اور ترجیح دی ہوگی دنیوی زندگی کو، تو دوزخ ہی (اس کا) ٹھکانا ہوگا۔ اور

اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی ۙ فَاِنَّ

جو ڈرتا رہا ہوگا اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے اور (اپنے) نفس کو روکتا رہا ہوگا (ہر بری) خواہش سے، یقیناً

الْجَنَّةُ هِيَ الْمَاوٰی ۙ یَسْأَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ۙ

جنت ہی اس کا ٹھکانا ہوگا۔ یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب قائم ہوگی۔

فِيْمَا اَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ۙ اِلٰی رَبِّكَ مُنْتَهِمًا ۙ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ

اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق۔ آپ کے رب تک اس کی انتہا ہے۔ آپ ضرور خبردار کرنے والے ہیں

مَنْ يَخْشٰهَا ۙ كَاَنَّمْ یَوْمِیْرُوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَةً اَوْ ضُحًیًا ۙ

ہر اس شخص کو جو اس سے ڈرتا ہو۔ گویا وہ جس روز اس کو دیکھیں گے (انہیں یوں محسوس ہوگا) کہ وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے تھے مگر ایک شام یا ایک صبح۔

سُوْرَةُ عَبَسَ ۙ ۸۰ مَائِدَتِہٖ ۳۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیٰتِہَا ۲۲

ذُکُوْرُہَا ۱۰

سورہ عبس کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۲ آیتیں اور ایک رکوع ہے

عَبَسَ وَتَوَلٰی ۙ اِنْ جَاءَهُ الْاَعْنٰی ۙ وَمَا یَدْرِیْکَ لَعَلَّہُ یَذَّکَّرٰی ۙ

جیس بہ جیس ہوئے اور منہ پھیر لیا، (اس وجہ سے کہ) ان کے پاس ایک ناپینا آیا، اور آپ کیا جانیں شاید وہ پاکیزہ تر ہو جاتا،

اَوْ یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعُہُ الذِّکْرٰی ۙ اَمَّا مَنْ اِسْتَعْثٰی ۙ فَانْتَ لَهُ

یا وہ غور و فکر کرتا تو نفع پہنچاتی اسے یہ نصیحت۔ لیکن وہ جو پروا نہیں کرتا، آپ اس کی طرف

تَصَدّٰی ۙ وَمَا عَلَیْکَ اِلَّا یَذَّکَّرٰی ۙ وَاَقَامَنَّ جَاۤءَکَ یَسْعٰی ۙ

تو توجہ کرتے ہیں۔ اور آپ پر کوئی ضرر نہیں اگر وہ نہ سدھرے۔ اور جو آپ کے پاس آیا ہے دوڑتا ہوا،

وَهُوَ یَحْشٰی ۙ فَانْتَ عَنْہُ تَلْکٰی ۙ کَلَّا اِنَّہَا تَذْکَرَةٌ ۙ مَنْ شَاءَ

اور وہ ڈر بھی رہا ہے، تو آپ اس سے بے برہی برتتے ہیں۔ ایسا نہ چاہیے یہ تو نصیحت ہے سو۔ جس کا جی چاہے

ذِكْرُهُ ۱۲) فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ ۱۳) مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۱۴) بِأَيْدِي

اسے قبول کرے۔ یہ ایسے صحیفوں میں (ثبت) ہے، جو معزز ہیں، جو بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں، ایسے کا تبوں

سَفَرَةٍ ۱۵) كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۱۶) قَتَلَ الْإِنْسَانَ مَا أَكْفَرَهُ ۱۷) مِنْ أَيْ

کے ہاتھوں سے لکھے ہیں، جو بڑے بزرگ۔ اور نیکوکار ہیں غارت ہو (مکر) انسان! وہ کتنا احسان فراموش ہے۔ کس

شَيْءٍ خَلَقَهُ ۱۸) مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ۱۹) ثُمَّ السَّبِيلَ

چیز سے اللہ نے اسے پیدا کیا؟ ایک بوند سے؛ اسے پیدا کیا پھر اس کی ہر چیز اندازہ سے بنائی، پھر (زندگی کی) راہ اس پر

يَسَّرَهُ ۲۰) ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۲۱) ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۲۲) كَلَّا لَئِنَّا

آسان کر دی، پھر اسے موت دی اور اسے قبر میں پہنچا دیا، پھر جب چاہے گا اسے دوبارہ زندہ کر دے گا یقیناً

يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۲۳) فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۲۴) إِنَّا صَبَبْنَا

وہ بجانہ لایا جو اللہ نے اسے علم دیا تھا پھر ذرا انسان غور سے دیکھے اپنی غذا کو، بے شک ہم نے

الْمَاءَ صَبًّا ۲۵) ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۲۶) فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۲۷) وَ

زور سے پانی برسایا، پھر اچھی طرح پھاڑا زمین کو، پھر ہم نے اگایا اس میں غلہ، اور

عِنَبًا وَقَضْبًا ۲۸) وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۲۹) وَحَدَائِقَ غُلَبًا ۳۰) وَفَاكِهَةً

انگور اور ترکاریاں، اور زیتون اور کھجوریں، اور گھنے باغات، اور (طرح طرح کے) پھل

وَأَبَاطًا ۳۱) مِمَّا عَالَمُكُمْ وَلَا نَعْمَاكُمْ ۳۲) فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَةُ ۳۳) يَوْمَ

اور گھاس، سامان زینت تمہارے لیے اور تمہارے موشیوں کے لیے۔ پھر جب کان بھرا کرنے والا شور اٹھے گا۔ اس دن

يَفْرُ السَّرُّ مِنْ أَخِيهِ ۳۴) وَأُمُّهُ وَأَبِيهِ ۳۵) وَصَاحِبَتُهُ وَبَيْنِي ۳۶)

آدھی بھاگے گا اپنے بھائی سے، اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے، اور اپنی بیوی سے اور اپنے بچوں سے۔

لِكُلِّ أَمْرٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۳۷) وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ

ہر شخص کو ان میں سے اس دن ایسی فکر لاحق ہوگی جو اسے (سب سے) بے پروا کر دے گی۔ کتنے ہی چہرے اس دن

مُسْفَرَةٌ ۳۸) ضَا حَكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۳۹) وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

(نورایمان سے) چمک رہے ہوں گے، ہنستے ہوئے خوش و خرم۔ اور کئی منہ اس دن

غَبْرَةٌ ۴۰) تَرَاهُهَا قَاتِرَةٌ ۴۱) أُولَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجْرَةُ ۴۲)

غبار آلود ہوں گے، ان پر کالک لگی ہوگی۔ یہی وہ کافر (و) فاجر لوگ ہوں گے۔

سُورَةُ التَّكْوِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰیَاتُهَا ۲۹ وَكُوْنُهَا ۸۱

سورۃ التکویر کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۹ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۱ وَاِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۲ وَاِذَا الْجِبَالُ

(یاد کرو) جب سورج لپیٹ دیا جائے گا، اور جب ستارے بکھر جائیں گے، اور جب پہاڑوں کو

سَيَّرَتْ ۳ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۴ وَاِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۵

اکھیر دیا جائے گا، اور جب دس ماہ کی گاجھن اونٹنیاں چھٹی پھریں گی، اور جب وحشی جانور سبکا کر دیے جائیں گے،

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۶ وَاِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۷ وَاِذَا الْمَوْءِدَةُ

اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے، اور جب جانیں (جسموں سے) جوڑی جائیں گی، اور جب زندہ درگور کی ہوئی (بچی) سے

سُئِلَتْ ۸ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۹ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۱۰ وَاِذَا

پوچھا جائے گا، کہ وہ کس گناہ کے باعث ماری گئی۔ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے، اور جب

السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۱۱ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۱۲ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۱۳

آسمان کی کھال اوڑھ لی جائے گی، اور جب جہنم دھکائی جائے گی، اور جب جنت قریب کر دی جائے گی،

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ ۱۴ فَلَا اَقْسَمُ بِالْخَمْسِ ۱۵ الْاُجُورِ الْكُفْسِ ۱۶

(تو اس دن) ہر شخص جان لگا کر دیکھا کرے گا۔ پھر میں قسم کھاؤں پیچھے ہٹ جانے والے تاروں کی۔ (اور قسم کھاتا ہوں) سیدھے چلنے والے رکے رہنے والے تاروں کی،

وَالْبَلِّ اِذَا عَسْعَسَ ۱۷ وَالصُّبْحِ اِذَا انْفَسَ ۱۸ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ

اور رات کی جب وہ رخصت ہونے لگے، اور صبح کی جب وہ سانس لے، کہ یہ (قرآن) ایک معزز قاصد کا (لایا ہوا)

كَرِيْمٍ ۱۹ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۲۰ مُطَاعٍ ثَمَّ اٰمِيْنٍ ۲۱

قول ہے، جو قوت والا ہے مالک عرش کے ہاں عزت والا ہے، (سب فرشتوں کا) سردار اور وہاں کا امین ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِبَغِيْنٍ ۲۲ وَلَقَدْ رَاَهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۲۳ وَمَا هُوَ

اور تمہارا یہ ساتھی کوئی بھٹون تو نہیں۔ اور بلاشبہ اس نے اس قاصد کو دیکھا ہے روشن کنارے پر۔ اور یہ

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۲۴ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۲۵ فَاَيْنَ

نبی غیب بتانے میں ذرا بخیل نہیں۔ اور یہ (قرآن) کسی شیطان مردود کا قول نہیں، پھر تم (منہاٹھائے) کدھر

تَذٰهَبُوْنَ ۲۶ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۲۷ لَسَنَ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ

چلے جا رہے ہو۔ نہیں ہے یہ مگر نصیحت سب اہل جہان کے لیے، (لیکن ہدایت وہی پاتا ہے) جو تم میں سے سیدھی

يَسْتَقِيمُ ۲۸ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۲۹

راہ چلنا چاہے۔ اور تم نہیں چاہ سکتے بجز اس کے کہ اللہ چاہے جو رب العالمین ہے۔

سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ ۸۲ مَكِّيَّةٌ ۹۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ الانفطار کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۹ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے۔

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۱ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۲ وَإِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے گا، اور جب ستارے بکھر جائیں گے، اور جب سمندر

فُجِّرَتْ ۳ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۴ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ

بہنے لگیں گے، اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جائیں گی، (اس وقت) جان لے گا ہر شخص جو (اعمال) اس نے آگے بھیجے تھے اور

آخَرَتْ ۵ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۶ الَّذِي

جو (اثرات) وہ پیچھے چھوڑ آیا تھا۔ اے انسان! کس چیز نے تجھے دھوکے میں رکھا اپنے رب کریم کے بارے میں، جس نے

خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۷ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۸

تجھے پیدا کیا پھر تیرے (اعضاء کو) درست کیا، پھر تیرے (عناصر کو) معتدل بنایا (الغرض) جس شکل میں چاہا تجھے ترکیب دے دیا۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالذِّينِ ۹ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۱۰ كِرَامًا

یہ سچ ہے بلکہ تم جھٹلاتے ہو روز جزا کو، حالانکہ تم پر نگراں (فرشتے) مقرر ہیں جو معزز ہیں، (حرف برف)

كَاتِبِينَ ۱۱ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۱۲ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۱۳ وَإِنَّ

لکھنے والے ہیں، جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔ بے شک نیک لوگ عیش و آرام میں ہوں گے۔ اور یقیناً

الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۱۴ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۱۵ وَمَا هُمْ عَنْهَا

بدکار جہنم میں ہوں گے۔ داخل ہوں گے اس میں قیامت کے روز۔ اور وہ اس سے

بَغَائِبِينَ ۱۶ وَمَا آدُرُكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۱۷ ثُمَّ مَا آدُرُكَ مَا

غائب نہ ہو سکیں گے۔ اور آپ کو کیا علم کہ روز جزا کیا ہے؟ پھر آپ کو کیا علم کہ

يَوْمُ الدِّينِ ۱۸ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۱۹ وَالْأَمْرُ يَوْمَ لِلَّهِ ۲۰

روز جزا کیا ہے؟ (یہ وہ دن ہوگا) جس روز کسی کے لیے کچھ کرنا کسی کے بس میں نہ ہوگا؛ اور سارا حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا۔

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ ۸۳ مَكِّيَّةٌ ۹۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ المطففين کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۳۶ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝۱ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝۲

بربادی ہے (ناپ تول میں) کسی کرنے والوں کے لیے، جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں،

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوَّزَوْهُمْ يُخْسِرُونَ ۝۳ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ

اور جب لوگوں کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو (ان کو) نقصان پہنچاتے ہیں۔ کیا وہ (اتنا) خیال بھی نہیں کرتے کہ انہیں قبروں سے

مَبْعُوثُونَ ۝۴ لَّيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۵ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۶

ٹھٹھا جائے گا؟ ایک بڑے دن کے لیے، جس دن لوگ (جوابدہی کے لیے) کھڑے ہوں گے پروردگار عالم کے سامنے۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفَجَارِ لَفِي سِجِّينٍ ۝۷ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ۝۸

یہ حق ہے کہ بدکاروں کا نامہ عمل سحین میں ہوگا۔ اور تمہیں کیا خبر کہ سحین کیا ہے۔

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝۹ وَيْلٌ لِّوَمِيزٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝۱۰ الَّذِينَ يُكْذِبُونَ

یہ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ تباہی ہوگی اس دن جھٹلانے، والوں کے لیے جو جھٹلاتے ہیں

بِیَوْمِ الدِّينِ ۝۱۱ وَمَا يُكَذِّبُ بِرَّآلَا كُلُّ مُعْتَدٍ أَتِيهِ ۝۱۲ إِذَا تُتْلَىٰ

روز جزا کو اور نہیں جھٹلایا کرتا اسے مگر وہی جو حد سے گزر نے والا گنہگار ہے، جب پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالِ اسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۳ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ

اس کے سامنے ہماری آیتیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ نہیں نہیں درحقیقت زنگ چڑھ گیا ہے

قُلُوبِهِمْ فَأَكْأَنزِيلُ كُيَسَّبُونَ ۝۱۴ كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

ان کے دلوں پر ان کرتوتوں کے باعث جو وہ کیا کرتے تھے۔ یقیناً انہیں اپنے رب (کے دیدار) سے اس دن

لَسَحْجُوبُونَ ۝۱۵ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝۱۶ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا

روک دیا جائے گا۔ پھر وہ ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔ پھر (ان سے) کہا جائے گا: یہی

الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝۱۷ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝۱۸

وہ (جہنم) ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ یہ حق ہے، نیکوکاروں کا صحیفہ عمل علین میں ہوگا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝۱۹ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝۲۰ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝۲۱

اور تمہیں کیا خبر کہ علین کیا ہے؟ یہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے، (حفاظت کے لیے) دیکھتے رہتے ہیں اسے مقربین۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝۲۲ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ۝۲۳ تَعْرِفُ فِي

بے شک نیکوکار راحت و آرام میں ہوں گے پلنگوں پر بیٹھے (مناظر جنت کا) نظارہ کر رہے ہوں گے، آپ پہچان لیں گے

وَجُوهِهِمْ نَصْرَةَ النَّجِيِّ ۚ يُسْقُونَ مِنْ رَحِيْقٍ مُّخْتَوٍ ۖ خِتْمُهُ

ان کے چہروں پر راحتوں کی کھٹکی۔ انہیں پلائی جائے گی سر بہر خالص شراب، اس کی مہر

مِسْكٌ ۖ رَفِيٌّ ذٰلِكَ فَلَيْتَنَافَسَ الْمُتَنَافِسُونَ ۚ وَهَزَاجُهُ مِنْ

کستوری کی ہوگی؛ اس کے لیے سہقت لے جانے کی کوشش کریں سہقت لے جانے والے۔ اس میں

تَسْنِيْمٌ ۚ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرُمُوْا

تسnim کی آمیزش ہوگی، یہ وہ چشمہ ہے جس سے صرف مقربین پئیں گے۔ جو لوگ جرم کیا کرتے تھے

كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَصْحَكُوْنَ ۚ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَرُوْنَ ۚ

وہ اہل ایمان پر ہنسا کرتے تھے اور جب ان کے قریب سے گزرتے، تو آپس میں آنکھیں مارا کرتے،

وَاِذَا اُنْقَلَبُوْا اِلَىٰ اٰهْلِہِمْ اُنْقَلِبُوْا فِکْہِیْنَ ۚ وَاِذَا رَاوْہُمْ قَالُوْا

اور جب اپنے اہل خانہ کی طرف لوٹتے تو دل لگیاں کرتے واپس آتے، اور جب وہ مسلمانوں کو دیکھتے تو

اِنَّ هٰؤُلَآءِ لَصٰلَتُوْنَ ۚ وَمَا اُرْسِلُوْا عَلَیْہِمْ حٰفِظِيْنَ ۚ قَالِیَوْمَ

کہتے یقیناً یہ لوگ راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں، حالانکہ وہ اہل ایمان پر محافظ بنا کر تو نہیں بھیجے گئے تھے۔ پس آج

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْکُفَّارِ یَصْحَكُوْنَ ۚ عَلٰی الْاَمْرَآئِکَ

مومنین کفار پر ہنس رہے ہیں، (عربی) پلنگوں پر بیٹھے (کفار کی خستہ حالی کو)

یَنْظُرُوْنَ ۚ هَلْ تُؤِْبَ الْکُفَّارُ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۚ

دیکھ رہے ہیں۔ کیوں کچھ بدلہ ملا کفار کو (اپنے کرتوتوں کا) جو وہ کیا کرتے تھے؟

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ ۸۷ مَائِدَةُ ۸۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ الانشقاق کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۵ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا السَّمَآءُ انشَقَّتْ ۚ وَاِذْنَتْ لِرَبِّہَا وَحُقَّتْ ۚ وَاِذَا الْاَرْضُ

(یاور کرو) جب آسمان پھٹ جائے گا، اور کان لگا کر سنے گا اپنے رب کا فرمان اور اس پر فرض بھی یہی ہے، اور جب زمین

مَدَّتْ ۚ وَاَلْقَتْ مَا فِیْہَا وَتَخَلَّتْ ۚ وَاِذْنَتْ لِرَبِّہَا وَحُقَّتْ ۚ

پھیلا دی جائے گی، اور باہر پھینک دے گی جو کچھ اس کے اندر ہے اور خالی ہو جائے گی، اور کان لگا کر سنے گی اپنے رب کا فرمان اور اس پر فرض بھی یہی ہے۔

یٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدًا فَلَمْلِقِیْہٖ ۚ فَاَمَّا

اے انسان! تو محنت سے کوشاں رہتا ہے اپنے رب کے پاس پہنچنے تک پس تیری اس سے ملاقات ہو کر رہتی ہے۔ پس

مَنْ أَوْتَىٰ كُتْبُهُ بِمِيزَانِهِ ۚ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝

جس کو دیا گیا اس کا نامہ عمل اس کے دائیں ہاتھ میں، تو اس سے حساب آسانی سے لیا جائے گا،

وَيُنْقَلَبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ وَأَمَّا مَنْ أَوْتَىٰ كُتْبُهُ وَرَاءَ

اور واپس لوٹے گا اپنے گھر والوں کی طرف شاداں و فرحاں - اور جس (بد نصیب) کو اس کا نامہ عمل پس

ظہرہ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ۝ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝ إِنَّهُ كَانَ

پشت دیا گیا، تو وہ چلائے گا ہائے موت! ہائے موت! اور داخل ہوگا بھڑکتی آگ میں - بے شک وہ (دنیا میں)

فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ۝ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ

اپنے اہل و عیال میں خوش و خرم رہا کرتا تھا۔ وہ خیال کرتا تھا کہ وہ (اللہ کے حضور) لوٹ کر نہیں جائے گا۔ کیوں نہیں اس، کا رب

كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝ فَلَا أَقْسَمُ بِالْشَفَقِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝

اسے خوب دیکھ رہا تھا پس میں - قسم کھاتا ہوں شفق کی، اور رات کی اور جن کو وہ سمیٹے ہوئے ہے،

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَقَى ۝ لَتَرَ كُنُفًا عَن طَبَقِ ۝ فَمَا لَهُمْ لَا

اور چاند کی جب وہ ماہِ کامل بن جائے، تمہیں (بتدرج) زینہ بہ زینہ چڑھنا ہے۔ پس انہیں کیا ہو گیا ہے کہ

يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝ بَلْ

یہ ایمان نہیں لاتے، اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے - بلکہ

الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝ فَبَشِّرْهُمْ

یہ کفار اسے (الٹا) جھٹلاتے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے جو اُن (کے دلوں) میں بھرا ہوا ہے، پس آپ انہیں خوشخبری

بِعَذَابِ الْيَوْمِ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

سنائیں دردناک عذاب کی، البتہ جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے ایسا اجر ہے جو منقطع نہ ہوگا۔

سُورَةُ الْبُرُوجِ ۝ ۸۵ مَكِّيَّةٌ ۝ ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْأَنبِيَاءُ ۝ ۲۲ رَكْعَتُهُمَا

سورۃ البروج مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس میں ۲۲ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْوَعْدِ ۝ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝

قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے، اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے، اور حاضر ہونے والے دن کی اور اس کی جس کے پاس حاضر ہوں گے۔

قَتِيلِ أَصْحَابِ الْأُخْدُودِ ۝ النَّارِ ذَاتِ الْوُقُودِ ۝ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا

مارے گئے کھائی کھو دنے والے، (جس میں) آگ تھی بڑے ایندھن والی، جب وہ اس (کے کنارہ) پر

تُعَوِّدُ^۶ وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودًا وَمَا نَقَمُوا

بیٹھے تھے، اور وہ جو کچھ اہل ایمان کے ساتھ سلوک کر رہے تھے اسے دیکھ رہے تھے۔ اور نہیں ناپسند کیا تھا

مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ^۸ الَّذِي لَهُ مُلْكُ

انہوں نے مسلمانوں سے بجز اس کے کہ وہ ایمان لائے تھے اللہ پر جو سب پر غالب، سب خوبیوں سراہا ہے، جس کے قبضہ میں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ^۹ إِنَّ الَّذِينَ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے؛ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے

قَتَلُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ كَفَرُوا فَ لَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمُ

ایذا دی مومن مردوں اور مومن عورتوں کو پھر توبہ بھی نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ^{۱۰} إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور ان کے لیے جلانے جانے کی سزا ہے۔ جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے

لَهُمْ جَنَّاتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ^{۱۱} إِنَّ

ان کے لیے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں؛ یہی بڑی کامیابی ہے۔ بے شک

بَطْشُ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ^{۱۲} إِنَّهُ هُوَ يَبْدِئُ وَيُعِيدُ^{۱۳} وَهُوَ الْغَفُورُ

آپ کے رب کی پکڑ بہت سخت ہے۔ بے شک وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور وہی بہت بخشنے والا،

الْوَدُودُ^{۱۴} ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ^{۱۵} فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ^{۱۶} هَلْ أَتَاكَ

بہت محبت کرنے والا ہے، عرش کا مالک ہے بڑی شان والا، کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔ کیا پہنچی ہے

حَدِيثُ الْجُنُودِ^{۱۷} فَرْعَوْنَ وَثَمُودَ^{۱۸} بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

آپ کے پاس لشکروں کی خبر، (یعنی) فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی۔ بلکہ یہ کفار چھلانے میں

تَكْذِيبٌ^{۱۹} وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ^{۲۰} بَلْ هُوَ قَرِيبٌ

مصروف ہیں، حالانکہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ بلکہ وہ کمال شرف

مَجِيدٌ^{۲۱} فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ^{۲۲}

والا قرآن ہے، ایسی لوح میں لکھا ہے جو محفوظ ہے۔

۱
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

۱۲
يُعِيدُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الطَّارِقِ
۸۶ مَائِدَتِهِ ۳۶

سورۃ الطارق کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۷ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النُّجُومُ النَّاقِبُ ۝

قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی، اور آپ کو کیا معلوم یہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ ایک تارا نہایت تاباں،

إِنَّ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝

کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔ سو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ يُخْرِجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝

اسے پیدا کیا گیا ہے اُچھلتے پانی سے، جو (مردوزن کی) پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

إِنَّهُ عَلَى رَجْعٍ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ

بے شک وہ اس کو پھر واپس لانے پر قادر ہے۔ یا دیکرو اس دن کو جب سب راز فاش کر دیے جائیں، گے پس نہ خود اس میں زور ہوگا

وَلَا نَاصِرٌ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝

اور نہ کوئی (دوسرا) مددگار ہوگا۔ قسم ہے آسمان کی جس سے بارش برتی ہے، اور زمین کی جو (بارش سے) پھٹ جاتی ہے،

إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا هَذَا ۝ اتَّخَذْتُمْ كَيْدًا ۝

بلاشبہ یہ قرآن قول فیصل ہے، اور یہ ہنسی مذاق نہیں ہے۔ یہ لوگ طرح طرح کی تدبیریں کر رہے ہیں،

وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهْلُ الْكَافِرِينَ أَهْلُهُمْ رُويًا ۝

اور میں بھی تدبیر فرما رہا ہوں، پس آپ کفار کو (تھوڑی سی) مہلت اور دے دیں کچھ وقت انہیں کچھ نہ کہیے۔

سُورَةُ الْأَعْلَى ۸۷ مَكِّيَّةٌ ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آيَاتُهَا ۱۹

رُويًا ۷

سورۃ الاعلیٰ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرماتے والا ہے۔ اس میں ۱۹ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسْوَى ۝ وَالَّذِي

(اے حبیب!) آپ پاکی بیان کریں اپنے رب کے نام کی، جو سب سے بزرگ ہے، جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا، پھر (ظاہری اور باطنی فوٹمیوں کو)

قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝ فَجَعَلَ غَنَاءً أَحْوَى ۝

درست کیا اور جس نے (ہر چھوٹا) اٹھانہ مقرر کیا، پھر اسے راہ دکھائی اور جس نے زمین سے چارہ نکالا، پھر اسے بنا دیا کوڑا سیانہ مائل۔

سَنَقِرُّكَ فَلَا تَنْسَى ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۝ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا

ہم خود آپ کو پڑھائیں گے پس آپ (اسے) نہ بھولیں گے، بجز اس کے جو اللہ چاہے، بے شک وہ جانتا ہے ظاہر کو اور جو

يَخْفَى ۝ وَنُيْسِرُكَ لِلْيُسْرَى ۝ فَذِكْرَانَ نَفَعَتِ الذِّكْرَى ۝

چھپی ہوئی ہے۔ اور ہم سہل بنا دیں گے آپ کے لیے اس آسان (شریعت) پر عمل، پس آپ نصیحت کرتے رہیے اگر نصیحت فائدہ مند ہو۔

سَيَذْكُرْ مَنْ يَخْشَى ۱۰ وَيَتَجَبَّرْهَا الْإِشْقَى ۱۱ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ

سمجھ جائے گا جس کے دل میں (خدا کا) خوف ہوگا، اور دور رہے گا اس سے بد بخت، جو (بالآخر) بڑی آگ میں

الْكِبْرَى ۱۲ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۱۳ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۱۴

داخل ہوگا۔ پھر نہ وہ وہاں مرے گا اور نہ جیے گا۔ بے شک اس نے فلاح پائی جس نے اپنے آپ کو پاک کیا،

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۱۵ بَلْ تُؤْتِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۱۶ وَالْآخِرَةَ

اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ ا لبتہ تم لوگ دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو، حالانکہ آخرت

خَيْرٌ وَأَبْقَى ۱۷ إِنَّ هَذَا الْفَى الصُّحُفِ الْأُولَى ۱۸ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَنُوحٍ ۱۹

کبیر، بہتر ہے اسے اور باقی نبیوں کی ہے۔ یقیناً یہ (سب کچھ) اگلے صحیفوں میں لکھا ہوا ہے، (یعنی) ابراہیم اور نوحی (علیہما السلام) کے صحیفوں میں۔

سُورَةُ الْغَاشِيَةِ ۸۸ مَكِّيَّةٌ ۴۸ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱

سورۃ الغاشیہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۶ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۱ دُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۲

کیا پہنچی ہے آپ کو چھا جانے والی آفت کی خبر؟ کتنے ہی چہرے اس دن ذلیل و خوار ہوں گے،

عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ ۳ تَصْلَى نَارًا حَامِيَةً ۴ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ

مشقت میں مبتلا، تھکے ماندے، داخل ہوں گے دہکتی ہوئی آگ میں، انہیں پلایا جائے گا کھولتے ہوئے

أَيْنِيَّةٌ ۵ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۶ لَا يَسْمَنُ وَلَا يُغْنِي

چشمہ سے۔ انہیں کوئی کھانا نہ ملے گا بجز خاردار جھاڑ کے، جو نہ فرہ کرے گا اور نہ بھوک

مِنْ جُوعٍ ۷ دُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ ۸ لَسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ۹ فِي

دور کرے گا۔ کتنے ہی چہرے اس دن بارونق ہوں گے، اپنی کاوشوں پر خوش ہوں گے،

جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۱۰ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةٌ ۱۱ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۱۲ فِيهَا

عالیشان جنت میں، نہ سنیں گے وہاں کوئی لغو بات۔ اس میں چشمہ جاری ہوگا۔ اس میں

سُرُورٌ مَرْفُوعٌ ۱۳ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ۱۴ وَنَسَارِقٌ مَصْفُوفٌ ۱۵ وَ

اونچے اونچے تخت (بچے) ہوں گے، اور ساغر (قرینے سے) رکھے ہوں گے، اور گاؤں تکیے قطار در قطار لگے ہوں گے، اور

ذُرَابِي مَبْنُوتَةٌ ۱۶ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۱۷

قیمتی قالین بچے ہوں گے۔ کیا یہ لوگ (غور سے) اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ اسے کیسے (عجیب طرح) پیدا کیا گیا ہے؟

وَالِى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۱۸ ۚ وََالِى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۱۹ ۚ وَ

اور آسمان کی طرف نہیں دیکھتے کہ اسے کیسے بلند کیا گیا ہے؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ انہیں کیسے نصب کیا گیا ہے؟ اور

اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۲۰ ۚ فَذَكِّرْ ۱۱ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۲۱ ۚ لَسْتَ

زمین کی طرف کہ اسے کیسے بچھایا گیا ہے؟ پس آپ انہیں سمجھاتے رہا کریں آپ کا کام تو سمجھانا ہی ہے۔ آپ ان

عَلَيْهِمْ بِصَيِّطٍ ۲۲ ۚ اِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكُفِّرَ ۲۳ ۚ فَيُعَذِّبُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

کو جبر سے منوانے والے تو نہیں ہیں، مگر جس نے رُوگردانی کی اور کفر کیا، تو اللہ اس کو سخت

الْاَكْبَرُ ۲۴ ۚ اِنَّ الْيُنَايَا بِهِمْ ۲۵ ۚ ثَمَرَاتٌ عَلَيْنَا حَسَابُهُمْ ۲۶ ۚ

عذاب دے گا۔ بے شک انہیں (آخر) ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے، پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ان کا حساب لینا ہے۔

سُورَةُ الْفَجْرِ ۸۹ مَكِّيَّةٌ ۱۰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰیٰتُهَا ۳۰ وَحُكْمُهَا ۱۰

سورۃ الفجر کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۳۰ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالْفَجْرِ ۱ ۚ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۲ ۚ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۳ ۚ وَاللَّيْلِ اِذَا يَسِرُّ ۴ ۚ

قسم ہے اس صبح کی، اور ان (مقدس) دس راتوں کی، اور قسم ہے جفت اور طاق (راتوں) کی، اور رات کی جب گزرنے لگے۔

هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حَجْرٍ ۵ ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

یقیناً اس میں قسم ہے عقلمند کے لیے۔ کیا آپ نے ملاحظہ نہ کیا کہ آپ کے رب نے کیا کیا

بِعَادٍ ۶ ۚ اَرَمَّ ذَاتِ الْعِمَادِ ۷ ۚ الَّتِیْ لَمْ یَخْلُقْ مِثْلَهَا فِی الْبِلَادِ ۸ ۚ

عادام کے ساتھ؟ جو اونچے ستونوں والے تھے، نہیں پیدا کیا گیا جن کا مثل (دنیا کے) ملکوں میں،

وَتَسُوْدُ الذِّیْنِ جَابُوا الصَّخْرَیَّالْوَادِ ۹ ۚ وَفَرَعُونَ ذِی الْاَوْتَادِ ۱۰ ۚ

اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جنہوں نے کاٹا تھا چٹانوں کو وادی میں، اور (کیا کیا) فرعون کے ساتھ جو میخوں والا تھا،

الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۱۱ ۚ فَاَکْثَرُوا فِیْهَا الْفَسَادَ ۱۲ ۚ فَصَبَّ عَلَیْهِمْ

جنہوں نے سرکشی کی تھی (اپنے اپنے) ملکوں میں، پھر ان میں بکثرت فساد برپا کر دیا تھا، پس آپ کے

رَبِّكَ سَوَّطَ عَذَابٍ ۱۳ ۚ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْبُرْصَادِ ۱۴ ۚ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ

رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا، بے شک آپ کا رب (سرکشوں اور مفسدوں کی) تاک میں ہے۔ مگر انسان

اِذَا مَّا ابْتَلٰ رَبُّهُ فَاَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۱۵ ۚ فِیَقُولُ رَبِّیْٓ اَكْرَمَنِ ۱۶ ۚ

(بھی عجب شے ہے) کہ جب آزماتا ہے اسے اس کا رب یعنی اس کو عزت دیتا ہے اور اس پر انعام فرماتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت بخشی۔

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿١٦﴾

اور جب اس کو (پوں) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہنے لگتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔

كَلَّا بَلْ لَا تَكْرُمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ﴿١٨﴾

ایسا نہیں ہے بلکہ (اس کی وجہ یہ ہے کہ) تم یتیم کی عزت نہیں کرتے، اور نہ تم ترغیب دیتے ہو مسکین کو کھانا کھلانے کی،

وَتَأْكُمُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾

اور چٹ کر جاتے ہو میراث کا سارا مال، اور دولت سے حد درجہ محبت کرتے ہو۔ یقیناً

إِذَا ادَّكَّتِ الْأَرْضُ دَكَّادًا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

جب زمین کو کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا، اور جب آپ کا رب جلوہ فرما ہوگا اور فرشتے قطار در قطار حاضر ہوں گے۔

وَجَاءِي يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ هَیْوَمِئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ

اور (سامنے) لائی جائے گی اس دن جہنم اس روز انسان کو سمجھ آئے گی لیکن اس سمجھنے

الذِّكْرَى ﴿٢٣﴾ يَقُولُ يَلِيتَنِي قَدَّامْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ

کا کیا فائدہ؟ (اس دن) کہے گا کاش! میں نے (کچھ) آگے بھیجا ہوتا اپنی (اس) زندگی کے لیے۔ پس اس دن اللہ کے عذاب کی طرح

عَذَابُهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُؤْتِي وَثَاقَةً أَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يَأْتِيهَا النَّفْسُ

نہ کوئی عذاب دے سکے گا، اور نہ اس کے باندھنے کی طرح کوئی باندھ سکے گا۔ اے نفس

الْمُطْمِئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِي

مطمئن واپس چلو، اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تو اس سے راضی (اور) وہ تجھ سے راضی۔ پس شامل ہو جاؤ

فِي عِبَادِي ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

میرے (خاص) بندوں میں، اور داخل ہو جاؤ میری جنت میں۔

سُورَةُ الْكَافِرِ ۙ مَكِّيَّةٌ ۙ ۳۵

سورة البلد کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۰ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَّ

میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی، دریاں حالیکہ آپ بس رہے ہیں اس شہر میں، اور قسم کھاتا ہوں باپ کی اور

مَا وَلَدَكِ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ﴿٤﴾ أَيْحَسِبُ أَنْ لَّنْ

اولاد کی، بے شک ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں (زندگی بسر کرنے کے لیے) پیدا کیا ہے۔ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ

مَنْ رَكَّبَهَا ۙ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا ۙ كَذَّبَتْ شُودُ

جس نے (اپنے) نفس کو پاک کر لیا ، اور یقیناً نارامد ہوا جس نے اس کو خاک میں دبا دیا ۔ جھٹلایا قوم شمود نے (اپنے پیغمبر کو)

بَطْغُولَهَا ۙ اِذَا انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ۙ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اپنی سرکشی کے باعث ، جب اٹھ کھڑا ہوا ان میں سے ایک بڑا بد بخت ، تو کہا انہیں اللہ کے رسول نے کہ

نَاقَةُ اللّٰهِ وَسُقِيَهَا ۙ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

(خبردار رہنا) اللہ کی اونٹنی اور اس کی پانی کی باری سے ۔ پھر بھی انہوں نے جھٹلایا رسول کو اور اونٹنی کی کوٹھیں کاٹ دیں ، پس ہلاک کر دیا انہیں ان کے

رَبُّهُمْ يَذْنِبُهُمْ فَسُوْلَهَا ۙ وَلَا يَخَافُ عُقْبَهَا ۙ

رب نے ان کے گناہ (عظیم) کے باعث اور سب کو پیوندِ خاک کر دیا ، اور کوئی ڈر نہیں اللہ کو ان کے (تباہ کن) انجام کا ۔

سُوْرَةُ النَّبْلِ ۙ ۹۲ مَكِّيَّةٌ ۙ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ اٰیٰتُهَا ۲۱ وَكُوْنُهَا ۱

سورۃ نبل کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۲۱ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالْبَلَّ اِذَا اَيَّغَشٰی ۙ وَالنَّهَارُ اِذَا اَتَجَلَّی ۙ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

قسم ہے رات کی جب وہ (ہر چیز پر) چھا جائے ، اور قسم ہے دن کی جب وہ خوب چمک اٹھے ، اور اس کی قسم جس نے پیدا کیا نر

وَالْاُنْثٰی ۙ اِنْ سَعَيْكُمْ لَشَیْءٌ ۙ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَالتَّقٰی ۙ

اور مادہ کو ، بے شک تمہاری کوششیں مختلف نوعیت کی ہیں ۔ پھر جس نے (راہِ خدا میں اپنا) مال دیا اور (اس سے) ڈرتا رہا ،

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۙ فَسَنُیَسِّرُهُ لِلْیُسْرِی ۙ وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ

اور (جس نے) اچھی بات کی تصدیق کی ، تو ہم آسان کر دیں گے اس کے لیے آسان راہ ۔ اور جس نے بخل کیا

وَاَسْتَعْنٰی ۙ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ۙ فَسَنُیَسِّرُهُ لِلْعُسْرِی ۙ وَمَا

اور بے پروا بنا رہا ، اور اچھی بات کو جھٹلایا ، تو ہم آسان کر دیں گے اس کے لیے مشکل راہ ۔ اور اس کے

یُعْنٰی عَنْهُ مَالُهُ اِذَا اُتْرَدٰی ۙ اِنْ عَلَيْنَا لَلْهُدٰی ۙ وَاِنَّ لَنَا

کسی کام نہ آئے گا اس کا مال جب وہلاکت (کے گڑھے) میں ۔ گرے گا بے شک ہمارے ذمہ (کرم پر) ہے رہنمائی کرنا ، یقیناً

لِلْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلٰی ۙ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظٰی ۙ لَا یَصْلٰہَا اِلَّا الْاَشْقٰی ۙ

آخرت اور دنیا کے ہم ہی مالک ہیں ۔ پس میں نے خبردار کر دیا ہے تمہیں ایک بھڑکتی آگ سے ۔ اس میں نہیں جلے گا مگر وہ انتہائی بد بخت ،

الَّذِیْ کَذَّبَ وَتَوَلٰی ۙ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقٰی ۙ الَّذِیْ یُوْتٰی مَالَهُ

جس نے (نبی کریم کو) جھٹلایا اور (آپ سے) زور و دانی کی ۔ اور زور رکھا جائے گا اس سے وہ نہایت پرہیزگار ، جو دیتا ہے اپنا مال اپنے (دل)

يَتَزَكَّى ۱۸ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ۱۹ إِلَّا ابْتِغَاءَ

کو پاک کرنے کے لیے۔ اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں جس کا بدلہ اسے دینا ہو، بجز اس کے کہ

وَجْهَ رَبِّهِ الْأَعْلَى ۲۰ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۲۱

وہ اپنے برتر پروردگار کی خوشنودی کا طلبگار ہے۔ اور وہ ضرور (اس سے) خوش ہوگا۔

سُورَةُ الصَّحِي ۹۳ مَكِّيَّةٌ ۱۱ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ الصبحی کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۱ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالصَّحِي ۱ وَاللَّيْلُ إِذَا سَجَى ۲ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى ۳

تم ہے روز روشن کی، اور رات کی جب وہ سکون کے ساتھ چھا جائے، نہ آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا اور نہ ہی وہ ناراض ہوا۔

وَلَا آخِرَةَ خَيْرٍ لَّكَ مِنَ الْأُولَى ۴ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ

اور یقیناً ہر آنے والی گھڑی آپ کے لیے پہلی سے (بدرجہا) بہتر ہے۔ اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ

فَتَرْضَى ۵ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى ۶ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى ۷

راضی ہو جائیں گے۔ کیا اس نے نہیں پایا آپ کو یتیم پھر (اپنی آنکھیں رحمت میں) جگہ دی؟ اور آپ کو اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو منزل مقصود تک پہنچادیا

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ۸ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۹ وَأَمَّا السَّائِلَ

اور اس نے آپ کو حاجت مند پایا تو غنی کر دیا۔ پس کسی یتیم پر سختی نہ کیجئے۔ اور جو مانگنے آئے اس کو

فَلَا تَنْهَرْ ۱۰ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۱۱

مت جھڑکیے۔ اور اپنے رب (کریم) کی نعمتوں کا ذکر فرمایا کیجئے۔

سُورَةُ الْأَشْرَاحِ ۱۲ مَكِّيَّةٌ ۱۲ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ الاشراف کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۸ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۱ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۲ الَّذِي

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کر دیا؟ اور ہم نے اتار دیا ہے آپ سے آپ کا بوجھ، جس نے

أَلْقَضَ ظَهْرَكَ ۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۴ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵

بوجھل کر دیا تھا آپ کی پیٹھ کو، اور ہم نے بلند کر دیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو۔ پس یقیناً ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے،

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۶ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۷ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۸

بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب آپ (فرغ از نبوت سے) فارغ ہوں تو (حسب معمول) ریاضت میں لگ جائیں، اور اپنے رب کی طرف مانگ رہو جائیں۔

سُورَةُ التِّينِ ۹۵ مَكِّيَّةٌ ۲۸ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ التین کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۸ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالْتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۱ وَطُورِ سَيْنٍ ۲ وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۳

تم ہے انجیر اور زیتون کی، اور تم ہے طور سینا کی، اور اس امن والے شہر (مکہ مکرمہ) کی،

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۴ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ

بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے (عقل و شکل کے اعتبار سے) بہترین اعتدال پر، پھر ہم نے لوٹا دیا اس کو پست ترین

سَفِيلِينَ ۵ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ

حالت کی طرف، بجز ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اُن کے لیے نہ ختم ہونے

غَيْرُ مَمْنُونٍ ۶ فَمَا يَكْذِبُكَ بَعْدَ الْدِّينِ ۷ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَكَمِينَ ۸

والا اجر ہے۔ پس کون جھٹلا سکتا ہے آپ کو اس کے بعد جزا و سزا کے معاملہ میں۔ کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم؟

سُورَةُ الْعَلَقِ ۹۶ مَكِّيَّةٌ ۱ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ العلق کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۹ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۱ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۲

آپ پڑھیے اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے (سب کو) پیدا فرمایا۔ پیدا کیا انسان کو جھے ہوئے خون سے۔

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۳ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۴ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا

پڑھیے آپ کا رب بڑا کریم ہے، جس نے علم سکھایا قلم کے واسطے سے، اسی نے سکھایا انسان کو جو

لَمْ يَعْلَمْ ۵ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِكَبَّاسٍ ۶ أَن رَّأَاهُ اسْتَغْنَى ۷

وہ نہیں جانتا تھا۔ ہاں ہاں! بیشک انسان سرکشی کرنے لگتا ہے، اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے۔ (اے غافل!) یقیناً

إِلَىٰ رَبِّكَ الرَّجْعِي ۸ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۹ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۱۰

جھے اپنے رب کی طرف ہی پلٹتا ہے۔ (اے حبیب!) آپ نے دیکھا اسے جو منع کرتا ہے ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔

أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ۱۱ أَوْ أَمَرَ بِالْتَّقْوَىٰ ۱۲ أَرَأَيْتَ

بھلا دیکھئے تو اگر وہ ہدایت پر ہوتا، یا پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو اس کے لیے کتنا بہتر ہوتا)۔ آپ نے دیکھ لیا

إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۱۳ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۱۴ كَلَّا لَئِنْ لَمْ

اگر اس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ کیا نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ (اسے) دیکھ رہا ہے؟ خبردار! اگر وہ (اپنی روش سے)

يَنْتَهُ ۚ لَنْسَفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فَلَيدْعُ

باز نہ آیا ، تو ہم ضرور (اسے) گھسیٹیں گے اس کے پیشانی کے بالوں سے ، وہ پیشانی جو جھوٹی (اور) خطا کار ہے ۔ پس وہ نکلا

كَادِيَةٍ ۝ سَدَّعُ الزَّبَانِيَةِ ۝ كَلَّا ۚ لَا تَطْعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

اپنے ہم نشینوں کو ، (اپنی مدد کے لیے) ہم بھی جہنم کے فرشتوں کو نکالیں گے ، ہاں ہاں اس کی ایک نہ سنیے (اے حبیب!) مجھ کیجئے اور (ہم سے) قریب ہو جائیے۔

سُورَةُ الْقَدْرِ ۹۷ مَكِّيَّةٌ ۲۵ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَيُّهَا رُكُوعُهَا ۱

سورۃ القدر کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۵ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو اتارا ہے شب قدر میں ، اور آپ کچھ جانتے ہیں کہ شب قدر کیا ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ سَهْرٍ ۝ تَنْزِيلُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ

شب قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے اترتے ہیں ۔ فرشتے اور روح (القدس)

فِيهَا يٰۤاٰذِنُ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرِ ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر امر (خیر) کے لیے ، یہ سراسر (امن و) سلامتی ہے۔ یہ رہتی ہے طلوع فجر تک۔

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ ۹۸ مَكِّيَّةٌ ۱۰۰ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَيُّهَا رُكُوعُهَا ۱

سورۃ البینۃ کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۸ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

جن لوگوں نے اہل کتاب میں سے کفر کیا (وہ) اور مشرکین (کفر سے) الگ ہونے والے نہ تھے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَّسُوْلٌ مِّنْ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝

جب تک کہ نہ آجائے ان کے پاس ایک روشن دلیل ، (یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے جو انہیں پڑھ کر سنائے پاک صحیفے،

فِيْهَا كُتِبَ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اٰتَوْا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ

جن میں لکھی ہوں سچی اور درست باتیں ۔ اور نہیں بٹے فرقوں میں اہل کتاب مگر اس کے

بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَا اَمْرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

بعد کہ آئی ان کے پاس روشن دلیل ۔ حالانکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ تعالیٰ کی دین کو اس کے لیے

لَهُ الدِّيْنَ ۝ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُوْتُوْا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ

خالص کرتے ہوئے بالکل یک سو ہو کر اور قائم کرتے رہیں نماز اور ادا کرتے رہیں زکوٰۃ اور یہی

دِينَ الْقِيَمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

نہایت سچا دین ہے۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب سے (وہ) اور مشرکین

فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ

آتش جہنم میں ہوں گے (اور) اس میں ہمیشہ رہیں گے؛ یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں۔ (اور) یقیناً جو لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۖ جَزَاءُهُمْ عِنْدَ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، وہی ساری مخلوق سے بہتر ہیں۔ ان کی جزا ان کے

لِرَبِّهِمْ جَنَّاتٌ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

پروردگار کے ہاں ہمیشگی کی جنتیں ہیں، رواں ہوں گی جن کے نیچے نہریں، وہ ان میں

أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۚ

تا ابد رہیں گے؛ اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی؛ یہ (سعادت) اس کو ملتی ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ ۝ ۹۹ مَكِّيَّةٌ ۚ ۹۳

سورۃ الزلزال مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۸ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۖ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۖ

جب قہر ٹھرانے لگے گی زمین پوری شدت سے، اور باہر پھینک دے گی زمین اپنے بوجھوں (یعنی دھنوں) کو، اور

قَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۖ يَوْمَئِذٍ تُخْبِرُهَا أَخْبَارُهَا ۖ بَانَ رَبُّكَ

انسان (حیران ہو کر) کہے گا اسے کیا ہو گیا؟ اس روز وہ بیان کر دے گی اپنے سارے حالات، کیونکہ آپ کے رب نے

أَوْخِيَ لَهَا ۖ يَوْمَئِذٍ يَعْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۖ لَيْرُوا أَعْمَالَهُمْ ۖ

اسے (مُخْمِي) حکم بھیجا ہے۔ اس روز پلٹ کر آئیں گے لوگ گروہ درگروہ تاکہ انہیں دکھا دیے جائیں ان کے اعمال۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۖ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر بُرائی کی ہوگی

ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۖ

وہ (بھی) اسے دیکھ لے گا۔

سُورَةُ الْحَادِيثَةِ ۝ ۱۰۰ مَكِّيَّةٌ ۚ ۱۰۳

سورۃ الحادیات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۱ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالْعَدِيَّتِ صَبْحًا ۱۱ فَالْمُورِيَّتِ قَدَحًا ۱۲ فَالْمُغِيرَتِ صَبْحًا ۱۳

تم ہے تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی جب وہ سینہ سے آواز نکالتے ہیں، پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سم مار کر، پھر اچانک حملہ کرتے ہیں صبح کے وقت،

فَاتَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۱۴ فَوْسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۱۵ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ

پھر اس سے گردوغبار اڑاتے ہیں، پھر اسی وقت (دشمن کے) لشکر میں گھس جاتے ہیں، بے شک انسان اپنے رب کا

لَكَنُودٌ ۱۶ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۱۷ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۱۸

بڑا ناشکر گزار ہے۔ اور وہ اس پر (خود) گواہ ہے۔ اور بلاشبہ وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعِثَ رَمَاهُ فِي الْقُبُورِ ۱۹ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۲۰

کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا جب نکال لیا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے، اور ظاہر کر دیا جائے گا جو سینوں میں (پوشیدہ) ہے،

إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَبِيرٌ ۲۱

یقیناً ان کا رب ان سے اس روز خوب باخبر ہوگا۔

سُورَةُ الْقَارِعَةِ ۱۰۱ مَكِّيَّةٌ ۳۰ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۱

سورۃ القارعہ کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۱ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

الْقَارِعَةُ ۱۱ مَا الْقَارِعَةُ ۱۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۱۳ يَوْمَ يَكُونُ

(دل ہلا دینے والی) کڑک، یہ (زہرہ گداز) کڑک کیا ہے؟ اور آپ کو کیا معلوم کہ یہ کڑک کیا ہے؟ جس دن

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۱۴ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۱۵

لوگ بکھرے ہوئے پر وانوں کی طرح ہوں گے، اور پہاڑ رنگ برنگی دھنکی ہوئی اُون کی مانند ہوں گے۔

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۱۶ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاظِيَةٍ ۱۷ وَأَمَّا مَنْ

پھر جس کے (نیکیوں کے) پلڑے بھاری ہوں گے، تو وہ دل پسند عیش (وسرت) میں ہوگا۔ اور جس کے (نیکیوں کے)

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۱۸ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۱۹ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَ ۲۰ تَارُ حَامِيَةٍ ۲۱

پلڑے ہلکے ہوں گے، تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ ہاویہ کیا ہے؟ ایک دہکتی ہوئی آگ۔

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ ۱۰۲ مَكِّيَّةٌ ۱۴ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۱

سورۃ التکاثر کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۸ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

الْهَيْكُمُ التَّكَاثُرُ ۱۱ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۱۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۱۳

غافل رکھا تمہیں زیادہ سے زیادہ مال جمع کرنے کی ہوس نے، یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پنیچے۔ ہاں ہاں! تم جلد جان لو گے،

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۚ لَتَرَوُنَّ

پھر ہاں ہاں! تمہیں (اپنی کوششوں کا انجام) جلد معلوم ہو جائے گا۔ ہاں ہاں! اگر تم (اس انجام کو) یقینی طور سے جانتے (تو ایسا ہرگز نہ کرتے)۔ تم دیکھ کر رہو گے

الْجَحِيمَ ۚ ثُمَّ لَتَرَوْهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۚ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ النَّعِيمَ

دوزخ کو، پھر آخرت میں تم دوزخ کو یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے، پھر ضرور پوچھا جائے گا تم سے اس دن جملہ نعمتوں کے بارے میں۔

سُورَةُ الْعَصْرِ ۱۰۳ مَكِّيَّةٌ ۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَيَاتُهَا ۳

وَكُتُبُهَا ۱

سورۃ العصر کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۳ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالْعَصْرِ ۱ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۚ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

تم ہے زمانہ کی، یقیناً ہر انسان خسارہ میں ہے، بجز ان (خوش نصیبوں) کے جو ایمان لے آئے اور نیک عمل

الصَّالِحَاتِ وَكَوَاَصُوا بِالْحَقِّ ۚ وَكَوَاَصُوا بِالصَّبْرِ ۚ

کرتے رہے نیز ایک دوسرے کو حق کی تلقین کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے رہے۔

سُورَةُ الْهُزْءِ ۱۰۴ مَكِّيَّةٌ ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَيَاتُهَا ۹

وَكُتُبُهَا ۱

سورۃ الہزہ کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۹ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۚ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۚ يَحْسَبُ

ہلاکت ہے، ہر اس شخص کے لیے جو (دورو) طعنے دیتا ہے (پیچھے پیچھے) عیب جوئی کرتا ہے، جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا، رہا وہ یہ خیال کرتا ہے

أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۚ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ

کہ اس کے مال نے اسے لافانی بنا دیا ہے۔ ہرگز نہیں وہ یقیناً حطمہ میں پھینک دیا جائے گا، اور تم کیا جانو

مَا الْحُطَمَةُ ۚ نَارُ اللَّهِ الَّتِي تَلْهَى ۚ وَالَّتِي تَطْلُعُ عَلَى الْأَفِيدَةِ ۚ

کہ حطمہ کیا ہے؟ وہ اللہ کی آگ ہے خوب بھڑکائی ہوئی، جو دلوں تک جا پہنچے گی۔

إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۚ فِي عَذَابٍ مُّسَدَّدَةٍ ۚ

بے شک وہ (آگ) ان پر بند کر دی جائے گی، (اس کے شعلے) لمبے لمبے ستونوں (کی صورت) میں (ہوں گے)۔

سُورَةُ الْفِيلِ ۱۰۵ مَكِّيَّةٌ ۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَيَاتُهَا ۱

وَكُتُبُهَا ۱

سورۃ الفیل کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۵ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

الَّذِي تَرَكَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا کہ آپ کے رب نے باہمی والوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ کیا اللہ تعالیٰ نے ان کے مکر و فریب کو

فِي تَضَلُّيلٍ ۚ وَارْسَلْ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبْيَلٌ ۚ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ

ناکام نہیں بنا دیا اور (وہ یوں کہ) بھیج دیے ان پر ہر سمت سے پرندے ڈاروں کے ڈار، جو برساتے تھے ان پر

مِّنْ سِجِّيلٍ ۚ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِلٌ ۚ

نکر کی پتھریاں پس، بنا ڈالا ان کو جیسے کھایا ہوا بھوسہ۔

سُورَةُ قُرَيْشٍ ۚ ۱۰۶ مَكِّيَّةٌ ۚ ۲۹

سورۃ القریش کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۴ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

لَا يَلْفُ قُرَيْشٌ ۚ الْفِهُمُ رَحْلَةُ الشَّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۚ فَلْيَعْبُدُوا

اس لیے کہ اللہ نے قریش کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی، الفت تجارتی سفر کی جاڑے اور گرمی (کے موسم) میں پس چاہیے۔ کہ وہ عبادت کیا کریں

رَبِّ هَذَا الْبَيْتِ ۚ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّنْ جَوْعٍ وَأَمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۚ

اس خانہ (کعبہ) کے رب کی، جس نے انہیں رزق دے کر فاقہ سے نجات بخشی اور امن عطا فرمایا انہیں (فتنہ و خوف سے)۔

سُورَةُ الْمَاعُونِ ۚ ۱۰۷ مَكِّيَّةٌ ۚ ۱۷

سورۃ الماعون کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۷ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۚ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۚ

کیا آپ نے دیکھا ہے اس کو جو جھٹلاتا ہے (روز) جزا کو۔ پس یہی وہ (بد بخت) ہے جو دھکے دے کر نکالتا ہے یتیم کو،

وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْبُسْكِينِ ۚ قَوْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۚ

اور نہ برا بیچنے کرتا ہے (دوسروں کو) کہ غریب کو کھانا کھلائیں۔ پس خرابی ہے ایسے نمازیوں کے لیے، جو

هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ الَّذِينَ هُمْ يَرَاءُونَ ۚ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۚ

اپنی نماز (کی ادائیگی) سے غافل ہیں، وہ جو ریاکاری کرتے ہیں، اور (مانگے بھی) نہیں دیتے روز مرہ استعمال کی چیز۔

سُورَةُ الْكُوشِ ۚ ۱۰۸ مَكِّيَّةٌ ۚ ۱۵

سورۃ الکوش کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۳ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ۚ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۚ

بیشک ہم نے آپ کو (جو کچھ عطا کیا) بے حد و بے حساب عطا کیا۔ پس آپ نماز پڑھا کریں اپنے رب کیلئے اور قربانی دیں۔ (اسی کی خاطر)۔ یقیناً

شَانِكَ هُوَ الْآدَبُ ۚ

آپ کا جو دشمن ہے وہی بے نام (و نشان) ہوگا۔

سُورَةُ الْكَافِرُونَ
۱۰۹ مَكِّيَّةٌ ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اٰیٰتُهَا ۴
رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الکافرون کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۶ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ۱ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۷ وَلَا اَنْتُمْ

آپ فرما دیجئے اے کافرو! میں پرستش نہیں کیا کرتا (ان بتوں کی) جن کی تم پرستش کرتے ہو، اور نہ ہی تم

عِبْدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۳ وَلَا اَنَا عَابِدُ مَا عِبَدْتُمْ ۷ وَلَا اَنْتُمْ

عبادت کرنے والے ہو اس (خدا) کی جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔ اور نہ ہی میں کبھی عبادت کرتی ہوں جن کی تم پوجا کیا کرتے ہو، اور نہ تم

عِبْدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۹

اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

سُورَةُ النَّصْرِ
۱۱۰ مَكِّيَّةٌ ۱۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اٰیٰتُهَا ۳
رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ النصر مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۳ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۱ وَرَآیْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ

جب اللہ کی مدد آئی اور فتح (نصیب ہو جائے)، اور آپ دیکھ لیں لوگوں کو کہ وہ داخل ہو رہے ہیں

دِيْنِ اللَّهِ اَفْوَاجًا ۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۶

اللہ کے دین میں فوج در فوج، تو اس وقت اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کیجئے اور (اپنی امت کے لیے) اس سے مغفرت طلب کیجئے؛

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۳

بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سُورَةُ الْاٰلِهٰی
۱۱۱ مَكِّيَّةٌ ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اٰیٰتُهَا ۵
رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الہب کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۵ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

تَبَّتْ يَدَاۤ اٰبٰی لَهٗبٍ وَتَبَّ ۱ مَا اَغْنٰی عَنْ مَّالٍ وَّمَا كَسَبَ ۲ سَيَصْلٰی

ٹوٹ جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ و برباد ہو گیا کوئی فائدہ نہ پہنچایا اسے اس کے مال نے اور جو اس نے کمایا۔ غمگین وہ جھونکا جائیگا

نَارًا ۵ اٰتَ لَهٗبٍ ۲ وَاَمْرًا ۳ حَمَآلَةً ۴ الْحَطْبُ ۵ فِیْ جِدِّهَا جَبَلٌ ۶ مِّنْ مَّسِیٍّ

شعلوں والی آگ میں، اور اس کی جو رو بھی بد بخت ایندھن اٹھانے والی۔ اس کے گلے میں موج کی رسی ہوگی۔

سُورَةُ الْاٰخِلَاصِ
۱۱۲ مَكِّيَّةٌ ۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اٰیٰتُهَا ۳
رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الاخلاص کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۳ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ① اللَّهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ③

(اے حبیب!) فرما دیجئے: وہ اللہ ہے یکتا۔ اللہ صمد ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا،

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ④

اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

سُورَةُ الْفَلَقِ ۱۱۳ مَرَكَاتٍ ۲۰۹ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۱۴

سورۃ الفلق کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۵ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②

آپ عرض کیجئے: میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی، ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا،

وَمِنْ شَرِّ عَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ

اور (خصوصاً) رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور ان کے شر سے

النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

جو پھونکیں مارتی ہیں گرہوں میں، اور (میں پناہ مانگتا ہوں) حسد کرنے والے کے شر سے

إِذَا حَسَدَ ⑤

جب وہ حسد کرے۔

سُورَةُ النَّاسِ ۱۱۴ مَرَكَاتٍ ۲۱ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۱۵

سورۃ الناس کی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں چھ آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ②

(اے حبیب!) عرض کیجئے: میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی، سب انسانوں کے بادشاہ کی،

إِلَهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④

سب انسانوں کے معبود کی، بار بار وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے،

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ⑤

جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں،

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ⑥

خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں سے۔

حُجَّةُ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ

اَللّٰهُمَّ اِنْسُ وَ حُشْتِيْ فِيْ قَبْرِىْ ۝ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ
 الْعَظِيْمِ ۝ وَاَجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهَدًى وَّرَحْمَةً ۝ اَللّٰهُمَّ
 ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَ عَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ
 وَ ارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اِنَاءَ الْيَلِّ وَ اِنَاءَ النَّهَارِ وَاَجْعَلْهُ لِيْ
 حُجَّةً يَّارَبَّ الْعَالَمِيْنَ (اٰمِيْنَ)

سریٹھکلیٹ

ہم نے اس قرآن مجید اور ترجمہ کو حرفاً حرفاً نہایت غور اور
 امعان نظر سے پڑھا ہے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ ہم تصدیق کرتے ہیں
 ان شاء اللہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی یا کتابت کی غلطی نہیں ہے۔

ملک محمد بوستان
 محمد الطاف حسین الازہری
 من علماء دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

قاری محمد رفیق
 قاری اشفاق احمد خان
 حافظ محمد عبدالجبار چشتی
 رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پنجاب (پاکستان)

دُعَاءُ خَيْرِ شَهْرِ الْقُرْآنِ

صَدَقَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○ وَصَدَقَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ ○ وَنَحْنُ عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِنَ الْقُرْآنِ حَلَاوَةً وَبِكُلِّ جُزْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ جَزَاءً. اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِأَلْفِ أَلْفَةٍ وَبِأَلْفِ بَرَكَةٍ وَبِأَلْفِ تَوْبَةٍ وَبِأَلْفِ ثَوَابٍ وَبِأَلْفِ جَمَالٍ وَبِأَلْفِ حِكْمَةٍ وَبِأَلْفِ خَيْرٍ وَبِأَلْفِ دَلِيلٍ وَبِأَلْفِ ذِكَاةٍ وَبِأَلْفِ رَحْمَةٍ وَبِأَلْفِ زَكَاةٍ وَبِأَلْفِ سَعَادَةٍ وَبِأَلْفِ شِفَاءٍ وَبِأَلْفِ صِدْقٍ وَبِأَلْفِ صِيَاءٍ وَبِأَلْفِ طَرَاوَةٍ وَبِأَلْفِ ظَفَرٍ وَأَوْبَالِ عَيْنٍ عَلِيٍّ وَبِأَلْفِ غَنَى وَبِأَلْفِ فَلَاحٍ وَبِأَلْفِ قُرْبَةٍ وَبِأَلْفِ كَرَامَةٍ وَبِأَلْفِ لُطْفٍ وَبِأَلْفِ مَوْعِظَةٍ وَبِأَلْفِ نُورٍ وَبِأَلْفِ وَصْلَةٍ وَبِأَلْفِ هِدَايَةٍ وَبِأَلْفِ يَقِينٍ. اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ وَارْفَعْنَا بِأَلَيْتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَاءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِي تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ مِنْ خَطَاٍ أَوْ نِسْيَانٍ أَوْ تَحْرِيفٍ كَلِمَةٍ عَنْ مَوَاضِعِهَا أَوْ تَقْدِيمٍ أَوْ تَأْخِيرٍ أَوْ زِيَادَةٍ أَوْ نُقْصَانٍ أَوْ تَأْوِيلٍ عَلَى غَيْرِ مَا أَنْزَلْتَهُ عَلَيْهِ أَوْ رَيْبٍ أَوْ شَكٍّ أَوْ سَهْوٍ أَوْ سُوءِ الْخَانِ أَوْ تَعْجِيلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ أَوْ كَسَلٍ أَوْ سُرْعَةٍ أَوْ زَيْغٍ لِسَانٍ أَوْ وَقْفٍ بَغْيٍ وَقُوفٍ أَوْ إِدْغَامٍ بَغْيٍ مُدْغَمٍ أَوْ إِظْهَارٍ بَغْيٍ بَيِّنٍ أَوْ مَدٍّ أَوْ تَشْدِيدٍ أَوْ هَمَزَةٍ أَوْ جَرْمٍ أَوْ إِعْرَابٍ بَغْيٍ مَكْتَبَةٍ أَوْ قَلَّةٍ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ عِنْدَ آيَةِ الرَّحْمَةِ وَآيَةِ الْعَذَابِ فَاعْفُ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ○ اللَّهُمَّ نُورَ قُلُوبِنَا بِالْقُرْآنِ وَزَيْنَ أَخْلَاقِنَا بِالْقُرْآنِ وَنَحْنًا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْآنِ وَادْخُلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْآنِ اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِينًا وَفِي الْقَبْرِ مُؤْنِسًا وَعَلَى الصِّرَاطِ نُورًا وَفِي الْجَنَّةِ رَفِيقًا وَمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَحِجَابًا وَ إِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى النَّامِ وَارْزُقْنَا آدَاءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبَّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَ الْبَشَارَةِ مِنَ الْإِيمَانِ ○ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ مظهرِ لُطْفِهِ وَنُورِ عَرْشِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ○

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذرا سی بے احتیاطی سے نادانستہ کفر کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔ زیر اور پیش میں رد و بدل کر دینے سے معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ذیل میں وہ تمام مقام درج کر دیئے گئے ہیں:-

نمبر شمار	مقام	صحیح	غلط
۱	سورۃ الفاتحہ	إِيَّاكَ نَعْبُدُ	إِيَّاكَ (باعتبارہ)
۲	سورۃ الفاتحہ	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
۳	سورۃ البقرہ ۴ ۱۵	وَإِذْ أَنْتَلَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُ	إِلَيْهِمْ رَبُّهُ
۴	سورۃ البقرہ ۴ ۳۳	وَقَتْلَ دَاوُدَ جَالُوتَ	دَاوُدَ جَالُوتَ
۵	سورۃ البقرہ ۴ ۳۳	اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	اللَّهُ (باند)
۶	سورۃ البقرہ ۴ ۳۶	وَاللَّهُ يُضَعِفُ	يُضَعِفُ
۷	سورۃ النساء ۴ ۲۳	رُسُلًا مُّشِيرِينَ وَمُنْذِرِينَ	مُشِيرِينَ وَمُنْذِرِينَ
۸	سورۃ التوبہ ۴ ۱	فَمِنَ الْمُنْشِرِينَ وَرُسُلُهُ	رُسُلُهُ
۹	سورۃ بقرہ ۴ ۲	وَمَا لَكُمْ مَعَدِّينَ	مَعَدِّينَ
۱۰	سورۃ طہ ۴ ۷	وَعَصَىٰ آدَمَ رَبُّهُ	آدَمَ رَبُّهُ
۱۱	سورۃ التبتہ ۴ ۶	إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ	إِنِّي كُنْتُ
۱۲	سورۃ الشعراء ۴ ۱۱	لِيَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ	الْمُنْذِرِينَ
۱۳	سورۃ فاطر ۴ ۳	يُخْشَىٰ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ	اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ
۱۴	سورۃ النحل ۴ ۲	فِيهِمْ مُّسْتَدِرِّينَ	مُسْتَدِرِّينَ
۱۵	سورۃ الفجر ۴ ۳	صَدَقَ اللَّهُ رُسُلَهُ	اللَّهُ رُسُلَهُ
۱۶	سورۃ الحشر ۴ ۳	الْبَصُورُ	الْبَصُورُ
۱۷	سورۃ الحاقہ ۴ ۱	إِلَّا الْخَاطِئُونَ	إِلَّا الْخَاطِئُونَ
۱۸	سورۃ الزمل ۴ ۱	فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ	فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ
۱۹	سورۃ المرسل ۴ ۲	فِي ظِلِّ	فِي ظِلِّ
۲۰	سورۃ النحر ۴ ۲	إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ	مُنْذِرُ

عربی میں یائے مجهول نہیں ہے۔ لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آئی ہے۔ مَجْہُولًا وَمَنْ سَلَمَهَا کو ”مجرے ہا و مرسلہ“ پر پڑھیں گے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً علامت جمع کے لیے جو الف آتا ہے اس کو نہیں پڑھتے جیسے قَالُوا میں آخری الف نہیں پڑھا جائے گا۔ اَنَا کو ہم اُن پڑھتے ہیں، آخری الف نہیں پڑھا جاتا۔ چوبیس مقامات اور ہیں جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔ نقشہ ذیل میں اس الف پر ۱۰ بنایا گیا ہے:-

لَنْ تَنَالُوا	۶۸ - ۶۷ - ۶۶	وَمَا ۲۳	لَنْ تَدْعُوْا	سَبْحِ النَّاسِ ۱۵	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	لَنْ تَدْعُوْا	وَمَا ۲۳	لَنْ تَدْعُوْا	سَبْحِ النَّاسِ ۱۵	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	لَنْ تَدْعُوْا
قَالَ الْمَلَأُ	۱۰۳ - ۱۰۲ - ۱۰۱	مَكَادِيْهِ	لِكِنَّا	سَبْحِ النَّاسِ ۱۵	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	لِكِنَّا	یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	سَبْحِ النَّاسِ ۱۵	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
وَالْعُلَمَاءُ	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	مَكَادِيْهِ	أَقْلَابِهِمْ	أَقْلَابِهِمْ	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	أَقْلَابِهِمْ	وَالْعُلَمَاءُ	وَالْعُلَمَاءُ	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	وَالْعُلَمَاءُ	وَالْعُلَمَاءُ
يَعْتَنِرُونَ ۱۱	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	مَكَادِيْهِ	قَدْ أَفْلَحَ ۱۸	قَدْ أَفْلَحَ ۱۸	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	قَدْ أَفْلَحَ ۱۸	يَعْتَنِرُونَ ۱۱	يَعْتَنِرُونَ ۱۱	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	يَعْتَنِرُونَ ۱۱	يَعْتَنِرُونَ ۱۱
يَعْتَنِرُونَ ۱۱	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	مَكَادِيْهِ	وَقَالَ الَّذِينَ	وَقَالَ الَّذِينَ	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	وَقَالَ الَّذِينَ	يَعْتَنِرُونَ ۱۱	يَعْتَنِرُونَ ۱۱	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	يَعْتَنِرُونَ ۱۱	يَعْتَنِرُونَ ۱۱
وَمِنْ دَابَّةٍ ۱۲	۶۸ - ۶۷ - ۶۶	ثُمَّ دَا	ثُمَّ دَا	ثُمَّ دَا	۶۸ - ۶۷ - ۶۶	ثُمَّ دَا	وَمِنْ دَابَّةٍ ۱۲	وَمِنْ دَابَّةٍ ۱۲	۶۸ - ۶۷ - ۶۶	وَمِنْ دَابَّةٍ ۱۲	وَمِنْ دَابَّةٍ ۱۲
وَمِنْ دَابَّةٍ ۱۲	۶۸ - ۶۷ - ۶۶	ثُمَّ دَا	ثُمَّ دَا	ثُمَّ دَا	۶۸ - ۶۷ - ۶۶	ثُمَّ دَا	وَمِنْ دَابَّةٍ ۱۲	وَمِنْ دَابَّةٍ ۱۲	۶۸ - ۶۷ - ۶۶	وَمِنْ دَابَّةٍ ۱۲	وَمِنْ دَابَّةٍ ۱۲
وَمَا أَرْبَىٰ ۱۳	۱۰ - ۹ - ۸	ثُمَّ دَا	ثُمَّ دَا	ثُمَّ دَا	۱۰ - ۹ - ۸	ثُمَّ دَا	وَمَا أَرْبَىٰ ۱۳	وَمَا أَرْبَىٰ ۱۳	۱۰ - ۹ - ۸	وَمَا أَرْبَىٰ ۱۳	وَمَا أَرْبَىٰ ۱۳

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورة	نام سورة	نمبر صفحہ	شمار پارہ	شمار سورة	نام سورة	نمبر صفحہ	شمار پارہ	شمار سورة	نام سورة	نمبر صفحہ	شمار پارہ
۱	الفاتحة	۲	۱	۳۹	النہر	۵۵۰	۲۳ ۲۴	۷۹۸	المرسلات	۲۹	۲۹
۲	البقرة	۳	۳ ۲ ۱	۴۰	المؤمن	۵۶۱	۲۴	۷۹۹	البقرة	۳۰	۳۰
۳	آل عمران	۶۰	۴ ۳	۴۱	حم السجدة	۵۷۲	۲۴ ۲۵	۸۰۱	التوراة	۳۰	۸۰۱
۴	النساء	۹۳	۵ ۴	۴۲	الشورى	۵۸۰	۲۵	۸۰۲	عبس	۳۰	۸۰۲
۵	المائدة	۱۲۸	۶ ۵	۴۳	الزخرف	۵۸۷	۲۵	۸۰۳	التكوير	۳۰	۸۰۳
۶	الانعام	۱۵۳	۷ ۶	۴۴	الدخان	۵۹۵	۲۵	۸۰۴	الانفطار	۳۰	۸۰۴
۷	الاعراف	۱۸۱	۸ ۷	۴۵	الجمعة	۵۹۸	۲۵	۸۰۵	المطففين	۳۰	۸۰۵
۸	الأنفال	۲۱۳	۹ ۸	۴۶	الحقاف	۶۰۳	۲۶	۸۰۶	الانشقاق	۳۰	۸۰۶
۹	التوبة	۲۲۵	۱۰ ۹	۴۷	محمد	۶۰۸	۲۶	۸۰۷	البروج	۳۰	۸۰۷
۱۰	يونس	۲۴۹	۱۱ ۱۰	۴۸	الفتح	۶۱۳	۲۶	۸۰۸	الطارق	۳۰	۸۰۸
۱۱	هود	۲۶۶	۱۲ ۱۱	۴۹	الحجرات	۶۱۹	۲۶	۸۰۹	الاعلى	۳۰	۸۰۹
۱۲	يوسف	۲۸۳	۱۳ ۱۲	۵۰	ق	۶۲۲	۲۶	۸۱۰	الغاشية	۳۰	۸۱۰
۱۳	الرعد	۲۹۹	۱۴ ۱۳	۵۱	الذريات	۶۲۵	۲۶ ۲۷	۸۱۱	الفجر	۳۰	۸۱۱
۱۴	ابراهيم	۳۰۷	۱۵ ۱۴	۵۲	الطور	۶۲۸	۲۷	۸۱۲	البلد	۳۰	۸۱۲
۱۵	الحجر	۳۱۳	۱۶ ۱۵	۵۳	النجم	۶۳۱	۲۷	۸۱۳	الشمس	۳۰	۸۱۳
۱۶	النحل	۳۲۱	۱۷ ۱۶	۵۴	القمر	۶۳۴	۲۷	۸۱۴	اليل	۳۰	۸۱۴
۱۷	بنی اسرائیل	۳۳۹	۱۸ ۱۷	۵۵	الرحمن	۶۳۸	۲۷	۸۱۵	الضحى	۳۰	۸۱۵
۱۸	الكهف	۳۵۳	۱۹ ۱۸	۵۶	الواقعة	۶۴۱	۲۷	۸۱۶	المشعر	۳۰	۸۱۶
۱۹	مريم	۳۶۷	۲۰ ۱۹	۵۷	الحديد	۶۴۵	۲۷	۸۱۷	التين	۳۰	۸۱۷
۲۰	طه	۳۷۵	۲۱ ۲۰	۵۸	المجادلة	۶۵۱	۲۸	۸۱۸	العلق	۳۰	۸۱۸
۲۱	الانبیاء	۳۸۷	۲۲ ۲۱	۵۹	الحشر	۶۵۵	۲۸	۸۱۹	القدر	۳۰	۸۱۹
۲۲	الحج	۳۹۸	۲۳ ۲۲	۶۰	الممتحنة	۶۵۹	۲۸	۸۲۰	البينة	۳۰	۸۲۰
۲۳	المؤمنون	۴۱۱	۲۴ ۲۳	۶۱	الصف	۶۶۲	۲۸	۸۲۱	الزلزال	۳۰	۸۲۱
۲۴	النور	۴۲۰	۲۵ ۲۴	۶۲	الجمعة	۶۶۳	۲۸	۸۲۲	الفيل	۳۰	۸۲۲
۲۵	الفرقان	۴۳۲	۲۶ ۲۵	۶۳	المثاقون	۶۶۶	۲۸	۸۲۳	القارعة	۳۰	۸۲۳
۲۶	الشعراء	۴۴۰	۲۷ ۲۶	۶۴	التغابن	۶۶۷	۲۸	۸۲۴	التكاثر	۳۰	۸۲۴
۲۷	النمل	۴۵۲	۲۸ ۲۷	۶۵	الطلاق	۶۷۰	۲۸	۸۲۵	العصر	۳۰	۸۲۵
۲۸	القصص	۴۶۳	۲۹ ۲۸	۶۶	التحريم	۶۷۲	۲۸	۸۲۶	الهمزة	۳۰	۸۲۶
۲۹	العنكبوت	۴۷۶	۳۰ ۲۹	۶۷	الملك	۶۷۵	۲۹	۸۲۷	الفيل	۳۰	۸۲۷
۳۰	الروم	۴۸۶	۳۱ ۳۰	۶۸	القلم	۶۷۸	۲۹	۸۲۸	قریش	۳۰	۸۲۸
۳۱	لقمن	۴۹۳	۳۲ ۳۱	۶۹	الحاقة	۶۸۰	۲۹	۸۲۹	الماون	۳۰	۸۲۹
۳۲	السجدة	۴۹۸	۳۳ ۳۲	۷۰	المعارج	۶۸۳	۲۹	۸۳۰	الکوثر	۳۰	۸۳۰
۳۳	الاحزاب	۵۰۲	۳۴ ۳۳	۷۱	نوح	۶۸۵	۲۹	۸۳۱	الکافرون	۳۰	۸۳۱
۳۴	سبا	۵۱۴	۳۵ ۳۴	۷۲	الجن	۶۸۷	۲۹	۸۳۲	النصر	۳۰	۸۳۲
۳۵	فاطر	۵۲۲	۳۶ ۳۵	۷۳	المزمل	۶۹۰	۲۹	۸۳۳	اللب	۳۰	۸۳۳
۳۶	یسر	۵۲۹	۳۷ ۳۶	۷۴	المدثر	۶۹۱	۲۹	۸۳۴	الاخلاص	۳۰	۸۳۴
۳۷	الضحى	۵۳۶	۳۸ ۳۷	۷۵	القيامة	۶۹۴	۲۹	۸۳۵	الفلق	۳۰	۸۳۵
۳۸	ص	۵۴۳	۳۹ ۳۸	۷۶	الدهر	۶۹۵	۲۹	۸۳۶	الناس	۳۰	۸۳۶